تسہیل البیان فی شرح الدیوان

[illegible] المعروف بالمتنبی

[illegible]

[illegible]

[illegible] محمد عبد الاحد نے

[illegible]

مطبع مجتبائی دہلی میں طبع کیا

١٣١١



ترجمة المتنبی



ابو الطیب احمد بن الحسین بن عبد الصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی ایک شاعر بلیغ لطیف الطبع بلند فکر شیرین مقال نازک خیال ہے باوجودیکہ اسکی وفات کو ۹۵۷ برس گزر چکے ہیں مگر ابتک اسکی فصاحت و بلاغت و دقت مضامین و چستی الفاظ و عمدگی معانی و استعارات شیرین و تشبیہات نمکین و تشبیبات دلنشین مسلم ادباے نامدار و شعراے روزگار ہیں۔ اور [illegible] ہیں اسکے اشعار بطور ضرب امثال ورد زبان اہل کمال ہیں۔ اور اسکا سدا بہار چمن کلام خزان روزگار و گردش لیل و نہار سے باوجود امتداد زمان محفوظ ہے۔

گل ہمین پنجروزو شش باشد	وین گلستان ہمیشہ خوش باشد

یہ نامور شاعر کوفہ کے محلہ کندہ میں ۳۰۳ھ میں پیدا ہوا اسلئے اسکو کندی کہتے ہیں۔ وہ کندہ مشہور قبیلہ سے نہیں ہے بلکہ وہ جعفی القبیلہ ہے۔ اسکو متنبی اسلئے کہتے ہیں کہ اسنے بادیہ سماوہ میں نبوۃ کا دعوی کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹھرایا تھا اور بنی کلب وغیرہ کا ایک انبوہ کثیر اسکا تابع ہوگیا تھا اسلئے ابو لولو نائب اخشیدیہ نے اسپر چڑھائی کی اور اسکے مجمع کو متفرق کرکے اسکو قید کر لیا تھا۔ اور ایک عرصہ دراز تک اسکو قید رکھا۔ جب اسنے دعوی نبوت سے توبہ کی تو اسکو چھوڑ دیا۔ قاضی القضاۃ ابن خلکان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ علمانے اسکے دیوان کی بڑی قدر کی اور اسکی متعدد شروح لکھیں اور میرے بعض اساتذہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحیں میری نظر سے گذر چکی ہیں۔ ویسی شرح کسی اور دیوان کو نصیب نہیں ہوا۔ حق یہ ہے کہ یہ شخص شعر میں صاحب بخت بلند اور بڑا خوش قسمت ہے [illegible] یہ بڑا زباندان اور لغت کا امام ہے۔ علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ و غریبہ سے بخوبی واقف تھا۔ جب اس سے درباب لغات کچھ پوچھا جاتا تھا تو فوراً نظم و نثر عرب بطور سند پیش کرتا تھا۔ کہتے ہیں

کہ شیخ ابو علی فارسی نے اُس سے ایک ورن پوچھا کہ زبان عرب مین فعلی کے وزن پر کون کون جمع آتی ہیں متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور ظربی۔ شیخ ابو علی کہتے ہیں کہ مین نے برابر تین رات کتب لغت دیکھین کہ ان دو کے سوا اس ورن پر کوئی اور جمع بھی آتی ہے یا نہین ملی۔ اس تبحر کا کیا ٹھکانا ہے۔

آخر ۳۵۴ھ ہجری مین فاتک بن ابی جہل اسدی نے اس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے محسد اور اسکے غلام مفلح کو دجلہ کے کنارہ بروز چہارشنبہ ماہ رمضان مین قتل کر دیا اس حساب سے اُسکی عمر کل ۵۱ سال کی ہوئی۔ اُسکا مرثیہ ابوالقاسم مظفر بن علی طبسی نے اس طرح کہا ہے۔

ما رأی الناس ثانی المتنبی	ای ثان یری لبکر الزمان
کان من نفسہ الکبیرۃ فی جیش	وفی کبریاء ذی سلطان
ہو فی شعرہ نبی ولکن	ظہرت معجزاتہ فی المعانی

اشتہار

اِس کتاب کا کاپی رائٹ یعنی حق مصنفی کلیتہ مین نے مولوی عبدالاحد صاحب مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کر دیا ہے کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اِس کتاب کو طبع نہین کر سکتا

العبد

ذوالفقار علی۔ دیوبندی۔ یکم نومبر ۱۸۹۳ء

اعلان

چونکہ اِس کتاب کی شرح حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندی سلمہ الولی نے احقر کی استدعا پر لکھی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہیں اسواسطے یہ کتاب حسب قانون بست و پنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق کاپی رائٹ محفوظ کیے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح احقر کے اِس کتاب کے طبع کا [illegible]

العبد۔ محمد عبدالاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی۔ ماہ



بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله اهل الثناء على كل النعماء وجل الآلاء والصلوة والسلام على سيد الانبياء وسيد الاولياء وعلى آله واصحابه الذين هم قدوة العرب العرباء واسوة الفصحاء والبلغاء **اما بعد** فيقول العبد الضعيف المعتصم بالعزيز القوي ذو الفقار علي الديوبندي ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم مقتبسون وعلى آثارهم مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه في من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفي غيرهم بعد لم يولد واكتمل فيهم شبابا وفي من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراؤهم شعراء ورجالهم ونساؤهم نظماء وقد ورد في الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها ومن التحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد كتاب تسهيل الدراسة في شرح الحماسة وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فجر لهم الصخر ولا فخر التمس مني بعض المترددين الي والمشتغلين لدي ان اشرح لهم في المعنى ديوان ابي الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفي الكندي رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضي والنهج السني ليسهل فهم المعاني على الاوساط والاداني فاعتذرت بضيق باعي في العلوم فما سمعوه والتجئت بقلة استطاعتي في الامر المعلوم فما وعوه فلم اجد بدا من اسعافهم بما اقترحوه فبذلت فيه جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

واعتمدت غالبا في حل اللغات وتحقيق المحاورات وشرح المعاني وبيان المباني على التبيان للعكبري رحمه الله لكونه ناظرا على اكثر الشروح وحررت معاني اللغة لكل شعر وشرحت المحاورة ان احتيج اليها بالعربي اولا ثم رجمت بالهندي بحيث يقوم مقام الشرح ثانيا وسميته تسهيل البيان في شرح الديوان لمطابق الاسم المسمى وبواقف اللفظ المعنى والله تعالى اسئل ان يجعله مفيدا للمحصلين ويرزقني ذكرا جميلا في الآخرين وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله تعالى على سيد المرسلين وآله واصحابه اجمعين

وقلت فيه

ومن مذهبي ان لا احب راحبا	فلا عذر لي في ان احب المناديا
فقمت لتسويد الكتاب مشمرا	ودمت لتحرير المطالب ساعيا
وما ارتجي اظهار فضلي وانما	رجائي بقاء الذكر لو كان باقيا
بماذا اباهي انني لست كاتبا	فصيحا ولا ممن يحيك القوافيا
فان رضيت عني الكرام فلم امل	لعمري بان ارضى حسودا ملاحيا
وارجو من النظار ان ينظروا الى	صنيعي بعيني من يراني راضيا
فعين الرضا من كل عيب كليلة	ولكن عين السخط تبدي المساويا
ومالي استهدفت نفسي ولم اكن	حريا لامر منه تتهم ماليا
لقد كلفوني شهصعدا انا اطيقه	وقد حملوني [illegible] الرواسيا
سانشئه شاالحق برسيه انه	ضمير لا ظهارا غنته ارى كافيا
على انني راض بان احمل الهوى	واخلص منه لا علي ولا ليا
ويعرف قدر الترجمان وجهده	ويمحنه من يبتلى بلا ثيا

والآن اشرع في المقصود مستعينا بستار العيوب ومفيض الخير والجود

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات علیٰ ہذا الوزن والروی اولہا

یا لائمی کُفَّ المَلامَ عن الذی ۔۔۔ اَضْناہ طولُ سقامہ وشقائہ

عَذْلُ العَواذِلِ حَوْلَ قَلبِ التَّائِہِ ۔۔۔ وَہَوَی الاَحِبَّۃِ مِنْہُ فِی سَوْدَائِہِ

العاذل واحد العذال والعذل۔ وجمع عاذلۃ عواذل۔ والتائہ المتحیر۔ وسویداء القلب حبّۃ السوداء فی جوفہ کانہا قطعۃ کبد وروی قلبی بالاضافۃ فیکون التائہ صفۃ لہ ولیس بجید لانہ لایقال تاہ القلب۔ والروایۃ الجیدۃ اضافۃ القلب الی التائہ وقد عیب علی ابی الطیب قولہ التائہ والقصیدۃ مہموزۃ کلہا واعتذر لہ بانہ لم یرد التصریع لان الہاء فی القافیۃ اصلیۃ۔

ترجمہ ملامتگر عورتون کی ملامت عاشق متحیر کے دلکی گردوپیش مین ہی اور معشوقون کی محبت اُسکی عین سویداء قلب مین تو ملامت کا اثر وہان تلک نہین پہونچسکتا۔

یَشْکُو المَلَامُ اِلَی اللَّوَائِمِ حَرَّہٗ ۔۔۔ وَیَصُدُّ حِیْنَ یَلُمْنَ عَنْ بُرَحَائِہٖ

الملام اللوم۔ واللوائم جمع لائمۃ۔ والبرحاء شدۃ الحرارۃ التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتون سے حرارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہین تو ملامت بباعث شدۃ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہین پہونچسکتی لہذا محض بیکار ہی۔

وَبِمُہْجَتِی یَا عَاذِلِی المَلِکُ الَّذِی ۔۔۔ اَسْخَطْتُ کُلَّ النَّاسِ فِی اِرْضَائِہٖ

الباء متعلقہ بمفدی المحذوف۔ واراد بالملک سیف الدولۃ۔ ترجمہ اے ملامتگر میری جان قربان ہی اُس بادشاہ کہ اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگون کو جو مجکو بلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی۔

اِنْ کَانَ قَدْ مَلَکَ القُلُوبَ فَاِنَّہٗ ۔۔۔ مَلَکَ الزَّمَانَ بِاَرْضِہٖ وَسَمَائِہٖ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگون کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت مالک ہوگیا ہی۔ زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی۔

الشمس من حساده والنصر من ... قرنائه والسیف من اسمائه

ترجمہ آفتاب منجملہ اُسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اُسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی - اور فتح اُسکے ساتھیون مین سے اور سیف منجملہ اُسکے نامونکے ہی کیونکہ اُسکا لقب سیف الدولہ ہی -

این الثلاثة من ثلاث خلاله ... من حسنه وابائه ومضائه

الخلال جمع خلة الخصلة - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاہ ترجمہ تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب و فتح و تلوار اُسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھہ نہین - آفتاب کو اُسکے حسن سے اور فتح و نصرت کو اُسکے عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اُسکی تیزی سے -

مضت الدهور وما اتین بمثله ... ولقد اتی فعجزن عن نظرائه

النظراء جمع نظیر و ہو المثل - ترجمہ زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اُسکے امثال کے لانیسے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزاده فقال

القلب اعلم یا عذول بدائه ... واحق منك بجفنه وبمائه

ضمیر ہاء یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیه بعد ترجمہ ای جاہل ملامت گر دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یا وجود جہالت کیون اُسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اُسکے پانیکا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی

شعر نمی دانم ز منع گریہ مطلب چیست ناصح را + دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من -

فومن احب لاعصینك فی الهوی ... قسما به وبحسنه وبهائه

الفاء تفریعیة علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا - مین محبوب اور اُسکے حسن و جمال کی قسم کھاتا ہون -

اأحبه واحب فیه ملامة ... ان الملامة فیه من اعدائه

الاستفہام للانکار - ترجمہ یہہ کب ہوسکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اُسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی اُسکی محبت کے معاملہ مین ملامت اُسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہوسکتا ہی -

عجب الوشاة من اللحاة وقولهم ... دع ما نراك ضعفت عن اخفائه

الوشاة جمع واش و ہو الذی یزخرف الکذب و ینمقه - واللحاة جمع لاح و ہو الذی ینہی عن الاشیاء و یغلظ القول ترجمہ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامت گر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اُسکو چھوڑ دے اور چغلخور اُنکی اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہہ شخص اپنی عشق کے

اخفا پر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالا یطاق سمجھکر اُن کے اس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دی
تعجب کرتے ہین۔

مَا الْخِلُّ إِلَّا مَنْ أَوَدُّ بِقَلْبِهِ ۔ وَأَرَى بِطَرْفٍ لَا يَرَى بِسِوَائِهِ

سوی اذا قصر تہ کسر تہ واذا مددتہ فتحتہ۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگر وہ شخص جسکو مین اوس کے
دل سے اوسکو دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اُسکا
دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

إِنَّ الْمُعِينَ عَلَى الصَّبَابَةِ بِالْأَسَى ۔ أَوْلَى بِرَحْمَةِ رَبِّهَا وَإِخَائِهِ

الصبابتہ رقۃ الشوق۔ واراد علی ذی الصبابتہ فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوۃ والمجرور فی
ربہا للصبابتہ وفی اخائہ للرب ای رحمتے واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق
کے جو مجھپر طاری ہی ملامت کرکے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑھاتا ہی اُسکو لائق و سزاوار یہہ ہی کہ وہ مجھپر رحم
کرے اور مجھسے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہ کہ وہ
ملامت کرکے میرے غم کو اور بڑھا دے۔

مَهْلًا فَإِنَّ الْعَذْلَ مِنْ أَسْقَامِهِ ۔ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ أَعْضَائِهِ

اراد بالسمع الۃ السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور
میرے ضعف دیکھکر سخت گفتگو در باب منع عشق نکر آخر کان بھی تو میری اعضا مین سے ہی اُس پر ایسا بوجھہ مت رکھہ جسکو وہ
اُٹھا نہ سکے۔

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرَى ۔ مَطْرُودَةً بِسُهَادِهِ وَبُكَائِهِ

[illegible] بمعنی سلم تیعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامتہ اول مفعولے ہب والثانی مطرودۃ
ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی و گریہ کے متروک کر دے یعنی
عاشق کی گریہ [illegible] بیخوابی پر رحم کرکے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دوہری مصیبت اُس پر مت ڈال۔ یا یہہ
معنی ہین کہ تو یہہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری و گریہ
ہی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کر دے غرض جیسا ایک لذت
تو نے چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

لَا تَعْذِلِ الْمُشْتَاقَ فِي أَشْوَاقِهِ ۔ حَتَّى يَكُونَ حَشَاكَ فِي أَحْشَائِهِ

الاشواق جمع الشوق [illegible] لاختلاف انواعہ۔ ومعنی قولہ فی احشائہ [illegible] فی قلبہ ای تحب مثل ما یحب ترجمہ

اسی ناصح تو عاشق مشتاق کو درباب اُسکے اشواق کی ہرگز معذور نہین سمجھے گا جب تلک کہ تیرا دل اُسکے دل مین نہ
یعنی تو مریض محبت نہو سچ ہی ہے ؎ تا ترا حالے نباشد ہمچو من ۔ حال من باشد ترا افسانہ پیش ۔ چونکہ عاشق کو کبھی
شوق مکالمت معشوق اور کبھی آرزوئ بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہین لہذا شوق بصیغہ جمع لایا ۔

إِنَّ الْقَتِيلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوعِهِ	مِثْلُ الْقَتِيلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِهِ

المضرج المتلطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنی خونی آنسوؤن مین لت پت ہو مثل مقتول کے ہی جبکہ وہ اپنے خونون
مین لتھڑا ہو ۔ یعنی سرشکہای عاشق خون مقتول کے برابر ہین ۔

وَالْعِشْقُ كَالْمَعْشُوقِ يَعْذُبُ قُرْبُهُ	لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَائِهِ

المبتلی العاشق الذی بلی بالحب ۔ والحوباء النفس وجمعہا حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی
جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہی مگر با این ہمہ مرغوب ہی ۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الْحَزِينِ فَدَيْتُهُ	مِمَّا بِهِ لَأَغَرْتَهُ بِفِدَائِهِ

ای بفداک ایاہ مضاف الی الفاعل ۔ والدنف الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجکو رنج واندوہ ہی
مین اُسپر قربان ہو جاؤن یعنی کاش یہہ مصائب بجائے تیرے مجکو ملجاوین تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا لاغیر
غیرت عشق اُسکو اس امر کی اجازت نہین دیتی کہ معشوق مین اُسکا کوئی شریک ہو ۔

وُقِيَ الْأَمِيرُ هَوَى الْعُيُونِ فَإِنَّهُ	مَا لَا يَزُولُ بِبَأْسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ ممدوح کو دعائے خیر دیتا ہی کہ امیر سیف الدولہ چشمہائے سرگین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہہ وہ درد
لاعلاج ہی کہ رعب او ہیبت امیر اور اُسکے سخا وکرم سے نہین جاتا ۔ سخی وغیر سخی کو ایک بھاؤ خریدتا ہی

يَسْتَأْسِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ	وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

یستاسر یجعلہ فی الاسر والوثاق ۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عندہ دماء الاعداء الابطال شجاعتہ ۔ والکمی المستتر بسلاحہ ۔
والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلے ہی نظر مین قید کر لیتی ہی اور اُسکے دل اور صبر مین حائل ہو جاتی ہی
یعنی صبر بھی نہین رہتا کہ اُسکے آسرے سے بیٹھ رہے ۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً	لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

النوائب جمع نائبۃ وہی الشدائد ۔ والاکفاء المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجکو دفع مصائب کیکر
پکارا ۔ اور اُس پکار کا سننے والا یعنی تو کبھی اپنے ہمسرون کی طرف لڑائی کے لئے نہین پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئی ہمسر
نہین ہی بلکہ تو سب سے فائق ہے ۔

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ	مُتَصَلْصِلًا وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

المتصلصل الذی له صلصلة خفیف واصله الصوت ومنه الصلصال الطین الذی له صوت ترجمہ سو تو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجتا ایک زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور مجکو تیرے حوادث زمانہ کا کچھ خوف نرہا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ تَکُوْنَ سَمِیَّہَا ۔۔۔ فِیْ اَصْلِہٖ وَفِرِنْدِہٖ وَوَفَائِہٖ

الضمیر فی تکون للسیوف۔ والتقدیر من للسیوف بان یکون سیف الدولة لانه سمیها ترجمہ رسمی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہی کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہو جاویں اسکی اصل اور اسکے جوہر اور اسکے وفائی عہد میں سے یہہ خوبیاں ممدوح ہی میں منحصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِہٖ ۔۔۔ وَعَلِیٌّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَائِہٖ

علی سیف الدولة وهو علی بن ابی الهیجاء بن حمدان التغلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمیر فی کان للحدید ترجمہ لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہی تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہی تو وہ بھی برا ہوا۔ اور میر ممدوح علی اپنے آبا پہ بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی لوہا اجناس مختلف سی بنتا ہی مثل فولاد کے اور میر ممدوح اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہی۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطیب ہجاه فعاتبه محمد بن اسحاق فقال

اُنْکِرُ یَا ابْنَ اِسْحَاقٍ اِخَائِیْ ۔۔۔ وَتَحْسَبُ مَاءَ غَیْرِیْ مِنْ اِنَائِیْ

ثانی مفعولی تحسب محذوف ای جاریا او مأخوذا او به یتعلق الجار ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونیکا انکار کرتا ہی اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہی یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہی

أَأَنْطِقُ فِیْکَ ہُجْرًا بَعْدَ عِلْمِیْ ۔۔۔ بِاَنَّکَ خَیْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الہجر القبیح من الکلام والفحش۔ وہجر اذا ہذی وہو ما یقوله المحموم عند الحمی ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَاَکْرَہُ مِنْ ذُبَابِ السَّیْفِ طَعْمًا ۔۔۔ وَاَمْضٰی فِی الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکره وامضی معطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں نے تجکو جانلیا کہ تو تیرے دشمن کے واسطے تلوار کی دہار سے بھی زیادہ مکروہ ہی اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہی۔ نعوذ باللہ من مثل ہذہ المبالغة۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَی الْعِشْرِیْنَ سِنِّیْ ۔۔۔ فَکَیْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

اریت زادت - وبلت سئمت ترجمه اور حال یہہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تو اب کیسے مین درازی عمر سے تنگ دل ہوگیا - یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا -

وما استغرقت وصفک فی مدیحی   فانقص منه شیئا بالهجاء

ترجمه اور مین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اسمین ہجو کر کے کچھ گھٹا دون یعنی ابتلک تیری پوری تعریف نہین کر چکا بالفعل تو مجکو اُسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا -

وهبنی قلت هذا الصبح لیل   ایعمی العالمون عن الضیاء

ترجمه اور تو یہہ مان لے کہ مینے کہا یہہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہوجاینگی اور میرا کہا مان لین گے یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کی تو اسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے -

تطیع الحاسدین وانت مرء   جعلت فداءه وهم فدائی

ترجمه تو حاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوار اس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اور حاسد میرے قربان ہون -

وهاجی نفسه من لم یمیز   کلامی من کلامهم الهراء

یمیز یفرق - والهراء بضم الهاء هو الکلام الخطا ترجمه اور اپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور اُنکے لغو اور جھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی -

وان من العجائب ان ترانی   فتعدل بی اقل من الهباء

الهباء شیء یلوح مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمه اور بیشک منجملہ تعجبات یہہ امر ہی کہ تو مجکو اور میرے عمدہ کلام کو دیکھتا ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین ایسے تو مجکو اُس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی -

وتنکر موتهم وانا سهیل   طلعت بموت اولاد الزناء

اولاد الزنا البهائم والعرب تقول اذا طلع سهیل وقع الوباء فی البهائم ترجمه اور تو حاسدون کی موت کا انکار کرتا ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہون -

وقد ترجم هذا الشعر النظامی فی قصیدته الفخریة حیث قال ؎ طلوع ماست حاسد نیم آنکه طالع من ز ولد الزنا کش آمد چو ستاره یمانی

وقال یمدح ابا علی هارون بن عبد الله الکاتب

امن ازدیارک فی الدجی الرقباء   اذ حیث کنت من الظلام ضیاء

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدأ وخبرا - والروایة المشهورة اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدأ وخبره حیث

وتقدیرہ الضیا حیث کنت مستقرًا وہو العامل فی حیث - واذ ظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ الصفۃ والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ان یزورک ایای او الی المفعول ای ان ازوری ایاک و الدجی والدجنۃ ظلمۃ اللیل - والرقباء جمع رقیب کشرفاء و شریف ترجمہ تیرے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ تو ای محبوبہ اُن سے شب تاریک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسطرح ملاقات کرون کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہان بسبب تیرے نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کرسکتا ایسا ہی تجھسے نہین مل سکتا -

فَلَقُ الْمَلِیحَۃِ وَہِیَ مِسْکٌ ہَتْکُہَا ۔۔۔ وَمَسِیرُہَا فِی اللَّیْلِ وَہِیَ ذُکَاءُ

قلق مبتدء وخبرہ ہتکہا - ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ - والواوان فی وہی للحال - وذکاء اسم للشمس معرفۃ لا ینصرف - واراد بالقلق الحرکۃ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین سفار جبکہ وہ آفتاب ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین - یعنی اُسکی حرکت و رفتار بسبب اُسکی بوئی خوش و نور چہرۂ تابان کے چھپی نہین رہتین ہر کسیکو معلوم ہوجاتے ہین

اَسَفِی عَلَی اَسَفِی الَّذِی دَلَّہْتِنِی ۔۔۔ عَنْ عِلْمِہِ فَبِہِ عَلَیَّ خَفَاءُ

اسفی مبتدء مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور - وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء - اسف الحزن - والمدلہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے تو نے غافل و مدہوش کردیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی - یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت و فراق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی - عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیذ سمجھتے ہین اب چونکہ بسبب مصائب محبت و تکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی - واقعی درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی - ذوق ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا * سر سے لے پاؤن تلک کاشکے مین دل ہوتا * وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکی عوض ہر رگ و پے مین سارے * چارہ گر ہم نہین ہونے کے جو درمان ہوگا *

وَشَکِیَّتِی فَقْدُ السَّقَامِ لِاَنَّہُ ۔۔۔ قَدْ کَانَ لَمَّا کَانَ لِی اَعْضَاءُ

الشکیۃ والشکوی والشکایۃ بمعنی مصدر اشتکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری اُس وقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھل گئے تو بیماری بھی جاتی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی - شارح عکبری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری جو کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی - ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

شرح مین گذرا۔

فَتَشَابَهَا كِلْتَاهُمَا نَجْلَاءُ	مَثَّلَتْ عَيْنَكِ فِي حَشَايَ جِرَاحَةً

النجلاء الواسعة ۔ وطعنة نجلاء واسعة ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضای باطن مین ایک کشادہ زخم لگادیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایکسان یکے فراخ ہین ۔

تَنْدَقُ فِيهِ الصَّعْدَةُ السَّمْرَاءُ	نَفَذَتْ عَلَى السَّابِرِيِّ وَرُبَّمَا

الصعدة القناة التي تنبت معتدلة فلا تحتاج الى التقويم ۔ والسابري الدرع العظيمة التي لا ينفذ بها شي وقيل الثوب الرقيق۔ ترجمہ وہ آنکھہ میری جسم مین مضبوط زرہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اکثر اُس زرہ مین گندم گون رسید ہی نیزے ٹوٹ جاتے تھے ۔ حاصل یہہ ہی کہ وہ زرہ نیزونسے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نسکے ۔

وَإِذَا نَطَقْتُ فَإِنَّنِي الْجَوْزَاءُ	أَنَا صَخْرَةُ الْوَادِي إِذَا مَا زُوحِمَتْ

خص صخرة الوادي لصلابتها بما يرد عليها من السيول ترجمہ مین استحکام وثبات مین نالہ کا پتھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ روائس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا ۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوزا برج کے رفیع منزلت رہتا ہون ۔ یا یہہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ بڑا گویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی ۔

أَنْ لَا تَرَانِي مُقْلَةٌ عَمْيَاءُ	وَإِذَا خَفِيتُ عَلَى الْغَبِيِّ فَعَاذِرٌ

أن في موضع نصب على حذف الخافض اي في ترجمہ اور جبکہ میری قدر و منزلت کو نادان جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اوسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے نہ دیکھے یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے نہ دیکھنے مین معذور ہے

صَدْرِي بِهَا أَفْضَى أَمِ الْبَيْدَاءُ	شِيَمُ اللَّيَالِي أَنْ تُشَكِّكَ نَاقَتِي

أن في موضع رفع خبر المبتدأ و حذف همزة الاستفهام من صدري دل عليها ام البيداء وهي الارض الواسعة وسميت بيداء لان من سلكها باد وهلك ۔ والشيمة العادة ۔ وافضى اوسع ۔ والضمير في بها الليالي ترجمہ راتون کی خصلتین یہہ ہین کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک مین ڈالتے ہین کہ اُن راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان وصحراے لق ودق جسمین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہاے دور و دراز و دشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میرا ناقہ میری جرأت وہمت وجفاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑ جاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع وکشادہ ہی یا یہہ میدان بے آب ودانہ ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی ۔

إِسْآدُهَا فِي الْمَهْمَهِ الْإِنْضَاءُ	فَتَبِيتُ تُسْئِدُ مُسْئِدًا فِي نِيِّهَا

مسئدا حال من الناقة ۔ والإسآد منصوب على المصدرية والناصب له تسئد وهو اسم فاعل وفاعله الانضاء ۔ والاسا

واسرع السیر فی اللیل خاصۃ - والنی الشحم والمهمه الارض الواسعة البعیدۃ والنضا نهزله - وتقدیر البیت بتثبیت ہذہ الناقۃ تسئد سئدا الانضا فی نیها اسادا مثل اسادها فی المهمه ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتے ہی کہ اُسکے چربے مین لاغری ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیدا کنار مین جلد دوڑتی ہی -

اَنسَاعُهَا مَمْغُوطَةٌ وَخِفَافُهَا	مَنْكُوحَةٌ وَطَرِيقُهَا عَذْرَاءُ

الانساع سیور واحدها نسع وہو ما یشد بہ الرحل والمغط المد - واراد بالمنکوحۃ المنقوبۃ بالحصی - والعذراء التی لم تقتض ولم یرد ان طریقها لم یسلکها احد والطریق یذکر ویؤنث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے کھنچی و دراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے موزے بسبب سنگریزون اور دشوارگزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی رہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا -

يَتَلَوَّنُ الْخِرِّيتُ مِنْ خَوْفِ التَّوَى	فِيهَا كَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

الخریت الدلیل - والتوی الهلاک - والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف ما دارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ - ترجمہ راہ کے دشوارگذاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی -

بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِي عَلِيٍّ مِثْلُهُ	شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ مجھہ مین اور میرے ممدوح ابو علی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علوشان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین اور اِن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کرکے جاتا ہون -

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ بِقَطْعِهَا	وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

عطف علی شم الجبال - وکیف استفهام فی معنی الانکار - والباء متعلقۃ بمحذوف ای کیف لی بقطعها او اقوم بقطعها ولبنان جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھہ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین اور اُنکو کسطرح قطع کرسکتا ہون حالانکہ یہہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بھی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی پس دیکھنا چاہئے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا -

لَبَسَ الثُّلُوجُ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي	فَكَاَنَّهَا بِبَيَاضِهَا سَوْدَاءُ

بها وعلی متعلقان بلبس - والباء فی ببیاضها متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپا لیا ہی پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی و تاریکی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی سفیدی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا -

وَكَذَا الْكَرِيمُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَةٍ	سَالَ النُّضَارُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ

النضار الذهب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جب

اسکی کثرت کرم کو دیکھتا ہی تو متحیرانہ و نادمانہ جھجکتا ہی۔

جَیدَ الْقِطَارُ وَلَوْ رَاَتْهُ کَمَا تَرٰی	بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْاَنْوَاءُ

الانواء فاعل رأت والتقدیر ولو رأته الانواء کما تراه القطار بهتت ولم تتبجس۔ والقطار جمع قطر وهو جمع قطرة۔ وبهتت تحیرت وتتبجس تتفتح۔ والانواء جمع نوء وهو سقوط النجم فی المغرب وطلوع فی المشرق وهی منازل القمر۔ والعرب تنسب الیها الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نهی عنه فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائی ممدوح دیکھی تو شرم سے جھکگیا اور اگر انواء یعنی نچھتر جسکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اُسکے جود کو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہے تو مارے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے۔

فِیْ خَطِّهٖ مِنْ کُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ	حَتّٰی کَاَنَّ مِدَادَهُ الْاَهْوَاءُ

الاهواء جمع هوی مقصور وهو المحبة وجمع الممدود اهویة ترجمہ ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہے یہان تلک کہ گویا اُسکی روشنائی لوگون کی محبت ہے یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بناکر لکھتا ہی اور اس لئے اُسکی خط کو سب پسند کرتے ہین اس صورت مین۔ اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطائے سائلین ہوتی ہین اسلئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ یہہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہین۔

وَلِکُلِّ عَیْنٍ قُرَّةٌ فِیْ قُرْبِهٖ	حَتّٰی کَاَنَّ مَغِیْبَهُ الْاَقْذَاءُ

قرة مبتدء تقدم علیه خبره۔ وحرفا الجر تیعلقان بالمصدر۔ والمغیب والغیبة بمعنی۔ والاقذاء جمع قذی وهو ما تقع فی العین او الشراب۔ والاقذاء مصدر قذیت عینه اذا طرحت فیه القذی ترجمہ اُسکے قرب مین ہر آنکھ کی خنکی ہے یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنکر ہین یا کنکر ڈالتا ہے۔

مَنْ یَهْتَدِیْ فِی الْفِعْلِ مَا لَا یَهْتَدِیْ	فِی الْقَوْلِ حَتّٰی یَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ

فاعل لا تهتدی الشعراء۔ ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید وتقدیره الذی یهتدی فی الفعل ما لا یهتدی الشعراء الیه حتی یفعل۔ وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیره الذی لا یهتدی الیه الشعراء۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ مکارم و مساعی جمیلہ مین وہان تلک پہونچتا ہے یعنے اُن کو عمل مین لاتا ہے کہ شاعرون کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ و افعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ لِلْقَوَافِیْ جَوْلَةٌ	فِیْ قَلْبِهٖ وَلِاُذْنِهٖ اِصْغَاءُ

جولة واصغاء مبتدآن خبرهما مقدم علیهما وحرف الجر متعلقة بجولة۔ واراد بالقوافی الاشعار تسمیة للکل باسم الجزء۔ والجولة

الذہاب والمجیٔ ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلئے ہر روز اُسکے دلمین اشعار کی آمد و رفت رہتی ہے اور اُسکے کانون کے لئے سننا ہی متعین ہے۔

وَاِغَارَۃٌ فِیْمَا احْتَوَاہُ کَاَنَّمَا	فِیْ کُلِّ بَیْتٍ فَیْلَقٌ شَھْبَاءُ

عطفٌ علی جوابہ وفی کل بیت متعلق بمعنی کانّ وھو التشبیہ۔ والفیلق الکتیبۃ۔ والشہباء الصافیۃ الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویا کہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتیارونکا صاف چھپا ہے۔

مَنْ یَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِیْ تَکْلِیْفِھِمْ	اَنْ یُصْبِحُوْا وَھُمْ لَہٗ اَکْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدا محذوف ای ھو الذی وان منصوبۃ المحل باسقاط حرف الجر واللؤماء جمع لئیم۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ ناکسون پر ظلم کرتا ہے اور اُنکو یہہ مالایطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اُسکے ہمسر ہوجاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہے۔ شارح واحدی لکھتا ہے کہ یہہ مدح نہین ہے اور اگر یار کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہے اور خوارزمی کہتا ہے من ظلم بالنون سے یعنی ہمارا ناکسونکو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہے۔ عکبری لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہے اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا۔

وَنَذُمُّھُمْ وَبِھِمْ عَرَفْنَا فَضْلَہٗ	وَبِضِدِّھَا تَتَبَیَّنُ الْاَشْیَاءُ

نذیمہم بمعنی نذمہم۔ ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلونکی ہجو کرتے ہین حالانکہ اُنھون ہی کے سبب ہمنے ممدوح کا فضل و کرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہین۔ اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی

مَنْ نَفْعُہٗ فِیْ اَنْ یُّھَاجَ وَضَرُّہٗ	فِیْ تَرْکِہٖ لَوْ تَفْطَنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ اُس کا فائدہ اس صورت مین ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالتمین وہ دشمنون کے اموال و کس و کو لوٹکر نفع حاصل کرتا ہے اور اُسکا نقصان اسمین ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال و عیال سلامت رہینگے کاش یہہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین۔

فَالسِّلْمُ یَکْسِرُ مِنْ جَنَاحَیْ مَالِہٖ	بِنَوَالِہٖ مَا تَجْبُرُ الْھَیْجَاءُ

السلم بالفتح والکسر ضد الحرب۔ والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازوئین اُسکے بخشش کے سبب توڑتی ہے اسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتے ہے۔ یعنی وہ لڑائی مین جسقدر دشمنون کے اموال و اولاد لوٹتا ہے اُسی قدر بحالت صلح سائلونکو دے ڈالتا ہے۔

یُعْطِیْ فَتُعْطٰی مِنْ لُھٰی یَدِہِ اللُّھٰی	وَتُرٰی بِرُؤْیَۃِ رَأْیِہِ الْاٰرَاءُ

اللہی العطایا وھو جمع لہوۃ بضم اللام وھو ما یلقیہ الطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہے پس اُسکے عطائے دست سے اور ونکو بخشش دیجاتی ہے یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطائے کثیر دیتا ہے کہ وہ اور ونکو

عطا کرنے لگتے ہین اور اُسکے سائل مسئول ہوجاتے ہین اور اُسکی رائے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی رائے بنائے جاتے ہین۔

مُتَفَرِّقُ الطَّعْمَيْنِ مُجْتَمِعُ الْقُوٰی ۔۔۔ فَكَأَنَّهُ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہہ کہ باطنی قوی جو اور جاندارون مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت مین شیر۔ اور رائے مین حکیم۔ اور سخاوت مین حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فراخی اور تنگدستی۔

وَكَأَنَّهُ مَا لَا تَشَاءُ عُدَاتُهُ ۔۔۔ مُتَمَثِّلًا لِوُفُودِهِ مَا شَاؤُوا

الوفود جمع وافد۔ والاسم الوفادة۔ وفد فلان علی الامیر رسولاً فهو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہے ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو بامید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمُجْدٰى عَلَيْهِ رُوحُهُ ۔۔۔ إِذْ لَيْسَ يَأْتِيهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ

احْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ ۔۔۔ فَلَتَرْكُ مَا لَمْ يَأْخُذُوا إِعْطَاءُ

الاستجداء الاستعطاء ویرید بالمجدی الخ الموہوب روحه۔ والجدی والجدوی العطیه۔ والعفاة جمع عاف وهو الفقیر السائل ولا فجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے جان سائلون کی جانب سے اُسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھسے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہے۔ اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج ندے کیونکہ تو عطا و سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور اسلئے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہے کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھسے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہین۔

لَا تَكْثُرُ الْأَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ ۔۔۔ إِلَّا إِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْأَحْيَاءُ

اراد بالاموات القتلی واراد بکثرة قلة کثرة الاموات وقلة الاحیاء۔ وشقیت بک ای بغضبک وقتلک ایاهم ترجمہ کثرت اموات و قلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہوکر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے اُنکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین -

وَالقَلبُ لَا يَنشَقُّ عَمَّا تَحتَهُ ۔ حَتّٰی تَحُلَّ بِهِ لَكَ الشَّحنَاءُ

الشحناء من المشاحنة وہی المعاداة ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اسمین پوشیدہ ہے نہین پھٹتا مگر جبکہ اسمین تیرا بغض وکینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف ورعب تیرے کے وہ شق ہوجاتا ہے -

لَم تُسمَ يَا هَارُونُ إِلَّا بَعدَمَا اقتَرَعَت وَنَازَعَت اسمَكَ الأَسمَاءُ

ترجمہ ای ہارون تیرا یہہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہونچی اور اس نام کا قرعہ نکلا -

فَغَدَوتَ وَاسمُكَ فِيكَ غَيرُ مُشَارَكٍ ۔ وَالنَّاسُ فِيمَا فِي يَدَيكَ سَوَاءُ

فی واسمک الواو للحال ترجمہ پس تو ایسی حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین ہے کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اسکو لیسکتا ہے -

لَعَمَمتَ حَتَّى المُدنُ مِنكَ مِلَاءٌ ۔ وَلَفُتَّ حَتّٰی ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءُ

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمی مصرعا لانہ اتی بالقافیۃ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود وسخا ہر جگہ موجود ہے یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پر ہین - اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر وناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے -

وَلَجُدتَ حَتّٰی كِدتَ تَبخَلُ حَائِلًا ۔ لِلمُنتَهٰى وَمِنَ السُّرُورِ بُكَاءُ

قولہ للمنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کالانتہاء ترجمہ اور تو نے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہونچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نرہا اب قریب ہے کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کی تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بخل ہوجاوے اور یہہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہے -

أَبدَأتَ شَيئًا مِنكَ يُعرَفُ بَدؤُهُ ۔ وَأَعَدتَ حَتّٰی أُنكِرَ الإِبدَاءُ

منک متعلق بیعرف او ببدءہ ولیست متعلقۃ بابدأت لفساد المعنی ترجمہ تو نے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجہی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسخیا کو نسوجھا - اور پھر اس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھ ظاہر کیا کہ پہلا انہا ایجاد اور میری ادنیٰ اور برا معلوم ہونے لگا - خلاصہ یہہ کہ تو ہر وقت سخا مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے -

فَالفَخرُ عَن تَقصِيرِهِ بِكَ نَاكِبٌ ۔ وَالمَجدُ مِن أَن تُستَزَادَ بَرَاءُ

برا ای بری - ونکب نکو ما اذا عدل عن الطریق - والتاء فی تستز اد للمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتا ہی کیونکہ اُسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہے کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بڑی اور بیزار ہے اس امر سے کہ تو اُسمین بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہونچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر و مجد نادم و پشیمان اور تجھسے کنارہ کش ہین -

وَاِذَا کُتِمْتَ وَشَتْ بِکَ الْآلَاءُ	فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُحْوِجٌ

وشت نمت و دلت - والآلاء النعم والعطایا واحدہا الی بالکسر والفتح کمعی والمعا وقتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہے تو یہہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلونکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز پہلے معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اُس کی خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے -

لِلشَّاکِرِیْنَ عَلَی الْاِلٰہِ ثَنَاءُ	وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَکْسِبَ رِفْعَۃً

ترجمہ اور جب تو مدح کیا جاتا ہے تو وہ اسواسطے نہین ہے کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہونچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہین ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے -

یُسْقَی الْخَصِیْبُ وَتُمْطَرُ الدَّأْمَاءُ	وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُجْدِبٌ

الداما البحر یونث والمجدب ضد الخصب وہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینہہ برسایا جاتا ہے تو وہ اسلئے نہین ہے کہ تو قحط رسیدہ ہے کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینہہ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہے -

حُمَّتْ بِہٖ فَصَبِیْبُہَا الرُّحَضَاءُ	لَمْ تَحْکِ نَائِلَکَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا

الرحضاء عرق الحمی - والصبیب وہو المصبوب یعنی مطر ہا المصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ابر قلیل المایہ اُسکے مشابہ نہین ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھکر بوجہ شرم و حسد ابر کو تپ چڑھ گئی ہے سو اُسکا باران اوس کی تپ کا پسینا ہے -

اِلَّا ... لَیْسَ فِیْہِ حَیَاءُ	لَمْ تَلْقَ ھٰذَا الْوَجْہَ شَمْسُ نَہَارِنَا

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مونہہ سے جسمین ... شرم نہین ہے ... کمتر مرتبہ کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہے -

اُدْمَ الْہِلَالِ لِاَخْمَصَ...	فَبِاَیِّمَا قَدَمٍ سَعَیْتَ اِلَی الْعُلَا

...و انکو
...ن مگر

الادم جمع ادیم وھو ظاہر کل شئی والاخمص من باطن القدم مالم یصب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین (قاموس) او انحدار النعل و الاستفہام للتعجب وما صلۃ ترجمہ ای ممدوح تو کس قدم او چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلا کہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہوگیا کہ وہان تلک کوئی نہین پہونچا اب اُسکو دعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہووے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہونچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہووے۔

وَلَکَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَایَۃٌ	وَلَکَ الْحِمَامُ مِنَ الْحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیرے سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

لَوْ لَمْ تَکُنْ مِنْ ذَا الْوَرٰی اللَّذْ مِنْکَ ھُوْ	عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِھَا حَوَّاءُ

اللذ لغۃ فی الذی ترجمہ اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجھسے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے بانجھ ہوجاتین - درحقیقت وہ تجھسے ہے کہ یہہ معنی ہین کہ دنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھ ہونے کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیرے ہی سبب اولاد والی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود و عدم برابر ہے۔

وقال وقد غنّی مغن

مَاذَا یَقُوْلُ الَّذِیْ یُغَنِّیْ	یَا خَیْرَ مَنْ تَحْتَ ذِی السَّمَاءِ
شَغَلْتَ قَلْبِیْ بِلَحْظِ عَیْنِیْ	اِلَیْکَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ما استفہام تعجب - و ذا و ذی من اسماء الاشارۃ اسقط منہما حرف التنبیہ ترجمہ اے بہترین اُن لوگون کے جو اس آسمان کے نیچے آباد ہین یہہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تو نے میرے دلکو بسبب نظارہ اپنے روے نکو کی اس راگ کی خوبی سے روکدیا ہے۔

وبنی کافور دارا فاسران یذکرہا فقال

اِنَّمَا التَّہْنِئَاتُ لِلْاَکْفَاءِ	وَلِمَنْ یَدَّنِیْ مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرونکے لئے ہین اور اُس شخص کے واسطے جو دور افتادون مین سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھسے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَاَنَا مِنْكَ لَا يُهَنِّئُ عُضْوٌ ۔۔ بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور مین تو تجھی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اور اعضا کو خوشیون کی مبارکبادی نہین دیتا

مُسْتَقِلٌّ لَكَ الدِّيَارَ وَلَوْ كَانَ ۔۔ نُجُومًا آجُرُّ هٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ بسبب تیری شرف و علو قدر کے اِن گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہاے تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہو کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہے -

وَلَوَ انَّ الَّذِي يَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاهِ فِيهَا مِنْ فِضَّةٍ بَيْضَاءِ

حرک واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

اَنْتَ اَعْلٰى مَحَلَّةً اَنْ تُهَنّٰى ۔۔ بِمَكَانٍ فِي الْاَرْضِ اَوْ فِي السَّمَاءِ

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار اے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ تجکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اُسکی وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَلَكَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا يَسْرَحُ بَيْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہے -

وَبَسَاتِيْنُكَ الْجِيَادُ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْهَرِيَّةٍ سَمْرَاءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب وامراتہ ردینۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اُٹھاتا ہے - یعنی بخلاف اور امراے عیش طلب کے جو درختونکو پسند کرتے ہین -

اِنَّمَا يَفْخَرُ الْكَرِيْمُ اَبُو الْمِسْكِ بِمَا يَبْتَنِي مِنَ الْعَلْيَاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہے مگر اُس بلند نامی کے کام پر جسکے وہ بناڈالتا ہے نہ اینٹ اور پتھر کے گھر پر -

وَبِاَيَّامِهِ الَّتِي انْسَلَخَتْ عَنْهُ وَمَا دَارُهُ سِوَى الْهَيْجَاءِ

وَبِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُهُ الْبِيْضُ لَهُ فِي جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

وبایامہ فی معطوف علی قولہ بما یبتنی واراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہے مگر اپنی گذشتہ لڑائیون پر جبکہ اُسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ نتھا اور فخر کرتا ہے اُن زخمہاے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اُس کے صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وَيَعْبِسُ يُكَنَّى بِهِ لَيْسَ بِالْمِسْكِ وَلٰكِنَّهُ أَرِيجُ الثَّنَاءِ

الاریج الطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے۔ یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا بِمَا تَبْتَنِي الْحَوَاضِرُ فِي الرِّيفِ وَمَا يَطَّبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

الریف ہو المکان الخصب الکثیر الخضرۃ وجمعہ اریاف۔ وطباہ واطباہ اذا دعاہ واستمالہ۔ ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُس بنا پر جسکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگھو نمین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہے۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِي أَحْسَنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

السنا المقصور الضیاء والنور والممدود العلو والرفعۃ۔ وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور و علو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا۔ یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہوگیا۔

مَنْبِتُ الْمَكْرُمَاتِ وَالْآلَاءِ	حَلَّ فِي مَنْبِتِ الرَّيَاحِينِ مِنْهَا

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جاے جمنے کرم وبخشش کی ہوگی۔

يَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُنِيرَةٍ سَوْدَاءِ

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا و ذلیل ہوتا ہے۔ آفتاب روشن سیاہ کے یہہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور۔ متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہتا جاتا ہے۔

لِضِيَاءٍ يُزْرِي بِكُلِّ ضِيَاءِ	إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ

ترجمہ بشیک تیرے لباس مین جسمین شرف و مجد خود موجود ہے البتہ ایسی روشنی ہی جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنِ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بشیک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے۔ اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے۔

فِي بَهَاءٍ وَقُدْرَةٍ فِي وَفَاءِ	كَرَمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ

کرم مبتدا خبرہ محذوف مقدم علیہ ای لک کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت مین اسے جامع سخاوت شجاعت ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو۔ اور تجکو قدرت ہے وفا مین۔ یعنی یہہ سب اوصاف تجھمین جمع ہین۔

مَنْ لِبِيضِ الْمُلُوكِ أَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْأُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

السحناء الہیئۃ یقال رایتہ و علیہ سحناء السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اس بات کا ضامن ہے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین - وجہ تمنائے ملوک اگلے شعر مین ہے -

فتراھا بنوا الحروب باعیان تراہ بھا غداۃ اللقاء

الاعیان جمع عین کالطیار و طیر ترجمہ وجہ تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہے کہ ان بادشاہون کو جنگی لوگ ان آنکھون سے دیکھیں جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت -

یا رجاء العیون فی کل ارض	لم یکن غیر ان اراک رجائی

ترجمہ اسے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اسکے نتھی کہ تجکو دیکھون -

ولقد افنت المفاوز خیلی	قبل ان نلتقی وزادی ومائی

المفاوز جمع مفازۃ من الفوز وسمیت المفازۃ علی سبیل التفاؤل بالسلامتہ کما یقال للدیغ السلیم وللسفر قافلۃ ای راجعۃ ترجمہ و بحقیق جنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کر دیا غرض بیان درازی سفر ہے -

فارم بی ما اردت منی فانی	اسد القلب آدمی الرواء

الرواء المنظر ترجمہ سو مجکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون - کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجکو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اس نے اس کی آرزو پوری نہ کی -

وفؤادی من الملوک وان کان لسانی یری من الشعراء

ترجمہ اور میرا دل شاہانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے -

وعرض علیہ سیفا ابو محمد عبید اللہ بن طغج فاشار بہ لبعض من حضر فقال

اری مرھفا مدھش الصیقلین وبابۃ کل غلام عتا

یقال ہذا من بابتک ای یصلح لک ترجمہ مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح و آلہ درستی کو دیکھتا ہون -

اتاذن لی ولک السابقات اجربہ لک فی ذا الفتی

لک السابقات یرید بہ الایادی السابقات ترجمہ کیا تو مجکو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اسکو آزماؤن اس جوان پر اور حال یہہ ہے کہ تیرے احسانات مجپھر درباب عطائے شمشیر قدیم ہین -

وقال يذكر خروجه من مصر وما لقي في سفره ويهجو الاسود

اَرَى كُلَّ مَاشِيَةٍ الْخَيْزَلَى	فِدَى كُلِّ مَاشِيَةٍ الْهَيْدَبَا

الخيزلى مشية فيها استرخاء من مشية النساء - والهيدبا مشية فيها سرعة من مشي الابل وهو من قولهم هدب الظليم اذا اسرع
ترجمہ میں ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر - یعنی میں عورتوں کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہوں
غرض یہ ہے کہ میں عیاش نہیں ہوں بلکہ سفر پیشہ وجفاکش ہوں اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہوں -

وَكُلِّ نَجَاةٍ بُجَاوِيَّةٍ	خَنُوفٍ وَمَا بِيَ حُسْنُ الْمِشَا

وکل بالخفض معطوف علی قولہ فدا کل - واراد بالنجاۃ الناجیۃ التی تنجی صاحبہا وہی الناقۃ السریعۃ السیر مختصۃ بالانثی -
وبجاویۃ منسوبۃ الی بجاوۃ وہی قبیلۃ من البربر ینسب الیہا النوق البجاویات وخنف البعیر یخنف خنافا اذا لوی انفہ من
الزمام - والمشا جمع مشیۃ کسدر وسدرۃ ترجمہ اور وہ عورتیں فدا ہوں ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجاوہ
پر جو عمدہ ہوتے ہیں اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑ کے چلتے ہیں - اور مجکو رغبت خوش رفتاری زنان نہیں ہے کیونکہ
میں آرام طلب زنان پرست نہیں ہوں بلکہ سفر و مشقت کو پسند کرتا ہوں - عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی
اور دوپہر روز اور رات کے اور گرمی میں سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہیں - اور کاہلی و آرام طلبی کو نہایت زشت
سمجھتے ہیں -

وَلٰكِنَّهُنَّ حِبَالُ الْحَيٰوةِ وَكَيْدُ الْعُدَاةِ وَمِيطُ الْاَذٰى

ترجمہ عورتیں خوش رفتار چنداں مفید نہیں ہیں مگر وہ ناقہ سراپا نافع اور فائدہ بخش ہیں یعنی وہ زندگی کی رسیاں
ہیں جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہیں اور دشمنوں کو دھوکا دینے کی تدبیر ہیں اور ہر تکلیف کے دفعہ
کرنے کا سامان ہیں یعنی وہ مہالک سے بچاتے ہیں -

ضَرَبْتُ بِهَا التِّيهَ ضَرْبَ الْقِمَارِ اِمَّا لِهٰذَا وَاِمَّا لِذَا

التیہ الارض البعیدۃ التی یتاہ فیہا لبعدہا وہو ہہنا تیہ بنی اسرائیل الذی بین القلزم وایلۃ ویسمی ایضا بطن نخل -
ترجمہ اُس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل میں جسمیں وہ چالیس برس حیران پھرتے رہے ہانکا یا جیسے قمارباز
قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکی تباہی کے جسکے سبب مرکر تکالیف سے نجات پاؤں -

اِذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْهَا الْجِيَادُ وَبِيضُ السُّيُوفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

اضاف الفزع الی الناقۃ علی حذف المضاف ای فزع رکبہا - ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا
جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے وچمکدار تلواریں اور گندم گون نیزے اُسکے آگے بڑھتے تھے - اُنکا دستور تھا کہ سفر میں ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہوکر لڑتے تھے۔

عَنِ الْعَالَمِينَ وَعَنْهُ غِنَا	فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِي رَكْبِهَا

نخل ہو ماءٌ معروف۔ وفی رکبہا ای رکبانہا یرید نفسہ واصحابہ ترجمہ سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہے گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہملوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنے موجود پانی پر قانع تھے۔

وَأَمْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

وادی مفعول تخیرنا اسکن یاءہ للضرورۃ ترجمہ اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہون مقامات وادی میاہ اور وادی قریٰ کا یعنی اونھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہونچادیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قریٰ سفر کرین یا براہ وادی المیاہ۔

وَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ أَرْضُ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ہا حرف اشارۃ یرید قالت ہا ہی ہذہ الارض ترجمہ اور ہمنے شترونسے کہا عراق کی زمین کہان ہے سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہے۔ یہہ گفتگو مجازاً ہے یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال وجواب کی تھی۔

وَهَبَّتْ بِحِسْمَى هُبُوبَ الدَّبُو رِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب۔ والصبا تقابلہا من مطلع الشمس۔ وحسمی بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماءٌ من ماء الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام حسمی شتر غایت نشاط واہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَامِي الْكِفَافِ وَكِبْدِ الْوِهَادِ وَجَارِ الْبُوَيْرَةِ وَادِي الْغَضَا

روامی حال واسکن الیاء للضرورۃ وہو کثیر فے اشعار العرب ومنہ بیت الحماسۃ الا ان وادی المیاہ تثنیب۔ ترجمہ شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف وکبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہے قصد کرنیوالے تھے۔

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

الجوب القطع۔ ترجمہ اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہے درمیان شتر مرغون اور نیل گاؤون یعنے گاؤ ان وحشی کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہے انسان کے حول لگی کی جگہ نہین ہے۔

بِمَاءِ الْجَرَاوِيِّ بَعْضَ الصَّدَى	إِلَى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتَّى شَفَتْ

عقدۃ الجوف مکان معروف۔ وماء الجراوی منہل ترجمہ اونہون نے بسیطہ کو ... ان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا یہان

یہان تلک کہ چشمہ یا ابجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

ولاح لہا صوءٌ وا لصبا	ح ولاح الشعور لہا والضحی

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحی فالرفع عطف علی صور والنصب مفعول لہ ترجمہ اور اُن شتر ونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھ ظاہر ہوے اور مقام شعور اور چاشت ایک ساتھ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شعور مین پہونچے

ومسّی الجمیعی دئادُھا	وغادی الاضارع ثم الدنا

الدئداء سیر ارفع من الجنب ومسّی اتاہا مساءً۔ والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیزروی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہونچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پھر موضع دنا مین۔

فیا لک لیلًا علی اعکش	احم البلاد خفی الصوی

لیلا منصوب علی التمیز۔ واحم وخفی صفتان للبلاد واعکش موضع معروف۔ واحم اسود۔ والرواق الاطراف والصوی اعلام تبنی علی الطریق لیہتدی بہا ترجمہ سو تعجب ہے تجھسے اے ایسے رات مقام اعکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشان ہاے راہ پوشیدہ۔

وردنا الرُّھیمۃ فی جوزہ	وباقیہ اکثر مما مضی

الرہیمۃ موضع بقرب الکوفۃ۔ ویجوز الوسط والضمیر فی جوزہ للیل داراو بالوسط ما لقرب بالوسط من اول اللیل او راجع الی اعکش ولو اراد الوسط الحقیقی فاندفع ما اورد ابن فورجۃ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ۔ ترجمہ اُس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہہ ہے کہ ہم مقام رہیمہ مین صرف آدھی رات کے قریب پہونچے یعنی آدھی رات سے کچھ پہلے اور باقی رات اُس حصے سے جو گزر چکا تھا کچھ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرع ثانی پر کچھ اشکال ہی نہین رہتا ہے۔

فلما انخنا رکزنا الرما	ح فوق مکارمنا والعلا

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھا کر زمین اُترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اُس شخص کے جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کامون و بلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی و رفعت کے ساتھ اُترے کیونکہ ہمنے کافور منحوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنون کو اثناے راہ مین قتل کیا تھا اور یہہ سب ناموری کے کام ہین۔

وبتنا نقبل اسیافنا	ونمسحہا من دماء العدا

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ اُنھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تھین۔ اور اُنکو دشمنونکے خونون سے صاف کرتے تھے۔

لتعلم مصر ومن بالعراق	ومن بخراسان انی الفتی

العواصم من حلب الی حماۃ - والفتیٰ الرجل الکامل القوی ترجمہ یہہ سب کام مین نے اس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماۃ تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایکسا مرد پورا بہادر و قوی ہون -

وَاِنّی وَفَیۡتُ وَ اِنّی اَبَیۡتُ	وَاِنّی عَتَوۡتُ عَلٰی مَنۡ عَتَا

ترجمہ اور اسبات کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھہ وفاکی اور مینے قبول ظلم کا فور سے انکار کیا اور مینے اُس شخص سے سرکشی کی جسنے مجھسے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے -

وَمَا کُلُّ مَنۡ قَالَ قَوۡلاً وَفَا	وَمَا کُلُّ مَنۡ سِیۡمَ خَسۡفاً اَبیٰ

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلاناً الذل وقیل بمعنی اکرہ والخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا - اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی ایسا مین ہی ہون -

وَلَا بُدَّ لِلۡقَلۡبِ مِنۡ آلَةٍ	وَرَأیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلہ عقل ضروری ہی اور ایسی رائے جو قوی اور سخت پتھر کو چیر دے اور اُسمین گھس جاوے

وَمَنۡ یَکُ قَلۡبٌ کَقَلۡبِی لَہٗ	یَشُقُّ اِلَی الۡعِزِّ قَلۡبَ التَّوٰی

التوی الہلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت وجنگی رائے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کی دلکو چیرکر اور اُسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کرسکے گا -

وَکُلُّ طَرِیۡقٍ اَتَاہُ الۡفَتیٰ	عَلیٰ قَدَرِ الرِّجۡلِ فِیۡہِ الۡخُطَا

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پانون کے اُسمین اُسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اُسکے پانون لنبے ہین تو قدم بھی لنبے پڑینگے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے - خلاصہ یہہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اوتنی ہی اُسکی کوشش ہوگی - کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ٭ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو -

وَنَامَ الۡخُوَیۡدِمُ عَنۡ لَیۡلِنَا	وَقَدۡ نَامَ قَبۡلُ عَمًی لَا کَرٰی

اراد بالخویدم کافوراً - والعامۃ تسمی الخصی خادماً - ترجمہ اور خادمچہ یعنی کافور ہماری اُس رات سے جسمین ہم اُسکے پاس سے خفیہ چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اُسے خبر ہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا -

وَکَانَ عَلٰی قُرۡبِنَا بَیۡنَنَا	مَہَامِہُ مِنۡ جَہۡلِہٖ وَالۡعَمٰی

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اوسکے جہل اور بینائی کے اندھے پن کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُنپر مستزاد ہوگئی -

لَقَدۡ کُنۡتُ اَحۡسِبُ قَبۡلَ الۡخَصِیِّ	اَنَّ الرُّءُوۡسَ مَقَرُّ النُّہیٰ

بیان (۱)

فلمّا انتهینا الی عقلہ	رأیتُ النُّهٰی کُلَّها فی الخُصیٰ

النہی جمع نہیۃ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ وبجدا ان خصی کو دیکھنے سے پہلا مین یہہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر مین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے - سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیہ مین ہتی ہے تو جب اُسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی -

ومَاذا بِمصرِ من المضحکاتِ ولکنّہ ضحکٌ کالبُکا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جسمین نمبراول پر کافور ہے مگر یہہ ہنسنا رونے کے مانند ہے یعنی یہہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اُسکی بیعقلی کے -

بیان (۲)

بِہا نبطیٌّ من اہلِ السّوادِ	یُدرِّسُ انسابَ اہلِ الفلا

یرید بالنبطی السوادی وہو الفضل بن خزابۃ وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو نا موزونیکے یا جنگلی لوگون کے نسب سکہاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے - مراد اس سے کافور کا وزیر ہے -

واسوَدُ مِشفرُہ نصفُہ	یُقالُ لہ انتَ بدرُ الدُّجیٰ

المشافر تکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ وابجفا جعلوا لہ مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اُسکے موٹے ہونٹ اُسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اُسکو براہ خوشامد وکذب کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے - اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے ہ برعکس نہند نام زنگی کافور -

وشِعرٍ مدحتُ بہ الکرکدنَ	بینَ القریضِ وبینَ الرُّقیٰ

الکرکدن ہندیہ گنیڈا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مینے اُنہین گینڈے کی یعنی کافور کے جو جسامت اور بدصورتی مین اُسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کہی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ مین اُسکے ذریعے سے اُسکا مال اُڑاتا تھا -

فما کان ذلکَ مدحاً لہ	ولکنّہ کانَ ہجوُ الوریٰ

ترجمہ سو یہہ شعر اُسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اُسکے پاس جانا پڑا - ابو الفتح اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اُس سے نفرت کرتے ہین پس ایسے حال مین اُسکی مدح کرنی اونکو چڑانا اور اُنکی ہجو کرنا ہے -

وقد ضلّ قومٌ باصنامہم	واما بزقِّ ریاحٍ فلا

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکی سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہوا کی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا - یعنی تعجب ہے کہ اُسکی رعیت کیونکر اُسکی اطاعت کرتی ہے - نہ اُسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت مشک کبسبب سیاہ رنگ کے لکھا

وَتِلكَ خُسُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ ۔۔۔ إذَا حَرَّكُوهُ فَسَا اَوْهَذَى

ترجمہ اور یہ تو خاموش ہین اور یہہ بولتا ہے جب اسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہے یا بیہودہ بکتا ہے یا بہکتا ہے

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ ۔۔۔ رَأَى غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر ولیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اسکی وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا

وقال وقد ذکر سیف الدولۃ ان انسانا عاب قولہ وانا اذا نزلت الخیام

لَقَدْ نَسَبُوا الخِيَامَ إِلَى عَلَاءٍ ۔۔۔ أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الإِبَاءِ

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کرلینے مین بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ میمیہ مین جو آگے آویگا یہہ شعر لکھا ہے۔ بیت لیت انا اذا رحلت لک الخیل وانا اذا نزلت الخیام یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہوجاوین اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اوترے اور خیمہ مین جاوے تو ہم تیرے خیمے مین ہوجاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین۔ اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہہ مدح کے خلاف ہے۔ اسکے جواب مین کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا۔ دلیل شعر آیندہ مین ہے۔

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا ۔۔۔ وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہے اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھسے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس مین کسطرح خیمہ کو تجھسے اونچا سمجھون۔

وَقَدْ أَوْحَشْتَ أَرْضَ الشَّامِ حَتَّى ۔۔۔ سَلَبْتَ رُبُوعَهَا ثَوْبَ البَهَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اسکی زمین کو تو نے وحشتناک کردیا یہان تلک کہ تو نے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اتار لیا اب وہان کچھہ رونق نہین رہی۔

تَنَفَّسُ وَالعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ ۔۔۔ فَيُعْرَفُ طِيبُ ذَلِكَ فِي الهَوَاءِ

العواصم ثغور معروفۃ منہا حلب وانطاکیۃ۔ ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب وانطاکیہ بھی ہے تجھسے دس منزل ہوتا ہے اور اسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندونکو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہوجاتی ہے۔

وقال یہجو السامری

أَسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ ۔۔۔ فَطِنْتَ وَأَنْتَ أَغْبَى الأَغْبِيَاءِ

سامری منادی منسوب الی سر من رای ترجمہ ای مقام سر من رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والیکے

والتقدیر دالضیا حیث کنت مستقر او ہو العامل فی حیث - واذ ظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ الصفۃ والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایاّی او الی المفعول ای ازدیاری ایاک والدجی والدجنۃ ظلمۃ اللیل - والرقبا جمع رقیب کشرفا وشریف **ترجمہ** تیرے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ نواحی محبوبہ اُن سے شب تار یک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسیطرح ملاقات کرون کیونکہ توجس جگہ ہوگی وہان بسبب تیرے نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیساکوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کرسکتا ایسا ہی تجھسے نہین مل سکتا -

وَمَسِيرُهَا فِي اللَّيْلِ وَهِيَ ذُكَاءُ	قَلَقُ الْمَلِيحَةِ وَهِيَ مِسْكٌ هَتْكُهَا

قلق مبتدء وخبرہ ہتکہا - ومسیرہا عطف علیہ وخبرہ محذوف للعلم بہ - والواوان فی وہی للحال - وذکا اسم للشمس معرفۃ لا ینصرف - والاد بالقلق الحرکۃ **ترجمہ** محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین سفار جبکہ وہ آفتاب ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین - یعنی اُسکی حرکت و رفتار بسبب اُسکی بوی خوش و نور چہرہ تابانکے چھپی نہیں رہتین ہرکسیکو معلوم ہوجاتے ہین

عَنْ عِلْمِهِ فِيهِ عَلَيَّ خَفَاءُ	أَسَفِي عَلَى أَسَفِي الَّذِي دَلَّهْتِنِي

اسفی مبتدء مقدم علیہ خبرہ وہو الجار والمجرور - وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء - والاسف الحزن - والمدلہ الذی ذہب عقلہ **ترجمہ** مجکو بجز اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے تو نے غافل و مدہوش کردیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت و فراق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی - عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیذ سمجھتے ہین اسیواسطے بسبب مصائب محبت و تکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی - واقعی درد عشق بڑے مزے کی چیز ہی - **ذوق** ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا + سر سے لے پانو تلک کاشکے مین دل ہوتا + ولله در القائل ؎ دردہی جانکی عوض ہر رگ و پے میں سارے + چارہ گر ہم نہین ہونے کے جو درمان ہوگا +

قَدْ كَانَ لَمَّا كَانَ لِي أَعْضَاءُ	وَشَكِيَّتِي فَقْدُ السَّقَامِ لِأَنَّهُ

الشکیۃ والشکوی والشکاۃ یہ بمعنی مصدر اشتکی **ترجمہ** مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری اُس وقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گھل گئے تو بیماری بھی جاتی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی - شارح عکبری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری جسم کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی - ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

السواری السحب السارية فی اللیل دون النهار لان السری مخصوص باللیل - والغوادی ما غدا من السحب - والطرب الذی تطرب وهو الذی یحرکه الشوق واحده طرب وطروب ترجمہ ابرہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہین جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے -

تُفِيدُ الْجُودَ مِنْكَ فَتَحْتَذِيهِ	وَتَعْجِزُ عَنْ خَلَائِقِكَ الْعِذَابِ

تفید بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہے سو وہ اُسکا اقتدا کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگتا ہے مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے عاجز رہتا ہے یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور ابر ترش رو اور رونی صورت بنکر - **وقال وقد انشدہ سیف الدولة بیتا وهو**

خَرَجْتُ غَدَاةَ النَّفْرِ أَعْتَرِضُ الدُّمَى	فَلَمْ أَرَ أَحْلَى مِنْكَ فِي الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ

فقال ابو الطیب

فَدَيْنَاكَ أَهْدَى النَّاسِ سَهْمًا إِلَى قَلْبِي	وَأَقْتَلَهُمْ لِلدَّارِعِينَ بِلَا حَرْبِ

اهدی اسم منادی باسقاط حرف النداء وهو من الهدایة وقال الواحدی اهدی من هدیت هدی فلان ای قصدت قصده ترجمہ ہم تجھپر قربان ای وہ شخص کہ اُسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی میرا دل اُسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہے -

تَفَرَّدَ بِالْأَحْكَامِ فِي أَهْلِهِ الْهَوَى	فَأَنْتَ جَمِيلُ الْوَجْهِ مُسْتَحْسَنُ الْكِذْبِ

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے و البیلے ہین - خلاف وعدگی اور جھوٹ سب کے نزدیک بُری ہین مگر یہہ دونون امر تیرے لئے اچھے وزیبا ہین - یا یہہ کہ تو جمیل الوجہ ہے بااینہمہ تیرا جھوٹہ اچھا معلوم ہوتا ہے ولنعم ما قیل ؎

وکل ما یفعل المحبوب محبوب * واللسعد والقائل ؎ ویقبح من سواک الفعل عندی * وتفعله فیحسن منک ذاک - حضرت شبلیؒ سے کسی نے پوچھا کہ ہر سب کے لئے بُرا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب مین اُنھون نے یہہ شعر پڑھا -

وَإِنِّي لَمَمْنُوعُ الْمَقَاتِلِ فِي الْوَغَى	وَإِنْ كُنْتُ مَبْذُولَ الْمَقَاتِلِ فِي الْحُبِّ

ترجمہ اور بیشک میری جا ہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہے لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مارسکتا ہی بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گری کے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین -

وَمَنْ خُلِقَتْ عَيْنَاكَ بَيْنَ جُفُونِهِ	أَصَابَ الْحُدُورَ السَّهْلَ فِي الْمُرْتَقَى الصَّعْبِ

الحدور بالفتح المحط ای جای نشیب و بالضم الحط من علو الی سفل وقوله اصاب السهل فی المرتقی الصعب مثل معناه سهل علیه الشیق

وغیرہ - ترجمہ جسکے پلکون مین تیری سی اچھی دو آنکھین پیدا کی جاوینگی تو اسکو اُس جگہہ جہان کی چڑھائی دشوار ہی عمدہ سہل اتار کی جگہہ ملجاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہوجاوے گا -

وقال یعزیہ عن عبدہ یماک وقد ماتت بحلب سنۃ اربعین وثلثمائۃ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیْرَ فَاِنَّنِیْ	لَاٰخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیْبِ

لایحزن اللہ ہو مجزوم دعاریہ ای لایحزنہ اللہ شیئ ترجمہ خدا امیر سیف الدولہ کو کسی غم مین مبتلا نکرے اور دعا کی وجہ یہہ ہی کہ مجکو اُسکے حالات شادی وغم سے پورا حصہ ملتا ہے سو مین چاہتا ہون کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ ملے نہ غم کا -

وَمَنْ سَرَّ اَہْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسًی	بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ اور جسنے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پھر بسبب کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھونسے اور سب دلونسے جنکو اُس نے خوش کیا تھا رویگا - یعنی اُسکا غم سب کو غمگین کریگا -

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ	حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِیْ

حبیب خبر ان ترجمہ اور اگرچہ شخص مدفون سیف الدولہ کا حبیب ہے مگر بیشک میرا یہہ حال ہی کہ دوست کا دوست میرا بھی دوست ہی - مثل مشہور ہی کہ محب المحب محب -

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا	وَاَعْیَا دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگون نے اپنے دوستونسے مفارقت اختیار کی ہی اور موت کی دوا نے ہر طبیب کو عاجز کردیا ہے تو ایسی صورت مین مصیبت زدہ کو صبر لازم ہی - مرگ انبوہ جشنے -

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَھْلُھَا	مُنِعْنَا بِھَا مِنْ جَیْئَۃٍ وَذُھُوْبِ

ترجمہ دنیا مین ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آنے اور جانے سے روکے جاتے - یعنی بسبب کثرت آبادی کے کوئی چل پھر نسکتا خلاصہ یہہ ہی کہ مرگ حکمت سے خالی نہین ہے -

تَمَلَّکَھَا الْاٰتِیْ تَمَلُّکَ سَالِبِ	وَفَارَقَھَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبِ

ترجمہ آنیوالا اپنے وارث کا ایسا وارث ہوجاتا ہے جیسا چھیننے والا - اور جانیوالا اُسکو ایسا چھوڑجاتا ہے - جیسا چھینا گیا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہی اور مورث بجائے مسلوب کے - سچ ہی انما فی ایدیکم اسلاب لھا لکین وستترکھا البا قون کما ترکہا الاولون -

وَلَا فَضْلَ فِیْھَا لِلشَّجَاعَۃِ وَالنَّدٰی	وَصَبْرِ الْفَتٰی لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوْبِ

شعوب اسم من اسماء المنیۃ معرفۃ لا یدخلہا التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق مشتقۃ من الشعبۃ وہی الفرقۃ ترجمہ اگر ملاقات

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دنیا مین شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ فضیلت نہوتی - شجاعت کو تو اسوجہ سے شجاع کی تعریف اسلئے کیجاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرنیسے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہے - اور سخاوت اور صبر کے اسوجہسے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اُسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتا ہی تو آخر یہہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال ہوی ہی تو اسصورت مین سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہین - وہذا غایتہ تحریر الکلام فی ہذا المقام -

وَاَوْفَی حَیٰوۃِ الْغَابِرِیْنَ لِصَاحِبٍ	حَیٰوۃُ امْرِءٍ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیْبِ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کے ہو - یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے -

لَاَبْقَی یَمَاکٌ فِیْ حَشَایَ صَبَابَۃً	اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبِ

النجار الاصل وجلیب مجلوب من بلد الی بلد ترجمہ بجد ا یماک میرے باطنی اعضا مین ایک رقت اور محبت ہر ترکی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا -

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ	وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبِ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لا ینظر الی کل احد لغرورحسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہہ دونون خوبیان یماک ہی مین جمع تہین - تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف نہ دیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رح ع شگافے فزود بصد افسون و نیرنگ ٭ دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ ٭ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہہ جوہر یماک ہی مین پایا جاتا تھا -

لَئِنْ ظَہَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَاٰبَۃٌ	لَقَدْ ظَہَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبِ

اللام للقسم ودخلت علی حرف الشرط وجوابہ محذوف ای لا باس ولا عجب - والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ یماک اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اوسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہہ غم ہر ہلکی و تیز تلوار مین بھی ظاہر ہوا جو وہ ذوی العقول مین نہین ہے - اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا -

وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ	وَفِیْ کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوْبِ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثی ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا - کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُنکا قدردان تھا -

یعِزُّ علیہ اَن یخلّ بعادۃٍ	اَو تدعُو لِامرٍ وھُوَ غیرُ مجیبِ

ان یخل فاعل یعز وسکن الواوفی تدعو مع انہا الفتح للعطف علی یخل للضرورۃ ترجمہ یماک کو اپنی عادت کا ترک کرنا گوارہ ہو کہ تو اُسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہو۔

وَکُنتُ اِذا ابصرتہُ لکَ قائمًا	نظرتُ اِلی ذی لبدتین ادیبِ

واللبدتین الصوف الذی علی کتفی الاسد وقیل الوفرۃ التی علی العنق ترجمہ اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر بادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت وادب تھا۔

فَاِن تکنِ العلقَ النفیسَ فقدتہُ	فمِن کفِّ متلافٍ اغرّ وھوبِ

المصرع الاول من قبیل الاضمار علی شریطۃ التفسیر۔ والعلق شئ یضن بہ وقیل ہو ماتعلق بہ الفواد ترجمہ سو اگر تو نے پیاری نفیس شی گم کی ہی یعنی یماک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہی جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہے سو اب تو یہہ سمجھ کہ ہمنے اُس کو کسی کو بخشدیا ہے تو پھر رنج کا کیا موقع ہے۔

کَانَّ الرَّدٰی عادٍ عَلیٰ کُلِّ ماجدٍ	اِذا لم یعوِّذ مجدہ بعیوبِ

الردی ہو الموت۔ وعادی ظالم متعد۔ والماجد الکامل الشرف ترجمہ موت گویا ہر شریف وکریم شخص پر ظلم وتعدی کرنیوالی ہے اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ لے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ یماک بے عیب تھا اسلئے موت نے اُسپر دست درازی کی۔ یا یہہ کہ سیف الدولہ کا کرم ومجد اور اوسکی دولت بے عیب تھی اور اِسلئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا۔ یماک کا مرگ اُسکے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہی اور عین حکمت ہے کہ اِس عیب کے سبب اُسکے دولت نظر بد سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف مدح وشان ممدوح ہی پس اول اولی ہی وما احسن ماقیل ؎ شخص الانام الی کمالک فاستعذ من شر اعینہم بعیب واحد۔

وَلولا اَیادی الدَّھرِ فی الجمعِ بیننا	غفلنا فلم نشعر لہُ بذنوبِ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات در باب ہمارے جمع کرنے کے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمپر کرتا ہی غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

وَللتّرکُ لِلاحسانِ خیرٌ لمحسنٍ	اِذا جعل الاحسانَ غیرَ ربیبِ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ نباہے اور اُسکو پورا نکرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہے یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہے۔

وَاِنَّ الَّذی امسٰی نزارُ عبیدہُ	غنیٌّ عنِ استعبادِہ لغریبِ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم نزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بنانیسے بے پرواہے۔

کفی بصفاء الود رقا لمثله ‌ ‌ ‌ وبالقرب منه مفخرا للبیب

البار ان زائدتان۔ وہ ضمیر فی مثلہ لسیف الدولۃ ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئے یہہ کافی ہے کہ لوگونکو بسبب اپنی صاف محبت اسکے غلام بنالے اور عاقل یا اسکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اسکا قرب و محبت بس ہے۔

فعوض سیف الدولۃ الاجر انه ‌ ‌ ‌ اجل مثاب من اجل مثیب

الضمیر فی انہ للاجر ویکون المثاب مصدرا بمنزلۃ الثواب والمثیب ہو اللہ تعالی ویجوز ان یکون الضمیر لسیف الدولۃ ویکون المثاب مفعولا من الاثابۃ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہی سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرفسے بڑی نعمت ہے اور صورت دوم مین یہہ کہ سیف الدولہ بڑا ماجور ہے خدا کی طرفسے۔

فتى الخيل قد بل النجيع نحورها ‌ ‌ ‌ يطاعن في ضنك المقام عصيب

ضنک صفۃ محذوف ای فی یوم ضنک و ہو الضیق۔ والعصیب الشدید ترجمہ وہ ان گھوڑون کا جنکی سینہ اعدا کے خون سے تر ہین شہسوار ہے اور وہ اس سخت روز مین جہان بہادرونکا ٹہرنا اور ان کے پاؤن کا جمنا دشوار ہے نیزہ بازی کرتا ہے

يعاف خيام الريط في غزواته ‌ ‌ ‌ فما خيمه الا غبار حروب

الریط الملاء البیض۔ ویعاف یکرہ والخیم جمع خیمۃ ترجمہ وہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتا ہے اسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہے بلکہ جفاکش و سخت مزاج ہے۔

علينا لك الاسعاد ان كان نافعا ‌ ‌ ‌ بشق قلوب لا بشق جيوب

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبانکو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

فرب كئيب ليس تندى جفونه ‌ ‌ ‌ ورب كثير الدمع غير كئيب

ترجمہ سو بہت سے بے چین شخص ہین جنکی پلکین آنسوؤنسے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین کہ وہ بے چین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین۔ بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین

تسل بفكر في ابيك فانما ‌ ‌ ‌ بكيت فكان الضحك بعد قريب

ابیک بفتح الباء اراد ابیہ ابن جنی یرید ابویک وہی لغۃ صحیحۃ معروفۃ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر۔ کیونکہ اول تو ان کے غم مین تو رویا اور پھر عنقریب خوشی آموجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھول جائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

اذا استقبلت نفس الكريم مصابها ‌ ‌ ‌ بخبث ثنت فاستدبرته بطيب

اراد بالخبث الجزع وبالطیب الصبر وترک الجزع والمعنی تمنعت صرفت ای صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت مین بجزع وفزع پیش اتی ہو تو وہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہے اور اُس مصیبت کے پیچھے صبر وخوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ مین گھبرا کر اور پہر سوچ سمجھکر صبر وتسلیم کو اختیار کرتا ہی اور اسی سے صدمہ آسان ہوجاتا ہی اور جو ایسا نہین ہوتا وہ سخت دشواریون مین گرفتار رہتا ہی۔

وَلِلْوَاجِدِ الْمَكْرُوبِ مِنْ زَفَرَاتِهِ	سُكُونُ عَزَاءٍ أَوْ سُكُونُ لُغُوبِ

ترجمہ غمگین بیچین کے لئے اُسکے نالون اور آہون کے انجام یا تو سکون وقرار صبر کا ہی یا درماندگی کا۔ یعنی انجام بیقراری کا قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمین اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور اسمین اجر سے محروم رہتا ہے۔

وَكَمْ لَكَ جَدًّا لَمْ تَرَ الْعَيْنُ وَجْهَهُ	فَلَمْ تَجْرِ فِي آثَارِهِ بِغُرُوبِ

جدا منصوب علی التمیز۔ وکم انکانت خبریۃ فقد فصلت بینہا وبین معمولہا فیطل عملہا وانکانت للاستفہام فالنصب ظاہر ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہین کہ تیری آنکھون نے اونکا مونہہ نہین دیکھا سو تونے اُنکے غم مین اُنکے پیچھے آنسو نکے ڈول نہین بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تونے صبر کیا ہی ایک اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے۔

فَدَتْكَ نُفُوسُ الْحَاسِدِينَ فَإِنَّهَا	مُعَذَّبَةٌ فِي حَضْرَةٍ وَمَغِيبِ

ترجمہ تجھپر حاسدون کی جانین قربان ہوجاوین کیونکہ وہ جانین تیرے حضور اور غیبت دونون مین عذاب دیگئی ہین۔

وَفِي تَعَبٍ مَنْ يَحْسُدُ الشَّمْسَ نُورَهَا	وَيَجْهَدُ أَنْ يَأْتِي لَهَا بِضَرِيبِ

نورہا بدل من الشمس۔ واسکن الیاء فی یاتی للضرورۃ ترجمہ تیرے حاسد کسطرح دائمی تکلیف مین نرہین کیونکہ جو شخص آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کرون تو وہ شخص ہمیشہ رنج و تعب مین رہے گا۔ نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اُسکا حسد کا مرض جاویگا۔ خلاصہ یہہ کہ تو آفتاب ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر بناء مرعش سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ

فَدَيْنَاكَ مِنْ رَبْعٍ وَإِنْ زِدْتَنَا كَرْبَا	فَإِنَّكَ كُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ وَالْغَرْبَا

المربع المنزل فی کل اوان۔ والربع المنزل فی الربیع خاصۃ ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھپر قربان اگرچہ تونے بسبب یاد ایام وصال کے ہماری بیچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجھہ مین سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اسکے لئے مغرب کہ وہ تجھہ مین داخل ہوکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔ اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہین کہ جس جگہ پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم و فرقہ اُس جگہ چندروز کے لئے آباد ہوجاتے تھے اور باہم ملاقاتین اور عشق بازی کے روابط پیدا ہوجاتے تھے اور جب پانی نہین رہتا تھا تو تمام قومین وہانسے چل پڑتی تھین اور

اور میلہ بچھڑ جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین ۔ پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات مسہد عہد دیکھکر اور ایام ملاقات یاد کرکے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے تھے اور اسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہے ۔

وَکَیْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ تَدَعْ لَنَا ۔۔۔ فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُوْمِ وَلَا لُبًّا

تدع بالتاء والیاء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد بمن امرءۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فہو علی لفظ من **ترجمہ** اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑی یعنی یہہ عجیب امر ہے کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی ۔

نَزَلْنَا عَنِ الْاَکْوَارِ نَمْشِیْ کَرَامَۃً ۔۔۔ لِمَنْ بَانَ عَنْہُ اَنْ نُلِمَّ بِہٖ رَکْبًا

الاکوار جمع کور وہو رحل الناقۃ **ترجمہ** جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہونچے تو ہم کجاوون سے اتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہو گیا تھا ۔ اِس بات سے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِیْ فِعْلِہَا بِہٖ ۔۔۔ وَنُعْرِضُ عَنْہَا کُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

السحاب جمع سحابۃ **ترجمہ** ابر ہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ اُنھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین ۔

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْیَا طَوِیْلًا تَقَلَّبَتْ ۔۔۔ عَلٰی عَیْنِہٖ حَتّٰی یَرٰی صِدْقَہَا کِذْبًا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین اُلٹا معلوم ہوگا یہان تلک کہ اُسکے سچ کو جھوٹھ دیکھیگا کہ وہ محض دھوکے کی ٹٹی ہے ۔ **قال ابونواس**

اِذَا امْتَحَنَ الدُّنْیَا لَبِیْبٌ تَکَشَّفَتْ ۔۔۔ لَہٗ عَنْ عَدُوٍّ فِیْ ثِیَابِ صَدِیْقٍ

وَکَیْفَ الْتِذَاذِیْ بِالْاَصَائِلِ وَالضُّحٰی ۔۔۔ اِذَا لَمْ یَعُدْ ذَاکَ النَّسِیْمُ الَّذِیْ ہَبَّا

الاصائل جمع اصیل وہو آخر النہار ۔ والضحی مقصور یونث ویذکر وہو حین تشرق الشمس **ترجمہ** اور مین کیسی اوقات آخر دن وچاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے ۔ یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب ۔

ذَکَرْتُ بِہٖ وَصْلًا کَاَنْ لَمْ اَفُزْ بِہٖ ۔۔۔ وَعَیْشًا کَاَنِّیْ کُنْتُ اَقْطَعُہٗ وَثْبًا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وقلیل البقا تھا گویا کہ وہ مجکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا ۔

وَقَنَاتَهُ الْعَيْنَيْنِ قَتَّالَةُ الْهَوَى	إِذَا نَفَحَتْ شَيْخًا رَوَائِحُهَا شَبَّ

قناتہ منصوبۃ عطفاً علی معمول ذکرت - وعدی النفح علی المعنی لا علی اللفظ کانہ قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکی آنکھیں فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہے جبکہ اُسکی بوہائے خوش پیر ضعیف کو چھو جاوین تو فوراً جوان ہو جاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے -

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِي قُلِّدَتْ بِهِ	وَلَمْ أَرَ بَدْرًا قَبْلَهَا قُلِّدَ الشُّهْبَا

الشہبا جمع شہب یعنی الدرۃ وجمع اشہب یعنی الکوکب لذکرہ البدر او جمع شہاب وہو النجم ترجمہ اس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی و آب و تاب مین اُس موتی کے موافق ہی جسکا وہ ہار پہنائے گئی ہو - اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو -

فَيَا شَوْقُ مَا أَبْقَى وَيَا لِي مِنَ النَّوَى	وَيَا دَمْعُ مَا أَجْرَى وَيَا قَلْبُ مَا أَصْبَى

قولہ یالی یحتمل ان یکون اراد اللام المفتوحۃ التی للاستغاثۃ کانہ استغاثت بنفسہ من النوی - ویحتمل ان یکون اللام المکسورۃ التی للمستغاث من اجلہ کانہ قال یا قوم اعجبوا لی من النوی - حذف یاء ات الاضافۃ تخفیفا لان الکسرۃ تدل علیہا وہو کثیر فی القرآن کقولہ تعالی ویا قوم ترجمہ سوای میرے شوق تو کسقدر پائدار ہے اور ای میرے جی صدمات فراق سے میری فریاد رسی کر یا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو - اور ای میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہی اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ و عشقباز ہی -

لَقَدْ لَعِبَ الْبَيْنُ الْمُشِتُّ بِهَا وَبِي	وَزَوَّدَنِي فِي السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَّا

اراد بلعب البین اقتدارہ علیہم - وقولہ ما زود الضبا یرید بہ ما یقال ان الضب اذا خرج من سربہ لم یہتد الیہ ولذا یقال احیر من الضب - وقیل ان الضب لا یتزود فی المفازۃ لانہ لا یحتاج الی الماء ابدا ترجمہ بجدا جدائی تفرقہ انداز محبوبہ و مجھ پر کھیل گئی یعنی محیط ہو گئی اور سیر او سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانی کا - کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پھر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پھرا کرتی ہی - یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران و سرگردان پھرتا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا - یا یہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتے یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھے بے ملے چلا گیا ہو اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلیے مین بے توشہ ہون -

کما قال المتنبی فی قصیدۃ

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَيَّ فَلَا	أَقَلَّ مِنْ نَظْرَةٍ أُزَوَّدُهَا
وَمَنْ تَكُنِ الْأُسْدُ الضَّوَارِي جُدُودَهُ	يَكُنْ لَيْلُهُ صُبْحًا وَمَطْعَمُهُ غَصْبَا

ترجمہ اور جبکہ اجداد شیران درندہ ہون تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کھانا چھین جھپٹ سے ہوتا ہی رات بمنزلہ صبح کے یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادونکو نہین روکتی -

ولست ابالی بعد ادراکی العلیٰ	أکان تراثا ما تناولت ام کسبا

التراث ہو المال الموروث ترجمہ مین بعد اسکے کہ معالے امور حاصل کرون اسباب کی پرواہ نہین کرتا کہ جو مینے حاصل کیا ہی وہ مال موروثی ہی یا مین پیدا کیا ہوا غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہی وگر ہیچ -

فرب غلام علم المجد نفسہ	کتعلیم سیف الدولۃ الدولۃ الضربا

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہین کہ انھون نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکھالی ہی یعنی بے تعلیم معلم کے جیساکہ سیف الدولہ نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلم کے سکھالی ہے -

اذا الدولۃ استکفت بہ فی ملمۃ	کفاہا فکان السیف والکف والقلبا

استکفت ارادہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اُس سے کسی صدمہ نازلہ مین مدد طلب کرتے ہی تو یہ اُسکو مدد کافی دیتا ہے اور اُسکے لئے سیف اور ہتھیلی اور دل بنجاتا ہی یعنی معمولی شمشیر زنی کچھ کام نہین دیتی اور سیف الدولہ دولت کے لئے تمام سامان شمشیر زنی کا دیتا ہے -

تہاب سیوف الہند وہی حدائد	فکیف اذا کانت نزاریۃ عربا

حدائد جمع حدیدۃ - ترجمہ ہند کی تلوارونسے خوف کیا جاتا ہی حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہین کہ بے دوسرے کی مدد کے کچھ کام نہین دیتین - پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کہ بے دوسرے کی مدد کے تمام کام کرسکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا -

ویرہب ناب اللیث واللیث وحدہ	فکیف اذا کان اللیوث لہ صحبا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُسکے یار ہون یعنی اُس کا لشکر -

ویخشی عباب البحر والبحر ساکن	فکیف بمن یغشی البلاد اذا عبا

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری - والنہر الشدید الجریان یعبوبا وعب جری وتدفق

ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام شہرون کو ڈھانک لے جب جوش مارے -

علیم باسرار الدیانات واللغی	لہ خطرات تفضح الناس والکتبا

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانت وراستکیشی اور مختلف زبانونکو خوب جانتا ہی اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جولوگ یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُسکے خیالات ایسے ہین جو اور ونکو نصیب نہین ہوئی۔

فنحو کنت من غیث کان جلودنا | بہ تنبت الدیباج والوشی والعصبا

الدیباج معرب دیبا۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفہ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا باران رحمت ہے گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتین ہین یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہے۔

ومن واہب جزلا ومن زاجر ہلا | ومن ہاتک درعا ومن ناثر قصبا

الجزل الکثیر۔ وہلا ہو زجر للخیل اراد بہ السرعۃ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو اے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتون کا کاٹنے والا ہے۔

ہنیئا لاہل الثغر رایک فیہم | وانک حزب اللہ صرت لہم حزبا

رایک فاعل فعلہ ہنیأ واصلہ ہنیت رایک ہنیأ لہم فحذف الفعل واقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ وفی روایۃ لانک منہم وہو الظاہر وحزب اللہ منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لیے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہہ بات بھی کہ تو اے خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہو گیا۔

وانک رعت الدہر فیہا وریبہ | فان شک فلیحدث بساحتہا خطبا

الضمیر ان فی فیہا وساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر بغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعا ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہہ بات بھی کہ بیشک تو نے رو کئے زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرادیا ہی سو اگر زمانہ میری قول مین شک رکھتا ہی تو اُسکو چاہیے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہو سکیگا۔

فیوما بخیل تطرد الروم عنہم | ویوما بجود تطرد الفقر والجدبا

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذریعہ سوارونکے اپنے لوگونسے روم کو دفع کرتا ہی اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے۔

سرایاک تترٰی والدمستق ہارب | واصحابہ قتلی وامولہ نہبا

تتری تتابع متواترۃ۔ نہبی ای منہوبۃ وہی فعلی۔ والدمستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہے اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین۔

اتی مرعشا یستقرب البعد مقبلا | وادبر اذ اقبلت یستبعد القربا

مرعش حصن ببلد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دو سمجھتا تھا۔

وَيَقْفِلُ مَنْ كَانَتْ غَنِيمَتُهُ رُعْبًا	كَذَا يَتْرُكُ الْأَعْدَاءُ مَنْ يَكْرَهُ الْقَنَا

ترجمہ جیسا دمشق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہارتا دشمنون کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

صُدُورَ الْعَوَالِي وَالْمُطَهَّمَةَ الْقُبَّا	وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللُّقَانِ وُقُوفُهُ

اللقان ثغر ببلاد الروم۔ والمطہم۔ الذی یحسن منہ کل شئی علی حدتہ۔ والعوالی القنا۔ والقب الخیل المضمرۃ۔ وہو جمع اقب الضامر البطن۔ ترجمہ اور کیا دمشق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتلی کمر کے گھوڑون کو دفع کر دیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

كَمَا يَتَلَقَّى الْهُدْبُ فِي الرَّقْدَةِ الْهُدْبَا	مَضَى بَعْدَ مَا الْتَفَّ الرِّمَاحَانِ سَاعَةً

الرماحان رماح الفریقین ترجمہ اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعت ایک دوسرے پر پڑے جیسے او پر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

إِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ لَمَسَ الْجَنْبَا	وَلٰكِنَّهُ وَلَّى وَلِلطَّعْنِ سَوْرَةٌ

السورۃ الحدۃ والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمشق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سی ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہو کر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگگیا ہو اور بسبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وَشُعْثَ النَّصَارَى وَالْقَرَابِينَ وَالصُّلْبَا	وَخَلَّى الْعَذَارَى وَالْبَطَارِيقَ وَالْقُرَى

العذاری جمع عذراء وہی البکر من النساء۔ والبطاریق جمع بطریق وہم امراء الجیوش وفرسانہ وشعث النصاری الرہبان والقرابین خواص الملوک واحدہم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطراب مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاری یعنی راہب لوگ اور اپنی مصاحب اور اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑ گیا۔

حَرِيصًا عَلَيْهَا مُسْتَهَامًا بِهَا صَبَّا	أَرَى كُلَّنَا يَبْغِي الْحَيَاةَ لِسَعْيِهِ

المستہام الذی یغلب علیہ الحب فیہیم علی وجہہ۔ ونصب الثلاثۃ اسماء الفاعل علی الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہی ایسے حالمین کہ اُسپر حریص مدہوش عاشق ہے۔

وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الْحَرْبَا	فَحُبُّ الْجَبَانِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الْبَقَا

ترجمہ سو نامرد کو اُسکے جان کے دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی کے گھاٹ پر جا اُتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی کے اُسے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنیکی اجازت نہدی اور بہادر نے اپنی زندگی

لڑائی مین سمجھے خلاصہ یہہ کہ مطلب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف

اِلی اَن یُرَی اِحسانُ ھٰذا لِذا ذَنبَا	وَ یَختَلِفُ الرِّزقَانِ وَالفِعلُ وَاحِدٌ

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم - یہان تلک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود و بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ ۔

اِلَی الاَرضِ قَد شَقَّ الکَوَاکِبَ وَالتُّربَا	فَاَضحَت کَاَنَّ السُّورَ مِن فَوقِ بَدئِہٖ

ترجمہ سو وہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اُسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اُسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہانسے جانب اعلیٰ نے ستارون کو چیر دیا ہے اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو ۔

وَتَفزَعُ فِیہَا الطَّیرُ اَن تَلقُطَ الحَبَّا	تَصُدُّ الرِّیَاحُ الھُوجُ عَنہَا مَخَافَۃً

الھوج جمع ہوجاء وہی من الریح التی لاتستقیم فتارۃ تاتی من نہا وتارۃ من ہنا ترجمہ جو بائی ہوائین اُس بلند قلعہ سے باز رہتے ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جاسکتین اور پرندے اُسکی غائت ارتفاع کے سبب اُسپر کا پڑا دانہ نہین چن سکتے اور اُنکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے ۔

وَقَد نَدَفَ الصِّنَّبرُ فِی طُرقِہَا العُطبَا	وَتَردِی الجِیَادُ الجُردُ فَوقَ جِبَالِہَا

الجرد القصار الشعر وہو من علامات العتق - وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو وترجم فیہ الارض بحوافرہا والصنبر السحاب البارد وقیل ہو من ایام العجوز وہی سبعۃ ایام - ویقال ان عجوزا کان لہا سبعۃ اولاد فخرج کل واحد منہم فی یوم من ہذہ الایام فقتلہ البرد - والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم مو گھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑون پر بشدت دوڑتے ہین اور زمین کو ہی کے پر نچے اُڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اُسکی راہون پر برف کو مانند روئی کے دھنڈیا ہے مقصود تعریف گھوڑون اور شہ سوارون کی ہے ۔

بَنَی مَرعَشًا تَبًّا لِاٰرَائِہِم تَبًّا	کَفٰی عَجَبًا اَن یَّعجَبَ النَّاسُ اَنَّہٗ

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو اُنکی رائے ہلاک ہوجیو - یعنی ممدوح کی نسبت یہہ تعجب کہتے ہین کہ اُسنے ایسا مستحکم و لاگت کا قلعہ کیونکر بنا لیا یہہ لوگ اُسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہین ہین اور اُنکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر نیا قائم کرسکتا ہے ۔

اِذَا حَذِرَ المَحذُورَ وَاستَصعَبَ الصَّعبَا	وَمَا الفَرقُ مَا بَینَ الاَنَامِ وَبَینَہٗ

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اورونکے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے ۔

لِأَمْرٍ أَعَدَّتْهُ الْخِلَافَةُ لِلْعِدَى ۔۔۔ وَسَمَّتْهُ دُونَ الْعَالَمِ الصَّارِمَ الْعَضْبَا

الصارم والعضب السیف القاطع ترجمہ سلطنت نے اُسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے - اور سارے عالم کو چھوڑ کر اُسکا نام شمشیر تیز و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ -

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْهُ الْأَسِنَّةُ رَحْمَةً ۔۔۔ وَلَمْ يَتْرُكِ الشَّامَ الْأَعَادِي لَهُ حُبًّا

ترجمہ اور دشمنون کے نیزے اُس سے ترس کھا کر پریشان نہین ہوئے - اور دشمنون نے ملک شام اُسکے لئے براہ محبت نہین چھوڑا بلکہ یہہ دونون امر اُسکی جوتی کے زور سے ظہور مین آئے ہین -

وَلَكِنْ نَفَاهَا عَنْهُ غَيْرَ كَرِيمَةٍ ۔۔۔ كَرِيمُ الثَّنَا مَا سُبَّ قَطُّ وَلَا سَبَّا

النثا بتقدیم النون مقصوراً یکون فی الشر والخیر یقال نثوت الکلام نثواً اذا اظهرته - والثنا الممدود بتقدیم الثاء یکون فی الخیر وقال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے اُن نیزون اور دشمنون کو نہایت ذلت کی حالت مین ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہین دیا گیا اور نہ اُسنے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلا وطن کر دیا ہے -

وَجَيْشٍ يُثَنِّي كُلَّ طَوْدٍ كَأَنَّهُ ۔۔۔ خَرِيقُ رِيَاحٍ وَاجَهَتْ غُصُنًا رَطْبًا

وجیش عطف علی کریم والتثنیۃ الشق والضمیر فی کانہ عائد الی الجیش - والخریق الریح الشدیدۃ والطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنون کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اُسکے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اُسکے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائین ہین جو شاخہای تر سے مقابل ہوئے ہین کہ ایسے وقت مین ہوا سے آوازین زیادہ پیدا ہوتی ہین

كَأَنَّ نُجُومَ اللَّيْلِ خَافَتْ مُغَارَهُ ۔۔۔ فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهِ حُجْبَا

قولہ حجبا جمع حجاب ککتاب وکتب ومغارہ اغارتہ ترجمہ گویا رات کے ستارون نے اُس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کھینچ لئے - یہہ کثرت غبار لشکر سے ستارونکے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہے -

فَمَنْ كَانَ يُرْضِي اللُّؤْمَ وَالْكُفْرَ مُلْكُهُ ۔۔۔ فَهَذَا الَّذِي يُرْضِي الْمَكَارِمَ وَالرَّبَّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اُسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اُسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت اور بخششونکو اپنی عطاسے اور اپنے رب کو احیاے دین وجہاد سے راضی کرتا ہے -

وقال یعاتب سیف الدولۃ

أَلَا مَا لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ عَاتِبَا ۔۔۔ فَدَاهُ الْوَرَى أَمْضَى السُّيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بوجہ مجھپر خفا ہے اُسپر تمام خلق قربان ایسے حال مین کہ اُسکی دھارین تمام شمشیرونسے تیز ہین -

وَمَا لِي إِذَا مَا اشْتَقْتُ أَبْصَرْتُ دُونَهُ ۔۔۔ تَنَائِفَ لَا أَشْتَاقُهَا وَسَبَاسِبَا

التنائف جمع تنوفۃ وهی المفازۃ - والسباسب جمع سبسب وهی الارض البعیدۃ القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہو گیا ہے

کہ جب مین اُسکی طرف شتاق ہوتا ہون تو اُس سے ورے بڑے جنگل وچٹیل میدان جنکا مین شتاق نہین ہون دیکھتا ہون

وَقَدْ کَانَ یُدْنِی مَجْلِسِی مِنْ سَمَائِہٖ	اُحَادِثُ فِیْھَا بَدْرَھَا وَ الْکَوَاکِبَا

جعل مجلسہ کالسماء لعلو قدرہ وجعل من حولہ کالکواکب وجعلہ کالبدر بینہم - ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو علو قدر مین مثل آسمان کے ہے نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا -

حَنَانَیْکَ مَسْئُوْلًا وَ لَبَّیْکَ دَاعِیًا	وَحَسْبِیَ مَوْھُوْبًا وَحَسْبُکَ وَاھِبَا

المنصوبات کلہا علی الحال او التمیز - وحنانیک کلمۃ موضوعۃ موضع المصدر واستعملت مثناۃ کانہ حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبیک من لب بہ اذا اقام - ترجمہ مین تجھسے بعجز وزاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہے اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہے اور اِس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکر گذاری و نشر ذکر خیر مین نامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہے کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی -

اَھٰذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ اِنْ کُنْتُ صَادِقًا	اَھٰذَا جَزَاءُ الْکِذْبِ اِنْ کُنْتُ کَاذِبًا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہہ جزا جھوٹ کی ہی اگر مین جھوٹا ہون یعنی مین اِن دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہے اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون -

وَاِنْ کَانَ ذَنْبِیْ کُلَّ ذَنْبٍ فَاِنَّہٗ	مَحَا الذَّنْبَ کُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہے تو جواب یہہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہوجاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کردیتا ہے -

وقال وقد عرض علیہ سیوف مذہبۃ وفیہا شئی غیر مذہب فامر بتذہیبہا وقال

اَحْسَنُ مَا یُخْضَبُ الْحَدِیْدُ بِہٖ	وَخَاضِبَیْہِ النَّجِیْعُ وَ الْغَضَبُ

وخاضبیہ علی صیغۃ الجمع وفی روایۃ بصیغۃ التثنیۃ عطف علی ما وقال ابن فورجۃ خفض خاضبیہ علی القسم ای وحق خاضبیہ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہے غضب کو رنگنے والا اِس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہی آبرو اُسکے رنگنے والون کی خون و غضب ہی -

فَلَا تَشْبِیْنَهٗ بِالنُّضَارِ فَمَا ۔۔ یَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِیْهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ سو اُس تلوار کو لوہا چڑہا کر ہرگز معیوب مت کر کیونکہ سونا اور آب دونون اُسمین جمع نہین ہوسکتے - یعنی سونے سے آبدار ہی جاتی رہے گی۔ **واشتکی سیف الدولۃ من دُمّل فقال فیہ**

اَیَدْرِیْ مَا اَرَابَکَ مَنْ یُرِیْبُ ۔۔ وَهَلْ تَرْقٰی اِلَی الْفَلَکِ الْخُطُوْبُ

ارابک ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرادیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو مینے ستایا ہے - یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا - اور پھر متعجبانہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک یعنی تجھ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہے مصائب چڑہ سکتین ہین -

وَجِسْمُکَ فَوْقَ هِمَّةِ کُلِّ دَاءٍ ۔۔ فَقُرْبُ اَقَلِّهَا مِنْهُ عَجِیْبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قریب ہونا کمتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے -

یُجَمِّشُکَ الزَّمَانُ هَوًی وَحُبًّا ۔۔ وَقَدْ یُؤْذٰی مِنَ الْمِقَةِ الْحَبِیْبُ

التجمیش شبہ الملاعبۃ والمغازلۃ ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھسے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھسے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہی اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے - سو یہان یہہ ہی صورت ہے -

وَکَیْفَ تُعِلُّکَ الدُّنْیَا بِشَیْءٍ ۔۔ وَاَنْتَ لِعِلَّةِ الدُّنْیَا طَبِیْبُ

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی -

وَکَیْفَ تَنُوْبُکَ الشَّکْوٰی بِدَاءٍ ۔۔ وَاَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ لِمَا یَنُوْبُ

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہوسکتی ہے اور حال یہہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریاد رس ہی -

مَلِلْتَ مُقَامَ یَوْمٍ لَیْسَ فِیْهِ ۔۔ طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِیْبُ

المقام مفتوح و مضموماً الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی و بہتا خون یعنی دشمنون کا نہو تنگ دل ہو جاتا ہی

وَاَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُهُ الْحَشَایَا ۔۔ لِهِمَّتِهِ وَتَشْفِیْهِ الْحُرُوْبُ

الحشایا جمع حشیتہ وہی الفرش المحشوۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو بچھونے نرم گدی بسبب اُسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہین اور لڑائیان اُسکو شفا بخش ہین -

وَمَا بِکَ غَیْرُ حُبِّکَ اَنْ تَرَاهَا ۔۔ وَعِثْیَرُهَا لِاَرْجُلِهَا جَنِیْبُ

ضمیر تراہا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان - والعثیر الغبار ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین - وان تراہا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھ مرض و تکلیف نہین ہے سوا تیرے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

یا ولکا ساتھی اور تابع ہو یعنی اصل سبب تیری تکلیف کا یہہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس دشمن نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

مُجَلَّحَةٌ لَهَا اَرْضُ الْاَعَادِی	وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاخِرُ وَالْجُنُوبُ

مجلحة بفتح اللام وتقديم الجيم على الحاء المهملة وفي القاموس المجلح المحمد المأكول والمراد بالمجلحة ههنا المطيعة المنقادة وروي الخوارزمي مجلحة اي اجلت لها ارض الاعداء ترجمہ دیکھے تو ان گھوڑونکو ایسے حال ہین کہ دشمنون کی زمین انکی مطیع و تابع ہو اور گندم گون نیزے انکے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَقَرِّطْهَا الْاَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ	فَاِنَّ بَعِيْدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيْبُ

قرط الفارس عنان فرسه اذا القاه وارخاه الى الاذن وهي موضع القرط او يمد يده في العنان حتى يصل الى ذلك الموضع والقرط في اسفل الاذن والشنف في اعلاها فالتقريط بها اولى من التشنيف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اونکے کانون کے نیچے تلک ڈھیلے چھوڑ دے کیونکہ اس صورت مین ان کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کی سرون پر پہونچ جاوینگے۔

اِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ	فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيْبُ

هفا ذهب وطار وهفا الشيء في الهواء ذهب۔ والضريب المثل والشكل والشبه ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اس مریض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہہ بےمثل ہوگا۔ واحدی نے اسکی شرح یہہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہہ ہی کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہوجاوا ور نرم گدے اسکو بیمار کردین اور وہ جنگ و جدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بےمثل ہے دیکھنے مین نہین آیا۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان ہذا کہتے ہین کہ اصح یہہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہے تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہہ وہ مرض ہی کہ اسکو بقراط نے نجانا۔

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْوَضَّاءِ تُمْسِي	جُفُونِي تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيْبُ

الوضاء والوضي المبالغ في الوضاءة وهي الحسن ترجمہ بسبب روشن سیف الدولہ کے میری چشم و مژہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہوجاتا ہے۔

فَاَغْزُوْ مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِي	وَاَرْمِي مَنْ رَمَى وَبِهِ اُصِيْبُ

ترجمہ سو مین اس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اسکے سبب سے ہے اور مین اسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہے اور اسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ أَنْ يَشِحُّوا	عَلَىٰ نَظَرِي إِلَيْهِ وَأَنْ يَذُوبُوا

ان یشحوا فی موضع نصب باسقاط حرف الجر ای فی ترجمہ اگر حاسد لوگ ابیات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اِس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجاوین معذور ہین کیونکہ یہہ بات قابل حسد ہے ۔

فَإِنِّي قَدْ وَصَلْتُ إِلَى مَكَانٍ	عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوبُ

ترجمہ کیونکہ بشیک مین ایسے مرتبہ کو پہونچگیا ہون کہ اُس پر دل آنکھون پر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہہ حال ہے تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہے ۔ وما احسن ما قیل ؎

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم ٭ گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سیف الدولۃ ببنی کلاب لحدث احد توہ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ وہو معہ فادرکہم واوقع لیلا وقتل منہم

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبِثَ الذِّئَابُ	وَغَيْرَكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

راعیا وصارما حالان وقیل تمیزان ترجمہ جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بھیڑ بکریونکو بھیڑیئے نقصان پہنچاتے ہین اور جبکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوار مین دندانے پڑجاتے ہین ۔

وَتَمْلِكُ أَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا	فَكَيْفَ تَحُوزُ أَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ اور تو توجن وانس کے تمام جانونکا مالک ہی پس بنے کلاب اپنی جانون کی کسطرح مالک ہوسکتے ہین ۔

وَمَا تَرَكُوكَ مَعْصِيَةً وَلٰكِنْ	يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ اور بنے کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہے جب وہان کا پانی موت ہو ۔

طَلَبْتَهُمُ عَلَى الْأَمْوَاهِ حَتَّى	تَخَوَّفَ أَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تو نے اُنکو تمام پانیو پر تلاش کیا ۔ یہان تلک کہ ابر اِس بات سے ڈر گیا کہ تو اُنکو اُس مین بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اُٹھانیوالا ہے ۔

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيهَا	تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

المسومۃ المعلمۃ ذوات الشیات ۔ وتخب بک تعدو بک ترجمہ سو تو نے بہت سی راتین گزاری جنمین خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حال مین کہ نشانمند عربی گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے ۔ جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی اُسپر عمدگی کا نشان کردیتے ہین ۔

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ	كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو اسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب وپرندہ پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر یا بوقت پرواز ہلاتا ہے ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازوٗنکو اڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتَّى	أَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو اُنکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہان تلک بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيمِهِمْ وَفَرُّوا	نَدَى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھمین اور اُنمین تھی اُنکے اہل وعیال کیطرف سے تجھسے لڑائی کی اور تجکو اُن سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت وقرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيهِمْ سَلَفَيْ مَعَدٍّ	وَأَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظک معطوف علی ندی۔ واراد بسلفی معد ربیعۃ ومضر لانہ من ربیعۃ وبنو کلاب من مضر وربیعۃ ومضر ابنا نزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل وعیال سے تجکو حفاظت آبروٗ واجداد گذشتہ بنے معد یعنی ربیعہ ومضر بیٹون نزار بن معد بن عدنان نے اور اس بات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِي	وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف بمعنی تکف۔ والعوالی الرماح۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی المرأۃ مادامت فی الھودج ثم اطلق لکل امرأۃ ترجمہ تو نے اپنی ٹھوس نیزہی ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیان اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اچھو آنے لگا تھا۔

وَأُسْقِطَتِ الْأَجِنَّةُ فِي الْوَلَايَا	وَأُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنۃ جمع جنین وہو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیۃ وہی شبہ البرذعۃ تجعل علی سنام البعیر ہی کساء یجعل تحت البرذعۃ واجھضت اسقطت۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وہو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف ومحنت فرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیردن مین اور اُن کے اونٹیون کے مادہ ونر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین۔

وَعَمْرٌو فِي مَيَامِنِهِمْ عُمُورٌ	وَكَعْبٌ فِي مَيَاسِرِهِمْ كِعَابُ

عمرو وکعب قبیلتان من بنی کلاب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگ گئے تو بنی عمرو اُنکے دہنے طرف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُو بَكْرٍ بَنِيهَا	وَخَاذَ لَهَا قُرَيْظُ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابو بکر نے اپنے بیٹو نکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریظہ وضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نرہی۔

إِذَا مَا سِرْتَ فِي آثَارِ قَوْمٍ	تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو اُنکی کھوپریان اور گردنین ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی اُنکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین۔

فَعُدْنَ كَمَا أُخِذْنَ مُكَرَّمَاتٍ	عَلَيْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

الملاب ضرب من الطیب ترجمہ جب سے بنے کلاب بھاگ نکلے اور اُنکی عورتین گرفتار ہوئین تو تو نے اُنکو بلحاظ اسم قوم باعزت وآبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے ہی نہین گئے تھین کہ اُنپر اُنکی ہار اور خوشبو تھی۔ غرض اُنکی کوئی چیز چھینی نہین گئی۔

يُثِبْنَكَ بِالَّذِي أَوْلَيْتَ شُكْرًا	وَأَيْنَ مِنَ الَّذِي تُولِي الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو اُنکو عزت وآبرو عطا کے اُسکا وہ شکر کرتے ہین اور تیری عطا کے روبرو اُنکی شکر گذاری اور عوض کے کچھ قدر نہین ہے بلکہ عطا زائد ہے۔

وَلَيْسَ مَصِيرُهُنَّ إِلَيْكَ شَيْنًا	وَلَا فِي صَوْنِهِنَّ لَدَيْكَ عَابُ

ترجمہ اُنکا گرفتار ہوکر تیرے پاس آنا اُنکے لئے کچھ برائی نہین اور نہ اُنکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے۔

وَلَا فِي فَقْدِهِنَّ بَنِي كِلَابٍ	إِذَا أَبْصَرْنَ غُرَّتَكَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اونکی اُنسے قبائل عشا پر یعنی بنے کلاب گم ہوئی اُنپر کچھ آثار غربت ہین جبکہ اُنھون نے تیرا روے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کنبے مین ہین۔

وَكَيْفَ يَتِمُّ بَأْسُكَ فِي أُنَاسٍ	تُصِيبُهُمْ فَيُؤْلِمُكَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف ان لوگون پر پورا ہو سکتا ہی کہ جب تو کچھ اُنکو تکلیف دی تو اُنکی مصیبت تجکو ستا دے۔

تَرَفَّقْ أَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْهِمْ	فَإِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِي عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار وخطاوار ہین اے مولیٰ تو اُنپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حقمین عتاب ہی کہ اشراف اسکے بوجہ کے مارے مرجاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اُٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہے۔

وَإِنَّهُمْ عَبِيدُكَ حَيْثُ كَانُوا	إِذَا تَدْعُو لِحَادِثَةٍ أَجَابُوا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو اُنکو کسی حادثہ کے وقت بلاویگا فوراً حاضر ہونگے۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِينَ هُمُ وَلَيْسُوا	بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوا فَتَابُوا

ترجمہ وہ لوگ عین خطاکار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کر کے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطا کرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایسا ہی تجکو مناسب ہے۔

وَاَنْتَ حَیٰوۃُ لَھُمْ غَضِبْتَ عَلَیْھِمْ	وَھَجْرُ حَیٰوتِھِمْ لَھُمْ عِقَابُ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہی اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی۔

وَمَا جَھِلَتْ اَیَادِیَکَ الْبَوَادِیْ	وَلٰکِنْ رُبَّمَا خَفِیَ الصَّوَابُ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہوجاتی ہی اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ بوادی صفت ایادی کے ہو اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعماء الظاہرات کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعماے ظاہرہ کو بھول نہین گئے الخ۔

وَکَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُہٗ دَلَالٌ	وَکَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُہٗ اقْتِرَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہونگا پیدا کرنیوالا نازو دلال ہوتا ہی اور بہت سی دوری کا پیدا کرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہی یعنی اکثر ناز احد الطرفین گناہ کی حد کو پہونچ جاتا ہی اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہوجاتی ہی جسکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہین۔

وَجُرْمٍ جَرَّہٗ سُفَھَاءُ قَوْمٍ	وَحَلَّ بِغَیْرِ جَارِمِہِ الْعَذَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فَاِنْ ھَابُوْا بِجُرْمِھِمْ عَلِیًّا	فَقَدْ یَرْجُوْ عَلِیًّا مَنْ یَّھَابُ

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہے بنی کلب نا امید نہون۔

وَاِنْ یَّکُ سَیْفَ دَوْلَۃٍ غَیْرَ قَیْسٍ	فَمِنْہُ جُلُوْدُ قَیْسٍ وَالثِّیَابُ

ترجمہ اور اگرچہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے ہین یعنے وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین۔

وَتَحْتَ رَبَابِہٖ نَبَتُوْا وَاَثَّوْا	وَفِیْ اَیَّامِہٖ کَثُرُوْا وَطَابُوْا

اثوا کثروا۔ والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحتہ یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے تلے جمے اور بہت بڑہے اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے۔

وَتَحْتَ لِوَائِهِ ضَرَبُوا الْاَعَادِيْ	وَذَلَّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ الصِّعَابُ

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے تلے اُنھون نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہو گئے یعنے بحمایتہ قوت ممدوح ۔

وَلَوْ غَيْرُ الْاَمِيْرِ غَزَا كِلَابًا	ثَنَاهُ عَنْ شُمُوْسِهِمْ ضَبَابُ

الضباب جمع ضبابۃ وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان ۔ وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اور اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنی کلب سے لڑتا تو اُسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سردارون اور رئیس لوگون سے ہٹا دیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کر سکتے ۔

وَلَاقٰى دُوْنَ ثَايِهِمْ طِعَانًا	يُلَاقِيْ عِنْدَهُ الذِّئْبَ الْغُرَابُ

الثای جمع ثایۃ وہی حجارۃ یجعل حول البیت یاوی الیہا الراعی لیلاً وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ غیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے پتھرونکے احاطہ سے ورے ایسے نیزے بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہمراہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کو بھیڑیے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولونکے نعش پر ۔

وَخَيْلًا تَغْتَذِيْ رِيْحَ الْمَوَامِيْ	وَيَكْفِيْهَا مِنَ الْمَاءِ السَّرَابُ

وخیلاً معطوف علی طعاناً ۔ والموامی واحدہا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب و دانہ میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہے یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہے پانی سمجھکر سیر ہوجاتے ہین ۔

وَلٰكِنْ رَبُّهُمْ اَسْرٰى اِلَيْهِمْ	فَمَا نَفَعَ الْوُقُوْفُ وَلَا الذَّهَابُ

الرب اللہ تعالی ولا یقال لغیرہ الا بالاضافۃ غالباً ترجمہ ولیکن ابتو اُنکا مالک راتون رات اُنپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہرحال گرفتار ہو گئے ۔

وَلَا لَيْلٌ اَجَنَّ وَلَا نَهَارٌ	وَلَا خَيْلٌ حَمَلْنَ وَلَا رِكَابُ

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے ۔

رَمَيْتَهُمْ بِبَحْرٍ مِنْ حَدِيْدٍ	لَهُ فِي الْبَرِّ خَلْفَهُمُ عُبَابُ

ترجمہ تو نے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا ۔ لشکر کو دریائے آہنین کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے ۔

فَمَسَّاهُمْ وَبُسْطُهُمُ حَرِيْرٌ	وَصَبَّحَهُمْ وَبُسْطُهُمُ تُرَابُ

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹے تھے یعنی اُن کو قتل کرکے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک نچھوڑا سواے مٹی کے۔

وَمَنْ فِی کَفِّهٖ مِنْهُمْ قَنَاةٌ	کَمَنْ فِی کَفِّهٖ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُن مین سے جسکے ہاتھ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہوگیا جسکا ہاتھ مہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بَنُو قَتْلٰی اَبِیکَ بِاَرْضِ نَجْدٍ	وَمَنْ اَبْقٰی وَاَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلے خبر مبتدا محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ۔ والحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل

ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگون کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَاَعْتَقَهُمْ صِغَارًا	وَفِی اَعْنَاقِ اَکْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادہ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شئی یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب۔ ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کردیا ایسے حالمین کہ انکے اکثر کی گردنون مین لونگ وغیرہ کے ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین۔

وَکُلُّکُمْ اَتٰی مَاْتٰی اَبِیهٖ	فَکُلُّ فَعَالِ کُلِّکُمْ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین۔ اُنسے یہہ تعجب ہے کہ باوجود سزاے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھسے یہہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکرر تونے کیون عفو کردیا اور لایلدغ المؤمن من جحر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہہ معنی کہے ہین کہ تونے اُنکا قصور اپنے باپ کے مانند معاف کردیا۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کے کی تھی۔

کَذَا فَلْیَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْاَعَادِیْ	وَمِثْلَ سُرَاکَ فَلْیَکُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنو کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہئے اور جیسا تونے انکو رات کو جا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ وقد توفیت بمیا فارقین سنۃ اثنین وخمسین وثلثمائۃ

یَا اُخْتَ خَیْرِ اَخٍ یَا بِنْتَ خَیْرِ اَبٍ	کِنَایَةً بِهِمَا عَنْ اَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنے ابوالہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتو نسے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشرف النسب سے یعنے یہہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر و متعین ہوجاتی ہے۔

اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسْمیٰ مُؤَبَّنَۃً	وَمَنْ کَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ

مؤبنۃ من التابین وہو مدح المیت ترجمہ تیری مرتبہ کو مین اِس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جاوے اور جسنے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

لَا یَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُوْنُ مَنْطِقَہٗ	وَدَمْعَہٗ وَهُمَا فِیْ قَبْضَۃِ الطَّرَبِ

الطرب خفۃ تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد بہ ہہنا ما یقلقہ من الحزن ترجمہ بے چین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بیچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

غَدَرْتَ یَا مَوْتُ کَمْ اَفْنَیْتَ مِنْ عَدَدٍ	بِمَنْ اَصَبْتَ وَکَمْ اَسْکَتَّ مِنْ لَجَبٍ

اللجب الصوت الجلبۃ ترجمہ فریب دیا تونے ای موت کہ تام توا ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُسکے باعث تھی فنا کردیا اور بہت سے ارباب حوایج کے غل و شور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یکلخت بند کردئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہے کہ صبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہونچا کر اُسکے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلاک عدد کثیر مین اور دشمنون کے لشکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غپاڑہ کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہین چاہئے تھا۔

وَکَمْ صَحِبْتَ اَخَاهَا فِیْ مُنَازَلَۃٍ	وَکَمْ سَاَلْتَ فَلَمْ یَبْخَلْ وَلَمْ یَخِبِ

ترجمہ اور ای موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی مین بہت رہی باینہمہ تونے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے اُنکے دینے مین کچھ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور باینہمہ حقوق تونے اُسکے ساتھ غدر کیا۔

طَوَی الْجَزِیْرَۃَ حَتّٰی جَاءَنِیْ خَبَرٌ	فَزِعْتُ فِیْہِ بِاٰمَالِیْ اِلَی الْکَذِبِ

من الموصل الی الفرات تسمی الجزیرۃ وفزع الیہم استغاثہم او لجا الیہم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طے کرکے میرے پاس پہونچی سو مین بسبب اپنی امیدون کے جو مجکو متوفیہ سے تھین مضطر بانہ اِس خبر کے جھوٹہ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹ سمجھکر دلکو تسلی دی اور اُسکا سہارا پکڑا۔

حَتّٰی اِذَا لَمْ یَدَعْ لِیْ صِدْقُہٗ اَمَلًا	شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتّٰی کَادَ یَشْرَقُ بِیْ

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اِس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل ناامید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسوؤنکو

میرے سبب اچھو ہو جاوے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کر لیا اور مین اُسکے گلو مین گویا مانند آب باعث اچھو ہو گیا

وَالبُرُدُ فِي الطُّرُقِ وَالاَقلَامُ فِي الكُتُبِ	تَعَثَّرَتْ مِنْهُ فِي الاَفْوَاهِ اَلسُنُهَا

البرد جمع برید واصلہا بردبضم الراء وہی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیہا الراکب نزل وسلم ما معہ من الکتب الی غیرہ فیسیر دابہ من التعب والحر فی ذلک الموضع ویتام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کی سبب زبانین مونہون مین لغزش کھانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطو نمین۔ یعنی یہہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اُسکا بیان زبان نہین کر سکتی اور نہ قاصد اُسکو لیجا سکتا ہے نہ قلم لکھ سکتے ہین

دِيَارَ بَكرٍ وَلَم تَخلَع وَلَم تَهَبِ	كَاَنَّ فَعلَةَ لَم تَملَاْ مَوَاكِبُهَا

کنی لفعلۃ عن اسمہا خولۃ ترجمہ مسماۃ خولہ مر گئے اب گویا اُسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہین بھر تھا اور نہ اُسنے کبھی کسی کو خلعت دیا تھا اور نہ کچھ بخشا تھا۔

وَلَم تُغِثْ دَاعِيًا بِالوَيلِ وَالحَرَبِ	وَكَم تَرُدَّ حَيٰوةً بَعدَ تَوَلِّيَةٍ

بالویل متعلقہ بداع ترجمہ اور گویا اُسنے کوئی زندگی بعد ہالک ہونے کے نہین لوٹائی تھے یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تھی اب وہ بات نرہی۔ اور نہ اُس شخص کے جو یا ویلی یا حربے لکر مستغیث ہوتا تھا کبھی فریاد رسی کے۔

فَكَيفَ لَيلُ فَتَى الفِتيَانِ فِي حَلَبِ	اَرَى العِرَاقَ طَوِيلَ اللَّيلِ مُذْ نُعِيَتْ

ترجمہ جیسی اُسکی خبر مرگ دیگئی ہے ملک عراق کی رات بااین ہمہ دوری دراز ہوگئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کے درازی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا۔

وَاَنَّ دَمعَ جُفُونِي غَيرُ مُنسَكِبِ	يَظُنُّ اَنَّ فُؤَادِي غَيرُ مُلتَهِبٍ

یرید الظن وہو بالیاء والتاء ترجمہ کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غمکی آگ سے غیر مشتعل ہے او یہہ کہ میری پلکو نسے آنسو ریزان نہین ہین۔

لِحُرمَةِ المَجدِ وَالقُصَّادِ وَالاَدَبِ	بَلٰى وَحُرمَةِ مَن كَانَت مُرَاعِيَةً

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمتہ اوس مرحومہ کے جو بزرگی اور اور قاصدون اور ادب کے حرمتہ کے رعایت کرتے تھے۔

وَاِن مَضَت يَدُهَا مَورُوثَةَ النَّشَبِ	وَمَن مَضَتْ غَيرَ مَورُوثٍ خَلَائِقُهَا

النشب المال ناطقا کان او صامتا ترجمہ اور قسم ہے حرمتہ اُس مغفورۃ کے جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اُسکے ساتھ گئے اور اگرچہ اُسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اُسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اُسکا مال وارثون کی ارث ہوا۔

وَهِمَّتُهَا فِي الْعُلَى وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً	وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

الاتراب واحدہا ترب یقال ہذہ ترب ہذہ ای لدتھا واکثر ما یستعمل فی المونث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبکہ اُسنے نشوونما پایا بلندی اور سلطنت کے کامو نمین یا بزرگی و شرافت مین تھا اور اُسکے ہمعمرونکا قصد لہو ولعب مین

يَعْلَمْنَ حِينَ تُحَيَّى حُسْنَ مَبْسِمِهَا	وَلَيْسَ يَعْلَمُ إِلَّا اللهُ بِالشَّنَبِ

الشنب حدة الاسنان وقال الاصمعی انہ برد الفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتے تھے اپنی جب اُس کی ہمعمر عورتین اُسکو سلام کرتی تھین اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتے تھے تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹون کی خوبصورتی معلوم کرتی تھین اور اُسکے آب دندان اور اُنکے خنکی کو سوا خدا کوئی نہین جانتا تھا اُسکی عفت کی تعریف کرتا ہے

مَسَرَّةٌ فِي قُلُوبِ الطِّيبِ مَفْرِقُهَا	وَحَسْرَةٌ فِي قُلُوبِ الْبَيْضِ وَالْيَلَبِ

الیلب الدروع الیمانیہ تتخذ من الجلود تخرز بعضها الی بعض وہی اسم جنس الواحدة یلبة ترجمہ اُسکا سر خوشبو کے دلون مین سرت ہی اور خود اور یلبہ کے دلون مین حسرت یعنی خود و یلبہ او سپر حسرت کرتے ہین کہ وہ اُسکو نہین پہنچتے ہیں وہ مردونکا لباس ہے اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین اُسکے خوشی مناتی تھے اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے ۔

إِذَا رَأَى وَرَآهَا رَأْسَ لَابِسِهِ	رَأَى الْمَقَانِعَ أَعْلَى مِنْهُ فِي الرُّتَبِ

فاعل رای البیض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہرنے والے کا سر اور اُس مسماة کو دیکھتا ہے کہ وہ اُوڑہنا اُوڑہی ہوئی ہے تو وہ اُوڑہنیونکو اپنے سے رتبون مین زیادہ دیکھتا ہے کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہے ۔

فَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ	كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ سو اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی ۔

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا	فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتہم بغلظ الرقبة لانہم لا یذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل و سرشت زبردست قوم تغلب سے ہے اور باینہمہ اُن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب مین ایک ایسے خوبی ہی جو انگور مین نہین ہے باوجودیکہ انگور اُسکی اصل ہے ۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ	وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے ایک یہہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماة متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہے) جو طلوع کئے ہوئی ہی یعنی یہہ رسمی آفتاب غائب ہو جاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابون مین سے غائب ہو گئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہوتی ۔

وَلَیتَ عَینَ الَّتِی آبَ النَّهارُ بِهَا ۔۔۔ فِدَاءُ عَینِ الَّتِی غَابَت وَلَم تَؤُبِ

آب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لئے پھرتا ہی قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہوگیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے

فَمَا تَقَلَّدَ بِالیَاقُوتِ مُشبِهُهَا ۔۔۔ وَلَا تَقَلَّدَ بِالهِندِيَّةِ القُضُبِ

القضب جمع قضیب وهو اللطیف الدقیق من السیوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہین پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکے مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین۔

وَلَا ذَكَرتُ جَمِيلًا مِن صَنَائِعِهَا ۔۔۔ إِلَّا بَكَيتُ وَلَا وُدٌّ بِلَا سَبَبِ

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر یہ کہ رو پڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُنکے احسانات کے سبب ہی۔ ابن جنی کی روایت بلا ودولا سبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کی سبب۔

قَد كَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُونَ رُؤيَتِهَا ۔۔۔ فَمَا قَنِعتِ لَهَا يَا أَرضُ بِالحُجُبِ

ترجمہ اُسکے دیدار کے درے تو پورے پردے حائل تھے سو تو نے اے زمین اُن تمام پردون پر قناعت نکی یہان تلک کہ تو اُسکا خود حجاب ہوگئی۔

وَلَا رَأَيتِ عُيُونَ الإِنسِ تُدرِكُهَا ۔۔۔ فَهَل حَسَدتِ عَلَيهَا أَعيُنَ الشُّهُبِ

ترجمہ اے زمین تو نے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھین اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تو نے ستارون کی آنکھونسے اُسپر حسد کیا کہ تو خود اُس کا حجاب بن گئی۔

وَهَل سَمِعتِ سَلَامًا لِي أَلَمَّ بِهَا ۔۔۔ فَقَد أَطَلتُ وَمَا سَلَّمتُ مِن كَثَبِ

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام ودعا دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہونچی کیونکہ اُسنے مجھسے بہت دور وفات پائی ہی۔

وَكَيفَ يَبلُغُ مَوتَانَا الَّتِي دُفِنَت ۔۔۔ وَقَد يُقَصِّرُ عَن أَحيَائِنَا الغُيَبِ

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردونکو جو مدفون ہو چکے ہین کیونکر پہونچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔

يَا أَحسَنَ الصَّبرِ زُر أَولَى القُلُوبِ بِهَا ۔۔۔ وَقُل لِصَاحِبِهِ يَا أَنفَعَ السُّحُبِ

والضمیر فی صاحبه یعود الی اولی القلوب وهو سیف الدولة ترجمہ اے صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہہ کہدے کہ اے تمام ابرونسے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض مفید ہی اور ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ملتا ہی۔

مِنَ الْكِرَامِ سِوَى آبَائِكَ النُّجُبِ	وَأَكْرَمَ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِيًا أَحَدًا

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شئی ترجمہ اور ای تمام لوگون سے کریم ترا اور لوگون مین کسی کریم کو سوای تیرے آبا کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آبا کرام کے تو سب سے اکرم ہی۔

وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِيُّ بِالذَّهَبِ	قَدْ كَانَ قَاسَمَكَ الشَّخْصَيْنِ دَهْرُهُمَا

ہذا جواب لما ذکر یرید بالشخصین اختیہ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو اُنکے زمانہ نے تجھسے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل سوتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر ماتند سونے کے تھی اُسپر فدا ہوگئی یعنی مرگئی۔ خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیرے حصہ مین لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

إِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْأَيَّامُ فِي الطَّلَبِ	وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَتْرُوكِ تَارِكُهُ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اُس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اُسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دنون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہی جب موقع لگتا ہی اوٹھا لیجاتی ہی۔

كَأَنَّهُ الْوَقْتُ بَيْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ	مَا كَانَ أَقْصَرَ وَقْتًا كَانَ بَيْنَهُمَا

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اُسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اُس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہونچتے ہین اور درمیان اُس صبح کے جسمین پانی پر پہونچتے ہین ہوتا ہی یعنی ایک رات۔

فَحُزْنُ كُلِّ أَخِي حُزْنٍ أَخُو الْغَضَبِ	جَزَاكَ رَبُّكَ بِالْأَحْزَانِ مَغْفِرَةً

ترجمہ تیرا رب تیرے غمو نکے جرم کو معاف فرمادے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہی یعنی غم جیسا بہ نسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہہ دو برادر ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہی تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہی کہ کیون اُسنے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے۔

بِمَا يَهَبْنَ وَلَا يَسْخُونَ بِالسَّلَبِ	وَأَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُو نُفُوسُكُمُ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعتیں اپنی عطا یا خوش ہو کر دیتے ہین اور جو چیز اُن سے بزور چھینی جاوے اُسے گوارا نہین کرتین پس تمھارا غم بجا ہے۔

حَلَلْتُمْ مِنْ مُلُوْكِ النَّاسِ كُلِّهِمِ	مَحَلَّ سُمْرِ الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہون کے بہ نسبت تمہارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندمگون نیزونکا تمام سرکنڈونمین

فَلَا تَشُكَّ اللَّيَالِي إِنَّ أَيْدِيَهَا	إِذَا ضَرَبْنَ كَسَرْنَ النَّبْعَ بِالْغَرَبِ

النبع شجر صلب ینبت فی رؤس الجبل تتخذ منہ القسی۔ والغرب نبت ضعیف ینبت علی الانہار ترجمہ راتین تجکو نہ ستائینگی بیشک اُنکے ہاتھ ایسے غضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہین تو تبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کمزور چوب سے توڑڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوادیتے ہین۔

وَلَا يُعِنَّ عَدُوًّا أَنْتَ قَاهِرُهُ	فَإِنَّهُنَّ يَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالْخَرَبِ

الخرب ہو ذکر الحباری ترجمہ اور وہ راتین اُس دشمن کی مدد نکیجیو جسپر تو غالب ہی کیونکہ وہ راتین چرغ جیسے قوی شکاری جانور کو تعدری سے جو ضعیف اور اُسکا شکار ہی شکار کرلیتے ہین۔

وَإِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوبٍ فَجَعْنَ بِهِ	وَقَدْ أَتَيْنَكَ فِي الْحَالَيْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شئی محبوب کے خوش کرتے ہین تو اُس محبوب کو گم کرکے دردناک کرتے ہین اور وہ دونون حال یعنی سرور و غم مین تیرے پاس تعجب کو لاتے ہین یعنی یہہ عجب کہ ایک شئے واحد سبب سرور و غم ہو۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْإِنْسَانُ غَايَتَهَا	وَفَاجَأَتْهُ بِأَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غایت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال و گمان بھی نہو اُسپر آجاتی ہی

وَمَا قَضَى أَحَدٌ مِنْهَا لُبَانَتَهُ	وَلَا انْتَهَى أَرَبٌ إِلَّا إِلَى أَرَبِ

اللبانۃ الحاجۃ والارب بمعنا ہا ترجمہ اور کسی نے اُن راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر۔ یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہے۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتَّى لَا اتِّفَاقَ لَهُمْ	إِلَّا عَلَى شَجَبٍ وَالْخُلْفُ فِي الشَّجَبِ

الشجب الہلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیزونمین باہم مختلف ہین یہان تلک کہ اُنکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی کی یعنی اسبات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہی جسکا بیان اگلے شعر مین ہی۔

فَقِيلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَرْءِ سَالِمَةً	وَقِيلَ تَشْرَكُ جِسْمَ الْمَرْءِ فِي الْعَطَبِ

ارادبالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہی کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہی اور یہہ قول اُن لوگون کا ہے جو بعث اور حشر کے قائل ہین۔ اور کہا گیا ہی کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہی یعنی اُسکے ساتھہ یہہ بھی ہلاک ہوجاتی ہی اور یہہ قول دہریونکا اور اُن لوگونکا ہے جو قدم عالم کے قائل ہین۔

اَقَامَهُ الفِكرُ بَينَ العَجزِ وَالتَّعَبِ	وَمَن تَفَكَّرَ فِي الدُّنيَا وَمُهجَتِهِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا میں اور اپنے جان کے معاملہ مین فکر کریگا تو اُسکو اُسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کر دیگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کریگا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہے گا اور اُس کا عجز بخوف ہلاک جان ہو گا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہے گا و کتب الیہ سیف الدولة یستدعیہ فقال

فَسَمعًا لِاَمرِ اَمِيرِ العَرَبِ	فَهِمتُ الكِتَابَ اَبَرَّ الكُتُبِ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے عمدہ ہے سمجھا سو میتے حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَاِن قَصَّرَ الفِعلُ عَمَّا وَجَب	وَطَوعًا لَهُ وَابتِهَاجًا بِهِ

ترجمہ اور مین نے اس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور سبب اُسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہے یعنی اگرچہ مین بسبب اُس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہوسکتا۔

وَاِنَّ الوِشَايَاتِ طُرقُ الكَذِب	وَمَا عَاقَنِي غَيرُ خَوفِ الوُشَاةِ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہے تو ضرور جھوٹ بولتا ہے سو مین اُنکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا

وَتَقرِيبِهِم بَينَنَا وَالخَبَب	وَتَكثِيرِ قَومٍ وَتَقلِيلِهِم

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا التقلیلھم وتقریبھم۔ والظاہر انہ بکسر الراء عطفا علی خوف ومفعولا تکثیر وتقلیل محذوفان ای تکثیر معائبنا وتقلیل مناقبنا۔ والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول ہوان یرفع الفرس یدیہ معا فی العدو ویضعھما معا والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیہ ورجلیہ ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑہاتا اور ہماری خوبیونکو گھٹاتا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑتا ہے یعنی وہ لوگ چغلخوری کے دوڑنے پھرنے لگے۔

وَيَنصُرُنِي قَلبُهُ وَالحَسَب	وَقَد كَانَ يَنصُرُهُم سَمعُهُ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان اُنکی مدد کرتا تھا اور اُسکا دل اور اُسکے صفات نیکو میری مدد کرتے تھین یعنی امیر اُنکی غمازیان سنتا تھا مگر اُنکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اُسکا دل میری طرف مائل تھا

وَلَا قُلتُ لِلشَّمسِ اَنتِ الذَّهَب	وَمَا قُلتُ لِلبَدرِ اَنتَ اللُّجَين

ترجمہ اور حال یہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی مینے تیری ہجو گی نہین گھٹائی کہ تو مجھ سے خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہے۔

فَيُقْلِقُ مِنْهُ الْبَعِيدُ الْأَنَاةِ ‖ وَيُغْضِبُ مِنْهُ الْبَطِيُّ الْغَضَبْ

فیقلق باثنا جواب النفی ویغضب عطفا علیہ منصوبان - الاناۃ الرفق ترجمہ یعنے اسیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کی کہ اُسکے سبب سے بُرا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک ہو پر خشم شخص -

وَمَا لَاقَنِي بَلَدٌ بَعْدَكُمْ ‖ وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَايَ رَبّ

لاقنی امسکنی والصقنی یقال فلان لا یلیق درہما ای لا یمسک ترجمہ اور نہین روکا مجکو تمھارے بعد کسی شہر نے اور اپنی نعمتونکے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا -

وَمَنْ رَكِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ ‖ أَنْكَرَ أَظْلَافَهُ وَالْغَبَبْ

الظلف للبقرۃ والشاۃ والظبی کالقدم للانسان - الغبب والغبغب للبقر والدیک ما تدلی تحت حنکیہا ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہو تو اسکو اُسکے کھر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال اوپری معلوم ہوگی یعنی تجکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا - مگر اسکو لفظ سواری سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے -

وَمَا قِسْتُ كُلَّ مُلُوكِ الْبِلَادِ ‖ فَدَعْ ذِكْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِي حَلَبْ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا تو کیا ذکر ہے -

وَلَوْ كُنْتُ سَمَّيْتُهُمْ بِاسْمِهِ ‖ لَكَانَ الْحَدِيدَ وَكَانُوا الْخَشَبْ

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی انکو سیف کہا ہو تو یہہ ممدوح ہی کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہے اور اونکی تعریف مجازی -

أَفِي الرَّأْيِ يُشْبَهُ أَمْ فِي السَّخَاءِ ‖ أَمْ فِي الشَّجَاعَةِ أَمْ فِي الْأَدَبْ

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہے -

مُبَارَكُ الْاِسْمِ أَغَرُّ اللَّقَبْ ‖ كَرِيمُ الْجِرِشَّى شَرِيفُ النَّسَبْ

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددۃ النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰ کے اور یہی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بھی ربیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین

أَخُو الْحَرْبِ يُخْدِمُ مِمَّا سَبَى ‖ قَنَاهُ وَيَخْلَعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے - جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہے تو بندیون مین سے جو اُسکے نیزونکے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال و اسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا -

إِذَا حَازَ مَالاً فَقَدْ حَازَهُ	فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَب

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہی تو اُسکو ایسا جوانمرد جمع کرتا ہی جو اُس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجاوے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہے۔

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ	صَلَاةَ الْإِلَهِ وَسَقْيَ السُّحُب

ترجمہ اور مین بیشک اُسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرونکی بارش اُسکے لئے طلب کرتا ہون۔

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ	وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُب

ترجمہ اور مین اُسکی نعمای سابقہ کے عوض اُسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اُس سے قریب ہون وہ مجھسے دور ہو یا نزدیک

وَإِنْ فَارَقَتْنِي أَمْطَارُهُ	فَأَكْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَب

الغدران جمع غدیر وہو ما بقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اُسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھسے منقطع ہوگئے ہین مگر اُن بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اُس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہے۔

أَيَا سَيْفَ رَبِّكَ لَا خَلْقِهِ	وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطَب

الشطب جمع شطبۃ وہی طرائق التی فی متنہ۔ ومن قرءہ بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اُسکے خلق کی۔ اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پہل پر بناو دیتے ہین۔

وَأَبْعَدَ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً	وَأَعْرَفَ ذِي رُتْبَةٍ بِالرُّتَب

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّيَّةً	وَأَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَب

ترجمہ اور ای ہر اُس شخص سے جسنے نیزہ کو چھوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اُس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوار یے۔

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ	فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُب

ترجمہ اس اطعن واضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تو نے اُنکو ایسے حال مین جواب دیا کہ اُن کے کاسہ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيَاةِ	فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِب

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تو نے اُنکی ایسے وقت مین فریاد رسی کی کہ وہ مزید حیات سے ایسے ناامید ہوگئے تھے کہ اُن کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑگئین تھین اور دل اُن کا گھبراتا تھا۔

وَغَرَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْوُشَاةِ	أَنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصِبُ

الوصب المریض ترجمہ اور دمستق کو دشمنون کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اُٹھ نہین سکتا۔

وَقَدْ عَلِمَتْ خَيْلُهُ أَنَّهُ	إِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِيلٌ رَكِبُ

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سوارون نے یہہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

أَتَاهُمْ بِأَوْسَعَ مِنْ أَرْضِهِمْ	طِوَالَ السَّبِيبِ قِصَارَ الْعُسُبْ

نصب طوالاً وقصاراً علی الحال۔ والضمیر المستتر فی اتاہم للدمستق۔ والسبیب شعر الناصیۃ والعرف والذنب والعسب جمع عسیب وہو منبت الذنب واوسع صفۃ خیل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو بسبب کثرت و وسعت کے اُن کی زمین سے زیادہ تھے چڑہالایا جنکی پیشانی اور یال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جسپر بال جمتے ہین چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

تَغِيبُ الشَّوَاهِقُ فِي جَيْشِهِ	وَتَبْدُو صِغَارًا إِذَا لَمْ تَغِبْ

الشواہق الجبال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اُسکے لشکر مین چھپ جاتے ہین کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہین چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَعْبُرُ الرِّيحُ فِي جَوِّهِ	إِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا أَوْ تَثِبْ

الجو الہوی ترجمہ وبسبب کثرت نیزونکے ہوا اپنے میدان مین نہین گذر سکتے تھے اگر نیزون پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوشِ	وَأَخْفَتَ أَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

اللجب الصوت الشدید ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکرونسے غرق کردئے یعنی اُنکی کثرت کے سبب تمام شہر نامعلوم ہوگئے گویا غرق ہوگئے اور اُنکی آوازونکو بسبب شور لشکر کے خاموش کردیا۔

فَأَخْبِثْ بِهِ طَالِبًا فَخْرَهُمْ	وَأَخْبِثْ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبْ

اخبث بہ صیغہ تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہی جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہی جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب حرب و دونون مین خبیث ہے۔

نَأَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِاللِّقَا	وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ اُنسے نیزونسے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكَانُوا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا أَتَى	وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ دمشق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اُسکے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اُسکے لئے عذر تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

وَمَنْفَعَۃُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبِ	سَبَقْتَ اِلَیْھِمْ مَنَایَاھُمْ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے اُن کے پاس پہونچ گیا۔ اور فریادرس کی فریادرسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاک کس کام کے۔

وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوْا لِلصُّلُبْ	فَخَرُّوْا لِخَالِقِھِمْ سُجَّدًا

الصلب جمع صلیب ترجمہ سو اہل ثغور بعد تیری فریادرسی اور دمشق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو اُنکی فریادکو نہ پہونچتا تو بخوف روم صلیبونکو سجدہ کرتے۔

وَکَشَفْتَ مِنْ کُرَبٍ بِالْکُرَبْ	وَکَمْ ذُدْتَ عَنْھُمْ رَدًی بِالرَّدٰی

ترجمہ تونے بہت دفعہ اُن سے اُنکے ہلاکی کو بسبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنون کی دور کی اور اُن کی بیچینی کو دشمن کو بیچین کرکے خوب دور کر دیا۔

یَعُدْ مَعَہُ الْمَلِکُ الْمُعْتَصِبْ	وَقَدْ زَعَمُوْا اَنَّہٗ اِنْ یَّعُدْ

المعتصب الذی یعتصب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دمستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کی اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہاہی کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَعِنْدَھُمَا اَنَّہٗ قَدْ صُلِبْ	وَیَسْتَنْصِرَانِ الَّذِیْ یَعْبُدَانِ

ترجمہ اور دمستق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہہ ہی کہ اُن دونو کے نزدیک یہہ مقرر ہی کہ حضرت مسیح پھانسی دئیے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

فَیَا لَلرِّجَالِ لِھٰذَا الْعَجَبْ	وَیَدْفَعُ مَا نَالَہٗ عَنْھُمَا

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا لام التعجب وہی مکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیونکے یہود کے ہاتھ سے پہونچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونو نسے دور کرین گے سوای لوگو اس عجب کے فریادرسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکتے تو اورون سے کیسے دفع کر سکتے ہین۔

اِمَا لِعَجْزٍ وَاِمَّا رَھَبْ	اَرٰی الْمُسْلِمِیْنَ مَعَ الْمُشْرِکِیْنَ

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کیساتھ ہم پیالہ وہم نوالہ دیکھتا ہون یہہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وَاَنْتَ مَعَ اللّٰہِ فِیْ جَانِبٍ	قَلِیْلُ الرُّقَادِ کَثِیْرُ التَّعَبْ

ترجمہ اور تو انسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہے یعنی تو تنہا انسے لڑتا ہے۔

کَاَنَّکَ وَحْدَکَ وَحَّدْتَہٗ	وَدَانَ الْبَرِیَّۃُ بِابْنٍ وَاَبْ

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالی کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہوگئے یعنی نصرانی ہوگئے۔

فَلَیْتَ سُیُوْفَکَ فِیْ حَاسِدٍ	اِذَا مَا ظَہَرْتَ عَلَیْہِمْ کَئِبْ

ترجمہ سو کاش تیری تلوارین اُس حاسد کے جسم مین غائب ہووین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بیچین ہوتا ہی

وَلَیْتَ شَکَاتَکَ فِیْ جِسْمِہٖ	وَلَیْتَکَ تَجْزِیْ بِبُغْضٍ وَحُبْ

الشکاۃ المرض ومثلہ الشکو والشکوی والشکایۃ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دی تو اس صورت مین مجکو باعث نہایت دوستی کی بڑا عمدہ حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر مین ہے

فَلَوْ کُنْتَ تَجْزِیْ بِہٖ نِلْتُ مِنْکَ	اَضْعَفَ حَظٍّ بِاَقْوٰی سَبَبْ

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملے گا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اسصورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین۔ اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرعہ مین یہہ اتروکی ہی کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُسکے مناسبت سے اس شعر کا ظاہرا یہہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کرا اور ونکے حصہ سے دونا ہوگا۔ دعوی یہہ ہے کہ میری محبت اوروں کی نسبت دونی ہے

وقال وقد عذلہ ابو سعید المخیمری علی ترکہ لقاء الملوک فی صباہ

اَبَا سَعِیْدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا	فَرُبَّ رَاءٍ خَطَأً صَوَابَا

الظاہر ان خطأً بالنصب مفعول اول لرای وصوابا مفعولہ الثانی لانہ من الظن والعلم ترجمہ ای ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین اُنہین مین سے تو ہی۔ یعنی تو جو مجکو بادشاہونسے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہے اس معاملہ مین تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہے۔

فَاِنَّہُمْ قَدْ اَکْثَرُوا الْحُجَّابَا	وَاسْتَوْقَفُوْا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے روکنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین۔

وَاِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا	وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

یَرْفَعُ فِیْمَا بَیْنَنَا الْحِجَابَا

القرضاب السیف القاطع یقطع العظام صفة بحد - والذابلات الرماح اللینة - والعراب الخیل العربیة ترجمہ اور بیشک شمشیر کی برندہ دہار اور چکیلے گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اٹھا دینگے - یعنی ہم ان تینون اشیاے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرین گے - یہہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور منہ زوریان ہین جنکو شارح اسکا حمق لکھتا ہے -

وقال ارتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

اِرْحِبَتِی اَنْ یَسْتَلُوْا	بِالصَّافِیَاتِ الْاَکْوُبَا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لاعروۃ لہ - والصافیات جمع صافیۃ وہی الخمرۃ ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہی کہ شراب صاف سے کوزے بے دستگی کے بہرین - یعنی ایسے کوزے جنمین دستگی اور پکڑنے کی چیز نہو -

وَعَلَیْهِمْ اَنْ یَبْذُلُوْا	وَعَلَیَّ اَنْ لَا اَشْرَبَا

ترجمہ اور دوستونپر فرض ہے کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہی کہ مین اسکو نہ پیون -

حَتّٰی تَکُوْنَ الْبَاتِرَا	تُ الْمُسْمِعَاتُ فَاَطْرَبَا

الباترات جمع باترۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جہنا جہن سنانیوالے ہون سو اسوقت مین خوش ہونگا - خلاصہ یہہ ہے کہ مین بے آواز ہاے شمشیر کے خوش نہین ہوتا -

وقال یرثی محمد بن اسحق التنوخی وینفی الشماتة عن بنی عمہ

اِلٰی مَ طَوَافُ الدَّهْرِ فِیْهِ نُعَاتِبُ	وَاَیَّ رَزَایَاهُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

اللام فی الامی زائدۃ - وای رزایاہ الروایۃ بفتح الیاء والعامل فیہ نطالب والوتر والترۃ العداوۃ ترجمہ زمانہ مین ہم اسکے کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اس کے مصائب بکثرت ہین -

مَضٰی مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِهٖ	وَقَدْ کَانَ یُعْطِی الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا - اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور ہوجاتا تھا تو وہ انکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی انکی تسلی کرتا تھا - یا انپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ انکو تحمل شدائد آسان ہوجاتا تھا -

یَزُوْرُ الْاَعَادِیْ فِیْ سَمَاءِ عَجَاجَةٍ	اَسِنَّتُهٗ فِیْ جَانِبَیْهَا الْکَوَاکِبُ

ترجمہ غبار جو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اوڑتا ہی وہ اس معمولی آسمان کو چھپا کر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہی سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنونسے غبار پٹ ہوتا ہی اور اُس غبار کے دونون طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیزے بجای ستارونکی ہوتے ہین

مَضَارِبُهَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ	فَتَسْفِرُ عَنْهُ وَالسُّيُوفُ كَأَنَّمَا

المضارب جمع مضرب بکسر الراء وہو حدہ وظلبتہ والضرائب جمع ضریبتہ وہی الشئی المضروب بالسیف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین لسبب دندانیدار ہونے کے گو یا جیتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین تلوارین ضارب ہین مگر بسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتے ہین کہ کسی چیز نے اُنپر گر کے تلوارونکو مضروب کر دیا ہی

لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ	طَلَعْنَ شُمُوسًا وَالْغُمُودُ مَشَارِقٌ

ترجمہ اُن تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور اُنکے مشارق اُنکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان اُنکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتی تھین

مَصَائِبُ شَتَّى جُمِّعَتْ فِي مُصِيبَةٍ	وَلَمْ يَكْفِهَا حَتَّى قَفَتْهَا مَصَائِبُ

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہے جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پھر اُن پر بھی کفایت اور بس نہین کی گئی یہان تلک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین اور وہ دشمنونکا ہمپر یہہ تہمت لگانا کہ یہہ ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

رَثَى ابْنَ أَبِينَا غَيْرُ ذِي رَحِمٍ لَهُ	تَبَاعَدْنَا عَنْهُ وَنَحْنُ الْأَقَارِبُ

ترجمہ یہہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہی کہ ہمارے باپ کے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس سے دور سمجھا حال آنکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وَعَرَّضَ أَنَّا شَامِتُونَ بِمَوْتِهِ	وَإِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَيْهِ الْقَوَاضِبُ

عرض انا کان حقہ بانا لکنہ اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اُس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اُسکی موت سے خوش ہوئے اور مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہو سکتا ہے اور اُسوقت اُسکے یہہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہہ امر جھوٹ کہتے ہون تو ہمارے دونون رخسارونپر تلوارین لگیو اور یہہ بھی ہو سکتا ہی کہ یہہ مقولہ اُن لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی اگر اُنکی تعریض درست نہو تو اُنکو یہہ صدمہ پہونچیو۔

أَلَيْسَ عَجِيبًا أَنَّ بَيْنَ بَنِي أَبٍ	لِنَجْلِ يَهُودِيٍّ تَدِبُّ الْعَقَارِبُ

النجل النسل ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ ایک باپ کے بٹیون مین لسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو دوڑنے لگین یعنی اُسکی چغلخوریان۔

أَلَا إِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ	دَلِيلًا عَلَى أَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ غَالِبُ

ترجمہ سن سوائے اس کے نہین ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہے کیونکہ وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال يمدح المغيث بن علی بن بشر العجلی

دَمْعٌ جَرٰی فَقَضٰی فِی الرَّبْعِ مَا وَجَبَا	لِاَهْلِهٖ وَشَفٰی اَنّٰی وَلَا کَرَبَا

کرب ان یفعل کذا ای کاد وقارب وانی بمعنی کیف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بھی سو جوحق اہل منزل محبوب کا مجھپر واجب تھا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجکو شفا دے کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہے - پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ قضائے حق وشفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ وشدت بیہوشی خیال کیا کہ یہہ دونون امر ظہور مین آگئے پھر سنبھلکر اور دلمین سوچکر کہتا ہے کہ ادائے حق وشفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہین ہوئی -

عُجْنَا فَاَذْهَبَ مَا اَبْقَی الْفِرَاقُ لَنَا	مِنَ الْعُقُوْلِ وَمَا رَدَّ الَّذِیْ ذَهَبَا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جو کچھہ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے گیا تھا اُسکو واپس نکیا -

سَقَیْتُهٗ عَبَرَاتٍ ظَنَّهَا مَطَرًا	سَوَائِلًا مِنْ جُفُوْنٍ ظَنَّهَا سُحُبَا

سوائلاً صفۃ لعبرات وحرف الجر یتعلق بسقیتہ ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے اشکہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجھے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجھا -

دَارُ الْمُلِمِّ لَهَا طَیْفٌ تَهَدَّدَنِیْ	لَیْلًا فَمَا صَدَقَتْ عَیْنِیْ وَلَا کَذَبَا

الالف واللام فی الملم بمعنی التی ودار خبر مبتدا محذوف ای ہذا الربع دار اللتی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لانیوالا ہے اور اُسنے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکھ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلئے کہ جو اُسنے دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دھمکانے مین کچھہ کوتاہی اور جھوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق ودیگر امور میرے خلاف طبع کے دھمکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہی

نَاَیْتُهٗ فَدَنَا اَدْنَیْتُهٗ فَنَاٰی	جَمَّشْتُهٗ فَنَبَا قَبَّلْتُهٗ فَاَبٰی

نایتہ ونایت عنہ ای بعدت - ونبا تجافی وتباعد - ونبا السیف اذا لم یعمل فی الضریبۃ - والتجمیش المغازلۃ ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور رہا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکے پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلۃ اور دل لگی کی تو مجھسے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہرحال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

هَامَ الْفُؤَادُ بِاَعْرَابِیَّةٍ سَکَنَتْ	بَیْتًا مِنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمْدُدْ لَهٗ طُنُبَا

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہوگیا جو ایک دلکی کوٹھری پر قابض ہے جسکے لئے اُسنے طنابین نہین کھینچین۔

مَظْلُومَةُ الْقَدِّ فِي تَشْبِيهِهِ غُصُنًا	مَظْلُومَةُ الرِّيقِ فِي تَشْبِيهِهِ ضَرَبًا

خبر مبتدا محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز۔ والضرب بفتح الراء العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اُسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

بَيْضَاءُ تُطْمِعُ فِيمَا تَحْتَ حُلَّتِهَا	وَعَزَّ ذٰلِكَ مَطْلُوبًا إِذَا طُلِبَا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب۔ والظرف متعلق تطمع ترجمہ وہ گوری ہے کہ اپنی نرم گفتاری و خوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہے طمع دیتی ہے مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

كَأَنَّهَا الشَّمْسُ يُعْيِي كَفَّ قَابِضِهِ	شُعَاعُهَا وَيَرَاهُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبتہ ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہے جسکی شعاع اپنی مٹھی مین بھینچنے والیکو عاجز کردیتی ہے یعنی اوسکی مٹھی مین بند نہین ہوتے حالانکہ آنکھ اُسکو قریب دیکھتی ہے۔

مَرَّتْ بِنَا بَيْنَ تِرْبَيْهَا فَقُلْتُ لَهَا	مِنْ أَيْنَ جَانَسَ هٰذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ دہن اتراب۔ والشادن من الظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمروں کے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ کیونکہ یہہ آہوئے عرب کے مشابہہ ہوگئے۔

فَاسْتَضْحَكَتْ ثُمَّ قَالَتْ كَالْمُغِيثِ يُرَى	لَيْثَ الشَّرَى وَهُوَ مِنْ عِجْلٍ إِذَا انْتَسَبَا

استضحکت یعنی ضحکت کاستعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہے حالانکہ وہ بنی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہے باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہے جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین۔

جَاءَتْ بِأَشْجَعَ مَنْ يُسْمَى وَأَسْمَحَ مَنْ	أَعْطَى وَأَبْلَغَ مَنْ أَمْلَى وَمَنْ كَتَبَا

ترجمہ بنے عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب سخیوں سے زیادہ سخی ہے اور اُن لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہے یعنی مغیث جیسا شخص جو بایں صفات موصوف ہے بنی عجل مین پیدا ہوا۔

لَوْ حَلَّ خَاطِرُهُ فِي مُقْعَدٍ لَمَشَى	أَوْ جَاهِلٍ لَصَحَا أَوْ أَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ ممدوح ایسا تیز طبیعت ہے کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار و عالم ہوجاوے یا گونگی مین تو خطیب فصیح ہوجاوے ۔

وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا	إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اُسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالی یعنی اُسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہوجاوین اور حال یہہ ہو کہ جب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اُسکو چھپا نہین سکتا بسبب اُسکی روشنی اور حسن جسم کے ۔

وَدُرُّ لَفْظٍ يُرِيكَ الدُّرَّ مَخْشَلَبَا	بَيَاضُ وَجْهٍ يُرِيكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً

المخشلب خرز من حجارة البحر ولیس بدر ترجمہ اُسکی سفید روئی ایسی ہو کہ اُسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی ۔ اور اُسکی نقط موتی ہین جو معمولی موتی کو پوتھہ دکھلاتے ہین یعنی موتی اُسکے روبرو مثل پوتھہ بیقدر ہے ۔

رَطْبُ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُورِ مُخْتَضِبَا	وَسَيْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّيْفَ هَبَّتُهُ

ہبتہ حرکتہ واہتزازہ ۔ والغرار الحد ۔ والتامور دم القلب ترجمہ اُسکا عزم ایک ایسی تلوار ہے کہ اُسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال مین لوٹاتی ہے کہ اُسکی دھار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگدیتا ہے ۔

أَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا يَحْوِي إِذَا وَهَبَا	عُمْرُ الْعَدُوِّ إِذَا لَاقَاهُ فِي رَهَجٍ

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اُسکے سامنے آجاتا ہے اُسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اُسکا مال اُسکے ہاتھہ مین آتی ہی فوراً خرچ ہوجاتا ہی ایسی ہی تو دشمن کی عمر فوراً تمام ہوجاتی ہے ۔

فَكُنْ مُعَادِيَهُ أَوْ كُنْ لَهُ نَشَبَا	تَوَقَّهُ فَإِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهُ

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اُسکے دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اُسکا امتحان چاہے تو اُسکا دشمن بنجا یا اُسکا مال ہوجا سو صورت اول مین بسبب اُسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اُسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہوجاویگا ۔

حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْيَمِّ مَا شَرِبَا	تَحْلُو مَذَاقَتُهُ حَتَّى إِذَا غَضِبَا

ترجمہ اُسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہان تلک کہ وہ غضبناک ہوجاوے تو اُس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہوجاتا ہی سو اُسوقت اگر دریائی شیرین مین اُسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے ۔

وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيَّهَا رَكِبَا	وَتَغْبِطُ الْأَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ

ضمیر بہ یعود الی حیث ۔ والغبطہ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان ترید زوالہا ولیس بحسد وجعل الغبطۃ للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعہا فہی کالمکان الواحد لاتصال بعضہا ببعض والخیل بخلاف ذلک لانہا متفرقۃ کالمتغایرۃ فاستعمل لہا الحسد لقبحہ ترجمہ وہ زمین پر جس مکان مین اُترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اُسپر غبطہ کرتا ہو کہ کاش وہ مجھپر بھی اُترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرا گھوڑا اُسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھپر سوار ہوتا نہ دوسرے پر ۔

وَلَا يَرُدُّ بِفِيهِ كَفَّ سَائِلِهِ	عَنْ نَفْسِهِ وَيَرُدُّ الْجَحْفَلَ اللَّجِبَا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اسکے موںنہ کی طرف اپنی طرف سے رد نہیں کرتا مگر لشکر پر شور کو تنہا لوٹا دیتا ہے۔

وَكُلَّمَا لَقِيَ الدِّينَارُ صَاحِبَهُ	فِي مِلْكِهِ افْتَرَقَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَحِبَا

اصلہ یصطحبان حذف النون بتقدیر ان ترجمہ اور جبکہ اسکے ملک مین ایک دینار دوسرے سے آملتا ہے تو وہ قبل اسکے کہ ہم صحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہوجاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہے یعنی ان دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہوجاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہین پہنچتی۔

مَالٌ كَأَنَّ غُرَابَ الْبَيْنِ يَرْقُبُهُ	فَكُلَّمَا قِيلَ هَذَا مُجْتَدٍ نَعَبَا

المجتدی السائل ترجمہ اسکا ایسا مال ہے کہ گویا جدائی کا کوا اسکی تاکمین لگا رہتا ہے سو جب کہا جاتا ہے کہ یہہ سائل موجود ہے تو وہ کوا بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہے یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہوجاتا ہے کیونکہ عرب کا یہہ خیال ہے کہ غراب البین جس قوم کی بستیو مین بولتا ہے وہ متفرق ہوجاتے ہین۔

بَحْرٌ عَجَائِبُهُ لَمْ تُبْقِ فِي سَمَرٍ	وَلَا عَجَائِبِ بَحْرٍ بَعْدَهَا عَجَبَا

السمر المسامرۃ وہو الحدیث فی اللیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہے کہ اسکی عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب خیز باتین اسکی عجائب کے بعد عجب رہین۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہے کہ اُسکے روبرو عجائب اسمار و بحار کے کچھہ حقیقت نہین رہی۔

لَا يَقْنَعُ ابْنُ عَلِيٍّ نَيْلَ مَنْزِلَةٍ	يَشْكُو مُحَاوِلُهَا التَّقْصِيرَ وَالتَّعَبَا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اُسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی ممدوح کو اُسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اور ونکو دشوار ہے یہہ اُنپر بھی بس نہین کرتا۔

هَزَّ اللِّوَاءَ بَنُو عِجْلٍ بِهِ فَغَدَا	رَأْسًا لَهُمْ وَغَدَا كُلٌّ لَهُمْ ذَنَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اُسکے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اُسکو اپنا سردار مانا سو وہ اُن کا سردار ہوگیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہوگئے۔

التَّارِكِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ أَهْوَنَهَا	وَالرَّاكِبِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا صَعُبَا

ای اعنی التارکین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مُبَرْقِعِي خَيْلِهِمْ بِالْبِيضِ مُتَّخِذِي	هَامِ الْكُمَاةِ عَلَى أَرْمَاحِهِمْ عَذَبَا

العذب طرف کل شی ترجمہ وہ لوگ اپنے سوارونپر تلوارون کا برقع ڈالتے ہین کہ اُن تلک کوئی پہونچ نسکے اور دلیرون کے سرونکو اپنے نیزونکے سرونپر رکھتے ہین۔

خَرْقَاءَ تَتَّبِعُهُمْ اِنْ قَدَامُوْا وَاِنْ هَرَبَا	اِنَّ الْمَنِيَّةَ لَوْ لَاقَتْهُمْ وَقَفَتْ

خرقا فزعۃ متحیرۃ ۔ خرق یخرق اذا لصق بالارض من فزع ترجمہ اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان وحیران کھڑے رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتے ہوئے یعنی یہہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاوُنگی اور اگر بھاگے تو پکڑے جاوُنگے ۔ غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہے ۔

فَجَازَ وَهُوَ عَلَى آثَارِهَا الشُّهُبَا	مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِكْرُ يَتْبَعُهَا

الشہبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب وہو علی آثار المراتب ترجمہ بنی عجل سے مراتب بلند ہوئے اور فکر انکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستاروں سے بڑھگیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہونچ سکا ۔

فَآلَ مَا امْتَلَأَتْ مِنْهُ وَلَا نَضَبَا	مَحَامِدٌ نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَمْلَأَهَا

ترف البیر نزح مارہ کلہ ۔ وآل رجع ترجمہ اُنکے لیسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تا کہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کردے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پُر نہو ئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا ۔ یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہے اور اُسکی قلت و تمام نہو نیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہہ ہے کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ اُنکی مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار ۔ در حقیقہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی ۔

مَنْ يَسْتَطِيعُ لِأَمْرٍ فَائِتٍ طَلَبَا	مَكَارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعَالَمِينَ بِهَا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھگیا ہے ۔ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت آگے بڑھگیا ہے کون طاقت رکھتا ہے ۔

إِلَيَّ بِالْخَبَرِ الرُّكْبَانُ فِي حَلَبَا	لَمَّا أَقَمْتَ بِأَنْطَاكِيَةَ اخْتَلَفَتْ

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شتر سواران سائل جو تمھارے پاس سے لوٹتے تو میرے پاس بمقام حلب تمھاری سخاوت و کرم کی خبر لائے ۔

أَحُثُّ رَاحِلَتَيَّ الْفَقْرَ وَالْأَدَبَا	فَسِرْتُ نَحْوَكَ لَا أَلْوِي عَلَى أَحَدٍ

ترجمہ تو تمھاری خبر عطا سنکر مین تمھاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہین ٹہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا ۔ یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوا

لَوْ ذَاقَهَا لَبَكَى مَا عَاشَ وَانْتَحَبَا	أَذَاقَنِي زَمَنِي بَلْوَى شَرِقْتُ بِهَا

الانتحاب رفع الصوت وتردده بالبکا ترجمہ میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہوگیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا ۔

وَاِنْ عِمِرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً	وَالسَّمْهَرِيَّ اَخًا وَالْمَشْرَفِيَّ اَبَا

عمر الرجل بالكسر عاش زماناً طويلا ـ والاسمهار الصلابة والشدة والقناة الصلبة ويقال هی منسوبة الی رجل اسمه سمهر کان یقوم الرماح ترجمہ اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائیکو والدہ اور نیزہ سمہری کو بھائی اور تلوار مشرفی کو والد بناؤنگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہونگا تا کہ مطلب کو پہونچون ـ

بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا	حَتّٰى كَاَنَّ لَهٗ فِيْ قَتْلِهٖ اَرَبَا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ بیشہ رہون گا بمعیت ہر شخص پریشان موے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اُس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب ہے ـ

قُحٍّ يَكَادُ صَهِيْلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهٗ	مِنْ سَرْجِهٖ طَلَبًا لِلْعِزِّ وَطَرَبَا

قح فی موضع خفض لغت اشعث ـ ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال ـ والقح الخالص من کل شئی ترجمہ ایسا پریشان مو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑی کے ہنہنانے کو سنے تو قریب ہو کہ وہ آواز اُسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اُسکے زین سے پھینکدے ـ اور ایک روات مین مرحاً یا تعزوہی یعنی لڑائیکی خوشی سے اور یہہ مناسب تر ہے ـ

فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ لِيْ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِيْ	وَالْبَرُّ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہے اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاویگی اور صبر مجھ جیسے بہادر کو زیبا ہے گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہے ـ اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس لئے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اُسکی دولت اُس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اُسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے ـ شارح نے خوب کہا ہو کہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہے اُسکے مطلب کے خلاف ہین ـ کیونکہ وہ مادح ہو کر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہے اور کہتا ہو کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پھر اُسکو ذکر اپنی شجاعت و فتح بلاد و مزاحمت ملوک کا کیا موقع ہے ـ مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکڑپنی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے ـ مانگنا اور شیخی بگھارنا یہہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور بٹر وڑے رہنا ـ

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بِاَبِي الشُّمُوْسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا	اللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيْرِ جَلَابِبَا

رفع الشموس وما بعدها علی الابتداء ـ تقدیرہ الشموس بابی مفدیات ـ ویجوز ان یکون خبراً والمبتدء محذوف فکانہ یرید المفدیات بابی الشموس ـ ویجوز ان یکون خبراً لما یسم فاعلہ ای تفدی بابی الشموس ـ ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس ـ و غوارب حال ـ والجانحات المائلات ـ والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفۃ والمرط والخمار و ما یلبسہ النساء ترجمہ میرا باپ قربان ہو جائے اُن آفتابون پر جو تبختر سے چلتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو حریر کی اوڑھنیان

اور لباس پھننے والیان ہین۔

وَجَنَاتِهِنَّ النَّاهِبَاتُ النَّاهِبَا	المُنْهِبَاتُ قُلُوبَنَا وَعُقُولَنَا

من رفع وجناتهن جعلها فاعل المنهبات یرید اللاتی انهبت وجناتهن قلوبنا وعقولنا ویکون قد اقتصر علی ذکر مفعول واحد۔ ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للمنهبات ترجمہ اُنکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کو لٹوا دینے والی ہین اور صورت دوم مین یہہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارونسے لٹوا دینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے ولے کو لوٹنے والی ہین یعنی غارت گر یہ یاد رکو۔

اَلْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا	النَّاعِمَاتُ القَاتِلَاتُ المُحْيِيَاتُ

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کر نیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہین۔

فَوَضَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا	حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ اونہون نے مجھسے یہہ کہنا چاہا کہ ہم تمپر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃ ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا	وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ اُذِيبُهُ

ترجمہ اور اُنھون نے ایسے دندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولی کے تھے مجھکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفاس کے جو باعث گرمی عشق نہایت گرم ہین اُنکو گلا دون گا مگر نتیجہ یہہ ہوا کہ اُنکی جدائی مین مین خود گل گیا۔

وَادٍ لَثَمْتُ بِهِ الغَزَالَةَ كَاعِبَا	يَا حَبَّذَا المُتَحَمِّلُونَ وَحَبَّذَا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ ای قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کر کے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جسمین مینے محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ جب اُسکی پستیان اُبھرنے لگی تھی لیا تھا۔

مِنْ بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبَا	كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الخُطُوبِ تَخَلُّصًا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کسطرح ہو سکتی اسکے بعد کہ اُنھون نے میری جسم مین ناخن گاڑ دئے یعنی نہین ہو سکتے۔

مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِي صَاحِبَا	اَوْحَدْنَنِي وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا

ترجمہ اُن مصائب نے مجھکو میرے مرغوبات سے تنہا کر دیا اور اُنھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہونچا ہوا پایا سو اُن مصائب نے اُس غم کو میرا مصاحب کر دیا کہ وہ کبھی مجھسے جدا نہین ہوتا۔

مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا	وَنَصَبْنَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي

ترجمہ اُن مصائب نے مجھکو تیر اندازون کا نشانہ بنا دیا ایسے حالمین کہ میری محنتون کی ایسے تیر جو تلوارون کی دھارونسے تیز ہین لگتے رہتے ہین۔

أظمتني الدنيا فلما جئتها | مستسقيا مطرت علي مصائبا

ترجمہ دنیا نے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجھپر اُسنے مصائب کا مینہ برسا دیا۔

وحبيت من خوص الركاب بأسود | من دارش فغدوت أمشي راكبا

حبيت بمعنى اوتيت والخوص جمع خوصاء وهي الناقة الغائرة العينين من الجهد والاعياء۔ والركاب جمع الابل من غير لفظه الواحدة راحلة۔ والدارش ضرب من الجلود وهو من جلد الضان۔ ومن خوص الركاب بمعنى بدلاً منها كقوله تعالى ولو نشاء لجعلنا منكم ملائكة اي بدلا منكم ترجمہ بعوض تھکے ہوئی مادہ شترونکی جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گر گئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سو اب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

حالا متى علم ابن منصور بها | جاء الزمان إلي منها تائبا

نصب حالا بفعل مضمر اي اشكو واذم ترجمہ مین ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہو جاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا للکارے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھر کبھی تجکو تکلیف نہ دونگا۔

ملك سنان قناته وبنانه | يتباريان دما وعرفا ساكبا

يتباريان بفعل كل واحد منهما ما يفعل صاحبه۔ والبنان جمع بنانة وهي الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بھال اُسکے نیزے کے اور اُسکی انگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جو مثل باران ریزان ہے ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنونکی خونریزی کی طرف اور اُسکی انگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت سرعت کے ساتھ ایکدوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہے۔

يستصغر الخطر الكبير لوفده | ويظن دجلة ليس تكفي شاربا

الوفد القوم يقصدون الملوك بحوائجهم ترجمہ وہ شئی عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہے۔ اور بسبب کثرت عطا و دریادلی کے خیال کرتا ہے کہ دریائے دجلہ بایں کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہو زیادہ کی حاجت ہے۔

كرما فلو حدثته عن نفسه | بعظيم ما صنعت لظنك كاذبا

نصب كرما على المصدر اي كرم كرما ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھکر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہی کہ یہہ قول اُس کا اچھا نہین ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہی کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

سل عن شجاعته وزره مسالما | وحذار ثم حذار منه محاربا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا گو نسے پوچھکر یقین کرے و بحالت صلح اُس سے ملاقات کر اور تو پچ اُس سے پھر پچ جبکہ وہ لڑنیوالا ہو یعنی تو خود اُسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مارا پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا	فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهُ

ترجمہ سو موت کی طبیعت اُسکے صفات سے معلوم ہوتی ہی ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہین ملیگا جو موت کو چکھکر پھر واپس آنیوالی ہو۔

اِلَّا وَ جَحْفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا	اِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَلًا

القسطل بالسین والصاد الغبار۔ والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اُسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اُس سے نہین ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

اَوْ رَاهِبًا اَوْ هَالِكًا اَوْ نَادِبًا	اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا

ترجمہ اور دشمنونکو اُسکے مقابلہ مین نہین دیکھے گا مگر اُس سے بھاگنے والا یا اُس سے طالب عطا یا اُس سے بخشش کا خواہشمند یا اُسکے خوف سے ڈرنے والا یا اُسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردونپر رونے والا۔

فَوْقَ السُّهُوْلِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِبَا	وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْجِبَالِ رَاَيْتَهَا

العواسل الرماح الخطیۃ المضطربۃ لطولہا۔ والقواضب السیوف القواطع۔ والسہول جمع سہل وہی الارض اللینۃ ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو اُن پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا خلاصہ یہہ کہ اُسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھہ معلوم نہین ہوتا۔ غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہے۔

تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبَا	وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى السُّهُوْلِ رَاَيْتَهَا

ترجمہ اور جب تو پہاڑونپر سے میدانونکو دیکھے تو اُنکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار اور گھوڑے ہین زمین نادرد ہے۔

زُنْجًا تَبَسَّمُ اَوْ قَذَالًا شَائِبَا	وَعَجَاجَةً تَرَكَ الْحَدِيْدُ سَوَادَهَا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہی کی چمک نے اُسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہی جیسے زنگی لوگ ہنسین یا بوڈہی قفا یعنی گدّے۔ یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم کے یا جیسے بڈہی قفا کی سفید بال اُسکے گرد کے سیاہ بالون مین۔

لَيْلًا وَاَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبَا	فَكَاَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجَى

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے رات کی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے ستارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے۔ لوہے کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہے ستارونسے جو رات کو نکلین۔

وَتَكَتَّبَتْ فِيْهَا الرِّجَالُ كَتَائِبَا	قَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا

کتائب جمع کتیبۃ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ ممدوح کے اعدا پر گرین اور مردون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے ۔

اُسُدٌ فَرَائِسُہَا الْاُسُوْدُ یَقُوْدُہَا	اَسَدٌ تُصِیْرُلَہٗ الْاُسُوْدُ ثَعَالِبَا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایک شیر ہے یعنی ممدوح جسکے روبرو شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑیونکے ہین ۔

فِیْ رُتْبَۃٍ حَجَبَ الْوَرٰی عَنْ نَیْلِہَا	وَعَلَا فَسَمَّوْہُ عَلِیَّ الْحَاجِبَا

ارادعلیاً فحذف التنوین لسکونہ وسکون الالف فی الحاجب ترجمہ ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہو کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکی سوا حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہو ان دونون وجہ سے لوگون نے اُسکا نام علی حاجب رکھا ہو یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلیئے کہ اُسنے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیا ہو ۔

وَدَعَوْہُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا	وَدَعَوْہُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ الْغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتا ہو اُسکو غاصب ۔

ھٰذَا الَّذِیْ اَفْنَی النُّضَارَ مَوَاہِبًا	وَعِدَاہُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہہ وہ شخص ہو کہ اُسنے سونے کو بخششو نمین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بڑے تجربونکے یعنی اُسکو اسقدر تجربہ ہو کہ زمانہ جو آیندہ کریگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات کو جان لیا ہو اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لاسکتا جسکو اُسنے پہلے پہچانا ہو ۔

وَمُخَیِّبُ الْعُذَّالِ فِیْمَا اَمَّلُوْا	مِنْہُ وَلَیْسَ یَرُدُّ کَفًّا خَائِبَا

ومخیب عطف علی الذی ترجمہ اور یہہ دربارِ منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسنے ناکامیاب کرنیوالا ہے یعنی اُنکی منع کو نہین مانتا ہے ۔ اور کسی سائل کے ہاتھ کو ناکام و خائب نہین لوٹاتا بلکہ سب کو بخشتا ہے ۔

ھٰذَا الَّذِیْ اَبْصَرْتَ مِنْہُ حَاضِرًا	مِثْلَ الَّذِیْ اَبْصَرْتُ مِنْہُ غَائِبَا

ابصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب ترجمہ یہہ ممدوح وہ ہے کہ مینے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہونے کے ۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال مین یکسان ہے یہہ نہین ہو کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے و بحالت غیبت کم دیوے ۔

کَالْبَدْرِ مِنْ حَیْثُ الْتَفَتَّ رَاَیْتَہٗ	یُھْدِیْ اِلٰی عَیْنَیْکَ نُوْرًا ثَاقِبَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہو جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو چمکتا نور بخشے گا ۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہو کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہونچتی ہے ۔

كَالْبَحْرِ يَقْذِفُ لِلْقَرِيبِ جَوَاهِرًا | جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ سَحَائِبَا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہی کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہی اور بعید کو ابر بھیجتا ہی ایسا ہی ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہین ہے

كَالشَّمْسِ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُهَا | يَغْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبَا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہی کہ ہی تو وہ وسط آسمان مین اور اُسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہے۔

أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ | وَتَرُوكَ كُلِّ كَرِيمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

تہجین الامر تقبیحہ - وازریتہ حقرتہ - وتروک بمعنی تارک ترجمہ اسخی لوگون پر عیب لگانے والے اور اُنکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے - یعنی تیری سخاوت کے مقابل اورونکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھسے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شَادُوا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا | وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

شادوا بنوا و رفعوا - والشید بکسر الشین کل شئ طلیت بہ الحائط من جص او غیرہ و بالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیدًا جصصہ والمثالب المخازی والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تونے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ اُنکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِينَ الرَّاتِبَا | إِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

غیظ الحاسدین منصوب علی الندا او علی الاغراء ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ ای اقول لک لبیک من اجل غیظ الحاسدین - والراتب المقیم ترجمہ مین حاضر ہون ای حاسدین کے غیظ مجسم دائمی - یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو - ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہائے عجیبہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین۔

تَدْبِيرُ ذِي حُنَكٍ يُفَكِّرُ فِي غَدٍ | وَهُجُومُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

الحنک جمع حنکۃ وہی التجربۃ وجودۃ الرای - ورجل محتنک و محنک اذا عضہ الامور و جربہا والغر بکسرہ ای الذی لم یجرب الامور ولا الفکر فی العواقب - ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہی جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجاموں کا خوف نہین کرتا - خلاصہ یہہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنون پر حملہ ناعاقبت اندیشونکا سا جو مقتضائے بہادری ہے۔

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ | أَنْفَقْتَهُ فِي أَنْ تُلَاقِيَ طَالِبَا

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطا رمال ہے کہ اگر تجھکو سائل نہ ملے تو اُس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ ڈالے۔

خُذْ مِنْ ثَنَايَ عَلَيْكَ مَا أَسْطِيعُهُ | لَا تُلْزِمَنِّي فِي الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

الاصل اسطیع فادغم التاء فی الطاء او حذف للتخفیف التاء یکون التحیر منالباء والقصر للضرورۃ ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف مین قدر واجب تجھپر لازم نکر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ	مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيظَ الْكَاتِبَا

وہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک مین تیرے کام مین تحیر ہون اسکی تعریف نہین کرسکتا اور کمتر اسکا جسکو مین دیکھکر حیران ہون اسقدر ہے کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہے کہ اسنے کوئی آدمی ایسا نہین دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وھو علی الشراب الفاکھۃ قولہ

اِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابُ	هَطِلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہین ہی کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہی کہ اسمین ثواب وعقاب دونون ہین یعنی جیسے سحاب مین پانی اور اولی اور بجلیان ہوتی ہین ایسے ہی ممدوح مین دوستون کے لئے اسباب خیر اور دشمنون کے لئے عذاب ہی۔

اِنَّمَا بَدْرٌ رَزَايَا وَعَطَايَا	وَمَنَايَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ

ترجمہ نہین ہی بدر مگر دشمنون کے لئے مصائب اور دوستون کے لئے بخشش اور بدخواہون کے لئے موتین اور نیزے بازی اور شمشیر زنی۔

مَا يُجِيلُ الطَّرْفَ اِلَّا حَمِدَتْهُ	جُهْدَهَا الْاَيْدِي وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ

ضمیر جہدہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہین پھیرتا مگر سائلون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اسکا شکر کرتے ہین کیونکہ وہ انکو عطایا سے پر کرتا ہے اور دشمنون کی گردنین اسکی مذمت کرتی ہین کیونکہ انکو قتل کرتا ہے۔ یعنی ممدوح ان دونون باتون سے خالی نہین ہوتا۔

مَا بِهِ قَتْلُ اَعَادِيهِ وَلٰكِنْ	يَتَّقِي اِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اپنے دشمنون کے مارنے کی اسکو کچھ غرض اور ضرورت نہین ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہین رکھتے مگر وہ انکی خلاف وعدگی سے ڈرتا ہے جو بھیڑئے اس سے امید رکھتے ہین یعنی وہ بھیڑیون کو مقتولون کا گوشت کھلاتا ہے اس لئے دشمنون کو مارتا ہے۔

فَلَهُ هَيْبَةُ مَنْ لَا يُتَرَجَّى	وَلَهُ جُودُ مُرَجًّى لَا يُهَابُ

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اس شخص کی سی ہی جس سے کچھ امید رحم نہین رکھی جاوے اور اسکی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِي الْاَحْدَاقِ شَزْرًا	وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ

اشنزر من الطعن یا او برعن الصدر وقیل ہو علی غیر الاستوا ترجمہ وہ سواروں کی آنکھوں کے ڈھیلوں میں اوڑانکا سینہ بچاکر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال میں کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہو جاوے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

بَاعِثُ النَّفْسِ عَلَى الْهَوْلِ الَّذِي	مَا لِنَفْسٍ وَقَعَتْ فِيهِ إِيَابُ

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہے کہ جو نفس اُس خوف میں پڑے اُسکو رجوع وخلاص نصیب نہیں ہوتا۔

بِأَبِي رِيحُكَ لَا نَرْجِسُنَا ذَا	وَأَحَادِيثُكَ لَا هٰذَا الشَّرَابُ

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمدہ تیری بو ہے نہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتیں لذیذ ہیں نہ یہہ شراب۔

لَيْسَ بِالْمُنْكَرِ اِنْ بَرَّزْتَ سَبْقًا	غَيْرُ مَدْفُوعٍ عَنِ السَّبْقِ الْعِرَابُ

ترجمہ اگر تو ایسے مراتب بلند پر پہونچ گیا جو کوئی اور وہاں تلک نہیں پہونچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہی کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ واقبل یلعب بالشطرنج وقد جار المطر فقال

أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجَّى	عَجَائِبَ مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو میں نے دیکھے تو نہیں دیکھتا۔

تَشَكَّى الْأَرْضُ غَيْبَتَهُ إِلَيْهِ	وَتَرْشِفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّضَابِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اُس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہی جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

وَاُوهِمُ اَنَّ فِي الشِّطْرَنْجِ هَمِّي	وَفِيكَ تَأَمُّلِي وَلَكَ انْتِصَابِي

الشطرنج معرب من شدرنج وہو فارسی یعنی من اشتغل بہ ذہب عنارہ باطلا۔ والاجود ان یکسر شینہ لیکون علی وزن جردحل ترجمہ اور میں دیکھنے والوں کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شطرنج میں مصروف ہی اور حال یہہ ہی کہ میں تیری خوبیوں میں تامل کرتا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جا بیٹھا ہوں نہ شطرنج کے لئے۔

سَأَمْضِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي	مَغِيبِي لَيْلَتِي وَغَدًا إِيَابِي

ترجمہ اب میں جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال فی لعبۃ کانت ترقص بحرکات

يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ	سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ اور کان ادب کے اور اے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

أَنْتَ عَلِيمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ	وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يُجِبِ

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کردے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھ جواب نہ دے۔

اَهٰذِهٖ قَابَلَتْكَ لَنَا قِصَّةً	اَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہی یا اسنے اپنے پانو کو تکان سے اٹھالیا ہی۔

وقال یمدح علی بن مکرم التیمی وهو علی بن محمد بن سیار بن مکرم وکان یحب الرمی

ضُرُوْبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوْبًا	فَاَعْذَرُهُمْ اَشَفُّهُمْ حَبِيْبًا

الشف الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اُس شخص کا ہے جس کا محبوب افضل وعمدہ ہے۔

وَمَا سَكَنِىْ سِوٰى قَتْلِ الْاَعَادِىْ	فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِى الْقُلُوْبَا

السکن الصاحب ومن تسکن الیه وتحبه وتهواه ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہے سو کیا ایسی ملاقات یعنی سوٹھہ بھیڑ دشمنونسے ہوگی جو بسبب قتل اعداء اونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کیلئے شفا بخش ہوتی ہے

تَظَلُّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِىْ حَدِيْثٍ	تَرُدُّ بِهِ الصَّرَاصِرَ وَالنَّعِيْبَا

الصرصرة صوت النسر والبازی وغیرہ۔ والنعیب صوت الغراب ترجمہ اُس واقعہ سے مردار خوار پرندے جمع ہوجاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچادین کہ اُسکے باعث گرس وباز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوون کی کائین کائین یعنی اُنکے آواز پست ہوجاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہے جسمین نہایت خونریزی ہو۔

وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ	حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوْبَا

الحداد ثیاب الحزن تصبغ سوداء وتلبس عند المصیبة ترجمہ اُن پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اوپر اُنکے ماتم کے لئے اسطرح پہن لئے ہین کہ اُنھونے اپنے گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اِس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم لیے سے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین دماءہم بالرفع ہی مطلب یہہ ہی کہ خون پرندونکے بدن پر خشک ہوگئے گویا اُنھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہوجانے سے سیاہ ہوجاتا ہے۔

اَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتّٰى	خَلَطْنَا فِىْ عِظَامِهِمُ الْكُعُوْبَا

ادمنا جمعنا وخلطنا وقیل من الدوام۔ والکعوب ہی کعوب الرمح وہی الاطراف النواشز عند الانابیب ترجمہ ہمنے اُنپر نیزہ زنی وشمشیر زنی کو جمع کردیا یا ہمیشہ رکھا یہان تلک کہ ہمنے اُنکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملادین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزون کی گرہین اُنکے بدن مین ٹوٹ گئی ہیں وہ اُنکی ہڈیون سے ملگئین -

کَاَنَّ جُبُوْ لَنَا کَانَتْ قَدِیْمًا	تُسَقّٰی فِیْ قُحُوْفِهِمُ الْحَلِیْبَا

قحف الراس مانضم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نعشونکو روندتے ہوئے پھرتے رہنے اور اُنسے جھجکے نہین گویا اُنکو ہمیشہ کشتونکی کھوپریونمین دودھ پلایا جاتا تھا - عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑونکو دودھ پلایا کرتے تھے -

فَمَرَّتْ غَیْرَ نَافِرَۃٍ عَلَیْهِمْ	تَدُوْسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِیْبَا

الجمجمۃ العظم الذی فیہ الدماغ - والتریب والتریبۃ واحدۃ الترائب وھو موضع القلادۃ من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشونپر گذرے ایسے حال مین کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریان اور سینے روندتے تھے -

یُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا	فَتًی تَرْمِیْ الْحُرُوْبُ بِهِ الْحُرُوْبَا

الشوی من الفرس قوائمہا لانہ یقال عبل الشوی - والشوی الیدان والرجلان من الادمیین وکل مالیس مقتلاً - یقال رماہ فاشواہ اذا لم یصب المقتل ترجمہ اونکو ایسے حال مین کہ اُنکے پانون خون اعدا مین رنگین ہین ایسا جوان کہ اُس کو لڑائیان اور لڑائیون کی طرف پھینکتے ہین آگے بڑھاتا ہے یعنی مین لڑائیون کا اور لڑائیون کی طرف پھینکنے کے یہ معنی ہین کہ وہ ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی مین چلا جاتا ہے -

شَدِیْدُ الْخُنْزُوَانَۃِ لَا یُبَالِیْ	اَصَابَ اِذَا تَنَمَّرَ اَمْ اُصِیْبَا

الخنزوانۃ ذبابۃ تقع فی انف البعیر فیشمخ لہا بانفہ فاستعیرت للکبر یقال لفلان خنزوانۃ وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہین کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا -

اَعَزْمِیْ طَالَ هٰذَا اللَّیْلُ فَانْظُرْ	اَمِنْكَ الصُّبْحُ یَفْرَقُ اَنْ یَّؤُوْبَا

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ اے میرے قصد دیکھہ تو کیا یہ رات دراز ہوگئی ہے یا صبح تجھسے اس بات مین ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے - یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی مجکو بھی دشمن سمجھے -

کَاَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ	یُرَاعِیْ مِنْ دُجُنَّتِهٖ رَقِیْبَا

الدجنۃ الظلمۃ ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو رقیب جانکر اُس سے خوف کرتی ہے اس لئے صبح نہین ہوتی -

کَاَنَّ نُجُوْمَهٗ حَلْیٌ عَلَیْهِ	وَقَدْ حُذِیَتْ قَوَائِمُهُ الْجَبُوْبَا

الجبوب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظۃ ترجمہ گویا رات کے ستارے اُسکا زیور ہین اور اُسکے پانون مین زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

كأن الجو قاسى ما أقاسي	فصار سواده فيه شحوبا

الشحوب تغير اللون والهزال ترجمہ گویا ہین آسمان وزمین کے ہوانے اسقدر رنج کھینچا ہے جسقدر مینے عشق سے تکلف اُٹھائی اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہے سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

كأن دجاه يجذبها سهادي	فليس تغيب إلا أن يغيبا

الدجى جمع دجية ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہے یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

أقلب فيه أجفاني كأني	أعد به على الدهر الذنوبا

ترجمہ اُس رات مین بسبب بیخوابی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھپر اُسنے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور وجفا کے جیسے شمار نہین ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہے۔

وما ليل بأطول من نهار	يظل بلحظ حسادي مشوبا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات بامین درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھپر سایہ ڈالے۔

وما موت بأبغض من حياة	أرى لهم معي فيها نصيبا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہو اور اُنکو قتل نکرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہے۔

عرفت نوائب الحدثان حتى	لو انتسبت لكنت لها نقيبا

النقیب ہو الذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہے کہ وہ اگر صاحب نسب ہون یعنی کسیطرف منسوب ہون تو مین انکا انساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون۔

ولما قلت الإبل امتطينا	إلى ابن أبي سليمان الخطوبا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر وافلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بناکر چلے۔

مطايا لا تذل لمن عليها	ولا يبغي لها أحد ركوبا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہے اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے۔

وترتع دون نبت الأرض فينا	فما فارقتها إلا جديبا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کہاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چرگئین اور مجھین کچھ نہ رہا۔

إِلَى ذِي شِيمَةٍ شَغَفَتْ فُؤَادِي — فَلَوْلَاهُ لَقُلْتُ بِهِ النَّسِيبَا

الشيمة الخلق۔ وشعف علت على قلبه الحب۔ وبالغين المعجمة وصل الى شغاف قلبه۔ والنسيب التشبيب بالنساء في الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ و شیفتہ ہوگیا اور اگر اُسکا خلق اور خو اُسکے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اُسکی صورت کی نسبت تشبیب کرتا یا یہ معنی کہ اُسکا رعب و احتشام مانع نہوتا تو اپنے اشعار مین اُسکی تشبیب کرتا۔

تُنَازِعُنِي هَوَاهَا كُلُّ نَفْسٍ — وَإِنْ لَمْ تُشْبِهِ الرَّشَأَ الرَّبِيبَا

الضمير في هواها راجع الى الشيمة۔ والرشا بالتحريك ولد الظبية الذي قد تحرك ومشى والربيب هو المربى ترجمہ اُسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھسے جھگڑا کرتا ہی یعنی ہر ایک اُسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچہ کے جو خانہ پرورده ہوتا ہی مشابہ نہین ہوسکتا کیونکہ آہو برہ کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

عَجِيبٌ فِي الزَّمَانِ وَمَا عَجِيبٌ — أَتَى مِنْ آلِ سَيَّارٍ عَجِيبَا

عجیب خبر مبتدء محذوف۔ وعجیبا خبر ما المشبهة بلیس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شی عجیب ہی اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہے کیونکہ آل مذکور مجد و سخا مین نہایت درجہ کو پہونچے ہوئی ہے۔

وَشَيْخٌ فِي الشَّبَابِ وَلَيْسَ شَيْخًا — يُسَمَّى كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِيبَا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اوسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

قَسَا فَالْأُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ — وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ أَنْ يَذُوبَا

ترجمہ وہ دل کا مضبوط و سخت ہے سو شیر اُسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حقمین نرم دل ہے سو ہم اُسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ کہین وہ پگھل نجاوے۔

أَشَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوجِ بَطْشًا — وَأَسْرَعُ فِي النَّدَى مِنْهَا هُبُوبَا

الهوج جمع هوجاء وهي التي لا تستقر على سمت واحدة ترجمہ وہ سخت چو باوے ہوا اُن سے پکڑنے مین سخت ہے اور اُن سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہے۔

وَقَالُوا ذَاكَ أَرْمَى مَنْ رَأَيْنَا — فَقُلْتُ رَأَيْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِيبَا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیر اندازونکو ہمنے دیکھا ہے ممدوح اُن سب سے زیادہ تیر انداز ہے سو مینے کہا کہ تمنے اُسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَهَلْ يُخْطِي بِأَسْهُمِهِ الرَّمَايَا — وَمَا يُخْطِي بِمَا ظَنَّ الْغُيُوبَا

الرایا جمع رمیتہ وہی کل مایرمی من غرض او صید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیروں سے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال مین کہ اُس کا ظن امور غائبہ مین خطا نہین کرتا۔ یعنی جب وہ ایسے امور مین جو نظر سے غائب ہین خطا نہین کرتا تو امور محسوس مین کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہے۔

إذا نكبت كنانته استبنّا	بأنصلها لأنصلها ندوبا

نکبت قلبت علی راسها۔ والندوب جمع ندب وہی آثار الجرح۔ والظاہر ان یقال بافوقہا لا انصلها والا فمحال ان تتقابل النصال ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کر کے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سوفار مین اُسکے بھالون کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہین ورنہ ایک تیر کے بھال دوسرے تیر کے بھال مین نہین لگسکتی اور اگلا شعر ان معنون کی تائید کرتا ہے اور بعض شراح نے بانصلها کو درست مانکر یہہ معنی کہے ہین کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہین اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

يصيب ببعضها أفواق بعض	فلولا الكسر لاتّصلت قضيبا

ترجمہ وہ بعض تیرونسے اور تیرونکے سوفارون مین نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہو جاوے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہے۔

بكلّ مقوّمٍ لم يعصِ أمرًا	له حتّى ظننّاه لبيبا

بکل مقوم بدل من ببعضها۔ والبا متعلقۃ بیصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہی ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہین کرتا ہے یہان تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

يريك النزع بين القوس منه	وبين رميّه الهدف اللهيبا

النزع جذب الوتر للرمی وضمیر منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھہ تشبیہ دیتے ہین۔

ألستَ ابن الأُلى سعدوا وسادوا	ولم يلدوا امرأً إلّا نجيبا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو اُن لوگون کی اولاد نہین ہے جو بڑے نیک بخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھون نے کوئی مرد نہین جنا مگر شریف۔ مطلب یہہ کہ تو شریف ابن الشرفا ہے۔

ونالوا ما اشتهوا بالحزم هونًا	وصاد الوحش نملهم دبيبا

نالوا عطفا علی قولہ وسادوا۔ والدبیب السیر البطی۔ ترجمہ اور اُن لوگون نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کی بآسانی حاصل کر لیا اور اُنکے چیونٹی نے باہستگی وحشیونکا شکار کر لیا۔

وما ريح الرياض لها ولكن	كساها دفنهم في الترب طيبا

ترجمہ اور یہہ جو باغون مین خوشبو ہے سو وہ اُنکی نہین بلکہ انکی مٹی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے اُنکو عطا کی ہی کیا خوب کہا ہی ؎

سب کہان کچھ لالہ و گل مین نمایان ہوگئین ‌ ‌ ‌ خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

وَعَادَ بِهِ زَمَانُهُ البَالِي قَشِيبَا	أَيَا مَنْ عَادَ رُوحُ المَجْدِ فِيهِ

القشیب الجدید ترجمہ ای وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسمین لوٹ آئی ہی اور کہنہ زمانہ اُسکے سبب نیا ہوگیا ہی۔ یعنی مجد مر گئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہے جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

وَأَنْشَدَنِي مِنَ الشِّعْرِ الغَرِيبَا	تَيَمَّمَنِي وَكِيلُكَ مَادِحًا لِي

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اُسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے۔

بَعَثْتَ إِلَى المَسِيحِ بِهِ طَبِيبَا	فَآجَرَكَ الإِلَهُ عَلَى عَلِيلٍ

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اُسکے مسیح کی طرف تونے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہی خصوصاً جبکہ طبیب علیل ہو

وَلَكِنْ زِدْتَنِي فِيهَا أَدِيبَا	وَلَسْتُ بِمُنْكِرٍ مِنْكَ الهَدَايَا

ترجمہ مین تیرے تحفون کا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہی لیکن اسدفعہ تونے تحفون مین ایک ادیب زیادہ کر دیا۔

وَلَا دَانَيْتَ يَا شَمْسُ الغُرُوبَا	فَلَا زَالَتْ دِيَارُكَ مُشْرِقَاتٍ

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہے اور ای شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو ترہکر ہے اُسکو دعائے ازدیاد عمر و دوام بقا کی دیتا ہے۔ مراد یہہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا مین رہے۔

كَمَا أَنَا آمِنٌ فِيكَ العُيُوبَا	لِأُصْبِحَ آمِنًا فِيكَ الرَّزَايَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہو تاکہ مین تیرے حق مین مصائب سے مامون رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیساکہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہہ خوف نہین ہے کہ تجمین کوئی عیب پیدا ہو جاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن الحسن بن عبید اللہ بن طغج

مُقَابِلَانِ وَلَكِنْ أَحْسَنَا الأَدَبَا	المَجْلِسَانِ عَلَى التَّمْيِيزِ بَيْنَهُمَا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ اُن دونون کی آرائش مین فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر اُنھون نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح اگلے شعر مین ہے۔

وَإِنْ صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا	إِذَا صَعِدْتَ إِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہوجاتے ہین کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑ دیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اول دہشت سے جھک پڑتے ہین یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

فَلِمْ يُهَابُكَ مَا لَا حِسَّ يَرْدَعُهُ	إِنِّي لَأُبْصِرُ مِنْ شَأْنِيهِمَا عَجَبَا

ترجمہ سو کیون تجھسے ڈرتی ہے وہ چیز جسکو شعور نہین روکتا بیشک مین اُن دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمائی کہ ذی شعور تجھسے کیون نہ ڈرے۔ **وقال وقد نظر الی السحاب**

تَعَرَّضَ لِي السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا	فَقُلْتُ إِلَيْكَ إِنَّ مَعِي السَّحَابَا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اُس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہے جو بخشش مین تجھسے کم نہین ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَشِمْ فِي الْقُبَّةِ الْمَلِكَ الْمُرَجَّى	فَأَمْسَكَ بَعْدَ مَا عَزَمَ انْسِكَابَا

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھ لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہو جاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار الیہ طاہر العلوی بمسک و ابو محمد حاضر فقال

اَلطِّيبُ مِمَّا غَنِيتُ عَنْهُ	كَفَى بِقُرْبِ الْأَمِيرِ طِيبَا

ترجمہ خوشبو اُن چیزون مین سے ہے جنسے مین بے پروا ہون مجکو قرب و ہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہے۔

يَبْنِي بِهِ رَبُّنَا الْمَعَالِي	كَمَا بِكُمْ يَغْفِرُ اللّٰهُ الذُّنُوبَا

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالی جیسا تمہارے سبب آل محمد صلی اللہ وسلم گناہونکو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عین باز فی مجلسہ

أَيَا مَا أُحَيْسِنَهَا مُقْلَةً	وَلَوْلَا الْمَلَاحَةُ لَمْ أَعْجَبِ

صغر فعل التعجب للحاقہ بالاسماء لعدم تصرفہ ۔ ومعنی التصغیر ہنا اللمبالغۃ فی الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہے اور اگر اسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

خَلُوقِيَّةٌ فِي خَلُوقِيِّهَا	سُوَيْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

الخلوقی حبۃ سوداء من عنب الثعلب ترجمہ اسکی آنکھ زرد رنگ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

إِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِي عِطْفِهِ	كَسَتْهُ شُعَاعًا عَلَى الْمَنْكِبِ

ترجمہ جبکہ بازگردن موڑکر اپنی ایک طرف دیکھتاہی تو اسکی آنکہ اسکے دوش کو یعنی اُس جانب کو جدھر دیکھتاہی لباس نور پہنادیتی ہی

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اَعِيدُوا صَبَاحِي فَهُوَ عِنْدَ الْكَوَاعِبِ	وَرُدُّوا رُقَادِي فَهُوَ لَحْظُ الْحَبَائِبِ

الکواعب جمع کاعبۃ وہی الجاریۃ التی قد علا ثدیہا - والحبائب جمع حبیبۃ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان نارپستان کے ہے اور میری نیند کو پھیر لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے لئے صبح نہیں ہے مگر اُنکا روے روشن - اور میری رات بالکل بیداری ہی اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہیں آتی

فَإِنَّ نَهَارِي لَيْلَةٌ مُدْلَهِمَّةٌ	عَلَى مُقْلَةٍ مِنْ فَقْدِكُمْ فِي غَيَاهِبِ

المدلہم الشدید الظلمۃ - والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اُس آنکھ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیوں میں ہی شب دیجور ہے یعنے تمھارے ہجر کے صدمہ سے مین اندھا ہوگیا ہون اسلئے آنکھ کور وز روشن بمنزلہ شب تاریک ہے -

بَعِيدَةِ مَا بَيْنَ الْجُفُونِ كَأَنَّمَا	عَقَدْتُمْ أَعَالِي كُلِّ جَفْنٍ بِحَاجِبِ

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدا محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ ترجمہ اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تمنے اے محبوبو جانبہای اعلی ہر پلک فوقانی کی ابرو سے باندھدے اسلئے آنکھ بند نہیں ہوتی متحیرانہ دیکھتا رہتا ہون جب آنکھ بند نہیں ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہہ ہے کہ آنکھ اُسی کی نیچی آنے سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اُسی کو ہے -

وَأَحْسِبُ أَنِّي لَوْ هَوِيتُ فِرَاقَكُمْ	لَفَارَقْتُهُ وَالدَّهْرُ أَخْبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور گمان کرتا ہون کہ اگر مین تمھارے فراق کی خواہش کرون تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہوجاوے کیونکہ زمانہ مصاحب خبیث ہے ہر بات مین میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے ؎ مانگا کرین گے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ اور درست یہہ تھا کہ لفارقنی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھے الگ ہوگا تو تو بھی اُس سے الگ ہوجاویگا -

فَيَا لَيْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّتِي	مِنَ الْبُعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَصَائِبِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجمین اور میرے دوستو نمین ہے وہ دوری مجھہ مین اور مصیبتو نمین ہوتی یعنی کاش دوست میرے مجھسے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتین میرے پاس ہین اور کاش مجھسے مصیبتین ایسی دور ہوتین جیسے بالفعل دوست میرے مجھسے دور ہین

أَرَاكِ ظَنَنْتِ السِّلْكَ جِسْمِي فَعُقْتِهِ	عَلَيْكِ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ

السلک الخیط - والترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تونے ہار کے دہاگے کو میرا

جسم جو بسبب لاغری کے اُسکے مانند باریک ہے سمجھلیا ہے اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اُسمین پرو دیا ہوا ہے اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا۔ یعنی تجکو مجھسے اسقدر نفرت ہے کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہے۔

وَلَوْ قَلَمٌ اُلْقِيتُ فِي شِقِّ رَاسِهٖ	مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ فِي خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالا جاؤن تو بسبب بیماری و لاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھہ تغیر نکرون

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي اَمَرَتْ بِهٖ	وَلَمْ تَدْرِ اَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کمتر ہے اُس سے جبکا وہ حکم کرتی ہے اور وہ یہہ ہے کہ وہ کہتے ہے کہ سفر ست کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتے کہ بیکار خانہ نشینی عار ہے اور عار تمام انجاموں سے بدتر ہے۔

وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ	يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

الیوم الاغر المشہور واصلہ البیاض - والمحجل من صفات الخیل وہو الذی فی یدیہ ورجلیہ بیاض ویکون لونہ مخالفا لہا

ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حال آنکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک عورتونکا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون۔

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي اِذَا رَامَ حَاجَةً	وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

العوالی الرماح الطوال - والقواضب السیوف القواطع - ترجمہ مجھہ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اُس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضروب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین۔

كَثِيرُ حَيٰوةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيلِهَا	يَزُولُ وَبَاقِي عُمْرِهٖ مِثْلُ ذَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مرد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہے پس نامردی سے کیا فائدہ۔

اِلَيْكَ فَاِنِّي لَسْتُ مِمَّنْ اِذَا اتَّقَى	عِضَاضَ الْاَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَارِبِ

جعل عض الافاعی مثلا للہلاک لکونہ قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانہ لا یقتل ولکن یوذی اشد اذیۃ ترجمہ پرے ہٹ اے ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوونپر جا سوئے یعنی مین ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کرلون۔

اَتَانِي وَعِيدُ الْاَدْعِيَاءِ وَاَنَّهُمْ	اَعَدُّوا لِيَ السُّودَانَ فِي كَفْرِ عَاقِبِ

الادعیاء جمع دعی واراد بہم ہہنا الذین یدعون الشرف وانہم من اولاد علیؑ والعباسؓ - وکفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف و علویت کی دہمکی مجھہ تلک پہونچے اور یہہ بھی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلامون کو۔

فَهَلْ فِي وَحْدِي قَوْلُهُمْ غَيْرُ كَاذِبِ	وَلَوْ صَدَقُوا فِي جَدِّهِمْ لَحَذِرْتُهُمْ

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین اُنکی دہمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین اُنکا قول سچ ہوگا یعنی نہین اپنے دعوے نسب اور میری ہجو مین دونون مین جھوٹے ہین۔

كَأَنِّي عَجِيبٌ فِي عُيُونِ الْعَجَائِبِ	إِلَى لَعَمْرِي قَصْدُ كُلِّ عَجِيبَةٍ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا مین عجائب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجائب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلئے میری طرف آتے ہین۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

وَأَيُّ مَكَانٍ لَمْ تَطَأْهُ رَكَائِبِي	بِأَيِّ بِلَادٍ لَمْ أَجُرَّ ذُؤَابَتِي

ذوابہ بالضم جلد یلقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سواریون نے نہین روندا۔ اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے

فَأَثْبَتَ كُورِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ	كَأَنَّ رَحِيلِي كَانَ مِنْ كَفِّ طَاهِرٍ

الکور بالضم الرحل باداتہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سواسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششونکے پشت پر قائم کردیا یعنی جسطرح اُسکی عطایا ہر جگہ پہونچے ہین ایسا ہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اُسکی بخششون پر سوار ہون۔ وہذا من احسن المخالص۔

وَهُنَّ لَهُ شِرْبٌ وُرُودَ الْمَشَارِبِ	فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْنَ فِنَاءَهُ

درود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب۔ والضمیر فی فنائہ عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اُسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اُسکے صحن خانہ مین ایسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانیکی گھاٹونپر آتی ہو یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہے۔

قِرَاعَ الْأَعَادِي وَابْتِذَالَ الرَّغَائِبِ	فَتًى عَلَّمَتْهُ نَفْسُهُ وَجُدُودُهُ

ترجمہ وہ ایک جوان ہے کہ اُسکی لیاقت ذاتی وشرافت موروثی نے اُسکو دشمنونکا قتل اور عمدہ چیزونکا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

وَرَدَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كُلَّ غَائِبِ	فَقَدْ غَيَّبَ الشُّهَّادَ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ سو اُسنے اُن لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر اُنکی عادت کے خلاف تھا اُنکے وطن سے غائب کردیا یعنی اُنھون نے اُسکی عطا کا شہرہ سنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اُسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب اُنکو اسقدر دیکر کہ اُنکو پھیر سفر کی حاجت نرہے اُنکے وطنونمین لوٹادیا۔

أَعَزَّ امِّحَاءً مِنْ خُطُوطِ الرَّوَاجِبِ	كَذَا الْفَاطِمِيُّونَ النَّدَى فِي أَكُفِّهِمْ

الرواجب جمع راجبۃ وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ حال اولاد حضرت فاطمہؓ کا ایسا ہے ہوتا ہے جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا اُنکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کمتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اون کے ہاتھون کو لازم ہے -

أُنَاسٌ إِذَا لَاقَوْا عِدًى فَكَأَنَّمَا ۔ سِلَاحُ الَّذِي لَاقَوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

السلاہب جمع سلہب وہو الطویل من الخیل ترجمہ سادات ایسے لوگ ہین کہ جب اُنکے دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ دشمنون کے ہتیار کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلئے اُنکا غبار کمتر اور باریک ہوتا ہے -

رَمَوْا بِنَوَاصِيهَا الْقِسِيَّ فَجِئْنَهَا ۔ دَوَامِي الْهَوَادِي سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

الہوادی الاعناق - والنواصی جمع ناصیہ و ہو مقدم شعر الراس ترجمہ اُن لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنونکی کمانون کے سامنے کر دین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ اُنکی گردنین خون آلودہ تھین اور اُنکے اطراف یعنی پٹھے اور پہلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلئے اُنکی گردنین تیرونکے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی نہین غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہے کہ تیرون کے زخم اُنکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہہ ہے کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے اُلٹی تیرونپر جا پڑے - یہہ شاعر کا ابداع ہی -

أُولَئِكَ أَحْلَى مِنْ حَيَوةٍ مُعَادَةٍ ۔ وَأَكْثَرُ ذِكْرًا مِنْ دُهُورِ الشَّبَائِبِ

الشبائب جمع شبیبہ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین تر ہین - اور زمانہائے جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت اُن کا ذکر خیر کرتا ہے -

نَصَرْتَ عَلِيًّا يَا ابْنَهُ بِبَوَاتِرٍ ۔ مِنَ الْفِعْلِ لَا فَلٌّ لَهَا فِي الْمَضَارِبِ

ترجمہ ای بیٹی امیر المومنین علی کی تونے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیر ہائے قاطع ہین اور اُنکی دھارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت وعظمت کی دلیل ہے -

وَأَبْهَرُ آيَاتِ التِّهَامِيِّ أَنَّهُ ۔ أَبُوكِ وَإِحْدَى مَا لَكُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

التہامی نسبۃ الی تہامۃ وسمیت بہا لشدۃ حرہا وانخفاض ارضہا ترجمہ اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہہ معجزہ ہے کہ آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہین - حاصل یہہ ہی کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالی شانہ نے حضرت کو تجھسا مورد فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہے اور تیرے لئے اُنکا والد ماجد ہونا اون سب مناقب سے جو تمہارے لئے ہین یہہ منقبت سب سے زیادہ تمہارے واسطے نافع ہے - اور ایک روایت مین احدی مالکم من مناقب جار حطی سے آیا ہے یعنی منجملہ مناقب کے یہہ بھی ایک منقبت ہے -

اِذَا لَمْ تَکُنْ نَفْسُ النَّسِیْبِ کَاَصْلِہٖ	فَمَا ذَا الَّذِیْ یُغْنِیْ کِرَامُ الْمَنَاصِبِ

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہو تو اُسکو شرافت اصول کچھہ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہے -

وَمَا قَرُبَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَبَاعِدٍ	وَلَا بَعُدَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَقَارِبِ

الاشباہ کالامثال الذین یشبہ بعضھم بعضاً ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہے وہ حقیقتاً قریب نہین ہے اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجب قرب نسب ہے - خلاصہ یہہ ہو کہ قرب نسب و بعد نسب قرب حرکات و سکنات اور بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہین -

اِذَا عَلَوِیٌّ لَمْ یَکُنْ مِثْلَ طَاہِرٍ	فَمَا ہُوَ اِلَّا حُجَّۃٌ لِلنَّوَاصِبِ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وھم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی اللہ تعالی عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی و طہارت مین مثل طاہر نہو تو وہ نہین ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المومنین علیہ پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

یَقُوْلُوْنَ تَاْثِیْرُ الْکَوَاکِبِ فِی الْوَرٰی	فَمَا بَالُہٗ تَاْثِیْرُہٗ فِی الْکَوَاکِبِ

تاثیر الکواکب مبتدأ محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الورٰی والجار والمجرور ہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہو یا خلق مین حاصل ہے سو ممدوح کا عجب حال ہے کہ اُسکی تاثیر ستارو نمین ہے یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کر دیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اُسکی نحوست کو دور کر دیتا ہے - یا لڑائی مین غبار اُسکے لشکر کا ستارونکو چھپا لیتا ہے یا یہہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہے اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ دو شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو - تیرگی ہے کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

عَلَا کَتَدَ الدُّنْیَا اِلٰی کُلِّ غَایَۃٍ	تَسِیْرُ بِہٖ سَیْرَ الذَّلُوْلِ بِرَاکِبِ

الکتد اصل العنق وقیل مجمع رؤس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اُسکو اسطرح لئے جاتی ہو جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اُسکی بالکل تابعدار ہے -

وَحُقَّ لَہٗ اَنْ یَّسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا	وَیُدْرِکَ مَا لَمْ یُدْرِکُوْا غَیْرَ طَالِبِ

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑہ جاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہنچے جو اورون کو نصیب نہین ہوئے -

وَیُحْذٰی عَرَانِیْنَ الْمُلُوْکِ وَاِنَّہَا	لِمَنْ قَدَمَیْہِ فِیْ اَجَلِّ الْمَرَاتِبِ

العرانین جمع عرنین وہی الانوف - والنحدی التنعل ترجمہ اور وہ سزاوار ہے اس امر کا کہ بادشاہون کے ناکین اسکی پاپوش بنائی جاوین اور بیشک انکی ناکین اُسکے دونون قدمونسے مراتب علیہ مین ہوجائینگے یعنی باعث حصول شرف -

لِتَفرِيقِهِ بَيْنِي وَبَيْنَ النَّوائِبِ	يَدٌ لِلزَّمانِ الجَمعُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایکجا جمع کرنا زمانہ کا مجھپر بڑا احسان ہے کیونکہ ممدوح نے مجھین اور مصائب مین تفرقہ کردیا -

وَشِبهُهُما شَبَّهتُ بَعدَ التَّجارِبِ	هُوَ ابنُ رَسُولِ اللهِ وَابنُ وَصِيِّهِ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور اُنکے وصی یعنی علیؓ کا ہے اور اُنکے ہمرنگ و مشابہ ہے اور یہہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہے - سچ ہے من اشبہ اباہ فما ظلم -

بِأَقتَلَ مِمّا بانَ مِنكَ لِعائِبِ	يَرى أَنَّ ما ما بانَ مِنكَ لِضارِبٍ

ما الاول بمعنی لیس والثانیۃ بمعنی الذی ترجمہ وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اے مخاطب جو تجھسے بجواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اُسکا قتل وہ زیادہ قاتل اُس سے نہین ہے جو تجھسے عیب گیر کے لئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہے -

تَعَزَّ فَهَذا فِعلُهُ في الكَتائِبِ	أَلا أَيُّها المالُ الَّذي قَد أَبادَهُ

ترجمہ سن ای وہ مال جسکو اُسنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہے بلکہ اُسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھہ بھی ہے کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجکو صبر لازم ہے -

عَنِ الجودِ أَو كَثَّرتَ جَيشَ مُحارِبِ	لَعَلَّكَ في وَقتٍ شَغَلتَ فُؤادَهُ

ترجمہ شاید تونے کسی وقت اُسکے دلکو بخشش سے روکا ہو یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگی کثیر ہوگیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہہ تیرے کسی قصور کے سبب ہے اور میری رائ مین تجھسے ان دونون قصور مذکورہ سے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہے -

سَقاها الحِجى سَقيَ الرِياضِ السَحائِبِ	حَمَلتُ إِلَيهِ مِن لِساني حَديقَةً

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول وہو کثیر فی اشعارہم ای سقی السحائب الریاض ترجمہ مین اُسکے پاس اپنی زبانکا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہے جیسا ابر باغونکو تر کرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہے -

لِأَشرَفِ بَيتٍ في لُؤَيِّ بنِ غالِبِ	فَحُيِّيتَ خَيرَ ابنٍ لِخَيرِ أَبٍ بِها

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب مین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت اسمعیل علیہ السلام کے ہے -

وقال یمدح کافورا سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

مِنَ الْجَآذِرِ فِیْ زِیِّ الْاَعَارِیْبِ	حُمْرُ الْحُلٰی وَالْمَطَایَا وَالْجَلَابِیْبِ

الجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ - والاعاریب جمع عرب اسم جنس - والجلابیب جمع جلباب وہو الملحفۃ ترجمہ لباس عرب مین یہہ بچہ ہائے گاو دشتی یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کالاپن مثل آنکہ بچہ ہائے نیلگاو کے ہین کون ہین جنکا زیور سرخ یعنی سونیکا ہے اور سرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہے سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سرخ ہین یہہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے -

اِنْ کُنْتَ تَسْئَلُ شَکًّا فِیْ مَعَارِفِھَا	فَمَنْ بَلَاکَ بِتَسْہِیْدٍ وَّتَعْذِیْبِ

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتاہے کہ اگر تو اُنکے شناختونمین شک کرکے اُنکو پوچھتاہے تو یہہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیاہے -

لَا تَجْزِنِیْ بِضَنًی بِیْ بَعْدَھَا بَقَرٌ	تَجْزِیْ دُمُوْعِیَ مَسْکُوْبًا بِمَسْکُوْبِ

تجزنی مجزوم بالدعاء وہو بلفظ النہی فحکمہ حکم النہی - وبعدہا ای بعد فراقہا - وقولہ بی صفۃ لضنًی والباء متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ واقع او کائن - وضمیر بعدہا راجعۃ الی قولہ بقر لتقدمہا رتبۃً والتقدیر لاتجزنی بضنی بی ضنی یقع بہا - وقولہ مسکوبا نصب علی البدل من الدموع کانہ قال تجزی دموعی مسکوبا منہا بمسکوب من دموعہا ترجمہ خدا کرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری کے بدلے اپنی لاغری کی جزا نہ دیوے یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہوگیا ہون خدا اُسکو اِس صدمہ سے بچاوے گو یہہ صدمہ تو اُسکو پہونچ گیاہے کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رویا ہون ایسے ہی وہ میرے فراق مین روئی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ کو رونیکا صدمہ پہونچ چکاہے اُسکا کچھہ علاج نہین ہے مگر دعا یہہ ہے کہ وہ لاغری کی صدمہ سے بچی رہے -

سَوَائِرٌ رُبَّمَا سَارَتْ ھَوَادِجُھَا	مَنِیْعَۃً بَیْنَ مَطْعُوْنٍ وَّمَضْرُوْبِ

خبر مبتدء محذوف ای ہن سوائر - منیعۃً حال والظرف متعلق بہ - والہوادج جمع ہودج وہو مرکب النساء علی الابل ترجمہ وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیرون کی وہان تلک رسائی نہین ہوتی اگر کوئی اُن تلک پہونچنا چاہے تو وہ تیر سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

وَرُبَّمَا وَخَدَتْ اَیْدِی الْمَطِیِّ بِھَا	عَلٰی نَجِیْعٍ مِّنَ الْفُرْسَانِ مَصْبُوْبِ

الوخد ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھہ یعنی اُنکے اگلے پاؤن اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز جاتے ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

کَمْ زَوْرَۃٍ لَّکَ فِی الْاَعْرَابِ خَافِیَۃٍ	اَدْھٰی وَقَدْ رَقَدُوْا مِنْ زَوْرَۃِ الذِّیْبِ

ای ادہی من زورۃ الذیب ترجمہ آپ کو خطاب کرکے کہتاہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیار رہے تھا بہت دفعہ ہواہے بھیڑئے کا

مخفی طور پر آنا ضرب المثل ہے - اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے -

وَاَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِيْ بِيْ	اَزُوْرُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِيْ

ترجمہ میں معشوقون کے پاس رات کو جاتا ہون اور اُسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اُسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہین ہوتا اور آخر شب مین وہان سے لوٹتا ہون ایسے حالمین کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہے - خلاق کہتے ہین کہ یہہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کہ اُس کے اول مصرعہ مین پانچ چیزین لایا - زیارۃ - سیاہی - لیل - شفاعت - لی جو شاعر کے فائدہ کی ہین پھر دوسرے مصرعہ مین پانچ چیزین مخالف بترتیب لایا - انثنی - بیاض - صبح یغری - بی جو شاعر کے نقصان کی ہین اور باوجود ہمہ الفاظ حسن ومعنی بدیع وعمدہ ہین -

وَخَالَفُوْهَا بِتَقْوِيْضٍ وَتَطْنِيْبٍ	قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِيْ سُكْنَى مَرَاتِعِهَا

التقویض حط الخیام وارادبہ الرحلۃ کما ارادبالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھرون کے رہنے مین وحوش کے موافق ہین کیونکہ دونون جنگل باش ہین اور خیمون کے بوقت رحلت اوکھاڑنی وبوقت اقامت گاڑنے مین اُنکے مخالف ہین کہ وحوش یہہ نہین کرتے -

وَصَحْبُهَا وَهُمُ شَرُّ الْاَصَاحِيْبِ	جِيْرَانُهَا وَهُمُ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا

الجوار لہا المجاورین سماہم باسم المصدر - والاصاحیب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیونکے ہمسائے ہین مگر برے اُنکے ہمسائے ہین اور اُنکے ساتھی ہین مگر وہ برے ساتھی ہین کیونکہ اُنکو شکار کرکے ذبح کرتے ہین -

وَمَالُ كُلِّ اَخِيْذِ الْمَالِ مَحْرُوْبٍ	فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِيْ بُيُوْتِهِمِ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا اُنکے گھرون مین ہے اور مال ہر مال گرفتہ بے مال کا یعنی انہین جمال وشجاعت جمع ہے اُنکی عورتین لوگونکے دل لوٹتی ہین اور مرد مال دشمنون کے -

كَاَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيْبِ	مَا اَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهِ

الرعابیب جمع رعبوبۃ وہی المرأۃ الممتلئہ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہین مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ وگداز کے نہین ہین بلکہ بدویونکے چہرے شہریونسے اچھے ہین وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوْبِ	حُسْنُ الْحَضَارَةِ مَجْلُوْبٌ بِتَطْرِيَةٍ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو - والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتون مین حسن غیر مصنوع ہے -

وَغَيْرِ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيْبِ	اَيْنَ الْمَعِيْزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً

المعز اسم للمعزی وهو خلاف الضان - وناظرۃ حال ای فی حال نظرہن وامتداد اعناقہن ومن الآرام ای من حسن الآرام
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گو سفند و زنان بدویہ کو مثل آہو سفید خیال کرکے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اُٹھاکر مثل
آہو نہین دیکھتے آہوان سفید سے جو ایک اداسے گردن اُٹھاکر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہے بلکہ آہو حسن
عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

اَفدِی ظِبَاءَ فَلَاۃٍ مَا عَرَفنَ بِہَا	مَضغَ الکَلَامِ وَلَا صَبغَ الحَوَاجِیبِ

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنہون نے دہان چبا چبا کر بولنا اور ابرؤونکا رنگنا نہین سیکھا یعنی وہ فصیح
ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام را ؎

وَلَا بَرَزنَ مِنَ الحَمَّامِ مَائِلَۃً	اَورَاکُہُنَّ صَقِیلَاتِ العَرَاقِیبِ

العراقیب جمع عرقوب وہو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے
سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ اُنکی پی پاشنہ یعنی اڈیہ یون کے اوپر کا حصہ جسے ہند مین نشرین کہتے ہین
چمکتی ہون خلاصہ یہ ہے کہ انکا حسن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمِن ہَوَی کُلِّ مَن لَیسَت مُمَوَّہَۃً	تَرَکتُ لَونَ مَشِیبِی غَیرَ مَخضُوبِ

التمویہ شبہ التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہو مینے
اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی مو کو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنے چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے
مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِن ہَوَی الصِّدقِ فِی قَولِی وَعَادَتِہٖ	رَغِبتُ عَن شَعَرٍ فِی الوَجہِ مَکذُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستے کا خوگر ہون منہہ کی جھوٹی بالون سے
مینے اعراض کیا یعنی بالونکا سیاہ خضاب نہین کیا -

لَیتَ الحَوَادِثَ بَاعَتنِی الَّذِی اَخَذَت	مِنِّی بِحِلمِی الَّذِی اَعطَت وَتَجرِیبِی

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو اُنھون نے مجکو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو
بیچ ڈالتے جسکو اُنھون نے مجھسے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھسے جوانی لیلی اور حلم اور تجربہ اُسکے عوض دیدیا ہے
کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا الحَدَاثَۃُ مِن حِلمٍ بِمَانِعَۃٍ	قَد یُوجَدُ الحِلمُ فِی الشُّبَّانِ وَالشِّیبِ

ترجمہ کیونکہ نو عمری حلم سے مانع نہین ہے بردباری کبھی تو جوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی
ہے جیسا کہ فور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہے -

قبل اكتهال اديبا قبل تاديب	ترعرع الملك الاستاذ مكتهلا

اہل الشام والجزیرۃ یسمون الخصی اوستاذا ترجمہ جیساکہ بڑھا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاد یعنی کافور ادہیڑ قبل ادہیڑ ہونیکے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے ادہیڑون کی سی عقل وتجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہہ امور اُسکی سرشت مین داخل ہین۔

مهذبا كرما من قبل تهذيب	مجربا فهما من قبل تجربة

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھہ دار تجربہ سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہے۔

وهمه في ابتداآت وتشبيب	حتى اصاب من الدنيا نهايتها

التشبیب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعراء ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہونچ گیا اسلئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہے باوجود اسکے اُس کی ہمت کا ابتک شروع وآغاز ہے اسپر بھی قانع نہین ہے۔

الى العراق فارض الروم فالنوب	يدبر الملك من مصر الى عدن

ترجمہ مصر سے عدن تلک وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہے اُس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

فما تهب بها الا بترتيب	اذا اتتها الرياح النكب من بلد

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہر وزمین چوباوے ہوا کسی شہر سے آتی ہے سو اُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہے یعنی اُسکی ہیبت کو انسا نونکا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

الا ومنه لها اذن بتغريب	ولا تجاوزها شمس اذا شرقت

شرقت الشمس اذا طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہے مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہے۔

ولو تطلس منه كل مكتوب	يصرف الامر فيها طين خاتمه

التطلس محو ما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنت مین اُسکی مہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجاوے۔

من سرج كل طويل الباع يعبوب	يحط كل طويل الرمح حامله

حاملہ فاعل یحط وضمیر حاملہ للخاتم والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مُہر کا اُٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیز رو کے زین سے اُتار دیتا ہے یعنی اُسکی مہر کو ہر جوان مرد سجدہ کرتا ہے۔

قميص يوسف في اجفان يعقوب	كان كل سؤال في مسامعه

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسف کا کرتہ ہے حضرت یعقوب

کی آنکھوں مین یعنی باعث سرور قلب و خنکی چشم

فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَیْشٍ غَیْرِ مَغْلُوبِ	اِذَا غَزَتْهُ اَعَادِیْهِ بِمَسْاَلَةٍ

ترجمہ جب اُسکے دشمن بذریعہ سوال اُسپر چڑھائی کرتے ہین تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا۔

مِمَّا اَرَادَ وَلَا یَنْجُوْ بِتَجْبِیْبِ	اَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُوْا بِتَقْدِمَةٍ

التجبیب الهرب ترجمہ یا اُسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کے نجات پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے۔ بہر حال مین مارے جاتے ہین۔

عَلَی الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوبِ	اَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ اَقْصٰی کَتَائِبِهِ

الاضرار اغراء الکلب علی الصید ترجمہ اُسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر ہول دیا ہے یعنی برانگیختہ کر دیا ہے سو اب کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہین رہا۔

اِلٰی غُیُوْثِ یَدَیْهِ وَالشَّآبِیْبِ	قَالُوْا هَجَرْتَ اِلَیْهِ الْغَیْثَ قُلْتُ لَهُمْ

الشآبیب جمع شؤبوب وهی الدفعة من المطر الشدید ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑ کر کافور کی طرف آیا یعنی تو نے اچھا نکیا سو مینے اُنسے کہا کہ مین جاتا ہون طرف بارانہاے کثیر اور بہت دفعہ بشدت برسنے والے کافور کے ہاتھو کے۔

وَلَا یَمُنُّ عَلٰی اٰثَارِ مَوْهُوْبِ	اِلَی الَّذِیْ تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهُ

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اُسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہے اور جسکو دیتا ہے اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہین رکھتا۔

وَلَا یُفَزِّعُ مَوْفُوْرًا بِمَنْکُوْبِ	وَلَا یَرُوْعُ بِمَغْدُوْرٍ بِهِ اَحَدًا

راعه خوفه۔ والموفور الملی الغنی۔ والمنکوب الذی اصابته نکبته ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اُس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کر کے دوسرے کو عبرۃً نہین ڈراتا۔ اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دہمکاتا۔

ذَا مِثْلِهِ فِیْ اَحَمِّ النَّقْعِ غِرْبِیْبِ	بَلٰی یَرُوْعُ بِذِیْ جَیْشٍ یُجَدِّلُهُ

ذا مثله مفعول یروع۔ ویجدله یصرعه علی الجدالة وهی وجه الارض۔ والاحم والغربیب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سر لشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اور اُسکا مطیع ہو جاتا ہے۔

مَا فِی السَّوَابِقِ مِنْ جَرْیٍ وَتَقْرِیْبِ	وَجَدْتُ اَنْفَعَ مَالٍ کُنْتُ اَذْخَرُهُ

التقريب ضرب من عدو الخيل وهو ان يرفع يديه معاً ويضعهما معاً ترجمہ جو مال مین جمع کرتا تھا اسمین سب سے زیادہ سفید گھوڑون کی رفتار اور اُنکا بوجہ اُٹھانا پایا کہ اُنھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہونچا دیا۔

وَفَيْنَ لِي وَوَفَتْ صُمُّ الْأَنَابِيبِ	لَمَّا رَأَيْنَ صُرُوفَ الدَّهْرِ تَغْدِرُ بِي

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو اُنھون نے مجھسے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پور کی نیزون نے بھی۔ کہ مین اُن دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پا کر ممدوح کے پاس پہونچ گیا۔

مَاذَا لَقِينَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيبِ	فَتَنَّ الْمَهَالِكَ حَتَّى قَالَ قَائِلُهَا

السراحيب جمع سرحوب وهي الفرس الطويلة ترجمہ وہ گھوڑے جو حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ اُن مہالک نے ایک بولنے کہ ہمکو گھوڑیون لمبی مودراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم اُنکا کچھ بگاڑ نسکے۔

لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَأْكُولٍ وَمَشْرُوبِ	تَهْوِي بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ

المنجرد الرجل الماضي في الامور الجاد فيه ترجمہ وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکی سفر کے کپڑے اور کھانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہے۔

كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبِ	يَرَى النُّجُومَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اُس شخص کے آنکھون سے مارتا ہے جو اُن ستارون کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہے چھینے گئے کی آنکھہ مین کہ اُنکا واپس کرنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

تَلْقَى النُّفُوسَ بِفَضْلٍ غَيْرِ مَحْجُوبِ	حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہونچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا مگر اُسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہے ہر وقت تمام لوگون کو پہونچتا ہے۔

خَلَائِقُ النَّاسِ إِضْحَاكَ الْأَعَاجِيبِ	فِي جِسْمِهِ أَرْوَعُ صَافِي الْعَقْلِ تُضْحِكُهُ

الاروع۔ هو الذي يروعك حسنه ترجمہ وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہے جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اور ونکی سمجھ اُسکے روبرو ہیچ ہے۔

وَلِلْقَنَا وَلِإِدْلَاجِي وَتَأْوِيبِي	فَالْحَمْدُ قَبْلُ لَهُ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَهَا

الادلاج سير اول الليل والتاويب سير النهار ترجمہ سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اسمین سب خوبیان ہین اور بعد اُن گھوڑون ونیزون وسفر شب وروز کے جنھون نے مجکو کافور تلک پہونچا دیا۔

وَقَدْ بَلَغْنَكَ بِي يَا خَيْرَ مَطْلُوبِ	وَكَيْفَ أَكْفُرُ يَا كَافُورُ نِعْمَتَهَا

ترجمہ ای کافور گھوڑونکے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ ای خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہونچا دیا۔

یَا اَیُّھَا الْمَلِکُ الْغَانِیْ بِتَسْمِیَۃٍ	فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَّتَلْقِیْبِ

الغانی المستغنی ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق و مغرب مین تعریف کرنی و لقب بتانے سے بے پرواہ ہے یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوراتی بتی بتانیکے حاجت نہین رہتی

اَنْتَ الْحَبِیْبُ وَلٰکِنِّیْ اَعُوْذُ بِہٖ	مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مُحِبًّا غَیْرَ مَحْبُوْبِ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب ترجمہ تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیار اہون یعنی تو مجھے دوست نہ رکھے

وقال یمدحہ وکان قد حمل الیہ ستمائۃ دینار

اُغَالِبُ فِیْکَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ	وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الْھَجْرِ وَالْوَصْلُ اَعْجَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی کہ اسکی مدت درازہے اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہین ہے۔

اَمَا تَغْلَطُ الْاَیَّامُ فِیَّ بِاَنْ اَرٰی	بَغِیْضًا تُنَائِیْ اَوْ حَبِیْبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے باب مین کبھی ایسے غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اسے زمانہ نے مجھسے دور کردیا ہو یا دوست کو مجھسے قریب کردیا ہو یعنی یہہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلئے کہا کہ یہہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہوجاوے۔

وَلِلّٰہِ سَیْرِیْ مَا اَقَلَّ تَأَیَّۃً	عَشِیَّۃَ شَرْقِیَّ الْحَدَالٰی وَغُرَّبُ

شرقی مبتدء والحدالی وغرب خبران۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتایۃ التلبث والتمکث ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کسقدر وہان ٹھہرتا کم تھا اُس شام کو کہ میری جانب شرق کو وہ حدالے وغرب تھی ایام وصال اور اُسکے مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہے۔

عَشِیَّۃَ اَحْفَی النَّاسِ بِیْ مَنْ جَفَوْتُہٗ	وَاَھْدَی الطَّرِیْقَیْنِ الَّتِیْ اَتَجَنَّبُ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑدیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارہ کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑکر کافور کی طرف آیا۔

وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَکَ مِنْ یَدٍ	تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِیَّۃَ تَکْذِبُ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ ترجمہ ای متنبی تاریکی شب کے تجھپر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین۔

وَقَالَ بَادِی الْاَعْدَاءِ تَسْرِیْ عَلَیْہِمْ	وَزَارَکَ فِیْہِ ذُوالدَّلَالِ الْمُحَجَّبُ

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو بہاکی دشمنون سے جنکی طرف توجاتا ہے بچایا اور تجھسے آملا تاریکی مین معشوق طنازپردہ نشین

وَیَوْمٍ کَلَیْلِ الْعَاشِقِیْنَ کَمَنْتُہٗ	اُرَاقِبُ فِیْہِ الشَّمْسَ اَیَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقونکی رات کے دراز تھے کہ مین اُنمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون ۔

وَعَیْنِیْ اِلٰی اُذُنَیْ اَغَرَّ کَاَنَّہٗ	مِنَ اللَّیْلِ بَاقٍ بَیْنَ عَیْنَیْہِ کَوْکَبُ

ترجمہ اور میری آنکھہ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھون کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اسلئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے ۔

لَہٗ فَضْلَۃٌ عَنْ جِسْمِہٖ فِیْ اِہَابِہٖ	تَجِیْءُ عَلٰی صَدْرٍ رَحِیْبٍ وَتَذْہَبُ

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہے ۔ جسقدر کھال بڑی ہوتی ہے اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے ۔

شَقَقْتُ بِہِ الظَّلْمَاءَ اُدْنِیْ عِنَانَہٗ	فَیَطْغٰی وَاُرْخِیْہِ مِرَارًا فَیَلْعَبُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا ۔

وَاَصْرَعُ اَیَّ الْوَحْشِ قَفَّیْتُہٗ بِہٖ	وَاَنْزِلُ عَنْہُ مِثْلَہٗ حِیْنَ اَرْکَبُ

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا ۔ اور جب کہ مین بعد شکار کرنیکے اُسکی پشت سے اوترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا ۔

وَمَا الْخَیْلُ اِلَّا کَالصَّدِیْقِ قَلِیْلَۃٌ	وَاِنْ کَثُرَتْ فِیْ عَیْنِ مَنْ لَا یُجَرِّبُ

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھہ مین کثیر معلوم ہوتے ہون ۔

اِذَا لَمْ تُشَاہِدْ غَیْرَ حُسْنِ شِیَاتِہَا	وَاَعْضَائِہَا فَالْحُسْنُ عَنْکَ مُغَیَّبُ

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ جبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضا کے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہے کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا ۔

لَحَا اللّٰہُ ذِی الدُّنْیَا مُنَاخًا لِرَاکِبٍ	فَکُلُّ بَعِیْدِ الْہَمِّ فِیْہَا مُعَذَّبُ

لحاہ المدلعنۃ ترجمہ اِس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہے خدا لعنت کرے کہ اُسمین بلند ہمت عذاب دیا جاتا ہے ۔

فلا اشتكي فيها ولا اتعتب	الا ليت شعري هل اقول قصيدة

ليت شعري اي ليت علمي ترجمہ سن کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آویگی کہ مین کوئی قصیدہ لکھون اور اسمین زمانہ کے جور کا شکوہ نہو اور اُسپر اس بابت خفا نہون یعنے ابتلک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہے۔

ولكن قلبي يا ابنة القوم قلب	وبي ما يذود الشعر عني اقله

اقلہ فاعل یذود۔ وقولہ یا ابنۃ القوم علی عادۃ العرب یخاطبون النساء۔ واراد با بنۃ القوم کثرۃ اہلہا وعشیرتہا و ابنۃ الکرام ترجمہ اور مجھپر مصائب دہر اسقدر ہین کہ اُنکی کمتر مصیبت مجھسے شعرگوئی کو دور کرتی ہے ولیکن میرا دل اے بڑے جتھے کے بیٹی یا عمدہ لوگون کے بیٹی بڑا مدبر او حیلہ جو ہے مین مصائب کو نہین مانتا۔

وان لم اشا تملي علي فاكتب	واخلاق كافور اذا شئت مدحه

عطف علی قلبی ترجمہ یعنی میرے شعر گوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اُسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجکو تبلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون اُنکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون۔

ويمم كافورا فما يتغرب	اذا ترك الانسان اهلا وراءه

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطر داری کرتا ہے۔

وبادرة احيان يرضى ويغضب	فتى يملأ الافعال رايا وحكمة

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو راے وحکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہے۔

تبينت ان السيف بالكف يضرب	اذا ضربت بالسيف في الحرب كفه

ترجمہ جبکہ اُسکی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہے تو تو اس بات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بدو ہتھیلی کاٹتی ہے۔ یعنے اُسکے ہاتھہ کی تلوار ایسا گہرا و شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہہ اُسکے ہاتھہ کا اثر ہے نہ تلوار کا۔

وتلبث امواه السحاب فتنضب	تزيد عطاياه على اللبث كثرة

اللبث المکث ترجمہ اُسکی بخششین جسقدر دیر مین پہونچتی ہین اُتنے ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہہ حال ہی کہ جسقدر دیر مین برستا ہے اُسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اُسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین۔

اَبَا المِسْكِ هَلْ فِی الْکَأْسِ فَضْلٌ اَنَالُہُ	فَاِنِّیْ اُغَنِّیْ مُنْذُ حِیْنٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابوالمسک کیا پیالہ مین کوے جرعہ باقی ہے جسکو مین پیلون کیونکہ مین عرصہ سے گارہا ہون اور تو اس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرای کررہا ہون تو اسکو سنکر خوش ہوتا ہے اب اسکا صلہ دینا چاہیئے۔

وَھَبْتَ عَلٰی مِقْدَارِ کَفَّیْ زَمَانِنَا	وَنَفْسِیْ عَلٰی مِقْدَارِ کَفَّیْکَ تَطْلُبُ

ترجمہ تونے مجکو بقدر دونون ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونون ہاتھ کے مانگتا ہے یعنی بہت زیادہ

اِذَا لَمْ تَنُطْ بِیْ ضَیْعَۃً اَوْ وِلَایَۃً	فَجُوْدُکَ یَکْسُوْنِیْ وَشُغْلُکَ یَسْلُبُ

النوط التعلیق ۔والضیعۃ البلدۃ والقریۃ ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو نہ مین یا حکومت کسی ملک کے نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھے تیری بے پروائی مجھے اس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاؤنگا۔

یُضَاحِکُ فِیْ ذَا الْعِیْدِ کُلٌّ حَبِیْبَہُ	حِذَائِیْ وَاَبْکِیْ مَنْ اُحِبُّ وَاَنْدُبُ

ترجمہ اس عہد مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہے اور مین بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہون۔

اَحِنُّ اِلٰی اَھْلِیْ وَاَھْوٰی لِقَاءَھُمْ	وَاَیْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

عنقاء مغرب علی الوصف والاضافۃ یقال ہو من قولہم اغرب فی البلاد اذا ابعد و ذہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن اضاف فہو من باب المسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور ان کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجیے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا۔

فَاِنْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا اَبُوْ الْمِسْکِ اَوْ ھُمُ	فَاِنَّکَ اَحْلٰی فِیْ فُؤَادِیْ وَاَعْذَبُ

ترجمہ سو اگر کافور اور اقارب جمع نہین ہوسکتے تو توبیشک میرے دل مین ان سے شیرین اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو انسے زیادہ پسند ہے۔

فَکُلُّ امْرِئٍ یُوْلِی الْجَمِیْلَ مُحَبَّبٌ	وَکُلُّ مَکَانٍ یُنْبِتُ الْعِزَّ طَیِّبُ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرماوے محبوب ہے اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہے۔سو یہ دونون باتین تیرے پاس حاصل ہین۔

یُرِیْدُ بِکَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰہُ دَافِعٌ	وَسُمْرُ الْعَوَالِیْ وَالْحَدِیْدُ الْمُذَرَّبُ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالی اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر بران تجھسے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین۔اور یہ انکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔

وَدُوْنَ الَّذِیْ یَبْغُوْنَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوْا	اِلَی الشَّیْبِ مِنْہُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ اَشْیَبُ

ترجمہ اور انکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو با مراد زندہ رہے گا اور انکا بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہوجاویگا مگر اُنکے بوڑھے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے۔

اِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ اُعْطُوا وَحُكِّمُوا	وَاِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِی فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ اگر تیرے حساد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین اُنکو اختیار دیا جاوے اور اُنکو منہ مانگی مراد بخشی جاوے۔ اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطاء ہے۔

وَلَوْ جَازَ اَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا	وَلٰكِنْ مِّنَ الْاَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ لے لیوین تو تو اُنکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف اور فضل کے۔

وَاَظْلَمُ اَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا	لِمَنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے۔

وَاَنْتَ الَّذِی رَبَّيْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا	وَلَيْسَ لَهُ اُمٌّ هُنَاكَ وَلَا اَبُ

صاحب مصر ایک چہوردہ سال لڑکا چھوڑ کر مرگیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے مالک ملک کی بحالت شیر خوارگے پرورش کی اور اُسکے وہان نہ مان تھی اور نہ باپ

وَكُنْتَ لَهُ لَيْثَ الْعَرِينِ لِشِبْلِهِ	وَمَا لَكَ اِلَّا الْهِنْدُوَانِيَّ مِخْلَبُ

العرین الاجمۃ۔ والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہوگیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہے اور بیچ پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے۔

لَقِيتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيمَةٍ	اِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تو نے اُسکی طرف سے نیزون سے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار و فرار سے موت کو پسند کرتا ہے۔

وَقَدْ يَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَهَابُهُ	وَيَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سلامت چھوڑتی ہے جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہے جو موت سے ڈرتی ہے

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوكَ بَاْسًا وَشِدَّةً	وَلٰكِنَّ مَنْ لَاقَوْا اَشَدُّ وَاَنْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب و سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب و جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرا لشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا۔

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ صَادِقٌ	عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ خُلَّبُ

ترجمہ اور اُنکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہیگا اور اُنکا بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہوجاویگا مگر اُنکے بوڑھے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے۔

إِذَا طَلَبُوا جَدْوَاكَ أُعْطُوا وَحُكِّمُوا	وَإِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ خُيِّبُوا

ترجمہ اگر تیرے حُساد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین اُنکو اختیار دیا جاوے اور اُنکو مونہہ مانگی مراد بخشی جاوے - اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطا ہے -

وَلَوْ جَازَ أَنْ يَحْوُوا عُلَاكَ وَهَبْتَهَا	وَلَكِنْ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُوهَبُ

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ لے لیوین تو تو اُنکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف اور فضل کے -

وَأَظْلَمُ أَهْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا	لِمَنْ بَاتَ فِي نَعْمَائِهِ يَتَقَلَّبُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے -

وَأَنْتَ الَّذِي رَبَّيْتَ ذَا الْمُلْكِ مُرْضَعًا	وَلَيْسَ لَهُ أُمٌّ هُنَاكَ وَلَا أَبُ

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مرگیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تونے مالک ملک کی بحالت شیرخوارگی پرورش کی اور اُسکے وہان نہ ماں تھی اور نہ باپ

وَكُنْتَ لَهُ لَيْثَ الْعَرِينِ لِشِبْلِهِ	وَمَا لَكَ إِلَّا الْهِنْدُوَانِيُّ مِخْلَبُ

العرین الاجمۃ - والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہوگیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہی اور تیرا پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے -

لَقِيتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيمَةٍ	إِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تونے اُسکی طرف سے نیزون سے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار فرار سے موت کو پسند کرتا ہی -

وَقَدْ يَتْرُكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَهَابُهُ	وَيَخْتَرِمُ النَّفْسَ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہی جو موت سے ڈرتی ہی

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوكَ بَأْسًا وَشِدَّةً	وَلَكِنَّ مَنْ لَاقَوْا أَشَدُّ وَأَنْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب و سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو وہ تیر الشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا -

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ صَادِقٌ	عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبِيضِ فِي الْبِيضِ خُلَّبُ

وَغَرَّبَ حَتّٰی لَیْسَ لِلْغَرْبِ مَغْرِبُ	فَشَرَّقَ حَتّٰی لَیْسَ لِلشَّرْقِ مَشْرِقٌ

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تلک گیا کہ مشرق ختم ہو گئی اور مغرب مین وہان تلک گیا کہ مغرب ختم ہو گئی۔

جِدَارٌ مُعَلًّی اَوْ خِبَاءٌ مُطَنَّبُ	اِذَا قُلْتُہٗ لَمْ یَمْتَنِعْ مِنْ وُصُوْلِہٖ

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اُسکو کانون تلک پہونچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہے اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہونچتا ہے سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہے۔

وقال یمدحہ ولم یلقہ بعدہا

فَیَخْفٰی بِتَبْیِیْضِ الْقُرُوْنِ شَبَابُ	مُنًی کُنَّ لِیْ اَنَّ الْبَیَاضَ خِضَابُ

المنی جمع امنیۃ۔ والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزوئین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہے یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو بسبب سفید ہونے سر کے پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپ جاویگی خلاصہ یہہ کہ مین ہمیشہ آرزومند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگون کے نزدیک ہے۔

وَفَخْرٌ وَذَاکَ الْفَخْرُ عِنْدِیْ عَابُ	لَیَالِیَ عِنْدَ الْبِیْضِ فَوْدَایَ فِتْنَۃٌ

ترجمہ پیری کی آرزو مین اُن راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن بسبب میری عفت و تقوے کے عیب تھین۔

وَاَدْعُوْا بِمَا اَشْکُوْہُ حِیْنَ اُجَابُ	فَکَیْفَ اَذُمُّ الْیَوْمَ مَا کُنْتُ اَشْتَہِیْ

ترجمہ سو آج کیونکر مین اُس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکہ مین دعا مانگتا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اُسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہو تو اُسکا شکوہ بیجا ہے۔

کَمَا انْجَابَ عَنْ لَوْنِ النَّہَارِ ضَبَابُ	جَلَی اللَّوْنُ عَنْ لَوْنٍ ہَدَی کُلَّ مَسْلَکٍ

انجاب انکشف۔ والضباب ما یصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابۃ ترجمہ رنگ سیاہ بالونکا بسبب سفیدی سو کے جسنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کہر جاتے رہے۔

وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْوَجْہِ مِنْہُ حِرَابُ	وَفِی الْجِسْمِ نَفْسٌ لَا تَشِیْبُ بِشَیْبِہٖ

الحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہے جو جسم کے پیری سے پیر و ضعیف نہین ہوتا اگرچہ موتہہ کے سفید بال برچھی ہو جاوین یعنی تکلیف دیتی ہین۔

وَنَابٌ اِذَا لَمْ یَبْقَ فِی الْفَمِ نَابُ	لَہَا ظُفُرٌ اِنْ کَلَّ ظُفْرٌ اُعِدُّہٗ

اعدہ فی موضع جزم جواب الشرط - واختار سیبویہ فی المضاف الرفع فی موضع الجزم ترجمہ میرے نفس کے ایسے ناخن ہین
کہ اگر یہ ناخن موجودہ کند ہوجاوین تو مین انگوٹھا رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ موہنہ مین دانت نہ ہین یعنی
میری ہمت باوجود پیری قوی ہے -

یُغَیِّرُ مِنِّی الدَّهْرُ مَا شَاءَ غَيْرَهَا	وَاَبْلُغُ اَقْصَى الْعُمْرِ وَهِيَ كَعَابُ

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہود ترجمہ سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر
نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہونچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا -

وَاِنِّي لَنَجْمٌ تَهْتَدِي بِي صُحْبَتِي	اِذَا حَالَ مِنْ دُوْنِ النُّجُوْمِ سَحَابُ

ترجمہ جب شب تاریک مین جسمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیونکی رہنمائی کے لئے بمنزلہ ستارے کے ہون
یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون -

غَنِیٌّ عَنِ الْاَوْطَانِ لَا يَسْتَفِزُّنِي	اِلٰى بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ اِيَابُ

ترجمہ مین اوطان سے بے پرواہون جس شہر کو چھوڑکر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتے -

وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِيْسِ اِنْ سَامَحَتْ بِهِ	وَاِلَّا فَفِي اَكْوَارِهِنَّ عُقَابُ

الذملان ضرب من السیر ترجمہ اور مین بے پرواہون رفتار شتر ایسے سوا گروہ مجھے سہل انکاری کرین اور میسر آجاوین
تو مین اُنپر سوار ہوجاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہین یعنے
مین پیادہ چل پڑتا ہون -

وَاَصْدَى فَلَا اُبْدِي اِلَى الْمَاءِ حَاجَةً	وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْيَعْمَلَاتِ لُعَابُ

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار - ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط ترجمہ اور مین اُسوقت
کہ اونٹنیونپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دھاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین
مانگتا یعنے صابر ہون -

وَلِلسِّرِّ مِنِّي مَوْضِعٌ لَا يَنَالُهُ	نَدِيْمٌ وَلَا يُفْضِي اِلَيْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بھید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہے جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کرسکتا اور وہان تلک
شراب کا اثر بھی نہین پہونچسکتا باوجودیکہ وہ تمام بدنمین سرایت کرجاتا ہے - اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے -

وَلِلْخَوْدِ مِنِّي سَاعَةٌ ثُمَّ بَيْنَنَا	فَلَاةٌ اِلَى غَيْرِ اللِّقَاءِ تُجَابُ

الخود والجاریۃ الناعمۃ - وتجاب تقطع ترجمہ زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہمارے بیچ
جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہی - یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون -

وَمَا الْعِشْقُ إِلَّا غِرَّةٌ وَطَمَاعَةٌ ۔۔۔ يُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهُ فَيُصَابُ

الغرۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہے مگر ناتجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو ان بلاؤن کے روبرو پیش کرتا ہی سو وہ مصیبت پہونچایا جاتا ہے۔

وَغَيْرُ فُؤَادِي لِلْغَوَانِي رَمِيَّةٌ ۔۔۔ وَغَيْرُ بَنَانِي لِلرِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی۔ اوالرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ۔ وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کی سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا یاشیشہ ہاے شراب کی سواریان ہین اور مین انسے محترز ہون۔

تَرَكْنَا لِأَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ ۔۔۔ فَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزہ سنکے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سواب ہماری دل لگی نہین مگر نیزون سے

نُصَرِّفُهُ لِلطَّعْنِ فَوْقَ حَوَادِرٍ ۔۔۔ قَدِ انْقَصَفَتْ فِيهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

خوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الخدر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان والکعاب ہی النواشز فی اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گہاتے ہین گھوڑونپر جو زخمون کی کثرت سے گویا سن ہوگئے ہین یا گھوڑونپر جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین۔

أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ ۔۔۔ وَخَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا۔ والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیز رو نرم رفتار گھوڑونکا زین ہے جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات وطلب مرغوبات بآسانی ہوسکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہی جس سے طرح طرح کے معلومات حاصل ہوسکتے ہین۔

وَبَحْرٌ أَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِي لَهُ ۔۔۔ عَلَى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس۔ والخضم الکثیر الماء۔ والزخر تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابوالمسک دریائے کثیر الماء ہے یا خیر جلیس ابوالمسک دریائے مواج ہے کہ اسکو ہر دریا پر مواجی وقوت حاصل ہے۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتَّى كَأَنَّهُ ۔۔۔ بِأَحْسَنِ مَا يُثْنَى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہانتک کہ جو عمدہ تعریف اسکی کی جاتی ہے وہ اس سے ایسی کمتر ہوتی ہے کہ گویا اسپر عیب لگایا جاتا ہے۔

وَغَالَبَهُ الْأَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهُ ۔۔۔ كَمَا غَالَبَتْ بِيضَ السُّيُوفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اسکے مطیع ہوگئے جیساگردنین

صیقلدار تلوار کا مقابلہ کرتے ہین اور آخر کو اُس سے مغلوب ہو جاتے ہین ۔

وَاَکثَرُ مَا تَلقَی اَبَا المِسکِ بَذلَۃً	اِذَا لَم یَصُن اِلَّا الحَدِیدَ ثِیَابُ

الا الحدید مستثنا مقدم والتقدیر اذا لم یصن لا بدان الا الحدید فلما قدم المستثنی انصبہ ترجمہ اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیبا کی سے لڑنے والا تو اُسوقت دیکھے گا کہ جب بدنونکو کپڑے نہ بچا سکین مگر لوہا ۔ یعنی ممدوح اُسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا ۔

وَاَوسَعُ مَا تَلقَاہُ صَدرًا وَخَلفَہُ	رِمَاءٌ وَطَعنٌ وَالاَمَامَ ضِرَابُ

رماء مصدر رمیتہ رماء ترجمہ اور اُسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اُسوقت پائے گا کہ اُسکے پیچھے دشمنونکی تیر اندازی اور نیزہ بازی ہو اور اُسکے آگے شمشیر زنی ۔ غرض درصورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے ۔

وَاَنفَذُ مَا تَلقَاہُ حُکمًا اِذَا قَضَی	قَضَاءً مُلُوکُ الاَرضِ مِنہُ غِضَابُ

ترجمہ اور اُسکا حکم اُسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہون یعنی اُسوقت بھی اُسکے حکم کو کوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہے اور وقتونکا تو کیا ذکر ہے ۔

یَقُودُ اِلَیہِ طَاعَۃَ النَّاسِ فَضلُہُ	وَلَو لَم یَقُدہَا نَائِلٌ وَعِقَابُ

ترجمہ ممدوح کا فضل اور اُس کی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اُس تابعداری کو اُسکی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لاوین یعنی اگر اُسکی بخشش اور عذاب کا خوف ورجا دشمنون کو مطیع نکرے تو اُسکا فضل مطیع کر دیتا ہے

اَیَا اَسَدًا فِی جِسمِہِ رُوحُ ضَیغَمٍ	وَکَم اُسُدٍ اَروَاحُہُنَّ کِلَابُ

ترجمہ اے وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین ۔

وَیَا اٰخِذًا مِن دَہرِہِ حَقَّ نَفسِہِ	وَمِثلُکَ یُعطِی حَقَّہُ وَیُہَابُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت وسخاوت مین تجسا ہوگا اُسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اُسکا خوف کیا جاتا ہے ۔ دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہے ۔

لَنَا عِندَ ہٰذَا الدَّہرِ حَقٌّ یَلُطُّہُ	وَقَد قَلَّ اِعتَابٌ وَطَالَ عِتَابُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اُسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دراز یعنی اُسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھ پرواہ نہین ہے ۔

وَقَد تُحدِثُ الاَیَّامُ عِندَکَ شِیمَۃً	وَتَنعَمِرُ الاَوقَاتُ وَہِیَ یَبَابُ

الشیمۃ العادۃ ۔ والیباب الخراب الذی لیس بہ احد ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جور وجفا

کے بدلدیتا ہے اور مظلوموںکی اوقات غیر آباد آباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہو کہ تیری توجہ سی ہماری اوقات بھی اچھی ہوجاوین۔

وَالْمُلْكُ فَضْلَةٌ إِلَّا أَنْتَ	كَأَنَّكَ نَصْلٌ فِيهِ وَهُوَ قِرَابُ

القراب للسیف والسکین ہو الغشاء الذی یکون فیہ ترجمہ اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہی یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہو گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہو اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے۔

أَرَى لِي بِقُرْبِي مِنْكَ عَيْنًا قَرِيرَةً	وَإِنْ كَانَ قُرْبًا بِالْبِعَادِ يُشَابُ

الشوب الخلط ترجمہ مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن و احباب سی مخلوط ہے۔

وَهَلْ نَافِعِي أَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَيْنَنَا	وَدُونَ الَّذِي أَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہہ بات مجکو مفید ہے کہ حجاب مجھمین اور تجھمین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہوجاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھسے آرزو کرتا ہون حجاب رہین۔ الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہی یا خواہش حکومت۔

أُقِلُّ سَلَامِي حُبَّ مَا خَفَّ عَنْكُمُ	وَأَسْكُتُ كَيْمَا لَا يَكُونُ جَوَابُ

انتصب حب لانہ مفعول لہ ترجمہ مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمھارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھہ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيكَ فَطَانَةٌ	سُكُوتِي بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابُ

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین اور تجھہ مین غایت درجہ کے ایسے فراست ہے کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبرو بیان و خطاب ہے اب سمجھکر میری حاجت برار ہی کرنی چاہئے۔

وَمَا أَنَا بِالْبَاغِي عَلَى الْحُبِّ رِشْوَةً	ضَعِيفٌ هَوًى يُبْغَى عَلَيْهِ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراء وکسرہا و ہو ما یوخذ علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ مین محبت کی دوستی پر رشوۃ نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے۔

وَمَا شِئْتُ إِلَّا أَنْ أَدُلَّ عَوَاذِلِي	عَلَى أَنَّ رَأْيِي فِي هَوَاكَ صَوَابُ

ترجمہ اور یہہ جو مین طالب عطا ہون اُس سے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رائے تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہے

وَأُعْلِمُ قَوْمًا خَالَفُونِي فَشَرَّقُوا	وَغَرَّبْتُ أَنِّي قَدْ ظَفِرْتُ وَخَابُوا

ترجمہ اور یہہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب۔

جَرَى الْخُلْفُ إِلَّا فِيكَ أَنَّكَ وَاحِدٌ	وَأَنَّكَ لَيْثٌ وَالْمُلُوكُ ذِئَابُ

ترجمہ لوگون مین اختلاف پھیل گیا اگر تیرے معاملہ مین کہ تو یکتا ہے وبیشک تو شیر ہے اور اور بادشاہ بھیڑیئے پس اسپر سلو اتفاق ہی

ذِئَابًا فَلَمْ يُخْطِئ فَقَالَ ذُبَابُ	وَأَنَّكَ إِنْ قُوبِسْتَ صَحَّفَ قَارِئٌ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہون سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑیئے ٹھراسلئے جاوین اور پڑھنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مگس پڑھ لی تو وہ خطا پر نہو گا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہے اور وہ بجاے مگس شیر۔

وَمَدْحُكَ حَقٌّ لَيْسَ فِيهِ كِذَابُ	وَأَنَّ مَدِيحَ النَّاسِ حَقٌّ وَبَاطِلٌ

کذاب مصدر کالکذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ لوگون کی تعریف سچی بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہے جسمین جھوٹھ کی آمیزش نہین ہے۔

وَكُلُّ الَّذِي فَوْقَ التُّرَابِ تُرَابُ	إِذَا نِلْتُ مِنْكَ الْوُدَّ فَالْمَالُ هَيِّنٌ

ترجمہ جب تیری محبت مجھکو حاصل ہوگئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سواے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے وہ آخر کو مٹی ہوجاویگی کما قلت فی بعض قصائدی عش بالصبابۃ فاقد السلوان ہ فلھا البقاء وکل شئی فانی۔

لَهُ كُلَّ يَوْمٍ بَلْدَةٌ وَصِحَابُ	وَمَا كُنْتُ لَوْلَا أَنْتَ إِلَّا مُهَاجِرًا

ترجمہ اگر تو نہوتا تو مین نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری عنایات نے مجھکو پابند مصر بنا دیا۔

فَمَا عَنْكَ لِي إِلَّا إِلَيْكَ إِيَابُ	وَلٰكِنَّكَ الدُّنْيَا إِلَيَّ حَبِيبَةٌ

ترجمہ ولیکن تو میرے حق مین ساری پیاری دنیا ہے سو نہین تجھسے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہون تو تیری طرف [illegible] ہون تیری عملداری سب طرف ہے۔ وقال فی صباہ وقد رای جرذا مقتولا

أَسِيرُ الْمَنَايَا صَرِيعُ الْعَطَبْ	لَقَدْ أَصْبَحَ الْجُرَذُ الْمُسْتَغِيرُ

الجرذ الذکر من الفار۔ والمستغیر من یطلب الغارۃ علی مافی البیت ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موتونکا قیدی اور ہلاکی کا پچھاڑا ہوا ہوگیا [illegible] پڑا گیا۔

وَتَلَّاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلَ الْعَرَبْ	رَمَاهُ الْكِنَانِيُّ وَالْعَامِرِيُّ

تلاہ صرعہ ترجمہ ایک بنی کنانہ اور ایک بنی عامر کے شخص نے اس کے تیر مارا اور اسکو مونہہ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

فَأَيُّكُمَا غَلَّ حُرَّ السَّلَبْ	كِلَا الرَّجُلَيْنِ اتَّلَا قَتْلَهُ

ترجمہ دونون شخص اسکے قتل کے متولی ہوئے سو تم مین کس نے اسکا عمدہ اسباب چرالیا۔ بطور استہزا کہتاہے۔

فَإِنَّ بِهِ عَضَّةً فِي الذَّنَبْ	وَأَيُّكُمَا كَانَ مِنْ خَلْفِهِ

ترجمہ اور تم مین کون اسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اسکی دم مین دانت لگنے کے نشان ہین۔ استہزا کہتا ہے۔

وقال یہجو ضبۃ بن یزید العتبی وصرح بتسمیتہ فیہا لانہ کان لا یفہم التعریض کان جاہلاً وہذہ

القصیدۃ من اردی شعر المتنبی

مَا اَنْصَفَ الْقَوْمُ ضَبَّہْ	وَاُمَّہُ الطُّرْطُبَّہْ

الطرطبۃ المسترخیۃ الثدیین الطویلۃ **ترجمہ** لوگون نے ضبہ کا انصاف نکیا اور نہ اُسکی والدہ دراز اور ڈھیلی پستانکا قصہ اسکا یہہ ہے کہ ایک عرب نے اُسکے باپ کو قتل کیا اور اُسکی مان سے نکاح کر لیا۔ اور یہہ ضبہ اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا تھا۔ چنانچہ متنبی بھی اُسکے پاس کو گذرا تو اُس نے مہمانداری نکی اور اُسکوا ور اُسکے رفیقون کو ہمیشہ گالیان دیا کرتا تھا۔ سو اُسکے رفیقون نے ارادہ کیا کہ اُسکو اُسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دین اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے بکراہت درخواست منظور کے اور کہا جو کچھ کہا۔

رَمَوْا بِرَاسِ اَبِیْہِ	وَبَاکُوا الْاُمَّ غُلْبَہْ

الیوک بالیار نزو الحمار علی الاتان ویروی ناکوا ای جامعوا **ترجمہ** نا انصافی یہہ کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پھینکدیا اور زبردستی اُسکی مان پر چڑہ بیٹھے یا صحبت کی۔

فَلَا بِمَنْ مَاتَ فَخْرٌ	وَلَا بِمَنْ نِیْکَ رَغْبَہْ

ترجمہ سو اُسکو نہ اپنے باپ متوفے پر فخر ہے اور نہ ماکیساتھ جو جماع کی گئی ہے کچھ رغبت کہ اُسکو اس فعل سے روکے

وَاِنَّمَا قُلْتُ مَا قُلْتُ	رَحْمَۃً لَا مَحَبَّہْ

ترجمہ اور مینے جو کہا ہی نہین کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براہ رحم دلی ہے نہ بطور محبت

وَحِیْلَۃً لَکَ حَتّٰی	عُذِرْتَ لَوْ کُنْتَ تِیْبَہْ

تیبہ بمعنی تشعر وروی تیتہ **ترجمہ** اور یہہ جو مینے کہا ہے تیرے سگھڑ بھلائی کی لئی کہا ہی تا اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تجکو برا نکہین۔

وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْقَتْلِ	اِنَّمَا ہِیَ ضَرْبَہْ

ترجمہ باپ کی قتل سے تجکو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے۔ استہزاءً کہتا ہے۔

وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْغَدْرِ	اِنَّمَا ہِیَ سُبَّہْ

ترجمہ اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجکو کچھ پرواہ نہین۔

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ الْعَارِ	اَنَّ اُمَّكَ قَحْبَةٌ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہے تجکو کیا عار ہے۔

وَمَا يَشُقُّ عَلَى الْكَلْبِ	اَنْ يَكُوْنَ ابْنَ كَلْبَةٍ

ترجمہ کتے کو یہہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھہ نہین۔

مَا ضَرَّهَا مَنْ اَتَاهَا	وَاِنَّمَا ضَرَّ صُلْبَهُ

ترجمہ تیری اما سے جو صحبت کرتا ہے اُسکو کچھہ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہے ہان وہ شخص اپنی کمر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَمْ يَنِكْهَا وَلٰكِنْ	عِجَانُهَا نَاكَ زُبَّهُ

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اُس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اُس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُوْمُ ضَبَّةَ قَوْمٌ	وَلَا يَلُوْمُوْنَ قَلْبَهُ

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اُسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اُسپر ملامت کا کچھہ اثر نہین ہے۔

وَقَلْبُهُ يَتَشَهّٰى	وَيُلْزِمُ الْجِسْمَ ذَنْبَهُ

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اُسکے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَوْ اَبْصَرَ الْجِذْعَ شَيْئًا	اَحَبَّ فِي الْجِذْعِ صَلْبَهُ

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اس امر کو دوست رکھے کہ اُسکی کون شہتیر ہین ہو یعنی مایون ہے۔

يَا اَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا	وَاَلْيَنَ النَّاسِ رُكْبَةً

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اے وہ شخص کہ سب لوگونسے باعتبار زانو نرم ہے یعنی تجمین علت ابنہ اسقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہین۔

وَاَخْبَثَ النَّاسِ اَصْلًا	فِي اَخْبَثِ الْاَرْضِ تُرْبَةً

ترجمہ اور اے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنے مادر سب زمینون سے خبیث ہی یعنی تو خبیث الطرفین ہے۔

وَاَرْخَصَ النَّاسِ اُمًّا	تَبِيْعُ اَلْفًا بِحَبَّةٍ

ترجمہ اور اے بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہے۔

كُلُّ الْفُعُوْلِ سِهَامٌ	لِمَرْيَمٍ وَهِيَ جَعْبَةٌ

ترجمہ تمام بدکار زانیون کے کیر تیری مادر مریم کے لئے تیر ہین اور تیری مادر تیردان ۔

وَمَا عَلَى مَنْ بِهِ الدَّاءُ	مِنْ لِقَاءِ الْأَطِبَّةِ

ترجمہ کیا اعتراض ہوسکتا ہے بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علت ابنہ لاحق ہے اور بوطی تیری طبیب ہین بس انکی ملاقات ہین تجپر کچھہ اعتراض نہین ہوسکتا ۔

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوكٍ	وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَةٍ

الهلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھہ فرق نہین ہے تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہے ۔

يَا قَاتِلًا كُلَّ ضَيْفٍ	غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَةٌ

الضيح لبن يمزج بالماء ۔ والعلبة قدح من جلود يشرب فيه ترجمہ اے ہر مہمان قلیل المؤونتہ کے قاتل جسکو ایک پیالہ لسی کافی ہوسکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کہ اسکی جان کا دشمن ہو جاتا

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيقٍ	أَبَاتَكَ اللَّيْلُ جَنْبَهُ

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اسکے پہلو [illegible] کیونکہ تو اسکو صرف خوف لیے سے قتل کردیتا ہے ۔

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا	الَّذِي يُغَالِبُ رَبَّهُ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب ہووے یعنی یہہ [illegible] من الخلق

وَمَنْ يُبَالِي بِذَمٍّ	إِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَهُ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہو جاوے یعنی تو اسکا عادی ہوگیا ہے لہذا ملامت کی پروا نہین ہے ۔

أَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ	سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَةٍ

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظباء وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلَى نِسَائِكَ تَجْلُو	فُعُولُهَا مُنْذُ سَنَةٍ

السنۃ القطعۃ من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتونکے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین ۔

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ	وَالْأُحَيْرَاحُ رَطْبَةٌ

الاحیراح تصغیر احراح و ہو جمع حرح ويخفف على حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد انکے آلتونکو ایسے حالمین دیکھتی ہین کہ انکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہے کہ یہہ امر تجکو ناگوار نہین ہے ۔

وَكُلُّ عُرْمُولٍ بَغْلٍ	يَرَيْنَ يَحْسُدْنَ قُنْبَهُ

العزمول الایر من الانسان وغیرہ ۔ والقنب وعاء القضیب من ذوات الحوافی ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتے ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنا دین ۔

فَسَلْ فُؤَادَكَ يَا ضَبَّ	اَيْنَ خَلَّفَ عُجْبَهُ

ضبب ترخیم ضبۃ ترجمہ سو اے ضبہ اپنے دل سے پوچھ کہ اُسنے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا ۔

فَاِنْ يَخُنْكَ لَعَمْرِيْ	لَطَالَمَا خَانَ صَحْبَهُ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اُسنے لبہا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہے جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا ۔

وَكَيْفَ تَرْغَبُ فِيْهِ	وَقَدْ تَبَيَّنْتَ رُعْبَهُ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے ۔

مَا كُنْتَ اِلَّا ذُبَابًا	نَفَتْكَ عَنْهُ مَذَبَّهُ

ترجمہ تو نہین تھا اگر ایک مکھی کہ تجکو تکبر سے ایک چونری نے اوڑا دیا ۔

وَكُنْتَ تَفْخَرُ تِيْهًا	فَصِرْتَ تَضْرُطُ رَهْبَهُ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو دہشت کے مارے گوز لگانے لگا ۔ اور بعض روایت مین تنخر ہے یعنے ناک سے آواز نکالتا تھا ۔

وَاِنْ بَعُدْنَا قَلِيْلًا	حَمَلْتَ رُمْحًا وَحَرْبَهُ

ترجمہ اور اگر ہم تجھسے کچھ دور چلے جاتے ہین تو جھپاٹ نیزہ اُٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہوجاتا ہے ۔

وَقُلْتَ لَيْتَ بِكَفِّيْ	عِنَانَ جَرْدَاءَ شَطْبَهُ

الشطبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کے باگ ہو اور خوب روان ۔

اِنْ اَوْحَشَتْكَ الْمَعَالِيْ	فَاِنَّهَا دَارُ غُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کاموں سے گھبراتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہے

اَوْ اٰنَسَتْكَ الْمَخَازِيْ	فَاِنَّهَا لَكَ نِسْبَهْ

ترجمہ اور اگر رسوائی کے کاموں سے تو مانوس ہوا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین ۔

وَاِنْ عَرَفْتَ مُرَادِيْ	تَكَشَّفَتْ عَنْكَ كُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو اپنی سمجھ سے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھسے غم دور ہو جاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل و غدر کے اظہار سے یہہ ہے کہ کوئی مہمان تیرے پاس نجاوے۔ اور یہہ ہی تیری عمدہ غرض ہے۔

فَاِنْ جَهِلْتَ مُرَادِی	فَاِنَّهُ بِكَ اَشْبَهُ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نسمجھا تو یہہ تیری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل و کودن ہے۔

وقال یعزی اباشجاع عضد الدولة بعمتہ

آخِرُ مَا الْمَلِكُ مُعَزًّى بِهِ	هٰذَا الَّذِی اَثَّرَ فِی قَلْبِهِ

ترجمہ یہہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہے آخر ان غمونکا ہو جسکے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہی یعنی خدا کرے کہ اسکے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہونچی۔

لَا جَزَعًا بَلْ اَنَفًا شَابَهُ	اَنْ یَّقْدِرَ الدَّهْرُ عَلٰی غَصْبِهِ

ترجمہ یہہ اثر قلبی اُس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اسمین غیرت اور حمیت اس امر کی ملگئی ہے کہ زمانہ کو اُس کی چیز چھیننے پر قدرت ہے۔

لَوْ دَرَتِ الدُّنْیَا بِمَا عِنْدَهُ	لَاسْتَحْیَتِ الْاَیَّامُ مِنْ عَتْبِهِ

ترجمہ اگر دنیا کو اُس کے فضائل معلوم ہووین جو اُسکو حاصل ہین تو زمانہ اُس کے ناراض کرنے سے شرماوے اور آیندہ ناراض نہ کرے۔

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ اَنَّ الَّذِی	لَیْسَ لَدَیْهِ لَیْسَ مِنْ حِزْبِهِ

ترجمہ شاید زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہے بلکہ دور ہی وہ چیز اُسکے گروہ مین سے نہین ہے اسلئے اُسنے وہ چیز لیلی۔ یہہ اسلئے کہا کہ اُسکے پھوپھی بغداد مین مری تھی۔

وَاَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهُ	لَیْسَ مُقِیْمًا فِی ذُرَی عَضْبِهِ

الذری الکھف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ خیال کیا ہی کہ جسکا گھر بغداد من ہی وہ اُسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہے اسلئے اُسنے اُسکو لے لیا ورنہ یہہ امر ناممکن تھا۔

وَاَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ اَوْطَانُهُ	مَنْ لَیْسَ مِنْهَا لَیْسَ مِنْ صُلْبِهِ

الضمیر فی صلبہ راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ سمجھا کہ مرد کی ہم جد وہ ہین جو اُسکے وطنون مین رہتے ہین جو اُسکے وطن مین نہین ہین وہ اُسکے ہم نسب نہین ہین اسلئے تیری پھپھی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جسنے صدجاے بہا سے روایت کی اُسکے سوافق یہہ معنے ہونگے کہ مرد کی کنبہ کی حد اُسکے وطن ہین۔

فیجفلوا خوفا الی قربہ	اخاف ان یفطن اعداءہ

ترجمہ مجکو اس بات کا ڈر ہے کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن و امان ہے تو حادثات سے خوف کھاکر اُسکے پاس جلد چلے آوین تاکہ اُسکی پناہ مین مصائب سے بری ہوجاوین ۔

لا تقلب المضجع عن جنبہ	لا بد للانسان من ضجعۃ

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے ۔

وما اذاق الموت من کربہ	ینسیٰ بہا ما کان من عجبہ

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُس کا تکبر تھا اور جو موت نے اپنے بیچینی سے چکھایا ہے سب بھول جاوے گا ۔

نعاف ما لا بد من شربہ	نحن بنو الموتیٰ فما بالنا

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مرگئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضرور ہی یعنے جرعہ موت کو

علی زمان ہن من کسبہ	تبخل ایدینا بارواحنا

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہین کہ ہم اُنکو واپس ندین ۔

وھذہ الاجسام من تربہ	فھذہ الارواح من جوّہ

ترجمہ سو یہہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہین تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی جنس کی طرف رجوع کرے ۔

حسن الذی یسبیہ لم یسبہ	فلو فکر العاشق فی منتہی

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہے تو وہ اُسکو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو ۔

فشککت الانفس فی غربہ	لم یر قرن الشمس فی شرقہ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُسکی غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا ۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالے کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے ۔

موتۃ جالینوس فی طبہ	یموت راعی الضان فی جھلہ

ترجمہ بیٹیرین چرانیوالا اپنی حالت جہالت مین ایسا ہی مرتا ہے جیسا جالینوس مہارت طب مین غرض عالم وجاہل دونون برابر مرتے ہین۔

وَرُبَّمَا زَادَ فِی الْاَمْنِ عَلٰی سِرْبِہٖ	وَرُبَّمَا زَادَ عَلٰی عُمْرِہٖ

السرب ہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہو اور باوجود جہل اسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وَغَایَۃُ الْمُفْرِطِ فِیْ حَرْبِہٖ	کَغَایَۃِ الْمُفْرِطِ فِیْ سِلْمِہٖ

ترجمہ اور انجام اس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہو مثل انجام اس شخص کے ہے جو نہایت جنگجو ہو تو جزع وفزع کسی مصیبت پر مناسب نہین ہے

فُؤَادُہٗ یَخْفِقُ مِنْ رُعْبِہٖ	فَلَا قَضٰی حَاجَتَہٗ طَالِبٌ

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہو وہ اپنے مطلب مین کامیاب نہوجیو۔ کوتاہی کیونکہ وہ خطا پر ہے

کَانَ نَدَاہُ مُنْتَہٰی ذَنْبِہٖ	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِشَخْصٍ مَضٰی

ترجمہ مین خدا سے اس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہون جو مرگیا اس کا بڑا گناہ اس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت مین مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہین بلکہ ثواب ہے۔

کَاَنَّہٗ اَسْرَفَ فِیْ سَبِّہٖ	وَکَانَ مَنْ عَدَّدَ اِحْسَانَہٗ

ترجمہ اور جو شخص اس کے احسان شمار کرتا تھا وہ اس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اسنے نہایت درجہ کے دشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہین کرتا تھا۔

وَلَا یُرِیْدُ الْعَیْشَ مِنْ حُبِّہٖ	یُرِیْدُ مِنْ حُبِّ الْعُلٰی عَیْشَہٗ

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کامونکے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہین چاہتا تھا۔

وَیَجِدُ فِی الْقَبْرِ مِنْ صَحْبِہٖ	یَحْسَبُہٗ دَافِنُہٗ وَحْدَہٗ

ترجمہ اسکا دفن کرنے والا قبر مین اسے تنہا خیال کرتا ہے حالانکہ یہہ ہو کہ اسکے بزرگی قبر مین اسکے بعض مصاحبونمین ہے یعنی علاوہ مجد اور بھی اسکے مصاحب ہین مثل عفاف وسخاوغیرہ کے۔

وَیُسْتَرُ التَّانِیْثُ فِیْ حُجْبِہٖ	وَیُظْہِرُ التَّذْکِیْرُ فِیْ ذِکْرِہٖ

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتے تھے لہذا اسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اسکے پردونمین ہو مثل ستر وعفاف کے۔

فَقَالَ جَیْشٌ لِلْقَنَا لَبِّہٖ	اُخْتُ اَبِیْ خَیْرِ اَمِیْرٍ دَعٰی

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اسنے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرونسے کہا کہ اس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اسکے مطیع ہین۔

یا عضد الدولة من رکنها ۔۔۔ ابوه والقلب ابو لبه

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اسکے باپ کو قلب ٹھہرا کر کہتا ہی کہ اے بازو ایسی دولت کے کہ اسکا رکن اسکا باپ ہی اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا - چونکہ عقل دل سے افضل ہے اسلیئے ممدوح اسکے باپ سے افضل کہا -

ومن بنوه زین آبائه ۔۔۔ کأنها النور علی قضبه

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ اسکے بیٹے اسکے باپونکی زینت ہین گو یا وہ بیٹے شگوفہ ہین اسکی شاخون مین یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہین وہ اپنے اجداد کی زینت ہین - انکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہین ہے -

فخرا للدهر بت من اهله ۔۔۔ ومنجب اصبحت من عقبه

المنجب الذی یلد النجباء ترجمہ تو اس زمانہ کا جسکی تو اہل مین سے ہی اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اسکی اولاد مین سے ہے فخر ہو گیا -

ان الاسی القرن فلا تحیه ۔۔۔ وسیفک الصبر فلا تنبه

القرن ما قارنک وما ثلک فی السن او فی الحرب - ونبا السیف اذا لم یقطع - ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہی جو تجھے لڑنا چاہتا ہے سو تو اسکو زندہ مت چھوڑ - اور تیری تلوار صبر ہے تو اسکو مت اوچٹا یعنی وار خالی نجانے دے -

ما کان عندی ان بدر الدجی ۔۔۔ یوحشه المفقود من شهبه

الشہب جمع شہاب وہی الکواکب ترجمہ مین یہہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجھکو کہ مثل بدر ہے اسکے ستارونمین سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وحشت مین ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی مین ستارونکا محتاج نہین ہے -

حاشاک ان تضعف عن حمل ما ۔۔۔ تحمل السائر فی کتبه

ترجمہ مین تجھکو اسبات سے منزہ سمجھتا ہون کہ تو اس چیز کے اٹھانیسے عاجز ہو جاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطون مین اٹھالایا - تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہے -

وقد حملت الثقل من قبله ۔۔۔ فاغنت الشدة عن سحبه

السحب الجر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھہ اسی طرح اٹھالیا کہ شدت غم نے اسکو کھینچنے سے بے پرواکردیا - دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اوٹھہ نہین سکتی تو اسکو کھینچکر لیجاتے ہین -

یدخل صبر المرء فی مدحه ۔۔۔ ویدخل الاشفاق فی ثلبه

ثلبہ ثلبا اذا صاح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اسکی تعریف مین داخل ہے اور اسکا جزع فزع اسکے عیب مین -

مثلک یثنی الحزن عن صوبه ۔۔۔ ویسترد الدمع عن غربه

الصوب القصد والاصابة - والغروب مجاری الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے روکتا ہے -

اور آنسوؤن کو اپنی آنکھ سے لوٹاتا ہے۔

اِبِسۡمَا اِتَسۡلِیۡمِ اِلٰی رَبِّہٖ	اِیۡمَارٍ بِقُاءٍ عَلٰی فَضۡلِہٖ

ایا لغتہ فی اما ترجمہ یہہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کرنیکو۔

سِوَاکَ یَا فَرۡدًا بِلَا مُشۡبِہٖ	وَلَمۡ اَقُلۡ مِثۡلُکَ اَعۡنِیۡ بِہٖ

ترجمہ اور مینے جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہین کیونکہ تو بیمثل ہے اے یکتا بلا شبیہ کے۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

ثُمَّ امۡتُحِنۡتَ فَلَمۡ تَرۡجِعۡ اِلَی اَدَبِ	لَمَّا نُسِبۡتَ فَکُنۡتَ اِبۡنًا لِغَیۡرِ اَبٍ

ترجمہ جب تیرا نسب ملایا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے گئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا۔

مُشۡتَقَّةً مِنۡ ذَهَابِ الۡعَقۡلِ لَا الذَّهَبِ	سُمِّیۡتَ بِالذَّهَبِیِّ الۡیَوۡمَ تَسۡمِیَةً

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتمل ہے ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے۔

یَا اَیُّهَا اللَّقَبُ الۡمُلۡقٰی عَلَی اللَّقَبِ	مُلَقَّبٌ بِکَ مَا لُقِّبۡتَ وَیۡکَ بِہٖ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھپر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنے تیرے سبب سے لقب بدنام ہوگیا اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَہٗ کَسۡبُ خِنۡزِیۡرٍ وَخُرۡطُوۡمُ ثَعۡلَبٍ	لَحَا اللّٰہُ وَرۡدَانًا وَاُمًّا اَتَتۡ بِہٖ

لحا اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکے مادر پر جسنے اُسے جنا ہے لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہی اور ناک لومڑی کی۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی۔

عَلٰی اَنَّہٗ فِیۡہٖ مِنَ الۡاُمِّ وَالۡاَبِ	فَمَا کَانَ مِنۡہُ الۡغَدۡرُ اِلَّا دَلَالَةً

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہہ عیب اُسمین مادر و پدر سے ارث مین پہونچا ہی

فَیَا لُؤۡمَ اِنۡسَانٍ وَیَا لُؤۡمَ مَکۡسَبِ	اِذَا کَسَبَ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ هَنِ عِرۡسِہٖ

الہن کنایۃ عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کہاوے یعنی دیوث بنجاوے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر۔

أَهَذَا اللَّذَيَّا بِنْتُ وَرْدَانَ بِنْتُهُ	هُمَا الطَّالِبَانِ الرِّزْقَ مِنْ شَرِّ مَطْلَبِ

اللذيا تصغیر الذی - نبات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ نبات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل واستہزا کہتا ہے کہ کیا یہہ مردک وہ ہے شخص ہو کہ نجاست خوار کیڑا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرجسے اور کیڑا نجاست سے -

لَقَدْ كُنْتُ أَنْفِي الْغَدْرَ عَنْ تُوسِ طَيِّئٍ	فَلَا تَعْذُلَانِي رُبَّ صِدْقٍ مُكَذَّبِ

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہو اب جو وردان نے غدر کیا تو اے میرے دونون دوستو مجھپر ملامت نکرو - بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہے بنے طے غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہے کچھ اور الا بلا ہے -

وقال یہجو کافوراً - ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

وَأَسْوَدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِنْهُ فَضَيِّقٌ	نَخِيبٌ وَأَمَّا بَطْنُهُ فَرَحِيبُ

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ اُنکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر اُنکی توندڑی ہو یعنی بسیار خوار ہین -

أَعَدْتُ عَلَى مَخْصَاهُ ثُمَّ تَرَكْتُهُ	يُتَبَّعُ مِنِّي الشَّمْسَ وَهِيَ تَغِيبُ

ترجمہ مینے اُسکے خصی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصی کر دیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خصی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو اور ذلیل وخوار کر دیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھہ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا - منی الشمس بطور تجرید ہے جیسا رأیت من زید اسداً یعنی زید الیسا دلیر ہے کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا - منی الشمس کے یہہ معنی کہ نورانیت مجھمین ہقدر ہے کہ چاہو تو مجھہ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو - خلاصہ مصرعہ دوم یہہ ہو کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کیب کامیاب ہوسکتا ہے -

يَمُوتُ بِهِ غَيْظًا عَلَى الدَّهْرِ أَهْلُهُ	كَمَا مَاتَ غَيْظًا فَاتِكٌ وَشَبِيبُ

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کر دیا جیسا کہ اسی غصہ مین فاتک وشبیب مر گئے - فاتک جہ کا لقب بسبب غایت سخاوت وشجاعت کے مجنون تھا - ممدوح متنبی ہے جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہے - اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہے جو والی معرۃ النعمان تھا اُسنے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کر لیا تھا - اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول ہے عدوک مذموم بکل لسان ہے کیا ہی اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا - یہہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانتے تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ مین اشارہ کیا ہے۔

اِذَا مَا عَدِمتَ الاَصلَ وَالعَقلَ وَالنَّدیٰ	فَمَا لِحَیٰوۃٍ فِی جَنَابِکَ طِیبُ

ترجمہ جبکہ تونے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہہ امور تجھہ مین نہون تو تیری درگاہ مین زندگی اچھی نہین ہے۔

وقال فی صباہ لانسان قال لہ سلمت علیک ولم ترد علی السلام ولم یذکرہ الیضاصاحب التبیان

اَنَا عَاتِبٌ لِتَعَتُّبِکْ	مُتَعَجِّبٌ لِتَعَجُّبِکْ

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف آمیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر۔

اِذ کُنتُ حِینَ لَقِیتَنِی	مُتَوَجِّعًا لِتَغَیُّبِکْ

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھسے ملا مین تیرے غائب ہونیکے سبب دردمند تھا۔

فَشُغِلتُ عَن رَدِّ السَّلَامِ	وَکَانَ شُغلِی بِکْ

شغل عنہ اعرض عنہ وشغل بہ مال الیہ ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے رو گیا اور تجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیری ہی یاد مین لگ رہا تھا۔ **قال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر۔**

رَأَی خَلَّتِی مِن حَیثُ یَخفَی مَکَانُهَا	فَکَانَت قَذَی عَینَیهِ حَتَّی تَجَلَّتِ

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھہ کا کنک ہوگئی یہانتلک کہ دہ وفع ہوگئے اور کھل گئے۔ **قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالاً**

لَنَا مَلِکٌ لَا یَطعَمُ النَّومَ هَمُّهُ	مَمَاتٌ لِحَیٍّ اَو حَیَاۃٌ لِمَیِّتِ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اسکا قصد جبتلک پورا نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکھتا یعنی صاحب عزم قوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہے اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہے یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہے اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

وَیَکبُرُ اَن تَقذَی بِشَیءٍ جُفُونُهُ	اِذَا مَا رَأَتهُ خَلَّۃٌ بِکَ قَرَّتِ

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہے اسکو رد کرتا ہے کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہو کہ اسکی آنکھو مین کنک وخاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگ جاتی ہے۔

جَزَی اللہُ عَنِّی سَیفَ دَولَۃِ هَاشِمٍ	فَاِنَّ نَدَاہُ الغَمرَ سَیفِی وَدَولَتِی

الغمر الماء الکثیر ترجمہ خدا میری طرفسے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین۔ **وقال فے صباہ۔**

فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَنْ عَادَاكَ مَکْبُوتَا	أَنْصُرْ بِجُوْدِكَ أَلْفَاظاً تَرَكْتُ بِهَا

الکبت الاذلال ترجمہ تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جسکے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہے مدد کر یعنی بخشش زیادہ کر تا کہ مین تیری اور مدح کرون۔

وَذَا الْوَدَاعُ فَكُنْ أَهْلاً لِمَا شِيْتَا	فَقَدْ نَظَرْتُكَ حَتَّى حَانَ مُرْتَحَلٌ

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال ترجمہ کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سو اب توجس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہو جا یا تو دے یا محروم کر۔

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمعیل الاسدی

وَبِيضُ الْهِنْدِ وَهِيَ مُجَرَّدَاتُ	فَدَتْكَ الْخَيْلُ وَهِيَ مُسَوَّمَاتٌ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بہا ترجمہ گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیر ہای ہندی برہنہ تجھپر قربان ہوجاوین یعنی یہہ دونون چیزین فنا ہوجاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہے۔

وَقَدْ بَقِيَتْ وَإِنْ كَثُرَتْ صِفَاتُ	وَصَفْتُكَ فِي قَوَافٍ سَائِرَاتٍ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعرونمین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہوگئے مگر تیرے صفات ابتلک باقی ہین جو لکھے نہین گئین یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے۔

وَفِعْلُكَ فِي فِعَالِهِمِ شِيَاتُ	أَفَاعِيلُ الْوَرَى مِنْ قَبْلُ دُهْمٌ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیۃ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرۃ فی الادہم ترجمہ تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام اُن کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جداگانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام اُنکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین۔ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام اُنکے کامون کی زینت ہین۔ جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین۔

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

إِلَى الصِّفَاتِ بَعِيدٌ مَوْصُوفَاتُهَا	سِرْبٌ مَحَاسِنُهُ حُرِمْتُ ذَوَاتِهَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعۃ من الظباء والوحوش والقطا ترجمہ میری معشوقہ ایک گروہ عورتونکی ہے جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیونسے مین محروم ہون یعنی اُن تلک میری رسائی نہین ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھسے نزدیک ہے کہ مین انکی وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر اُن صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھسے دور ہین۔

أو فى فكنت إذا رميت بمقلتي ... بشرا رأيت أرق من عبراتها

ضمیر عبراتہا للمقلة واوفی ای اشرف من مکان عال - والبشر جمع بشرة و ہو ظاہر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہودج سے مجھے دیکھا - مین جب اُنکے ظاہر بدن کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھہ کے اشکونسے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا -

يستاق عيسهم أنيني خلفها ... تتوهم الزفرات زجر حداتها

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شترونکو ہنکاتا ہے سو وہ شتر میری نالونکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے -

فكأنها شجر بدت لكنها ... شجر جنيت المر من ثمراتها

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پہلونسے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے -

لا سرت من إبل لو اني فوقها ... لمحت حرارة مدمعي سماتها

سمات جمع سمة وہی العلامة - مدمعی اسے ویع مدمی ترجمہ اے شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجھپر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیر تو کیا ذکر ہے - معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین -

وحملت ما حملت من هذي المها ... وحملت ما حملت من حسراتها

ترجمہ کاش مین ان گاوان وحشی کا بوجہ اُٹھاتا جو تجھپر لادا گیا ہے اور کاش تو اُوٹھاتا وہ بوجہ اُنکے حسرتونکا جو مجھپر لادا گیا ہے معشوق کو گاو وحشی کے ساتھہ بوجہ خوبصورتی و حسن چشم تشبیہ دیتے ہین -

إني على شغفي بما في خمرها ... لأعف عما في سراويلاتها

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اُس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑہنیون مین پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پاجامون مین ہے - اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب ذکر اندام نہانی کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت مین سرابیلاتہا اس عیب سے پاک ہے - کیونکہ سربیل کی معنی قمیص کے ہین

وترى الفتوة والمروة والأبوة ... في كل مليحة ضراتها

الفتی الکریم یقال ہو فتی بین الفتوة والابوة الآباء والاعمام والخوولة والمروة الانسانیة ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیۃ کو ہر نمکین معشوقہ اپنے سوتین سمجھتی ہے یعنی یہہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہے -

هن الثلاث المانعاتي لذتي ... في خلوتي لا الخوف من تبعاتها

ترجمہ وہ ہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین نواحش سے بالطبع متنفر ہون -

ثَبَتَ الْجَنَانِ كَاَنِّیْ لَمْ آتِہَا	وَمَطَالِبٍ فِیْہَا الْہَلَاکُ اَتَیْتُہَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تھا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا مینے اُن کامون کو کیا ہی نہین ۔

اَقْوَاتَ وَحْشٍ کُنَّ مِنْ اَقْوَاتِہَا	وَمَقَانِبٍ بِمَقَانِبٍ غَادَرْتُہَا

المقنب ہو الجماعۃ من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بمدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانورونکے خوراک بنا دیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے ۔

اَیْدِیْ بَنِیْ عِمْرَانَ فِیْ جَبَہَاتِہَا	اَقْبَلْتُہَا غُرَرَ الْجِیَادِ کَاَنَّمَا

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف وہو ان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی وبمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنون کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیون پر چمک رہی ہین پیش کئے ۔ نعمتون کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہو

فِیْ ظَہْرِہَا وَالطَّعْنُ فِیْ لَبَّاتِہَا	اَلثَّابِتِیْنَ فُرُوْسَۃً کَجُلُوْدِہَا

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہسواری گھوڑون کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینون مین گھسے ہوئے ہون یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین ۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے ۔

وَالرَّاکِبِیْنَ جُدُوْدُہُمْ اُمَّاتِہَا	اَلْعَارِفِیْنَ بِہَا کَمَا عَرَفَتْہُمُ

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑون کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو ۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤن پر سوار ہوا کرتی تھی ۔ خلاصہ یہہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نو دولت نہین ہین ۔

وَکَاَنَّہُمْ وُلِدُوْا عَلٰی صَہَوَاتِہَا	فَکَاَنَّہَا نُتِجَتْ قِیَامًا تَحْتَہُمْ

الصہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ملے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتون پر پیدا کئے گئے ہین ۔

مِثْلُ الْقُلُوْبِ بِلَا سُوَیْدَاوَاتِہَا	اِنَّ الْکِرَامَ بِلَا کِرَامٍ مِنْہُمُ

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب اُنپر ایسے عمدہ سوار نہون مثل دلون کے ہین ۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دل مین ہوتا ہی نہو ۔ یا یون کہو کہ جب دو اشراف کی مجمع مین اُنکے اشراف نہون تو وہ مجمع مانند دل بی سویدا کے ہے ۔

وَالْمَجْدُ یَغْلِبُہَا عَلٰی شَہَوَاتِہَا	تِلْکَ النُّفُوْسُ الْغَالِبَاتُ عَلَی الْعُلٰی

ترجمہ بنے عمران ایسے نفوس مین کہ اورلوگونپر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی انکی نفسانی خواہشون پر غالب ہے

سُقِيَتْ مَنَابِتُهَا الَّتِي سَقَتِ الْوَرىٰ	بِيَدَيْ أَبِي أَيُّوبَ خَيْرُ نَبَاتِهَا

ترجمہ اجداد واصول بنی عمران کے جنہون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابوایوب بہترین اپنی اولاد کے ترو تازہ کردیا ہے ترو تازہ کئے جاوین یعنی خدا تعالی اجداد ابوایوب کا بھلا کرے کہ اُسنے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَيْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاهِبِ مَالِهِ	بَلْ مِنْ سَلَامَتِهَا إِلَى أَوْقَاتِهَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطاسے تعجب نہین ہے بلکہ اس سے کہ ان بخششون تلک یہہ کیونکہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہین۔

عَجَبًا لَهُ حَفِظَ الْعِنَانَ بِأَنْمُلٍ	مَا حِفْظُهَا الْأَشْيَاءَ مِنْ عَادَاتِهَا

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنی ہاتھہ مین کیونکر رکھتا ہی کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اُسکی عادتوں سے نہین

لَوْ مَرَّ يَرْكُضُ فِي سُطُورِ كِتَابَةٍ	أَحْصَى بِحَافِرِ مُهْرِهِ مِيمَاتِهَا

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کردے۔ وجہ تخصیص میم کی یہہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہہ ہی۔ اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر الہڑ ہوتا ہی ایسا قابو مین رکھتا ہی تو شائستہ گھوڑونکا کیا کہنا ہے۔

يَضَعُ السِّنَانَ بِحَيْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا	حَتَّى مِنَ الْآذَانِ فِي أَخْرَاتِهَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین۔

نَكَبُوا وَرَاءَكَ يَا ابْنَ أَحْمَدَ قُرَّحٌ	لَيْسَتْ قَوَائِمُهُنَّ مِنْ آلَاتِهَا

ضمیر الاتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو ما اتی علیہا خمس ستین۔ والنکبوا لخرور علی الوجہ ترجمہ اے احمد کی بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین او نچسال گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہونچ جاتے ہین ایسے حال مین منہ کے بل گرتے ہین کہ گویا انکی پائو اُنکے قابو مین نہین رہے۔ یہہ بطور مثل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ اور اسخیا تیری برابری نہین کرسکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اُٹھاتے ہین۔

رَعَدَ الْفَوَارِسُ مِنْكَ فِي أَبْدَانِهَا	أَجْرَى مِنَ الْعَسَلَانِ فِي قَنَوَاتِهَا

الرعد جمع رعدۃ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی ولرزہ زیادہ پھیلنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین۔

لَا خَلْقَ أَسْمَحُ مِنْكَ إِلَّا عَارِفٌ	بِكَ رَاءَ نَفْسَكَ لَمْ يَقُلْ لَكَ هَاتِهَا

را مقلوب رای کما یقال نار و نائی ترجمہ تجھسے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہے مگر وہ تیرا آشنا ساکہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجکو یہہ لکہا کہ تو مجکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص مجھسے زیادہ سخی ہر گویا اس نے تیری جان بے قیمت ہی تجکو بخشدی -

غَلَتَ الَّذِی حَسَبَ الْعُشُوْرَ بِآیَۃٍ	تَرْتِیلُکَ السُّوَرَاتِ مِنْ آیَاتِھَا

غلت فی الحساب خاصۃ و ہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ - والعشور اعشار القرآن - والترتیل التبیین و التحسین ترجمہ جس نے قران شریف کا تیرا پڑھنا سنا اور اسکو ایک معجزہ شمار کیا اُسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سورتونکو بوضاحت و تجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہے پس اُسمین دو معجزے ہوئے -

کَرَمٌ تَبَیَّنَ فِی کَلَامِکَ مَاثِلًا	وَیُبَیِّنُ عِتْقَ الْخَیْلِ فِی أَصْوَاتِھَا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنتا ہے وہ فوراً جان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑونکی عمدگی اُنکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہے -

أَعْیَادُ وَالِکَ عَنْ مَحَلٍّ نِلْتَہُ	لَا تَخْرُجُ الْأَقْمَارُ مِنْ ھَالَاتِھَا

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہے اُس سے تنزل تیرا ایسا دشوار ہے جیسا کہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا -

لَا نَعْذُلُ الْمَرَضَ الَّذِی بِکَ شَائِقٌ	أَنْتَ الرِّجَالَ وَشَائِقٌ عِلَّاتِھَا

الرجال منصوب بشائق وہو یعمل عمل الفعل وشاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اُس مرض کو جو تجھے ہے ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتا ہے اور اُنکی بیماریون کو بھی حاصل یہہ ہے کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہی لہذا قابل ملامت نہین ہے - متنبی اُسکی حالت مرض مین مدح کرتا ہے -

فَإِذَا نَوَتْ سَفَرًا إِلَیْکَ سَبَقْتَھَا	فَأَضَفْتَ قَبْلَ مُضَافِھَا حَالَاتِھَا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کرکے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو اُنسے آگے بڑھتا ہے اور قبل ضیافت مردان اُنکے حالات امراض کے ضیافت کر دیتا ہے یعنی اُنکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے -

وَمَنَازِلُ الْحُمَّی الْجُسُومُ فَقُلْ لَنَا	مَا عُذْرُھَا فِی تَرْکِھَا خَیْرَاتِھَا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ جسم مین تو ہمسے فرمائے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑدے تو اُسکا کیا عذر ہوگا - یعنی کچھ نہین -

أَعْجَبْتَھَا شَرَفًا فَطَالَ وُقُوفُھَا	لِتَأَمُّلِ الْأَعْضَاءِ لَا لِأَذَاتِھَا

ترجمہ تو نے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہو گئی تاکہ اُن اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہین بغور دیکھے - ورنہ اُسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہے -

وَبَذَلْتَ مَا عَشِقَتْہُ نَفْسُکَ کُلَّہُ	حَتَّی بَذَلْتَ لِھَذِہِ صِحَّاتِھَا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اُسکو تو نے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہان تلک کہ تو نے اپنی صحت اس بیماری کو بخشدی

حق الکواکب ان تزورک من عل	وتعودک الآساد من غاباتها

ترجمہ تارون کو لائق ہے کہ عالم بالاسے تیری زیارت کرین کیونکہ تو بھی بلند رتبہ ہے اور شیرون کو سزاوار ہے کہ اپنی بشیونسے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

والجن من ستراتها والوحش من	فلواتها والطیر من وکناتها

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پردونسے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلونسے اور پرندے اپنے گھونسلونسے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہونچتا ہے۔

ذکر الانام لنا فکان قصیدۃ	کنت البدیع الفرد من ابیاتها

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہے اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر دیکتا فرد ہے جیسا یہہ شعر اس قصیدہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔

فی الناس امثلۃ تدور حیاتها	کمماتها ومماتها کحیاتها

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر اُنکی زندگی مثل موت کے ہے اور مرنا اُنکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمی ہین کہ اُنکا مرنا جینا برابر ہے۔

هبت النکاح حذار نسل مثلها	حتی وفرت علی النساء بناتها

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوف سے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہان تلک کہ عورتون پر اُن کی بیٹیان مینے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھے رنگین مگر مینے اُنسے نکاح نکیا۔

فالیوم صرت الی الذی لو انه	ملک البریۃ لاستقل هباتها

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہونچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اُسکو بخشدے تب بھی اپنے بخششونکو کمتر سمجھے۔

مسترخص نظر الیه بما به	نظرت وعثرۃ رجله بدیاتها

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہہ معاملہ ارزان ہے اور اُسکے پانو کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کے دیتونکے سے ہے۔ **وقال یمدح سیف الدولۃ وهو یسایرہ**

لهذا الیوم بعد غد اریج	ونار فی العدو لها اجیج

الاریج والارج الریح الطیبۃ۔ والاجیج تلهب النهار ترجمہ اس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی مژدہ فتح۔ اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

تبیت بها الحواضن آمنات	وتلغی فی مسالکها الحجیج

الحواضن هی اللاتی فی حضانتہ اولادهن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتے ہین بیدو قتل

بجز نف ہوجاوینگے اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے۔

فلا زالت عداتك حيث كانت	فرائس ايها الاسد المهيج

المہیج ہو الذی اہاجہ غیرہ ترجمہ اے چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین۔

عرفتك والصفوف معبئات	وانت بغير سيفك لا تعيج

لا تعیج ای ما تبالی ترجمہ مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور تو سوا ہی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہین کرتا تھا متنبی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم مین تھا۔ اُسنے سیف الدولہ کو لشکر کے صفوفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچان لیا یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہے۔

ووجه البحر يعرف من بعيد	اذا يسجو فكيف اذا يموج

یسجو یسکن دیدوم ترجمہ دریا تو جب ٹہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دے۔

بارض تهلك الاشواط فيها	اذا ملئت من الركض الفروج

الاشواط جمع شوط وہو القدم۔ والفروج ما بین القوائم والبا رمتعلقہ بتجاول فے الشعر الاتی ترجمہ اس زمین مین کہ چلنے والے کے قدم اُسکی وسعت کے سبب فنا ہوجاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پُر کئے جاوین۔

تحاول نفس ملك الروم فيها	فتفديه رعيته العلوج

العلوج جمع علج وہو کافر العجم ترجمہ ایسی زمین مین تو روم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہو سو اُسکی کافر رعیت اُسپر فدا ہوجاتے ہین اور وہ مقتول ومخذول ہوتے ہین۔

ابالغمرات توعدنا النصارى	ونحن نجومها وهي البروج

الغمرات الشدائد ترجمہ کیا نصارے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہہ ہے کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ بروج ہین جیسے ستارے بروج کو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

وفينا السيف حملته صدوق	اذا لاقى وغارته لجوج

اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہو بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لپٹری ہی کہ بے استیصال رکتی ہی نہین

نعوذه من الاعيان باسا	ويكثر بالدعاء له الضجيج

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ مین دیتے ہین نجوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت وسخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایک غل رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہین۔

رضينا والدمستق غير راض	بما حكم القواضب والوشيج

القواضب جمع قاضب ہو السیف القاطع - والوشیج الرماح ترجمہ ہم شمشیر ہائے بران اور نیزونکے فیصلہ پر راضی ہین مگر دمستق راضی نہین ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہہ دونون میری شکست کا حکم کرین گے -

فَاِنْ یُقْدِمْ فَقَدْ زُرْنَا سَمَنْدُو	وَاِنْ یُحْجِمْ فَمَوْعِدُنَا الْخَلِیْجُ

سمندو من بلاد الروم فی اولہا والخلیج نہر عند قسطنطنیۃ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہوجاوینگے اور اگر ہوٹا تو اُسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اُسکی عملداری کی حد ہے - **وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فتعتب علیہ**

یُحْیِی ابْتِسَامُ مِنْکَ یُحْیِی الْقَرَائِحُ	وَتَقْوٰی مِنَ الْجِسْمِ الضَّعِیْفِ الْجَوَارِحُ

القرائح جمع قریحۃ وہی الطبیعۃ ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہوجاتی ہین اور جسم ناتوان کے اعضا قوی ہوجاتے ہین -

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَقْضِیْ حُقُوْقَکَ کُلَّہَا	وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُرْضِیْ سِوٰی مَنْ تُسَامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کر کے تجھے راضی کرے اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے -

وَقَدْ تَقْبَلُ الْعُذْرَ الْخَفِیَّ تَکَرُّمًا	فَمَا بَالُ عُذْرِیْ وَاقِفًا وَّهُوَ وَاضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کرلیتا ہے سو کیا حال ہے میرے عذر کا کہ وہ واضح ہے قبول نہین ہوتا حالانکہ وہ باسید پذیرائی کھڑا ہے -

وَاِنَّ مُحَالًا اِذْ بِکَ الْعَیْشُ اَنْ اَرٰی	وَجِسْمُکَ مُعْتَلٌّ وَّ جِسْمِیْ صَالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہے بیشک یہہ محال ہے کہ مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست ہے

وَمَا کَانَ تَرْکِی الشِّعْرَ اِلَّا لِاَنَّہٗ	تَقْصُرُ عَنْ وَصْفِ الْاَمِیْرِ الْمَدَائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کے حق تعریف سے کوتاہ ہین اسلئے شعر کہنے مین دیر ہوئی - **وقال لرجل بلغہ عن قوم کلاما**

اَنَا عَیْنُ الْمُسَوَّدِ الْجَحْجَاحِ	ھَیَّجَتْنِیْ کِلَابُکُمْ بِالنُّبَاحِ

المسود الذی جعلہ الناس سیدالہم والجحجاح السید العظیم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا مین وہ سب ہون مگر تمہارے کتون نے بھونککر مجکو برانگیختہ کیا ہے یعنی غضبناک -

اَیَکُوْنُ الْہِجَانُ غَیْرَ ہِجَانٍ	اَمْ یَکُوْنُ الصُّرَاحُ غَیْرَ صُرَاحِ

الہجان من الابل البیض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہوسکتا ہے یا خالص غیر خالص - یعنی مجکو کسی کی ہجو سے ضرر نہین پہونچ سکتا -

بجھلونی فان عمرت قلیلا	لتنبئنی لھم صدور الرماح

وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھ اور دنون تک مین زندہ رہا تو انکو میرا نسب نیزونکے سر تبلا دینگے ۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جللا کما بی فلیک التبریح	اغذاء ذا الرشا الاغن الشیح

جللا خبر کان مقدم علیہ ۔ والتبریح الشدۃ ۔ والجلل الامر العظیم ۔ والرشا ولد الظبیۃ والاغن الذی فی صوتہ غنۃ وھو صوت من الخیشوم والاستفھام انکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کما بی ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہے کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت و مصیبت میری ہا اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایک بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو بچہ حسین وخوشنما ہے مبتلا ہون پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہے یعنی براہ ناز وادا ناک مین سے آواز نکالتا ہے گیاہ شیح ہے بلکہ یہہ نہین ہے اُسکی غذا تو قلوب اور ابدان عشاق ہے پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہونچے ۔

لعبت بمشیتہ الشمول وجردت	صنما من الاصنام لولا الروح

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایک کھیل وتماشا کر دیا ہے یا شراب اُسپر محیط ہوگئی ہے کہ وہ مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو سنجلہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کر دیا ہے اگر اُسمین روح نہوتے تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتے ۔

ما بالہ لاحظتہ فتضرجت	وجناتہ وفؤادی المجروح

تضرجت احمرت خجلا ترجمہ اُس آہو بچہ کا کیا حال ہے کہ مینے اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسار شرم سے سرخ ہوگئے باوجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہونچایا اور حال یہہ ہے کہ میرا دل زخمی ہوگیا یعنی یہہ عجیب تماشا ہے ۔

ورما وما رمتا یداہ فصابنی	سھم یعذب والسھام تریح

صاب السھم تصدہ واصابہ وقولہ ما رمتا یداہ الوجہ ان یقول رمت یداہ ولکنہ علی لغۃ من قال اکلونی البراغیث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر نگاہ مارا کہ اُسکو اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہر وقت عذاب دیتا ہے ۔ اور اور تیر تو قتل کرکے راحت بخشتی ہین ۔

قرب المزار ولا مزار وانما	یغدو الجنان فنلتقی ویروح

ترجمہ ملاقات قریب ہوگئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح وشام جاتا ہے اور خیالی ملاقات اس سے ہوجاتی ہے ۔ یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون لمجاتا ہون ۔ اللہ در القائل سع دلکے آئینہ مین ہے تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

وَفَشَتْ سَرَائِرُنَا اِلَيْكَ وَشَفَّنَا	تَعْرِيضُنَا فَبَدَا لَكَ التَّصْرِيحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بھید تجھکو ظاہر ہوگئے اور جنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُسنے ہمکو لاغر کردیا سو یہہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضھم۔ ے بتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن زردی رنگ رخ و خشکی لب راچہ علاج ۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُولُ تَقَطَّعَتْ	نَفْسِي أَسًى فَكَأَنَّهُنَّ طُلُوحُ

الحمول الاحمال علی الابل والمراد ہہنا الابل التی حملتہا۔ والطلاح جمع طلح و ہو شجر اسفلہ دقیق واعلاہ کالقبۃ ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی۔ سو وہ شتران ہودج بردار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے۔

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيبِ مَحَاسِنًا	حُسْنُ الْعَزَاءِ وَقَدْ جُلِينَ قَبِيحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیاں ظاہر کردین کہ جب وہ ظاہر ہوئین تو صبر جمیل قبیح ہوگیا۔ کیا عمدہ شعر ہے

فَيَدٌ مُسَلِّمَةٌ وَطَرْفٌ شَاخِصٌ	وَحَشًا يَذُوبُ وَمَدْمَعٌ مَسْفُوحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھہ سلام کرتا ہوا اور آنکھہ حیران کہلی کی کہلی اور اعضائے باطن گلے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

يَجِدُ الْحَمَامُ وَلَوْ كَوَجْدِي لَانْبَرَى	شَجَرُ الْأَرَاكِ مَعَ الْحَمَامِ يَنُوحُ

انبری اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اُسکا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالان ہے کبوتر کے ساتھہ رونا شروع کردے۔

وَأَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشِّمَالُ بِرَاكِبٍ	فِي عَرْضِهِ لَأَنَاخَ وَهِيَ طَلِيحُ

الامق الطویل۔ والوخد ضرب من السیر واراد ہہنا اسرعت۔ والطلیح المعیی ترجمہ اور بہت ایسے دشت وسیع مین اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض مین بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اُتر پڑے ایسے حال مین کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے۔

نَازَعْتُهُ قُلُصَ الرِّكَابِ وَرَكْبُهَا	خَوْفَ الْهَلَاكِ حُدَاهُمُ التَّسْبِيحُ

قلص الرکاب ہی الفتیۃ من الابل ترجمہ ایسے دشت سے مینے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوار گذاری کے کسی کو چلنے ندین اور شتر اُسکو طے کرنا چاہتے تھے خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے

شترونکو اُسمین روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

لَوْ لَا الْاَمِیْرُ مُسَاوِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ	مَا جُشِّمَتْ خَطَرًا وَرُدَّ نَصِیْحُ

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد یعنی میرا مقصد نہوتا تو شتر ایسے پرخطر راہ کی تکلیف نہ دئے جاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تھا روکا جاتا -

وَمَتَی وَنَتْ وَاَبُو الْمُظَفَّرِ اَمُّهَا	فَاُتَاحَ لِی وَلَهَا الْحِمَامُ مُتِیْحُ

ونت قصرت وفترت - وامها قصدہا - واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سستی کرین کہ اُسکا مقصد ابو المظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے لئے اور شترون کے لئے موت مقدر کردے یعنی ہم دونون مرجاوین -

شِمْنَا وَمَا حَجَبَ السَّمَاءَ بُرُوْقَهُ	وَحَرًی یَجُوْدُ وَمَا مَرَتْهُ الرِّیْحُ

شمنا نظرنا الی سحابۃ این یمطر - وحری حقیق - ومرتہ استدرتہ ترجمہ سخائے ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہے یعنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برستا ہے اور ممدوح لائق اسکے ہے کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوے یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہہ کہ اُسکا ابر حسن آسمان کو ہمیشہ پوشیدہ کردیتا ہے دوسرا یہہ کہ جب تلک ہوا اُسکو رقیق نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہہ دونون عیب نہین ہین -

مَرْجُوُّ مَنْفَعَةٍ مَخُوْفُ اَذِیَّةٍ	مَغْبُوْقُ كَاْسِ مَحَامِدٍ مَصْبُوْحُ

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق وہو آخر النہار - والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح وشام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت ممدوح ہے

حَنِقٌ عَلَی بِدَرِ اللُّجَیْنِ وَمَا اَتَتْ	بِاِسَاءَةٍ وَعَنِ الْمُسِیْءِ صَفُوْحُ

ترجمہ چاندی کی تھیلیونپر وہ خفا ہے حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑونکو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہے آتے ہی سائلونکو دے ڈالتا ہے گویا انپر خفا ہے اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہے -

لَوْ فَرَّقَ الْكَرَمَ الْمُفَرِّقَ مَالَهُ	فِی النَّاسِ لَمْ یَكُ فِی الزَّمَانِ شَحِیْحُ

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہے لوگونمین تقسیم کردے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے -

اَلْغَتْ مَسَامِعُهُ الْمَلَامَ وَغَادَرَتْ	سِمَةً عَلَی اَنْفِ اللِّئَامِ تَلُوْحُ

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت ملامت گران سخاوت کو لغو کردیا یعنی اُنکی نہین سنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کردیا جو ہر وقت اُنکے چہرونپر عیان ہین -

هٰذَا الَّذِی خَلَتِ الْقُرُوْنُ وَذِكْرُهُ	وَحَدِیْثُهُ فِی كُتْبِهَا مَشْرُوْحُ

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گذر گئے اور اُسکا ذکر وحدیث زمانونکی کتابون مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخا وسخاوت کتب مین لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی ممدوح ہے کہ وہ فرد کامل اسخیا ہے یا یہہ معنی کہ قرن گزر جاوینگے کہ تیری سخاوت وسیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی ۔

اَلْبَابُنَا بِجَمَالِهِ مَبْهُوْرَةٌ	وَسَحَابُنَا بِنَوَالِهِ مَفْضُوْحُ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین - اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے ۔

يَغْشَى الطِّعَانَ فَلَا يَرُدُّ قَنَاتَهُ	مَكْسُوْرَةً وَمِنَ الْكُمَاةِ صَحِيْحُ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہے سو جب کوئی دلیر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہین جاتا تب تک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی وکثرت نیزہ زنی ٹوٹا یا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہوجاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہے ۔

وَعَلَى التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ	وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْعَجَاجِ مُسُوْحُ

المجاسد جمع مجسد وہو المصبوغ بالزعفران - والمسوح المعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سرخ زعفرانی بچھا ہوا ہے اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کنبل یا ٹاٹ ۔

يَخْطُو الْقَتِيْلَ إِلَى الْقَتِيْلِ أَمَامَهُ	رَبُّ الْجَوَادِ وَخَلْفَهُ الْمَبْطُوْحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہے بسبب کثرت کشتگان کے جو میدان پر ہے اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے - غرض بیان کثرت مقتولین ہے ۔

فَمَقِيْلُ حُبِّ مُحِبِّهِ فَرِحٌ بِهِ	وَمَقِيْلُ غَيْظِ عَدُوِّهِ مَقْرُوْحُ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُسکے دشمن کا زخمی ۔

يُخْفِي الْعَدَاوَةَ وَهِيَ غَيْرُ خَفِيَّةٍ	نَظَرُ الْعَدُوِّ بِمَا أَسَرَّ يَبُوْحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے ۔

يَا ابْنَ الَّذِيْ مَا ضَمَّ بُرْدٌ كَابْنِهِ	شَرَفًا وَلَا كَالْجَدِّ ضَمَّ ضَرِيْحُ

ترجمہ اے اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُسکے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُسکے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے ۔

نَفْدِيْكَ مِنْ سَيْلٍ إِذَا سُئِلَ النَّدَى	هَوْلٍ إِذَا اخْتَلَطَا دَمٌ وَمَسِيْحُ

ہول صفت لسیل - وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کا کلونی البراغیث - والمسیح العرق ترجمہ ہم تجھپر قربان

کہ جب تجھسے بخشش طلب کیجاوے تو تو مانند سیل ہے اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینا ملجاوین دشمنوں کے لئے ہول ہے

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَمْ يَكُنْ لَكَ سَاحِلٌ	اَوْ كُنْتَ غَيْثًا ضَاقَ عَنْكَ اللَّوْحُ

اللوح الهواء ما بين السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپید کنار ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہوجاتے ہین۔

وَخَشِيْتُ مِنْكَ عَلَى الْبِلَادِ وَاَهْلِهَا	مَا كَانَ اَنْذَرَ قَوْمَ نُوْحٍ نُوْحُ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق وطوفان کا۔

عَجْزٌ بِحُرٍّ فَاقَةٌ وَوَرَاءَهُ	رِزْقُ الْاِلٰهِ وَبَابُكَ الْمَفْتُوْحُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جبکہ اُسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہے۔

اِنَّ الْقَرِيْضَ شَجٍ بِعِطْفِيْ عَائِذٌ	مِنْ اَنْ يَكُوْنَ سِوَاءَكَ الْمَمْدُوْحُ

سواک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت ۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سواے کوئی اور ممدوح ہو۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے۔

وَذَكِيُّ رَائِحَةِ الرِّيَاضِ كَلَامُهَا	يَبْغِي الثَّنَاءَ عَلَى الْحَيَا فَتَفُوْحُ

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتے ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے۔

جُهْدُ الْمُقِلِّ فَكَيْفَ بِابْنِ كَرِيْمَةٍ	تُوْلِيْهِ خَيْرًا وَاللِّسَانُ فَصِيْحُ

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مفلس کی سی کوشش ہے یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہے لہذا اُس غریب سے سوائے خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جسکا تو بھلا کرتا ہے و مال بخشتا ہے اور اُسکی زبان فصیح ہے وہ کسطرح تجھسے محسن کا شکر و تعریف بجا نہ لاوے

وقال فی صورۃ جاریۃ

جَارِيَةٌ مَا لِجِسْمِهَا رُوْحُ	بِالْقَلْبِ مِنْ حُبِّهَا تَبَارِيْحُ

ایک چھوکری ہے جسکے جسم مین روح نہین ہے اور دلمین اُسکی محبت سے سوزشین ہین۔

فِيْ كَفِّهَا طَاقَةٌ تُشِيْرُ بِهَا	لِكُلِّ طِيْبٍ مِنْ طِيْبِهَا رِيْحُ

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھہ مین ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوئے خوش پہونچتی ہے۔

سَأَشْرَبُ كَأْسَ مِنْ إِشَارِهَا	وَدَمْعُ عَيْنِي فِي الْخَدِّ مَسْفُوحُ

ترجمہ اب مین جام شراب اُسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھ کے آنسو رخسارہ پر جاری ہین کیونکہ مین شراب سے مغموم ہون

وَأَرَادَ الانْصِرَافَ مِنْ عِنْدِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ فَقَالَ

يُقَاتِلُنِي عَلَيْكَ اللَّيْلُ جِدًّا	وَمُنْصَرَفِي لَهُ أَمْضَى السِّلَاحِ

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھسے رات سخت جنگ کرتی ہے یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اُسکا چلتا ہتھیار ہے یعنی اسی سے اُسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

لِأَنِّي كُلَّمَا فَارَقْتُ طَرْفِي	بَعِيدٌ بَيْنَ جَفْنِي وَالصَّبَاحِ

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھہ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہوجاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا رہونگا

وَذَكَرَ وَقْعَةً وَمَا فِيهَا مِنَ الْقَتْلَى فَاسْتَهْوَلَ ذَلِكَ

أَبَاعِثَ كُلِّ مَكْرُمَةٍ طَمُوحِ	وَفَارِسَ كُلِّ سَلْهَبَةٍ سَبُوحِ

الطموح الشاخص البصر تکبرا۔ والسلہبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اے ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لنبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وَطَاعِنَ كُلِّ نَجْلَاءٍ غَمُوسٍ	وَعَاصِي كُلِّ عَذَّالٍ نَصِيحِ

النجلاء الواسعۃ التی تغمس صاحبہا فی الدم فی غموس ترجمہ اور اے ہر زخم وسیع خون مین تر کرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اے ہر ملامت گر ناصح کے جو دربارہ کثرت سخا و شجاعت ملامت کرتا ہی نا فرمانی کرنیوالے۔

سَقَانِي اللهُ قَبْلَ الْمَوْتِ يَوْمًا	دَمَ الْأَعْدَاءِ مِنْ جَوْفِ الْجُرُوحِ

ترجمہ خدا ایکبار روز قبل موت تیرے دشمنونکا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وَقَالَ وَأَرْسَلَ أَبُو الْعَشَائِرِ بَازِيًا عَلَى حَجَلَةٍ فَأَخَذَهَا فَقَالَ

وَطَائِرَةٍ تَتَبَّعُهَا الْمَنَايَا	عَلَى آثَارِهَا زَجِلُ الْجَنَاحِ

من رفع زجل فہو علی الابتداء الخبر الجار والمجرور متعلق بالاستقرار۔ ونصبہ علی الحال والحجلۃ فارسیہا کبک ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہین کہ موت اُسکا پیچھا کر رہی ہے اُسکے نشانہائے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پرون سے

بسبب تیز پری کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

كَأَنَّ الرِّيشَ مِنْهُ فِي سِهَامٍ	عَلَى جَسَدٍ تَجَسَّمَ مِنْ رِيَاحِ

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر ہین لگے ہوئے ہین بسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر بسبب ہلاک ہین اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہواؤنسے مجسم ہوا ہے تعریف سرعت رفتار کرتا ہے۔

كَأَنَّ رُؤُسَ أَقْلَامٍ غِلَاظًا	مُسِحْنَ بِرِيشِ جُؤْجُؤِهِ الصِّحَاحِ

ترجمہ گویا موٹے سر قلمونکے اُسکے سینہ کی زوار اور پرونسے پونچھے گئے ہین۔ بازکی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

فَأَقْعَصَهَا بِحُجْنٍ تَحْتَ صُفْرٍ	لَهَا فِعْلُ الْأَسِنَّةِ وَالرِّمَاحِ

القعص دق العنق۔ والحجن بالتحریک الاعوجاج۔ والاسنة جمع سنان و ہو حدید راس الرمح والرماح جمع رمح و ہو الذی یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخنونسے جو نیچے زرد رنگ کے پنجو نکے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

فَقُلْتُ لِكُلِّ حَيٍّ يَوْمُ مَوْتٍ	وَإِنْ حَرَصَ النُّفُوسُ عَلَى الْفَلَاحِ

الفلاح البقاء۔ جب یہہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کیلئے ایک دن موت کا ہے اگرچہ جانین بقا کے حریص ہون۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ویرثی ابن عمہ تغلب ابا وائل

مَا سَدِكَتْ عِلَّةٌ بِمَوْلُودِ	أَكْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنِ دَاوُدِ

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفی سب بیمارون سے افضل تھا۔

يَأْنَفُ مِنْ مِيتَةِ الْفِرَاشِ وَقَدْ	حَلَّ بِهِ أَصْدَقُ الْمَوَاعِيدِ

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اُسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہے۔ چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا۔

وَمِثْلُهُ أَنْكَرَ الْمَمَاتَ عَلَى	غَيْرِ سُرُوجِ السَّوَابِحِ الْقُودِ

السوابح جمع سابحۃ او سابح و ہو الشدید الجری کانہ یسبح فی جریہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوائے سبکر و طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہین کرتے یعنی لڑائی مین۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہے کہ اُسمین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو یا افسوس مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون۔ یعنی فراش پر۔

بَعْدَ عِثَارِ الْقَنَا بِلَبَّتِهِ	وَضَرْبِهِ اَرْؤُسَ الصَّنَادِيدِ

الصناديد السادۃ ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیرے اسکے سینے سے لگ کر پسلیان اور بعد اسکے کہ اُسنے سرہائی سرداران تلوار سے اوڑادئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین ۔

وَخَوْضِهِ غَمْرَ كُلِّ مَهْلَكَةٍ	لِلذِّمْرِ فِيهَا فُؤَادُ رِعْدِيدِ

الذمر الشجاع ۔ والرعدید الجبان ۔ وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت تر جائے ہلاک مین جسمین ہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہوجاوے بسبب خوف موت کے ۔

فَاِنْ صَبَرْنَا فَاِنَّنَا صُبُرٌ	وَاِنْ بَكَيْنَا فَغَيْرُ مَرْدُودِ

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاویگا ۔

وَاِنْ جَزِعْنَا لَهُ فَلَا عَجَبٌ	ذَا الْجَزْرُ فِي الْبَحْرِ غَيْرُ مَعْهُودِ

الجزر ہو رجوع ماء البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اُسکے لئے جزع وفزع کرین تو کیا عجب ہے کیونکہ اسطرح کا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہے ۔ یعنی یہہ نہایت بڑا جزر ہی ۔

اَيْنَ الْهِبَاتُ الَّتِي يُفَرِّقُهَا	عَلَى الزَّرَافَاتِ وَالْمَوَاحِيدِ

الزرافات الجماعات ۔ والمواحید جمع موحد وہو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکے دُکے کو دیتا تھا یعنی یہہ اُسکی موت کے سبب معدوم ہوگئین ۔

سَالِمُ اَهْلِ الْوِدَادِ بَعْدَهُمُ	يَسْلَمُ لِلْحُزْنِ لَا لِتَخْلِيدِ

ترجمہ اُنکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہے وہ اُنکے غم کے واسطے جیتا رہا ہی نہ ہمیشہ جینے کے واسطے ۔

فَمَا تُرَجِّي النُّفُوسُ مِنْ زَمَنٍ	اَحْمَدُ حَالَيْهِ غَيْرُ مَحْمُودِ

الاستفہام انکاری ترجمہ سو جانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے ۔

اِنَّ نُيُوبَ الزَّمَانِ تَعْرِفُنِي	اَنَا الَّذِي طَالَ عَجْمُهَا عُودِي

العجم العض ترجمہ بیشک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کر لیا ہے کہ وہ سخت ہے ۔

وَفِيَّ مَا قَارَعَ الْخُطُوبَ وَمَا	آنَسَنِي فِي الْمَصَائِبِ السُّودِ

ترجمہ اور مجھہ مین صبر وقوت اسقدر ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھہ مین اسقدر سمجھہ اور صبر ہے

کہ وہ اون مصایب مین جو روشن روز کو تاریک کردیتے ہین سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

مَا كُنْتَ عَنْهُ إِذَا اسْتَغَاثَكَ بِهِ — سَيْفُ بَنِي هَاشِمٍ بِمَغْمُودِ

ترجمہ جب متوقی نے قید بنی کلاب مین تجھسے فریاد رسی چاہی تو اے سیف بنی ہاشم تو اوس سے غلاف مین نہ رہا بلکہ کھلم کھلا اُسکو رہا کرایا -

يَا أَكْرَمَ الأَكْرَمِينَ يَا مَلِكَ الْـ — أَمْلَاكِ طُرًّا يَا أَصْيَدَ الصِّيدِ

الصید جمع اصید وہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ اے متکبرون کے متکبر -

قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَأَنْشَرَهُ — وَقْعُ قَنَا الْخَطِّ فِي اللَّغَادِيدِ

انشرہ احیاہ واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ متوقی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اُسے قید کرلیا تھا مرچکا تھا مگر تیرے نیزون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اُسکو زندہ کردیا تھا -

وَرَمْيُكَ اللَّيْلَ بِالْجُنُودِ وَقَدْ — رَمَيْتَ أَجْفَانَهُمْ بِتَسْهِيدِ

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پھینکنی نے اپنے لشکرونکو رات مین درحالیکہ تونے اُنکی پلکون مین بیخوابی پہینک مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو نے مع لشکر رات کو چڑہ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر نسوئے -

فَصَبَّحَتْهُمْ رِعَالُهَا شُزُبًا — بَيْنَ ثُبَاتٍ إِلَى عَبَادِيدِ

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلۃ جماعۃ الخیل - والشازب الضامر من الخیل العواسے والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ مجتمعۃ وعبادید متفرقون ترجمہ سو اُنکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع ومتفرق نے صبح کو جا مارا - اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑونکا ذکر بھی ضمناً آگیا اسلئے اُنکی طرف ضمیر پھیردی -

تَحْمِلُ أَغْمَادُهَا الْفِدَاءَ لَهُمْ — فَانْتَقَدُوا الضَّرْبَ كَالْأَخَادِيدِ

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان اُنکے لئے فدیہ اُٹھاکر لیگئے سو اُنھون نے مثل خندقونکے مارکے زخم پرکھ لئے - میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زر نقد اور اُنکے زخمی ہونے کو پرکہنا کہا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم ودنانیر ملینگے سو اُنکو زخم گہرے ملے -

مَوْقِعُهُ فِي فَرَاشِ هَامِهِمِ — وَرِيحُهُ فِي مَنَاخِرِ السِّيدِ

الفراش جمع فراشۃ وہی عظام رقاق تلے قحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے سرونکی ہڈیون مین ہے اور بو اُس زخم کے بھیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھکر اُنکو کھانے آتے ہین -

أَفْنَى الْحَيَاةَ الَّتِي وَهَبْتَ لَهُ — فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيدِ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تو نے اُسے بخشی تھی بحالت شکر گذاری بزرگی اور سرداری کے کاموں میں فنا کردی۔

سَقِیْمُ جِسْمٍ صَحِیْحُ مَکْرُمَۃٍ	مَنْجُوْدُ کَرْبٍ غِیَاثُ مَنْجُوْدِ

سقیم وما بعدہا بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخموں کے سقیم الجسم تھا و بلحاظ بزرگی کے تندرست بےچینی کا ستایا ہوا اور فریادرس غمگین آدمی کا تھا۔

ثُمَّ غَدَیٰ قِدُّہُ الْحِمَامُ وَمَا	تَخْلُصُ مِنْہُ یَمِیْنُ مَصْفُوْدِ

المصفود المقید۔ والقد مایشد بہ الاسیر من السیر ترجمہ پھر اُسکا آلہ قید یعنے تسمہ موت ہوگئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہیں ہے۔

لَا یَنْقُصُ الْھَالِکُوْنَ مِنْ عَدَدٍ	مِنْہُ عَلِیٌّ مُضَیِّقُ الْبِیْدِ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہیں سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکروں کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہے۔

تَھُبُّ فِیْ ظَھْرِھَا کَتَائِبُہٗ	ھُبُوْبَ اَرْوَاحِھَا الْمَرَاوِیْدِ

ضمیر ظہرہا للبید۔ والمراوید الریاح تجئی وتذہب ترجمہ اُسکے لشکر دشت و میدانوں میں ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہیں جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائیں۔

اَوَّلُ حَرْفٍ مِنْ اِسْمِہٖ کَتَبَتْ	سَنَابِکُ الْخَیْلِ فِی الْجَلَامِیْدِ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑوں کے سموں نے سخت پتھروں پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہے۔

مَھْمَا یُعَزَّ الْفَتَی الْاَمِیْرُ بِہٖ	فَلَا بِاِقْدَامِہٖ وَلَا الْجُوْدِ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جائیو کیونکہ وہ دائم ہے۔

وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُہٗ اَبَدًا	حَتّٰی یُعَزّٰی بِکُلِّ مَوْلُوْدِ

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوؤں کے اسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہاں تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنۃ ویذکر الوقعۃ

عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِیَّ حَوَاسِدُ	وَاِنَّ ضَجِیْعَ الْخَوْدِ مِنِّیْ لَمَاجِدُ

العواذل جمع عاذلۃ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ میں اُسپر حاسد ہیں اور اُنکا حسد بجا ہی کیونکہ ہمخواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی میں صاحب شرف ہوں یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہوتا ہے

وَبَعْصِي الْهَوَىٰ فِي طَيْفِهَا وَهُوَ رَاقِدُ	يَرُدُّ يَدًا عَنْ ثَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ

ترجمہ اپنے تزاہت اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ بخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور جب اُسکا خیال خواب مین آتا ہو تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اسلئے خواب مین بھی وہ نہین جاتی۔

مُحِبٌّ لَهَا فِي قُرْبِهِ مُتَبَاعِدُ	مَتَى يَشْتَفِي مِنْ لَاعِجِ الشَّوْقِ فِي الْحَشَا

اللاعج الشدید الحرق - ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہے۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے۔

فَلِمَ تَتَصَبَّاكَ الْحِسَانُ الْخَرَائِدُ	إِذَا كُنْتَ تَخْشَى الْعَارَ فِي كُلِّ خَلْوَةٍ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ و عار یعنی وصل سے ڈرتا ہے تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہین یعنی تیرا دل اودہر کیون مائل ہے

وَمَلَّ طَبِيبِي جَانِبِي وَالْعَوَائِدُ	أَلَحَّ عَلَيَّ السُّقْمُ حَتَّى أَلِفْتُهُ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لپٹ گئی تا چار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے۔

جَوَادِي وَهَلْ تَشْكُو الْجِيَادُ الْمَعَاهِدُ	مَرَرْتُ عَلَىٰ دَارِ الْحَبِيبِ فَحَمْحَمَتْ

الحمحمۃ دون الصھیل - والمعاہد جمع معہد وہو الذی یعہد بہ شیئا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُسکو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتا ہے کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتا ہے۔

سَقَتْهَا ضَرِيبَ الشَّوْلِ فِيهَا الْوَلَائِدُ	وَمَا تُنْكِرُ الدَّهْمَاءُ مِنْ رَسْمِ مَنْزِلٍ

الضریب اللبن المتاثر الذی حلب بعضہ علی بعض - والشول النوق التی قلت البانہا - والولائد جمع ولیدۃ وہی الجاریۃ الخادمۃ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جسمین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو۔ ما نافیہ بھی ہو سکتا ہے۔

تُطَارِدُنِي عَنْ كَوْنِهِ وَأُطَارِدُ	أَهُمُّ بِشَيْءٍ وَاللَّيَالِي كَأَنَّهَا

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتا ہون اور راتون کا یہ حال ہے کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہین اور مین اُن کو دفع کرتا ہون۔

اِذَا عَظُمَ الْمَطْلُوبُ قَلَّ الْمُسَاعِدُ	وَحِيدٌ مِنَ الْخُلَّانِ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہے تو اُسکے مددگار کم ہوجاتے ہین۔

سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَيْهَا شَوَاهِدُ	وَيُسْعِدُنِي فِي غَمْرَةٍ بَعْدَ غَمْرَةٍ

الغمرة الشدة ترجمہ اور میری مدد کرتا ہے ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا سبک سیر کہ اُسکے لئے اُسیکے اُسپر کریم الاصل ہونیکے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُسکے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ	تَثَنَّى عَلَى قَدْرِ الطِّعَانِ كَأَنَّمَا

المراد جمع مرود وہو حدیدة تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھرتا ہے کہ گویا اُسکے جوڑ نیزونکے نیچے سرکی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اعضا کی نرمی کے نیزہ کے ساتھہ پھرتا ہے۔گھوڑے کے جوڑونکو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے باگ کے آہن حلقہ لگام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھہ جسطرف وہ پھیرے پھیر جاتا ہے۔

مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالْقَلَائِدُ	مُحَرَّمَةٌ أَكْفَالُ خَيْلِي عَلَى الْقَنَا

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکے پٹھون پر زخم لگائے ہان سامنے ہوکر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگا سکتے ہین۔

مَوَارِدَ لَا يُصْدِرْنَ مَنْ لَا يُجَالِدُ	وَأُورِدُ نَفْسِي وَالْمُهَنَّدُ فِي يَدِي

المهند السیف المشحوذ والتهنید التشحیذ او المهند هو السیف المضروب من حدید الهند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھہ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہے ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

عَلَى حَالَةٍ لَمْ يَحْمِلِ الْكَفَّ سَاعِدُ	وَلٰكِنْ إِذَا لَمْ يَحْمِلِ الْقَلْبُ كَفَّهُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھہ کو بحالت جرأت نہ اُٹھائے تو ہاتھہ کو بازو نہین اُٹھائیگا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھہ سے تو اگر ہاتھہ کو دلسے قوت نہ پہونچے گی تو ہاتھہ کو بازو سے قوت نہ پہونچے گی۔

فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَى وَمِنِّي الْقَصَائِدُ	خَلِيلَيَّ إِنِّي لَا أَرَى غَيْرَ شَاعِرٍ

ترجمہ اے میرے دو دوستو مین سوا ایک شاعر یعنی متنبی کے اور شاعر نہین دیکھتا سو کسلئے اُنسے دعوے شاعری صادر ہوتا ہے اور مجھسے قصیدے

وَلٰكِنَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَاحِدُ	فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّيُوفَ كَثِيرَةٌ

ترجمہ سو اُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اس زمانہ مین ایک ہی ہے

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہے۔

وَمِنْ عَادَةِ الْاِحْسَانِ وَالصَّفْحِ غَامِدُ	لَهُ مِنْ كَرِيْمِ الطَّبْعِ فِى الْحَرْبِ مُنْتَضٍ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہے اور عادت احسان اور در گذر اُسکو میان مین کرنے والی ہی۔

تَيَقَّنْتُ اَنَّ الدَّهْرَ لِلنَّاسِ نَاقِدُ	وَلَمَّا رَاَيْتُ النَّاسَ دُوْنَ مَحَلِّهِ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکھتا ہی جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہے اُسکو تباہی دیتا ہے سہ دولت نہ بہر خدا کسے رالغلط۔

وَبِالْاَمْرِ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ الشَّدَائِدُ	اَحَقُّهُمْ بِالسَّيْفِ مَنْ ضَرَبَ الطُّلٰى

الطلی الرقاب الواحد طلیۃ ترجمہ تلوار باندہنے کا سزاوار تر وہ شخص ہے جو دشمنون کی گردنین اوڑادے اور حکومت کا مستحق وہ ہے جسکو مصائب دشوار معلوم نہون۔

بِهٰذَا وَمَا فِيْهَا لِمَجْدِكَ جَاحِدُ	وَاَشْقٰى بِلَادِ اللّٰهِ مَا الرُّوْمُ اَهْلُهَا

ہذا اشارۃ الی ما تفعلہ بہم وانث العائد الی المعنی لان المراد بہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہہ ہے کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہے کہ تیری شجاعت وغارت کو دیکھکر تیری علو ہمت کا منکر ہو وبا اینہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

وَجَفْنُ الَّذِىْ خَلْفَ الْفَرَنْجَةِ سَاهِدُ	شَنَنْتَ بِهَا الْغَارَاتِ حَتّٰى تَرَكْتَهَا

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پھیلادین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پرخطر حالت مین کر چھوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

وَاِنْ لَمْ يَكُوْنُوْا سَاجِدِيْنَ مَسَاجِدُ	مُخَضَّبَةٌ وَالْقَوْمُ صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے پچھڑے پڑے ہوئے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

وَتَطْعَنُ فِيْهِمْ وَالرِّمَاحُ الْمَكَائِدُ	تُنَكِّسُهُمْ وَالسَّابِقَاتُ جِبَالُهُمْ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جسکی پناہ مین وہ شخص تھے ٹھہراکر کہتا ہے کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپرسے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر وحیلے بمنزلہ نیزونکے ہین۔

كَمَا سَكَنَتْ بَطْنَ التُّرَابِ الْاَسَاوِدُ	وَتَضْرِبُهُمْ هَبْرًا وَقَدْ سَكَنُوا الْكُدٰى

الهبر جمع ہبرۃ وہی قطعۃ اللحم - والکدی جمع کدیۃ وہی الصلبۃ من الارض - والاساود ضرب من الحیات ترجمہ اور تو ان کو ایسا مارتاہے کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیتا ہے ایسے حالمین کہ وہ سخت زمین مین گڑھے کھود کر جارہے تھے جیسے مار ہائے سیاہ زمین کے بیچین رہتے ہین - غرض تو نے انکو وہان بھی نچھوڑا -

وَتَضْحِي الحُصُونُ المُشْمَخِرَّاتُ فِي الذُّرَى	وَخَيْلُكَ فِي أَعْنَاقِهِنَّ القَلَائِدُ

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑون کی چوٹیون پر واقع ہین ایسے حال مین ہو گئے کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنون کے ہار بن گئے - یعنی تو نے انکا حصار کرلیا -

عَصَفْنَ بِهِمْ يَوْمَ اللُّقَانِ وَسُقْنَهُمْ	بِهِنْزِيطَ حَتَّى ابْيَضَّ بِالسَّبْيِ آمِدُ

اللقان حصن للروم کہنزیط وآمد اول بلاد الروم ترجمہ بروز جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند انپر جا ٹوٹے اور تو انکو قید کرکے قلعہ ہنزیط مین لے گیا یہان تک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہین -

وَأَلْحَقْنَ بِالصَّفْصَافِ سَابُورَ فَانْهَوَى	وَذَاقَ الرَّدَى أَهْلَاهُمَا وَالجَلَامِدُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے قلعہ سابور کو تخریب مین قلعہ صفصاف سے ملا دیا یہان تک کہ سابور مثل صفصاف گر گیا اور دونون قلعون کے باشندون اور اُنکے سخت پتھرون نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وَغَلَّسَ فِي الوَادِي بِهِنَّ مُشَيَّعٌ	مُبَارَكُ مَا تَحْتَ اللِّثَامَيْنِ عَابِدُ

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑون کو میدان مین یا گھاٹی مین بوقت تاریکی ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونون نقابون کے تلے بابرکت ہے اور عابد - اور دونون نقابون سے مراد ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہہ پر سردی وگرمی وغبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کی حلقون سے لٹکایا جاوے

فَتًى يَشْتَهِي طُولَ البِلَادِ وَوَقْتُهُ	تَضِيقُ بِهِ أَوْقَاتُهُ وَالمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد وزمان کو چاہتا ہے تاکہ اُسکا فضل وکمال خوب ظاہر ہو اور باینہمہ اُسکی اوقات اور مقاصد اُسکے لئے تنگی کرتے ہین یعنی اُسکی ہمت وحوصلہ بلند ہین -

أَخُو غَزَوَاتٍ مَا تُغِبُّ سُيُوفُهُ	رِقَابَهُمُ إِلَّا وَسَيْحَانُ جَامِدُ

تغب بمعنی تو خر - وسیحان نحر بلد الروم والایرید سیحان وجیحان الذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیون کا ملازم ہے اُسکا جہاد منقطع نہین ہوتا اور اُسکی تلوارین ادمیون کی گردنون سے تخلف اور تاخیر نہین کرتین مگر جبکہ بسبب سرما دریائے سیحان جم جاوے بسبب برف کے یعنی موسم سرما سخت مین -

فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ حَمَاهَا مِنَ الظُّبَا	لَمَى شَفَتَيْهَا وَالثُّدِيُّ النَّوَاهِدُ

انطیاحدالسیف - واللمی سمرۃ تکون فی شفۃ - و الثدی جمع ثدی - والنواہد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا
مگر اُس عورت کو جسکے ہونٹھ کے گندم گون تھے اور پستان بلند نے شمشیر کی دہار سے بچالیا -

تُبَکِّی عَلَیْهِنَّ الْبَطَارِیقُ فِی الدُّجٰی	وَهُنَّ لَدَیْنَا مُلْقَیَاتٌ کَوَاسِدُ

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ اُن قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ
وہ ہمارے پاس دارالاسلام مین ذلیل و متاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا -

بِذَا قَضَتِ الْاَیَّامُ مَا بَیْنَ اَهْلِهَا	مَصَائِبُ قَوْمٍ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہہ حکم کیا ہی کہ ایک قوم کو ناخوش کر کے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہی کہ جو امر ایک لوگونکو
باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

وَمِنْ شَرَفِ الْاِقْدَامِ اَنَّکَ فِیْهِمُ	عَلَی الْقَتْلِ مَوْمُوقٌ کَاَنَّکَ شَاکِدُ

موموق محبوب - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعتہ ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہہ بات ہے کہ تو باوجود
اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہے یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہے -

وَاَنَّ دَمًا اَجْرَیْتَهٗ بِکَ فَاخِرٌ	وَاَنَّ فُؤَادًا رُعْتَهٗ لَکَ حَامِدُ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہہ بات ہے کہ جو خون اعدا کو گراتا ہے تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ
ہوون اور جس دلکو تو ڈراتا ہے وہ تیرا ثناخوان ہے -

وَکُلٌّ یَرٰی طُرُقَ الشَّجَاعَةِ وَالنَّدٰی	وَلٰکِنَّ طَبْعَ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ قَائِدُ

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت و سخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہہ
ہے کہ یہہ دونون وصف تیری سرشت مین داخل ہین -

نُهِبْتَ مِنَ الْاَعْمَارِ مَا لَوْ حَوَیْتَهٗ	لَهُنِّیَتِ الدُّنْیَا بِاَنَّکَ خَالِدُ

ترجمہ تونے دشمنونکی اسقدر عمرین اُنکو قتل کر کے لوٹے ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کر لیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کر دیتا
تو دنیا اس امر کی مبارکبادی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہہ شعر مدح مین بجاے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہے
اُسمین لوجوہ کثیر مدح ہی - ایک تو یہہ کہ وہ عمرونکو لوٹتا ہی دوسرا سوال کو دوسرے یہہ کہ اُسنے اسقدر دشمن قتل کئی ہین کہ اگر وہ اُنکی عمرونکا وارث ہوجاتا تو دنیا
مین ہمیشہ رہتا تیسری یہہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینی کا کیا موقع تھا چوتھی یہہ کہ وہ دشمنون کے
قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکی قتل سے صلاح دنیا و اہل دنیا کا قصد کرتا ہی اور لوگ اُسکی ہمیشہ رہنی سے خوش ہین اسلیے لھنیت الدنیا اہل دنیا کہا
شارح ابن جنی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھ نکہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لئے کافی تھا -

فَاَنْتَ حُسَامُ الْمُلْکِ وَاللّٰهُ ضَارِبٌ	وَاَنْتَ لِوَاءُ الدِّیْنِ وَاللّٰهُ عَاقِدُ

ترجمہ سو تو شمشیر ملک ہے اور اُسکا مارنیوالا خدا ہی اور تو دین کا جھنڈہ ہے اور خدا اُسکا بنانے والا ہے۔

تَشَابَهَ مَوْلُوْدٌ كَرِيْمٌ وَّ وَالِدُ	وَ اَنْتَ اَبُو الْهَيْجَا ابْنُ حَمْدَانَ يَابْنَهٗ

ترجمہ اسے ابو الہیجا کے بیٹے تو ابو الہیجا بن حمدان ہی یعنی گویا تو وہ ہی ہے۔ پسر کریم اور اُسکا والد باہم متشابہ ہو گئے۔

وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَلُقْمَانُ رَاشِدُ	وَحَمْدَانُ حَمْدُوْنٌ وَحَمْدُوْنُ حَارِثٌ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

وَسَائِرُ اَمْلَاكِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ	اُولٰئِكَ اَنْيَابُ الْخِلَافَةِ كُلُّهَا

ترجمہ یہہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اُسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اُسکے دانت آلہ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرونکے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

وَاِنْ لَامَنِيْ فِيْكَ السُّهٰى وَالْفَرَاقِدُ	اُحِبُّكَ يَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَهٗ

السہٰی نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب وچودھوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَلَيْسَ لِاَنَّ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَارِدُ	وَذَاكَ لِاَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَكَ بَاهِرٌ

ترجمہ اور یہہ میری محبت اسلئے ہی کہ تیرا فضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلئے نہین کہ زندگی تیرے پاس مزے سے گذرتی ہو۔

وَاِنَّ كَثِيْرَ الْحُبِّ بِالْجَهْلِ فَاسِدُ	فَاِنَّ قَلِيْلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھہ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھہ نکمی ہے یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہے۔ **وقال یمدحہ ویہنیہ بعید الاضحیٰ**

وَعَادَاتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّعْنُ فِي الْعِدَا	لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهٖ مَا تَعَوَّدَا

ترجمہ ہر شخص کو اُسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہہ قتل اعدا اسکی سرشت مین داخل ہی بے تکلف اُس سے صادر ہوتا ہی۔

وَيُسْعِيْ بِمَا تَنْوِيْ اَعَادِيْهِ اَسْعَدَا	وَاَنْ يُكْذِبَ الْاِرْجَافَ عَنْهُ بِضِدِّهٖ

ترجمہ اور اُسکی یہہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اُسکی نسبت اڑاتے ہین اسکے خلاف کے ساتھہ جھوٹا کرتا ہی یعنی اگر وہ خبر اُسکی شکست کی اڑاوین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اُسکے دشمن جو اُسکے حق مین ارادہ کرتے ہین وہ اُس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اُس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ اُنپر فتحیاب ہو کر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اُٹھاتا ہے۔

وَهَادٍ اِلَيْهِ الْجَيْشَ اَهْدٰى وَمَا هَدٰى	وَرُبَّ مُرِيْدٍ ضَرَّهٗ ضَرَّ نَفْسَهٗ

ضر نفسہ فعل ماضی واحد ہی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھتے ہین اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر بارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین یعنی ہانسے اُس لشکر پر ایسا باسانی قبضہ کر لیا جیسا ہدیہ پر اور اُنسے راہ کی بات اختیار نکی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لَمْ يَعْرِفِ اللهَ سَاعَةً	رَأَى سَيْفَهُ فِي كَفِّهِ فَتَشَهَّدَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُنسے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

هُوَ الْبَحْرُ غُصْ فِيهِ إِذَا كَانَ رَاكِدًا	عَلَى الدُّرِّ وَاحْذَرْهُ إِذَا كَانَ مُزْبِدَا

ترجمہ ممدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیونکے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فَإِنِّي رَأَيْتُ الْبَحْرَ يَعْثُرُ بِالْفَتَى	وَهٰذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُتَعَمِّدَا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصد لان العثر بالشیٔ لا یکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہی کہ وہ بے قصد جوان کو ہلاک کرتا ہی اور یہہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہی پس یہہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَظَلُّ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَاشِعَةً لَهُ	تُفَارِقُهُ هَلْكَى وَتَلْقَاهُ سُجَّدَا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بحال خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَتُحْيِي لَهُ الْمَالَ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا	وَيَقْتُلُ مَا تُحْيِي التَّبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کر دیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہے۔

ذَكِيٌّ تَظَنِّيهِ طَلِيعَةُ عَيْنِهِ	يَرَى قَلْبُهُ فِي يَوْمِهِ مَا تَرَى غَدَا

التظنی ہو التظنن قلبت النون یاء کالتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھہ کا دیدبان ہے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھہ کل کو دیکھے گی۔

وَصُولٌ إِلَى الْمُسْتَصْعَبَاتِ بِخَيْلِهِ	فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَأَوْرَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امرہائے دشوار کو بہت جلد پہونچنے والا ہے سو اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لِذٰلِكَ سَمَّى ابْنُ الدُّمُسْتُقِ يَوْمَهُ	مَمَاتًا وَسَمَّاهُ الدُّمُسْتُقُ مَوْلِدَا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلئے دمستق کے بیٹے نے جو اُسکے قید مین آگیا ہو اپنی روز قید کو اپنی موت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تندخوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھتا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہے۔

ثلثا لقد ادناک رکض و ابعدا	سریت الی جیحان من ارض آمد

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیال۔ وجیحان نہر ببلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتون مین پہونچا۔ بیشک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحانسے قریب اور آمد سے بعید کر دیا تعجب کرتا ہی

جمیعا ولم یعط الجمیع لیحمدا	فولی و اعطاک ابنہ وجیوشہ

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہہ سب جو دے اس قابل نہین ہے کہ تو اسکی شکرگذاری کری کیونکہ یہہ امر قہرا ہوا ہے۔

و ابصر سیف اللّٰہ منک مجردا	عرضت لہ دون الحیوۃ وطرفہ

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اُسکی آنکھ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی اُسکی آنکھو نمین بسبب اپنی عظمت کے سما گیا اور اُسنے تجھسے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے۔

ولکن قسطنطین کان لہ الفدا	وما طلبت زرق الاسنۃ غیرہ

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا۔

وقد کان یجتاب الدلاص المسردا	فاصبح یجتاب المسوح مخافۃ

یجتاب یقطع ویلبس۔ والدلاص الدروع البارقۃ۔ ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دوہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا۔

وما کان یرضی مشی اشقر اجردا	ویمشی بہ العکاز فی الدیر تائبا

العکاز عصی فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالدار لاٹھی گرجا مین ایسے حال مین لئے جاتے تھے کہ اُسنے جنگ سے توبہ کرلی تھی یعنی لاٹھی کی سہار کے بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ سرنگ عمدہ کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

جریحا وخلی جفنہ النقع ارمدا	وما تاب حتی غادر الکر وجہہ

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جب تلک تیرے حملہ نے اُسکے موںہہ کو زخمی نکر دیا اور غبار نے اُسکی آنکھ کو چندھیا دیا۔

ترہبت الاملاک مثنی وموحدا	فلو کان ینجی من علی ترہب

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بنجانا نجات دیتا تو تمام بادشاہ دو دو و ایک ایک کرکے راہب بنجاوین

وَكُلُّ امْرِئٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَهَا	يُعِدُّ لَهُ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ أَسْوَدَا

ضمیر بعد ہا تفعلۃ الدستق ترجمہ اور بعد دستق کے اس حرکت و بہر وپ کے ہر مرد شرق وغرب مین اپنے لئے سیاہ کمبل کا لباس طیار کریگا اگر وہ جانیگا کہ راہب ہوجانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے ۔

هَنِيئًا لَكَ الْعِيدُ الَّذِي أَنْتَ عِيدُهُ	وَعِيدٌ لِمَنْ سَمَّى وَضَحَّى وَعَيَّدَا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتی ہی پس تو عید کی عید ہی ۔ اور تو عید ہی اُس شخص کی لئے جسنے خدا کا نام لیا اور قربانے کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کی لئے

وَمَا زَالَتِ الْأَعْيَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ	تُسَلِّمُ مَخْرُوقًا وَتُعْطَى مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عید ہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے ۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ و نو لایا ۔

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْأَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرَى	كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ أَوْحَدًا كَانَ أَوْحَدَا

ترجمہ سو یہہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہی وہ ایام مین یگانہ ہی ۔

هُوَ الْجَدُّ حَتَّى تَفْضُلَ الْعَيْنُ أُخْتَهَا	وَحَتَّى يَصِيرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدَا

ترجمہ یہہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہی یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہوجاتا ہے ۔

فَيَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ أَنْتَ سَيْفُهُ	أَمَا يَتَوَقَّى شَفْرَتَيْ مَا تَقَلَّدَا

الدائل اسم فاعل من دال یدول و یرید بہ صاحب الدولۃ اخرجہ مخرج تامر ولابن وشفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہی اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہی کیا وہ اُس تلوار کے دونون دہارون سے نہین ڈرتا جسکو تونے اپنی گردن سے لٹکایا ہی ۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے ۔ شارح ابن قطاع کہتا ہی کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہے جسکے معنی مرد شمشیر بند یا شمشیر طویل کی ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند یا سیف طویل ہے ۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهِ	يُصَيِّدُهُ الضِّرْغَامُ فِيمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنے شکار کا باز کرے تو شیر منجملہ اور شکارون کے خود اُسکا بھی شکار کریگا خلاصہ یہہ کہ تو خلیفہ سے بڑہکر ہے ۔

رَأَيْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِي مَحْضِ قُدْرَةٍ	وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ مینے تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہوجاوے ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تیرا حلم اختیاری ہی اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے ۔

وَمَا قَتَلَ الْأَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ	وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِي يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ آزاد مردونکو جیسا تونے عفو قبل کرتا ہے لیسے انکو دوسری چیز قتل نہین کرتی - اور ایسا آزاد مرد کہان ملتا ہے جو نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ کم ہی ہین -

وَاِنْ اَنْتَ اَکْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا	اِذَا اَنْتَ اَکْرَمْتَ الْکَرِیْمَ مَلَکْتَهٗ

ترجمہ جب تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو تو اسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑھ جاویگا -

مُضِرٌّ کَوَضْعِ السَّیْفِ فِیْ مَوْضِعِ النَّدٰی	وَوَضْعُ النَّدٰی فِیْ مَوْضِعِ السَّیْفِ بِالْعُلٰی

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہے جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

کَمَا فُقْتَهُمْ حَالًا وَنَفْسًا وَمَحْتِدَا	وَلٰکِنْ تَفُوْقُ النَّاسَ رَاْیًا وَحِکْمَةً

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو راے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہے جیسا تو انسے حال یعنی امارت اور نفس یعنی علو ہمت واصل یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے -

فَیُتْرَكُ مَا یَخْفٰی وَیُؤْخَذُ مَا بَدَا	یَدِقُّ عَلَی الْاَفْکَارِ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سوجو انکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے -

فَاَنْتَ الَّذِیْ صَیَّرْتَهُمْ لِیْ حُسَّدَا	اَزِلْ حَسَدَ الْحُسَّادِ عَنِّیْ بِکَبْتِهِمْ

الکبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھسے حاسدین کے حسد کو انسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تو نے ہی تو انکو میرا حاسد بنادیا ہے یعنی تو نے ہی مجکو عطایاے کثیر بخشکر انکو میرا حاسد بنادیا ہی سواب تو ہی انکے شر سے مجکو بچا -

ضَرَبْتُ بِنَصْلٍ یَقْطَعُ الْهَامَ مُغْمَدَا	اِذَا شَدَّ زَنْدِیْ حُسْنُ رَاْیِكَ فِیْ یَدِیْ

ترجمہ جب تیری خوبی راے میرا پہونچا جو میرے ہاتھ مین ہے پکڑلیگی تو حاسد کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا مارونگا کہ وہ غلاف مین ہے انکے سرونکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری کی مجکو حساد کا کچھ خوف نہین ہے اور تھوڑا سا انسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے -

قَرِیْنٌ مُعْمٌ وَضَّاءٌ وَرَاعٌ مُسَدَّدَا	وَمَا اَنَا اِلَّا سَمْهَرِیٌّ حَمَلْتَهٗ

السمہری الرمح منسوب الی سمہر اسم رجل کان یقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تو نے اٹھایا ہے سو وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے لسان اور سنان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

اِذَا قُلْتُ شِعْرًا اَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدَا	وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَلَائِدِیْ

ترجمہ زمانہ نہین ہے مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی قدر تن مین مثل ہارون کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اسکو پڑھنے لگتے ہین یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلے ہین۔

وَغَنّٰی بِہٖ مَنْ لَّا یُغَنِّیْ مُغَرِّدًا	فَسَارَ بِہٖ مَنْ لَّا یَسِیْرُ مُشَمِّرًا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کاہل چلتا نہین ہے میرا شعر سنکر دامن چن لیتا ہے یعنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اسکو وجد آجاتا ہے اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہین ہے میرے شعر کو سنکر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اسکو حاصل ہوتا ہے

بِشِعْرِیْ اَتَاکَ الْمَادِحُوْنَ مُرَدَّدًا	اَجِزْنِیْ اِذَا اُنْشِدْتَ شِعْرًا فَاِنَّمَا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھلاتے ہین۔

اَنَا الصَّائِحُ الْمَحْکِیُّ وَالْاٰخَرُ الصَّدٰی	وَدَعْ کُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِیْ فَاِنَّنِیْ

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قولک اور صیاحک ترجمہ میری آواز سنکر دوسرے کی آواز مت سن کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِیْ بِنُعْمَاکَ عَسْجَدًا	تَرَکْتُ السُّرٰی خَلْفِیْ لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑدیا اور تیری نعمتون کے سبب مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بندھوالئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر و سیاحت اور مفلسون کے لئے چھوڑدی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہوجاوین۔

وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا	وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِیْ ھَوَاکَ مَحَبَّۃً

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کردیا اور سچ ہے کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاوےگا

وَکُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَکَ مَوْعِدَا	اِذَا سَاَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنٰی

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کرلیتے ہین

وقال فیہ وہو بمصر

قُبَیْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بَعْدَ الْفِرَاقِ یَدٌ	فَارَقْتُکُمْ فَاِذَا مَا کَانَ عِنْدَکُمْ

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمہارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ ہے بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ وہی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ	اِذَا تَذَکَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ

ترجمہ جب مین ان معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھمین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دل کے خلاف اس شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہے پس شوق مغلوب ہوجاتا ہے ان تکالیف کو یاد کرکے جو تمہارے پاس مجکو پہونچین۔

وقال فی صباہ یمدح محمد بن عبد اللہ العلوی

اَبُعدُ مَا بَانَ عَنكَ خُرَّدُهَا	اَهلاً بِدَارٍ سَبَاكَ اَغيَدُهَا

اہلا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ اہلاً تبلک الدیار فتکون ما ہولۃ وہو فی الحقیقۃ دعا لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زنان نازک اندام نے تجکو قید کرلیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھسے دور ہی اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھی زیادہ دور ہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور باین ہمہ یہہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کرلیا۔

نَضِيجَةٍ فَوقَ حِلبِهَا يَدُهَا	ظَلتَ بِهَا تَنطَوِی عَلَی كَبِدٍ

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا۔ و یدہا ارتفعت بنضیجۃ۔ والخلب غشاوۃ الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ وتاب کھا رہا تھا اپنے ایسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھہ اُسکے پردہ پر پک گیا تھا خلاصہ یہہ ہی کہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھہ جگر پر رکھکر کھڑا ہوتا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھہ جگر سوزان پر دیر تلک رکھا رہا لہذا ہاتھہ پختہ اور بریان سکی حرارت سے ہوگیا۔ اور ہاتھہ کو جگر کا ہاتھہ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گویا اُسی کا ہوگیا۔

اَوُجِدُ مَيتًا قُبَيلَ اَفقِدُهَا	يَا حَادِيَی عِيسِهَا وَاَحسِبُنِی

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین آپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

اُقَلِّل مِن نَظرَةٍ اُزَوَّدُهَا	قِفَا قَلِيلاً بِهَا عَلَیَّ فَلاَ

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھراؤ۔ اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہو گا جسکا مین توشہ دیا جاؤنگا۔ یعنی ایک نظر یار جو مجھپر پڑیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

اَحَرُّ نَارِ الجَحِيمِ اَبرَدُهَا	فَفِی فُؤَادِ المُحِبِّ نَارُ جَوًی

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش دردی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہے وہ اُس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

فَصَارَ مِثلَ الدِّمَقسِ اَسوَدُهَا	شَابَ مِنَ الهَجرِ فَرقُ لِمَّتِهِ

اللمۃ الشعر الذی یلم بالمنکب۔ والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بالون کی مانگ سفید ہوگئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہوگئے۔

يَكَادُ عِندَ القِيَامِ يُقعِدُهَا	بَانُوا بِخُرعُوبَةٍ لَهَا كَفَلٌ

الخرعوبة المرأة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے کہ قریب تھا یہہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدئے ۔

دَعجلَةٍ اَسمَرٍ مُقبَّلُهَا	سَجلَةٍ اَبيَضٍ مُجَرَّدُهَا

الرعجلة اللحيمة الطويلة وكذلك السجلة والمقبل موضع التقبيل وهو الشفة ويوصف بالسمرة ۔ والمجرد الاطراف لانها تعرى من الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہی کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین مثل چہرہ و ہاتھ پانون کے گورے ہین جب اطراف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا ۔

يَا عَاذِلَ الْعَاشِقِينَ دَعْ فِئَةً	اَضَلَّهَا اللهُ كَيفَ تُرْشِدُهَا

ترجمہ اى عاشق کے ملامت گر تو اُس گروہ کو چھوڑ جنکو خدا نے گمراہ کردیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا ۔

لَيسَ يُحِيكُ الْمَلَامُ فِي هِمَمٍ	اَقْرَبُهَا مِنكَ عَنكَ اَبعَدُهَا

حاک واحاک اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنمین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہو کہ اُسپر میری فہمائش اثر کریگی وہ ہی تجھسے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہے ۔

بِئسَ اللَّيَالِي سَهِدتُّ مِن طَرَبٍ	شَوقًا اِلَى مَن يَبِيتُ يَرقُدُهَا

الطرب القلق وخفة الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدرد تھے اسلیے سوگئے اور مین دردمند تھا جاگتا رہا ۔

اُحيِيتُهَا وَالدُّمُوعُ تُنجِدُنِي	شُؤُونُهَا وَالظَّلَامُ يُنجِدُهَا

الضمير في احييتها وينجدها لليالي وفي شئونها للدموع ۔ والشئون مجاري الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکون کی بہنے کی جگہ میری مدد کرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرا رونا دونون دراز تھے اور ینجدہا کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہوسکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی مددکرتی تھین اور وجہ مدد یہہ ہے کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہین ۔

لَا نَاقَتِي تَقبَلُ الرَّدِيفَ وَلَا	بِالسَّوطِ يَومَ الرِّهَانِ اُجهِدُهَا

الرہان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھاؤن اور نہ گھڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن ۔ اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے ۔

شِرَاكُهَا كُورُهَا وَمِشفَرُهَا	زِمَامُهَا وَالشُّسُوعُ مِقوَدُهَا

شراک بالکسر بند نعل ۔ والمشفر ما يقع على ظهر الرجل من مقدم الشراك ۔ کور پالان با ساختگی آن ۔ شسع دوال نعل ۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اسکے پالان کے ہی - اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت پا پر ہی اوسکے باگ ہی - اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہے -

يَخْفَى مِنْ خُطُوهَا تَأَيُّدُهَا	أَشَدُّ عَصْفِ الرِّيَاحِ يَسْبِقُهُ

عصف الریاح بفتح العین شدۃ ہبوبہا و بالضم جمع عصوف وہو عاصف - ومعنی تایدہا تأنیہا تلبثہا وہو فاعل یسبقہ -

ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہوا اونکی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی مین جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہون -

بِمِثْلِ بَطْنِ الْمِجَنِّ قَرْدَدُهَا	فِي مِثْلِ ظَهْرِ الْمِجَنِّ مُتَّصِلٌ

الظرف متعلق بیسبقہ ومتصل یروی بالخفض والرفع والرفع اقوی لانہ خبر مبتدء موخر وہو قرددہا - والقردد ارض فیہا نجاد و وہاد ترجمہ میرے ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان مین بڑہجاتے ہی جو مثل پشت ڈہال نشیب و فراز رکھتا ہے اور اسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی -

مُرْتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ غِيطَانُهَا وَفَدْفَدُهَا

غیطانہا مبتدء موخر ومرتمیات خبر مقدم - وضمیر غیطانہا وفدفدہا للارض التی تقدم ذکرہا بقولہ فی مثل ظہر المجن والغیطان المطمئن من الارض - والفدفد الارض الغلیظۃ المرتفعۃ ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہین یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہین کہ گویا ہمکو کسی نے پھینکدیا -

أَنْهَلَهَا فِي الْقُلُوبِ مُورِدُهَا	إِلَى فَتًى يُصْدِرُ الرِّمَاحَ وَقَدْ

بدل من ابن عبید اللہ - ومورد ہا فاعل انہلہا ای سقاہا اول مرۃ - والعلل الشرب الثانی - ویصدر الرماح ای ینزعہا بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیزونکو دشمنونکے اجسام مین سے ایسے حال مین نکالتا ہی کہ اُسکے مارنیوالے یعنی ممدوح نے انکی دلونکا خون انکو خوب شکم سیر پلایا ہی - اگر مورد کو بضم پڑہین تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

أَعُدُّ مِنْهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا	لَهُ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہین انہین ہر چند گنتا ہون اور اُنکا حصر ناممکن ہی اسلئے کل شمار نہین کر سکتا -

بِهِ وَلَا مَنُّهُ يُنَكِّدُهَا	يُعْطِي فَلَا مَطْلُهُ يُكَدِّرُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہے سو اُسکی دیر نگ اُن نعمتون کو مکدر نہین کرتی اور نہ اُسکا احسان جتانا انکو بگاڑتا ہی یعنی مطل ومن ہی نہین ہاں

أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا	خَيْرُ قُرَيْشٍ أَبًا وَأَمْجَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسول ہی اور قریش سے بخشش مین بڑہا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہے

بِالسَّيْفِ جَحْجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا	أَطْعَنُهَا بِالْقَنَاةِ أَضْرَبُهَا

الجحاج السید العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوریا بڑا سردار مسلم الثبوت ہے۔

بَاعًا وَمِغْوَارُهَا وَسَيِّدُهَا	أَفْرَسُهَا فَارِسًا وَأَطْوَلُهَا

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہوا اور بڑا دراز دست یعنے سخی اور انمین دشمنونکے حقین بڑا لٹیرا اور سردار ہی

سَمَا لَهَا فِي عَمِّهَا وَمَحْتِدُهَا	تَاجُ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ وَبِهِ

لوی بن غالب ہوا بو قریش۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اُسکے سبب اولاد و آبائ قریش بلند قدر ہوگئی

دُرُّ تِقْصَارِهَا زَبَرْجَدُهَا	شَمْسُ ضُحَاهَا هِلَالُ لَيْلَتِهَا

التقصار ما یعلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق۔ ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اُسکی رات کا ہلال ہی کہ ہر کوئی اُسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی۔ اور اُسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہے۔

كَمَا أُتِيحَتْ لَهُ مُحَمَّدُهَا	يَا لَيْتَ بِي ضَرْبَةً أُتِيحَ لَهَا

اتاح لہ ای قدر ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے اُنکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اُسکے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور مین اُسپر قربان ہوجاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمدہا۔ اس اضافۃ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہوگیا نہ معیوب۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اُسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے اُنمین قتل کئے تھے اور اُسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اُسکا چہرہ خوبصورت ہوگیا تھا۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

أَثَّرَ فِي وَجْهِهِ مُهَنَّدُهَا	أَثَّرَ فِيهَا وَفِي الْحَدِيدِ وَمَا

ترجمہ ممدوح نے اُس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اُسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمشیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہہ معنی کہ ضرب سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اُسکی مراد پوری ہونے دی یہہ اُسکی تاثیر اُنمین ہوئی۔ اور تلوار نے اُسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہوجاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کر دی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین۔

غِبْطَةً وَالْجِرَاحُ تَحْسُدُهَا	فَاغْتَبَطَتْ إِذْ رَأَتْ تَزَيُّنَهَا

الغبطۃ ان یتمنی مثل حال المغبوط من غیران یرید زوالہا عنہ۔ وان تمناہ فہو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اُسنے غبطہ کیا یعنی اُسنے یہہ آرزو کی کہ یہہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ اُنکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا۔

بِالْمَكْرِ فِي قَلْبِهِ سَيَحْصُدُهَا	وَأَيْقَنَ النَّاسُ أَنَّ زَارِعَهَا

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کر لیا کہ بیشک اُس چوٹ کا بمکر بونے والا اپنے دل مین اُس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہی- اس صورت مین فی یحصدہا کے متعلق ہوگا - اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ
فی صلہ مکر ہو یعنی جنسے مکر اور فریب سے جو اُسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہہ ہی کہ یہہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور
اگر سواجہہ ہوتا تو یہہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون یقین ہے کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئی کو کاٹے گا یعنی ممدوح اُسکو سزا کا قائل درپکا

أَصْبَحَ حُسَّادُهُ وَأَنْفُسُهُمْ	يُحْدِرُهَا خَوْفُهُ وَيُصْعِدُهَا

الواو فی وانفسهم للحال ترجمہ اور اُسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہو گئے کہ اُنکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے
اور کبھی اوپر چڑھاتا ہی یعنی اُسکے خوف سے نہایت بے چین ہین-

تَبْكِي عَلَى الْأَنْصُلِ الْغُمُودُ إِذَا	أَنْذَرَهَا أَنَّهُ يُجَرِّدُهَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی اُنکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح اُن میانونکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو
اُنمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب اُن پہلون کی میان گردنہائے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہے-

لِعِلْمِهَا أَنَّهَا تَصِيرُ دَمًا	وَأَنَّهُ فِي الرِّقَابِ يُغْمِدُهَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجاوینگے اور ممدوح اُنکو دشمنون کی گردنون مین چھپا دیگا-

أَطْلَقَهَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ	يَذُمُّهَا وَالصَّدِيقُ يَحْمَدُهَا

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانونسے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف اُنکی مذمت کرتا ہی اور دوست اُنکی تعریف-

تَنْقَدِحُ النَّارُ مِنْ مَضَارِبِهَا	وَصَبُّ مَاءِ الرِّقَابِ يُخْمِدُهَا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہی بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنون کے خون کی اُس آگ کو بجھاتی ہی

إِذَا أَضَلَّ الْهُمَامُ مُهْجَتَهُ	يَوْمًا فَأَطْرَافُهُنَّ يُنْشِدُهَا

الانشاد ہو تعریف انضالة ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اُسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اُسکی
تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اُسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمہارے قاتل
ہم ہین خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح قاتل ملوک ہے-

قَدْ أَجْمَعَتْ هَذِهِ الْخَلِيقَةُ لِي	أَنَّكَ يَا ابْنَ النَّبِيِّ أَوْحَدُهَا

ترجمہ یہہ تمام مخلوق میرے ساتھ اِس امر پر متفق ہوگئی ہی کہ اے فرزند نبی بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہے-

وَأَنَّكَ بِالْأَمْسِ كُنْتَ مُحْتَلِمًا	شَيْخَ مَعَدٍّ وَأَنْتَ أَمْرَدُهَا

وانک اراد وانک بالتشدید فخفف ضرورة مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان وقولہ وانت امردها عطف علی الحال
اعنی محتلما امرد ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی وامردی بمقتضاے بزرگی بعقل
بہت نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اُسوقت کا تو کیا کہنا ہی کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزونکا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہے۔

ربّيتها كان منك مولدها	فكم وكم نعمة مجللة

المجللة العظيمة ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھسے پیدا ہوئین اور تو نے اُنکی پرورش کی۔ یعنی اول تو نے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو بنایا۔

اقرب مني الى موعدها	وكم وكم حاجة سمحت بها

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تو نے اُنکے پورا کرنےمین جوانمردی کی اور وعدہ کرتی ہو اُنکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنے نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ ظاہر ہو کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی

ومكرمات مشت على قدم البرّ الى منزلي تردّدها

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت بار بار عمل مین لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت و انعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجا اور اگلے شعر مین جملہ اقر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہے اور اِس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

اقدر حتى الممات اجحدها	اقرّ جلدي بها علىّ فلا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات و انعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین کرسکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہر کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیرے احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانیگا۔

خير صلات الكريم اعودها	فعد بها لا عدمتها ابدا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایہ استطاعت احسانات خدا تجھسے کبھی گم نکرے سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہ ہو جو بار بار آوی

وقال ايضا في صباه

ببياض الطلى وورد الخدود	كم قتيل كما قتلت شهيد

الطلى الاعناق ترجمہ جیسا مین عشق گردنہای سفید و رخسارہای سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین

فتكت بالمتيم المعمود	وعيون المها ولا كعيون

عطف على بياض الطلى۔ المها جمع مهاة وهي البقر الوحش تشبه اعين النساء بعيونها لحسنها وسعتها۔ و فتكت قتلت بغتة والمتيم المذلل والمعمود الذي هده العشق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہائے محبوبان کے ہین جو خوبصورت سے تے مین مثل چشمہائے گاوان دشتی ہین حالانکہ اُنکی آنکھین اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنہون نے عاشق بیچارہ زار و نزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعتہً قتل کرڈالا ہو بلکہ اُنسے حسن و خوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بیمثل ہے۔

درّ درّ الصبا ايام تجرير ذيولي بدار اثلة عودي

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعمالہ حتی قالوا للہ درہ ای للہ اللبن الذی ارضعہ وبہ در زید فیہ معنی التعجب ویراد بہ الخیر لان غالب معیشۃ العرب من اللبن ودار الاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ - والاثل شجر من جنس الطرفا راذا حرکتہ الریح سمع منہ صوت حنین - وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بہلا ہو ایام کو وکی کا ای ایام لہو ولعب ونشاط جو بمقام دار اثلہ گذرے لوٹ آؤ - ان ایام کو یاد کرتا ہی اور انکے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے -

عَمْرَکَ اللّٰہُ ھَلْ رَأَیْتَ بُدُوْرًا	طَلَعَتْ فِیْ بَرَاقِعٍ وَعُقُوْدِ

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتا تو کہ کیا تو نے چودھوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے ہار پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا - بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین -

رَامِیَاتٍ بِاَسْہُمٍ رِیْشُہَا الْھُدْبُ تَشُقُّ الْقُلُوْبَ قَبْلَ الْجُلُوْدِ

رامیات صفۃ لبدور - ترجمہ ایسے بدور کے تیر ہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو کھالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین - ذوق کا یہہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمونسے خالی ہی ٥ نگہ کیا اور مژہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے ٭ اسے تیر قضا اسکو پر تیر قضا سمجھے -

یَتَرَشَّفْنَ مِنْ فَمِیْ رَشَفَاتٍ	ھُنَّ اَحْلٰی فِیْہِ مِنَ التَّوْحِیْدِ

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین - وہ انکا بار بار چوسنا میرے مونہہ مین کلمہ توحید زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی - شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑھگیا اور ایک روایت ہی فیہ حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے - اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہے کہ توحید ایک قسم کے تمر کا نام ہے اسصورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہے -

کُلُّ خُمْصَانَۃٍ اَرَقَّ مِنَ الْخَمْرِ بِقَلْبٍ اَقْسٰی مِنَ الْجُلْمُوْدِ

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن - والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریکتر یعنی صاف ونازک تر کہ انکا دل پتھر سے بھی سخت ہی - یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین -

ذَاتُ فَرْعٍ کَاَنَّمَا ضُرِبَ الْعَنْبَرُ فِیْہِ بِمَاءِ وَرْدٍ وَعُوْدِ

الفرع شعر الرأس - ترجمہ انکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا انکے بالون پر گلاب چھڑکا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دھونی دیگئی ہی

حَالِکٍ کَالْغُدَافِ جَثْلٍ دَجُوْجِیٍّ اَثِیْثٍ جَعْدٍ بِلَا تَجْعِیْدِ

الحالک الشدید السواد صفۃ فرع - والغداف ہو الغراب الاسود - والجثل الکثیر النبات والاثیث مثل الجثل والدجوجی مثل الحالک - ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگریالی ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین -

تَحْمِلُ الْمِسْكَ عَنْ غَدَائِرِهَا الرِّيحُ وَتَفْتَرُّ عَنْ شَتِيتٍ بَرُودِ

ترجمہ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اُٹھا کر لیجاتی ہے اور کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہے یعنی اُس کے دندان ایسے ہین گنجان تلے اوپر نہین ہین۔

جَمَعَتْ بَيْنَ جِسْمِ أَحْمَدَ وَالسُّقْمِ وَبَيْنَ الْجُفُونِ وَالتَّسْهِيدِ

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایک جا جمع کر دیا ہے۔

هٰذِهِ مُهْجَتِي لَدَيْكِ لِحَيْنِي	فَانْقُصِي مِنْ عَذَابِهَا أَوْ فَزِيدِي

المہجہ دم القلب وموضع الروح والحین الہلاک ترجمہ یہہ میری جان ہلاکی کے لئے تیرے سپرد ہی تجکو اختیار ہے کہ اُسکے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹا دے یا بسبب فراق زیادہ کر دے۔

أَهْلُ مَا بِي مِنَ الضَّنَا بَطَلٌ صِيدَ بِتَصْفِيفِ طُرَّةٍ وَبِجِيدِ

ای انا اہل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانیسے اور گردن سفید محبوب کو دیکھکر شکار ہو گیا ہون۔

كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدِّمَاءِ حَرَامٌ	شُرْبُهُ مَا خَلَا دَمَ الْعُنْقُودِ

ترجمہ ہر شئے کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہے سواے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خون سے بسبب سیلان کی تشبیہ

فَاسْقِنِيهَا فِدًى لِعَيْنَيْكِ نَفْسِي	مِنْ غَزَالٍ وَطَارِفِي وَتَلِيدِي

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلا دے ای غزال تیری دونون آنکھون پر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان۔

شَيْبُ رَأْسِي وَذِلَّتِي وَنُحُولِي	وَدُمُوعِي عَلَى هَوَاكِ شُهُودِي

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری اور لاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہہ چارون گواہ تیری محبت کے ہو جاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا شعر نتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

أَيُّ يَوْمٍ سَرَرْتِنِي بِوِصَالٍ	لَمْ تَرُعْنِي ثَلَاثَةٌ بِصُدُودِ

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہی کہ اُسکے بعد تین روز تلک مجکو اپنے اعراض سے نہ ڈرایا ہو۔

مَا مُقَامِي بِأَرْضِ نَخْلَةَ إِلَّا	كَمُقَامِ الْمَسِيحِ بَيْنَ الْيَهُودِ

المقام الاقامۃ سود ارنخلۃ قریۃ بقرب بعلبک ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہے جیسے حضرت عیسیٰ کی اقامت یہود مین یعنے جیسے یہودی حضرت مسیح کی دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین۔

مَفْرَشِي صَهْوَةُ الْحِصَانِ وَلٰكِنْ	قَمِيصِي مَسْرُودَةٌ مِنْ حَدِيدِ

الصهوة مقعد الفارس من ظهر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحدید ترجمه میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑونکی ہے اور میرا کرتہ لوہے سے بنا ہوا ہے یعنی زرہ ہے - خلاصہ یہہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

لَامَةٌ فَاضَةٌ اَضَاةٌ دِلَاصٌ	اَحْكَمَتْ نَسْجَهَا يَدَا دَاؤُدِ

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السابغة - واضاة صافیة - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف و براق ہے جسکو حضرت داؤدؑ کے دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنا ہے -

اَیْنَ فَضْلِی اِذَا قَنِعْتُ مِنَ الدَّهْرِ	بِعَیْشٍ مُعَجَّلِ التَّنْکِیْدِ

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہونچانا مجکو جلد ستاوے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضَاقَ صَدْرِیْ وَطَالَ فِیْ طَلَبِ الرِّزْقِ قِیَامِیْ وَقَلَّ عَنْہُ قُعُوْدِیْ

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہوئی اور اسکی طلب سے میرا باز رہنا کم ہی

اَبَدًا اَقْطَعُ الْبِلَادَ وَنَجْمِیْ	فِیْ نُحُوْسٍ وَهِمَّتِیْ فِیْ سُعُوْدِ

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہرونمین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّیْ مُؤَمِّلٌ بَعْضَ مَا اَبْلُغُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِیْزٍ حَمِیْدِ

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزون کی امید کرون کہ خداے غالب و ستودہ کی مہربانی سے انکو حاصل کرلون نہین تو ورنہ یہہ امید ہاے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لِسَرِیٍّ لِبَاسُهُ خَشِنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِیُّ مَرْوَ لُبْسُ الْقُرُوْدِ

اللام تحتمل وجہین احدہما ان یکون اجعجبوا لسری - والآخر ان یکون متعلقة بلطف ای بلطف اللہ سبحانہ لسری ہذہ صفتہ ومروی مرو ثیاب دقاق تنسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسی سردار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک کپڑے مرو کے لباس بندرون یعنی ناکسونکا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہی مجھہ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور تنگ رہے اور کمینے لوگ چین اڑاوین وشلہ فے الفارسیۃ اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان + طوق زرین ہمہ در گردن خری بینم - اور یہہ بھی ہو سکتا ہو کہ لا متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھہ جیسے سردار ہو جاوے اپنی امیدونکو پہونچ جاؤن -

عِشْ عَزِیْزًا اَوْمُتْ وَاَنْتَ کَرِیْمٌ	بَیْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفْقِ الْبُنُوْدِ

البنود جمع بند وہی الاعلام الکبار - وخفق البنود اضطرابہا ترجمہ بحالت عزت جیتا رہ یا درمیان زخم نیزونکے اور حرکت جھنڈونکے ایسے حال مین کہ تو عزیز و کریم ہو - جاذلت مین جینا برا ہے -

فَرُؤُسُ الرِّمَاحِ اَذْهَبُ لِلْغَیْظِ وَاَشْفٰی لِغِلِّ صَدْرِ الْحَقُوْدِ

یقال ذہبت بالغیظ ولا یقال ذہبتہ - والوجہ اشدا ذہابا بالغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنے ترجمہ کیونکہ نیز وںکے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفا بخش ہین -

لا کما قد حییت غیر حمید	واذا مت مت غیر فقید

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو اتبلک غیر قابل تعریف جیا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مر کہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھسے اتبلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین -

فاطلب العز فی لظی ودع الذل	ولو کان فی جنان الخلود

لظی من اسمار جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو -

یقتل العاجز الجبان وقد	یعجز عن قطع بخنق المولود

البخنق مایجعل علی راس الصبے وتلبسہ المرءۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا بھی نہین کاٹ سکتا ہے - غرض نامردی کچھہ مفید نہین ہوتی -

ویوقی الفتی المخش وقد خوض فی ماء لبۃ الصندید

المخش الجری - والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گہسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا وغیر مفید ہے -

لا بقومی شرفت بل شرفوا بی	وبنفسی فخرت لا بجدودی

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہوگئی اور مین اپنے نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر - یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین -

وبہم فخر کل من نطق الضاد وعوذ الجانی وغوث الطرید

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہین بولتا - اور میرے بڑے گناہگار کی پناہ ورانده درمانده کے فریادرس ہین -

ان اکن معجبا فعجب عجیب	لم یجد فوق نفسہ من مزید

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہہ تعجب اس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے -

انا ترب الندی ورب القوافی	وسمام العدی وغیظ الحسود

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر وہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار و زہر ہائے دشمنان و غصہ حاسدان ہون -

أَنَا فِي أُمَّةٍ تَدَارَكَهَا اللّٰهُ | غَرِيبٌ كَصَالِحٍ فِي ثَمُودِ

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا اُنکا تدارک کرے یہہ جملہ دعائے خیر ہے یا دعائے بد اول صورت مین یہہ معنی ہونگے کہ خدا اُنکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہہ کہ اُنکا استیصال کرے اور غریب ہون مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارحین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اُسنے آپکو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور شعر گزشتہ مین حضرت عیسےٰ سے اس سبب سے لوگ اُسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف آپکو نبی بناتا ہے ۔

واہدی الیہ عبید اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک فی عسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِزَائِدِي وُدًّا | بَلَغَ الْمَدَى وَتَجَاوَزَ الْحَدَّا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہونچ گئی ہے اور حد سے بڑھگئی ہے بڑھا نہین سکتا۔

أَرْسَلْتَهَا مَمْلُوءَةً كَرَمًا | فَرَدَدْتُهَا مَمْلُوءَةً حَمْدًا

ترجمہ تونے اُس جام کو جسمین حلوا تھا اپنی بخشش سے پُر بھیجا سو مینے اُسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو حواشی جام پر لکھکر بھیجے تھے ۔

جَاءَتْكَ تَطْفَحُ وَهْيَ فَارِغَةٌ | مَثْنَى بِهِ وَتَظُنُّهَا فَرْدَا

طفح الشی امتلاء و فاض وضمیر بہ عائد الی الشعر المکتوب علے جوانبہا ترجمہ وہ جام تیرے پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہی اور تو اُسکو تنہا گمان کرے گا ۔

تَأْبَى خَلَائِقُكَ الَّتِي شَرُفَتْ | أَلَّا تَحِنَّ وَتَذْكُرَ الْعَهْدَا

لاتحن ای لاتشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اِس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا مشتاق نہو اور جو تونے اُنسے دوستی کا عہد کیا ہے اُسکو یاد نکرے اسلئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہے۔

لَوْ كُنْتَ عَصْرًا مُنْبِتًا زَهَرًا | كُنْتَ الرَّبِيعَ وَكَانَتِ الْوَرْدَا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اُگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب کے ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا اور تیرے پھول عمدہ ۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

اَلْيَوْمَ عَهْدُكُمُ فَأَيْنَ الْمَوْعِدُ | هَيْهَاتَ لَيْسَ لِيَوْمِ عَهْدِكُمُ غَدُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہی کہ آج تمھاری ملاقات کا روز ہی سو اسکے بعد کو کسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہے کہ یہہ استفسار لغو ہے اور یہہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ ای دوستو تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاؤنگا خلاصہ یہہ ہے کہ مین تمھارے بعد زندہ نرہونگا ۔

الموتُ أقربُ مِخلَباً مِن بَيْنِكُم ‏ ‏ ‏ وَالعَيشُ أبعَدُ مِنكُمُ لا تَبعُدُوا

قوله لا تبعدوا من روی بفتح العین کان من الملاک بعد یبعد ای ہلک منہ قوله تعالی الا بعدا لمدین کما بعدت ثمود ۔ ومن روی بضم العین کان من البعد والبین ترجمہ موت باعتبار اپنے پنجونکے تمھاری جدائی کی بہ نسبت مجھسے قریب ہے یعنی مین قبل فراق مرجاؤنگا اور زندگی تمسے دور ہے کیونکہ وہ بحالت تمھاری موجودگی کے معدوم ہوجاویگی پھر انکو دعا دیتا ہے ۔
کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ بنے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے ۔

إنَّ الَّتِي سَفَكَتْ دَمِي بِجُفُونِهَا ‏ ‏ ‏ لَمْ تَدْرِ أنَّ دَمِيَ الَّذِي تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھوں سے گرایا ہے وہ نہین جانتی کہ میرا ہی خون اسکی گردن پر ہے یا وہ اسکا بمنزلہ ہار ہے یعنی وہ سرخ ہار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے ۔

قَالَتْ وَقَدْ رَأتِ اصْفِرَارِي مَنْ بِهِ ‏ ‏ ‏ وَتَنَهَّدَتْ فَأجَبْتُهَا المُتَنَهِّدُ

المتنهد شدۃ التنفس والزفرات ترجمہ جسوقت اسنے میرے رنگکی زردی دیکھی تو بولی کہ کسنے اسکا ایسا حال کردیا اور یہہ کہکر براہ تاسف اسنے لنبا سانس لیا تو مینے اسکو جواب دیا کہ یہہ میرا حال لنبے سانس لینےوالی نے کیا ہے یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے ۔

فَمَضَتْ وَقَدْ صَبَغَ الحَيَاءُ بَيَاضَهَا ‏ ‏ ‏ لَوْنِي كَمَا صَبَغَ اللُّجَيْنَ العَسْجَدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین چلدی کہ حیا وشرم نے اسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کردیا تھا جیسا چاندی کو سونا رنگ دے ۔ یعنی اوسکا سیمین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا اس پر بعض لوگون نے یہہ اعتراض کیا ہے کہ شرم رنگ کو سرخ کردیتی ہے جیسا خوف زرد کردیتا ہے اسکا جواب یہہ ہو کہ اسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبون سے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا ۔

فَرَأيْتُ قَرْنَ الشَّمْسِ فِي قَمَرِ الدُّجَى ‏ ‏ ‏ مُتَأوِّداً غُصْنٌ بِهِ يَتَأوَّدُ

قرن الشمس اول ما یبدو منہا وقت الطلوع ویکون مائلا الی الصفرۃ ومتأودا ای متمائلا حال من قرن الشمس وغصن یجوز ان یکون مبتدأ لانہ نکرۃ موصوفۃ وخبر مبتدا المحذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی مین خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم وخوف سے زرد ہوگئی تو اسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئے جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب مین ۔

عَدَوِيَّةٌ بَدَوِيَّةٌ مِنْ دُونِهَا ‏ ‏ ‏ سَلْبُ النُّفُوسِ وَنَارُ حَرْبٍ تُوقَدُ

عدویۃ منسوبۃ الی عدی والنسبۃ الیہ عدوی کما فی علی علویۃ وبدویۃ منسوبۃ الی البدو وھو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گاؤن یا صحرا کی رہنے والی ہے اسکے پاس جانے سے ورے جانونکا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہے اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وَذَوَابِلٌ وَنَوَعِّدٌ وَنَهَدٌ	وَهُوَاجِلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلٌ

الهواجل جمع ہوجل وہی الارض الواسعۃ والنوق۔ والصواہل الخیول۔ والمناصل السیوف والذوابل الرماح ترجمہ اور اسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اُس تلک پہونچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہے۔

وَمَشَى عَلَيْهَا الدَّهْرُ وَهُوَ مُقَيَّدُ	أَبْلَتْ مَوَدَّتَهَا اللَّيَالِي بَعْدَنَا

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اُسکی محبت کو کہنہ کر دیا اور زمانہ نے اُسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلیے زیادہ روندتا ہی۔

مَرِضَ الطَّبِيبُ لَهُ وَعِيدَ الْعُوَّدُ	أَبْرَحْتَ يَا مَرَضَ الْجُفُونِ بِمُمْرَضٍ

ابرح بہ وبرح بہ ای اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تو نے مجھہ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب بیچ لنا کے مرض خود بیمار ہو گیا اور عیادت گر بیمار ہو گئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ اُنکی عیادت کرنے لگے۔ غرض بیان شدت وہولناکی مرض ہے۔

وَلِكُلِّ رَكْبٍ عِيسُهُمْ وَالْفَدْفَدُ	فَلَهُ بَنُو عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرِّضَا

العیس الابل البیض المخلوط لونہا بالصفرۃ۔ والفدفد الارض المستویۃ ترجمہ سو اس بیمار یعنی مجکو سب بیٹے عبد العزیز بن الرضا کافی ہین اور اور ہر قافلہ کے لئے اُنکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد ممدوح کا کنبہ ہے اور اور لوگون کو اُنکے شتر و میدان ہین یعنے اُنکو بجز تکالیف سفر کچھہ حاصل نہین ہے۔

مَنْ فِيكَ شَامُ سِوَى شُجَاعٍ يُقْصَدُ	مَنْ فِي الْأَنَامِ مِنَ الْكِرَامِ وَلَا تَقُلْ

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہے کہ اُسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہہ مت کہہ کہ ای شام تجھمین سوائے شجاع کے کون ہے جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہے تمام دنیا مین کوئی اُسکا مثل نہین ہے۔

وَسَطَا فَقُلْتُ لِسَيْفِهِ مَا يُولَدُ	أَعْطَى فَقُلْتُ لِجُودِهِ مَا يُقْتَنَى

ترجمہ اُسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اُسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخشدیگا اور اُس نے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اُسکی تلوار کے لئے ہے یعنے سب کو قتل کر ڈالیگا۔ اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُسنے عطا کیا تو مینے اُسکی بخشش کو خطاب کر کے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اُسنے حملہ کیا تو مینے اُسکی تلوار سے

کہاکہ اب کوئی پیدا نکیا جاویگا تونے سبکو قتل کردیا - اور یہہ بھی کہسکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو مینے کہاکہ سارے ذخیرے اُسکی عطاکے نیچے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو مینے کہاکہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ و بردہ ہی کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلۂ پیدائش جاری نہین رہ سکتا -

وَتَحَيَّرَتْ فِيهِ الصِّفَاتُ لِأَنَّهَا ۔ أَلْفَتْ طَرَائِقَهُ عَلَيْهَا تَبْعُدُ

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کی طریقے جنپر وہ مدح کیاجاتا ہی اپنے اوپر بعید پائے کہ وہ وصف وہان تلک پہونچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے -

فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ كُلًى مَفْرِيَّةٌ ۔ يَذْمُمْنَ مِنْهُ مَا الْأَسِنَّةُ تَحْمَدُ

المعترک موضع الحرب - ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گردہاے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گردے بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف -

نِقَمٌ عَلَى نِقَمِ الزَّمَانِ يَصُبُّهَا ۔ نِعَمٌ عَلَى النِّعَمِ الَّتِي لَا تُجْحَدُ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کی ممدوح دشمنونپر گراتا ہی وہ دوستونکے حق مین تہ بتہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا -

فِي شَأْنِهِ وَلِسَانِهِ وَبَنَانِهِ ۔ وَجَنَانِهِ عَجَبٌ لِمَنْ يَتَفَقَّدُ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کے جویاکے لئے بڑا تعجب ہی یعنی اُسکا حال عمدہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہونچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہے -

أَسَدٌ دَمُ الْأَسَدِ الْهِزَبْرِ خِضَابُهُ ۔ مَوْتٌ فَرِيصُ الْمَوْتِ مِنْهُ تُرْعَدُ

فریص جمع فریصۃ وہی لحات عند الکتف تضطرب عند الخوف - والہزبر الشدید النعبۃ - ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خضاب ہی اور وہ ایسی موت ہی جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہے -

مَا مَنْبِجٌ مُذْ غِبْتَ إِلَّا مُقْلَةٌ ۔ سَهِدَتْ وَوَجْهُكَ نَوْمُهَا وَالْإِثْمِدُ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جب سے تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہے یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین -

فَاللَّيْلُ حِينَ قَدِمْتَ فِيهَا أَبْيَضٌ ۔ وَالصُّبْحُ مُنْذُ رَحَلْتَ عَنْهَا أَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اُسمین سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ -

مَا زِلْتَ تَدْنُو وَهْيَ تَعْلُو عِزَّةً ۔ حَتَّى تَوَارَى فِي ثَرَاهَا الْفَرْقَدُ

الفرقد ہو نجم وسقابلہ نجم آخر لا یفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت قرب بلند ہوتا گیا

یہانتک کہ اُسکی مٹی مین فرقد ستارہ بھی چھپ گیا۔

لو کان مثلک فی سواھا یوجد	ارض لھا شرف سواھا مثلھا

ارض خبر مبتدا محذوف ای ہی وسواھا مبتدا خبر یا مثلھا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوائے منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ شرف منبج تیری سبب ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا

فرحوا وعندھم المقیم المقعد	ابدی العداۃ بک السرور کانھم

المقیم المقعد الامر المزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہہ ہے کہ تیرے حسد و خوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہی کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہی اور کبھی بٹھاتی ہے یعنی نہایت بیچین ہین۔

فتقطعوا حسدا لمن لا یحسد	قطعتھم حسدا اراھم ما بھم

قولہ اراھم ما بھم ای اراھم الحسد ما بھم من التقصیر عنک والنقص دونک ای کشف لھم عن احوالھم ترجمہ تونے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کر ڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کی نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے کسی پر حسد نکرنے کے یہہ معنے کہ کوئی اُس سے زیادہ نہین ہی کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہے۔

فی قلب ھاجرۃ لذاب الجلمد	حتی انثنوا ولو ان حر قلوبھم

ترجمہ یہانتک کہ وہ تجھسے اوانچی تیرے بازآئے اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہی دوپہر کے دل مین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا۔

لما رأوک وقیل ھذا السید	نظر العلوج فلم یروا من حولھم

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسیم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سرداروں پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے نہ پڑی جبکہ انہون نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہہ سردار ہے۔

وبقیت بینھم کانک مفرد	بقیت جموعھم کانک کلھا

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہے اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کسی کو نہین دیکھا تھا

لولم ینھنھک الحجی والسودد	لھفان یستوبی بک الغضب الوری

لھفان حال والعامل فیہ بقیت ویستوبی یستفعل من الوبار۔ واللھف حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدۃ غضب کھڑا رہگیا اور اگر تجھکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا۔

فالارض واحدۃ وانت الاوحد	کن حیث شئت تسر الیک رکابنا

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوین گی کیونکہ زمین ایک ہی دوسری نہین ہی اور تو تمام زمین پر یکتا

ویگانہ ہو پس جب تیرا یہہ حال ہے تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہین ہو دور سے تیرے ہی پاس آوینگے۔

فَاِنَّہُ	وَصُنِ الحُسَامَ وَلَا تُذِلہُ	بَیْنَکُوا یُمْنَکَ وَاُنجَاجُم تَشْھَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھہ کی الیسیا کثرۃ شمشیر زنی کی شکایت کرتی ہے اور دشمنون کی کھوپریان کثرۃ قتل کی گواہی دیتی ہین۔

یَبِسَ النَّجِیعُ عَلَیْہِ وَھُوَ مُجَرَّدٌ	عَنْ غِمْدِہٖ فَکَاَنَّمَا ھُوَ مُغْمَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان مین ہے۔

رَیَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِیْ اَسْقَیْتَہٗ	لَجَرٰی مِنَ المُھَجَاتِ بَحْرٌ مُّزْبِدُ

ریان منصوباً حال والعامل فیہ یلبس ومرفوعاً خبر مبتدا محذوف ترجمہ تیری تلوار الیسی سیراب ہو کہ اگر وہ اُس چیز کو قے کردے جسکو تونے اُسے پلایا ہو تو خونہائے دشمنان سے ایک دریائے مواج جاری ہوجاوے۔

مَا شَارَکَتْہُ مَنِیَّۃٌ فِیْ مُھْجَۃٍ	اِلَّا وَشَفْرَتُہٗ عَلَی یَدِھَا یَدُ

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اُسکی تیزی کا ہاتھہ موت کے ہاتھہ پر ہوتا ہے یعنے وہ اُس سے مدد لیتی ہے۔

اِنَّ الرَّزَایَا وَالعَطَایَا وَالقَنَا	حُلَفَاءُ طَیٍّ غَوَّرُوْا وَاَنْجَدُوْا

ترجمہ بشیک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طے کے قسم مین وہ کہا رہین رہین یا بانگرین

صِحْ یَا لَجُلْھُمَۃٍ تَذَرْکَ وَاِنَّمَا	اَشْفَارُ عَیْنِکَ ذَابِلٌ وَمُھَنَّدُ

یال اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ۔ والعرب اذا استغاثت فے الحرب تقول یا لفلان۔ وجلہمۃ اسم طے وطی لقب لہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار وہ تجکو ایسے حال مین چھوڑیگی کہ تیری آنکھہ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہوجاوینگے یعنے اس کثرت اور تیزی سے فریاد رسی کرینگے کہ جہان تلک تیری نظر جاویگی وہ ہی نظر آوینگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کرلین گے جیسے مژہ چشم چشم کو۔

مِنْ کُلِّ اَکْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِھَامَۃٍ	قَلْبًا وَمِنْ جُوْدِ الغَوَادِیْ اَجْوَدُ

تہامۃ بلد۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً۔ والجود المطر الغزیر ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آوین گے جو بلحاظ دل کو ہہائے تھامہ سے بڑے ہون گے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت وسخاوت مین کامل۔

یَلْقَاکَ مُرْتَدِیًا بِاَحْمَرَ مِنْ دَمٍ	ذَھَبَتْ بِخُضْرَتِہِ الطُّلٰی وَالاَکْبُدُ

ترجمہ انمین کا ہر ایک ایسے حال مین تجھسے ملیگا کہ وہ الیسی شمشیر سرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جسکی سبزی اصلی کو

گردنون اور جگرون کے خون لے گئے ہون گے - عمدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے -

وَهُمُ الْمَوَالِي وَالْخَلِيقَةُ اَعْبُدُ	حَتّٰى يُشَارَ اِلَيْكَ ذَا مَوْلَاهُمُ

ترجمہ یہان تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہہ اُنکا سردار ہے - اور حقیقت مین وہ سب لوگ سردار ہین اور تمام خلق اُن کی غلام -

وَاَبُوكَ وَالثَّقَلَانِ اَنْتَ مُحَمَّدُ	اَنّٰى يَكُوْنُ اَبَا الْبَرِيَّةِ اٰدَمُ

فے البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریۃ وابوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہین حال آنکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن وانس تو ہے یعنی تو فضل وکرم کے سبب اُن سب کے قائم مقام ہے - اِس صورت مین ابو البریۃ محمد ممدوح کا باپ ہوا -

اَيُحِيْطُ مَا يَفْنٰى بِمَا لَا يَنْفَدُ	يَفْنَى الْكَلَامُ وَلَا يُحِيْطُ بِوَصْفِكُمْ

ترجمہ کلام تمام ہوگیا اور تمہارے وصف کا احاطہ نکر سکا یہ کہتا ہے کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کر سکتی ہے -

قال فی قدو شی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

وَقَدَّ قُدُوْدَ الْحِسَانِ الْقُدُوْدِ	اَيَا خَدَّدَ اللّٰهُ وَرْدَ الْخُدُوْدِ

خدد شقق ترجمہ ای لوگو خدا محبوبون کے رخسارونکے گلاب پاش پاش کردے اور خوش قامتون کے قد و قامت چیر ڈالے معشوقون مین جو چیزین فتنہ خیز ہین اُنکے زوال کی دعا مانگتا ہی وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَعَذَّبْنَ قَلْبِيْ بِطُوْلِ الصُّدُوْدِ	فَهُنَّ اَسَلْنَ دَمًا مُقْلَتِيْ

ترجمہ کیونکہ محبوبون نے بذریعہ انہین دونون چیزونکے میری آنکھونسے خون بہایا ہے اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیا ہی

وَكَمْ لِلنَّوٰى مِنْ قَتِيْلٍ شَهِيْدِ	وَكَمْ لِلْهَوٰى مِنْ فَتًى مُدْنَفٍ

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہین اور جدائی کے قتیل شہید بہت -

وَاَعْلَقَ نِيْرَانَهُ بِالْكُبُوْدِ	فَوَا حَسْرَتَا مَا اَمَرَّ الْفِرَاقَ

ترجمہ ہائے افسوس فراق کسقدر تلخ ہے اور کسقدر اُسکی شعلے جگرون کو پٹتے ہین -

وَاَقْتَلَهَا لِلْمُحِبِّ الْعَمِيْدِ	وَاَغْرٰى الصَّبَابَةَ بِالْعَاشِقِيْنَ

اغری بالشئی اذا اولع بہ - العمید الذی قد ہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقونکو ابھارتا اور اشتعال دیتا ہی اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہے -

بِحُبِّ ذَوَاتِ اللَّمَا وَالنُّهُوْدِ	وَاَلْهَجَ نَفْسِيْ لِغَيْرِ الْخَنَا

لہج بالشئی ولع بہ - اللمی سمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق وفجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرگین لب نارپستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہے -

ولا زال من نعمة فی مزید	فکانت و کنت فداء الامیر

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونوں امیر پہ قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہی -

وحالت عطایاہ دون الوعود	لقد حال بالسیف دون الوعید

ترجمہ دہمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہوگئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دہمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہے - اور دوستونکو وعدہ کے پہلے بخشش کرتا ہے -

وانجم سؤالہ فی السعود	فانجم اموالہ فی النحوس

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سائلون کو بخشدیتا ہی اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطا کے سبب وہ مدام ترقی پر ہین

علیہ لبشرتہ بالخلود	ولو لم اخف غیر اعدائہ

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر اور کسیکا خوف نہوتا تو اُسکو شرہ جاودانی دیدیتا - یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا - اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنی اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بداعدا نہوتا تو تجکو شرہ خلود دیدیتا -

وسقین بن قن دما فی الصعید	رمی حلبا بنواصی الخیول

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کی چہرے اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرادین پھینک مارے -

لا فی الرقاب ولا فی الغمود	وبیض مسافرۃ ما یقمن

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پہرتی جو نہ گردنون مین ٹہرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے -

الی کل جیش کثیر العدید	یقدن الفناء غداۃ اللقاء

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موتونکو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین -

کشاء احس بزاد الاسود	فولی باشیاعہ الخرشنی

الخرشنی نسبۃ الی خرشنۃ بلدۃ من بلاد الروم - ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بہاگا جیسا بکری شیر کی آواز سنکر بھاگے - خرشنے سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے -

صہیل الجیاد وخفق البنود	یرون من الذعر صوت الریاح

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنے اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

اور جھنڈون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فَمَنْ کَالْاَمِیْرِ ابْنِ بِنْتِ الْاَمِیْرِ	اَمْ مَنْ کَاٰبَائِهٖ وَالْجُدُوْدِ

ترجمہ سو کون ہی مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہی یا کون ہی مثل اسکے آبا واجداد کے۔

سَعَوْا لِلْمَعَالِیْ وَهُمْ صِبْیَةٌ	وَسَادُوْا وَجَادُوْا وَهُمْ فِی الْمُهُوْدِ

المعالی جمع علا رو ہو الارتفاع وصبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلند نامی کے کامو نمین کوشش کی اور جبکہ وہ پنگھولون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور اسخیا تھے۔

اَمَالِكَ رِقِّیْ وَمَنْ شَانُهٗ	هِبَاتُ اللُّجَیْنِ وَعِتْقُ الْعَبِیْدِ

ترجمہ ای میرے غلامی کے مالک اور اے وہ شخص کہ اسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرنا ہے۔

دَعَوْتُكَ عِنْدَ انْقِطَاعِ الرَّجَا	ءِ وَالْمَوْتُ مِنِّیْ كَحَبْلِ الْوَرِیْدِ

حبل الورید ہو عرق فی العنق متصل بالفواد اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کی تیرے غیر سے پکارا ایسے حال مین کہ موت مجھے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن۔

دَعَوْتُكَ لَمَّا بَرَانِیَ الْبِلٰی	وَاَوْهَنَ رِجْلَیَّ ثِقْلُ الْحَدِیْدِ

البلی الفنا۔ وبرانی آزانی واتحلنی ترجمہ مینے تجکو فریادرسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کر دیا۔ اور میرے دونون پانوؤنکو گرانی آہن قید نے سست کر دیا۔

وَقَدْ كَانَ مَشْیُهُمَا فِی النِّعَالِ	فَقَدْ صَارَ مَشْیُهُمَا فِی الْقُیُوْدِ

ترجمہ ان پانوؤنکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین۔

وَكُنْتُ مِنَ النَّاسِ فِیْ مَحْفِلٍ	فَهَا اَنَا فِیْ مَحْفِلٍ مِنْ قُرُوْدِ

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور سن اب مین بندرونکی مجمع مین ہون یعنے قیدیون مین جو اکثر چور و بدمعاش ہوتے ہین۔

تُعَجِّلُ فِیَّ وُجُوْبُ الْحُدُوْدِ	وَحَدِّیْ قُبَیْلَ وُجُوْبِ السُّجُوْدِ

ترجمہ وجوب سزا ئے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد نے قبل وجوب نماز کے۔ یعنے تا بالغون پر حد نہین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو پیر ہون۔ غرض بامید درگزر اپنے تحقیر کرتا ہے کہ حاکم کو رحم آجاوے۔

وَقِیْلَ عَدَوْتَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ	بَیْنَ وِلَادِیْ وَبَیْنَ الْقُعُوْدِ

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدائش و درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جب مین اسقدر چھوٹا تھا اُسوقت بھی مجھپر یہہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تقصیر بغرض عفو کرتا ہے

وَقَدْرُ الشَّهَادَةِ قَدْرُ الشُّهُودِ	فَمَا لَكَ تَقْبَلُ زُورَ الْكَلَامِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہو گیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہے اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہونکے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہین تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہین ہے۔

وَلَا تَعْبَأَنَّ بِمَحْكِ الْيَهُودِ	فَلَا تَسْمَعَنَّ مِنَ الْكَاشِحِينَ

الکاشح من یضمر العداوۃ فی کشحہ۔ والمحک اللجاجۃ والمراد العداوۃ ویروی محل باللام السعایۃ ترجمہ سو اُن لوگون کی بات جو میل کینہ اپنے باطن مین رکھتے ہین مت سن اور محاجۃ اور نمامی یہود کی طرف جو میرا ہنسوانا چاہتے ہین پروا مت کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہین ہوتی۔

وَدَعْوَى فَعَلْتُ بِشَأْوٍ بَعِيدِ	وَكُنْ فَارِقًا بَيْنَ دَعْوَى أَرَدْتُ

الشأو الطلق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ مین نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ مینے یہہ کام کیا بفاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو۔ خلاصہ یہہ کہ غمازون نے مجھپر یہہ دعوے کیا ہے کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہے نہ یہہ کہ مینے فساد کیا ہے سو ان دونون دعوونمین بڑا فرق ہے۔ اور حد ارادہ فعل بد پر نہین ماری جاتی بلکہ اُسکے کرنے پر جب مینے فساد نہین کیا تو حد کیسی۔

بِنَفْسِي وَلَوْ كُنْتُ أَشْقَى ثَمُودِ	وَفِي جُودِ كَفَّيْكَ مَا جُدْتَ لِي

ما فیما جدت مصدریۃ ترجمہ اور منجملہ تیرے ہاتھون کے سخاوت کے میرے نفس کو بخشنا ہے اور مجکو قید سے چھوڑ دینا اگرچہ مین بدبخت ترین ثمود ہون یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹدئے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال وقد نام ابو بکر الطائی وہو ینشد

تَحْفَتْكَ حَتَّى صِرْتَ مَا لَا يُوجَدُ	إِنَّ الْقَوَافِيَ لَمْ تُنِمْكَ وَإِنَّمَا

ترجمہ بیشک اشعار نے تجکو نہین سلایا اور سوائے اسکے نہین ہے کہ انہون نے تجکو گھٹایا یہان تک کہ تو ایک ایسی شئے ہو گیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سو گیا۔

وَكَأَنَّهَا مِمَّا سَكِرْتَ الْمُسْقِدُ	وَكَأَنَّ أُذْنَكَ فُوكَ حِينَ سَمِعْتَهَا

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا منہ تھا اور گویا وہ اشعار تجکو بسبب تیرے مست ہو جانیکے سلانے والے تھے یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور مستانہ سو گیا۔

وقال یمدح محمد بن زریق

إِذَا فَقَدَ نَاكَ يُعْطِي قَبْلَ أَنْ يَعِدَا	مُحَمَّدُ بْنُ زُرَيْقٍ لَا أَرَى أَحَدًا

ترجمہ اے محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم کریں تو کسی کو نہیں دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنے ایسا تو ہی ہے۔

وَ قَدْ قَصَدْتُكَ وَ السِّرْ حَالٌ مُقْتَرِبٌ	وَالدَّارُ شَاسِعَةٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور توشہ راہ تمام ہوگیا ہے۔

فَخَلِّ كَفَّكَ تَهْمِي وَاثْنِ وَابِلَهَا	إِذَا اكْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَ الْبَلَدَا

تھمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سو اپنے ہاتھ کو مجھ پر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کر دیگی یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کثیر کی حاجت نہین ہے۔

وقال یمدح اباعبادۃ بن یحیی البحتری

مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَا الْكَمَدِ	حَتَّى أَكُونَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا كَبِدِ

ترجمہ شوق یاران مجھسے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہے یہان تلک کہ مین بیدل و جگر ہوجاؤن یعنے ہردو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہہ حال کر چھوڑیگا۔

وَلَا الدِّيَارُ الَّتِي كَانَ الْحَبِيبُ بِهَا	تَشْكُو إِلَيَّ وَلَا أَشْكُو إِلَى أَحَدِ

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میرے آگے اپنی بیقراری پر قناعت کرنیوالی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اُسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سبب کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانی پر عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہے اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ هَزِيمِ الْوَدْقِ يُنْحِلُهَا	وَالسُّقْمُ يُنْحِلُنِي حَتَّى حَكَتْ جَسَدِي

ہزیم الودق صوت السحاب۔ واکثر ما یستعمل ان فی صفۃ السحاب وہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ کڑکتا ہوا ابر اُس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکو لاغر کرتے رہے یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہہ ہوگیا۔

وَكُلَّمَا فَاضَ دَمْعِي غَاضَ مُصْطَبَرِي	كَأَنَّمَا سَالَ مِنْ جَفْنَيَّ مِنْ جَلَدِي

غاض نقص وفی روایۃ فاض بہنے سال ترجمہ اور جسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یا جسقدر بہتے ہین اُسی قدر میرا صبر کم ہوتا جاتا ہی گویا کہ جو پانی میرے دونون آنکھونسے بہتا ہی وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہی۔

فَاَیْنَ مِنْ زَفَرَاتِی مَنْ کَلِفْتُ بِہٖ	وَاَیْنَ مِنْکَ ابْنَ یَحْییٰ صَوْلَۃُ الْاَسَدِ

ترجمہ میری آہونسے میرا محبوب کہان ہی یعنی دور ہے اُنکا حال کچھہ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہے ای یحیےٰ کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھہ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وَزَنْتُ بِکَ الدُّنْیَا رَجَحْتَ بِھَا	وَبِالْوَرٰی قَلَّ عِنْدِیْ کَثْرَۃُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ مینے تیرے ساتھہ دنیا کو تولا تو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جہکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کمتر اور بیحقیقت ہوگئے یعنی مینے جانلیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہی کثرت عدد کا کچھہ اعتبار نہین ہے۔

مَا دَارَ فِیْ خَلَدِ الْاَیَّامِ لِیْ فَرَحٌ	اَبَا عُبَادَۃَ حَتّٰی دُرْتَ فِیْ خَلَدِیْ

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابو عبادۃ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تک تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِکٌ اِذَا امْتَلَاَتْ مَالًا خَزَائِنُہٗ	اَذَاقَھَا طَعْمَ ثُکْلِ الْاُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اُسکے خزانے مال سے پُر ہو جاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا مادر کو گم کرنا فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہجاتا ہے جیسا کہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی ہے۔خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹہیرایا ہے۔

مَاضِی الْجَنَانِ یُرِیْہِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ	بِقَلْبِہٖ مَا تَرٰی عَیْنَاہُ بَعْدَ غَدٍ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلادیتی ہی جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوینگی یعنی صحیح الحدس وپیش بین ہے۔

مَاذَا الْبَھَاءُ وَلَا ذَا النُّوْرُ فِیْ بَشَرٍ	وَلَا السَّمَاحُ الَّذِیْ فِیْہِ سَمَاحُ یَدٍ

ترجمہ یہہ روشنی وحسن ونور کسی بشر مین نہین ہی۔اور یہہ سخاوت جو اُسمین ہی ہاتھہ کی سخاوت ہی بلکہ مثل ابر و دریا کے ہے۔

اَیُّ الْاَکُفِّ تُبَارِی الْغَیْثَ مَا اتَّفَقَا	حَتّٰی اِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ یَعُدِ

ای الاکف خبر مبتدا محذوف ای کفہ من ای الاکف وما بمعنی مادام ترجمہ ممدوح کی ہتیلی کن عمدہ ہتیلیون مین سے ہی یا سوائی کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوی اور وہ باران نہین لوٹتا۔خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُسکا فیض دائمی ہی۔

وَكُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّ الْمَجْدَ فِي مُضَرٍ	حَتّٰى تَبَحْتَرَ فَهُوَ الْيَوْمَ مِنْ اُدَدٍ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب و اود بن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہی یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ بحتر مین چلاگیا سو وہ آج بحتری اددی ہے۔

قَوْمٌ اِذَا مَطَرَتْ مَوْتًا سُيُوفُهُمْ	حَسِبْتَهَا سُحُبًا جَادَتْ عَلٰى بَلَدٍ

ترجمہ وہ ایسی قوم ہی کہ جب اُنکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون اعدا بہاتی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو اُنکو ایسے ابر خیال کریگا جو کسی شہر پر برس پڑے ہون۔

لَمْ اُجْرِ غَايَةَ فِكْرِيْ مِنْكَ فِي صِفَةٍ	اِلَّا وَجَدْتُ مَدَاهَا غَايَةَ الْاَبَدِ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر کہ اُسکی درازی غایۃ زمانہ تلک تھی یعنے جیسا زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

اُحَادٌ اَمْ سُدَاسٌ فِي اُحَادِ	لُيَيْلَتُنَا الْمَنُوطَةُ بِالتَّنَادِ

احاد لا تستعمل فی موضع الواحد لا یقال ہو احاد و انما یقال جاروا احاد احاد و سداس نادر غریب لا یستعمل فی موضع الستہ و تصغیر لییلتنا للتعظیم و التکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیراء۔ والمنوطۃ المتعلقۃ والتناد یوم القیامۃ لان الندا یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہی ایک ہی یا چہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی۔

كَاَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِي دُجَاهَا	خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِي حِدَادِ

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ۔ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ۔ والحداد ثیاب سود تلبس عند الحزن وسافرات بالرفع نعت لخرائد۔ و بالنصب حال ترجمہ گویا ستارے بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرمگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے منہہ کھولے ہوئے ہین۔

اُفَكِّرُ فِي مُعَاقَرَةِ الْمَنَايَا	وَقَوْدِ الْخَيْلِ مُشْرِفَةَ الْهَوَادِي

اصل المعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دارہا و ترید المعترک۔ و مشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اُس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکانیکو سوچ رہا ہون اور اس سبب وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون۔

زَعِيْمًا لِلْقَنَا الْخَطِّيِّ عَزْمِيْ	بِسَفْكِ دَمِ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِيْ

الزعیم الکفیل۔ والحواضر اہل الحضر۔ والبوادی اہل البادیۃ۔ والخطی منسوب الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا من

بلاد انہ فیقوم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد وارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری ودیہاتی کا ضامن ہوگیا ہی یعنی میرے ارادہ نے نیزون سے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کرلیا ہی۔

إِلَى كَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِي ... وَكَمْ هٰذَا التَّمَادِي فِي التَّمَادِي

ترجمہ طلب مقصود مین یہہ تاخیر وسستی کب تلک ہی گی اور کب تلک یہہ انتظار در انتظار رہے گا۔

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِي ... بِبَيْعِ الشِّعْرِ فِي سُوقِ الْكَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی وناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہیگا۔

وَمَا مَاضِي الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ ... وَلَا يَوْمٌ يَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہی لوٹایا جاتا ہی پس طلب مقصد مین جلدی چاہیئے۔

مَتَى لَحَظَتْ بَيَاضَ الشَّعْرِ عَيْنِي ... فَقَدْ وَجَدَتْهُ مِنْهَا فِي السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہی تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہی اور جبکہ آنکھ کی سیاہی مین سفیدی آجاوے تو آنکھ اندھی ہوجاتی ہی خلاصہ یہہ ہی کہ بڑھاپا اور اندھا ہونا ایک ہی چیز ہے۔

مَتَى مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاهِي ... فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِي فِي ازْدِيَادِي

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہاے جوانی آگے بڑھتا ہون تو میرے قوی کا گھٹنا میری طاقت کے بڑھنے پر آپڑتا ہے۔

أَأَرْضَى أَنْ أَعِيشَ وَلَا أُكَافِي ... عَلَى مَا لِلْأَمِيرِ مِنَ الْأَيَادِي

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمۃ والعطیۃ وبمعنی الجارحۃ یجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجھپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہہ نہین ہوسکتا۔

جَزَى اللّٰهُ الْمَسِيرَ إِلَيْهِ خَيْرًا ... وَإِنْ تَرَكَ الْمَطَايَا كَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزاے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو گوشت سے ایسا خالی کردیا ہی جیسے توشہ دان کو توشہ سے۔

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْسِي ... وَفِيهَا قُوتُ يَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقۃ الصلبۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین۔

أَلَمْ يَكُ بَيْنَنَا بَلَدٌ بَعِيدٌ ... فَصَيَّرَ طُولَهُ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازۃ ۔ والنجاد حمائل السیف ۔ والعرب تقدر فے القرب بقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا ہمین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نہین تہا سو اس سفر نے طول دشتہاے بعیدہ کو ایسا قریب کردیا جیسا پرتلہ کا عرض ہوعرب

مین غایت قرب مین مستعمل ہے۔

وَاَبْعَدَ بُعْدَنَا بُعْدَ التَّدَانِي | وَقَرَّبَ قُرْبَنَا قُرْبَ الْبِعَادِ

ترجمہ اور اُس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کردیا جیسے پہلے نزدیکی دور رہتی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کردیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کردیا اور دوری کو دور۔

فَلَمَّا جِئْتُهُ اَعْلٰى مَحَلِّي | وَاَجْلَسَنِي عَلَى السَّبْعِ الشِّدَادِ

الشداد المتقنة الصنعة ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑھایا یعنی آو بھگت کی اور اُسنے مجکو سات آسمانون پر بٹھادیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی۔

تَهَلَّلَ قَبْلَ تَسْلِيمِي عَلَيْهِ | وَاَلْقٰى مَالَهُ قَبْلَ الْوِسَادِ

تہلل تلالأ وجہہ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اِس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہوگیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہاے زر میرے سامنے ڈالدئے۔

نَلُومُكَ يَا عَلِيُّ بِغَيْرِ ذَنْبٍ | لِاَنَّكَ قَدْ زَرَيْتَ عَلَى الْعِبَادِ

ترجمہ ای علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہہ ہی کہ تونے تمام لوگون پر عیب لگادیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسمین نہین ہے۔

وَاَنَّكَ لَا تَجُودُ عَلَى جَوَادٍ | هِبَاتُكَ اَنْ يُلَقَّبَ بِالْجَوَادِ

ترجمہ اور اِس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہونچتے ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گویا یہہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہے۔

كَاَنَّ سَخَاءَكَ الْاِسْلَامُ تَخْشٰى | اِذَا مَا حُلْتَ عَاقِبَةَ ارْتِدَادِ

حلت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنے قتل ودوزخ سے۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی۔

كَاَنَّ الْهَامَ فِي الْهَيْجَا عُيُونٌ | وَقَدْ طُبِعَتْ سُيُوفُكَ مِنْ رُقَادِ

الہام جمع ہامۃ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کے سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائے گئے ہین۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر۔ یا یہہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہی جیسے خواب کی جگہ آنکھ ہی۔ یا یہہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھ اُسکو روک نہین سکتی ایسیہی سر تیری تلوار کو۔

فَمَا يَخْطُرْنَ اِلَّا فِي فُؤَادٍ	وَقَدْ صُغْتَ الْاَسِنَّةَ مِنْ هُمُوْمٍ

يخطرن بجوز بضم الطاء وكسرها فمن ضم اراد الهموم ومن كسر اراد الرماح ترجمہ اور بیشک تونے اپنے نیزون کو غمون سے بنایا ہے سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم دلکے سوائے کہین نہین جاتا۔

مُعَقَّدَةَ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ	وَيَوْمَ جَلَبْتَهَا شُعْثَ النَّوَاصِي

یوم ظرف والعامل فیہ اذکر او ظفرت ترجمہ تو اس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ انکے چہرونکے بال بسبب شدت دوش وغبار کے پریشان تھے اور انکے دم و ریال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اس روز تجکو کیسی کامل فتح حاصل ہوئی۔ دم و ریال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین۔

لَهُمْ بِاللَّاذِقِيَّةِ بَغْيُ عَادٍ	وَحَامَ بِهَا الْهَلَاكُ عَلَى اُنَاسٍ

حام دار ترجمہ اور ان گھوڑون کے سبب ان لوگو نپر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کررہی تہی ہلاکی دائر ہوئی۔

وَكَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِيَادٍ	فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِيَاهٍ

ترجمہ سو لاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریاؤنمین گھر گئے تھے۔

فَظَلَّ يَمُوْجُ بِالْبِيْضِ الْحِدَادِ	وَقَدْ خَفَقَتْ لَكَ الرَّايَاتُ فِيْهِ

ضمیر فیہ لبحر الجیاد۔ وخفقت اضطربت ترجمہ اور اس گھوڑون کے دریاؤن مین تیرے نفع کے لئے تیری نیزے حرکت کررہے تھے۔ سو وہ دریا شمشیر ہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تھا یعنی اسکی موجین شمشیر ہائے آبدار تھین۔

فَسُقْتَهُمْ وَحَدُّ السَّيْفِ حَادٍ	لَقُوْكَ بِاَكْبُدِ الْاِبِلِ الْاَبَايَا

الابایا جمع ابیتہ۔ والابل توصف بغلظ الاکباد قال ۵ لشحن اغلظ اکبادا من الابل ۵ والابایا صفۃ الاکبد او الابل۔ ترجمہ وہ تجھسے مقابل ہوئے بحالت نافرمانی کہ انکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے انکو مثل شتر آگے دہرلیا اور تیری تلوار کی دہار انکو ہنکانے والی تھی۔

وَقَدْ اَلْبَسْتَهُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ	وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْيِ عَنْهُمْ

ترجمہ اور تونے انکا لباس سرکشی پارہ پارہ کردیا اور انکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا۔

وَلَا انْتَحَلُوْا وِدَادَكَ مِنْ وِدَادٍ	فَمَا تَرَكُوا الْاِمَارَةَ لِاخْتِيَارٍ

انتحل ادعیٰ ترجمہ سو انہون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعویٰ براہ دوستی کیا۔

وَلَا انْقَادُوْا سُرُوْرًا بِانْقِيَادٍ	وَلَا اسْتَفَلُوْا لِزُهْدٍ فِي التَّعَالِي

استفلوا انحطوا ترجمہ اور انھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ انکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے مطیع رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر۔

وَلٰكِنْ هَبَّ خَوْفُكَ فِي حَشَاهُمْ — هُبُوبَ الرِّيحِ فِي رِجْلِ الْجَرَادِ

هب تحرک واضطرب۔ والحشا داخل الجوف۔ ورجل الجراد هي القطعة من الجراد ترجمہ مگر اُنکے باطن مین تیرے خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہی اور وہ متفرق ہوجاتی ہین۔

وَمَاتُوا قَبْلَ مَوْتِهِمِ فَلَمَّا — مَنَنْتَ أَعَدْتَهُمْ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تونے براہ احسان اُن کا قصور معاف کردیا تو اُنکا قبل حشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے۔

غَمَدْتَ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ يَتُوبُوا — مَحَوْتَهُمُ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ

ترجمہ تونے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو اُن تلوارونسے اُن کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز مثلاً کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيفُ وَإِنْ تَقَوَّى — بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْكَرَمِ التِّلَادِ

الطريف الجديد والتلاد القديم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اُسپر غالب نہین آسکتا یعنی اُنکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

فَلَا تَغْرُرْكَ أَلْسِنَةُ مَوَالٍ — تُقَلِّبُهُنَّ أَفْئِدَةُ أَعَادِي

ترجمہ سو تجکو اُنکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو اُنکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نہ ڈالین۔

وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَرْثِي لِبَاكٍ — بَكَى مِنْهُ وَيَرْوَى وَهُوَ صَادِي

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اُسکے خوف سے روویٔ رحم نہین کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہی حال آنکہ وہ خون خلائق کے تشنہ رہتی ہی یعنی حریص ہلاک۔

فَإِنَّ الْجُرْحَ يَنْفِرُ بَعْدَ حِينٍ — إِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلَى فَسَادِ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتا ہی جبکہ بنا علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر چرک رہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہے۔ پس اُنکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے۔

وَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِي مِنْ جِمَادٍ — وَإِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہی اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہی یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین۔

وَكَيْفَ يَبِيتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ — فَرَشْتَ لِجَنْبِهِ شَوْكَ الْقَتَادِ

القتاد شجر له شوك ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تونے خار درخت

قبا و بچھا وسلے ہون۔

بَرٰی فِي النَّوْمِ رُمْحَكَ فِي كُلَاهُ ۔۔۔ وَيَخْشٰى اَنْ يَرَاهُ فِي السُّهَادِ

السهاد امتناع النوم بالليل وذكر المتنبی السهاد للقافية والمراد اليقظة ليقابل بين الضدين ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنی گردون مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

اَشَرْتَ اَبَا الْحُسَيْنِ بِمَدْحِ قَوْمٍ ۔۔۔ نَزَلْتُ بِهِمْ فَسِرْتُ بِغَيْرِ زَادِ

ترجمہ ای ابا الحسین تو نے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین اُنکے پاس اُترا اور اُنھون نے مجکو کچھ ندیا سو مین اُنکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی اُنہون نے زادراہ بھی ندیا۔

وَظَنُّونِي مَدَحْتُهُمُ قَدِيمًا ۔۔۔ وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتُهُمُ مُرَادِي

ترجمہ اور اون لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وَاِنِّي عَنْكَ بَعْدَ غَدٍ لَغَادِ ۔۔۔ وَقَلْبِي عَنْ فِنَائِكَ غَيْرُ غَادِ

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیری گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہے یعنی دل یہان ہی رہیگا

مُحِبُّكَ حَيْثُمَا اتَّجَهَتْ رِكَابِي ۔۔۔ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرونمین جہان ہون کیونکہ ہر جگہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال یمدح بدر بن عمار الاسدی

اَحُلْمًا نَرٰى اَمْ زَمَانًا جَدِيدًا ۔۔۔ اَمِ الْخَلْقُ فِي شَخْصِ حَيٍّ اُعِيدَا

ترجمہ کیا مین خواب دیکھتا ہون یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہے ایک شخص زندہ مین یعنی ممدوحمین لوٹائی گئی ہے خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب وخیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اُسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

تَجَلّٰى لَنَا فَاَضَأْنَا بِهِ ۔۔۔ كَاَنَّا نُجُومٌ لَقِينَا سُعُودَا

اضاء یکون متعدیاً ولازماً ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکی سبب سعد ہوگئی۔

رَاَيْنَا بِبَدْرٍ وَآبَائِهِ ۔۔۔ لِبَدْرٍ وَلُودًا وَبَدْرًا وَلِيدَا

الولود الوالد۔ والوليد المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طَلَبْنَا رِضَاهُ بِتَرْكِ الَّذِي ۔۔۔ رَضِينَا لَهُ فَتَرَكْنَا السُّجُودَا

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑکر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اُسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہماری مرضی اُس کو سجدہ کرنیکی تھی مگر چونکہ اُسنے یہہ امر پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

اَمِیْرًا اَمِیْرُ عَلَیْہِ النَّدَا ءِ	جَوَادٌ بَخِیْلٌ بِاَنْ لَّا یَجُوْدَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اُسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

یُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِہٖ مُکْرَھًا	کَاَنَّ لَہٗ مِنْہُ قَلْبًا حَسُوْدَا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا مذکور اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَیُقْدِمُ اِلَّا عَلٰی اَنْ یَّفِرَّ	وَیَقْدِرُ اِلَّا عَلٰی اَنْ یَّزِیْدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پہ پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ برا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہونچگئی ہے لہٰذا اُسکو زیادہ نہین کر سکتا۔

کَاَنَّ نَوَالَکَ بَعْضُ الْقَضَاءِ	فَمَا تُعْطِ مِنْہُ نَجِدْہُ جُدُوْدَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہے سو تو اُسمین سے جو بخشتا ہے ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّتَمَا حَمْلَۃٍ فِی الْوَغٰی	رَدَدْتَ بِھَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُوْدَا

التاء فی ربتما للتانیث وما زائدۃ۔ والذبل جمع ذابل وھی الریاح وکذلک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی مین ایسی بہت سے حملے ہین کہ تونے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہے یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہو کر سیاہ ہو گئے ہین۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَھَوْلٍ کَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ	وَرُمْحٍ تَرَکْتَ مُبَادًا مُبِیْدَا

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا ومبیدا حال والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے کہ تو دشمنونکا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَالٍ وَھَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ	وَقِرْنٍ سَبَقْتَ اِلَیْہِ الْوَعِیْدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

تَمَنَّى الطُّلَى اَنْ تَكُوْنَ الْغُمُوْدَا	بِهجْرِ سُيُوْفِكَ اَغْمَادُهَا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑ دینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہہ ارزو رکھتے ہین کہ وہ تیری تلوارونکے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لئے انھون نے اپنے میانون کو چھوڑ دیا ہی پس دشمن یہہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین

تَرَى صَدَرًا عَنْ وُرُوْدٍ وُرُوْدَا	اِلَى الْهَامِ تَصْدُرُ عَنْ مِثْلِهِ

الصدر ہوالخروج بعد الری ۔ والورود الدخول الی الماء والی متعلق بصدر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے اور دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو اُنکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی اُن تلوارون کا یہہ ہی کام ہی ہمیشہ آمد و رفت مین رہتے ہین اسلئے اُنھون نے اپنے میان چھوڑ دیئے ۔

حَتّٰى قَتَلْتَ بِهِنَّ الْحَدِيْدَا	قَتَلْتَ نُفُوْسَ الْعِدٰى بِالْحَدِيْدِ

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے اُن جانون سے لوہے کو قتل کر دیا یعنے اُس مین دندانے پڑ گئے یا ٹوٹ گئے ۔

وَاَبْقَيْتَ مِمَّا مَلَكْتَ النُّفُوْدَا	فَاَنْفَدْتَ مِنْ عَيْشِهِنَّ الْبَقَا

الضمیر فے عیشهن للاعداء ترجمہ سو تونے اُنکی زندگی سے بقا کو کھو دیا یعنی اُنکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کر دیا ۔

وَبِالْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ تَبْغِي الْخُلُوْدَا	كَاَنَّكَ بِالْفَقْرِ تَبْغِي الْغِنٰى

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اِس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیری نزدیک غنا ہے اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہے ۔

وَاٰيَةُ مَجْدٍ اَرَاهَا الْعَبِيْدَا	خَلَائِقُ تَهْدِي اِلَى رَبِّهَا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ تبلاتے ہین کہ تو کیسا صاحب فضل و شرف ہی اور وہ خصلتین نشان مجد و بزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی ۔

حَقَرْنَ الْبِحَارَ بِهَا وَالْاُسُوْدَا	مُهَذَّبَةٌ حُلْوَةٌ مُرَّةٌ

ترجمہ وہ خصائل شائستہ اور دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہمنے حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا ۔

تَغُوْلُ الظُّنُوْنَ وَتُنْضِي الْقَصِيْدَا	بَعِيْدٌ عَلَى قُرْبِهَا وَصْفُهَا

تغول الظنون وتنضي القصيدا	بعيدٌ على قربها وصفُها

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہمسے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر اُنکا وصف و مدح ہمسے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہے اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصید و نکو لاغر و بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن او شعر مین نہین آسکتین۔

ولست لفقد نظيرٍ وحيدا	فانت وحيدُ بني آدمٍ

ترجمہ سو تو بالذات یکتاے بنی آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استعظم قوم ما قاله في آخر مرثية جدته

لا تحسدن على أن ينئم الأسدا	يستعظمون أبياتاً نأمت بها

ترجمہ لوگ اُن تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھہ مین دھڑکا بہت بڑا سمجھتے ہین اے لوگو اگر شیر آواز کرے یا دھاڑے تو اُسپر تم حسد مت کرو۔

أنساهم الذعر مما تحتها الحسدا	لو أن ثمّ قلوباً يعقلون بها

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بھلا دیتا۔

وقال يمدح محمد بن بشار بن مكرم التميمي

وذا الجد فيه نلت أو لم أنل جدُّ	أقل فعالي بَلْهَ أكثرَه مجدُ

یجوز نصب اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بلہ بمعنی کیف کما تقول کیف زید - والنصب تکون بلہ اسم فعل بمعنی دع وہو اجود الثلاث - والجر علی ان بلہ بمعنی المصدر مضافا فہا الی اکثر کقولہ تعالی فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہہ کہ جب تجکو یہہ معلوم ہوگیا کہ میرے کمتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہے خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہوا اسکی کچھہ پرواہ نہین۔

كأنهم من طول ما التثموا مُرد	سأطلب حقي بالقنا ومشايخٍ

اللثام ما یجعل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کی گویا امرد ہین طلب کرونگا - یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب حفاظت غبار میدان جنگ و انہار شرف اپنی چہرہ نکو عمامون کے دم اور اُسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور اُن کی

داڑھیان دیکھتے ہین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٍ اِذَا لَاقَوْا خِفَافٍ اِذَا دُعُوْا	كَثِيْرٍ اِذَا اشْتَدُّوْا قَلِيْلٍ اِذَا عُدُّوْا

ترجمہ جب وہ مشائخ لڑتے ہین تو اُنکا حملہ سخت و گران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلائے جاوین تو ہلکے ہین یعنی جلد پہونچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کیے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی اُنکا ایک ایک شخص بمنزلہ ہزار ہے۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهٗ	وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهٖ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کے نیزہ زنی اُسکے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اُسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِيْ عَلٰى كُلِّ سَابِحٍ	رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِيْ فَمِهَا شُهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہو جاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت اُنکے موہنہ مین مثل شہد شیرین ہی

اُذِمُّ اِلٰى هٰذَا الزَّمَانِ اُهَيْلَهٗ	فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اُسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ اُنمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہے اور جو اُنمین زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہی پس جاہل و غیر محتاط لوگ کیسے ہون گے

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ	وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور اُنکا بڑا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور اُنمین زیادہ بینا اندھا اور اُنکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور اُنکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھوڑجیا۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْيَا عَلَى الْحُرِّ اَنْ يَّرٰى	عَدُوًّا لَهٗ مَا مِنْ صَدَاقَتِهٖ بُدُّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہیں ہے

فَيَا نَكَدَ الدُّنْيَا مَتٰى اَنْتَ مُقْصِرٌ	عَنِ الْحُرِّ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ ضِدُّ

ترجمہ سوای سختی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تاکہ اُسکا کوئی مخالف نہو۔

يَرُوْحُ وَيَغْدُوْ كَارِهًا لِوِصَالِهٖ	وَتَضْطَرُّهُ الْاَيَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام و صبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہے اور اُسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہی۔ یہہ شعر اور اس سے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِيْ وَاِنْ لَمْ اَرْوِ مِنْهَا مَلَالَةٌ	وَبِيْ عَنْ غَوَانِيْهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدُّ

ترجمہ میرے دلمین دنیا کی طرف سے ملال ہے اگرچہ مین دنیا سے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھئے کیسی گذرتی ہے اور مجکو اُس کی عورتون سے جو لسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہین اگرچہ وہ مجھ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِیْلَایَ دُوْنَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَۃٌ	عَلٰی فَقْدِ مَنْ اَحْبَبْتُ مَا لَہُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہہ غم میرا اور اشک اُس مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہی اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

تَلَجُّ دُمُوْعِیْ بِالْجُفُوْنِ کَاَنَّمَا	جُفُوْنِیْ لِعَیْنَیْ کُلِّ بَاکِیَۃٍ خَدٌّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونے والے کے رخسار ہین۔ یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین۔

وَاِنِّیْ لَتُغْنِیْنِیْ مِنَ الْمَاءِ نُغْبَۃٌ	وَاَصْبِرُ عَنْہُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانیکا ایک گھونٹ کافی ہی اور مین پانی سے مثل شترمرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کی خوراک کے۔

وَاَمْضِیْ کَمَا یَمْضِی السِّنَانُ لِطِیَّتِیْ	وَاَطْوِیْ کَمَا تَطْوِی الْمُجَلِّحَۃُ الْعُقْدُ

الطیۃ المکان الذی تطوی الیہ الرواحل۔ واطوی اجوع۔ والمجلحۃ الذیاب المصمۃ الماضیۃ۔ والعقد جمع اعقد وہو الذی انعقد بعجمہ ہذا الاو ہو الذی ہفے ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر ایکا قصد رکھتا ہو اور وہ دُبلا ہو بھوکھا رہتا ہون۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین۔

وَاُکْبِرُ نَفْسِیْ عَنْ جَزَاءٍ بِغِیْبَۃٍ	وَکُلُّ اغْتِیَابٍ جُہْدُ مَنْ لَا لَہٗ جُہْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اُسکی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کرون۔

وَاَرْحَمُ اَقْوَامًا مِنَ الْعِیِّ وَالْغَبَا	وَاَعْذِرُ فِیْ بُغْضِیْ لِاَنَّہُمْ ضِدٌّ

ترجمہ جو لوگ مرض کم گویائی یا عاجزی اور غباوۃ مین مبتلا ہین انپر مین رحم کرتا ہون اور مین انکو اپنے بغض مین معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہی اس لئے مین انکو معذور سمجھتا ہون۔

وَيَمْنَعُنِي مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُحَمَّدٍ	أَيَادٍ لَهُ عِنْدِي يَضِيقُ لَهَا عِنْدُ

رفع عند وہی ظرف لانہ حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یضیق بہا المکان ترجمہ اور مجھکو سوائے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اُسکے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہین کہ اُنکے رکھنے کو جگہہ نہین روکتے ہین۔

تَوَالَتْ بِلَا وَعْدٍ وَلٰكِنَّ قَبْلَهَا	شَمَائِلُهُ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ بِهَا وَعْدُ

ترجمہ اُسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہونچے ولیکن اُن انعام کے پہلے اُسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اُس نے وعدہ نہین کیا تھا مگر اُسکے شمائل حمیدہ اُسکے وعدہ کے قائم مقام تھین۔

سَرَى السَّيْفُ مِمَّا تَطْبَعُ الْهِنْدُ صَاحِبِي	إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللّٰهُ لَا الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھہ سیف ساخت ہند چلے اُس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالی تھے نہ ہند کے یعنی مین ہندی شمشیر باندہکر اُسکے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا هَزَّ نَفْسَهُ	إِلَيَّ حُسَامٌ كُلُّ صَفْحٍ لَهُ حَدُّ

رفع حسام لکونہ فاعلاً لہزاد ہو خبر مبتدء محذوف ترجمہ سو جب ممدوح نے مجکو دیکھا تو اُسنے آپکو قیام تعظیمی کیلئے حرکت دے۔ وہ ایسی شمشیر ہے کہ اُسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دہار ہے۔

فَلَمْ أَرَ قَبْلِي مَنْ مَشَى الْبَحْرُ نَحْوَهُ	وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تُعَانِقُهُ الْأُسْدُ

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکھا کہ دریا اُسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اُسکے معانقہ کیلئے کھڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھسے معانقہ کیا۔

كَأَنَّ الْقِسِيَّ الْعَاصِيَاتِ تُطِيعُهُ	هَوًى أَوْ بِهَا فِي غَيْرِ أَنْمُلِهِ زُهْدُ

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اُسکی مطیع ہین کہ وہ اوروں سے نہین کھنچتین اور ممدوح بے تکلف کھینچتا ہی یا اُن کو سوائے انگشتان ممدوح کے اوروں سے پرہیز ہے۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہے۔

يَكَادُ يُصِيبُ الشَّيْءَ مِنْ قَبْلِ رَمْيِهِ	وَيُمْكِنُهُ فِي سَهْمِهِ الْمُرْسَلِ الرَّدُّ

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہو کہ قریب ہی کہ قبل تیر پھینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لگے۔ اور اُسکو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچھہ دشوار نہین بلکہ ممکن ہے۔

وَيُنْفِذُهُ فِي الْعَقْدِ وَهُوَ مُضَيَّقٌ	مِنَ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ وَاللَّيْلُ مُسْوَدُّ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکالدیتا ہے جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يُزْدَهَى بِخَدِيعَةٍ	وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الذَّرَائِعُ وَالْقَصْدُ

یزدہی یحرک ویستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اسمین بہت سے ذریعے

اور قصداً استعمال مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ	وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہی اور اُسکی نزدیکی تونگری اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہی کہ اُسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہی

وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ	وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئًا بِهِ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہی اور اُس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہی جسکی مذمت کرنا گویا اُسکی تعریف ہی خلاصہ یہ ہی کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہی اور اُن رزیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہو جاتا ہی کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

كَأَنَّهُمُ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ	وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادَ عَنْ ذِكْرِهِ لَهُمْ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کمتر سمجھتا ہی کہ انکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتلک پیدا ہی نہین ہوئی یعنی معدوم ہین

وَلَكِنْ عَلَى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ	وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بیخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار ہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُسکے نزدیک مجرم بے قدر ہین اس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ	فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضَى

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہی اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدٌ فَرْدُ	مَضَى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر فی الالف ذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مر گئے اور تو اکیلا اُنکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیوں سے مرکب ہی مگر سب ملکر فرد ہوتا ہی۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ	لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العد ہو الذی لا ینزح۔ ولد جمع الد وہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھ سخی ہین اور معرفت کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومت وجدال زبانین

گویا و فصیح ہین یعنے بحاث ہین ۔

وَمَرْکُوْزَۃٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَۃٌ جُرْدُ	وَاَرْدِیَۃٌ خُضْرٌ وَمُلْکٌ مُطَاعَۃٌ

ترجمہ اور ان کی چادرین سبز ہین جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے ۔

تَمِیْمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَۃٍ اُدُّ	وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوْا وَلَا اَبَوَاھُمُ

تمیم بن مر واد بن طابخۃ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح انتہے ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے تو سیار اور مکرم نہین مرے اور نہ اُنکے باپ تمیم بن مرہ واد بن طابخہ کیونکہ اُنکے فضائل تجھ مین موجود ہین سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہین ۔

وَبَعْضُ الَّذِیْ یَخْفٰی عَلَیَّ الَّذِیْ یَبْدُوْا	فَبَعْضُ الَّذِیْ یَبْدُوْ الَّذِیْ اَنَا ذَاکِرٌ

ترجمہ جو اُسکے فضائل ظاہر ہین ہین اُن مین سے تھوڑے ذکر کرتا ہون اور اُسکے فضائل ظاہرہ بعض ہین اُن فضائل کے جو مجھپر پوشیدہ ہین ۔ کیونکہ مین اُنکی خوبیون کو کما حقہ نہین پہونچسکتا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اُسکے فضائل بکثرت ہین کچھہ اُنہین سے مجھے معلوم ہین اُن مین سے مین بعض کا ذکر کرتا ہون اور کل مجکو معلوم نہین ہین ۔ اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہین اُنکی بھی حقیقت واقعی نہین جانتا ۔ جہان تلک میرا فہم پہونچتا ہے ذکر کرتا ہون ۔

وَھُوْ لِخَیْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَیْرِۃِ الْوُدِّ	اَلُوْمُ بِہٖ مَنْ لَا مَنِیْ فِیْ وِدَادِہٖ

ترجمہ جو شخص مجکو اُسکی دوستی پر ملامت کرتا ہی مین اُسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہو کہ تو ایسے جامع صفات کو کیون دوست نہین رکھتا اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہی سزاوار ہے یعنی وہ خیر الامرا ہے اور مین خیر الشعرا پس دونون مین محبت سزاوار ولائق ہے ۔

بَنِی اللُّوْمِ حَتّٰی یَعْبُرَ الْمَلِکُ الْجَعْدُ	کَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِیٍّ وَطُرْقِہٖ

الجعد السخی ۔ ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی ہی جیسا مینے ذکر کیا سوائے بخیلو ورنا کسو اُس سے اور اُس کی راہ سے دور ہو جاؤ تاکہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معالی و فضائل چلتا رہے ۔

وَلَا فِیْ طِبَاعِ التُّرْبَۃِ الْمِسْکُ وَالنَّدُّ	فَمَا فِیْ سَجَایَاکُمْ مُنَازَعَۃُ الْعُلٰی

ترجمہ کیونکہ تمہاری عادتون مین بلندنامی سے جھگڑا کرنا نہین ہے یعنی تمکو شرف و مجد سے کچھ علاقہ نہین ہے جیسا کہ مٹی کی سرشت مین بوے مشک و ند نہین ہوتی پس تم اُس سے مجد مین و شرف مین کیون جھگڑتے ہو ۔

ودع صدیقا لہ یا بالبہی عند سیرہ عنہ فقال ارتجالا

ھَوَایَ اَوْفِیْ لَوْ اَنَّ بَیْنَنَا یُوْلَدُ	اَمَّا الْفِرَاقُ فَاِنَّہٗ مَا اَعْھَدُ

ترجمہ مگر فراق سو یہ وہ حضرت ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اُسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا ہمزاد و جوڑیا ہوتا اگر فراق مولود ہوتا اور اول مصرعہ کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا اور فراق اُسکی نسبت کچھ بھی نہین ہین ۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا اَنَّنَا سَنُطِيعُهُ	لَمَّا عَلِمْنَا اَنَّنَا لَا نَخْلُدُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہونگے جبکہ ہم نے جان لیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہینگے ۔غرض آخر الصحبۃ الفراق ۔

وَاِذَا الْجِيَادُ اَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا	عَنْكُمْ فَاَرْدَاُ مَا رَكِبْتُ الْاَجْوَدُ

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجاوین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی وہ ردی ہوگا کیونکہ جسقدر گھوڑا تیزرو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا ۔

مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَاِنَّنِي	مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شے کو قابل تعریف نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے ۔ وقال یمدح الحسین بن علے الہمدانی

لَقَدْ حَازَنِي وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهُ بُعْدُ	فَيَا لَيْتَنِي بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهُ وَجْدُ

ترجمہ بجد امجکو اُس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس اے کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اُسکو گھیر لیتا اور اُسکے ساتھ رہتا اور اے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھسے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا ۔

اُسَرُّ بِتَجْدِيدِ الْهَوَى ذِكْرَ مَا مَضَى	وَاِنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اُس ذکر کے روبرو سخت پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے ۔

سُهَادٌ اَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا	رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعَى سِرْبُكُمْ وَرْدُ

السرب الجماعۃ من الابل والنعم وغیرہا ۔ والقلام نبت خبیث الرایحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکھ مین تیرے سبب ہمارے پاس آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہی یعنے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے ۔

مُمَثَّلَةٌ حَتَّى كَاَنْ لَمْ تُفَارِقِي	وَحَتَّى كَاَنَّ الْيَاْسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہے اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے نا امیدی گویا وعدہ وصال ہے ۔خوب کہا ہے ۔

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار ✤ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ✤ ـ

وَیَعْبَقُ فِی ثَوْبَیَّ مِنْ رِیحِکَ النَّدُّ	وَحَتّٰی تَکَادِی تَسْفَحِینَ مَسَالِمِی

من روی لیعبق بالفتح عطفہ علے تکادی ومن رفعہ عطفہ علے تسفحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہے تو ایسا خیال بندھتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پوچھنے لگیگی اور میرے دونون کپڑون مین تیری بوی خوش سے گویا ندکی خوشبو بس گئی ہی

وَمِنْ عَهْدِهَا أَنْ لَا یَدُومَ لَهَا عَهْدُ	إِذَا غَدَرَتْ حَسْنَاءُ أَوْفَتْ بِعَهْدِهَا

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اُسکے بعض عہدون مین سے یہہ ہے کہ اُسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرنا ہے خلف عہد ہے ـ

وَإِنْ فَرِکَتْ فَاذْهَبْ فَمَا فِرْکُهَا قَصْدُ	وَإِنْ عَشِقَتْ کَانَتْ أَشَدَّ صَبَابَةً

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہو جاوے تو اُسکا عشق بہت بڑھا ہوگا اور اگر دشمن ہو جاوے تو اُسکے بغض کی کوئی حد نہوگی تو اِسصورت مین تو اُس سے بھاگ اور قطع محبت کر دے ـ

وَإِنْ رَضِیَتْ لَمْ یَبْقَ فِی قَلْبِهَا حِقْدُ	وَإِنْ حَقَدَتْ لَمْ یَبْقَ فِی قَلْبِهَا رِضًی

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اُسکے دلمین ذرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اُسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا

یَضِلُّ بِهَا الْهَادِی وَیَخْفٰی بِهَا الرُّشْدُ	کَذٰلِکَ أَخْلَاقُ النِّسَاءِ وَرُبَّمَا

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ بسا اوقات اُنکے سبب وہ شخص گمراہ ہو جاتا ہی جو اورونکو راہ بتلائے اور راہ راست اُنکے سبب سے پوشیدہ ہو جاتی ہے ـ

یَزِیدُ عَلٰی مَرِّ الزَّمَانِ وَیَشْتَدُّ	وَلٰکِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِی الصِّبَا

ترجمہ مگر کیا کیجیے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپا لیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہے مجبور ہون ـ

مُکَافَاةً یَغْدُو إِلَیْهَا کَمَا تَغْدُو	سَقَی ابْنُ عَلِیٍّ کُلَّ مُزْنٍ سَقَتْکُمُ

المزن جمع مزنۃ وہی المطرۃ والسحابۃ البیضاء ترجمہ ای محبوبہ ابن علے یعنے ممدوح نے ہر باران کو جسنے تمکو سیراب کیا ہی سیراب کیا تمھارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اُس ابر کی طرف بوقت صبح اُسکے سیراب کرنے کو آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے ـ یہہ خروج اور گریز تشبیب سے بطرف مدح نہایت خوب ہی کہ اُس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین ـ

وَیَنْبُتُ فِیهَا فَوْقَکَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ	لِتَرْوٰی کَمَا تُرْوٰی بِلَادٌ سَکَنْتَهَا

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہو جاوے جیسا اُسنے تیرے شہرون کو

جسمین اے محبوبہ تو رہتی ہو سیراب کیا ہے اور اُن بلاد مین تجھپر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی اس رسمی بارانسے نباتات پیدا ہوتی ہے اور ممدوح کے باران سے شرف ومجد۔

بِمَنْ تَشْخَصُ الأَبْصَارُ يَوْمَ رُكُوبِهِ ‖ وَيُخْرَقُ مِنْ زَحْمٍ عَلَى الرَّجُلِ البُرْدُ

الباء متعلقہ بنبت او بقولہ یروی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر ومجد پیدا ہو اُس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اُس کے جلال وعظمت کو دیکھکر کہلی کی کہلی رہجاتی ہین اور ازدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہوجاتی ہے۔

وَتُلْقِي وَمَا تَدْرِي البَنَانُ سِلَاحَهَا ‖ لِكَثْرَةِ إِيمَاءٍ إِلَيْهِ إِذَا يَبْدُو

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو بکثرت اُسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے اُنکے ہتیار گر پڑتے ہین اور اُنکو خبر نہین ہوتی۔

ضَرُوبٌ لِهَامِ الضَّارِبِي الهَامِ فِي الوَغَى ‖ خَفِيفٌ إِذَا مَا أَثْقَلَ الفَرَسَ اللِّبْدُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سرونپر تلوار مارتے ہین یہہ اُنکے سرونپر متواتر تلوار مارتا ہے اور جبکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبکدست وچالاک ہوتا ہے۔

بَصِيرٌ بِأَخْذِ الحَمْدِ مِنْ كُلِّ مَوْضِعٍ ‖ وَلَوْ خَبَأَتْهُ بَيْنَ أَنْيَابِهَا الأُسْدُ

ترجمہ وہ تعریف کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین۔

بِتَأْمِيلِهِ يَغْنَى الفَتَى قَبْلَ نَيْلِهِ ‖ وَبِالذُّعْرِ مِنْ قَبْلِ المُهَنَّدِ يَنْقَدُّ

الباء متعلقہ بیغنی ترجمہ ہر مرد اُسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہوجاتا ہے یعنے اُسکا وعدہ سچا ہے پس اُسپر بھروسا کرکے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہے۔ اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنونکے دل وجگر کو پارہ پارہ کرتا ہے۔

وَسَيْفِي لَأَنْتَ السَّيْفُ لَا مَا تَسُلُّهُ ‖ لِضَرْبٍ وَمِمَّا السَّيْفُ مِنْهُ لَكَ الغِمْدُ

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی لوہا تیرا میان ہے یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیرا وہ زرہ ہے جسے تو پہنتا ہے یعنی تیرا میان زرہ ہے جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہے۔

وَرُمْحِي لَأَنْتَ الرُّمْحُ لَا مَا تَبُلُّهُ ‖ نَجِيعًا وَلَوْلَا القَدْحُ لَمْ يُثْقِبِ الزَّنْدُ

النجیع دم بجوف۔ و یثقب یضئی۔ والزند القداحۃ ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہین کرسکتا ہے نہ وہ جس کو تو خون اعدا سے ترکرتا ہے - جیسا کہ اگر لوہے کو چقماق پر نہ مارین تو چقماق آگ نہ دے -

مِنَ الْقَاسِمِیْنَ الشُّکْرَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ	لِاَنَّهُمْ یُسْدٰی اِلَیْهِمْ بِاَنْ یُسْدُوْا

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہی جو شکر کو مجھ مین اور اپنے بیچ مین تقسیم کرتے ہین کیونکہ اُنکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہی کہ اُنکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہی کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے اُنکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی و عطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین -

فَشُکْرِیْ لَهُمْ شُکْرَانِ شُکْرٌ عَلَی النَّدٰی	وَشُکْرٌ عَلَی الشُّکْرِ الَّذِیْ وَهَبُوْا بَعْدُ

ترجمہ سو مجھپر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکر گذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہے یعنی انہون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ ہبہ ثانیہ ہے جسکا مجکو شکر کرنا چاہئے -

صِیَامٌ بِاَبْوَابِ الْقِبَابِ جِیَادُهُمْ	وَاَشْخَاصُهَا فِیْ قَلْبِ خَائِفِهِمْ تَعْدُوْ

صیام بمعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازون پر کھڑے ہوئے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین -

وَاَنْفُسُهُمْ مَبْذُوْلَةٌ لِوُفُوْدِهِمْ	وَاَمْوَالُهُمْ فِیْ دَارِ مَنْ لَمْ یَفِدْ وَفْدُ

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالون پر وقف ہین اور اُنکے مال اوس شخص کے گھر مین جو نہین آئے آ رہنیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین -

کَاَنَّ عَطِیَّاتِ الْحُسَیْنِ عَسَاکِرٌ	فَفِیْهَا الْعِبِدّٰی وَالْمُطَهَّمَةُ الْجُرْدُ

العبدی جمع عبد - والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اُسمین غلام اور عمدہ گھوڑے ہوتے ہین سو یہہ چیزین اُسکے عطیاتمین موجود ہین -

اَرٰی الْقَمَرَ ابْنَ الشَّمْسِ قَدْ لَبِسَ الْعُلٰی	رُوَیْدَكَ حَتّٰی یَلْبَسَ الشَّعْرَ الْخَدُّ

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہو اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم سے یہان تلک کہ تیرے رخسارہ پر داڑہی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین - سچ ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات -

وَغَالَ فُضُوْلَ الدِّرْعِ مِنْ جَنَبَاتِهَا	عَلٰی بَدَنٍ قَدُّ الْقَنَاةِ لَهٗ قَدُّ

غالہا ذہب بہا ای ہلکہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ ممدوح کا قد جو مثل تیر کے سیدھا اور کشیدہ ہے زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اوڑھالے یعنی زرہ اُسکے بدن پر ٹھیک آجائے۔

وَبَاشَرَ اَبْکَارَ الْمَکَارِمِ اَمْرَدًا	وَکَانَ کَذَا اٰبَاؤُہٗ وَھُمْ مُرْدُ

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہہ بات نئی نہین ہے کیونکہ اُسکے آباواجداد بحالت بے ریشگی ویسی ہی تھے یعنی یہہ خوبی موروثی ہے۔

حَبَانِیْ بِاَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُوْنَھَا	مَخَافَۃَ سَیْرِیْ اَنَّھَا لِلنَّوٰی جُنْدُ

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کیے ہین کہ ان پر چڑھکر چلا جاؤنگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدر شناسی کی تعریف کرتا ہے۔

وَشَھْوَۃَ عَوْدٍ اِنَّ جُوْدَ یَمِیْنِہٖ	ثُنَاءٌ ثُنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِھَا فَرْدُ

شہوۃ عطف علے مخافۃ ۔ والضمیر فے بہا للاثمان ۔ وثناء ثناء بمعنے مثنیٰ مثنیٰ ترجمہ اُسنے مجکو دراہم ودنانیر یعنے قیمت اسپان اسلیئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ آن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہے۔

فَلَا زِلْتُ اَلْقَی الْحَاسِدِیْنَ بِمِثْلِھَا	وَفِیْ یَدِھِمْ غَیْظٌ وَفِیْ یَدِیَ الرِّفْدُ

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھ مین عطا ے امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدِیْ قَبَاطِیُّ الْھُمَامِ وَمَالُہٗ	وَعِنْدَھُمْ مِمَّا ظَفِرْتُ بِہِ الْجَحْدُ

القباطے جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فے مصر ۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہاے بادشاہ بلند ہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہو یعنے وہ یہہ ہی حسداً کہتے رہین کہ امیرنے اسے کچھ نہین دیا۔

یَرُوْمُوْنَ شَأْوِیْ فِی الْکَلَامِ وَاِنَّمَا	یُحَاکِی الْفَتٰی فِیْمَا خَلَا الْمَنْطِقِ الْقِرْدُ

الشأو الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہہ ہو کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیز وغیرہ مرد کے مشابہ ہوسکتا ہی ۔ انسان کی طرح گویا نہین ہوسکتا ہے ۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوینگے

فَھُمْ فِیْ جُمُوْعٍ لَا یَرَاھَا ابْنُ دَأْیَۃٍ	وَھُمْ فِیْ ضَجِیْجٍ لَا یُحِسُّ بِہِ الْخُلْدُ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علے دایۃ البعیر فینقرہا ۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل والخلد جنس من الفار اعمے یوصف بحدۃ السمع وفے المثل اسمع من خلد ترجمہ اور آن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ اُنکو کوا باوجود حدت نظر نہین دیکھسکتا اور اُنکی غل کو چھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سن سکتے غرض بہت حقیر ہین۔

فَجَازُوا بِتَرْكِ الذَّمِّ إِنْ لَمْ يَكُنْ حَمْدُ	وَمِنِّي اسْتَفَادَ النَّاسُ كُلَّ غَرِيبَةٍ

جازوا امر من المجازاۃ ترجمہ اور حال یہہ ہو کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھسے حاصل کیا ہے سوائے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک ذم ہے کے جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف وحق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا۔

وَهُمْ خَيْرُ قَوْمٍ وَاسْتَوَى الْحُرُّ وَالْعَبْدُ	وَجَدْتُ عَلِيًّا وَابْنَهُ خَيْرَ قَوْمِهِ

ترجمہ مینے علی اور اُسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سب سے بہتر پایا اور اُنکی قوم سب قومون سے اچھی ہو اور اُسکے سوا آزاد و غلام سب یکسین برابر ہین

وَفِي عُنُقِ الْحَسْنَاءِ يُسْتَحْسَنُ الْعِقْدُ	وَأَصْبَحَ شِعْرِي مِنْهُمَا فِي مَكَانِهِ

ترجمہ اور اُن دونون کے ممدوح ہونیکے سبب سے میرے شعر اپنے ٹھکانے لگ گئے اور خوبصورت عورت ہی کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسائر ابا محمد بن طغج وہو لا یدری این یرید حتے دخل کفر دلیس فقال

كَالْغُمْضِ فِي الْجَفْنِ الْمُسَهَّدِ	وَزِيَارَةٍ عَنْ غَيْرِ مَوْعِدْ

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اُسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھ مین۔

دُمَعَ الْأَمِيرِ أَبِي مُحَمَّدْ	مَعَجَتْ بِنَا فِيهِ الْجِيَادُ

المعج ضرب من السیر سہل لین ترجمہ اُس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لیگئے امیر ابو محمد کے ساتھ۔

لَوْ أَنَّ سَاكِنَهَا مُخَلَّدْ	حَتَّى دَخَلْنَا جَنَّةً

ترجمہ یہان تلک چلے کہ اُس گانوئن پہونچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔

بِ كَأَنَّهَا فِي خَدِّ أَغْيَدْ	خَضْرَاءُ حَمْرَاءُ التُّرَا

ترجمہ وہ قریہ سر سبز ہو اور اُسکی مٹی سرخ رنگ کی ہو وہ سبزہ سرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہو کہ وہ خط سبز ہو سرخ و نازک رخسار سے پر۔ اغید مین سرخی کے معنے بھی تھے مگر مراد شاعر رخسار نرم و سرخ ہے۔

فَوَجَدْتُهَا مَا لَيْسَ يُوجَدْ	أَحْبَبْتُ تَشْبِيهًا لَهَا

ترجمہ مینے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کلی دون۔ سو اُسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزئی گذر چکی ہے غرض ایسی چیز مجکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اُسکی مثل ہو۔

ئِقِ فَهِيَ وَاحِدَةٌ لِأَوْحَدْ	وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الْحَقَا

ترجمہ اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبی مین ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اُسکی ملک ہے۔ **دہم بالنہوض فاقعدہ فقال۔**

بِهِ وَحُرَّ الْمُلُوكِ عَبْدًا	يَا مَنْ رَأَيْتُ الْحَلِيمَ وَغْدًا

الوغد الدنی وہو الذے یعمل بطعام بطنہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اُس کے مقابلہ مین مین نے حلیم کو ناکس پایا

ور بادشاہان آزاد کو غلام۔

مَالَ عَلَی الشَّرَابُ جِدًّا ۔۔۔ وَاَنْتَ بِالْمَکْرُمَاتِ اَهْدٰی

ترجمہ مجھپر شراب بشدت جھک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کاموں کی طرف ٹبرا راہ پانے والا ہی۔

فَاِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِیْ ۔۔۔ عَدَدْتُهٗ مِنْ لَدَیْکَ رِفْدًا

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہو مگر تو مجکو انصراف کی اجازت دی تو مین اُسکو تیری عطا شمار کرون۔

واطلق ابو محمد الباشق علے سماناة فاخذہا فقال

اَمِنْ کُلِّ شَیْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا ۔۔۔ وَفِیْ کُلِّ شَاْوٍ شَاَوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دوڑ مین تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا۔

فَمَاذَا تَرَکْتَ لِمَنْ لَمْ یَسُدْ ۔۔۔ وَمَاذَا تَرَکْتَ لِمَنْ کَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کر لئی۔

کَاَنَّ السُّمَانَا اِذَا مَا رَاَتْکَ ۔۔۔ تَصَیَّدُهَا تَشْتَهِیْ اَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر اکبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجکو دیکھا کہ تو اُسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اسبات کے خواہشمند ہوئی کہ وہ شکار کیجاوی واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطہ الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ اَقْوَدِ ۔۔۔ فَرْدٍ کَیَافُوْخِ الْبَعِیْرِ الْاَصْیَدِ

الشامخ العالی۔ والاقود الطویل۔ والاصید الذی فے عنقہ اعوجاج من دائہ۔ والصید داء یاخذ الابل فے اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اونٹ ہی مثل سر شتر کج گردن کے ہین۔

یُسَارُ مِنْ ضِیْقِهٖ وَالْجَلْمَدِ ۔۔۔ فِیْ مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اُس پہاڑ کی تنگی اور پتھرونکے سبب ایک راہ تنگ مین جو مثل بٹی ہوئی گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تھی۔

زُرْنَاهُ لِلْاَمْرِ الَّذِیْ لَمْ یُعْهَدِ ۔۔۔ لِلصَّیْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعود اما الی الامیر او الجبل ترجمہ ہم اُس پہاڑ مین ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے۔ امیر کا عادی نہونا اس سبب سے تھا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہین کرتا ضروری کاموں مین لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی تھا یعنی کوئی شخص اُسمین شکار کھیلنے نہین جاتا مگر یہہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہان گیا۔ واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے۔

بِکُلِّ مَسْقِیِّ الدِّمَاءِ اَسْوَدِ ۔۔۔ مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

ترجمہ ہم گئے کتّے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر مین بندھی ہوئی اور گلے مین پٹے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرِبٍ مُحَدَّدِ	عَلَى حِفَافَيْ حَنَكٍ كَالْمِبْرَدِ

ترجمہ اور گئے ہم کتّے لیکر کہ وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان سے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر

كَطَالِبِ الثَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدِ	يَقْتُلُ مَا يَقْتُلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ کتّے اگرچہ کسے سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے اُنکی دیت نہین دیتے تھے۔

سِيَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخِشْفِ مَا لَمْ يَفْقِدِ

الخشف ولد الظبیۃ ترجمہ وہ اس ہرن کے بچے سے جسکو ڈہونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہے۔

فَثَارَ مِنْ أَخْضَرَ مَمْطُورٍ نَدِي	كَأَنَّهُ بَدْءُ عِذَارِ الْأَمْرَدِ

ترجمہ سو وہ آہو بچہ سبزہ زار باران رسیدہ و تر سے کہ گویا وہ آغاز سبزہ ریش امرد تھا کتّے کی آہٹ پاکر اُٹھ کر بھاگا۔

فَلَمْ يَكَدْ إِلَّا لِحَتْفٍ يَهْتَدِي	وَلَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى بَطْنِ يَدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتّے کے ہاتھ مین۔ یا یہ کہ جب وہ تہکا تو بحالت مایوسی لیٹنے پانو کر کے بیٹھ گیا۔

وَلَمْ يَدَعْ لِلشَّاعِرِ الْمُجَوِّدِ	وَصْفًا لَهُ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَمْجَدِ

مجود لہ للکلب ترجمہ اور اُس کتّے نے روبروامیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الْمَلِكِ الْقَرْمِ أَبِي مُحَمَّدِ	الْقَانِصِ الْأَبْطَالِ بِالْمُهَنَّدِ

القرم السید المکرم وہو من الابل ما لا یحمل علیہ ولا یذلل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرم ابو محمد ہے جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کر لیتا ہے۔

ذِي النِّعَمِ الْغُرِّ الْبَوَادِي الْعُوَّدِ

الغر البیض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی بار بار لوٹنی والی نعمتون کا صاحب ہے۔

إِذَا أَرَدْتُ عَدَّهَا لَمْ أَعْدُدِ	وَإِنْ ذَكَرْتُ فَضْلَهُ لَمْ يَنْفَدِ

ترجمہ جب مین اُن نعمتون کے شمار کا ارادہ کرتا ہون تو شمار نہین کر سکتا اور اگر اُس کے فضل و کرم کا ذکر کرون تو وہ تمام نہین ہو سکتین - وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا الوَدَاعُ وَدَاعُ الوَامِقِ الكَمِدِ	هٰذَا الوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلجَسَدِ

ترجمہ یہہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہین ہے بلکہ یہہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہی کیونکہ جدائی کے صدمہ سے مین بیشک مر جاؤنگا -

إِذَا السَّحَابُ زَفَتهُ الرِّيحُ مُرتَفِعًا	فَلَا عَدَا الرَّملَةَ البَيضَاءَ مِن بَلَدِ

زفتہ حرکتہ و ساقتہ - عدا جاوز - والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اُٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو عمدہ شہر ہے تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہان ہی برس پڑے دعا ہے ارزانی و برکت دیتا ہے -

وَيَا فِرَاقَ الأَمِيرِ الرَّحبِ مَنزِلُهُ	إِن أَنتَ فَارَقتَنَا يَومًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہمسے کسی روز جدا ہو جاوے تو پہر نہ آئیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہین ہین -

ودخل على أبي العشائر الحسين بن علي بن حمدان وفي يده بطيخة من ند في غشاء من خيزران وعليها قلادة من لؤلؤ فحياه بها وقال شبهها فقال

وَبَنِيَّةٍ مِن خَيزُرَانٍ ضُمِّنَت	بِطِّيخَةً نَبَتَت بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہین کہ اُسکے بیچ مین ایک خربزہ ہی جو ہاتھ کی آگ سے جما ہے - جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جمنے والی چیز کہا اور اُسکا جمنا ہاتھ کے آگ سے ٹہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کرکے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ کی آگ اُسکی جمانیوالی ہوئی -

نَظَمَ الأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤلُؤٍ	كَفِعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي المَشهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیون کا ہار طیار کیا جیسا کہ مجموعہ امیر کے کام و کلام ہوتے ہین یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہین جیسا کہ بوقت گفتگو اُسکے منہ سے موتی جھڑتے ہین -

كَالكَأسِ بَاشَرَهَا المِزَاجُ فَأَبرَزَت	زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسوَدِ

قیل لانسے کا ساحتی یکون فیہا الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پیالہ شراب مین پانی ملایا ہی اور وہ کف سے آیا ہی جو سیاہ شراب پر پھر رہے ہین - شراب کی سیاہی لیسبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہی - وقال فیہا ارتجالا ایضا

وَسَودَاءَ مَنظُومٍ عَلَيهَا لَآلِئٌ	لَهَا صُورَةُ البِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور بہت سے سیاہ رنگ کی چیزین ہین جپر موتی پروئے ہوئے ہین وہ صورت مین تو خرزہ ہے اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبو سی ہے جسے ند کہتے ہین۔

كَاَنَّ بَقَايَا عَنْبَرٍ فَوْقَ رَاسِهَا	طُلُوعُ رَوَاعِي الشَّيْبِ فِي الشَّعْرِ الْجَعْدِ

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے بالون مین۔ یہہ تشبیہہ نہایت لطیف ہے۔ وعمل ابیاتاً بدیہاً فتعجب ابو العشائر من سرعتہ فقال

اَتُنْكِرُ مَا نَطَقْتُ بِهِ بَدِيهًا	وَلَيْسَ بِمُنْكَرٍ سَبْقُ الْجَوَادِ

ترجمہ کیا تو اس شعر کو جو مینے فی البدیہہ کہا اوپرا سمجھتا ہے حالانکہ عمدہ گھوڑے کا بڑھ جانا نئی چیز نہین۔

اُرَاكِضُ مُعْوِصَاتِ الْقَوْلِ قَسْرًا	فَاَقْتُلُهَا وَغَيْرِي فِي الطِّرَادِ

المعوصات الصعبات و اراکض اطارد ترجمہ مین اشعار مشکل کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہون سو اسکو شکار کر لیتا ہون اور مجھے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین۔ وقال یمدح کافوراً سنتہ ست واربعین وثلثمائۃ

اَوَدُّ مِنَ الْاَيَّامِ مَا لَا تَوَدُّهُ	وَاَشْكُو اِلَيْهَا بَيْنَنَا وَهِيَ جُنْدُهُ

ترجمہ مین روزگار سے اس امر کی امید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہے یعنی مین زمانہ سے امید رکھتا ہون کہ مجکو احباب سے ملا دے مگر وہ خواہان فراق ہے۔

يُبَاعِدْنَ حِبًّا يَجْتَمِعْنَ وَوَصْلُهُ	فَكَيْفَ بِحِبٍّ يَجْتَمِعْنَ وَصَدُّهُ

ترجمہ وہ ایام اس دوست کو جدا کر دیتے ہین جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا انکا اس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو ہمسے جدا کر دیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملا دے گا اور یہہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہے اس کے یہہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اسمین واقع ہوتے ہین۔

اَبَى خُلُقُ الدُّنْيَا حَبِيبًا تُدِيمُهُ	فَمَا طَلَبِي مِنْهَا حَبِيبًا تَرُدُّهُ

ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہے کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اسے لوٹا لا دے کس طرح مین طلب کر سکتا ہون۔

وَاَسْرَعُ مَفْعُولٍ فَعَلْتَ تَغَيُّرًا	تَكَلُّفُ شَيْءٍ فِي طِبَاعِكَ ضِدُّهُ

ترجمہ اور جو کام تو کرے اسمین سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہے تو چونکہ یہہ امر اسکی سرشت کے خلاف ہے اسلئے فوراً اسے وصل کو ہجر سے جو اسکی طبیعت کے موافق ہے بدل دیتا ہے۔

رَعَی اللّٰہُ عِیسًا فَارَقَتنَا وَ فَوقَھَا	مَھًا کُلُّھَا یُولِی بِجَفنَیہِ خَدَّہٗ

یولی من الولی المطر الثانی والاولی الوسمی ترجمہ خدا اُن شترون سفید کی حفاظت کرے جو ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کہ انپر زنان خوش چشم مثل گاوان دشتی کے سوار تھین ہے کہ ہر ایک انمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی۔ آنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی۔

بِوَادٍ بِہٖ مَا بِالقُلُوبِ کَاَنَّہٗ	وَقَد رَحَلُوا جِیدٌ تَنَاثَرَ عِقدُہٗ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تھا کہ اسپر اُنکی جدائی کا وہ ہی صدمہ تھا جیسا ہمارے دلونپر تھا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ ایسا رہگیا جیسے گردن کہ اُسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا اُنکی رونق افروزی سے پرزیب تھا اُنکے جاتی ہے بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا۔

اِذَا سَارَتِ الاَحدَاجُ فَوقَ نَبَاتِہٖ	تَفَاوَحَ مِسکُ الغَانِیَاتِ وَرَندُہٗ

تفاوح من فاح یفوح ۔ والرند نبت طیب الرائحۃ ویقال انہ الآس ترجمہ جبکہ اُنکے حودج صحرا کے نبات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تھین تو اُنکا مشک اور عنبر گل آس کی خوشبو مختلط ہوکر پھوٹ پڑین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا۔

وَحَالٍ کَاِحدَاھُنَّ رُمتُ بُلُوغَھَا	وَمِن دُونِھَا غَولُ الطَّرِیقِ وَبُعدُہٗ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبت مین مثل اُن معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اُس حال کے پہونچنے کا ارادہ کیا اور اُس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اُسکی دوری ہو خلاصہ یہہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب اُن معشوقون کا۔

وَاَتعَبُ خَلقِ اللّٰہِ مَن زَادَ ھَمُّہٗ	وَقَصَّرَ عَمَّا تَشتَھِی النَّفسُ وُجدُہٗ

الوجد السعۃ ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہو کہ اُسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اُسکی طاقت و وسعۃ اُس چیز سے جسکو اُسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو ۔ یعنی ایسا ہی میرا حال ہے۔

فَلَا یَتَحَلَّل فِی المَجدِ مَالُکَ کُلُّہٗ	فَیَنحَلَّ مَجدٌ کَانَ بِالمَالِ عَقدُہٗ

ترجمہ سوچا ئیے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کہل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تھی کہل پڑیگی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بھی نہین پس سخاوت مین میانہ روے اختیار کرنا چاہئیے۔

وَدَبِّرہُ تَدبِیرَ الَّذِی المَجدُ کَفُّہٗ	اِذَا حَارَبَ الاَعدَاءَ وَالمَالُ زَندُہٗ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اُس شخص کے کرۂ کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اُسکی ہتیلی ہو ۔ اور مال اُسکا پہونچا ۔ ہتیلی کو مجد ٹہرایا اور پہونچے کو مال پس جیسے کف بے پہونچیکے دشمن کو نہین مار سکتے ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہو سکتی۔

وَلَا مَالَ فِی الدُّنْیَا لِمَنْ قَلَّ مَجْدُہٗ	فَلَا مَجْدَ فِی الدُّنْیَا لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ

ترجمہ سو جسکے پاس مال نہین ہے اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہے یعنی اگر صاحب مال اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اُسکے پاس مال نہین ہو کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین۔

وَمَرْکُوْبُہٗ رِجْلَاہٗ وَالثَّوْبُ جِلْدُہٗ	وَفِی النَّاسِ مَنْ یَرْضٰی بِمَیْسُوْرِ عَیْشِہٖ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان وکمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پانون ہین اور اُن کا اوڑہنا مٹی ہے۔

مَدًی یَنْتَہِیْ بِیْ فِیْ مُرَادٍ اُحُدُّہٗ	وَلٰکِنَّ قَلْبًا بَیْنَ جَنْبَیَّ مَالَہٗ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلوؤن مین ہے اُسکو ایسی نہایت نہین ہے کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجکو ایسی انتہا پر پہونچادی جو مینے اُسکے لئے مقرر کردی ہو یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ اُس سے اور بڑہنا چاہتا ہے۔

فَیَخْتَارُ اَنْ یُکْسٰی دُرُوْعًا تَہُدُّہٗ	یَرٰی جِسْمَہٗ یُکْسٰی شُفُوْفًا تَرُبُّہٗ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقۃ۔ تربہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہو کہ اُسکو جامہاے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتاہے اور فخر وشرف جنگ مین سمجھتا ہے۔

عَلَیَّ فَمَا رَاعِیْہِ وَزَادِیْ رُبْدُہٗ	یُکَلِّفُنِی التَّہْجِیْرَ فِیْ کُلِّ مَہْمَہٍ

التہجیر السیر فی الہواجر۔ والربد النعام الذی خالط سواد بابیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگ مین تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھانس ہو جسکو اُسکی چراگاہ ہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کی ہو سیلے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کھاتا ہون سوائے اسکے کوئی اور توشہ نہین ہے۔

رَجَاءُ اَبِی الْمِسْکِ الْکَرِیْمِ وَقَصْدُہٗ	وَاَمْضٰی سِلَاحٍ قَلَّدَ الْمَرْءُ نَفْسَہٗ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکادے کافور کریم کی امید وقصد ہے کہ اُنسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتیار نہین ہے۔ یہہ گریز ومخلص بہت اچھا ہے۔

وَاُسْرَۃُ مَنْ لَمْ یُکْثِرِ النَّسْلَ جَدُّہٗ	ہُمَا نَاصِرَا مَنْ خَانَہٗ کُلُّ نَاصِرٍ

الاسرۃ الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید وقصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑدیا ہو

اور وہ دونون خویش و اقارب اُس شخص کے ہین جسکے وادے کی نسل کثیر نہین ہے۔

لَنَا وَالِدٌ مِنْهُ يُفَدِّ بِهِ وُلْدُهُ	أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غِلْمَانِهِ فِي عَشِيرَةٍ

الولد یکون جمعاً و واحداً۔ قال ولیت زیاد کان ولد حمار ترجمہ مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو مجکو بخشدئے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیر خواہ ہین۔ ہمارے لئے اُس کافور سے والد ہی جسپر اُسکی اولاد قربان ہی۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُسکے سعادتمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

وَمِنْ مَالِهِ دَرُّ الصَّغِيرِ وَمَهْدُهُ	فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ

ترجمہ سو منجملہ اُس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اُسی کے مال سے شیر و گہوارہ طفل ہے غرض اُسکے انعام عام ہین۔

وَتَرْدِي بِنَا قُبُّ الرِّبَاطِ وَجُرْدُهُ	نَجُرُّ الْقَنَا الْخَطِّيَّ حَوْلَ قِبَابِهِ

الرباط اسم لجماعۃ الخیل ویقال الرباط الخیل الخمس فما فوقہا۔ وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو والقب ہو الضامر ترجمہ ہم اُسکی قبون اور پردون کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت و حفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُنکے گرد جہپراور کم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو تیز لئے پھرتے ہین

دَوِيُّ الْقِسِيِّ الْفَارِسِيَّةِ رَعْدُهُ	وَنَمْتَحِنُ النُّشَّابَ فِي كُلِّ وَابِلٍ

شبہ السہام بالوابل لکثرتہ۔ ترجمہ اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمائش کرتے ہین کہ اُس باران کی گرج اور کمانہائے فارسے ہے۔ یعنی مشق تیر اندازی کرتے رہتے ہین۔

فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنَ النَّاسِ أُسْدُهُ	فَإِلَّا تَكُنْ مِصْرُ الشَّرَى أَوْ عَرِينَهُ

الشری طریق فے جبل سلکے کثیر الاسد۔ والعرین الاجمۃ ترجمہ سو اگر مصر شری کی گھاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

بِضَمِّ الْقَنَا لَا بِالْأَصَابِعِ نَقْدُهُ	سَبَائِكُ كَافُورٍ وَعِقْيَانُهُ الَّذِي

سبائک بدل من اسد جمع سبیکۃ وہی الفضۃ المذابۃ والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہین جنکے پرکھوس نیزون سے ہوتی ہے نہ انگلیون سے۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہے نہ انگلیون سے۔

وَجَرَّبَهَا هَزْلُ الطِّرَادِ وَجِدُّهُ	بَلَاهَا حَوَالَيْهِ الْعَدُوُّ وَغَيْرُهُ

بلا ہا اختبرہا ترجمہ اُن پارہ ہائے سیم و زر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن وغیرہ نے بخوبی امتحان کرلیا ہی اور اُنکا اصلی و نقلی لڑائی مین خوب تجربہ کرلیا ہے وہ دونون حالونمین کھرے رہے ہین۔

وَلٰکِنَّہٗ یَفْنٰی بِعُذْرِکَ حِقْدُہٗ	اَبُو الْمِسْکِ لَا یَفْنٰی بِذَنْبِکَ عَفْوُہٗ

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہے کہ تیرے گناہ سے اُسکا عفو فنا نہین ہوتا مگر تیرے عذر سے اوسکا کینہ فنا ہوجاتا ہے ۔ یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ ور نہین ہے جب گناہگار اُس سے عذر کرتا ہے فوراً عفو کردیتا ہے ۔

وَیَا اَیُّهَا الْمَنْصُوْرُ بِالسَّعْیِ جَدُّہٗ	فَیَا اَیُّهَا الْمَنْصُوْرُ بِالْجَدِّ سَعْیُہٗ

ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکا نصیب بسبب کوشش کے فتحمند ہے یعنی تجھین سعادت بخت اور کوشش دونون جمع ہین پس تیری کامیابی مین کیا شک ہے ۔

وَمَا ضَرَّنِیْ لَمَّا رَاَیْتُکَ فَقْدُہٗ	تَوَلّٰی الصِّبَا عَنِّیْ فَاَخْلَفْتُ طِیْبَہٗ

ترجمہ میرے ایام کودکی گذرگئے سو تونے اُسکی خوشی کا مجکو خلیفہ عنایت کردیا یعنے انعام واکرام کہ اُسکے سبب میرے ایام لہو ولعب وسرور لوٹ آئے ۔ اور جب مین نے تجکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق وکرم کے مجکو ایام کودکی کے جانے نے کچھ ضرر نہین کیا ۔

لَدَیْکَ وَشَابَتْ عِنْدَ غَیْرِکَ مُرْدُہٗ	لَقَدْ شَبَّ فِیْ هٰذَا الزَّمَانِ کُهُوْلُہٗ

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ مین ادہیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہوگئے اور تیرے غیر کے پاس اُنکے ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہوگئے ۔

فَتَسْاَلَہٗ وَاللَّیْلَ یُخْبِرُ بَرْدُہٗ	اَلَا لَیْتَ یَوْمَ السَّیْرِ یُخْبِرُ حَرُّہٗ

ترجمہ سن اے کاش یوم سفر تجکو گرمی کے اور شب سفر تجکو سردی کے تجکو خبردے سو تو اُنسے میری مشقت کا حال پوچھے اور زیادہ ہو یاد [illegible]

فَتَعْلَمَ اَنِّیْ مِنْ حُسَامِکَ حَدُّہٗ	وَلَیْتَکَ تَرْعَانِیْ وَحَیْرَانُ مُعْرِضٌ

ترعانی یعنی ترانی ۔ وحیران ما ربالشام ۔ ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُسوقت کہ دریائے حیران ظاہر تھا تو توجانلیتا کہ مین تیری تلوار کی دہار ہون اور ارادہ کا پکا مثل تیری تلوار کے ۔

تَدَانَتْ اَقَاصِیْهِ وَهَانَ اَشَدُّہٗ	وَاِنِّیْ اِذَا بَاشَرْتُ اَمْرًا اُرِیْدُہٗ

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اُسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہوجاتی ہے اور سخت کام آسان ۔

اِلَیْکَ فَلَمَّا لُحْتَ لِیْ لَاحَ فَرْدُہٗ	وَمَا زَالَ اَهْلُ الدَّهْرِ یَشْتَبِهُوْنَ لِیْ

قولہ لی متعلق یشتبھون یا ایک متعلق بمحذوف ای سائرا الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام اہل زمانہ تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا ۔

اَمَامَکَ رَبٌّ رَبُّ ذَا الْجَیْشِ عَبْدُہٗ	یُقَالُ اِذَا اَبْصَرْتُ جَیْشًا وَرَبَّہٗ

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تھے کہ ابھی سے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہے اوس بادشاہ کا غلام ہے۔

قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهُ	وَأَلْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ أَعْلَمُ أَنَّهُ

ترجمہ اور مین روے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اُسکی بخشش کے سبب وہ شادان و خندان ہے۔

وَفِي النَّاسِ إِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهُ	فَزَارَكَ مِنِّي مَنْ إِلَيْكَ اشْتِيَاقُهُ

ترجمہ سو مجھ مین سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسے بے رغبتی تھی مگر صرف تجھسے تنہا بے رغبتی نہین تھی یعنی تیری طرف راغب تھا۔ اور یہان منے تجرید کے لئے ہے جیسا رایت مین زید اسداً۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَأْتِ دَارَكَ غَايَةً	وَيَأْتِي فَيَدْرِي أَنَّ ذَلِكَ جُهْدُهُ

ترجمہ جو شخص تیرے گھر نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانلیتا ہے کہ یہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہی۔ الغرض غایۃ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہے۔

فَإِنْ نِلْتُ مَا أَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا	شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهُ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہونچا تو کیا عجب ہے کیونکہ مین نے بسا اوقات وہ پانی پیا ہے کہ وہان تلک پہونچنا پرندونکو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہونچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھ مشکل نہ تھا۔ اور یہہ شعر ہجو بھی ہو سکتا ہے یعنی تو تو کیا ہی پیچ تو بڑے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہے۔ متنبی کی عادت ہی کہ وہ کافور کی مدحین اشعار ذوالجہتین لکھا کرتا ہی چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہے لکھے ہین۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِأَنَّهُ	نَظِيرُ فَعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهُ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنے نقد ہی کیونکہ شان یہہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہی تو اُسکا وعدہ نقد ہوا۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ	يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهُ

التقریب ضرب من العدو وقرب الفرس اذا رفع یدیہ معا و وضعہما معاً فے العدو ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنیمین محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ و اظہار لیاقت کے مجھپر احسان فرما تاکہ تجکو پویا عمدہ گھوڑے کا اور اسکا حملہ دوڑنا خوب ظاہر ہوجاوے اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین۔

إِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهُ	فَإِمَّا تُنَفِّيهِ وَإِمَّا تُعِدُّهُ

فقابلہ فاختبرہ ترجمہ جبکہ تجکو خوبی وزشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرلے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا اور یا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھے گا یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہوجاوینگے۔

وَمَا الصَّارِمُ الْهِنْدِيُّ إِلَّا كَغَيْرِهِ	إِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهُ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہی۔ ایساہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہوسکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہی کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کردے اسلئے بار بار کہتا ہی کہ میری شجاعت وکفایت شعاری کا امتحان کرلے کہ مجکو لیاقت والی ہونیکی ہی یا نہین۔

وَإِنَّكَ لَلْمَشْكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ	وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْبَشَاشَةَ رِفْدُهُ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکر گذاری ہی اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھ نہو۔

وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ	فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنْكَ عِنْدِي نِدُّهُ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تونے دی یا دینے والا ہی سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششونکے ہی۔

وَإِنِّي لَفِي بَحْرٍ مِنَ الْخَيْرِ أَصْلُهُ	عَطَايَاكَ أَرْجُو مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهُ

المد الزیادة ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا ہین ہین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسْجَدٍ أَسْتَفِيدُهُ	وَلٰكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ أَسْتَجِدُّهُ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہین ہی ہان میری رغبت مجد جدید مین ہی یعنی عطائے ولایت مین۔

يَجُودُ بِهِ مَنْ يَفْضَحُ الْجُودَ جُودُهُ	وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَفْضَحُ الْحَمْدَ حَمْدُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیونکی عطا کو خوار کرتی ہو۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہے یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہے۔

فَإِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوسُ بِكَوْكَبٍ	وَقَابَلْتَهُ إِلَّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهُ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہی کہ نحوست کسی شخص کے ستارے کے سامنے نہین ہوتی ہی اور تو اُسکے سامنے آجاوے مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہوجاتا ہے یعنی تو منحوس کو مسعود کردیتا ہے۔

وتاصل قوم من الغلمان بابن الاخشیذی مولی کافور دار ادوا ان یفسدوا الامر علی الاسود فطالبہ بتسلیمہم الیہ فسلمہم واصطلحا فقال

حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الْأَعَادِي	وَأَذَاعَتْهُ أَلْسُنُ الْحُسَّادِ

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کردیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

وَاَرَادَتْهُ اَنْفُسٌ حَالَ تَدْبِيْرُكَ	مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمُرَادِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکا بہت سے مفسد آدمیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنون مین اور اُنکے مقصود و مراد مین حائل ہو گئے یعنی تیری تدبیر نے اُنکے ارادے پورے نہونے دئے۔

صَارَ مَا اَوْضَعَ الْمُخِبُّوْنَ فِيْهِ	مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْوِدَادِ

الایضاع اسراع الابل۔ والخبب وضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جسکے بڑہانے مین دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہو گیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصفے وما احسن قول القائل۔ ع

محبت را لیس از قطع محبت لذتے باشد ✿ کہ شاخ نخل پیوندی بہ از اول ثمر دارد

وَكَلَامُ الْوُشَاةِ لَيْسَ عَلَى الْاَحْبَابِ سُلْطَانُهُ عَلَى الْاَضْدَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستون پر ایسا اثر و غلبہ نہین ہوتا جیسا دشمنون پہ۔ وجہ اسکی اگلے شعر مین ہے۔

اِنَّمَا تَنْجَحُ الْمَقَالَةُ فِي الْمَرْ	ءِ اِذَا صَادَفَتْ هَوًى فِي الْفُؤَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہین ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے سوافق ہو۔

وَلَعَمْرِيْ لَقَدْ هُزِزْتَ بِمَا قِيْلَ	فَاُلْفِيْتَ اَوْثَقَ الْاَطْوَادِ

الاطواد جمع طود و ہو الجبل العظیم۔ والفیت وجدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب اُن باتون کے جو تجھسے کہے گئین سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پہاڑون سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھپر غمازی کا کچھ اثر نہین ہوا۔

وَاَشَارَتْ بِمَا اَبَيْتَ رِجَالٌ	كُنْتَ اَهْدَى مِنْهَا اِلَى الْاِرْشَادِ

ترجمہ اُس چیز کا جسکا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگون نے اشارہ کیا جنسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا کہنا نہ مانا۔

قَدْ يُصِيْبُ الْفَتَى الْمُشِيْرُ وَلَمْ يَجْهَدْ وَيُشْوِي الصَّوَابَ بَعْدَ اجْتِهَادِ

رماہ فاشواہ اذا لم یصب ترجمہ جوان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پونہچتا ہی اور کبھی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے۔ یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسند کی اور لوگون کے کہنے پر عمل نکیا وہ ہی درست نکلا۔

نِلْتَ مَا لَا يُنَالُ بِالْبِيْضِ وَالسُّمْرِ وَصُنْتَ الْاَرْوَاحَ فِي الْاَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلدار تلوار اور گندم گون نیزونکے استعمال سے حاصل نہین ہوتا اور تو نے ارواح کو اجسام مین نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَنَا الْخَطِّ فِي مَرَاكِزِهَا حَوْلَكَ وَالْمُرْهَفَاتُ فِي الْاَغْمَادِ

ترجمہ اور نیزے خطی اپنی گڑہنیکے جگہون مین تیرے گرد و پیش رہے اور شمشیر ہائے بران اپنی میانون مین اور با اینہمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوْا اِذْ رَاَوْا فُؤَادَكَ فِيْهِمْ	سَاكِنًا اَنَّ رَايَهُ فِي الطِّرَادِ

ترجمہ اُن لوگون نے نجانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے رائی جنگ مین ہو یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکی رعیب اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

فقد اذا یك الذی لم تفده ۔۔۔ کل رأي معلم مستفادِ

ترجمہ سو تیری رای پر جو کسی سے تونے حاصل نہین کی بلکہ شرشتی ہی ہر اُسکی ہوئی حاصل کی ہو یعنی اور ونکے قربان ہو وے۔

واذا الحلم لم یکن فی طباعٍ ۔۔۔ لم یحلّم تقادم المیلادِ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت مین نہووے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو بردبار نہین کرتے۔

فبهذا ومثله سدت یا کافور واقتدت کل صعب القیادِ

ترجمہ سوا سے معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہوگیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تونے مطیع کرلیا۔

واطاع الذی اطاعك والطا ۔۔۔ عۃ لیست خلائق الآسادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگون نے جو بہادری مین مثل شیر ہین اور طاعت شیرون کی خصلت نہین ہوتی مگر یہہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہوگیا۔

إنما انت والدٌ والاب القاطع ۔۔۔ احنی من واصل الاولادِ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہے کیونکہ تونے اُسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

لا عدی الشرّ من بغی لکما الشرّ وخصّ الفساد اهل الفسادِ

ترجمہ بطور بددعاے دشمنان کہتا ہو کہ جو شخص تم دونون مین شر چاہے اُس سے بدی جدا نہووے اور فساد اُن لوگون کے ساتھ خاص رہے جو مفسد ہین۔

انتما ما اتفقتما الجسم والرّو ۔۔۔ ح فلا احتجتما الی العوّادِ

ترجمہ تم دونون جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہوگے اور طبیب اور بیمارپرسی سے مستغنی رہوگے۔ سو خدا کرے کہ تم عیادت گرون کے محتاج نہو۔ ہمیشہ صحیح و سالم رہو۔

واذا کان فی الانابیب خلفٌ ۔۔۔ وقع الطیش فی صدور الصعادِ

الصعاد جمع صعدۃ وہی القناۃ المستقیمۃ۔ والطیش الخفۃ۔ والانابیب جمع انبوب ترجمہ اور جبکہ پوریوں مین اختلاف ہوگا تو سیدہے نیزونکے سینون مین کجی واقع ہوجاویگی یہہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہے۔ ابن جنی کہتا ہو کہ اگر بجائے صدور رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس مین معلوم ہوتی ہے اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

أَشْمَتَ الْخُلْفُ بِالشُّرَاةِ عِدَاهَا ۔ وَشَفَى رَبَّ فَارِسٍ مِنْ إِبَادِ

الشراة ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فی دینہ ۔ وعدا جمع عدو ورب فارس ہو سابور ذوالاکتاف ۔ وایاد مکسور اٰحی من معد ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے انکے دشمنون کو یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور اُس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انمین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکرکٹ مرے اور اُنکا مجمع کم ہوگیا تو اُس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے شفا دی یعنے یہہ قوم اُسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا۔

وَتَوَلَّى بَنِي الْيَزِيدِيِّ بِالْبَصْرَةِ حَتَّى تَمَزَّقُوا فِي الْبِلَادِ

الضمیر فی تولی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور یعنے یزیدی کا بمقام بصرہ اختلاف والی و مالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے ۔ ابنار یزیدی سے مراد ابو الحسن وابو عبد اللہ وابو یوسف ہین جو بصرہ پر چڑہ گئے اور ابن حاثق عامل خلیفہ کو وہانسے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب اُن مین اختلاف ہوا تو اُن کی سلطنت جاتی رہی ۔

وَمُلُوكًا كَأَمْسِ فِي الْقُرْبِ مِنَّا ۔ وَكَطَسْمٍ وَأُخْتِهَا فِي الْبِعَادِ

نصب ملوکا بتولی ۔ وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا اُن بادشاہونکا جنکا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ کل یعنے دیروز اور اُن بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے ۔

بِكُمَا بِتُّ عَائِذًا فِيكُمَا مِنْهُ ۔ وَمِنْ كَيْدِ كُلِّ بَاغٍ وَعَادِ

بکما ای لاجلکما ۔ العادی الظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے ۔

وَبِلُبَّيْكُمَا الْأَصِيلَيْنِ أَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَيْنَ الْجِيَادِ

ترجمہ اور یعنے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم رائے مین اختلاف واقع ہو یہانتک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے ۔

أَوْ يَكُونَ الْوَلِيُّ أَشْقَى عَدُوٍّ ۔ بِالَّذِي تَذْخَرَانِهِ مِنْ عَتَادِ

یکون منصوب عطف علی تفرق ۔ والبار متعلقۃ باشقی ۔ ومن عتاد متعلق بتذخرانہ

والمولی المحب الموالی - والعتاد العدۃ والاہبۃ ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہوجاوے
اُن ہتیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتھیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے
ہین نکل پڑین اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے -

مَا تَقُوْلُ الْعُدَاۃُ فِیْ کُلِّ نَادِ	هَلْ يُسَرَّنَّ بَاقِيًا بَعْدَ مَاضٍ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا -

دُوْنَ تَبْلُغَا اِلَی الْاَحْقَادِ	مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَایَۃُ وَالسُّوْ

دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینونسے مانع ہوئین -

وَحُقُوْقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْبِ وَلَوْ ضُمِّنَتْ قُلُوْبُ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے
ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کی قلوب مین رکھی جائین یعنی تو نے اپنے خواجہ زادہ کو بدر انہ پرورش کیا اور اُسکی ملک کی حفاظت کی یہہ ایسی باتین
ہین جو تمھارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون -

شَاکِرًا مَا اَتَیْتُمَا مِنْ سَدَادِ	فَغَدَا الْمُلْکُ بَاهِرًا مَنْ اَتَاہُ

الباہر الغالب - والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمھاری صلح کے سبب تمھاری سلطنت اُس شخص پہ
غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمھاری درستی و براہی اور درستی واستقامت کی شکر گزار ہے کہ تم نے
خونریزی نہونے دے

فِیْهِ اَیْدِیْکُمَا عَلَی الظَّفَرِ الْحُلْوِ وَاَیْدِیْ قَوْمٍ عَلَی الْاَکْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونو کی ہاتھ فتح شیرین وعدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھ اُنکے سینون پر تا کہ پیٹ بجاوین -

فَهُ وَالْمَجْدِ وَالنَّدٰی وَالْاَیَادِ	هٰذِہٖ دَوْلَۃُ الْمَکَارِمِ وَالرَّاْ

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کے سلطنت ہے نہ لڑائی دنگے کی -

کَسَفَتْ سَاعَۃً کَمَا تَکْسِفُ الشَّمْسُ وَعَادَتْ وَنُوْرُهَا فِی ازْدِیَادِ

ترجمہ تمھارے دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا جیسا سورج گہا کرتا ہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا
نور ترقے پہ تھا -

بِفَتًی مَارِدٍ عَلَی الْمُرَّادِ	یَزْحَمُ الدَّهْرُ رُکْنُهَا عَنْ اَذَاهَا

المارد العاتی ترجمہ اس دولت کی قوت وسعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایک جوانمرد کے جو سرکشون
پر سرکش ہے روکتی ہے یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبالیتا ہے -

مُتْلِفٍ مُخْلِفٍ وَفِيٍّ أَبِيٍّ | عَالِمٍ حَازِمٍ شُجَاعٍ جَوَادِ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب اُسکا مال خرچ ہو جاوے تو بذریعہ سیف دشمنون کا مال چھین کر اُس کے جگہ رکھدی۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ ذلت سے انکار کرنیوالا۔ عالم۔ ہوشیار۔ بہادر۔ سخی۔

أَجْفَلَ النَّاسُ عَنْ طَرِيقِ أَبِي الْمِسْكِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کے راہ سے چمپت ہوگئے اور اُس سے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنین اُسکی مطیع ہوگئین۔

كَيْفَ لَا يُتْرَكُ الطَّرِيقُ لِسَيْلٍ | ضَيِّقٍ عَنْ أَتِيِّهِ كُلُّ وَادِ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کہالہ و نالہ تنگ ہو اور اُنہین سما نسکے۔

وقال تہوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنہ ست واربعین وثلثمائہ

عِيدٌ بِأَيَّةِ حَالٍ عُدْتَ يَا عِيدُ | بِمَا مَضَى أَمْ بِأَمْرٍ فِيكَ تَجْدِيدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھتا ہے کہ کس حال سے اے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجہین نئے بات ہے۔

أَمَّا الْأَحِبَّةُ فَالْبَيْدَاءُ دُونَهُمُ | فَلَيْتَ دُونَكَ بِيدًا دُونَهَا بِيدُ

البیدا الفلاۃ جمعہا بید لا تبید من سلکہا ترجمہ مگر دوست سو اُنکا یہہ حال ہے کہ اُنسے ورے جنگل مہلک حائل ہے کاش تجہسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے۔ غرض یہہ ہے کہ مین ایسے عید سے خوش نہین ہون اس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صورت مین یہہ معنی ہونگے کاش تجہسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجہین اور تجہین ای عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجہین اور میرے دوستونین ہی غرض اظہار نفرت عید ہے

لَوْلَا الْعُلَى لَمْ تَجُبْ بِي مَا أَجُوبُ بِهَا | وَجْنَاءُ حَرْفٌ وَلَا جَرْدَاءُ قَيْدُودُ

اجوب القطع۔ والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق۔ والحرف الناقۃ الضامرۃ۔ والقیدود الطویلۃ

ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپ کوتاہ مو طویل اُسکو مجہسے قطع نکرتے یعنی یہہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے۔

وَكَانَ أَطْيَبَ مِنْ سَيْفِي مُضَاجَعَةً | أَشْبَاهُ رَوْنَقِهِ الْغِيدُ الْأَمَالِيدُ

رونق السیف بیاضہ ونقائہ۔ والغید الناعمات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب علے نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہہ براقی شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو مینے شمشیر کی ہمخوابی بجائے معشوقون کے پسند کرلی ہی

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہے۔

شَيْئًا تُتَيِّمُهُ عَيْنٌ وَلَا جِيدُ	لَمْ يَتْرُكِ الدَّهْرُ مِنْ قَلْبِي وَلَا كَبِدِي

تیمہ احب عبدہ وذللہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھ و گردن اپنا غلام بنائے۔

أَمْ فِي كُؤُوسِكُمَا هَمٌّ وَتَسْهِيدُ	يَا سَاقِيَيَّ أَخَمْرٌ فِي كُؤُوسِكُمَا

ترجمہ اے میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا نہین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے۔

هَذِي الْمُدَامُ وَلَا هَذِي الْأَغَارِيدُ	أَصَخْرَةٌ أَنَا مَالِي لَا تُحَرِّكُنِي

الاغارید صوت الغناء ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ شراب اور یہہ راگ مجکو کچھ حرکت نہین دیتے۔

وَجَدْتُهَا وَحَبِيبُ النَّفْسِ مَفْقُودُ	إِذَا أَرَدْتُ كُمَيْتَ الْخَمْرِ صَافِيَةً

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ ترجمہ جب مین بھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تو وہ فوراً ملجاتی ہے مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ دلی دوست گم ہو یعنی احباب یا شرف ومجد۔

أَنِّي بِمَا أَنَا بَاكٍ مِنْهُ مَحْسُودُ	مَاذَا لَقِيتُ مِنَ الدُّنْيَا وَأَعْجَبُهَا

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہہ ہی کہ مین جس شے سے روتا ہون اُسے پر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین۔

أَنَا الْغَنِيُّ وَأَمْوَالِي الْمَوَاعِيدُ	أَمْسَيْتُ أَرْوَحَ مُثْرٍ خَازِنًا وَيَدًا

خازناً ویداً منصوبان علی التمیز۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند تونگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھ کے ہوگیا۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین یعنی کافور مجکو کچھ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوڑ سے پیٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھ کو کچھ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین۔

عَنِ الْقِرَى وَعَنِ التَّرْحَالِ مَحْدُودُ	إِنِّي نَزَلْتُ بِكَذَّابِينَ ضَيْفُهُمُ

محدود ممنوع ومنہ الحدود لانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ اُنکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین۔

مِنَ اللِّسَانِ فَلَا كَانُوا وَلَا الْجُودُ	جُودُ الرِّجَالِ مِنَ الْأَيْدِي وَجُودُهُمُ

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اور ان جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ رہین

اور نہ انکی جھوٹی بخشش - دونون جاتی رہین -

مَا يَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوسِهِمْ	اِلَّا وَفِي يَدِهٖ مِنْ نَتْنِهَا عُوْدُ

ترجمہ موت کوئی جان اُنکی جانون مین سے قبض نہین کرتی مگر ایسے حال مین کہ اُس جان کی بوئے بد کے سبب موت کے ہاتھہ مین لکڑی ہوتی ہو اُسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اُٹھاتے ہین -

مِنْ كُلِّ رِخْوِ وِكَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ	لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُوْدُ

الوکار ماتشد بہ القربہ - والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق - ترجمہ وہ کافور اُن لوگون مین سے ہے جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے باد شکم کو روک نہین سکتا گویا اُسکا شکم پھٹا ہوا ہو نہ وہ مردونمین شمار کیا جاتا ہے نہ عورتون مین یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہی نہ مکان مخصوص زنان -

اَكُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السُّوْءِ سَيِّدَهٗ	اَوْخَانَهٗ فَلَهٗ فِي مِصْرَ تَمْهِيْدُ

اغتال اہلک و قتل غیلۃ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولی کو ناگاہ قتل کریگا یا اُسکی خیانت کریگا تو اُسکا کار مصر مین درست و راست ہو جاویگا - یعنی مصریون سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہی - یہان استفہام انکاری ہے یعنی ایسا ہونا چاہیئے -

صَارَ الْخَصِيُّ اِمَامَ الْاٰبِقِيْنَ بِهَا	فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُوْدُ

مستعبد مذلل و معبود مطاع ترجمہ خصے مصر مین سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہوگیا سو اب وہان آزاد شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيْرُ مِصْرَ عَنْ ثَعَالِبِهَا	فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَى الْعَنَاقِيْدُ

النواطیر جمع ناظر و ہو الذی یحفظ الکرم و النخل ترجمہ نگہبانان مصر لیسے یا اُسکے لومڑیون سے غافل ہوگئے اور اُنہون نے اس کثرت سے میوے کہائے کہ اُنکا دل کہانے سے بھر گیا اور اُس سے اُنکو نفرت ہوگئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہین ہوتے - نگہبانون سے مراد سردار لوگ اور لومڑیون سے ارازل ہین -

اَلْعَبْدُ لَيْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِاَخٍ	لَوْ اَنَّهٗ فِي ثِيَابِ الْحُرِّ مَوْلُوْدُ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہین ہو سکتا ہو اگرچہ غلام ازاد کے کپڑون اور لباس مین پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ زادہ کو برانگیختہ کرتا ہی کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہین -

لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ اِلَّا وَالْعَصَا مَعَهٗ	اِنَّ الْعَبِيْدَ لَاَنْجَاسٌ مَنَاكِيْدُ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام نخریدمگر اس حالیکہ چوب تعلیم اُس کے ساتھہ خریدے - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہین - بے ماری کام نہین دیتے -

مَا كُنْتُ اَحْسِبُنِي اَبْقَى اِلَى زَمَنٍ	يُسِيْءُ بِي فِيْهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُوْدُ

ترجمہ مین اپنی نسبت یہہ گمان نہین کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رکھا جاونگا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کرے گا اوراسپر بھی وہ میرا ممدوح ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرنیکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَوَهَّمْتُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ فُقِدُوْا	وَاَنَّ مِثْلَ اَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُوْدُ

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم کئے گئے اور یہہ کہ مثل ابے البیضار کے موجود ہے کافور کو ابو البیضا بطور تمسخر

وَاَنَّ ذَا الْاَسْوَدَ الْمَثْقُوْبَ مِشْفَرُهُ	تُطِيْعُهُ ذِي الْعَضَارِيْطُ الرَّعَادِيْدُ

العضاریط الاتباع ۔ والرعادید جمع رعدید و ہو الجبان وذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہہ بھی وہم نہ تھا کہ اس حبشی موٹے ہونٹھ بندے ہوئے کی یہہ بے قدر ڈرپوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنا لینگے۔

جَوْعَانُ يَاْكُلُ مِنْ زَادِيْ وَيُمْسِكُنِيْ	لِكَيْ يُقَالَ عَظِيْمُ الْقَدْرِ مَقْصُوْدُ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہین ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہین دیتا تاکہ لوگ کہین کہ کافور بلند قدر ہے اور متنبی جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہین۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اسکے یہہ معنی کہ متنبی نے اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہے ۔ اور بعض کہتے ہین کہ کافور نے متنبی کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا ۔ اور یہہ بھی کہتے ہین کہ متنبی مدت قیام مین اپنے پاس سے کھاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھ نہین دیا تھا باین ہمہ اُسے رخصت نہین کرتا تھا تو گویا کافور متنبی کا توشہ کھاتا تھا۔

اِنَّ امْرَاً اَمَةٌ حُبْلَى تُدَبِّرُهُ	لَمُسْتَضَامٌ سَخِيْنُ الْعَيْنِ مَفْؤُوْدُ

المفئود الذی لافوادلہ ۔ ترجمہ بشیک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہی وہ بشیک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہے ۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا	لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُوْدُ

ویلمہا بضم اللام وکسرہا یرید ویل لامہ فحذف لکثرتہ فی الکلام ۔ یقال عند التعجب من الشی ویلمہ ۔ ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ ۔ والقود الطوال طویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہہ قصہ اور کیسا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہرہ دراز گردن و پشت پیدا کی گئی ہین کہ اُسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ	اِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيْدُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت مین موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بشیک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہین ہو سکتا ہے۔

مَنْ عَلَّمَ الأَسْوَدَ المَخْصِيَّ مَكْرُمَةً ۔۔۔ أَقَوْمُهُ البِيضُ أَمْ آبَاؤُهُ الصِّيدُ

البیض الکرام - والصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکھائی کیا اُسکی قوم سخی یا اُسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزا کہتا ہے۔

أَمْ أُذْنُهُ فِي يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً ۔۔۔ أَمْ قَدْرُهُ وَهُوَ بِالفَلْسَيْنِ مَرْدُودُ

ترجمہ یا اُسکو بزرگی اُسکے کان نے سکھائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھہ مین خون آلودہ تھا یا اُسکے قدر و قیمت نے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکی عوض بسبب گرانے لوٹایا جاتا ہو بسبب اُسکے خست و بدخوی و بدروئی کے

أَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيرٌ بِمَعْذِرَةٍ ۔۔۔ فِي كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ العُذْرِ تَفْنِيدُ

التفنید اللوم و ضعف الرای و کویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل و خست مین قابل پذیرای عذر مردک کافور ہے کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہی جنہون نے اُسے سخاوت و کرم نہین سکھائی پس اُسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر خست و ضعف رای ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہہ میرا عذر۔

وَذَاكَ أَنَّ الفُحُولَ البِيضَ عَاجِزَةٌ ۔۔۔ عَنِ الجَمِيلِ فَكَيْفَ الخِصْيَةُ السُّودُ

الخصیۃ جمع خصی کصبیۃ و صبی ترجمہ اور یہہ اُسکی معذوری اسوجہ سے ہو کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بچارے کالے خصیونکا مصرع اول تعریض ہے اور بادشاہون پر۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن الحسین بن العمید و یہنیہ بعید النیروز

جَاءَ نَوْرُوزُنَا وَأَنْتَ مُرَادُهْ ۔۔۔ وَوَرَتْ بِالَّذِي أَرَادَ زِنَادُهْ

نوروز و نیروز عید من اعیاد المجوس - وورى الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اُسکے آنیسے اُسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اُسنے ارادہ کیا تھا اُسکے موافق اُسکی چقماق نے آگ دی یعنی اُسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہوگیا۔

هَذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ ۔۔۔ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الحَوْلِ زَادُهْ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجھسے حاصل کیا ہے سال آیندہ کے نوروز تلک اُسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال اُسکے سرور مین جیئے گا پس یہہ گویا اُسکا توشہ ہو سال بھر کے لئے۔

يَنْثَنِي عَنْكَ آخِرَ اليَوْمِ مِنْهُ ۔۔۔ نَاظِرٌ أَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهْ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اُسکی وہ آنکھہ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھہ اور خواب ہے یعنے نوروز کے آنکھہ کی تو آنکھہ و خواب ہو اور اُسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ تجکو دیکھہ کر نوروز خنک چشم جاویگا۔

نَحْنُ فِي أَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُورٍ ۔۔۔ ذَا الصَّبَاحُ الَّذِي نَرَى مِيلَادُهْ

ترجمہ ہم سرزمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک میلاد سرور ہے۔

عظمتہ ممالک الفرس حتی ۔۔۔ کل ایام عامہ حسادہ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھہرایا ہو کہ تمام سال کے روز اسپر حسد کرتے ہین۔

ما لبسنا فیہ الاکالیل حتی ۔۔۔ لبستہا تلاعہ و وہادہ

التلاع جمع تلعة وہی ما ارتفع من الارض والوہاد ضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک ان تاجون کو اسکے ٹیلون اور گڑھون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار اونچی نیچی جگہ پر پھول کھل رہے تھے جو بمنزلہ انکے تاج کے ہین۔

عند من لا یقاس کسری ابو سا ۔۔۔ سان ملکا بہ ولا اولادہ

الظرف متعلق بہ لبسنا۔ کسری ابو ساسان ہو ملک فارس وقیل الملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اس شخص کے پاس کہ کسری ابو ساسان اور اسکی اولاد کا ملک اسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا۔

عربی لسانہ فلسفی ۔۔۔ رایہ فارسیة اعیادہ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اسکی راے حکیمانہ اور اسکے عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے۔

کلما قال نائل انا منہ ۔۔۔ سرف قال آخر ذا اقتصادہ

ترجمہ جب کہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ آپکو بڑا شمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہہ تو اسکی میانہ روی ہی۔ یعنی وہ اول عطائے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اسکے اس سے اکثر دیتا ہے کہ عطائے سابق اسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ اسکی عطا ہر دم مستزاد رہتی ہی۔

کیف یرتد منکبی عن سماء ۔۔۔ والنجاد الذی علیہ نجادہ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اس شانہ پر ہے ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجھکو یہہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملاکر چلتا ہون اس سے دبتا نہین ہون۔

قلدتنی یمینہ بحسام ۔۔۔ اعقبت منہ واحدا اجدادہ

ترجمہ ممدوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہی اور عطا کی ہی کہ اس تلوار کے دادون نے اس کو ایک اوتا چھوڑا تھا۔ تلوار کی اجداد سے مراد وہ کانین ہین جنمین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہردار لوہی کی تھی کہ اس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بیمثل و بے نظیر ہے۔

کلما استل ضاحکتہ ایاۃ ۔۔۔ تزعم الشمس انہا ارآدہ

ایاۃ الشمس ضوءہا۔ والارآد جمع رأد وہو الضوء او جمع رید وہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اس کے مشابہ ہوتی ہی یا اس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے۔

راد کو جمع لایا باوجودیکہ ایاۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی ہے اُسکی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار افراد روشنی ہے۔

مَثَلُوهُ فِي جَفْنِهِ خَشْيَةَ الْفَقْدِ فَفِي مِثْلِ أَثْرِهِ إِغْمَادُهُ

اثر بفتح الالف وسکون الثا فرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب نہووے اُسکی تصویر سونے سے کھینچدی ہی تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اور اس تدبیر سے وہ محبوب النظر تلوار نظر سے غائب نہو اور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہی جو مثل تلوار جوہردار ہی یعنے اُسکے میان پر بھی مثل شمشیر جوہر بنا دئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَهَبًا يَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُهُ أَزْبَادُهُ

النعل حدیدۃ فی اسفل غمد السیف - والفرند ما السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہی اور یہہ نعل سودہ پائے کے سبب نہین ہی بلکہ واسطے ارائش واظہار خوبے شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہی - اور وہ تلوار بسبب کثرت ابداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

يَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا يَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَيْهِ إِلَّا بِدَادُهُ

المدجج المغطے بالسلاح - والبداوان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کا بل سلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑے کر دیتی ہے اُسکی دو دباروں سے سوائے کنارہ زین اور کوئی چیز نہین بچتی - کنارہ زین کے بچنے کی یہہ وجہہ ہے کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہے - ہندی مین دو دباری شمشیر کو گتی کہتے ہین - تلوار صرف ایک دبار سے کاٹتی ہی دونون دباروں کے یہہ معنے کہ جس دبار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّهْرُ حَدَّهُ وَيَدَيْهِ ۞ وَثَنَائِي فَاسْتَجْمَعَتْ آحَادُهُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کر دین - ایک تیز دبار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے - تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہوگئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَةً فِي نَدَاهُ ۞ جِلْدُهَا مُنْفِسَاتُهُ وَعِتَادُهُ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحد ہا منفس - والعتاد العدۃ - والکنایۃ فی المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تھی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان ہوا سنے بخشا - خلاصہ یہہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتیارون کے ہدیۃً بھیجین سو کہتا ہے کہ یہہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسے نمایان تھی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

نثرْ سننا سوابق كنّ به	فارقت لبدهٗ وفيها طرادهٗ

الضمیر فی فیہ عائد الی نداہ فی البیت الاول - والضمیر فی لبدہ وطرادہ للممدوح واراد بالطراد تادیبہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑون نے جو منجملہ عطا تھے ہمکو سواری سکھادی کیونکہ بوقت عطا گو ممدوح کے زینونسے وہ جدا ہوگئے تھے مگر اُنمین وہ تادیب اور شائستگی جو اُسنے سکھائی تھی باقی تھی -

ورجت راحةً بنا لا تراها	وبلادٌ تسيرُ فيها بلادهٗ

ترجمہ اور اُن گھوڑونکے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اُسکو نہ دیکھین گے یعنی اُنکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہوگی کیونکہ ہم اُسکے ساتھ گھوڑون پر سوار ہوکر لڑائیونمین رہین گے اور وہ شہر جنمین وہ گھوڑے پھرینگے وہ وہی شہر اُسکی عملداری کے ہین جو نہایت وسیع ہین پھر راحت کیسی -

هل لعذري الى الهمام ابي الفضل قبولٌ سوادُ عيني مدادهٗ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابو الفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی - میری آنکھ کی سیاہی اُسکے لکھنے کی سیاہی ہے ہوجاوے - چونکہ ممدوح کاتب ہے اسلئے اُسکو دعا دیتا ہے کہ کاش میری آنکھ کی سیاہی اُسکی روشنائی ہوجاوے -

انا من شدة الحياء عليلٌ	مكرماتُ المعلّه عُوّادهٗ

ترجمہ مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہون کہ عطایا اُسکے بیمار کرنیوالے کی اُسکی عیادت کرتے ہین قصہ اس شعر کا یہہ ہے کہ ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اُس سے مناظرہ کیا تھا اسی واسطے اُسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی مین حیا کے سبب بیمار ہون اور اُسکی عطایا ہر روز میری عیادت کو آتی ہین -

ما كفاني تقصيرُ ما قلتُ فيه	عن علاهٗ حتى ثناهُ انتقادهٗ

ترجمہ میرے اشعار مدحیہ کی کوتاہی جو اُسکی بلندی مرتبہ کی تعریف مین ہیئے کیے مجھکو کافی نہین ہوئی یہان تلک کہ اُس کے پرکھنے نے اُس تقصیر کو دوبالا کردیا - یعنی اول میری تقصیر اداے حق توصیف مین اور دوسرا اُسکا پرکھنا یہہ دونون تقصیرین ہوگئین کہ اُسکو حاجت پرکھنے کی ہوئی -

انني اصيد البزاة ولكن اجلّ النجوم لا اصطادهٗ

ترجمہ بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیادہ شکار کرنیوالا ہون یعنی بڑا مضامین بند شاعر ہون مگر کیا کیجیے کہ مین اُس شخص کا جو ستارونسے برتر ہوا ہے شکار نہین کرسکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہین ہوسکتا -

رُبّما لا يُعبّرُ اللفظُ عنهُ	والذي يُضمرُ الفؤادُ اعتقادهٗ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہین کہ وہ لفظون سے تعبیر نہین ہوسکتے اور وہ چیز جسکو دل چھپاتا ہے وہ اُسکا اعتقاد ہے - یعنی تیری تعریف کے مضامین مین بیان نہین کرسکتا مگر اُنکا تیری نسبت معتقد ہون -

مَا تَعَوَّدْتُ أَنْ أَرَى كَأَبِي الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِي أَتَاهُ اعْتِيَادُهْ

ترجمہ مجکو یہہ عادت نہین یعنی یہہ اتفاق نہین پڑا کہ مثل ابو الفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعر گوئی میرا قدیم شغل ہے مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا - اس سے معلوم ہوتا ہی کہ متنبی اُسکی تعریف کرتا ہوا جھینپتا اور دبتا ہے - کہتے ہین کہ یہہ متکبر خود غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین لچا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابو الفضل کی بیجا ہی ہر فرعون امو سے

إِنَّ فِي الْمَوْجِ لِلْغَرِيقِ لَعُذْرًا | وَاضِحًا أَنْ يَفُوتَهُ تَعْدَادُهْ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لئے جو موج مین غریق ہو البتہ کھلا ہوا عذر ہے اس امر مین کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کر سکتا -

لِلنَّدَى الْغَلَبُ إِنَّهُ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِي وَابْنُ الْعَمِيدِ عِمَادُهْ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ میرا بھروسا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پر ہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے -

نَالَ ظَنِّي الْأُمُورَ إِلَّا كَرِيمًا | لَيْسَ لِي نُطْقُهُ وَلَا فِيَّ آدُهْ

آلاد القوۃ والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہونچگیا سوائے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہے اور نہ مجھین اُسکی سی شعر فہمی کی قوت -

ظَالِمُ الْجُودِ كُلَّمَا حَلَّ رَكْبٌ | سِيمَ أَنْ تَحْمِلَ الْبِحَارَ مَزَادُهْ

المزاد جمع مزادۃ ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ شتر سواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اُٹھالین جو امکان سے باہر ہے یعنی اتنا دیتا ہی کہ کوئی اُٹھا نہین سکتا

غَمَرَتْنِي فَوَائِدٌ شَاءَ فِيهَا | أَنْ يَكُونَ الْكَلَامُ مِمَّا أَفَادَهْ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈھانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہہ تھا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزون مین ہو جو اُس سے فائدہ اٹھایا جاؤن یعنے مینے اُس سے حسن نظم وصحت کلام سیکھے اور اُس کے انتقاد سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تھا -

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ أَحَبَّ الْعَطَايَا | فَاشْتَهَى أَنْ يَكُونَ فِيهَا فُؤَادُهْ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تھا کہ اُسکی یہہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششونکے ہے - علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے -

خَلَقَ اللّٰهُ أَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا | فِي بِلَادٍ أَعْرَابُهُ أَكْرَادُهْ

ترجمہ خداوند تعالی نے اُن شہروں مین جنمین بجاے فصحا اعراب غیر فصیح کر دے رہتے ہون تمام لوگون سے زیادہ فصیح پیدا کر دیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہے۔

وَاَحَقَّ الْغُیُوْثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ	فِیْ زَمَانٍ کُلُّ النُّفُوْسِ جَرَادُہٗ

احق عطف علی قولہ افصح ترجمہ اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہو ایسے زمانہ مین کہ تمام جانیں اُسکی مثل ملخ مفسد ہین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّۃَ فِی الْعَالَمِ وَالْبَعْثَ حِیْنَ شَاعَ فَسَادُہٗ

ترجمہ اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیسا کہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہہ ہی کہ جب عالم مین فساد شائع ہو گیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کر دیا۔

زَانَتِ اللَّیْلَ غُرَّۃُ الْقَمَرِ الطَّالِعِ فِیْہِ وَلَمْ یَشِنْہُ سَوَادُہٗ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے جو اُسمین طالع ہو زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

کَثُرَ الْفِکْرُ کَیْفَ نُھْدِیْ کَمَا اَھْدَتْ اِلٰی رَبِّھَا الرَّئِیْسِ عِبَادُہٗ

ترجمہ میری فکر اس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مربی کے پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِیْ عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْخَیْلِ فَمِنْہُ ھِبَاتُہٗ وَقِیَادُہٗ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال و گھوڑون کے ہے تو وہ اُسی کی بخششین اور رسیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی پس اُنکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

قَدْ بَعَثْنَا بِاَرْبَعِیْنَ مِھَارٍ	کُلُّ مُھْرٍ مَیْدَانُہٗ اِنْشَادُہٗ

مہار بالجر بدل و بالنصب تمیز ترجمہ ہم نے چالیس بچھیرے یعنی چالیس شعر بھیجے ہین اور ہر بچھیر کا میدان اُسکا پڑھنا ہی یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدان مین دوڑانیسے معلوم ہوتی ہی ایسے ہی میرے شعرونکی خوبی پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَدَدٌ عِشْتَہٗ یَرَی الْجِسْمُ فِیْہِ	اَرَبًا لَا یَرَاہُ فِیْمَا یُزَادُہٗ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہین کہ اُسمین جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا اور بطور دعا کہتا ہی کہ تو اُتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ مینے عدد مذکور کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس حد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قوی شروع ہو جاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسی برس کے تھے پس گویا یہہ کہتا ہی کہ ایکسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبِطْھَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاھَا	مَرْبَطٌ تَسْبِقُ الْجِیَادَ جِیَادُہٗ

نماہا ای انشأ ہا وصنعہا ترجمہ سوتوان بچہیرون کو باندہے کیونکہ وہ دل جسنے انہین بنایا ہی ایسا طویلہ ہی کہ اُسکے عمدہ گھوڑی اور عمدہ گھوڑونسے آگے بڑہجاتے ہین یعنی میرے اشعار کوا وروںکے اشعار نہین پہونچتے ۔

دورد علیہ کتاب ابن العمید تیشوقہ فقال

فدت ید کاتبہ کل ید	بکتب الانام کتاب ورد

البار متعلقۃ بحذوف تقدیرہ لیفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کیےجاوین ور اُسکے کاتب کے ہاتھہ پر سب ہاتھہ قربان ۔

ویبدی کرمن شوقہ ما نجد	یخبر عن حالہ عندنا

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گذر رہا ہو اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل مین پاتے ہین خلاصہ یہہ کہ وہ ہمارا اشتاق ہے اور ہم اُسکے ۔

وابرق ناقدہ ما انتقد	واخرق رائیہ ما رأی

الخرق التحیر من ہم وشدۃ ۔ وبرق اذا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتاب کے دیکھنے والے کو اُس خوبی خط نے جو اُسمین دیکھی حیران کردیا اور اُسکے پرکھنے ولےکو خوبی استحان وحسن الفاظ ومعانی وبلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی آنکہ براہ تعجب کہلی کی کہلی رہگئی ۔

خلقن لہ فی القلوب الحسد	اذا سمع الناس الفاظہ

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین ۔

کذا یفعل الاسد بن الاسد	فقلت وقد فرس الناطقین

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ ومعانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے ۔

وقال یمدحہ ویودعہ

نسیت وما انسی عتابا علی الصد ولا خفرا زادت بہ حمرۃ الخد

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بھول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بھولا اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سرخی زیادہ ہوگئی ۔

اطالت یدی فی جیدہا صحبۃ العقد	ولا لیلۃ قصرتہا بقصورۃ

القصیر والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بھولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی لذت وصال مین میری کوتاہ کی کہ میرا ہاتھہ اُسکی گردن مین ہار کے ساتھہ دیر تلک رہا ۔ شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہین جیسے شبہاے فراق دراز ۔

وَمَنْ لِي بِيَوْمٍ مِثْلِ يَوْمٍ كَرِهْتُهُ	قَرُبْتُ بِهِ عِنْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبُعْدِ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے ضامن ہووے اُس روز کا جو مثل اُس روز کے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہہ آرزو اس سبب سے ہے کہ مین بروز وداع محبوبہ سے بدلہ دوری کے نزدیک ہوگیا یعنے معانقہ رخصت کے لئے الحاصل یہہ اُسکی تمنا بخیال قربت ہے نہ بطمع فرقت۔

وَأَنْ لَا يَخُصَّ الْفَقْدُ شَيْئًا فَإِنَّنِي	فَقَدْتُ فَلَمْ أَفْقِدْ دُمُوعِي وَلَا وَجْدِي

ترجمہ اور کون اس امر کا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شئی کے ساتھہ خاص نہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کو گم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہے کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کو گم کرون تو عشق بھی گم ہو جاوے۔

تَمَنٍّ يَلَذُّ الْمُسْتَهَامُ بِمِثْلِهِ	وَإِنْ كَانَ لَا يُغْنِي فَتِيلًا وَلَا يُجْدِي

الفتیل ہو ما علی شق النواة والمراد بہ القلیل ترجمہ یہہ جو مین ذکر کر رہا ہون ایک آرزو ہے کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق متلذذ ہوتا ہے اگرچہ یہہ آرزو کچھہ مفید نہین ہے اور بیحاصل ہے۔

وَغَيْظٌ عَلَى الْأَيَّامِ كَالنَّارِ فِي الْحَشَا	وَلٰكِنَّهُ غَيْظُ الْأَسِيرِ عَلَى الْقِدِّ

القد سیور یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہے جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین ٹھہر کرتا ہے مگر وہ محض بیکار ہے جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندہا ہو کہ یہہ اُسکو فائدہ بخش نہین ہے۔

فَإِمَّا تَرَيْنِي لَا أُقِيمُ بِبَلْدَةٍ	فَآفَةُ غِمْدِي فِي دُلُوقِي وَفِي حَدِّي

الدلوق بالدال المهملة ہو سرعة الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اُسکے وجہ یہہ ہے کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد اوگلنے مین ہے میرے تیزی کے سبب یعنی تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کر اوگل پڑتی ہے اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہے۔

يَحِلُّ الْقَنَا يَوْمَ الطِّعَانِ بِعَقْوَتِي	فَأَحْرِمُهُ عِرْضِي وَأُطْعِمُهُ جِلْدِي

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بی ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اُسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کھال اوسکو کھلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

تُبَدِّلُ أَيَّامِي وَعَيْشِي وَمَنْزِلِي	نَجَائِبُ لَا يُفَكِّرْنَ فِي النَّحْسِ وَالسَّعْدِ

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبة وہی الناقة الکریمة ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو رہ گھوڑے اور ناقے جو نا مبارک و مبارک ایام کا کچھہ فکر نہین کرتے بدلتے رہتے ہین یعنے ہر برج پھرتے ہین اس لئے مین اُنکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

وَاَوْجُهُ فِتْيَانٍ حَيَاءً تَلَثَّمُوا	عَلَيْهِنَّ لَا خَوْفًا مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑونپر سوار جنہون نے چہرونپر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہی نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

وَلَيْسَ حَيَاءُ الْوَجْهِ فِي الذِّئْبِ شِيمَةً	وَلٰكِنَّهُ مِنْ شِيمَةِ الْاَسَدِ الْوَرْدِ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روئی بھیڑئے کی خصلت نہین ہے مگر وہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہی کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اُسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان باحیا ہین۔

اِذَا لَمْ تُجِزْهُمْ دَارَ قَوْمٍ مَوَدَّةٌ	اَجَازَ الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَيْرٌ مِنَ الْوُدِّ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندی یعنی اسمین براہ محبت نجا سکین تو اُنکو اُنکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنے بزور سلاح گھر پر دخل کرلیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ ڈرنیوالا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہی۔

يَحِيدُوْنَ عَنْ هَزْلِ الْمُلُوْكِ اِلَى الَّذِيْ	تَوَفَّرَ مِنْ بَيْنِ الْمُلُوْكِ عَلَى الْجِدِّ

حاد بتا عد ترجمہ میری جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو جد و جہد یعنی سپاہگری مین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

وَمَنْ يَصْحَبِ اسْمَ ابْنِ الْعَمِيْدِ مُحَمَّدٍ	يَسِرْ بَيْنَ اَنْيَابِ الْاَسَاوِدِ وَالْاُسْدِ

الاساود الافاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھ رکھے گا یا اُسکا نام پڑھتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افاعی یعنی مارہائے افعی اور شیرونکے بیخوف جاسکے گا بہ برکت نام ممدوح۔

يَمُرُّ مِنَ السُّمِّ الْوَحِيِّ بِعَاجِزٍ	وَيَعْبُرُ مِنْ اَفْوَاهِهِنَّ عَلَى دُرْدِ

الوحی السریع۔ والدرد جمع اورد وہو الذی ذہبت اسنانہ ویمر ویعبر فے موضع الحال من قولہ یسر بین انیاب ای یسیر مارًا عابرًا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپونکے اور شیرونکے دانت ایسے ہوجاوینگے کہ گویا اُنکے سونہہ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذر رہے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہونچے گا۔

كَفَانَا الرَّبِيْعُ الْعِيْسَ مِنْ بَرَكَاتِهِ	فَجَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَعْ حُدَاءً سِوَى الرَّعْدِ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو نہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آپہنچے کہ انہون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

إِذَا مَا اسْتَحْيَيْنَ الْمَاءَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ	كَرَعْنَ بِسِبْتٍ فِي إِنَاءٍ مِنَ الْوَرْدِ

السبت جلود تدبغ بالقرظ فيتقی عليها الشعر ترجمه جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹوں کے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جا بجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل دریا عین جو اسکے گرد کھڑے تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شترون کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم و قبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہے اور کہا ہی کہ روایت صحیح استحبن جیم سے ہے کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

كَأَنَّا أَرَادَتْ شُكْرَنَا الْأَرْضُ عِنْدَهُ	فَلَمْ يُخْلِنَا جَوٌّ هَبَطْنَاهُ مِنْ رِفْدِ

الجو ما اتسع من الاودية ترجمه گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالے نے جسکو ہم اترے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

لَنَا مَذْهَبُ الْعُبَّادِ فِي تَرْكِ غَيْرِهِ	وَإِتْيَانِهِ نَبْغِي الرَّغَائِبَ بِالزُّهْدِ

ترجمه ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اور امراکے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم اور امرا کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

رَجَوْنَا الَّذِي يَرْجُونَ فِي كُلِّ جَنَّةٍ	بِأَرْجَانَ حَتَّى مَا يَئِسْنَا مِنَ الْخُلْدِ

خفف ارجان تبشديد الراء لانه اسم اعجمی ترجمه جن نعمتونکی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوحین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقا سے بھی کہ مخصوص بجنت ہے ناامید نہین ہین۔

تَعَرَّضُ لِلزُّوَّارِ أَعْنَاقُ خَيْلِهِ	تَعَرُّضَ وَحْشٍ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ

الطرد التصيد ترجمه ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلونکو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو اُنکو بخشدیگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وَتَلْقَى نَوَاصِيهَا الْمَنَايَا مُشِيحَةً	وُرُودَ قَطَا صُمٍّ تَشَايَحْنَ فِي وِرْدِ

الشیخ المسرع ابجد ترجمہ اور اسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے موڑنوں مین ڈالدیتے ہین جیسے بھرے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرین - اول تو قطا کی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہے خصوصاً جبکہ وہ بھرے ہون کہ کسی آواز سے روکتے نہین ہین -

وَتَنْسُبُ اَفْعَالُ السُّیُوْفِ نُفُوْسَہَا	اِلَیْہِ وَیُنْسَبْنَ السُّیُوْفُ اِلَی الْہِنْدِ

الضمیر فی نفوسہا و فی ینسبن للافعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اُسکی قوت سے حاصل ہوئی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین -

اِذَا الشُّرَفَاءُ الْبِیْضُ مَتُّوْا بِقَتْوِہٖ	اَتَی نَسَبٌ اَعْلٰی مِنَ الْاَبِ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادۃ ومتوا تقربوا - والقتو الخدمتہ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈہونڈتے ہین توان کو یہ نسبت باپ و دادے کے ایک نسب اعلے حاصل ہوجاتا ہے - یعنی اُن کو اُسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہے جو باپ دادے سے نہین ملتا -

فَتًی فَاتَتِ الْعَدْوٰی مِنَ النَّاسِ عَیْنُہٗ	فَمَا اَرْمَدَتْ اَجْفَانَہٗ کَثْرَۃُ الرَّمْدِ

فاتت سبقت - والعدوی ان یعدی الشئ الشئ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہے کہ اُسکی آنکھ دوسرے کے مرض لگ جانے سے بڑہ گئی ہے یعنی اورونکا حمق اُسپر اثر نہین کرتا - سو لوگونکا کثرت سے آنکھ کا دکھنا اُسکی آنکھہ کو نہین دکھاتا - یہہ بطور مثل ہے کہ اورون کے عیب اُسمین سرایت نہین کرتے -

وَخَالَفَہُمْ خَلْقًا وَّخُلْقًا وَّمَوْضِعًا	فَقَدْ جَلَّ اَنْ یُّعْدٰی بِشَیْءٍ وَّاَنْ یُّعْدِیْ

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہے سو وہ بیشک بڑا ہے اس امر سے کہ اُسپر غیر کا اثر پہونچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہے کہ اُسکی تعلیم کے لائق ہووے -

یُغَیِّرُ اَلْوَانَ اللَّیَالِیْ عَلَی الْعِدٰی	بِمَنْشُوْرَۃِ الرَّایَاتِ مَنْصُوْرَۃِ الْجُنْدِ

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جھنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہے یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہے بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہے اور اُنکو روشن کردیتا ہے -

اِذَا ارْتَقَبُوْا صُبْحًا رَاَوْا قَبْلَ ضَوْءِہٖ	کَتَائِبَ لَا یُرْدِی الصَّبَاحُ کَمَا تُرْدِیْ

الردیان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے اُنکو جا مارتے ہین -

وَمَبْثُوْثَۃً لَا تُتَّقٰی بِطَلِیْعَۃٍ	وَلَا یُحْتَمٰی مِنْہَا بِغَوْرٍ وَّلَا نَجْدِ

عطف علی کائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اُسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھین گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین ہو سکتا اور نہ اُنسے کہا ور دبانگ زمین بچایا جاتا ہو۔

یُغِضْنَ اِذَا مَا عُدْنَ فِی مُتَفَاقِدٍ	مِنَ الْکُثْرِ غَانٍ بِالْعَبِیْدِ عَنِ الْحَشْلِ

یغضن من غاض الماء اذا ذہب ونقص ۔ والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا لکثرتہ واضطرابہ وغان بمعنی مستغن والحشد الجمع ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پر پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے وہ اس سے بے پرواہ ہی کہ اورونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی ہیچ میل لوگ نہین ہین

حَثَتْ کُلُّ اَرْضٍ تُرْبَةً فِی غُبَارِہٖ	فَهُنَّ عَلَیْهِ کَالطَّرَائِقِ فِی الْبُرْدِ

ترجمہ ہر زمین کچھہ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور ملاتی ہی سو وہ مٹیان اُس لشکر پر مثل دھاریون کے ہیں جا در مین خلاصہ یہہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر لڑتا پھرتا ہی سو اگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہو تو اُسپر سیاہ غبار اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہی تو یہہ رنگارنگ کے غبار اُسپر چادرون کی سی دھاریان معلوم ہوتی ہین ۔

فَاِنْ یَکُنِ الْمَهْدِیُّ مَنْ بَانَ هَدْیُهٗ	فَهٰذَا وَاِلَّا فَالْهُدٰی ذَا فَمَا الْمَهْدِی

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہے کہ جسکی عادت وخصلت نیک و روشن ہو تو وہ یہہ ہی شخص ہی اور نہین تو یہہ شخص ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین ۔ نعوذ باللہ من القول الباطل ۔

یُعَلِّلُنَا هٰذَا الزَّمَانُ بِذَا الْوَعْدِ	وَیَخْدَعُ عَمَّا فِی یَدَیْهِ مِنَ النَّقْدِ

ترجمہ ہمکو یہہ زمانہ بوعدہ امام مہدی پھسلا رہا ہی اور یہہ جو نقد اُسکے سامنے ہے اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح نقد مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت ہے ۔

هَلِ الْخَیْرُ شَیْءٌ لَیْسَ بِالْخَیْرِ غَائِبٌ	اَمِ الرُّشْدُ شَیْءٌ غَائِبٌ لَیْسَ بِالرُّشْدِ

اصل المصراع الاول ہل الخیر شئی غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شئی ہی جو غائب ہی سو یہہ تو خیر کی بات نہین ہی اور کیا راستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہہ تو راہ کی بات نہین ہے یعنی یہہ درست بات نہین ہی کہ خیر و رشد کو غائب مانین یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہے ۔

أَاَحْزَمَ ذِی لُبٍّ وَاَکْرَمَ ذِی یَدٍ	وَاَشْجَعَ ذِی قَلْبٍ وَاَرْحَمَ ذِی کَبِدٍ
وَاَحْسَنَ مُعْتَمٍّ جُلُوسًا وَرِکْبَةً	عَلَی الْمِنْبَرِ الْعَالِی اَوِ الْفَرَسِ النَّهْدِ

نصب احزم وما بعدہ علی الندا بالہمزة ۔ والنہد العالی المرتفع ترجمہ اے ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ کریم اور اے ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگر دار سے زیادہ رحیم ۔ اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست و سواری بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے ۔

تفضلت الأيام بالجمع بيننا | فلما حمدنا لم تدمنا على الحمد

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولا زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سو جب ہمنے اُسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اُس نے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہونچی تو اُسکی تعریف ہمنے واپس کر لی سا اس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایک دوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جعلن وداعي واحدا لثلاثة | جمالك والعلم المبرح والمجد

ارادبالمبرح ہہنا الغزیر فانہ ہوالذی یشتد على العالم حصولہ ترجمہ اُن ایام نے میری ایک رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری جمال سے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین۔

وقد كنت أدركت المنى غير أنني | يعيرني أهلي بإدراكها وحدي

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اس امر کے کہ میرا کینہ مجھپر تنہا خوری کا عیب لگادیگا اسلئے یہہ تیری نعمتین اُن پاس لیجانا مجکو ضرور ہے۔

وكل شريك في السرور بمصبحي | أرى بعده من لا يرى مثله بعدي

ترجمہ جب مین وطن پہونچونگا تو میرے خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کینہ کے آدمی اور میرے احباب مجھسے صبح کو ملینگے اور تیری بخششونکو دیکھکر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اُس شخص کو دیکھونگا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھیگا کیونکہ اُسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

فجد لي بقلب إن رحلت فإنني | مخلف قلبي عند من فضله عندي

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایک دل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اُس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی مین بلحاظ جسم تجھسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دلکو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون۔

ولو فارقت نفسي إليك حياتها | لقلت أصابت غير مذمومة العهد

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑدے اور تجکو اختیار کرلے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اُسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی الیغائے عہد اسی کا نام ہے **وقال یمدح عضد الدولة ابا شجاع**

أزائر يا خيال أم عائد | أم عند مولاك أنني راقد

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کرکے اور عیادت ملاقات سے لائق تہی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیری بھیجنے والیکے کیا تیرا مولی یہہ سمجھتا ہے کہ مین سونیوالا ہون یعنی تندرست ہون۔

لَيْسَ كَمَا ظَنَّ غَشْيَةٌ عَرَضَتْ	فَجِئْتَنِي فِي خِلَالِهَا قَاصِدُ

ترجمہ تیرے مولی کا یہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہے بلکہ بصدمہ فراق مجکوایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا تھا بلکہ بیہوش تھا۔

عُدْ وَأَعِدْهَا فَحَبَّذَا تَلَفٌ	أَلْصَقَ ثَدْيِي بِثَدْيِهَا النَّاهِدُ

الناہد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہوجاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری چھاتی کو اُسکی ابھری ہوئی چھاتی سے ملادے۔

وَجُدْتَ فِيهِ بِمَا يَشِحُّ بِهِ	مِنَ الشَّتِيتِ الْمُؤَشَّرِ الْبَارِدُ

الثغر الشتیت المتفرق الذی فیہ اشر و ہو الحسن ترجمہ اور اے خیال تونے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

إِذَا خَيَالَاتُهُ أَطَفْنَ بِنَا	أَضْحَكَهُ أَنَّنِي لَهَا حَامِدُ

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُنکے آنیکی شکرگذاری کرتے ہین تو اُسکو یہہ امر ہنساتا ہے کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شے ہے قابل شکرگذاری نہین ہے۔

وَقَالَ إِنْ كَانَ قَدْ قَضَى أَرَبًا	مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِهِ زَائِدُ

الارب الوطر والحاجۃ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہو کہ اگر متنبے نے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کرلیا ہو اور اُسکو تسلی ہوگئی ہو تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہو۔

لَا أَجْحَدُ الْفَضْلَ رُبَّمَا فَعَلَتْ	مَا لَمْ يَكُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدُ

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل واحسانکا انکار نہین کرتا کیونکہ اُنھنے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہہ کام کبھی نہین کیا۔

لَا تَعْرِفُ الْعَيْنُ فَرْقَ بَيْنِهِمَا	كُلٌّ خَيَالٌ وِصَالُهُ نَافِدُ

ترجمہ ملاقات واقعی وخیالی مین میری چشم کچھہ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہوجاتا ہو مثل خیال کے۔

يَا طَفْلَةَ الْكَفِّ عَبْلَةَ السَّاعِدِ	عَلَى الْبَعِيرِ الْمُقَلَّدِ الْوَاخِدُ

الطفلۃ الناعمۃ ۔ والعبلۃ الممتلئۃ ۔ والمقلد الذی فے عنقہ قلادۃ ۔ والواخد المسرع فے السیر ترجمہ ای نازک ونرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پہ سوار ہے ۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

زِيدِي أَذَى مُهْجَتِي أَزِدْكِ هَوًى	فَأَجْهَلُ النَّاسِ عَاشِقٌ حَاقِدُ

ترجمہ تو مجھکو زیادہ تکلیف دیدے مین تیری محبت مین صابر ہونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے۔

حَکَیْتَ یَا لَیْلُ فَرْعَهَا الْوَارِدُ ‌ ‌ فَاحْكِ نَوَاهَا لِجَفْنِيَ السَّاهِدُ

الوارد والشعر الطویل المترسل۔ ترجمہ ای شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہ ہوگئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہ ہوجا یعنی تو مجھسے دور ہوجا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہے۔ درازی شب ہجر سے گھبرا کر کہتا ہی کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے۔

طَالَ بُكَائِيْ عَلٰى تَذَكُّرِهَا ‌ ‌ وَطُلْتَ حَتّٰى كِلَاكُمَا وَاحِدُ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہی اور ای رات تو بھی طویل ہی یہان تلک کہ دونون کی درازی ایکسا ہی ہی۔

مَا بَالُ هٰذِي النُّجُوْمِ حَائِرَةً ‌ ‌ كَأَنَّهَا الْعُمْيُ مَا لَهَا قَائِدُ

ترجمہ اِن ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑ کے لیجانے والا نہین ہے۔

أَوْ عُصْبَةٌ مِنْ مُلُوْكِ نَاحِيَةٍ ‌ ‌ أَبُوْ شُجَاعٍ عَلَيْهِمُ وَاجِدُ

علیهم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گرد و پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابو شجاع اُنپر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے۔

إِنْ هَرَبُوْا أُدْرِكُوْا وَإِنْ وَقَفُوْا ‌ ‌ خَشُوْا ذَهَابَ الطَّرِيْفِ وَالتَّالِدِ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جاوین اور اگر کھڑے رہین تو اموال جدیدہ وقدیمہ کے جاتے رہنے کا اُنکو خوف ہے۔

فَهُمْ يَرْجُوْنَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ ‌ ‌ مُبَارَكِ الْوَجْهِ جَائِدٍ مَاجِدِ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود و مجد کے عفو کی امید وار ہین۔

أَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِهِ ‌ ‌ مَا خَشِيَتْ رَامِيًا وَلَا صَائِدُ

الابلج الذی ما بین حاجبیہ بیاض ترجمہ ایسا مقتدر و کشادہ ابرو ہے کہ اگر کبوتر اُسکی پناہ پکڑ لین تو اُنکو کسے تیر انداز و شکاری کا کچھ خوف نرہے۔

أَوْ رَعَتِ الْوَحْشُ وَهْيَ تَذْكُرُهُ ‌ ‌ مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَارِدُ

ترجمہ یا وحشی جانور اُسکی یاد مین چرین تو اُنکو کوئی جال والا و شکاری نہ ڈرا دے۔

تُهْدِيْ لَهُ كُلُّ سَاعَةٍ خَبَرًا ‌ ‌ عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَيْفِهِ بَائِدُ

الجحفل الجیش العظیم سو البائد الهالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح کے لئے ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوگئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑہا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ اُسکو یہہ خبر ہدیہ پہنچائی جاتی ہے۔

اَوْ مُوضِعًا فِی فِتَانٍ نَاجِیَۃٍ	تَحْمِلُ فِی التَّاجِ ھَامَۃَ الْعَاقِدِ

عطف علی خبرًا۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشی بہ الرحل والناجیۃ الناقۃ السریعۃ ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایک تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے تو بری مین سر ایک تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

یَا عَضُدَ الرَّبِّ بِہِ الْعَاضِدُ	وَسَارِیًا یَبْعَثُ الْقَطَا الْھَاجِدُ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالی اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطا ؤنکو اوڑا دیتا ہی یعنی اُنکے اشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَیَاۃِ مَعًا	وَاَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا رَاعِدُ

ترجمہ اے اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستو پر زندگی ایک ساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہے۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّۃِ وَھْسُوذَانَ مَا نَالَ رَأْیُہُ الْفَاسِدُ

وہسوذان ملک الدیلم ترجمہ وہسوذان کی مضرت تونے اس قدر کی جسقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تونے اُسکو اس قدر نقصان نہین پہونچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہہ کہ ہرچند تونے اُسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اُسکی رائے فاسد نے تجہسے زیادہ اُسکو مضرت پہونچائے۔

یَبْدَأُ مِنْ کَیْدِہِ بِغَایَتِہِ	وَاِنَّمَا الْحَرْبُ غَایَۃُ الْکَائِدِ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو آخر مین کرنا چاہئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو مدبر لڑنے والے کی آخر مین ہوتی ہی مثل ہے کہ آخر الدوا الکی۔

مَاذَا عَلٰی مَنْ اَتٰی مُحَارِبَکُمْ	فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ اَتٰی وَافِدُ

ترجمہ کیا ضرر ہے اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی وہسوذان کے پاس آوے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہسوذان تمہارے پاس سائل ہوکر آتا تو اُسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ درصورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوٰی رَجَائِکُمْ	فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنٰی رَاشِدُ

البار متعلقۃ باتی وافد۔ ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہوکر اُسکے پاس سوائے تمھاری امید کے کوئی ادرہتیار نہو نا آتا تو وہ فتح کو پہونچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اِس صورت مین وہ ہرطرح فائدہ مین تھا۔

يُقَارِعُ الدَّهرَ مَن يُقَارِعُكُم	عَلٰى مَكَانِ المَسُودِ وَالسَّائِدِ

یقارع یحارب۔ والمسود الذی سادہ غیرہ۔ والسائد الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تمسے لڑتا ہو اُس سے زمانہ لڑتا ہو پھر وہ رتبہ مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون۔

وَلَيتَ يَومَي فَنَاءِ عَسكَرِهِ	وَلَم تَكُن دَانِيًا وَلَا شَاهِدُ

ترجمہ اور کاش ان دو روز نہین کہ وہسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نہ اُسکے قریب تھا اور نہ انہین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابلہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی تہی ایسے ہی تونے دی اور بعض نسخ مین ولیت بوزن ضیت ہے یعنی اُن دو روزون مین کہ تیرے باپ نے دہسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تونے ہی اُسکے لشکر کو بھگایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

وَلَم يَغِب غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ	جَيشُ اَبِيهِ وَجَدُّهُ الصَّاعِدُ

ترجمہ اور حقیقت مین وہ شخص غائب نہین شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ سعد پر چڑھنے والا ہو۔

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ	يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلٰى مَارِدُ

عطف علی جیش۔ والخطیۃ المثقفۃ ہی القناۃ المقومۃ المستویۃ۔ والمارد ہو الذی لا یطاق خبثا وعتوا ترجمہ اور وہ شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفہ ہر نیزہ سیدہا ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو۔ ممدوح کے باپ کی لشکر کی تعریف کرتا ہی۔ یہہ تفصیل بعد اجمال ہے۔

سَوَافِكٌ مَا يَدَعنَ فَاصِلَةً	بَينَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالجَاسِدُ

سوافک بالجر نعت خطیۃ و بالرفع خبر مبتدا محذوف۔ والجاسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزے ایسے خونریز ہین کہ درمیان خون تازہ و جامد کے فاصلہ نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین۔

اِذَا المَنَايَا بَدَت فَدَعوَتُهَا	اُبدِلَ نُونًا بِدَالِهِ الحَائِدُ

الحائد الذی یحید عن الشی ترجمہ جبکہ موتین ظاہر ہو وین تو وہ یہہ دعا مانگتی ہین کہ حائد کی دال نون سے بدلجائیو اور حائن یعنی ہلاک ہوجائیو۔ خلاصہ یہہ ہی کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہہ دعا کرتے ہین۔

اِذَا دَرَى الحِصنُ مَن رَمَاهُ بِهَا	خَرَّ لَهَا فِي اَسَاسِهِ سَاجِدُ

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہہ گھوڑے اُسکے طرف تیزی سے روانہ کئے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے۔

مَا كَانَتِ الطِّرْمُ فِي عَجَاجَتِهَا	إِلَّا بَعِيرًا أَضَلَّهُ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ دہسوذان وبلادہ او حصنہ۔ والناشد الطالب ترجمہ نواحے طرم یا یہہ قلعہ اپنے غبار مین ایک شتر کے مانند تھا جسکو ڈہونڈنے والے نے گم کیا تھا سو تونے اُسے قبضہ کر لیا۔

تَسْأَلُ أَهْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِكٍ	قَدْ مَسَخَتْهُ نَعَامَةً شَارِدُ

یسأل بالیا الحصن وبالتا للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو اُن گھوڑون نے بھاگنے والا شترمرغ مسخ کردیا ہے یعنی دہسوذان جو بسبب کثرت غبار اسپان مسخ ہوکر مثل شترمرغ گریزان ہوگیا ہے اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا۔ عرب شترمرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین۔

تَسْتَوْحِشُ الْأَرْضُ أَنْ تُقِرَّ بِهِ	فَكُلُّهَا مُنْكِرٌ لَهُ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین۔

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مُشِيدٌ حَمَى	وَلَا مُشِيدٌ أَغْنَى وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع۔ والمشید بالضم المبنی بالشید وہو الکلس وشادہ بناہ وشادہ بنارہ رفعہ والشائد فاعل منہ۔ والحمی ما یحمی وحمی فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سو نہ تو بنائے مرتفعہ دہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُسکو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا۔ یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَهْسُوذُ مَا خُلِقُوا	إِلَّا لِغَيْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

دہسوذ منادی مرخم ترجمہ اے دہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَأَوْكَ لَمَّا بَلَوْكَ نَابِتَةً	يَأْكُلُهَا قَبْلَ أَهْلِهِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک۔ والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجھکو ایک شی حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈہونڈنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین۔

وَخَلِّ زِيًّا لِمَنْ يُحَقِّقُهُ	مَا كُلُّ دَامٍ جَبِينُهُ عَابِدُ

ترجمہ اے دہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق و سزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عاجز نہیں ہوتا تو یہہ تیر الموکا نہ لباس کچھہ مفید نہیں ہے۔

لقیت منه فیمنه عامد	ان کان لم یعمل الامیر لما

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی و ہو المجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہیں کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود تھا تو اُسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہہ تیری شکست و قتل اُسکی اقبال سے ہوئے ہین

بشری بفتح کانه فاقد	یقلقه الصبح لا یری معه

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بیچین کرتی ہے جس مین کوئی مبشر فتح نا دے اس صورت مین اُسکی ایسی حالت ہوتی ہے کہ گویا اُسنے کوئی چیز گم کی ہے یا پھرے اسطرح جیسے بھولا ہوا۔

ما خاب الا لانه جاهد	والامر لله رب مجتهد

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالی کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہیں ہوئے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بھروسہ صرف خدا کا چاہئے۔

یحبض عن حائض الی صارد	ومتق والسهام مرسلة

عطف علے مجتهد حبض السهم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی۔ والصارد ہو السهم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اُس حالت مین کہ تیر چھوڑے جاری ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زور آور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین۔

اقاتلها نال ذاک ام قاعد	فلا یبل قاتل اعادیه

لا یبل اصله لا یبالی حذف الیاء قیاسا علے لا تبل اصله لا تبالی مع ان المقیس علیه جاز فیه الحذف لکثرۃ الاستعمال ولا یبل لا یکثر استعماله فیجوز فیه ما جوز فے نظیرہ ترجمہ سو جو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہین کرتا ہے کہ آیا اُسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے۔ غرض یہہ ہے کہ مطلب قتل دشمنان ہے اسمین کچھہ فرق نہین ہے کہ اُسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

من صیغ فیه فانه خالد	لیت ثنائی الذی اصوغ فدی

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈھالرہا ہون اُس شخص پر قربان جسکے لئے وہ ڈہالی گئی ہے کہ اُس کے ذریعہ سے یہہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لدولة رکنها له والد	لو بته دملجا علی عضد

العضد مونثة و ذکر الضمیر العائد الیها فے قوله حملا علے المعنے لانه اراد به عضد الدولة و ہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار حسنہ کا بازو بند بنا کر اُس بازوے دولت پر جسکا رکن اُسکا والد ہے یعنے اُسکا لقب رکن الدولہ ہے جو پدر ممدوح ہے باندھا ہے

چونکہ لقب ممدوح عضدالدولہ ہے اسلئے اُسکی مدح کو بازو بند لکھا۔ وقال فی صباہ

سَیْفُ الصُّدُودِ عَلٰی اَعْلٰی مُقَلَّدِہٖ

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہی۔ یعنی وہ عاشقونکو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا۔ ایک فریق تو یہہ کہتا ہی کہ مصرع ثانی یہہ ہے یفری طلے واھقیہ فی تجردہ ترجمہ وہ اپنے عاشقون کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہہ کہتا ہے کہ دوسرا مصرع بکف اھیف ذی مطل بموعدہ ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق باریک کمر کی ہاتھ مین ہی جسکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہی یعنی وعدہ خلاف ہی جو خاصہ معشوق ہی اور ابن قطاع کہتا ہی کہ اول کا مصرع یہہ ہے۔ وشادن روم من بھواہ فی بلدہ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہو برہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھ مین ہے۔

اِلَّا اتِّقَاہُ بِتُرْسٍ مِنْ تَجَلُّدِہٖ	مَا ھَزَّ مِنْہُ عَلٰی عُضْوٍ لِیَبْتُرَہٗ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہے یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

مَا ذَمَّ مِنْ بَدْرِہٖ فِیْ حَمْدِ اَحْمَدِہٖ	ذَمَّ الزَّمَانُ اِلَیْہِ مِنْ اَحِبَّتِہٖ

الضمیران فی الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبی وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبی او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ نی متنبی کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنہون نے متنبی جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی۔ اور یہہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

تَرَدَّدُ النُّوْرُ فِیْھَا مِنْ تَرَدُّدِہٖ	شَمْسٌ اِذَا الشَّمْسُ لَاقَتْہُ عَلٰی فَرَسٍ

ترجمہ ممدوح ایسا آفتاب ہی کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جبوقت وہ سوار ہو کر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے باربار جانے آنیسے نور آفتاب مین باربار آتا ہی یعنی یہہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

فَالْعَبْدُ یَقْبُحُ اِلَّا عِنْدَ سَیِّدِہٖ	اِنْ یَقْبُحِ الْحُسْنُ اِلَّا عِنْدَ طَلْعَتِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیساکہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہی۔ اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہے۔

لَا یَتَّصِلُ الْحُرُّ اِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِہٖ	قَالَتْ عَنِ الرِّفْدِ طِبْ نَفْسًا فَقُلْتُ لَھَا

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نتھا مجھسے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تو نے اسکو جواب دیا کہ باہمت آزاد شخص گھاٹ سے نہین لوٹتا مگر اسپر پہونچنے کے بعد۔

لَمْ اَعْرِفِ الْخَيْرَ اِلَّا مُذْ عَرَفْتُ فَتًى	لَمْ يُوْلَدِ الْجُوْدُ اِلَّا عِنْدَ مَوْلِدِهٖ

ترجمہ مینے خیر و بھلائی کو نہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اُسکی پیدائش کے۔

نَفْسٌ تُصَغِّرُ نَفْسَ الدَّهْرِ مِنْ كِبَرٍ	لَهَا نُهٰى كَهْلِهٖ فِيْ سِنِّ اَمْرَدِهٖ

ضمیر الکہلہ وامردہ للدہر۔ ترجمہ ممدوح ایسا شخص باخبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہے حقیر سمجھتا ہے اُس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے ریشگے مین سچ ہی بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

اَمُسَاوِرُ اَمْ قَرْنُ شَمْسٍ هٰذَا	اَمْ لَيْثُ غَابٍ يَقْدُمُ الْاُسْتَاذَا

یقدم بمعنے یتقدم۔ والاستاذ ہو الوزیر فے بعض اللغات ترجمہ کیا یہہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کا ہے جو وزیر سے بھی رتبہ مین بڑھا ہوا ہے۔

شِمْ مَا انْتَضَيْتَ فَقَدْ تَرَكْتَ ذُبَابَهٗ	قِطَعًا وَّقَدْ تَرَكَ الْعِبَادَ جُذَاذَا

ذباب السیف حد طرفہ۔ والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع۔ وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تو نے سونتا ہے اُس کو میان مین کر کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات کی اُس کی دہار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اُس دہار نے بندگان خدا کے پارے پارے۔

هَبْكَ ابْنَ يَزْدَاذٍ حَطَمْتَ وَصَحْبَهٗ	اَتَرَى الْوَرٰى اَضْحَوْا بَنِيْ يَزْدَاذَا

یزداذ اسم اعجمی لا ینصرف وصرفہ فے الاول للضرورۃ ترجمہ تو خیال کرے کہ تو نے ابن یزداذ اور اُسکے ہمراہیونکو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہی کہ تو اُن سبکو قتل کر ڈالے گا۔

غَادَرْتَ اَوْجُهَهُمْ بِحَيْثُ لَقِيْتَهُمْ	اَقْفَاءَهُمْ وَكُبُوْدَهُمْ اَفْلَاذَا

ترجمہ تو نے اُڑا تو اُنکی پشت گردن کو اُنکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بجائے چہرہ اُنکی گردن کی پشت تیری سامنے ہو گئی گویا پشت اُنکا چہرہ ہو گیا یا یہہ کہ جب اُنکے ناک وکان کٹ گئے تو اُنکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہو گئے۔ اور تو نے اُنکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

فِيْ مَوْقِفٍ وَّقَفَ الْحِمَامُ عَلَيْهِمُ	فِيْ ضَنْكِهٖ وَاسْتَحْوَذَ اسْتِحْوَاذَا

الضنک الضیق۔ واستحوذ استولی۔ ترجمہ یہہ سارے کام مذکورہ بالا تو نے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھے کہ اُسمین اُنکو موت نے گھیر لیا اور اُنپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کر ڈالا۔

جَمَدَتْ نُفُوْسُهُمْ فَلَمَّا جِئْتَهَا	اَجْرَيْتَهَا وَسَقَيْتَهَا الْفُوْلَاذَا

ترجمہ بسبب شدت خوف اُنکے خون جمگئے سو توجب اُنکے پاس آیا توانکو جاری کردیا یا یہہ کہ اُنکی جانین محفوظ تھین تونے انکو تلوارون کے واسطے مباح کردیا۔ اس صورت مین جمود سے مراد انکا محفوظ رہنا ہی۔ یا یہہ کہ اُنکے دل شل سخت تھے کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو تونے آکر انکو جاری کردیا اور شمشیر ونکو پلادیا۔

فِي جَوْشَنٍ وَأَخَا أَبِيكَ مُعَاذَا	لَمَّا رَأَوْكَ رَأَوْا أَبَاكَ مُحَمَّدًا

ترجمہ جبکہ اُن لوگون نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجھین تیرے باپ اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونون کو دیکھا۔

عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ إِلَّا ذَا	أَعْجَلْتَ أَلْسُنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ

ترجمہ اُنکی جلد قتل کردینے کے سبب تونے اُنکی زبانون سے یہہ کہنے نہ دیا کہ کوئی شہسوار نہین ہے مگر یہہ ممدوح یعنے اگر اُنکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تونے اُنکے قتل مین شتابی کی اور کہنے ندیا۔

مَطَرُ الْبَلَايَا وَابِلًا وَرَذَاذَا	غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ

الغر الغافل والذی لایجرب الامور۔ والعارض السحاب۔ والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ تیرا مخالف بزداذ غافل و ناتجربہ کار تھا کہ تو اُسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جسنے اُسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندون اور چھوٹی بوندونکا برسادیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کردیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْأَفْخَاذَا	فَغَدَا أَسِيرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تونے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے ترکردئے اور اُسنے اپنی پیشاب سے اپنی رانین ترکرلین یعنی اُسکا پیشاب مارے خوف کے خطا ہوگیا۔

فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا	سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف۔ والانصاع انصرف ونصب حلبا بالفعل مضمر ای لایقصد حلبا ولا بغداد ترجمہ تیری شمشیر مشرفی نے اُسکی سب راہین روکدین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دار الامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دار الخلافۃ ہے یونہین آوارہ ہوگیا۔

مَا بَيْنَ كُرْخَايَا إِلَى كَلْوَاذَا	طَلَبَ الْإِمَارَةَ فِي الثُّغُورِ وَنَشْؤُهُ

کرخایا وکلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اُسنے سرحدون کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو و نما اُسکا مابین کرخایا اور کلواذا کے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

أَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْآزَاذَا	فَكَأَنَّهُ حَسِبَ الْأَسِنَّةَ حُلْوَةً

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر۔ ترجمہ سو گویا اُسنے نیزون کو شیرین سمجھا تھا یا اُن کو خرمائے برنی و آزاذ

خلاصہ یہہ کہ وہ پہلوان کا کھانے والا تھا نہ جنگی اور بہادر۔

لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ اِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا ۔۔۔ جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تھا کہ جب نیزے بازی ہونی لگی تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجھے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيٰوةُ وَطِيبُهَا ۔۔۔ حَتّٰى يُوَافِقَ عَزْمُهُ الْاِنْفَاذَا

ترجمہ وہ شخص تجھسے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تھا کہ اگر اُسکا قصد پورا نہو تو اُسکو اپنی زندگی اور طیب عیش گوارا نہو۔ یعنے اُسکو اپنی زندگی جب ہی اچھی معلوم ہوتی ہے جب اُسکا قصد پورا ہو۔

مُتَعَوِّدًا لُبْسَ الدُّرُوعِ يَخَالُهَا ۔۔۔ فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

الخز ثیاب من الحریر۔ واللاذ ثوب رقیق یعمل من الکتان یلاذ بہ من الحر۔ و متعوّدًا منصوب علی النعت لقولہ من وہو فی محل النصب ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تھا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی وخوگر ہو اور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کی واسطے اور شدت گرمی اور دوپہرون مین اُس کو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

أَعْجِبْ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجَبُ مِنْكُمَا ۔۔۔ اَنْ لَا تَكُونَ لِمِثْلِهِ اَخَّاذَا

ترجمہ تیرا اُسکو باوجود اُسکے کثرت لشکر و سامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہہ امر ہوتا کہ تجھسا صاحب اقبال اُس جیسے بداقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان سنۃ سبع وثلث وسبعمائۃ

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ يَحُلُّهُ النُّوَّارُ ۔۔۔ وَاَرَادَ فِيكَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

النوار جمع نور وہو الزہر الابیض واذا اطلق علیہ اسم الزہر فہو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جاویگا یعنی بارش ہونے لگیگی اور قحط رفع ہو جاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا و قدر تیری مراد کے موافق ہین۔

وَاِذَا ارْتَحَلْتَ فَشَيَّعَتْكَ سَلَامَةٌ ۔۔۔ حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيمَةٌ مِدْرَارُ

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ رعد وبرق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہو جاوے۔

وَاَرَاكَ دَهْرُكَ مَا تُحَاوِلُ فِي الْعِدَى ۔۔۔ حَتّٰى كَأَنَّ صُرُوفَهُ اَنْصَارُ

ترجمہ اور تجکو تیز زبانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جسکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا ایسا دوست ہو کہ گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون ۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ	مَرْفُوْعَةً لِقُدُوْمِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء ۔ والورد الدخول لطلب الماء ترجمہ اور جس گھاٹ پر تو جائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکر ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون ۔

اَنْتَ الَّذِيْ تَجِحُ الزَّمَانُ بِذِكْرِهٖ	وَتَزَيَّنَتْ بِحَدِيْثِهِ الْاَسْمَارُ

تجح بالجیم بعدہ الحاء فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایہ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے کہانیون نے زینت پکڑلی کیونکہ اُنمین تیرے حسن اخلاق و شجاعت و سخاوت کے مذکور ہوتے ہین ۔

وَاِذَا تَنَكَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُهٗ	وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُهُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی ۔

وَلَهٗ وَاِنْ وَهَبَ الْمُلُوْكُ مَوَاهِبُ	دَرُّ الْمُلُوْكِ لِدَرِّهَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غبر و ہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی ایسی بخششین ہین کہ عطائے شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل دودھ دوہنے کے بعد تھنون مین رہجاتا ہے وہ دوہے ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم ۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا يَخَافُ مِنَ الرَّدٰى	وَيَخَافُ اَنْ يَدْنُوْا اِلَيْكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للہ درہ ای للہ درہ ای لا یقدر علی خلقہ الا اللہ ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اُسکو ہلاکی کا خوف نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار و ننگ قریب ہو جاوے ۔

وَتَحِيْدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ كُلِّهٖ	وَيَحِيْدُ عَنْكَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع ۔ والجحفل الجیش العظیم ۔ والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات زبون سے تو احتراز کرتا ہے اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہے ۔

يَا مَنْ يَعِزُّ عَلَى الْاَعِزَّةِ جَارُهٗ	وَيَذِلُّ فِيْ سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست متکبر لوگ اُسکے دبدبونسے ذلیل ہوجاتے ہین ۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ فَمَا تَحُوْلُ تَنُوْفَةٌ	دُوْنَ اللِّقَاءِ وَلَا يَشُطُّ مَزَارُ

التنوفة الفلاة البعيدة - وليشط بعيد - وتحول تمتنع - ترجمہ توجہان چاہے تشریف رکھ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روکسکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ ہمین دور نہین معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

یُقْصِی الْمَطِیَّ وَیَقْرُبُ الْمُسْتَارُ	وَیَبِدُّوْنِ مَا اَنَا مِنْ وِدَادِکَ مُضْمَرٌ

امستار مفتعل من السیر والتسیار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلمین ہے اس سے کم مین ماد یائے شتر لاغر ہوجاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجھسے محبت کم ہے اسکو بھی یہہ سفر دور و دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے مجکو یہہ سفر کیون دور معلوم ہوگا -

مَا لِی عَلٰی قَلَقِی اِلَیْہِ خِیَارُ	اِنَّ الَّذِی خَلَّفْتُ خَلْفِی ضَائِعٌ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل وعیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو انکا رنج ہی اسمین میرا اختیار نہین ہی واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

لَوْلَا الْعِیَالُ وَکُلُّ اَرْضٍ دَارُ	وَاِذَا صَحِبْتُ فَکُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر ہے مگر کیا کیجیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اسکی سخت مجبوری -

صِلَةٌ تُسَیَّرُ بِشُکْرِھَا الْاَشْعَارُ	اِذْنُ الْاَمِیْرِ بِاَنْ اَعُوْدَ اِلَیْھِمْ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلا جاؤن ایک عطا ہی منجملہ اسکی عطایا کے کہ مین اسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اسکو سارے جہان مین لئے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وخیرہ بین فرسین دہما وکمیت فقال

وَمَنْ لَہٗ فِی الْفَضَائِلِ الْخِیَرُ	اِخْتَرْتُ دَھْمَاوَتَیْنِ یَامَطَرُ

تین بمعنی ہاتین ای اخترت من ہاتین والخیر بمعنی الاختیار ای یا خذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑونمین سے مشکی اختیار کیا اے وہ شخص کہ اسکی سخاوت مثل باران ہے اور اے وہ شخص کہ اسکے لئے فضائل مین عمدہ چیز مین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑہین تو اس سے مراد اشتہار ہے -

یَصْدُقُ فِیْھَا وَیَکْذِبُ النَّظَرُ	وَرُبَّمَا فَالَتِ الْعُیُوْنُ وَقَدْ

فالت اخطئت ترجمہ اور آنکہین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو آنکہ گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہین اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہین کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہی اور کبھی ناقص -

مَا عِیْبَ اِلَّا بِاَنَّہٗ بَشَرُ	اَنْتَ الَّذِی لَوْ یُعَابُ فِی مَلَاءٍ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی مجمع مین تجھپر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہہ کہ تو بشر ہی یعنی تجکو

بشر کہنا ہی عیب لگانا ہی کیونکہ تجہین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑہکر ہین تو تو ملکی خصال ہے۔

وَأَنَّ إِعْطَاءَهُ الصَّوَارِمَ وَالْخَيْلَ وَسُمْرَ الرِّمَاحِ وَالْعَكَرُ

الاعطاء ہہنا بمعنی العطاء۔ والعکر جمع عکرۃ وہی ما بین الخمسین الی المائیۃ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے اس امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے و گلہ شتران ہی یعنی اگر تجہہ کوئی عیب لگا دے تو سوائے کثرت عطا کے اور کچہہ عیب نہین لگا سکتا حال آنکہ یہہ عیب نہین ہے۔

فَاضِحُ أَعْدَائِهِ كَأَنَّهُمُ	لَهُ يَقِلُّونَ كُلَّمَا كَثُرُوا

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے۔ گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اُسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اُسکی سی قوت و شرف اُنمین نہین ہے گو شمار مین کثیر ہون

أَعَاذَكَ اللهُ مِنْ سِهَامِهِمِ	وَمُخْطِئٌ مَنْ رَمِيُّهُ الْقَمَرُ

الرمی المرمی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیرونسے بچا دے یا خبر ہی کہ تجکو خدا نے اُنکی تیرونسے بچا لیا اور کیونکر نہ بچائے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تلک تیر پہونچ نہین سکتا الٹ کر اُسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُن کا تیر تجہ تلک بدرجہ اولے نہین پہونچیگا۔ **وقال وقد سایرہ واجمل ذکرہ بطریق آمد**

أَنَا بِالْوُشَاةِ إِذَا ذَكَرْتُكَ أَشْبَهُ	تَأْتِي النَّدَى وَيُذَاعُ عَنْكَ فَتُنْكِرُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو مشتہر کرتا ہون۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخوف ریا و ضبط ثواب۔

وَإِذَا رَأَيْتُكَ دُونَ عِرْضٍ عَارِضًا	أَيْقَنْتُ أَنَّ اللهَ يَبْغِي نَصْرَهُ

عارضًا حال لان رویۃ العین لا تتعدی الا الی مفعول واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑ ہو رہا ہے تو مین یقین کر لیتا ہون کہ خداوند تعالی اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچا دے گا۔ ان دونون شعرون مین قافیے مضطرب ہین۔

وجاء رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیہا بیتان للعباس بن الاحنف وہما	
أَمِنِّي تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِيثِ	وَحَظِّي فِي سَتْرِهِ أَوْفَرُ
فَإِنْ لَمْ أَصُنْهُ لِبُقْيَا عَلَيْكَ	نَظَرْتُ لِنَفْسِي كَمَا تَنْظُرُ

ترجمہ ای محبوبہ کیا تو مجھسے افشاے راز کا خوف کرتی ہو حال آنکہ اُسکے چھپانے مین میرا فائدہ زیادہ ہی اگر مین اُس راز کو تجھپر رحم کرکے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لیے دیکھتی ہے۔

وسالہ اجازتہا فقال

رِضَاکِ رِضَایِ الَّذِی اُوثِرُ	وَسِرُّکِ سِرِّی فَمَا اُظْہِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لا اظہر سرک ترجمہ میری خشنودی جسکو مین اپنے لیے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہے اور تیرا راز میرا راز ہی سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہہ نہین ہو سکتا۔

کَفَتْکِ الْمُرُوَّۃُ مَا تَتَّقِی	وَاٰمَنَکِ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بیخوف کر دیا۔

وَسِرُّکُمُ فِی الْحَشَا مَیِّتٌ	اِذَا اُنْشِرَ السِّرُّ لَا یُنْشَرُ

ترجمہ اور تمہارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہو کہ گویا وہ ایسی طرح مر گیا ہے کہ جب اورون کے بھید بروز حشر زندہ ہو کر اُٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہو گا۔

کَاَنِّی عَصَتْ مُقْلَتِی فِیکُمُ	وَکَاتَمَتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ

ترجمہ میرا یہہ حال ہو کہ گویا میری چشم نے تمہارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دلسے چھپایا ہو اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہی۔

وَاِفْشَاءُ مَا اَنَا مُسْتَوْدَعٌ	مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا یَغْدِرُ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہی عہد شکنی مین داخل ہی اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہی۔

اِذَا مَا قَدَرْتُ عَلٰی نُطْقِہٖ	فَاِنِّی عَلٰی تَرْکِہَا اَقْدَرُ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہے تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

اُصَرِّفُ نَفْسِی کَمَا اَشْتَہِی	وَاَمْلِکُہَا وَالْقَنَا اَحْمَرُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرونسے سرخ ہون

دَوَالَیْکَ یَا سَیْفَہَا دَوْلَۃً	وَاَمْرَکَ یَا خَیْرَ مَنْ یَاْمُرُ

دوالیک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولۃ دولا بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت مثناۃ وہو للتاکید ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک۔ ودولۃ منصوب علی التمیز ونصب امرک باضمار فعل اے مر امرک

ترجمہ ای سیف الدولہ تجکو ستوار دولتیں حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھ اسے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

فَلَبَّاهُ شِعْرِي الَّذِي أَذْخَرُ	أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَعْجِلًا

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جواب دیا کہ مین حاضر ہون۔

لَلَبَّاهُ سَيْفِي وَالْأَشْقَرُ	وَلَوْ كَانَ يَوْمُ وَغًى قَاتِمًا

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر مجکو تیرا طلب فرمانا اُس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہے تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگ گھوڑا ضرور جواب دیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَإِنَّكَ عَيْنٌ بِهَا يَنْظُرُ	فَلَا غَفَلَ الدَّهْرُ عَنْ أَهْلِهِ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھ ہی جس سے زمانہ دیکھتا ہو سو اُسکی یہہ آنکھ ہمیشہ بنی رہی یعنی تجکو خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے غافل ہو جاویگا۔

ولما استبطأ سیف الدولة مدحه تنکر له فقال

وَصَارَ طَوِيلُ السَّلَامِ اخْتِصَارَا	أَرَى ذَلِكَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارَا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو مجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجسے منحرف ہو گیا ہی اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا ہے۔

أَمُوتُ مِرَارًا وَأَحْيَى مِرَارَا	تَرَكْتَنِيَ الْيَوْمَ فِي خَجْلَةٍ

ترجمہ تونے مجکو آج ایسی خجالت مین کر دیا ہی کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی درصورت یاد آنے کے وہ بھول جانے خجالت کے

وَأَزْجُرُ فِي الْخَيْلِ مُهْرِي سِرَارَا	أُسَارِقُكَ اللَّحْظَ مُسْتَحْيِيًا

ترجمہ اب براہ شرم مین تجکو نظر چرا کر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنی بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنی شرم سے۔

إِلَيْكَ أَرَادَ اعْتِذَارِي اعْتِذَارَا	وَأَعْلَمُ أَنِّي إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر مین بیجرم ہو کر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذر خواہی عذر خواہی کی طالب ہوگی کیونکہ بغیر جرم عذر خواہی جھوٹھہ ہی اور جھوٹھہ اگر بولے تو عذر خواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَمَى الشِّعْرَ إِلَّا الْقَلِيلَ	هَمٌّ حَمَى النَّوْمَ إِلَّا غِرَارَا

الغرار ایا لکسر النوم القلیل ترجمہ لیکن میرے شعر گوئی کو روکدیا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسنے میرے خواب کو روکدیا مگر کمتر خلاصہ یہہ ہو کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منع کر دیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي اخْتِيَارَا	كَفَرْتُ مَكَارِمَكَ الْبَاهِرَاتِ

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار مدح مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہوجاؤن جنکا بسبب غایت ظہور انکار ممکن ہی نہین ہے یعنی اگر اسمین جھوٹھہ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہون جس کے سبب ساری دنیا مجکو جھوٹا جاننے لگی۔

وَمَا اَنَا اَسْقَمْتُ جِسْمِی بِهٖ	وَمَا اَنَا اَضْرَمْتُ فِی الْقَلْبِ نَارَا

ترجمہ مینے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور مینے باختیار خود دل مین آگ نہین بھڑکائی۔ یہہ سارے کام غم کے ہین کہ اُسنے میری شعرگوئی اور جواب کو روکدیا جسمین میرا کچھہ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تُلْزِمَنِّیْ ذُنُوْبَ الزَّمَانِ	اِلَیَّ اَسَاءَ وَاِیَّایَ ضَارَا

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھہ بدی کے اور خاص مجھی کو نقصان پہونچایا۔

وَعِنْدِیْ لَکَ الشُّرُدُ السَّائِرَا	تُ لَا یَخْتَصِصْنَ مِنَ الْاَرْضِ دَارَا

الشرد جمع شرود وہو البعیر النافرۃ یرید القصائد وجعلہا شردا لانہا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

قَوَافٍ اِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِیْ	وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کودجاتے ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ انکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا انکو روک نہین سکتے۔

وَلِیْ فِیْکَ مَا لَمْ یَقُلْ قَائِلٌ	وَمَا لَمْ یَسِرْ قَمَرٌ حَیْثُ سَارَا

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے جہان وہ پہونچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہونچا۔

فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ	لَکَانُوا الظَّلَامَ وَکُنْتَ النَّهَارَا

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جادین تو وہ تاریکی ہون اور تو نور مثل روز روشن کے۔

اَشَدُّهُمُ فِی النَّدٰی هِزَّةً	وَاَبْعَدُهُمْ فِیْ عَدُوٍّ مُغَارَا

اشد بنصب لدال خبر کان ویا لرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہونیوالا ہے اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

سَمَا بِکَ هَمِّیْ فَوْقَ النُّجُوْمِ	فَلَسْتُ اَعُدُّ یَسَارًا یَسَارَا

ترجمہ میری ہمت تیری سخاوت کے سبب ستارونسے اونچے ہوگئی ہے اسلیئے مین تونگری کو تونگری نہین سمجھتا ہون بلکہ اُس سے زیادہ خواہش رکھتا ہون -

ومن کنت بحرا له یا علی　　لم یقبل الدر الا کبارا

ترجمہ اے علی جسکا تو دریا ہے وہ نہین قبول کرتا موتیونکو مگر جبکہ وہ کلان ہون یعنے جس کا تو ممدوح ہے وہ تھوڑی سی چیز پر راضی نہین ہوتا - وقال یہنیہ بعید الفطر

الصوم والفطر والاعیاد والعصر　　منیرة بک حتی الشمس والقمر

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ سورج اور چاند یعنے روزہ مانون اندر رہین سکے لیے موجب فرحت و سرور ہے اور سب چیزین تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ آفتاب اصل تمام نور کا ہے

تری الاهلة وجها عم نائله　　فما یخص به من دونها البشر

ترجمہ ہلالونکو وہ چہرہ دکھاتا ہے جسکی عطا عام ہے یعنی وہ تجھسے اکتساب نور کرتے ہین سو تیرے چہرہ منور کے فیض کے ساتھ انسان خاص نہین ہے بلکہ ہلال بھی تجھسے مستفیض ہین - بلکہ خود آفتاب

ما الدهر عندک الا روضة انف　　یا من شمائله فی دهره زهر

الانف التی لم ترع ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتی نہین ہے مگر ایک باغ جسکو مویشی نے چرا نہین یعنے تر و تازہ اور اچھوتا بارونق ہے اے وہ شخص کہ اُسکے خصال حمیدہ اُس کے زمانہ مین بمنزلہ کلیون کے ہین - زمانہ باغ ہے اور تیرے شمائل اُس کے کلیان -

ما ینتهی لک فی ایامه کرم　　فلا انتهی لک فی اعوامه عمر

ترجمہ ایام زمانہ مین تیرا کرم بے نہایت ہے تو سالہاے دہر مین تیری عمر بے نہایت رہے - دعاے دوام بقا دیتا ہے جس سے مراد بقاے ذکر خیر ہے -

فان حظک من تکرارها شرف　　وحظ غیرک منها الشیب والکبر

ترجمہ کیونکہ تیرا حصہ برسونکے مکرر آنے سے تیری شرف و مجد کی افزائش ہے اور تیری غیر کا حصہ تکرار اعوام سے ضعف و پیری ہے

وجلس سیف الدولة لرسول ملک الروم ولم یصل الیه لزحام الناس فعاتبه علی تاخیره والقطاعه

ظلم لذا الیوم وصف قبل رؤیته　　لا یصدق الوصف حتی یصدق النظر

ترجمہ اس روز کا وصف کرنا اُسکے دیکھنے کے پہلے اُسپر ظلم کرنا ہے اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے نہین ہوسکتا ہے یعنے مین بسبب کثرت اژدحام اُس جلسہ مین جا نہین سکا تو اُسکا کیا وصف کرون -

تزاحم الجیش حتی لم اجد سببا　　الی بساطک لی سمع ولا بصر

ترجمہ لشکر نے ایسی دہکاپیل کی کہ بیٹے تیری مسند تلک پہونچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبب نہ پایا یعنی نہ مین خود وہان تلک جاسکا اور نہ کچھ سننے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سنا۔

مُعَايِنًا وَعِيَانِي كُلُّهُ خَبَرُ	فَكُنْتُ أَشْهَدَ مُخْتَصٍّ وَأَغْيَبَهُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجاسکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سنا سنایا ہی نہ دیکھا ہوا۔

لِأَنَّ عَفْوَكَ عَنْهُ عِنْدَهُ ظَفَرُ	اَلْيَوْمَ يَرْفَعُ مَلْكُ الرُّوْمِ نَاظِرَهُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو بسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکھ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہی کہ تو نے جو اسکا قصور معاف کردیا ہی وہ اسکے نزدیک حصول فتح ہے ۔

فَمَا يَزَالُ عَلَى الْأَمْلَاكِ يَفْتَخِرُ	وَإِنْ أَجَبْتَ بِشَيْءٍ عَنْ رَسَائِلِهِ

ترجمہ اور اگر تو نے اسکے پیام سے کچھ قبول کرلیا تو وہ اور شاہو نپر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

مِنَ السُّيُوفِ وَبَاقِي النَّاسِ يَنْتَظِرُ	قَدِ اسْتَرَاحَتْ إِلَى وَقْتٍ رِقَابُهُمُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک انکی گردنین تلوارونسے آرام پاگئی ہین اور سوای روم کے اور بادشاہ تیرے حملہ کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا ۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین ۔

إِلَى تَجَمُّرِ رُؤُسِ الْقَوْمِ وَالْقُصَرِ	وَقَدْ تُبَدِّلُ لَهَا بِالْقَوْمِ غَيْرَهُمُ

والضمیر فی تبدلہا للروم ۔ وتجم من الاجمام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح ۔ والقصر جمع قصرۃ وہی اصل العنق ترجمہ اور بیشک تو نے روم کے بدلہ اور لوگ سوا روم کے بدل دئے اب تو بجائے روم لشکر کے لڑیگا تا کہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہوجاوین اور آرام پاوین پھر بعد انقضائے مدت صلح تو انکی طرف متوجہ ہو اور انکو قتل کر ڈالے

جُودٌ لِكَفِّكَ ثَانٍ نَالَهُ الْمَطَرُ	تَشْبِيهُ جُودِكَ بِالْأَمْطَارِ غَادِيَةً

غادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا ان باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہوگیا یعنی تیری بخشش کو جو اس سے تشبیہ دی تو اسکو فخر حاصل ہوگیا

كَمَا تَكَسَّبَ مِنْهَا نُورَهَا الْقَمَرُ	تَكَسَّبَ الشَّمْسُ مِنْكَ النُّورَ طَالِعَةً

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھسے اکتساب نور کرتا ہی اور اسلئے تمام جہان کو منور کردیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھسے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا مہتاب اس سے اسکا نور اکتساب کرتا ہے ۔

وقال لما اوقع سیف الدولۃ ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین عاثوا فی عملہ وخالفوا علیہ فیذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ لہم ولہ خبر طویل

وَتَطرُكَ فِي نَدَى وَوَغَى بِحَارُ	طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارُ

تطاعنہا ای تطاعن اصحابہا ترجمہ لمبے نیزے جنکے اٹھانے والون سے تو لڑتا ہی وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت و جنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بہی بہت ہی۔

تَظُنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ	وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَارِي أَنَاةٌ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گناہگار گناہ کرتا ہی ایسا حلم ہے کہ وہ گناہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور حقیقت مین اُسکی سُبکی ہی یعنی تو اُسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

بِضَبْطٍ لَمْ تَعَوَّدْهُ نِزَارُ	وَأَخْذٍ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیون کی ایسے بندوبست سے ہی کہ بنی نزار یعنے عرب اُسکے عادی نہین ہین

وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ	تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا

ترجمہ بنی نزار ممدوح کے ایسے بو لیتی ہین جیسے وحشی جانور انسان کے اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور اُنکو نفرت عارض ہوتی ہی یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ اُنکو عادت اطاعت نہین ہے۔

فَتَدْرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ	وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ

المقادۃ الانقیاد والصغار الذل ترجمہ عرب سوا تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری و ذلت کو جانیں

وَصَعَّرَ خَدَّهَا هٰذَا الْعِذَارُ	فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا

اقرحت بالقاف من القرح و بالفا بمعنے اثقلت یقال دین فارح ای ثقیل والذفریان ماخلف الاذنین ویجمع علے ذفاری وذفاری کصحاری وصحاری - والصعر المیل والعذار ما یجعل علے خد الدابۃ من الرسن - والمقود ما تقاد بہ ترجمہ سو تیری باگڈورون نے اُن کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور اُن کے رخسارون کو تیرے اِس لگام نے ٹیڑھا کر دیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو اُن کو بڑی حکمت سے راہ پر لایا ہے۔ خد سے مراد خدود دین۔

وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ	وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ

انما ترک صرف عامر لانہ ارادالقبیلۃ ولہذا قال علیہم وفی روایۃ علیہا - ونزقہا النزق الخفۃ والطیش - ویرید بالبقیا الابقا ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے اُنکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا - اور اُن کو سبکسر کر دیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنے تیری درگذر نے۔

وَأَحْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ	وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي

الثلبب بالباء الموحدة التحزم والتشمر من روى بالثاء المثلثة فمعناه الاقامة والنائی - والمغار الغارة ترجمہ اور ان کو تیری اطاعت سے انکے نامہ وپیام اور تیری لشکر کشی نے متغیر کردیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو ان کو تکالیف پہونچتی تھین ان کی شکایت کرتے رہے اور انکو غصہ دلاتے رہے اور انکو طیاری جنگ و غارتگری

جیادٌ تعجز الارسانُ عنہا	وفرسانٌ تضیق بہا الدیارُ

ترجمہ انکے گھوڑون و سوارون کی کثرت بیان کرتا ہے کہ انکے پاس اتنے گھوڑے ہین کہ رسیان انکے لیے بہم نہ پہونچتیں یا وہ گھوڑے بسبب قوت کے رسیون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتے اور انکے پاس اتنے سوار ہین کہ بڑے بڑے مکان انکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگین -

وکانت بالتوقف عن رداہا	نفوسٌ فی رداہا تستشارُ

الرداء الہلاک - والضمیر فی کانت للفرسان ترجمہ تو لیجا اپنے عفو کی عادت کے سبب انکے قتل مین تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہوگئین کہ انکے ہلاک کرنے مین مشورہ لیا جاتا ہے - حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے -

وکنت السیف قائمہٗ الیہم	وفی الاعداء حدُّک والغرارُ

الغرار حد السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو انکی حمایت کے لیے ایک تلوار تھا کہ اسکا قبضہ بنی کلاب کے ہاتھ مین تھا یعنے انکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنون مین تیری اور دھار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہوگئے تو تیری دونون دھارین ان مین ہوگئین -

فامست بالبدیۃ شفرتاہٗ	وامسیٰ خلف قائمہ الحیارُ

البدیۃ والحیار موضعان ترجمہ سو بمقام بدیہ اسکی دونون دھارین انکے قتل مین کام آئین - اور اسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو انکے تعاقب مین حیار سے آگے بڑھ گیا -

وکان بنو کلابٍ حیث کعبٌ	فخافوا ان یصیروا حیث صاروا

رفع کعب بالابتداء وکائنۃ خبرہ محذوف وحیث لا یضاف الا الی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب باعتبار سرکشی مین وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اس بات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کئے جاوین پس وہ یہ سمجھکے ملتجی ہوگئے -

تلقوا عزَّ مولاہم بذلٍّ	وسار الی بنی کعبٍ وساروا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کی روبرو بذلت پیش آئی یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع و انقیاد پیش آئے اور اسکے ساتھ بنی کعب کے قتل کے لئے ہولئے - اس کا قصہ یہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیارے بدیہ کو جاتے تھے سیف الدولہ سے ملے اور یہہ سمجھکر کہ اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے مرجاوینگے ناچار اسکی اطاعت قبول کرلی۔

ضَوَامِرُ لَا هِزَالٌ وَلَا شِيَارُ	فَاَقْبَلَهَا الْمُرُوجَ مُسَوَّمَاتٍ

الضمیر فی اقبلہا للخیل۔ ورفع شیار لتکرار لا وشلہ قول الشاعر۔ ان کان فراق و لا ائب فالرفع علے ان لا بمعنے لیس۔ وہزال جمع ہزیل۔ وشیار حسنة المناظر سمان ترجمہ سیف الدولہ نے اُن گھوڑون کو جو بسبب عمدگی کے نشانمند اور یاریک اندام نہ دبلے اور نہ خوشنما موٹے تھے سبزہ زارون سلیمہ کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے متوجہ کردیا۔ خوش نما نہونا گھوڑونکا بسبب سفر دائمی کے تھا کہ وہ غبار آلودہ پریشان بال تھے اور موٹا نہونا بسبب تغیر کے تھا

تَنَاكَرُ تَحْتَهُ لَوْلَا الشِّعَارُ	تُثِيرُ عَلَى سُلَيْمَةَ مُسْبَطِرًّا

المسبطر العجاج الممتد الساطع۔ والشعار العلامة التی یتعارفون بہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اڑاتے تھے کہ اُس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامتہ مقررہ نہوتے جسے پلول کہتے ہین۔

كَأَنَّ الْجَوَّ وَعْثٌ أَوْ خَبَارُ	عَجَاجًا تَعْثُرُ الْعِقْبَانُ فِيهِ

عجاجاً بدل من مسبطراً۔ والوعث من الارض السہل الکثیر الرمل وہی ماتغیب الاقدام فیہ لسہولتہ۔ والخبار الارض اللینة ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمین پھسلے جاتے تھے یعنی غبار جو بکثرت چڑھگیا تھا وہ بجاے خود ایک پھسلنی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دھنسانے والے یا نرم زمین ہوگیا تھا۔

كَأَنَّ الْمَوْتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَارُ	وَظَلَّ الطَّعْنُ فِي الْخَيْلَيْنِ خَلْسًا

خلسا بمعنے اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جانونکا اوچکنا ہوگئے گویا اُن گھوڑون مین موت کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر وذلیل سمجھتے تھے۔

أَحَلَّ سِلَاحَهُمْ فِيهِ الْفِرَارُ	فَلَزَّهُمُ الطِّرَادُ إِلَى قِتَالٍ

لزہ الشئی الجاہ والجاہ ترجمہ سو تیرے حملہ نے اُنکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کردیا تھا کہ اُنکے ہتیارون مین سو بان تیر ہتیار اُنکا بھاگنا تھا یعنی اُنکو بھاگتے ہی بنی۔

لِمَا وُقِيَتْ بِأَرْجُلِهِمْ عِثَارُ	مَضَوْا مُتَسَابِقِي الْأَعْضَاءِ فِيهِ

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہہ چاہتا تھا کہ دوسرے سے مین پہلے بھاگ جاؤن۔ اونکے پاؤنکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کھاتے تھے اور گرجاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹا تو اُنکو طریق نجات یہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

لِفَارِسِهٖ عَلَی الْخَیْلِ الْخِیَارُ	تُسَلِّطُهُمْ بِکُلِّ اَقَبَّ نَهْدٍ

تسلطہم تطرہم والاقب الضامر البطن اللاحق الاطل - والنہد العالی المرتفع ترجمہ تو اُنکو بذریعہ ہر گھوڑے دبلے شکم لگے ہوئے پیٹھونکے بھگاتا تھا کہ اُن گھوڑون کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنون کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کر -

عَلَی الْکَعْبَیْنِ مِنْهُ دَمٌ مُمَارُ	وَکُلِّ اَصَمَّ یَعْسِلُ جَانِبَاهُ

یعسل یضطرب - والکعبان اللذان فے عاملہ وہما یغیبان فے المطعون - والممار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بھگاتا ہے بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونون جانب بالا و زیرین لچکتے ہین کہ اُس کی دونون گرہون پر جو دشمن کے بدن مین گھس گئی ہین خون جاری ہے یا زخمی کے دونون ٹخنون پر خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سر سے پانو تک خون مین نہا گئے ہین -

وَلَبَّتُهٗ لِثَعْلَبِهٖ وِجَارُ	یُغَادِرُ کُلَّ مُلْتَفِتٍ اِلَیْهِ

الثعلب الداخل من الرمح فے السنان - والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال مین کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال مین ہوتا ہے مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم مین غائب ہو جاتی تھی - یہان وجار و ثعلب کا تورِیہ بہت عمدہ ہے اور اچھا استعارہ ہے -

دَجَا لَیْلَانِ لَیْلٌ وَّالْغُبَارُ	اِذَا صَرَفَ النَّهَارُ الضَّوْءَ عَنْهُمْ

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو اُنپر دو راتین تاریک جمع ہو جاتی تھین ایک رات کی ایک غبار کی -

اَضَاءَ الْمَشْرَفِیَّةُ وَالنَّهَارُ	وَاِنْ جُنْحُ الظَّلَامِ انْجَابَ عَنْهُمْ

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہو جاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیان اُنپر ہو جاتی تھین -

رُغَاءٌ اَوْ ثُوَاجٌ اَوْ یُعَارُ	یُبَکِّیْ خَلْفَهُمْ دَثْرٌ بُکَاهُ

الدثر المال الکثیر - والرغا صوت الابل - والثواج صیاح الغنم ذوالیعار صوت الشاۃ ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹون کا بلبلانا یا بکریون کا یا بھیڑونکا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ چوپائے پیچھے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے -

تَحَیَّرَتِ الْمُتَالِیْ وَالْعِشَارُ	غَطَا بِالْعَنْثَرِ الْبَیْدَ اَحَتّٰی

العنثر بالغین المعجمہ والنون والثاء المثلثۃ اسم ماء ہناک وفے روایۃ العثیر بالعین المھملۃ والثلثۃ وہو الغبار - والمتالے جمع متلیۃ وہی الناقۃ التے تیلوہا ولدہا - والعشار جمع عشراء وہے التے قربت ولادتہا

وتحیرت بالحاء المہملۃ وفی روایۃ بالخاء المعجمۃ ترجمہ ممدوح نے بمقام غنثر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپالیا یہان تلک کہ باوجود حدت بصر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ انکو راہ معلوم نہوتی تھی - یا غبار نے دشت کو چھپالیا اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلک کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادۃ اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو چھوڑدیا اور ان اونٹنیونکی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ عرب انکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین -

وَمَرُّوا بِالجَباةِ يَضُمُّ فِيها ‏ ‏ كِلا الجَيشَينِ مِن نَقعٍ إِزارُ

الجباۃ ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ کے پانی پر وہان کہ دونون لشکرون کو ایک غبار کے ازار نے جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایک غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے انکو آپکڑا -

وَجاؤُوا الصَحصَحانَ بِلا سُروجٍ ‏ ‏ وَقَد سَقَطَ العِمامَةُ وَالخِمارُ

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحرائی صحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیز روی کے اکثر اسباب پھینک دیا تھا یہان تلک کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑھنیان گرگئی تھین -

فَأُرهِقَتِ العَذارى مُردَفاتٍ ‏ ‏ وَأُوطِئَتِ الأُصَيبِيَةُ الصِغارُ

ارہقہ کلفہ المشقۃ - والاصیبیۃ تصغیر الصبیۃ والصبیان ترجمہ اور باکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیگئین کہ انکو انھون نے بارادہ گریز اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور بچے گھوڑون پر ٹھہر نہین سکتے گرپڑے اور روندے گئے -

وَقَد نُزِحَ الغُوَيرُ فَلا غُوَيرٌ ‏ ‏ وَنِهيا وَالبُيَيضَةُ وَالجِفارُ

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اسکا پتہ بھی نہین ہے اور مقامات نہیا اور بییضہ اور جفار کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین -

وَلَيسَ بِغَيرِ تَدمُرَ مُستَغاثٌ ‏ ‏ وَتَدمُرُ كَاسمِها لَهُمُ دَمارُ

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریادرسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان پہونچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہے غرض لشکر نے وہان بھی انکو جا مارا -

أَرادوا أَن يُديروا الرَأيَ فيها ‏ ‏ فَصَبَّحَهُم بِرَأيٍ لا يُدارُ

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو پھرتی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہی بوقت صبح جا مارا -

وَجَيشٍ كُلَّما حاروا بِأَرضٍ ‏ ‏ وَأَقبَلَ أَقبَلَت فيهِ تَحارُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اسکی وسعت سے حیران ہوجاوین اور

لشکر انپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے۔

یُحِفُّ أَغَرَّ لا قَوَدٌ عَلَيْهِ ۔۔۔ وَلا دِيَةٌ تُسَاقُ وَلا اعْتِذَارُ

الاغر یعنی لیس ۔ ویحف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنی سیف الدولہ کے ہی یا اُسکی خدمت کرتا ہے کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہے اور نہ دیت ہے کہ اُسکی شتر وارثان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے۔

تُرِيقُ سُيُوفُهُ مُهَجَ الأَعَادِي ۔۔۔ وَكُلُّ دَمٍ أَرَاقَتْهُ جُبَارُ

الجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا دیۃ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہاے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر رائگان ہی کہ اُسکا قصاص اور دیۃ نہین لیجاتی۔

وَكَانُوا الأُسْدَ لَيْسَ لَهَا مَصَالٌ ۔۔۔ عَلَى طَيْرٍ وَلَيْسَ لَهَا مَطَارُ

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو انپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہوگئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کر سکتے تھے اور اوڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کر دیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی ۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتذار ہے اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار نہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین اُنکا عیب نہین ہی کہ منفرین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اُڑجاتا ہی کیونکہ شیرونکو قوت پرواز و صید الطیار نہین ہوتے ۔ اگلا شعر ان معنونکا موید ہے۔

إِذَا فَاتُوا الرِّمَاحَ تَنَاوَلَتْهُمْ ۔۔۔ بِأَرْمَاحٍ مِنَ العَطَشِ القِفَارُ

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکے زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہاے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھے یعنی وہ بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے۔

يَرَوْنَ المَوْتَ قُدَّامًا وَخَلْفًا ۔۔۔ فَيَخْتَارُونَ وَالمَوْتُ اضْطِرَارُ

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنہین سے ایک قسم کی موت پسند کر لیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین پس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا ۔ اگلی موت تشنگی اور پچھلی نیزے۔

إِذَا سَلَكَ السَّمَاوَةَ غَيْرُ هَادٍ ۔۔۔ فَقَتْلَاهُمْ لِعَيْنَيْهِ مَنَارُ

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجاے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور پر بنایا جاتا ہی ۔ غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا۔

وَلَوْ لَمْ يُبْقِ لَمْ تَعِشِ البَقَايَا ۔۔۔ وَفِي المَاضِي لِمَنْ بَقِيَ اعْتِبَارُ

ترجمہ اور اگر تو انکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نرہتے بلکہ سب مارے جاتے اور انکی جان بخشی سے کچھ ضرر بھی نہیں کہ باقیماندون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے - آئندہ بغاوت اختیار نکرینگے -

إِذَا لَمْ يَرْعَ سَيِّدُهُمْ عَلَيْهِمْ ... فَمَنْ يَرْعَى عَلَيْهِمْ أَوْ يَغَارُ

ارعیٰ فلان علی فلانٍ اذا کف عنہ ورق لہ والنور الیصال النفع او من الغیرۃ ترجمہ جب انکا سردار انپر رحم نکرے تو کون رحم کریگا اور نفع پہونچاویگا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا - غرض انپر مہربان کرتا ہے -

تُفَرِّقُهُمْ وَإِيَّاهُ السَّجَايَا ... وَيَجْمَعُهُمْ وَإِيَّاهُ النِّجَارُ

السجایا الاخلاق - والنجار الاصل ترجمہ باغیون اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب انکو اکٹھا کرتا ہی کیونکہ دونون نبی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم و فضل انمین نہین ہے -

وَمَالَ بِهَا عَلَى أَرَكٍ وَعُرْضٍ ... وَأَهْلُ الرَّقَّتَيْنِ لَهَا مَزَارُ

ارک وعرض موضعان قریبان من الفرات - والرقتین موضع علی الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات ارک وعرض پر گیا - حالانکہ اسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اسکی منزل مقصود سے فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا -

وَأَجْفَلَ بِالْفُرَاتِ بَنُو نُمَيْرٍ ... وَزَأْرُهُمُ الَّذِي زَأَرُوا خُوَارُ

لنُمیر والزار للاسد - والخوار للثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال مین کہ انکی آواز اور دہاڑ وکنا جو مثل دہاڑ وکنے شیر کے تھا بسبب ذلت وخواری کے مثل آواز گاو رہگیا تھا - یعنی انکی عزت ذلت سے بدل گئی -

فَهُمْ حِزَقٌ عَلَى الْخَابُورِ صَرْعَى ... بِهِمْ مِنْ شُرْبِ غَيْرِهِمُ خُمَارُ

الحزق الجماعات المتفرقۃ واحد حزقۃ ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتونمین بچھڑے ہوے پڑے ہین ایسی حال مین انکو اورونکے شراب پینے سے خمار ہے - یعنی ممدوح کا قصد اور فرقون پر تھا یہ مارے خوف کے بھاگ نکلے - اور ہون نے پی اور انپر چڑہی - خلاصہ یہہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہہ -

فَلَمْ يَسْرَحْ لَهُمْ فِي الصُّبْحِ مَالٌ ... وَلَمْ تُوقَدْ لَهُمْ بِاللَّيْلِ نَارُ

ترجمہ سو بخوف ممدوح نبو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نہ گیا اور نہ راتکو انکے یہان آگ جلی تاکہ انکا پتہ نہ لگے -

حِذَارَ فَتًى إِذَا لَمْ يَرْضَ عَنْهُمْ ... فَلَيْسَ بِنَافِعٍ لَهُمُ الْحِذَارُ

ترجمہ یہہ انکی ساری تکالیف بسبب خوف اُس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ اُنسے راضی نہو تو انکو احتیاط مفید نہین ہے -

تَبِيتُ وُفُودُهُمْ تَسْرِي إِلَيْهِ ... وَجَدْوَاهُ الَّذِي سَأَلُوا اغْتِفَارُ

الوفود جمع وفد - وفد فلان علی الامیر جاء لیطلب منہ شیئاً ترجمہ انکے سائلونکا قافلہ راتون رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

بخشش جو انہون نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فَحَلَّهُم بَرْدُ الْبِيضِ عَنْهُمْ	وَهَامُهُمْ لَهُ مَعَهُمْ مُعَارُ

ترجمہ سو اُنکو بسبب روکنے تلوار و نکے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے لیلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وَهُمْ مِمَّنْ اَذَمَّ لَهُمْ عَلَيْهِ	كَرِيمُ الْعِرْقِ وَالْحَسَبُ النُّضَارُ

اذم صیر ہم فی ذمامہ ۔ والعرق الاصل والنضار الخالص من کل شئی ترجمہ وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ساتھ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

وَاَصْبَحَ بِالْعَوَاصِمِ مُسْتَقِرًّا	وَلَيْسَ لِبَحْرِ نَائِلِهِ قَرَارُ

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ مین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام و قرار نہین ہی ہر جگہ برابر جاری ہی۔

وَاَضْحَى ذِكْرُهُ فِي كُلِّ اَرْضٍ	تُدَارُ عَلَى الْغِنَاءِ بِهِ الْعُقَارُ

ترجمہ اور اُسکا ذکر خیر ہر جگہ ہی یہان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائی جاتے ہین اور انپر دور شراب چلتا ہے۔

تَخِرُّ لَهُ الْقَبَائِلُ سَاجِدَاتٍ	وَتَحْمَدُهُ الْاَسِنَّةُ وَالشِّفَارُ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دہارین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

كَاَنَّ شُعَاعَ عَيْنِ الشَّمْسِ فِيهِ	فَفِي اَبْصَارِنَا عَنْهُ انْكِسَارُ

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتے ہین اور اُسکو ہم آنکہ بھر کے بسبب اُسکی عظمت وجلال کے نہین دیکھہ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فَمَنْ طَلَبَ الطِّعَانَ فَذَا عَلِيٌّ	وَخَيْلُ اللهِ وَالْاَسَلُ الْحِرَارُ

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب اینده جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہی اور اُسکے ساتھ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہین۔

يَرَاهُ النَّاسُ حَيْثُ رَاَتْهُ كَعْبٌ	بِاَرْضٍ مَا لِنَازِلِهَا اسْتِتَارُ

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسے زمین مین کہ اُسمین اترنیوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہے۔

يُوَسِّطُهُ الْمَفَاوِزَ كُلَّ يَوْمٍ	طِلَابُ الطَّالِبِينَ لَا الْاِنْتِظَارُ

المفاوز جمع مفازة وہی الفلاۃ المہلکۃ وانما سمیت مفازۃ تفاؤلا من الفوز ترجمہ اُسکو ہر روز جنگلہائے بی آب وگیاہ مین طلب دشمنان اوتار تی ہے نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہ ہو کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنونسے بچنے کے لئے اترتے ہین اور یہہ وہان اُنکی تلاش مین جاتا ہے -

وَمَا مِنْ عَادَةِ الْخَيْلِ السِّرَارُ	تَصَاهَلُ خَيْلُهُ مُتَجَاوِبَاتٍ

ترجمہ اُسکے گھوڑے ایک دوسرے کے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور اُنکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑون کی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہے - یعنے سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کے چوٹ حملہ کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعتہ چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت و دلیری و کثرت لشکر کے -

بَلْ لَمْ يَدٍ مِعْصَمٌ إِلَّا السِّوَارُ	بَنُو كَعْبٍ وَمَا أَثَّرْتَ فِيهِمْ

بنو کعب مبتدا خبرہ ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہی جیسا ہاتھ کہ اُسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تونے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین اُنکی بے آبروئی نہین ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہوگئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اُسکی زینت کا سبب ہے -

وَفِيهَا مِنْ جَلَالَتِهِ افْتِخَارُ	بِهَا مِنْ قَطْعِهِ أَلَمٌ وَنَقْصٌ

ترجمہ ہاتھ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہونچتا ہے مگر ہاتھ کو اُسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنے ہر چند تونے اُنکو قتل کیا مگر تو بہرحال اُنکے لئے مایۂ فخر ہو کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین -

وَأَدْنَى الشِّرْكِ فِي أَصْلٍ جِوَارُ	لَهُمْ حَقٌّ بِشِرْكِكَ فِي نِزَارٍ

ترجمہ بنی کعب کا تجھپر ایک یہہ حق ہے کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کہ تو اور وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنی مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہے یعنی اُنکے تجھپر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہو -

فَأَوَّلُ قُرَّحِ الْخَيْلِ الْمِهَارُ	لَعَلَّ بَنِيهِمُ لِبَنِيكَ جُنْدٌ

ترجمہ شاید اُنکے بیٹے اُنیدہ تیرے بیٹونکا لشکر بنجاوین کیونکہ پنج سال گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین -

وَأَعْفَى مَنْ عُقُوبَتُهُ الْبَوَارُ	وَأَنْتَ أَبَرُّ مَنْ لَوْ عُقَّ أَفْنَى

ترجمہ اور تو اُس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہو کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کر دے اور تو اُس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرنا ہے زیادہ عفو والا ہو - جب یہہ حال ہو تو تجکو عفو شایان ہو -

وَأَحْلَمُ مَنْ يُحَلِّمُهُ اقْتِدَارُ	وَأَقْدَرُ مَنْ يُهَيِّجُهُ انْتِصَارٌ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہو اُس شخص سے کہ اُسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اُس سے جسکو قابو پانا یاقدرت حلیم بنادے - عفو بوقت قدرت سر دفتر اخلاق حسنہ ہو تو تجکو بھی زیبا ہے -

وَمَا فِی سَطْوَتِ الاَرْبَابِ عَیْبٌ	وَلَا فِی ذِلَّۃِ الْعِبْدَانِ عَارُ

العبدان جمع عبد۔ والارباب جمع رب وہو المالک ترجمہ اور بادشاہون کے عتابین کچھ عیب نہین ہے اور نہ غلامون کی ذلت مین کچھ ننگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیری غلام ہین تیری عتاب سے انکی بے عزتی نہین ہے وقال بہجو سوا او قد نزلوا منزلاً اصحابہم مطر و ریح

بَقِیَّۃُ قَوْمٍ اٰذَنُوْا بِبَوَارٍ	وَاَنْضَاءُ اَسْفَارٍ کَشَرْبِ عُقَارٍ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنہون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موجب ہلاکی ہے۔ اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے مثل مے نوشون کے بےحس و حرکت ہین۔

نَزَلْنَا عَلٰی حُکْمِ الرِّیَاحِ بِمَسْجِدٍ	عَلَیْنَا لَھَا ثَوْبَا حَصًا وَّغُبَارٍ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندھیون کے ایک مسجد مین اترے کہ اُن ہواؤن کے ہمپر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنہون نے ہمین ڈہک رکھا تھا۔

خَلِیْلَیَّ مَا ھٰذَا مُنَاخًا لِّمِثْلِنَا	فَشُدَّا عَلَیْھَا وَارْحَلَا بِنَھَارٍ

ترجمہ اے میرے دونون یار یہ جگہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہے تو شترونپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو۔

وَلَا تُنْکِرَا عَصْفَ الرِّیَاحِ فَاِنَّھَا	قِرٰی کُلِّ ضَیْفٍ بَاتَ عِنْدَ سِوَارٍ

ترجمہ اور تم آندہی کا چلنا اوپرا مت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہے جو سوار کے پاس شب باش ہوا یعنے ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گھر کے پاس تھے فروکش ہوا اُسنے اُنکی مہمانی نکی لہذا اُسکی ہجو کرتا ہے۔

وقال فے صباہ

اِذَا لَمْ تَجِدْ مَا یَبْتُرُ الْفَقْرَ قَاعِدًا	فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّیْءَ الَّذِیْ یَبْتُرُ الْعُمْرَا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اُٹھ کھڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے۔

ھُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَۃٌ اَوْ مَنِیَّۃٌ	لَعَلَّکَ اَنْ تُبْقِیْ بِوَاحِدَۃٍ ذِکْرًا

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو ان دونون مین سے کسی ایک کے ذریعہ سے دنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔

وقال فے صباہ ایضاً ولم ینشد باحداً

حَاشَی الرَّقِیْبَ فَخَانَتْہُ ضَمَائِرُہٗ	وَغَیَّضَ الدَّمْعَ فَانْھَلَّتْ بَوَادِرُہٗ

حاشاہ توقاہ وتجنبہ۔ والضمائر جمع ضمیر وہو ما یضمرہ الانسان ویخفیہ۔ والبوادر سوابقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکے چھپنے کے سبب اُسکے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک روک لئے مگر کیا کیجے کہ وہ اشک حسب سابق سے آگے بڑھے ہوئے تھے آنکھون سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے۔

وَصَاحِبُ الدَّمْعِ لَا تَخْفَى سَرَائِرُهُ	وَكَاتِمُ الْحُبِّ يَوْمَ الْبَيْنِ مُنْهَتِكٌ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہی اور رونے والے کے اسرار چھپے نہین رہتے۔

وَلَا بَرَبْرَبُهُمْ لَوْلَا جَآذِرُهُ	لَوْلَا ظِبَاءُ عَدِيٍّ مَا شَقِيتُ بِهِمْ

الربرب القطیع من بقر الوحش۔ والجآذر جمع جوذر و ہو ولد البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ اگر یہہ بنی عدی کے معشوقین جو خوبی چشم وگردنون مین ہرنون کے مانند ہین نہوتین تومین اُنسے اپنی بدبختی نہ لگاتا اور نہ اُنکے گلون سے مصیبت مین پڑتا اگر اُنمین نوجوان عورتین جو خوبصورتی مین مثل بچہ ہائے گاو دشتی ہین نہوتین۔

خَمْرٌ مُخَامِرُهَا مِسْكٌ تُخَامِرُهُ	مِنْ كُلِّ أَحْوَرَ فِي أَنْيَابِهِ شَنَبٌ

الشنب صفاء الاسنان ورقتہا۔ والاحور شدید بیاض العین وسوادہا۔ ومن تیعلق بمحذوف تقدیرہ لولا جآذرہ من کل احور ۔ وخمر مرفوع بالابتدار۔ ومخامرہا مبتدأ ثان ومسک خبرہ وہما فی محل الرفع بالخبر عن خمر۔ والضمیر فے تخامرہ للشنب ترجمہ وہ جآذر یا ظبا اُن معشوقان خوش چشم مین سے ہین جنکے دانتون مین آبداری وصفائی ہے کہ وہ بجائے شراب کے ہی جسمین ایسا مشک مخلوط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنے میرا قاتل اُن محبوبون مین کا ہے جنکے دندان کی ابداری مانند شراب مشکبو ہے۔

حُمْرٌ غَفَائِرُهُ سُودٌ غَدَائِرُهُ	نُعْجٌ مَحَاجِرُهُ دُعْجٌ نَوَاظِرُهُ

النجع جمع النجع وہو البیاض۔ والدعج السواد۔ والغفائر جمع غفارۃ وہی خرقہ تکون علی الراس توقے بہا المرأۃ الخمار من الدہن وقد یکون اسما للخمار۔ وحمر تہا لکثرۃ استعمال الطیب۔ والمحاجر جمع محجر و ہو ما حول العین ترجمہ اُس محبوب کے گرداگرد چشم سفید ہے کیونکہ اُنکا رنگ گورا ہے اور اُسکی آنکھین سیاہ ہین اور اُنکی اوڑہنے سرخ ہین۔ اور اُنکے گیسو سیاہ ہین۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

مِنَ الْهَوَى ثِقْلَ مَا تَحْوِي مَآزِرُهُ	أَعَارَنِي سُقْمَ عَيْنَيْهِ وَحَمَّلَنِي

یرید بسقم العین الفتور و ہو المحمود۔ والمآزر جمع ازار و یرید الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونون آنکھین کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی مین اُنکے سبب اُنکے مانند بیمار ہوگیا۔ علاوہ ازین اُنھون نے مجپر بار عشق اتنا لاد دیا جتنے اُسکے سرین بوجہل و بھاری ہین۔ خلاصہ یہہ کہ بیمار پر اتنا بوجہ رکھدیا۔

وَمَنْ فُؤَادِي عَلَى قَتْلِي يُضَافِرُهُ	يَا مَنْ تَحَكَّمَ فِي نَفْسِي فَعَذَّبَنِي

المضافرۃ المعاونۃ ترجمہ اے وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اے وہ شخص کہ میری قتل مین

میرا دل اُسکا مددگار ہے کہ وہ میرا کہنا نہین مانتا اور اسنے مجکو ایسو ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہے۔

بعودۃ الدولۃ الغراء ثانیۃ	سلوت عنک ونام اللیل ساھرہ

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجھسے بے پرواہ ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بہر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہے اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے۔

من بعد ما کان لیلی لا صباح لہ	کان اول یوم الحشر آخرہ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات بشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

غاب الامیر فغاب الخیر عن بلد	کادت لفقد اسمہ تبکی منابرہ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

قد اشتکت وحشۃ الاحیاء اربعہ	وخبرت عن اسی الموتی مقابرہ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے بیچنے کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

حتی اذا عقدت فیہ القباب لہ	اھل للہ بادیہ وحاضرہ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری بنی رہی یہان تلک کہ جب اُسکے ڈیرے اور خیمے اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادائی شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وجددت فرحا لا الغم یطردہ	ولا الصبابۃ فی قلب تجاورہ

الضمیر فی جددت لعودۃ الدولۃ۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہی کسی دل کے پاس پہنچنے کی یعنی جور معشوقان بھی کسی کو نہین ستاویگا غرض مصائب اختیاری و غیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

اذا خلت منک حمص لا خلت ابدا	فلا سقاھا من الوسمی باکرہ

الوسمی اول مطر الخریف و باکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

دخلتھا وشعاع الشمس متقد	ونور وجھک بین الخیل باھرہ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر باین ہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سوارون مین نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فی فیلقٍ من حدیدٍ لو قذفت بہ	صرف الزمان لما دارت دوائرہ

ترجمہ تو شہر مین ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو اُنکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اُسکی گردشین اور مصائب سب دفع ہوجاتین اور کسی کو ستا نسکتین۔

تمضی المواکب والابصار شاخصۃ	منہا الی الملک المیمون طائرہ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاول فی الخیر والشر بما طار ترجمہ سوارون کے پرے جا رہے ہین اور لوگون کی آنکھین اُن سوارونسے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہین اور حیران ہین یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہین نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قد حرن فی بشرٍ فی تاجہ قمرٌ	فی درعہ اسد تدمی اظافرہ

ترجمہ وہ نظرین ایک ایسی بشر مین حیران ہین کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہی کہ اُسکے ناخن دشمنون کو خون آلودہ کرتے ہین یعنی ممدوح مین جو یہ صفات متصف ہے۔

حلو خلائقہ شوس حقائقہ	تحصی الحصی قبل ان تحصی مآثرہ

الخلائق جمع خلیقۃ وہی الخلق۔ وشوس جمع اشوس وہو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقۃ ما یحق علی الرجل حفظہ من الاہل والجار ترجمہ ایسا بشر کہ اُسکے اخلاق شیرین ہین اور اُسکے واجب محافظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہی کہ اُنمین کبھی فرق نہین آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہین کرسکتا۔ سنگریزونکا شمار اُسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہی کہ وہ سنگریزون سے شمار مین زیادہ ہین۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تضیق عن جیشہ الدنیا ولو رحبت	کصدرہ لم تبن فیہا عساکرہ

ترجمہ اُسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا مین سما نہین سکتا سو اگر دنیا اُسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمین اُسکے لشکر معلوم بھی نہین ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہی۔

اذا تغلغل فکر المرء فی طرفٍ	من مجدہ غرقت فیہ خواطرہ

التغلغل الدخول فی الشئی ترجمہ جبکہ انسان اُسکے شرف کے ایک کنارہ مین غوض کرے تو اُسکے افکار و خیالات اُسی کنارہ مین غرق ہوجاتے ہین یعنی اُسکے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہین ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل

تحمی السیوف علی اعدائہ معہٗ	کانہن بنوہ او عشائرہ

حمی الشئی یحمی حمیً فہو حام وحم اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اُسکے غصہ ہوتی ہی تلوارین غضبناک ہوجاتی ہین۔ گویا وہ تلوارین ممدوح کے فرزند ہین یا اُسکا کنبہ۔

إِلَّا وَبَاطِنُهُ لِلْعَيْنِ ظَاهِرَةٌ	إِذَا انْتَضَاهَا لِحَرْبٍ لَمْ تَدَعْ جَسَدًا

ترجمہ جب وہ تلوارون کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہی تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکہ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہی یعنی اُسکو پارہ پارہ کرتا ہی۔

وَقَدْ وَثِقْنَ بِأَنَّ اللّٰهَ نَاصِرُهُ	وَقَدْ تَيَقَّنَّ أَنَّ الْحَقَّ فِي يَدِهِ

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہی کہ حق ممدوح کے ہاتھہ مین ہی یعنی اُسکی طرف اور بیشک اُنھون نے وثوق کرلیا ہی کہ خدا ممدوح کا مددگار ہے۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

عَلَى رُؤُوسٍ بِلَا نَاسٍ مَغَافِرُهُ	تَرَكْنَ هَامَ بَنِي عَوْفٍ وَثَعْلَبَةٍ

بنو عوف وثعلبۃ قبیلتان من العرب۔ والمغافر جمع مغفر وہو الذی یلبس علی الراس ترجمہ اُن تلوارون نے سر قبائل بنی عوف وثعلبہ کے ایسے حال مین کر چھوڑے ہین کہ اُنکے خود اُنکے سرون پر ہین اور آدمی ندارد ہی۔ یعنے اُن کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

وَكَانَ مِنْهُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ زَاخِرُهُ	فَخَاضَ بِالسَّيْفِ بَحْرَ الْمَوْتِ خَلْفَهُمُ

زخر البحر اذا تموج۔ و بحر الموت المعرکۃ ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گھس گیا یعنی معرکہ مین جو پر از خون تھا اور اُسکا دریاے موّاج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اُسکو کچھہ نقصان نہین پہونچایا۔ یا یہہ کہ اُسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے روبرو اُسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک۔

فِي الْأَرْضِ مِنْ جُثَثِ الْقَتْلَى حَوَافِرُهُ	حَتَّى انْتَهَى الْفَرَسُ الْجَارِي وَمَا وَقَعَتْ

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبکرو، چالاک گھوڑا انتہاے معرکہ مین پہونچا اور بسبب کثرت مُردون کی لاشون کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے۔

وَمُهْجَةٍ وَلَغَتْ فِيهَا بَوَاتِرُهُ	كَمْ مِنْ دَمٍ رَوِيَتْ مِنْهُ أَسِنَّتُهُ

الولوغ شرب السباع بالسنتہا۔ والبواتر السیوف القواطع۔ والمہجۃ دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سیراب ہوگئے اور بہت سے خون دلکے تھے کہ اُسکی شمشیر ہاے قاطع نے اُسمین سونہہ ڈالکر مثل درندون کے اُس کو پیا۔

فَالْعَيْشُ هَاجِرُهُ وَالنَّسْرُ زَائِرُهُ	وَحَائِنٍ لَعِبَتْ سُمْرُ الرِّمَاحِ بِهِ

الحائن الہالک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اُس کے ساتھ بازی کی یعنی اُسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو اُن کی زندگی تو اُس سے جدا ہوگئی اور کرگس اُسکے پاس

آسے تاکہ اسکا گوشت کھا دین۔

مَنْ قَالَ لَسْتَ بِخَيْرِ النَّاسِ كُلِّهِمِ	فَجَهْلُهُ بِكَ عِنْدَ النَّاسِ عَاذِرُهُ

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہے تو اسکا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اسکے جہل کا عذر خواہ ہے۔

أَوْ شَكَّ أَنَّكَ فَرْدٌ فِي زَمَانِهِمِ	بِلَا نَظِيرٍ فَفِي رُوحِي أُخَاطِرُهُ

خاطر من الخطر الذی یکون بین المتراہنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو انکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہے تو اپنے جان کی اُس سے شرط بد تا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلادے تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالونگا۔

يَا مَنْ أَلُوذُ بِهِ فِيمَا أُؤَمِّلُهُ	وَمَنْ أَعُوذُ بِهِ مِمَّا أُحَاذِرُهُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ مین اپنے امیدون مین اُس کی پناہ پکڑتا ہون اور اے وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُسکی پناہ چاہتا ہون۔

وَمَنْ تَوَهَّمْتُ أَنَّ الْبَحْرَ رَاحَتُهُ	جُودًا وَأَنَّ عَطَايَاهُ جَوَاهِرُهُ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ مین نے اسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہے کہ اُسکے ہتیلی بخشش مین دریا ہے اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

لَا يَجْبُرُ النَّاسُ عَظْمًا أَنْتَ كَاسِرُهُ	وَلَا يَهِيضُونَ عَظْمًا أَنْتَ جَابِرُهُ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہی اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہے یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کر سکتا۔

ارْحَمْ شَبَابَ فَتًى أَوْدَتْ بِجِدَّتِهِ	يَدُ الْبِلَى وَذَوَى فِي السِّجْنِ نَاضِرُهُ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کہنگی کے ہاتھ نے ہلاک کر دیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہو گئی ہے۔ یعنے قید مین اُسکی اوٹھتی جوانی کی بہار جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہے۔

وقال یمدح ابا احمد عبید الله بن یحیی البحتری المنبجی

أُرِيقُكِ أَمْ مَاءُ الْغَمَامَةِ أَمْ خَمْرُ	بِفِيَّ بَرُودٌ وَهُوَ فِي كَبِدِي جَمْرُ

ترجمہ یہہ جو مینے چکھا ہی یہہ تیرا آب دہن ہی یا ابر کا پانی یا شراب ہی کہ وہ میرے مونہہ مین خنک ہی اور میرے جگر مین آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑہاتا ہی اسطرحکا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہی۔

أَذَا الْغُصْنُ أَمْ ذَا الدِّعْصُ أَمْ أَنْتِ فِتْنَةٌ	وَذَيَّا الَّذِي قَبَّلْتُهُ الْبَرْقُ أَمْ ثَغْرُ

ذیا تصغیر ذا وہو تصغیر محبتہ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہی اور کیا تیرا سرین تودہ ریگ ہے اور کیا تو سراپا فتنہ ہے

کہ عاشقون کو مفتون بناتی ہی اور کیا یہہ تیری پیاری ہوا نت جنکا مینے بوسہ لیا ہی چپک دمک مین بجلی ہین یا واقعی دندان ہی ہین تصغیر بسبب صغرسن یا پیار کے ہے۔

رَأَتْ وَجْهَ مَنْ أَهْوَى بِلَيْلٍ عَوَاذِلِي	فَقُلْنَ نَرَى شَمْسًا وَمَا طَلَعَ الْفَجْرُ

ترجمہ میری معشوقہ کا روی تابان رات کو زنان ملامت گرنے دیکھا تو بے اختیار بول اٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی۔ زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین۔ جب انہون ہی نے اسکو آفتاب مانلیا تو میری انپر حجت تمام ہوگئی۔

رَأَيْنَ الَّتِي لِلسِّحْرِ فِي لَحَظَاتِهَا	سُيُوفٌ ظُبَاهَا مِنْ دَمِي أَبَدًا حُمْرُ

ترجمہ انہون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اس کے نظارون مین جادو کے ایسی تلوارین ہین جنکی دہارین میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہین۔

تَنَاهَى سُكُونُ الْحُسْنِ فِي حَرَكَاتِهَا	فَلَيْسَ لِرَاءٍ وَجْهَهَا لَمْ يَمُتْ عُذْرُ

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہونچگیا ہے یعنی اسکے حرکات و سکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اسکو نہ مرنے مین کچھہ عذر نہین ہے اسکو مرنا ہی چاہیئے تھا۔

إِلَيْكَ ابْنَ يَحْيَى ابْنَ الْوَلِيدِ تَجَاوَزَتْ	بِيَ الْبِيدَ عَنْسٌ لَحْمُهَا وَالدَّمُ الشِّعْرُ

العنس الناقۃ الصلبۃ۔ ترجمہ ای پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قویہ مجکو جنگلون مین سے نکال لائی کہ اسکا گوشت اور خون میرے اشعار مدحیہ تھے جو بطور حدی اسپر گائے جاتے تھے اور انکو سنکر تیری سے چلتے تھے یعنی اور ہی کہ شتر حدی سے مست ہوکر خوب چلتا ہی یعنی اسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے۔

نَضَحْتُ بِذِكْرَاكُمْ حَرَارَةَ قَلْبِهَا	فَسَارَتْ وَطُولُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهَا شِبْرُ

نضح الشئی بالماء رشہ علیہ ترجمہ مین تمھارے ذکر سے یعنی ان اشعار سے جنمین تمھاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت کو ٹھنڈک کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت کے تھی۔

إِلَى لَيْثِ حَرْبٍ يُلْحِمُ اللَّيْثَ سَيْفُهُ	وَبَحْرِ نَدًى فِي مَوْجِهِ يَغْرَقُ الْبَحْرُ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کہلاتا ہے اور ایسے دریائے سخاوت کی طرف کہ اسکی بخشش مین دریا غرق ہوجاوے۔

وَإِنْ كَانَ يُبْقِي جُودُهُ مِنْ تَلِيدِهِ	شَبِيهًا بِمَا يُبْقِي مِنَ الْعَاشِقِ الْهَجْرُ

ترجمہ اور اگرچہ اسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھہ باقی نہین رکھتا غرض مجکو امید نہ تھی کہ وہان سے بسبب کثرت سخاوت کچھہ ملیگا کیونکہ وہ کچھہ پاس ہی نہین رکھتا کہ کہا دے۔

رِمَامُ الْمَعَالِي لَا الرُّدَيْنِيَّةُ السُّمْرُ	فَتًى كُلَّ يَوْمٍ يَحْتَوِي نَفْسَ مَالِهِ

احتوی علیہ اخذہ ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ نیزی بلند نامی کی اُسکے مال کو ہر روز لے لیتے ہے۔ نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلند نامی کے کاموں مین خرچ کرتا ہے۔ اور واقعی نیزونکا تو مقدور ہی نہین کہ اُس کے مالون کو بطور غصب لڑکر لیلیوین کیونکہ اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہے جو غالب آسکے۔

فَنَائِلُهَا قَطْرٌ وَنَائِلُهُ غَمْرُ	تَبَاعَدَ مَا بَيْنَ السَّحَابِ وَبَيْنَهُ

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہی سوابر کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل گہرے آب کثیر کے۔

لَأَصْبَحَتِ الدُّنْيَا وَأَكْثَرُهَا نَزْرُ	وَلَوْ تَنْزِلُ الدُّنْيَا عَلَى حُكْمِ كَفِّهِ

النزر القلیل ترجمہ اور اگر دنیا اُسکے ہاتھ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخشدیتا اور یاین ہمہ دنیا کا کثیر مال اُسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی غیر کافی۔

فَمَا لِعَظِيمٍ قَدْرُهُ عِنْدَهُ قَدْرُ	أَرَاهُ صَغِيرًا قَدْرَهَا عِظَمُ قَدْرِهِ

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دنیا کو اُسکی نظر مین حقیر دکھادیا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہی ممدوح کے نزدیک اُسکی بھی کچھ قدر نہین ہی کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر جانتا ہی تو اہل دنیا کس حساب مین ہین۔

تَخِرُّ لَهُ الشِّعْرَى وَيَنْكَسِفُ الْبَدْرُ	مَتَى مَا يُشِرْ نَحْوَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهِ

ترجمہ جبکہ وہ اپنے منور چہرے سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہی تو شعریٰ ستارہ معروف جسکی عرب ایام جاہلیۃ مین پرستش کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوے اور بے نور ہوجاوے کیونکہ ممدوح کا سا نور انہین نہین ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ بَعْدَ اللهِ وَالْحَمْدُ وَالذِّكْرُ	تَرَ الْمَلِكَ الْأَرْضِيَّ وَالْمَلِكَ الَّذِي

تر بغیر یا ربدل من جواب الشرط ای تخر ومن رواہ بالیاء جعلہ استیناف الخطاب ترجمہ اے دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھے گا تو بادشاہ روے زمین کو اور اُسکو دیکھے گا جسکا خدا کے بعد راج ہے اور اُسی کی تعریف اور ذکر سب جگہہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے۔

يُؤَرِّقُهُ فِيمَا يُشَرِّفُهُ الْفِكْرُ	كَثِيرُ سُهَادِ الْعَيْنِ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ

ترجمہ وہ بے بیماری کے بڑا بیدار چشم ہی اُسکو بیدار رکھتی ہی وہ چیز کہ مشرف کرے اُسکو فکر بلند یعنے اُسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہی جو باعث شرف و مجد ہین۔

بِهِ أَقْسَمَتْ أَنْ لَا يُؤَدِّي لَهَا شُكْرُ	لَهُ مِنَنٌ تُفْنِي الثَّنَاءَ كَأَنَّمَا

ترجمہ ممدوح کے لوگون پر اسقدر احسان ہین کہ اُنکی تعریف کو اُنھون نے فنا کردیا اور اُنکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھائی ہی کہ اُنکا شکر کسی سے ادا نہو سکے اسلئے وہ تعریف سے زیادہ رہتے ہین۔

وَمَا لِامْرِءٍ لَّمْ يُمْسِ مِن بُحْتُرٍ فَخْرُ	أَبَا أَحْمَدٍ مَا الْفَخْرُ إِلَّا لِأَهْلِهِ

بحتر قبیلۃ من طی قبیلۃ ہذا الممدوح ترجمہ ای ابا احمد فخر اسی کو ہوتا ہی جو شایاں فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہو اسکو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

يُغَنِّي بِهِمْ حَضْرٌ وَيَحْدُو بِهِمْ سَفْرُ	هُمُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهُمْ مِنْ مَكَارِمٍ

الحضر الحاضرون فی البلاد جمع حاضر۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہہ لوگ ایسے ہین کہ انکی سرشت مین کرم ہے اسلیئے شہری انکی تعریف گاتے ہین اور مسافر انکی مدح کے حدی کہتے ہین۔

إِلَيْكَ وَأَهْلُ الدَّهْرِ دُونَكَ وَالدَّهْرُ	بِمَنْ نَضْرِبُ الْأَمْثَالَ أَمْ مَنْ نَقِيسُهُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یا کس سے تیرا قیاس کرون حال آنکہ اہل زمانہ و زمانہ خود تجھسے کم ہین یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم وجمع کے گویا یہہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کرون اور تو یون حال آنکہ تو بیمثل ہے۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

أَنَّ الْحَيَاةَ وَإِنْ حَرَصْتُ غُرُورُ	إِنِّي لَأَعْلَمُ وَاللَّبِيبُ خَبِيرُ

ترجمہ مین تو خوب جانتا ہون اور مجھپر کیا موقوف ہے ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دہوکے کی چیز ہے یعنے بے اصل ہے۔

بِتَعِلَّةٍ وَإِلَى الْفَنَاءِ يَصِيرُ	وَرَأَيْتُ كُلًّا مَا يُعَلِّلُ نَفْسَهُ

ما زائدۃ ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ و بہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہے۔

فِيهَا الضِّيَاءُ بِوَجْهِهِ وَالنُّورُ	أَمُجَاوِرَ الدِّيمَاسِ رَهْنَ قَرَارَةٍ

رہن منصوب علی الحال او بدل من مجاور۔ والدیماس حفرۃ لا ینفذ الیہا الضوء ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور مرہون ایکجگہ ستین کے (یعنی قبر کہ اُسین تو قیامت تلک مقیم ہے گویا قبر نے تجکو رہن رکھ لیا ہی) کہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

إِنَّ الْكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَغُورُ	مَا كُنْتُ أَحْسَبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِي الثَّرَى

تغور تختفی ترجمہ مین تیری مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہہ نہین جانتا تھا کہ تارے زمین مین پوشیدہ ہوجاتے ہین۔

رَضْوَى عَلَى أَيْدِي الرِّجَالِ تَسِيرُ	مَا كُنْتُ آمُلُ قَبْلَ نَعْشِكَ أَنْ أَرَى

النعش ما یحمل علیہ المیت وہو کالسریر من خشب۔ ورضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردون کے ہاتھون پر چلیگا کیونکہ تو کوہ وقار تھا اور صاحب قوۃ بہاری بہر کم۔

خَرَجُوا بِهِ وَلِكُلِّ بَاكٍ خَلْفَهُ	صَعَقَاتُ مُوسَىٰ يَوْمَ دُكَّ الطُّورُ

الدک ۔ الکسر والدق ترجمہ اُسکو ایسے حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسے کو بیہوشی آئین تھین جس روز کوہ طور تجلی الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

وَالشَّمْسُ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ مَرِيضَةٌ	وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُورُ

الواجفۃ کالراجفۃ المضطربۃ ۔ وتمور تجئ وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا گویا وہ وسط آسمان مین مریض ہے اور زمین مضطرب ہے قریب ہے کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ۔

وَحَفِيفُ أَجْنِحَةِ الْمَلَائِكِ حَوْلَهُ	وَعُيُونُ أَهْلِ اللَّاذِقِيَّةِ صُورُ

الحفیف صوت الاجنحۃ ۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس ۔ وصور جمع اصور وہو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتونکے پرون کی سنساہٹ اُسکی گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنساہٹ یا مردے کی طرف مائل تہین یعنی فرشتونکے پرون کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے ۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین توریہ ہے۔

حَتَّىٰ أَتَوْا جَدَثًا كَأَنَّ ضَرِيحَهُ	فِي قَلْبِ كُلِّ مُوَحِّدٍ مَحْفُورُ

الجدث القبر والضریح الشق فی وسط القبر واللحد فی جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہانتک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکی وسط کا گڑہا ہر موحد کے دلمین کہدا ہوا تھا ۔ اُنکی محبت اور غم کے سبب ۔

بِمُزَوَّدٍ كَفَنَ الْبِلَىٰ مِنْ مُلْكِهِ	مُغْفٍ وَإِثْمِدُ عَيْنِهِ الْكَافُورُ

المغفی النائم ۔ والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاویگا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہے کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کافور لگایا گیا تھا ۔ کیونکہ کافور سر مہ میت ہے جیسا اثمد سرمہ زندہ کا۔

فِيهِ الْفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقَىٰ	وَالْبَأْسُ أَجْمَعُ وَالْحِجَىٰ وَالْخِيرُ

الحجی العقل ۔ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اکٹھے تھے علاوہ سمجھ اور کرم ۔ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مرگئے ۔

كَفَلَ الثَّنَاءُ لَهُ بِرَدِّ حَيَاتِهِ	لَمَّا انْطَوَىٰ فَكَأَنَّهُ مَنْشُورُ

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبان پر ہے اُسکے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہے جب اُسکا بساط زندگی طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہے کیونکہ جبکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہے یہہ شعر بادنیٰ تغیر حماسہ کا ہے ۔

وَكَأَنَّمَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ ذِكْرُهُ	وَكَأَنَّ عَازَرَ شَخْصُهُ الْمَقْبُورُ

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہو اور اُسکا جسم مدفون عاذر ہے - یعنی جیسا عیسیٰ نے عاذر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہے - واستزادہ بنو عمہ فقال -

غاضت انا مِلُہٗ وھُنّ بُحُورٌ ۔۔۔ وخبت مکائدُہٗ وھُنّ سَعِیرُ

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندر و نکے تھا اُسکی موت کے سبب خشک و گم ہو گیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھین یعنی دشمنون کے لئے وہ بجھ گیئن -

یُبْکٰی علیہِ وما استقرّ قرارُہٗ ۔۔۔ فی اللحدِ حتّٰی صافحتہُ الحُورُ

ترجمہ یہان تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہی اور وہان یہہ حال ہے کہ وہ اپنی قرارگاہ یعنی قبر مین ٹھہرتے بھی نہین پایا کہ حورون نے اُس سے آ مصافحہ کیا - پس رونیکا کیا موقع ہے یہہ تو خوشی کا سبب ہے -

صبرًا بنی اسحاق عنہُ تکرّمًا ۔۔۔ انّ العظیمَ علی العظیمِ صبُورُ

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر بارہ بزرگ منشی صبر کرو - بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہے -

فلکلّ مفجوعٍ سواکم مُشْبِہٌ ۔۔۔ ولکلّ مفقودٍ سواہُ نظیرُ

ترجمہ سو تمھارے سوا ہر دردرسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہے - مگر تمھارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہین -

ایّامَ قائمُ سیفِہٖ فی کفّہِ الیُمنٰی وباعُ الموتِ عنہُ قصیرُ

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر تھا اُس زمانہ مین کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھ مین تھا اور موت کا ہاتھ اُس سے کوتاہ اُس وقت مین اُسکا کوئی مثل و مانند نہ تھا -

ولطالما انھملت بماءِ احمرٍ ۔۔۔ فی شفرتیہِ جماجمٌ ونحورُ

ترجمہ اور اکثر دشمنون کی کھوپریان اور اُنکے سینے متوفے کی تلوار کی دونون دہارون آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے

فاُعیذُ اخوتہٗ بربِّ محمّدٍ ۔۔۔ ان یحزنوا ومحمّدٌ مسرورُ

ترجمہ سو مین اُسکے برادرون کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ سلم کی پناہ مین دیتا ہون اس امر سے کہ وہ غمگین ہون حال آنکہ محمد متوفی مسرور ہے نعیم دائم و عزت و کرامت سے - اور احتمال ہی کہ دونون جگہ محمد سے متوفی مراد ہو -

او یرغبوا بقصورھم عن حُفرۃٍ ۔۔۔ حیّاہُ فیھا منکرٌ ونکیرُ

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کہ وہ لوگ اپنے محلون کی اسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمین متوفے سے منکر و نکیر نے صاحب سلام کی غافل ہو جاوین اور اُسکی زیارت کو نجاوین یہہ شرح ابن جنی نے کی ہی شارح عروضی اسکو ناپسند کرتے ہین اور یہہ معنی کہتے ہین کہ وہ اپنے محلونکو اُس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہی بہتر سمجھین -

نفرٌ اذا غابت غمودُ سیوفہم — عنہا فآجال العباد حضورُ

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان اُنکی تلوارونکے اُن سے جدا ہوجاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین اُنکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بڑی تلوری ہین۔

واذا لقوا جیشاً تیقن انہ — من بطن طیر تنوفۃ محشورُ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر واراد بطونہا ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کرلیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمونسے حشر کئے جاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے گوشت خوار ہمکو کہا جاوینگے اور وہان سے بروز حشر محشور ہونگے۔

لم تثن فی طلب اعنۃ خیلہم — الا وعمر طریدہا مبتورُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر اُن کی بھگوڑون کی یعنے دشمنون کی مقطوع ہوتی ہے۔

یممت شاسع دارہم عن نیۃ — ان المحب علی البعاد یزورُ

ترجمہ مینے قصداً اُنکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہی۔

وقنعت باللقیا واول نظرۃ — ان القلیل من الحبیب کثیرُ

ترجمہ اور مینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہے

وسألوہ ان ینفی الشماتۃ عنہم فقال ارتجالاً

الآلِ ابراہیم بعد محمدٍ — الا حنینٌ دائمٌ وزفیرُ

استفہام انکاری۔ والزفرۃ والزفیر امتلاء الجوف من النفس لشدۃ الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اُسکے چچا کے کنبے کو بعد محمد متوفے کے کوئی چیز نہین ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لمبے لمبے سانس لینا سو ایسا ہونا چاہئے۔

ما شک خابرُ امرہم من بعدہٖ — ان العزاء علیہم محظورُ

الخابر العالم بالشئ مثل الخبیر او بمعنے المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفے کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہی کہ صبر انپر ممنوع وحرام ہے یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

تدمی خدودہم الدموع وتنقضی — ساعات لیلہم وہن دہورُ

ترجمہ اُنکے رخسارون کو اشکہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور اُنکی راتون کی گھڑیان بسبب بیداری کے ایسی گذرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانونکا ہے بسبب درازی کے۔

ابناء عم کل ذنب لامرئ — الا السعایۃ بینہم مغفورُ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چچیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ مغفور ہے مگر اُن کی آپسمین چغلخوری ۔

طَارَ الوُشَاۃُ عَلٰی صَفَاءِ وِدَادِھِمْ	وَکَذَا الذُّبَابُ عَلَی الطَّعَامِ یَطِیْرُ

ترجمہ غماز لوگ اُنکی صفائی دوستی پر مثل مگس بھنبھنائے اور مکھی کا خاصہ ہو کہ کھانے پر اُڑتی ہے ۔ یہ دلیل ہے وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتے تو مگس طبع غماز وہان کیون جمع ہوتے ۔

وَلَقَدْ مَنَحْتُ اَبَا الْحُسَیْنِ مَوَدَّۃً	جُوْدِیْ بِھَا لِعَدُوِّہٖ تَبْذِیْرُ

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو ستونے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہو کہ اگر وہ محبت اُسکے دشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکھنا ۔

مَلِکٌ تَکُوْنُ کَیْفَ شَاءَ کَاَنَّمَا	یَجْرِیْ بِفَصْلِ قَضَاءِہِ الْمَقْدُوْرُ

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہو اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے ۔

وقال فی ابی الحسین بن ابراہیم ودخل علیہ وھو یشرب

مَرَتْکَ ابْنَ اِبْرَاھِیْمَ صَافِیَۃُ الْخَمْرِ	وَھُنِّئْتَھَا مِنْ شَارِبٍ مُسْکِرِ السُّکْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہوا اور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ مین کر دیتا ہو یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہے ۔ یا یہ کہ تو اپنے حسن شمائل کے نشہ مین ہے ۔

رَاَیْتُ الْحُمَیَّا فِی الزُّجَاجِ بِکَفِّہٖ	فَشَبَّھْتُھَا بِالشَّمْسِ فِی الْبَدْرِ فِی الْبَحْرِ

الحمیا من اسماء الخمر لایستعمل الا مصغراً ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتھ مین دیکھا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہے اور اُسکے ہاتھ مین جو سخا مین مثل بحر ہے

اِذَا مَا ذَکَرْنَا جُوْدَہٗ کَانَ حَاضِرًا	نَأَی اَوْدَنَا یَسْعٰی عَلٰی قَدَمِ الْخِضْرِ

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہی مثل رفتار حضرت خضر کے آموجود ہوتی ہے پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک ۔ کہتے ہین کہ خضر کا جہان مذکور ہوتا ہے وہان ہی حاضر ہو جاتے ہین ۔

وقال وقد حجبہ بدر بن عمار

اَصْبَحْتَ تَاْمُرُ بِالْحِجَابِ لِخَلْوَۃٍ	ھَیْھَاتَ لَسْتَ عَلَی الْحِجَابِ بِقَادِرِ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا ۔ ایک خلوت کے سبب پیدا مر نہایت

بعید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہوگا ظاہر ہوگا۔

مَنْ کَانَ ضَوْءُ جَبِیْنِہٖ وَنَوَالُہٗ	لَمْ یُحْجَبَا لَمْ یَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرٖ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اُسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہوسکتا ہے۔

فَاِذَا احْتَجَبْتَ فَاَنْتَ غَیْرُ مُحَجَّبٍ	وَاِذَا بَطَنْتَ فَاَنْتَ عَیْنُ الظَّاھِرٖ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہوجاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو تو کھلم کھلا ہے۔

وقال وقد اخذ الشراب منہ عند بدر واراد الانصراف

نَالَ الَّذِیْ نِلْتَ مِنْہُ مِنِّیْ	لِلّٰہِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُوْرُ

کلمۂ للہ للتعجب ترجمہ شراب سے جسقدر مین نے حظ اُٹھایا تھا اُسی کے موافق اُسنے میری عقل و قوت مین سے حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شراب مین کرتے ہین ایسا عجیب ہی کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَذَا الِانْصِرَافُ اِلَی الْمَحَلِّ	اَاٰذِنٌ اَیُّھَا الْاَمِیْرُ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وقال یصف لعبۃ فی صورۃ جاریۃ

وَجَارِیَۃٍ شَعْرُھَا شَطْرُھَا	مُحَکَّمَۃٍ نَافِذٍ اَمْرُھَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اُسکے بال اُسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہی اور اُسکا حکم جاری ہے کہ جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہی تو وہ اُسی وقت قدح نوش کرتا ہے۔

تَدُوْرُ عَلٰی یَدِھَا طَاقَۃٌ	تَضَمَّنَھَا مُکْرَھًا شِبْرُھَا

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہے کہ اُسکے ہاتھ مین گلدستہ ہے کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لئے ہوئے ہے یعنے اُس نے اسکو بخوشی نہین لیا۔

فَاِنْ اَسْکَرَتْنَا فَفِیْ جَھْلِھَا	بِمَا فَعَلَتْہُ بِنَا عُذْرُھَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر ہمکو مدہوش کردے تو اُسکا جہل اُس کام سے جو اُس نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہے۔

وقال فی بدر

اِنَّ الْاَمِیْرَ اَدَامَ اللّٰہُ دَوْلَتَہٗ	لَفَاخِرٌ کُسِیَتْ فَخْرًا بِہٖ مُضَرُ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اُسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہی کہ مضر یعنی عرب اُسکی سبب لباس فخر پہنایا گیا ہی۔

فِی الشُّرْبِ جَارِیَۃٌ مِنْ تَحْتِھَا خَشَبٌ	مَا کَانَ وَالِدُھَا جِنٌّ وَلَا بَشَرُ

جعل اسم کان نکرۃ ضرورۃ ومثلہ یوجد فی کلام المتقدمین ترجمہ میخوارون مین سے ایک چھوکری ہے کہ اُسکے نیچے ایک

لکڑی ہی اور حصہ بالا صورت جاریہ کی اُسکا باپ نہ جن ہی اور نہ انسان ۔

وَلَیْسَ تَعْقِلُ مَا تَأْتِی وَمَا تَذَرُ	قَامَتْ عَلَی فَرَدٍ رِجْلٍ مِنْ مَهَابَتِهِ

ترجمہ وہ چھوکری ممدوح کے خوف سے ایک پانو پر کھڑی ہوئی اور جو حرکت کرتی ہی اور جو چھوڑتی ہی اُسکو کچھہ نہین سمجھتی ۔

وقال ابدر یا حماک علی احضار اللعبۃ فقال اردت ان انفی الظنۃ عن ادبک فقال

وَاَنْتَ اَعْظَمُ اَهْلِ الْعَصْرِ مِقْدَارَا	زَعَمْتَ اَنَّكَ تَنْفِی الظَّنَّ عَنْ اَدَبِی

ترجمہ تونے خیال کیا کہ تو میرے ادب اور شاعری سے تہمت عدم قدرت بدیہہ گوئی کی دور کرے اور حال یہہ ہی کہ تو تمام اہل زمانہ سے مرتبہ مین بڑا ہی ۔ لوگ کہتے تھے کہ متنبی قدرت بدیہہ گوئی نہین رکھتا سو بدر نے ایک پتلی پیش کی تاکہ قوت شاعری معلوم ہوجاوے کیونکہ یہہ غیر معمولی چیز تھی اسمین یہہ شبہ نرہا کہ پہلے سے کہلایا ہوگا ۔

یَزِیدُ فِی السَّبْكِ لِلدِّینَارِ دِینَارَا	اِنِّی اَنَا الذَّهَبُ الْمَعْرُوفُ مَخْبَرُهُ

ترجمہ بیشک مین ہی سونا ہون جسکا امتحان مشہور ہی کہ اُسکا گلانا دینار کی قیمت بڑہا دیتا ہی یا دوچند کرتا ہی ۔

فقال بدر والسد للدینار فنطار افقال

وَبِأَنْ تُعَادِی یَنْفَدُ الْعُمْرُ	بِرَجَاءِ جُودِكَ یُطْرَدُ الْفَقْرُ

ترجمہ تیری بخشش کی امید سے فقر کو بھگایا جاتا ہی کیونکہ وہ امید کرتی ہی اور فقر کو دور کردیتی ہی اور اس امر سے کہ تو دشمنی کیا جاوے دشمن کی عمر تمام ہوجاتی ہے اور فوراً قتل کیا جاتا ہی ۔

وَزَرَتْ عَلَی مَنْ عَافَهَا الْخَمْرُ	فَخَرَ الزُّجَاجُ بِاَنْ شَرِبْتَ بِهَا

ترجمہ شیشہ می یا پیالہ اس بات پر فخر کرتا ہی کہ تونے اس مین شراب پی اور شراب اپنی مکروہ جاننے والے پر عیب لگایا ۔

حَتَّی كَاَنَّكَ هَابَكَ السُّكْرُ	وَسَلِمْتَ مِنْهَا وَهِیَ تُسْكِرُنَا

ترجمہ اور تو شراب کی آفات اور اُسکے نشہ سے سلامت رہا اور وہ ہمکو مدہوش کردیتی ہی یہان تلک کہ گویا نشہ تجھسے ڈرتا ہی

اِلَّا الْاِلٰهُ وَاَنْتَ یَا بَدْرُ	مَا یُرْتَجَی اَحَدٌ لِمَكْرُمَةٍ

ترجمہ سخاوت کے لئے کوئی امید کے قابل نہین ہے مگر خداوند تعالے اور تو اے بدر ۔

واراد الارتحال عن علی بن احمد الخراسانی فقال

فَاِنَّنِی لِرَحِیلِی غَیْرُ مُخْتَارِ	لَا تُنْكِرَنَّ رَحِیلِی عَنْكَ فِی عَجَلٍ

ترجمہ میرے شتابی رخصت ہونیکو برا مت سمجھہ کیونکہ مین اپنے کوچ کا مختار نہین ہون وجہ اگلے شعر مین ہے ۔

یَوْمَ الْوَغَی غَیْرَ قَالٍ خَشْیَةَ الْعَارِ	وَرُبَّمَا فَارَقَ الْاِنْسَانُ مُهْجَتَهُ

ترجمہ اور انسان بسا اوقات اپنی روح کو بروز جنگ بخوف عار بے اسکے کہ وہ اپنی جان کا دشمن ہو چھوڑ دیتا ہی ۔

فَاجْعَلْ بِذَاكَ عَلَيْهِمْ بَعْضَ أَنْصَارِي	وَقَدْ مُنِيتُ بِحُسَّادٍ أُحَارِبُهُمْ

ترجمہ اور مین حاسدون کے ساتھ مبتلا ہون کہ اُنسے لڑتا رہتا ہون سو تو اپنی بخشش کو اُنکی ضرر رسانی کے واسطے منجملہ اور مددگارون کے کردے تاکہ مجکو اُنپر فخر کرنے کا موقع حاصل ہوجاوے۔

وقال یصف مسیرہ فی البوادی

سَكَنَّ جَوَانِحِي بَدَلَ الْخُدُورِ	عَذِيرِي مِنْ عَذَارَى مِنْ أُمُورٍ

ای من یعذرنی وہذا یستعمل فی الشکایۃ۔ والعذاری جمع العذراء وہی البنات فی الخدور لم یفتض بعل وارادہہنا بالعذاری الامور العظام والخطوب التی لم یسبق الیہا۔ والجوانح الضلوع ترجمہ میرا کون عذرخواہ ہے اُن اموریعنی مصائب سے جو مثل دختران دوشیزہ اچھوتی ہین کہ کسی کو ایسے صدمات پیش نہین آئے اور وہ میرے باطن مین ایسے مقیم ہین جیسے باکرہ لڑکیان پردون کی ملازم ہوتی ہین۔ کہ عذرخواہی کے یہہ معنی ہین کہ اگر مین اُن مصائب سے انتقام لون اور لوگ مجھے ملامت کرنے لگین تو کون میری طرف سے عذرخواہی کریگا۔

عَنِ الْأَسْيَافِ لَيْسَ عَنِ الثُّغُورِ	وَمُبْتَسِمَاتِ هَيْجَاوَاتِ عَصْرٍ

عطف علی عذاری ای من مبتسمات۔ والہیجاوات جمع ہیجا وہی الحرب ترجمہ اور کون میرا عذرخواہ ہے اُن زمانہ کی لڑائیونسے کہ اُنکا تبسم تلوارونکی چمک سے ہے نہ دانتون سے۔

وَكُلُّ عُذَافِرٍ قَلِقِ الضُّفُورِ	رَكِبْتُ مُشَمِّرًا قَدَمِي إِلَيْهَا

العذافر القوی من الابل۔ والضفور جمع الضفر من الحبل والتسع ترجمہ مین اُس لڑائی کی طرف اپنے دامن چنکر نہایت مستعدی سے کبھی اپنے قدم پر اور کبھی ہر شتر قوی پر جو بسبب کثرت سفر ولاغری اُسکا تنگ بہت ہلتا تھا یعنی اُسکے دبلے پن سے ڈہیلا ہوگیا تھا سوار ہوا۔

وَآوِنَةً عَلَى قَتَدِ الْبَعِيرِ	أَوَانًا فِي بُيُوتِ الْبَدْوِ رَحْلِي

الاونۃ جمع اوان مثل ازمنۃ وزمان۔ والقتد البعیر ہو خشب الرحل ترجمہ اپنے طول سفر اور قلت مقام کا حال بیان کرتا ہے کہ ایک زمانہ تو میرا پالان شتر جنگلی لوگون کے گھر وغیرہ مین تھا اور بہت زمانہ پشت شتر پر یعنے عرصہ سفر بہت تھا اور وقت اقامت کم۔ اسلئے اقامت کے لئے اوان مفرد لایا اور سفر کے لئے صیغہ جمع۔

وَأَنْصِبُ حُرَّ وَجْهِي لِلْهَجِيرِ	أُعَرِّضُ لِلرِّمَاحِ الصُّمِّ نَحْرِي

حرالوجہ مابدامن الوجہ۔ والہجیر شدۃ الحر ترجمہ مین تیرہای گندم گون کے سامنے اپنا سینہ پیش کرتا تھا اور اپنے چہرہ کا کھلا حصہ گرمی کے مقابل

كَأَنِّي مِنْهُ فِي قَمَرٍ مُنِيرِ	وَأَسْرِي فِي ظَلَامِ اللَّيْلِ وَحْدِي

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کے تعریف کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

عَلٰی شَغَفِی بِهَا شَرْوَی نَقِیْرِ	فَقُلْ فِی حَاجَةٍ لَمْ اَقْضِ مِنْهَا

ای قل ماشئت واکثر القول فیہ فانہ حری بہ - الشروی المثل والنقیر ما یکون علی ظہر النواة من خیط - وشروی نقیر یضرب مثلا للشی الحقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت مین کہ مینے باوجود اُسکے عشق کے اُسین سے کچھہ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کہ بڑی عجیب بات ہے

وَعَیْنٍ لَا تُدَارُ عَلٰی نَظِیْرِ	وَنَفْسٍ لَا تُجِیْبُ اِلٰی خَسِیْسٍ

عطف علی حاجة ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکھہ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی

یُنَازِعُنِیْ سِوٰی شَرَفِیْ وَخِیْرِیْ	وَکَفٍّ لَا تُنَازِعُ مَنْ اَتَانِیْ

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھہ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہے نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھہ کو کسی چیز مین بخل نہین ہے مگر میرے کرم و شرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا ۔

بِشَرٍّ مِّنْكَ یَا شَرَّ الدُّهُوْرِ	وَقِلَّةِ نَاصِرٍ جُوْزِیْتَ عَنِّیْ

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای سب زمانونسے بدتر تو میری طرفسے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھہ جو تجھسے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے ۔

لِخِلْتُ الْاُكْمَ مُوْغَرَةَ الصُّدُوْرِ	عَدُوِّیْ كُلُّ شَیْءٍ فِیْكَ حَتّٰی

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجمین ہی وہ میری دشمن ہے یہان تلک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہے اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین ۔ موغرة الصدور ای حرة بالعداوة ۔

لَجُدْتُ بِهٖ لِذِی الْجَدِّ الْعَثُوْرِ	فَلَوْ اَنِّیْ حُسِدْتُ عَلٰی نَفِیْسٍ

الجد العثور ہو الذی لا سعادة لہ وہو الذی یعثر صاحبہ ویتعبہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اُسکو حاسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے حسد کے شر سے بچون ۔ اور ایک روایت مین لذی الجد العثور ہی یعنے مین اُسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا ۔

وَمَا خَیْرُ الْحَیٰوةِ بِلَا سُرُوْرِ	وَلٰكِنِّیْ حُسِدْتُ عَلٰی حَیَاتِیْ

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہہ ہی کہ حیات بلا سرور مین کیا بھلائی ہے یعنی میری زندگی

غم والم کے لئے ہی اُسمین خوشی کا نشان بھی نہین ہی پس اُسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہے

وہ دلمین خوش کہ مفت دل زار لے گیا ٭ اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا۔

فَيَا بْنَ كَرَوَّسٍ يَا نِصْفَ أَعْمَى	وَإِنْ تَفْخَرْ فَيَا نِصْفَ الْبَصِيرِ

ابن کروس رجل کان لیا دیہ ترجمہ سوائے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کرے تو ای آدھے بینا

تُعَادِينَا لِأَنَّا غَيْرُ لُكْنٍ	وَتُبْغِضُنَا لِأَنَّا غَيْرُ عُورِ

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکھتا ہی کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلئے رکھتا ہی کہ ہم کانڑے نہین ہین

فَلَوْ كُنْتَ امْرَأً يُهْجَى هَجَوْنَا	وَلَكِنْ ضَاقَ فِتْرٌ عَنْ مَسِيرِ

الفتر دون الشبر وہو ما بین السبابۃ والابہام اذا فتحا ترجمہ سو اگر تجھین ایسی لیاقت ہوتی کہ تو ہجو کیا جائے تو ہم تیرے ہجو کرتے مگر فاصلہ یا بین انگشت شہادت اور انگھوٹے کا جب وہ کھولی جاوین قابل چلنے پھرنے کے نہین ہے یعنے تو خسیس و ناکس ہے اِس لائق نہین ہے کہ تیری ہجو کیجاوے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسین ابن عبد اللہ بن طغج

وَوَقْتٍ وَفَى بِالدَّهْرِ لِي عِنْدَ وَاحِدٍ	وَفَى لِي بِأَهْلِيهِ وَزَادَ كَثِيرَا

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اُسنے مجکو سارا زمانہ ایک یکتا شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اُسنے تمام اہل زمانہ کو مجھے دیدیا اور اُس سے بھی زیادہ دیا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذری وہ سب زمانون کے برابر ہے جیساکہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے۔

شَرِبْتُ عَلَى اسْتِحْسَانِ ضَوْءِ جَبِينِهِ	وَزَهْرٍ تَرَى لِلْمَاءِ فِيهِ خَرِيرَا

ترجمہ مینے شراب پی اور حسن نور اُسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفونکے جنمین گرتے پانی کی آواز ہے۔

غَدَا النَّاسُ مِثْلَيْهِمْ بِهِ لَا عَدِمْتُهُ	وَأَصْبَحَ دَهْرِي فِي ذَرَاهُ دُهُورَا

ترجمہ اُس کے سبب آدمی دوچند ہوگئے اُسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہی پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے۔ عدمتہ دعائیہ ہی یعنی اُسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے۔ اور میرا زمانہ اُسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا۔

وقال وقد کثر البخور وارتفعت رائحۃ الند والاصوات

أَنَشْرُ الْكِبَاءِ وَوَجْهُ الْأَمِيرِ	وَصَوْتُ الْغِنَاءِ وَصَافِي الْخُمُورِ

النشر الرائحۃ الطیبۃ والکباء العود۔ والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم بہ کانہ یقول ہذہ الاشیاء لاتجتمع لاحد ولایشرب ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور روی مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف و عمدہ شراب یہہ سب چیزین میرے سوا کسی کے لیے جمع ہوئی ہین کہ اُسنے یہ نوشی کی ہو۔

فَدَاوِیْ خُمَارِیْ بِشُرْبِیْ لَھَا	فَاِنِّیْ سَکِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُوْرِ

ترجمہ جب یہ سامان جمع ہوگیا تو مین بے پیے مست ہوگیا تو اب اے میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلاکر علاج کر کیونکہ مینے ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون۔

ذکرابومحمد ان اباہ الخصیبی عرفہ یہودی فقال

لَا تَلُوْمَنَّ الْیَھُوْدِیَّ عَلٰی	اَنْ یَّرَی الشَّمْسَ فَلَا یُنْکِرُھَا

ترجمہ یہودی کو اس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت مت کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب ہے اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہے۔

اِنَّمَا اللَّوْمُ عَلٰی حَاسِبِھَا	ظُلْمَۃً مِنْ بَعْدِ مَا یُبْصِرُھَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وسئل عما رتجلہ من الشعر فاعادہ فعجبوا من حفظہ فقال

اِنَّمَا اَحْفَظُ الْمَدِیْحَ بِعَیْنِیْ	لَا بِقَلْبِیْ لِمَا اَرٰی فِی الْاَمِیْرِ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھ سے یاد رکھتا ہون نہ اپنے دلسے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون۔

مِنْ خِصَالٍ اِذَا نَظَرْتُ اِلَیْھَا	نَظَمَتْ لِیْ غَرَائِبَ الْمَنْثُوْرِ

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کردیتی ہین یعنے ممدوح کی خوبیان میرے لئے سانا نظم ہوجاتی ہین۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی۔

وعاتبہ ابومحمد علے ترک مدحہ فقال

تَرَکْتُ مَدِیْحَکَ کَالْھِجَاءِ لِنَفْسِیْ	وَقَلِیْلٌ لَکَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیری فضائل کی نسبت کم ہے

غَیْرَ اَنِّیْ تَرَکْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ	لِاَمْرٍ مِثْلِیْ بِہٖ مَعْذُوْرُ

المقتضب البدیھۃ یقال اقتضب کلاما اذا اتی بہ بدیھا کانہ اقتطع غصنا من اغصان الشجرۃ والمقتضب فی البیت مصدر بمعنے الاقتضاب وھو الاقتطاع ای اتی بہ علی البدیھۃ ترجمہ سوائے اسکے نہین کہ مینے بدیہہ گوئی چھوڑدی ہے بسبب اُس امر کے کہ مجھ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہے یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہی اسلئے اُسکے بیان کی کچھ حاجت نہین ہے۔

وَسَجَایَاکَ مَادِحَاتُکَ لَا لَفْظِیْ	وَجُوْدٌ عَلٰی کَلَامِیْ یُغِیْرُ

ترجمہ اور تیری خصال تیری مدح گو ہین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میری کلام کو لوٹتی ہے۔

فسقى الله من أحبّ بكفّيك ۔۔۔ واسقاك أيها الأمير

سقاه الله واسقاه اذا امطر بلاده - ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اُسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو تروتازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے اے امیر۔

وقال عند منصرفه من مصر وقد وصل الى البسيطة فرأى بعض غلمانه ثورا فقال هذه منارة الجامع ورأى آخر نعامة في البرية فقال هذه نخلة

بُسَيطةُ مَهلاً سُقيتِ القِطارا ۔۔۔ تَركتِ عيونَ عَبيدي حَيارا

بسيطة موضع بقرب الكوفة - والقطار والقطر هو المطر ترجمہ اے مقام بسیطہ تھم خدا تجکو بارانسے تروتازہ کرے تونے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کر دیا - کیونکہ ایک غلام نے گاو دشتی کو دیکھا اور اُسی جامع مسجد کا منار کہدیا - اور دوسرے نے شتر مرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہے۔

فظنّوا النعامَ عليكِ النخيلَ ۔۔۔ وظنّوا الصِّوارَ عليكِ المنارا

الصوار القطيع من بقر الوحش - والمنار يريد به منارة الجامع ترجمہ سو اُنہون نے شتر مرغ کو تیری اوپر نخل سمجھا اور گلہ گاو دشتی کو منار جامع جانا یعنی اُنکی آنکھین تونے حیران کر دین۔

فأمسكَ صحبي بأكوارِهم ۔۔۔ وقد قصدَ الضِّحكُ فيهم وجارا

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑ لئے اور انمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑھ گئی - وقال يمدح علي بن احمد بن عامر الانطاكي

أُطاعِنُ خيلاً من فوارسِها الدهرُ ۔۔۔ وحيداً وما قولي كذا ومعي الصبرُ

ترجمہ مین ایسے گروہ سوارونسے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اُسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ یہہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہو کیونکہ بوقت جنگ مذکور میرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے۔

وأشجعُ منّي كلَّ يومٍ سلامتي ۔۔۔ وما ثبتت الّا وفي نفسها أمرُ

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہو کہ باوجود خصومت زمانہ اور اُسکے حوادث کے ابتلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اُسکے جی مین کوئی امر عظیم ہے یعنے اُسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہے

تمرّستُ بالآفاتِ حتى تركتُها ۔۔۔ تقولُ أماتَ الموتُ أم ذُعِرَ الذُّعرُ

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشاق ہوگیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مرگئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہے۔

وَاَقْدَمْتُ اِقْدَامَ الْاَتِيِّ كَاَنَّ لِيْ	سِوٰى مُهْجَتِيْ اَوْ كَانَ لِيْ عِنْدَهَا وِتْرُ

الاتی السیل الذی لایردہ شی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑہتا ہون جیسے طوفان تیز رو کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہی کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو دوسری جان سے زندہ رہونگا یا مجکو اپنی جان سے کچھ عداوت ہے۔

ذَرِ النَّفْسَ تَأْخُذْ وُسْعَهَا قَبْلَ بَيْنِهَا	فَمُفْتَرِقٌ جَارَانِ دَارُهُمَا الْعُمْرُ

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال وحروب ونعمتین حاصل کرلے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنکا گھر عمر ہے ایک دوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہوسکے جلد حاصل کرلے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمَجْدَ زِقًّا وَقَيْنَةً	فَمَا الْمَجْدُ اِلَّا السَّيْفُ وَالْفَتْكَةُ الْبِكْرُ

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہی مگر تلوار اور نیا وبیمثل حملہ یعنے شرف میخواری وراگ کا نام نہین بلکہ شمشیرزنی اور شجاعت کا۔

وَتَضْرِيبُ اَعْنَاقِ الْمُلُوكِ وَاَنْ تُرٰى	لَكَ الْهَبَوَاتُ السُّودُ وَالْعَسْكَرُ الْمَجْرُ

عطف علی قولہ الا السیف۔ والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ۔ والمجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنے تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے وقت غبار کثیر اُٹھاوے یہہ شرف ہے۔

وَتَرْكُكَ فِي الدُّنْيَا دَوِيًّا كَاَنَّمَا	تَدَاوَلَ سَمْعَ الْمَرْءِ اَنْمُلُهُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہی تیرا دنیا مین آوازہ بلندنامی کو چھوڑنا گویا کہ انسان کے کان مین اُسکی دس انگلیان نوبت بنوبت آتی ہین۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند کرلیتا ہی تو ایک غل سنائی دیتا ہے۔

اِذَا الْفَضْلُ لَمْ يَرْفَعْكَ عَنْ شُكْرِ نَاقِصٍ	عَلٰى هِبَةٍ فَالْفَضْلُ فِيمَنْ لَهُ الشُّكْرُ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل وادب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو شکر کرتا ہی نہ تجکو کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر۔

وَمَنْ يُنْفِقِ السَّاعَاتِ فِي جَمْعِ مَالِهِ	مَخَافَةَ فَقْرٍ فَالَّذِي فَعَلَ الْفَقْرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُس نے فقر کو ہمیشگی بلا لیا۔

عَلَیۡہَا ہَلِ الْجَوۡرِکُلُّ طِمِرَّۃٍ	عَلَیۡہَا غُلَامٌ مِلۡأُ حَیۡزُوۡمِہٖ غِمۡرٌ

الطمرۃ الفرس العالیۃ المشرفۃ - والحیزوم الصدر - والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہے ایسے اونچے گھوڑ یونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پر ہو۔

یُدِیۡرُ بِاَطۡرَافِ الرِّمَاحِ عَلَیۡہِمُ	کُؤُسَ الۡمَنَایَا حَیۡثُ لَا تُشۡتَہَی الۡخَمۡرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغر ونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اُس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی۔

وَکَمۡ مِنۡ جِبَالٍ جُبۡتُ تَشۡہَدُ اَنَّنِیۡ	الۡجِبَالُ وَبَحۡرٍ شَاہِدٍ اَنَّنِیۡ الۡبَحۡرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہی جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریانکو اترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود وسخا مین دریا ہون۔

وَخَرۡقٍ مَکَانُ الۡعِیۡسِ مِنۡہُ مَکَانُنَا	مِنَ الۡعِیۡسِ فِیۡہِ وَاسِطُ الۡکُوۡرِ وَالظَّہۡرُ

الخرق المتسع من الارض - والعیس الابل البیض - والکور رحل الناقۃ ومکان العیس مبتدء ومکاننا خبرہ وواسطۃ الکور الخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدانمین درمیان پالان وکمر شترونکے تھا خلاصہ یہہ ہی کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیز روی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے۔ یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھہ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے۔

یَخِدۡنَ بِنَا فِیۡ جَوۡزِہٖ وَکَاَنَّنَا	عَلٰی کُرَۃٍ اَوۡ اَرۡضُہٗ مَعَنَا سَفۡرُ

یخدن یسرن وہو من الوخد وہو الاسراع - وجوزہ وسط ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز جاتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پر سوار ہین یا اُسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہی کرہ پر سواری کی یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز جاتے تھے اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہی تو زمین ساتھ چلتی معلوم ہوا کرتی ہی اور جب زمین ساتھ چلے تو ظاہر ہی کہ قطع مسافت نہو گا - مطلب یہہ ہی کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے۔

وَیَوۡمٍ وَصَلۡنَاہُ بِلَیۡلٍ کَاَنَّمَا	عَلٰی اُفۡقِہٖ مِنۡ بَرۡقِہٖ حُلَلٌ حُمۡرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھ وصل کر دیا ہی کہ اُسکے آسمان کے افق پر شفق کے برق سے سرخ لباس ہین یعنی برق جو آسمان تابان تھی وہ افق کے لئے حلہائے سرخ تھے۔

وَلَیۡلٍ وَصَلۡنَاہُ بِیَوۡمٍ کَاَنَّمَا	عَلٰی مَتۡنِہٖ مِنۡ دُجۡنِہٖ حُلَلٌ خُضۡرُ

الدجن الظلمة واراد بہ الغیم ۔ والخضر السود ۔ والسواد یسمی خضرۃ ترجمہ اور بہت سی شبکو ہمنے اُسکے دن سے ملا دیا گویا پشت شب پر اُسکے ابر سے لباسہاے سیاہ ہین ۔ یعنے ہمنے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام ربیع مین کہ راتون کو برق چمکتی ہے اور روز مین ابر ہاے سیاہ گھرے رہتے ہین ۔

وَغَيْثٍ ظَنَنَّا تَحْتَهُ أَنَّ عَامِرًا ۔۔۔ عَلَا لَمْ يَمُتْ أَوْ فِي السَّحَابِ لَهُ قَبْرُ

اراد لجامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اُسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑھ گیا ہی اور وہ مرا نہین یا اُسکی قبر ابر مین ہی اور وہ برس رہا ہی ۔ اُسکی فیاضی کی تعریف ہی یہہ مخلص عمدہ ہے ۔

أَوِ ابْنُ ابْنِهِ الْبَاقِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدٍ ۔۔۔ يَجُودُ بِهِ لَوْ لَمْ أَجُزْ وَيَدِي صِفْرُ

عطف علی عامر فهو منصوب ترجمہ یا اُسکا پوتا علی بن احمد ہی جو باقی ہے کہ وہ اُسکو برساتا ہے ۔ اگر مین بحالت تہی دستی نگذرتا یعنی چونکہ مین اُس باران سے یعنی اُسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہی ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا ۔

وَإِنَّ سَحَابًا جَوْدُهُ مِثْلُ جُودِهِ ۔۔۔ سَحَابٌ عَلَى كُلِّ السَّحَابِ لَهُ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم بار المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اُسکا باران مثل عطاے ممدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہے کہ اُس کو ہر ابر پر فخر ہے ۔

فَتًى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هِمَّاتِ قَلْبِهِ ۔۔۔ وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّهُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اُسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کر سکتا اور اگر اُن ہمتون کو کوئی دل جمع کر لے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے ۔

وَلَا يَنْفَعُ الْإِمْكَانُ لَوْلَا سَخَاؤُهُ ۔۔۔ وَهَلْ نَافِعٌ لَوْلَا الْأَكُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا لیے سخاوتون کو کچھ فائدہ نہین بخشتا کیون امکان سخا تو بخیل کے ساتھ بھی جمع ہو سکتا ہی خلاصہ یہہ ہی کہ موجود بلاجود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھ کے مفید نہین ہوتے ۔ اگر زور آور ہاتھ نہو تو وہ کچھ اثر نہین دکھا سکتے ۔

قِرَانٌ تَلَاقَى الصَّلْتُ فِيهِ وَعَامِرٌ ۔۔۔ كَمَا يَتَلَاقَى الْهِنْدُوَانِيُّ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنة الکوکبین ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہے کہ اُسمین ممدوح کا نانا صلت اور اُسکا دادا عامر جمع ہو گئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہو جاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھے ہو جاوین تو اُن کا اثر نہایت عمدہ ہوگا ۔

فَجَاءَا بِهِ صَلْتَ الْجَبِينِ مُعَظَّمًا ۔۔۔ تَرَى النَّاسَ قُلًّا حَوْلَهُ وَهُمُ كُثْرُ

الصلت الجبین الواضحۃ۔ والقل القلۃ والکثر الکثرۃ ترجمہ سو اُسکی دادا ہونا اُسکو کشادہ پیشانی لائی یعنی باعث اُس کے پیدائش کے ہوئی کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل وحسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حالانکہ وہ بہت ہین۔

مُفَدًّی بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَیْدَعًا	هُوَ الْکَرْمُ الْمَدُّ الَّذِی مَالَهُ جَزْرُ

السمیدع السید الکریم۔ والمد زیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنی اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور سید کریم ہے اور ایسا کرم مجسم ہے کہ اُسکے فضائل مین ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل مفدیٰ منصوباً بدل من قولہ مغطا او صفۃ لہ۔

وَمَا زِلْتُ حَتَّی قَادَنِی الشَّوْقُ نَحْوَهُ	یُسَایِرُنِی فِی کُلِّ رَکْبٍ لَهُ ذِکْرُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہان تلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کھینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُسنے اُسکے محامد اور فضائل مجھسے بیان کئے۔

وَأَسْتَکْثِرُ الْأَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهِ	فَلَمَّا الْتَقَیْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ

الخبر الاختبار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا۔

إِلَیْکَ طَعَنَّا فِی مَدَی کُلِّ صَفْصَفٍ	بِکُلِّ وَأَةٍ کُلَّمَا لَقِیَتْ نَحْرُ

الصفصف الفلاۃ المستویہ۔ والواۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بہذہ الناقۃ ای قطعنا بہا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کے یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب وہ کسی صحراے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حق مین بمنزلہ سینہ کا ٹنے کے تھا۔ جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو درحالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا۔ مطلب یہہ ہے کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی جلد جاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہے اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی۔ واحدی کہتے ہین کہ یہہ بھی ہوسکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے ملتی تھی تو وہ گویا نحر کی جاتی تھی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا۔

إِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَةٍ مَرِحَتْ لَهَا	کَأَنَّ نَوَالًا صُرَّ فِی جِلْدِهَا النِّبْرُ

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعہا ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہو جاتی تھی تو اس سے بجائے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے اکڑتی تھی کہ گویا نبر جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھ دی ہے اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے۔

فَجِئْنَاكَ دُونَ الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ فِي النَّوَى　　وَدُونَكَ فِي أَحْوَالِكَ الشَّمْسُ وَالْبَدْرُ

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہے یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہو اور ہماری زیادہ کار آمد اور تیرے حالات مجد و شرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین پھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے۔

كَأَنَّكَ بَرْدُ الْمَاءِ لَا عَيْشَ دُونَهُ　　وَلَوْ كُنْتَ بَرْدَ الْمَاءِ لَمْ يَكُنِ الْعِشْرُ

العشر آخر اظماء الابل وہو ان ترد یوما وتدعہ ثمانیۃ ایام وترد الیوم العاشر ترجمہ تو لوگون کی راحت و زندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہو کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہو پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شترون کا دسوین روز پانی پینا نہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیری شیرین اخلاقی کے سبب

دَعَانِي إِلَيْكَ الْعِلْمُ وَالْحِلْمُ وَالْحِجَى　　وَهَذَا الْكَلَامُ النَّظْمُ وَالنَّائِلُ النَّثْرُ

ترجمہ مجکو تیری طرف تیرے حلم و بردباری اور عقل اور اِس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہو یعنے یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری یا میری نظم دلکش و عطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین۔

وَمَا قُلْتُ مِنْ شِعْرٍ تَكَادُ بُيُوتُهُ　　إِذَا كُتِبَتْ يَبْيَضُّ مِنْ نُورِهَا الْحِبْرُ

الحبر المداد۔ والبیوت جمع بیت من الشعر۔ وقلت یروی علی المخاطبۃ وعلی الاخبار ترجمہ درصورت خطاب یہہ ہوگا کہ اے ممدوح جو تو شعر کہتا ہو وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہے کہ اُنکے نور سے روشنائی چمکنے لگی اور درصورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تو نے مجپر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہے۔

كَأَنَّ الْمَعَانِي فِي فَصَاحَةِ لَفْظِهَا　　نُجُومُ الثُّرَيَّا أَوْ خَلَائِقُكَ الزُّهْرُ

ترجمہ گویا معانے اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق شیرین یعنے سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین۔

وَجَنَّبَنِي قُرْبَ السَّلَاطِينِ مَقْتُهَا　　وَمَا يَقْتَضِينِي مِنْ جَمَاجِمِهَا النَّسْرُ

ترجمہ اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اُس امر نے کہ گرگس مجھسے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بدوضعی اور بادشاہ ہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھسے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامقبولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تاکہ ہم اُنکو کھاجاوین۔

وَإِنِّي رَأَيْتُ الضُّرَّ أَحْسَنَ مَنْظَرًا　　وَأَهْوَنَ مِنْ مَرْأَى صَغِيرٍ بِهِ كِبْرُ

ترجمہ اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اُسمین تکبر ہو۔

لِسَانِي وَعَيْنِي وَالْفُؤَادُ وَهِمَّتِي　　أَوُدُّ اللَّوَاتِي ذَا اسْمُهَا مِنْكَ وَالشَّطْرُ

یقال رجل ودود وجمعه اودو واوداء - والشطر النصف وھو عطف علی اود ترجمہ میری زبان اور آنکھ اور دل اور میری ہمت دوست ہین اُن قوی کے جو تجھین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصہ یہہ ہو کہ میرے اعضائی مذکورہ تیرے انہین اعضا کو دوست رکھتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھہ ودل وہمت تیری آنکھ و دل وہمت کے دوست و عاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق مین اسقدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق -

وَلٰكِنْ لِشِعْرِی فِیكَ مِنْ نَفْسِهِ شِعْرُ	وَمَا اَنَا وَحْدِی قُلْتُ ذَا الشِّعْرَ كُلَّهُ

ترجمہ مینے یہہ کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف مین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنی میرے شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین -

وَلٰكِنْ بَدَا فِی وَجْهِهِ نَحْوَكَ الْبِشْرُ	وَمَا ذَا الَّذِی فِیهِ مِنَ الْحُسْنِ رَوْنَقًا

الرونق الملاحۃ - والبشر الطلاقۃ والبشاشۃ ترجمہ اور یہہ جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہو یہہ اُسکا وصف ذاتی نہین ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری روے مبارک کو دیکھا تو اُسین بشاشت آگئی ہو یعنے میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش وبشاش ہوگیا اور اُسمین رونق تیرے سبب آگئی ہو نہ میری باعث -

بِاَنَّكَ مَا نِلْتَ الَّذِی یُوجِبُ الْقَدْرُ	وَاِنِّی وَاِنْ نِلْتَ السَّمَاءَ لَعَالِمٌ

ترجمہ اور مین بیشک جانتا ہون کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تلک پہونچگیا ہے - اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغہ تکلم پڑہا ہے اُس صورت مین یہہ معنے ہونگے کہ اگرچہ مین علو مرتبہ مین آسمان تلک پہونچگیا ہون کیونکہ مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہہ جانتا ہون کہ تجکو جو رتبہ بلند حاصل ہے تیری لیاقت سے کم ہے - اس صورت مین مبالغہ زیادہ ہوگا -

بِلَوْمِهَا لَهَا ذَنْبٌ وَاَنْتَ لَهَا عُذْرُ	اَزَالَتْ بِكَ الْاَیَّامُ عَتْبِی كَاَنَّمَا

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو اُسپر تھا دور کردیا گویا ابنائے زمانہ اُسکے گناہ ہین اور تو زمانہ کا عذر گناہ - خلاصہ یہہ کہ مین زمانہ پر خفا تھا کہ اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے پیدا کیا تو میرا غصہ اُسپر سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر گناہ ظاہر ہوگیا -

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن العمید

وَبُكَاكَ اِنْ لَمْ یَجْرِ دَمْعُكَ اَوْ جَرَی	بَادٍ هَوَاكَ صَبَرْتَ اَمْ لَمْ تَصْبِرَا

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفۃ فلما وقف علیہا ابدلہا الفا ترجمہ اے متبنے تیری محبت ظاہر ہو کر رہے گی

پھر تو جانے ہے صبر کریا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا رنج بہی ظاہر ہے خواہ تو اشک بہائے یا نہ۔ بصورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ و زردی رنگ اور خشکی لب سے ظاہر ہو جاوے گا۔

كَمْ غَرَّ صَبْرُكَ وَابْتِسَامُكَ صَاحِبًا	لَمَّا رَآهُ وَفِي الْحَشَا مَالَا يُرَى

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ نے اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا دہوکا دیا ہے جبکہ اُس نے صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہین دیتی۔

أَمَرَ الْفُؤَادُ لِسَانَهُ وَجُفُونَهُ	فَكَتَمْنَهُ وَكَفَى بِجِسْمِكَ مُخْبِرَا

ضمیر کتمنہ عائد الی قولہ مالا یری فے البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع کیا یعنے زبان کو منع کردیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روکدیا سو اُنہون نے حال باطن چھپالیا مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اِس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو آمر اِس لئے کہا کہ اُس کا حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ۔ زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

تَعِسَ الْمَهَارِي غَيْرَ مَهْرِيٍّ غَدَا	بِمُصَوَّرٍ لَبِسَ الْحَرِيرَ مُصَوَّرَا

المہاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شتر کے جو معشوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر تصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تہا یعنی وہ سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہونچے۔

نَافَسْتُ فِيهِ صُورَةً فِي سِتْرِهِ	لَوْ كُنْتُهَا لَخَفِيتُ حَتَّى يَظْهَرَا

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہے یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہو جاتا تاکہ حبیب ظاہر ہوتا اور مین اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

لَا تَتْرَبِ الْأَيْدِي الْمُقِيمَةُ فَوْقَهُ	كِسْرَى مُقَامَ الْحَاجِبَيْنِ وَقَيْصَرَا

ترب الرجل افتقر وصار علے التراب۔ کسری بکسر الکاف عند الکوفیین وبفتحہا عند البصریین ملک العجم وقیصر ملک الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنہون نے پردہ پر کسری اور قیصر کو بجائے دو دربانون کی قائم کردیا ہے جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

يَقِيَانِ فِي أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُقْلَةً	رَحَلَتْ فَكَانَ لَهَا فُؤَادِي مَحْجِرَا

المجر یا حول العین ترجمہ کسری و قیصر ایک ہودج مین ایک معشوق کی جو مانند میری چشم کے عزیز ہے گرد و غبار یا دیدہ اغیار سے حفاظت کرتے ہین سو وہ کوچ کر گئے اب میرا دل بے نور رہگیا جیسا حدقہ چشم بعد جانے چشم کے بے نور رہجاتا ہے

لَوْ كَانَ يَنْفَعُ حَائِنًا اَنْ يَّحْذَرَا	قَدْ كُنْتُ اَحْذَرُ بَيْنَهُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ	

ترجمہ بیشک مین دوستون کے فراق سے اُس کے پیش آنے سے پہلے ڈرتا تھا اگر ہلاک شخص کو پرہیز مفید ہوتا تو میرے لئے بھی یہہ خوف مفید ہوتا۔

لَمَنَعْتُ كُلَّ سَحَابَةٍ اَنْ تَقْطُرَا	وَلَوِ اسْتَطَعْتُ اِذَا اغْتَدَتْ رُوَّادُهُمْ	

الرواد جمع رائد و ہو الذی یرتاد لاہلہ الکلا والماء ترجمہ اور جب اُنکی گھانس و پانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اُسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ اُنکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اُٹھانا نہ پڑے۔

جَعَلَ الصِّيَاحَ بِبَيْنِهِمْ اَنْ يُّمْطِرَا	وَاِذَا السَّحَابُ اَخُوْ غُرَابِ فِرَاقِهِمْ	

اذا السحاب مبتدا و اخو غراب فراقہم نعت لہ و جعل الصیاح خبر ترجمہ مین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر نے کہ وہ فراق کے کوّے کا بھائی ہو یعنے اُسکو تفریق احباب مین ایسا ہی دخل ہو جیسا کوّے کی آواز کو حسب گمان عرب اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و سبزہ صحرا مین اوگتا اور نہ وہ مجھسے جدا ہوتے۔

اِلَّا شَقَقْنَ عَلَيْهِ ثَوْبًا اَخْضَرَا	وَاِذَا الْحَمَائِلُ مَا يَخِدْنَ بِنَفْنَفٍ	

الحمائل بالحاء المہملۃ جمع حمولۃ و ہی الابل التی یحمل علیہ و روی بالجیم و ہی جمع جمالۃ و ہی الابل اذا کانت ذکورا لیس فیہا انثی یقال ہذہ جمالۃ بنی فلان و النفنف الارض المستویۃ بین الجبلین او الارض الواسعۃ ترجمہ اور ناگاہ اُن کی سواریان پہاڑون کی وادیون یا ترائی مین تیز نہین جاتی تھین مگر اُسپر سبزتہان قطع کرتی تھین یعنے وہ لوگ مجھے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزون پر چلتے تھے تو اُنپر ٹہیا پڑجاتے تھے اور سبز تہان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

اَسْبَى مَهَاةٍ لِلْقُلُوْبِ وَجُؤْذُرَا	يَحْمِلْنَ مِثْلَ الرَّوْضِ اِلَّا اَنَّهٗ	

مہاۃ و جوذرا نصبا علی التمیز۔ والمہا بقر الوحش و الجوذر ولد البقرۃ ترجمہ وہ سواریان زنگار رنگ ہودجون کو اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم و گردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی و بچہ گاو سے دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

فبلحظها نكرت قناتي راحتي	ضعفا وانكر خاتماي الخنصرا

ترجمہ سو اس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف ولاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا - یعنی میری ہتیلی سے نیزہ نہ اٹھ سکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی پتلی ہوگئی کہ انگوٹھیان اُنمین فراخ ہوگئین -

اعطى الزمان فما قبلت عطاءه	واراد لي فاردت ان اتخيرا

ترجمہ زمانہ نے مجھکو دیا تو مینے بسبب علو ہمت اُسکی عطا کو قبول نکیا اور اُسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف جاؤن سو مینے اُسکا کہنا نہ مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا مالک ہو جاؤن گا -

ارجان ايتها الجياد فانه	عزمي الذي يذر الوشيج مكسرا

ارجان اسم بلد بفارس وهو بلد الممدوح وهو في الاصل مشدد الا انه خففه على عادة العرب في الاسماء الاعجمية - والوشيج شجر الرماح الذي يعمل منها الرماح ترجمہ اے میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہو اور اسی سبب سے اُسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے - خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے -

لو كنت افعل ما اشتهيت فعاله	ما شق كوكبك العجاج الاكدرا

الاكدر الكدر - والكوكب ہنا المجتمع من الخيل ترجمہ اے گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام وآسائش وترک سفر کا تو تمہارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا -

امي ابا الفضل المبر اليتي	لايممن اجل بحر جوهرا

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہے اور وہ میری قسم یہہ ہو کہ مین اُس دریا کا قصد کرون گا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو - سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی -

افتى برؤيته الانام وحاش لي	من ان اكون مقصرا او مقصرا

قصر عن الشيء تقصيرا اذا ترکہ عاجزا واقصر عنہ اقصارا اذا ترکہ قادرا علیہ وحاش لله کلمة تنزیہ واصلہ حاشی فحذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتوی دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے - اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتوے کے خلاف -

صغت السوار لاي كف بشرت	بابن العميد واي عبد كبرا

ترجمہ میںنے کنگن ڈہلوا رکھے ہین اُس ہاتھ کے لئے جو مجکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سنادے اور اشارہ کرے کہ وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے ۔ عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھکر تکبیر کہتے ہین ۔

إِنْ لَمْ تُغِثْنِي خَيْلُهُ وَسِلَاحُهُ ۔۔۔ فَمَتَى أَقُودُ إِلَى الْأَعَادِي عَسْكَرَا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتہیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکرکشی کرسکتا ہون ۔ واحدی نے کہا ہے کہ متنبی اپنے ممدوحین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے ۔

بِأَبِي وَأُمِّي نَاطِقٌ فِي لَفْظِهِ ۔۔۔ ثَمَنٌ تُبَاعُ بِهِ الْقُلُوبُ وَتُشْتَرَى

ترجمہ میرے باپ ماں اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اُس سے دلون کے خرید و فروخت ہوتے ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین ۔ یعنی نہایت بلیغ ہے ۔

مَنْ لَا تُرِيهِ الْحَرْبُ خَلْقًا مُقْبِلًا ۔۔۔ فِيهَا وَلَا خَلْقٌ يَرَاهُ مُدْبِرَا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمہہ ہوکر لڑے اور نہ کوئی خلق اُسکو بہاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہوسکتا اور نہ وہ بہاگتا ہی ۔

خَنَّثَ الْفُحُولَ مِنَ الْكُمَاةِ بِصَبْغِهِ ۔۔۔ مَا يَلْبَسُونَ مِنَ الْحَدِيدِ مُعَصْفَرَا

مایلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای مایلبسونہ ۔ وخنثی فعل ماضی وزنہ فعلل واصلہ خنثث فکرہوا اجتماع الثائین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنون کے بہادرون کو خنثے بنادیا کیونکہ اُسنے اُنکے لوہے کے ہتہیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اُنکے خون سے رنگ کر کسم کے رنگ کا کردیا ہی جو عورتون اور مخنثونکا لباس ہے

يَتَكَسَّبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ بِكَفِّهِ ۔۔۔ شَرَفًا عَلَى صُمِّ الرِّمَاحِ وَمَفْخَرَا

ترجمہ سرکنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ہاتھ کے سبب ٹھوس نیزہ و نیبر شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف دست ممدوح حاصل ہی اُن نیزہ و نیبر جنکو یہہ شرف نصیب نہین ہے بدرجہا افضل ہے ۔

وَيَبِينُ فِيمَا مَسَّ مِنْهُ بَنَانُهُ ۔۔۔ تِيهُ الْمُدِلِّ فَلَوْ مَشَى لَتَبَخْتَرَا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی انگلیون کی پور چھوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چھونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا ہے سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑ کے چلنے لگے ۔

يَا مَنْ إِذَا وَرَدَ الْبِلَادَ كِتَابُهُ ۔۔۔ قَبْلَ الْجُيُوشِ ثَنَى الْجُيُوشَ تَحَيُّرَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہونچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈرجاتے ہین اور اس لئے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہوئے تھے متحیر کرکے لوٹا دیتا ہے ۔

فمن الردیف وقد رکبت غضنفرا	انت الوحید اذا ارتکبت طریقة

ترجمہ جبکہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہی تو تو اسمین موجد و یکتا ہوتا ہی کہ اُس طریق پر دوسرا نہین چلسکتا اور سچ ہے کون تیرے پیچھے سوار ہو ایسے حال مین کہ تو شیر پر سوار ہو۔

وفطقت انت القول لما نورا	قطف الرجال القول وقت نباته

ترجمہ اور لوگون نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جما تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اُس وقت چنا کہ جب کلیا گیا تھا یعنے کمال کو پہونچ گیا تھا

وھو المضاعف حسنہ ان کررا	فھو المتبع بالمسامع ان مضی

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوہی لوگون کے کان لگے چلے جاتے ہین بسبب شیرینی ولذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اُس کے کلام کا حسن دوچند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام مکرر بیزہ ہوتا ہے سہ کہ حلوا چو یکبار خوردند بس ۔

قلم لک اتخذ الاصابع منبرا	واذا سکت فان ابلغ خاطب

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلیغ تیرا قلم ہے جسنے تیری انگلیون کا منبر اختیار کر لیا ہے ۔

فرا وافنا واسنة وسنورا	ورسائل قطع العداة سحاؤھا

رسائل بالجر بواو رب و بالرفع عطف علی قلم لک ای و رسائل لک ابلغ خاطب اذا سکت والسحاء القرطاس والسنور البس من جنس الحدید خاصة ترجمہ اور تیرے لئے رسائل ہین کہ جسکے کاغذ نے تیرے دشمنون کے ٹکڑے ٹکڑے کردی ہین سوا سکے بلیغ الفاظ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہین اور وہ دشمن نیزے اور بھالین اور آہنی سلاح چلتے دیکھ لیتے ہین

ودعاک خالقک الرئیس الاکبرا	فدعاک حسدک الرئیس وامسکوا

ترجمہ سو تجکو تیرے حاسد رئیس کہکر پکارتے ہین اور اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہین اور خدا نے تجکو رئیس اکبر پکارا ہی ۔

کالخط یملا مسمعی من ابصرا	خلقت صفاتک فی العیون کلامہ

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکی یہہ ہی کہ تیری خوبیان آنکھون مین کلام خدا کے قائم مقام ہو گئین جنسے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ تو افضل الناس ہے تو گویا خدا نے تجکو رئیس اکبر کہا یہہ فعل خدا بجائے اُسکے قول کے ہو گیا جیسا خط دونون کان دیکھنے والیکی بھر دیتا ہی یعنی اگر کوئی کسکا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اُس سے کلام کر لیا ۔

نقلت یدا سرحا وخفا مجمرا	ارایت ھمة ناقتی فی ناقة

السرح السھلة السیر والخف المجمر ای الخفیف السریع من قولھم اجمرت الناقة ای اسرعت ترجمہ کیا تو نے میرے ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ مین دیکھی ہی کہ اُسنے اپنا ہاتھ سبک اٹھایا اور اپنا پانو تیز و سریع یہان تلک کہ آتا

فاصلہ بعید طے کرکے تجہہ تلک پہونچ گئی۔

تركت دخان الرمث في اوطانها	طلبا لقوم يوقدون العنبرا

الرمث نبت یوقد بہ ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گہاس کے دہوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا القصد طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دہونی لیتے ہین۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑکر تیرے پاس آئی۔

وتكرمت ركباتها عن مبرك	تقعان فيه وليس مسكا اذفرا

الرکبات جمع رکبۃ وعنی اثنین ولہذا قال تقعان بالتثنیۃ کقولہ تعالی فقد صغت قلوبکما والاذفر الشدید الرائحۃ ترجمہ اور اُس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشست گاہ سے بزرگ محترز ہوگئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص نہو۔

فاتتك دامية الاظل كانما	حذيت قوائمها العقيق الاحمرا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض۔ وحذیت نعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوی آئی گویا اُسکے پانوئین عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین۔

بدرت اليك يد الزمان كانما	وجدته مشغول اليدين مفكرا

بدرت ای سبقت من المبادرۃ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑہ آئی گویا اُسنے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا۔ اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجہہ تلک پہونچ گئی ورنہ وہ تو کسی کی بہلائی کا خواہان نہین ہے

من مبلغ الاعراب اني بعدها	شاهدت رسطاليس والاسكندرا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مینے اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم و حکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روئے زمین کے۔

ومللت نحر عشارها فاضافني	من ينحر البدر النضار لمن قرى

العشار جمع عشراء وہی التی اتی لحملہا عشرۃ اشہر۔ والبدر جمع بدرۃ وہی عشرۃ آلاف والنضار الذہب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُنکے قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تہلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے۔

وسمعت بطليموس دارس كتبه	متملكا متبديا متحضرا

دارس کتبہ مفعول ثان لسمعت۔ وبطلیموس حکیم من حکماء الروم لہ کتب فی الطب والحکمۃ ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑہاتے سنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تہا اور بدوی اور شہری تہا یعنے وہ جامع صفات ہے شوکت شاہانہ رکہتا ہے اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ۔

ولقيت كل الفاضلين كانما	رد الاله نفوسهم والاعصرا

ترجمہ اور اُس سے کیا ملا بلکہ سب فضلاء متقدمین کے ملا گویا خدا نے اُنکی جائین اور زمانے محمد حسین لوٹا دئے ہین ۔

يُسْقِي النَّاسَقَ الْحِسَابِ مُقَدَّمًا	وَاَتَى فَذَلِكَ اِذَا اَتَيْتَ مُؤَخَّرًا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے ۔ اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب اُنکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہی اولاً وہ لوگ بتفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخر مین میزان ہوتی ہے اور بدوار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور بدوار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہی الیسا ہی تجھین متقدمین بالاجمال جمع ہین ۔

يَا لَيْتَ بَاكِيَةً شَجَانِي دَمْعُهَا	نَظَرَتْ اِلَيْكَ كَمَا نَظَرْتُ فَتَعْذِرَا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اُسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مینے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی ۔

وَتَرَى الْفَضِيلَةَ لَا تَرُدُّ فَضِيلَةً	اَلشَّمْسَ تُشْرِقُ وَالسَّحَابَ كَنَهْوَرَا

فاعل لاترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بفعل مضمر ای تری الشمس والسحاب ۔ والکنھور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہہ عجیب بات دیکھی گی کہ اُسکی ایک فضیلت اُسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اُسکی ضد ہو نہین روکتی چنانچہ دستور ہے کہ ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہی مگر یہا اسکے خلاف ہی اُسکی چہرہ مثل آفتاب کو چمکتا دیکھی گی اور اُسکے ابر عطا کو تہ بتہ یہہ دونون ایک حال مین جمع ہین

اَنَا مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ اَطْيَبُ مَنْزِلًا	وَاَسَرُّ رَاحِلَةً وَاَرْبَحُ مَتْجَرَا

اسرمن السار ای اخفتی بسیرا بالیلا حتی اتیتک ۔ والکان من السرور فیکون سرور صاحبہا ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر ۔ وباعتبار سواری خوشتر وبلحاظ تجارت کے سود مند تر ہون ۔

زُحَلٌ عَلَى اَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمُهُ	لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ اَكْرَمَ مَعْشَرَا

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بنا پر کہ اور ستارے اُسکی قوم مین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلیٰ واشرف ہے ۔

وقال وقد کثرت الامطار بامدو لا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

اَاٰمِدُ هَلْ اَلَمَّ بِكَ النَّهَارُ	قَدِيمًا اَوْ اَثِيرَ بِكَ الْغُبَارُ

آمد اسم بلدۃ واراد بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجھین سورج نکلا ہی یا کبھی تجھین غبار اڑا یا گیا ہی یعنی کثرت ابر وباران سے یہہ شبہہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ وغبار دیکھنے مین نہین آئی ۔

اِذَا مَا الْاَرْضُ كَانَتْ فِيكَ مَاءً	فَاَيْنَ بِهَا لِغَرْقَاكَ الْقَرَارُ

ما زائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجھین بالکل پانی ہی تو تیری باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوئے ہین اُسمین کہان قرارگاہ ہوگی ۔

تَغَضَّبَتِ الشُّمُوسُ بِهَا عَلَيْنَا	وَمَاجَتْ فَوْقَ اَرْؤُسِنَا الْبِحَارُ

ترجمہ آمدمین آفتاب ہمپر خفا ہوگئے کہ نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سرونپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع یا تو اسواسطے لایا ہی کہ ہر روز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی۔ چونکہ آفتاب بہت دلون سے وہان برآمد نہین ہوا لہذا اسکو شموس کہا۔ یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا۔

حَنَّتِ الْبُخْتُ وَدَّعَهَا حَجِيجٌ	كَأَنَّ خِيَامَنَا لَهُمُ جِمَارُ

بخت بالضم شتران بختی۔ حجیج جمع حاج ترجمہ شتر بختی کی بلبلانیکو حاجیون نے رخصت کردیا۔ اب ہمارے خیمے گویا انکے لئے موقع رمی جمار ہین خلاصہ یہہ ہی کہ بسبب کثرت گل و لائی حاجی لوگ شترونپر سوار ہوکر حج کو نہین جاسکتے بخوف پھسلنے پاے شتران کی۔ اس لیے انکا بلبلانا جو بوقت سواری و باربرداری ہوتا ہی موقوف ہی اب وہ ہمارے خیمونکے گرد کھڑے ہین جیسے حاجی ایک جگہ کھڑے ہوکر رمی جمار کرتے ہین۔

وَلَا حَيَّ الْإِلٰهُ دِيَارَ بَكْرٍ	فَلَا رَوِيَ مَزَارِعُهَا الْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالے دیار بکر کو جسکی علاقہ مین شہر آمد ہی تباہ کردے اور اسکی کھیتیونکو قطرہ باران تر نکرے قولہ ولا حی معطوف ہی المقدر ای لا عمرہ ولا حیاہ

بِلَادٌ لَا سَمِينٌ مَنْ رَعَاهَا	وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا الْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ انکے باشندونکی تونگری اچھی ہی۔

إِذَا لَبِسَ الدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ	فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا الْفِرَارُ

الفرار الکسر شیابالی و تیری سلاح ترجمہ جب آمد مین بروز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیرے سب سے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو تیر شمشیر اور بدنامی باشندونکو مجھسے پیش آنے سے نہین قتل کردی اور اگر فرار بالفا پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام قابل قیام نہین ہی۔ وقال و لم نجد ہذہ الاشعار فی التبیان بل نقلنا من الدیوان المطبوع

إِذَا مَا كُنْتَ مُغْتَرِبًا فَجَاوِرْ	بَنِي هَرِمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ جب تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی وثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین۔

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ	فَقَدْ أَلْزَمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کمتر مازنی کا ہمسایہ ہو تو تونے افضل مجاورت کو لازم پکڑ لیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنی جار کے بڑے حامی ہین۔

وقال یہجو کافورا ولم نجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان نقلناہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ الْهَمِّ نَغَّصَنِي الْخَمْرَا	وَسُكْرِي مِنَ الْأَيَّامِ جَنَّبَنِي السُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجھکو مئنوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شرابخواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اسنے مجھکو شراب کے نشہ سے یکسو کردیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہیئے یعنی جیسا مین بسبب مصائب دہر تارک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ الْمُدَامَةُ وَالَّذِي	بِقَلْبِي يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دوستو تمکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دلمین ہی وہ اس بات سے انکار کرتا ہی کہ مین انکی طرح خوش ہون

لَبِسْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ	فَعَرَّقَنِي نَابًا وَمَزَّقَنِي ظُفْرَا

تعریق العظم اکل ما علیہ من اللحم ترجمہ مینے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس ہے پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجکو محیط ہوگئین سو اُنھون نے میرے استخوان کا گوشت دانتونسے نوچ لیا اور ناخن سے میری کھال چیر ڈالی۔

وفی کل لحظ لی و مسمع لغمۃ	یلاحظنی شزرا و یسمعنی ھجرا

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے مین مجکو تیز اور غضب آلودہ نگاہ سے دیکھتا ہی اور ہر دفعہ کے بولنے مین مجکو فحش بات سناتا ہی غرض نادیدنی دیکھتا ہون اور ناشنیدنی سنتا ہون۔

سلکت بصرف الدھر طفلا و یافعا	فافنیتہ عزما و لم یفننی صبرا

سلکت یہ لزمت و یفع الغلام راہق العشرین فھو یافع ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا سو مینے اُسکو اپنے قصد سے فنا کردیا اور اُسنے مجکو بلحاظ صبر فنا نکیا۔ یعنے میرا قصد اُسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

اُرید من الایام ما لا یریدہ	سوای و لا یجری بخاطرہ فکرا

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جسکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دلمین ایسے امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہے۔

و اسالھا ما استحق قضاءہ	و ما انا ممن رام حاجتہ بسرا

بسر الحاجۃ طلبہا فی غیر اوانہا ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی درخواست کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہے۔

و لی کبد من رای ھمتہا النوی	فترکبنی من عزمہا المرکب الوعرا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اُسکی ہمت کی رائے ہین فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجکو سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور ہمیشہ دشت گردی و صحرانوردی مین مبتلا رکھتا ہی۔

تروق بنی الدنیا عجائبہا و لی	فواد ببیض الھند لابیضہا مغرا

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اُسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور متعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہاے صیقلدار ہند پر عاشق ہی نہ زنان سفید دنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون۔

اخو ھمم رحالۃ لا تزال بی	نوی تقطع البیداء و اقطع العمرا

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہاے کثرت سفر ہے کہ مجھسے وہ ہمیشہ جب تلک مین اپنی ایام عمر قطع کرون دشتہاے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کراتی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون۔

و من کان عزمی بین جنبیہ حثہ	و خیل طول الارض فی عینہ شبرا

ترجمہ یہہ کثرت سفر کچھ مجھ ہی پر نہین منحصر ہو بلکہ جو شخص کہ اُسکے دو پہلو کو زمین میر اسا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت نمایان کریگا۔

صَحِبْتُ مُلُوْكَ الْاَرْضِ مُغْتَبِطًا بِهِمْ   وَفَارَقْتُهُمْ مَلْاٰنَ مِنْ شَنَفٍ صَدْرًا

شنف له البغض و تنکره والاغتیاظ بار زد آمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھہ آرزومندانہ رہا۔ اور جب انسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تھا۔

وَلَمَّا رَاَيْتُ الْعَبْدَ لِلْحُرِّ مَالِكًا   اَبَيْتُ اِبَاءَ الْحُرِّ مُسْتَرْزِقٍ حُرًّا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد مرد غلام سے کیا کرتا ہی ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

وَمِصْرُ لَعَمْرِيْ اَهْلُ كُلِّ عَجِيْبَةٍ   وَلَا مِثْلُ ذَا الْخَصِيِّ اُعْجُوْبَةً نُكْرًا

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہو مگر اس خصی یعنے کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکھا نہین ہو۔

يُعَدُّ اِذَا عُدَّ الْعَجَائِبُ اَوَّلًا   كَمَا يُبْتَدٰى فِي الْعَدِّ بِالْاِصْبَعِ الصُّغْرٰى

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یا دنیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنمین کافور اول شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار مین چھنگلیا سے اول شروع کیا جاتا ہے۔ یعنی وہ عجائب مین سب سے گھٹیا ہے۔

فَيَا هَرِمَ الدُّنْيَا وَيَا عِبْرَةَ الْوَرٰى   وَيَا اَيُّهَا الْمَخْصِيُّ مَنْ اُمُّكَ الْبَظْرَا

هرمه نتف شعره۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دو کرانہ فرج زن و انتہ بظرا رطویلہ ترجمہ سوائے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چمڑ سٹی ہوئی بڑھیا اور ای سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ کس کون بلا تھی جسنے تجھسے نالائق کو جنا۔

نُوَيْبِيَّةٌ لَمْ تَدْرِ اَنَّ بُنَيَّهَا   اَلنُّوَيْبِيُّ يُعْبَدُ اللّٰهُ يُعْبَدُ فِي مِصْرَا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو منجملہ ملک حبش ہی تھے مگر اُسکو یہہ معلوم تھا کہ اُسکا چھوٹا بیٹا بعد خداوند تعالی کے مصر مین پرستش کیا جاویگا یعنے وہان کا حاکم بنیگا۔

وَيَسْتَخْدِمُ الْبِيْضَ الْكَوَاعِبَ كَالدُّمٰى   وَرُوْمَ الْعِبِدّٰى وَالْغَطَارِفَةَ الْغُرَّا

ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتی تہی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ نار پستان مانند بتان اور غلامان روم اور سرداران روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

قَضَاءٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ اَرَادَهُ   اَلَا رُبَّمَا كَانَتْ اِرَادَتُهُ شَرًّا

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالی کا حکم ہے جسکا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہے

کیونکہ خیر و شر سب اُسکے حکم سے ہی پس حکومت کافور کو شر ہے مگر اُسکے حکم سے ہے۔

وَلِلّٰهِ آیَاتٌ وَلَیْسَتْ کَهٰذِهِ	أَظُنُّكَ یَا کَافُورُ آیَتَهُ الْکُبْرٰی

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسے بڑی کوئی نہین ہے ای کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

لَعَمْرِيْ مَا دَهْرٌ بِهِ اَنْتَ طَیِّبٌ	أَیَحْسَبُنِيْ ذَا الدَّهْرُ اَحْسَبُهُ دَهْرًا

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ ای کافور جس زمانہ مین تو ہی وہ اچھا نہین ہے کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہے بلکہ بُرا زمانہ ہے۔

وَاَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ حِیْنَ تَلُوْحُ لِيْ	فَفَارَقْتُ مُذْ فَارَقْتُكَ الشِّرْكَ وَالْکُفْرَا

ترجمہ ای کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسی بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے مین تجھسے جدا ہوا ہون شرک و کفر سے دور ہوگیا۔

عَثَرْتُ بِسَیْرِيْ نَحْوَ مِصْرِكَ وَالِعًا	بِهَا وَلِعًا بِالسَّیْرِ عَنْهَا وَلَا عَثْرًا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہانسے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھہ لغزش و خطا نہ تھی۔

وَفَارَقْتُ خَیْرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّهِمْ	وَاَکْرَمَهُمْ طُرًّا لِأَلْأَمِهِمْ طُرًّا

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

فَعَاقَبَنِي الْمَخْصِيُّ بِالْغَدْرِ جَازِیًا	لِأَنَّ رَحِیْلِيْ کَانَ مِنْ حَلَبٍ غَدْرًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بدعہدی و خلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس ہی براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

وَمَا کُنْتُ اِلَّا فَائِلَ الرَّأْيِ لَمْ اُعَنْ	بِحَزْمٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِيْ وِجْهَتِيْ حِجْرًا

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور نتھا مگر سست رای کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھہ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچتاتا ہے۔

وَقَدْ رَی الْخِنْزِیْرُ اَنِّيْ مَدَحْتُهُ	وَلَوْ عَلِمُوْا قَدْ کَانَ یُهْجٰی بِمَا یُطْرٰی

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اُسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اُسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب وہ ہجو کیا جاتا ہے۔ واقعی کافور کی اکثر مدح بادنی تغییر ہجو ہے۔

حَرَمْتُ عَلٰی دَهْیَاءِ مِصْرَ فَفُتُّهَا	وَلَمْ یَکُنِ الدَّهْیَاءُ اِلَّا مِزَا سِجْرَا

فتبًا سبقتها ترجمہ مینے مصیبت مصر کے معاملہ مین بڑی ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑہ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکرسکا اور اصل مین کوئی مصیبت نتھی مگر وہ جسنے جرأت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہہ تکلیف اُٹھاتا۔

سَاجْلِبُهَا اَشْبَاهَ مَا حَمَلْنَهُ مِنْ اَسِنَّتِهَا جُرْدًا مُقَسْطَلَةً غُبْرًا

اجلب علی الفرس زجرہ۔ والضمیر للخیل۔ وجرد اسم صفاتہا بیان للضمیر فے اجلبہا والاصل فے العبارۃ ساجلبہا جردا مقسطلۃ غبرا اشباہ ما حملتہ من اسنتہا ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑ دہوپ کے گرد آباد و غبار آلودہ ہون اور تیزی مین مانند اون نیزون کے ہون جنکو اُنکی سوار لیے ہین چمکارون گا یعنے ان کے ذریعہ سے دشمنون پر دہاوا کرونگا۔

وَاُطْلِعُ بِیضًا کَالشُّمُوسِ مُطِلَّةً	اِذَا طَلَعَتْ بِیضًا وَاِنْ غَرَبَتْ حُمْرًا

ترجمہ اور نکالون گا چمکدار شمشیرون کو کہ اُنکی روشنی اور عکس مثل آفتابون کے ہے جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین تو سفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین تو خون اعدا سے سرخ ہوتی ہین۔

فَاِنْ بَلَغَتْ نَفْسِی الْمُنٰی فَبِعَزْمِهَا	وَاِلَّا فَقَدْ اَبْلَغْتُ فِی حِرْصِهَا عُذْرًا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنے آرزؤنکو پہونچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہونچا دیا ہے یعنے اب مین معذور ہون۔

وقال یمدح ابا بکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

کَفِرِنْدِی فِرِنْدُ سَیْفِی الْجُرَازِ	لَذَّةُ الْعَیْنِ عُدَّةٌ لِلْبِرَازِ

الفرند جوہر السیف۔ والجراز القاطع منہ۔ والبراز مبارزۃ الاقران فے الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہے یعنی جیسا مین چلتا پرزا اور ماضی العزیمۃ ہون ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

تَحْسَبُ الْمَاءَ خَطَّ فِی لَهَبِ النَّا	رِ اَدَقَّ الْخُطُوطِ فِی الْاَحْرَازِ

الاحراز جمع حرز وہو العوذۃ لانہا تحرز حاملہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے واثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہی اور کہتا ہو کہ تو گمان کرے کہ باریک خطوط پانی کے شعلہ آتش مین کھینچے گئے ہین جیسے تعویذونین باریک خط اکثر ہوتے ہین۔

کُلَّمَا رُمْتَ لَوْنَهُ مَنَعَ النَّا	ظِرَ مَوْجٌ کَاَنَّهُ مِنْكَ هَازِی

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھسے دل لگی کرتی ہے۔

مُلْوَالٍ فِي مُسْتَوِهَـزُّهَا زِي	وَدَقِيقُ قَدَى الْهَبَاءِ أَنِيقٌ

الهبار ہو اتراہ فی الشمس اذا دخلت من موضع ضیق - ومستوصیح الضرب ای فی متن مستو - وہزہا زہجی ویذہب وقذی الہبار ای مقدارہ ترجمہ اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے درپے آئیواسے ہین اور وہ ایکا پہل صحیح الضرب مین ہین - اور بسبب آبداری کے اُسمین شعاعون کے موجین آتی جاتی ہین -

شَرِبَتْ وَالَّتِي تَلِيهَا جَوَازِي	وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا

الجوازی جمع جازیۃ وہی التی تجزت بالرطب عن الماء من الوحش ترجمہ وہ تلوار پانی مین آئی سواُسکے اطراف یعنی دونون دہارون نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل اُسکا پہل ہے وہ تشنہ رہا - دستور ہے کہ ساری تلوار کو بجھاتے نہین ہین بلکہ صرف دہارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ نجاوے -

هِيَ مُحْتَاجَةٌ إِلَى خَرَّازِي	حَمَلَتْهُ حَمَائِلُ الدَّهْرِ حَتَّى

حمائل السیف ہی نجادہ - والخراز ہو الذی یخرز بالسیور الحمائل وغیرہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہے اور کثیر الاستعمال - زمانہ کی طرف نسبت مجازاً ہے -

وَهُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَيْهِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِيهِ الْمَخَازِي

غراریہ ہا ہین ستنہ وحدہ - وانتضی السیف سلہ - والمخازی جمع مخزاۃ وہی ما یخزی بہ للانسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز ہو کہ خون اعدا اُسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والیکی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنے اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہی -

يَوْمَ شُرْبِي وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَازِ	يَا مُزِيلَ الظَّلَامِ عَنِّي وَرَوْضِي

الروض جمع روضۃ - والمعقل الحصن - والبراز الصحرار الواسعۃ ترجمہ ای مجھسے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور اے میری میخواری کے روز بسبب اپنی نضرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے اسے سبب میری حفاظت کے -

مُقْلَتِي غِمْدَهُ مِنَ الْإِعْزَازِ	وَالْيَمَانِيَّ الَّذِي لَوِ اسْتَطَعْتُ كَانَتْ

ترجمہ اور اے ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجھکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی -

وَصَلِيلِي إِذَا صَلَلْتَ ارْتِجَازِي	إِنَّ بَرْقِي إِذَا بَرَقْتَ فَعَالِي

الصلیل الصوت - والارتجاز یقال من الرجز وہو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کی موافق ہین جب تو چمکے اور میرا اشعار رجز پڑہنا میری اُس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیرا چمکنا اور میرا جنگ مین اشعار پڑھنا قایم مقام تیری آواز کے ہی۔

وَلَمْ اَحْمِلْكَ مُعْلِمًا هٰكَذَا اِلَّا لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْاَجْوَازِ

المعلم الذی قد شهر نفسه فی الحرب بعلامة یعرف بها وکان یفعله الابطال من العرب والاجواز الاوساط ترجمه اور مینے تجکو اسطرح بحال نشانمندی نہین اٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے ۔یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے۔

وَلِتَقْطَعِی بِكِ الْحَدِیْدَ عَلَیْهَا | فَكِلَانَا لِجِنْسِهِ الْیَوْمَ غَازِیْ

الضمیر فی علیها للرقاب والاجواز ترجمه اور مینے تجکو اس لئے اٹھایا ہی تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرونپر ہو تیرے ذریعہ سے مین اسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنے تو لوہے سے اور مین آدمیون سے ۔

سَلَّهُ الرَّكْضُ بَعْدَ وَهْنٍ بِنَجْدٍ | فَتَصَدَّى لِلْغَیْثِ اَهْلُ الْحِجَازِ

الرکض العدو السریع - والوهن شطر من اللیل او هو نحو من نصف اللیل ترجمه جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میانسے او نکل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہہ برسے گا۔

وَتَمَنَّیْتُ مِثْلَهُ فَكَاَنِّیْ | طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ یُوَازِیْ

یوازی یعادل ویماثل وابن صالح هو الممدوح ترجمه اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہے - یہہ تخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَیْسَ كُلُّ السَّرَاةِ بِالرُّوذَبَارِیْ وَلَا كُلُّ مَا یَطِیْرُ بِبَازِیْ

السراة جمع سری وهو السید - والروذباری هو الممدوح نسبة الی بلد ابیه وروذبار بلدة من بلاد العجم ترجمه سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِسِیٌّ لَهُ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ | كَانَ مِنْ جَوْهَرٍ عَلَى اَبْرَوَازِ

ابرواز هو ابرویز احد ملوك العجم - غیر اسمه للوزن علی عادة العرب بالاسماء العجمیة ترجمه ممدوح فارس کا باشندہ ہی کہ اسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہی مثل اس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہہ شخص خاندان شاہی مین سے ہی اور پرویز سے بڑھکر ہے - اسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پہ شرف کا۔

نَفْسُهُ فَوْقَ كُلِّ اَصْلٍ شَرِیْفٍ | وَلَوَ اَنِّیْ لَهُ اِلَى الشَّمْسِ عَازِیْ

عزوته اذا نسبته الی ابیه ترجمه ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہی اگرچہ مین اسکی آفتاب سے نسبت لگاؤن

وَكَاَنَّ الْفَرِیْدَ وَالدُّرَّ وَالْیَا | قُوْتَ مِنْ لَفْظِهِ وَسَامُ الرِّكَازِ

وسام عطف علی اسما رکان ۔ والنجر النجار والمجرور ولدا الفرید ما یتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیرا البتۃ۔ وسام عروق الذہب واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ ترجمہ اور گویا در یک دانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت اور رگہاے معادن ذہب وفضہ اُسکے بعض لفظون سے ہین۔

شَغَلَتْ قَلْبَهُ حِسَانُ الْمَعَالِي	عَنْ حِسَانِ الْوُجُوهِ وَالْأَعْجَازِ

ترجمہ خوبرویان بلندنامی نے اُسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے روکدیا ہی یعنی وہ عیاش نہین ہے۔

تَقْضَمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِيدَ الْأَعَادِي	دُونَهُ قَضْمَ سُكَّرِ الْأَهْوَازِ

ترجمہ اُسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اُسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اُس سے کم ہی یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ ور لوہے کو چبائے ڈالتے ہین۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ الْجُهْدَ بِالْعَفْوِ	وَنَالَ الْإِسْهَابَ بِالْإِيجَازِ

الاسہاب الاکثار ۔ والعفو القلیل ترجمہ بلاغت نے اُسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچادیا ہے اور اُسنے ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کرلیا ہے یعنے وہ اپنے بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو اور ایجاز سے اطناب کو پہونچگیا ہے۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّيَاتِ عَنِ الْقَوْمِ وَثِقْلِ الدُّيُونِ وَالْأَعْوَازِ

الاعواز الاعیاء ترجمہ ممدوح سب قوم کی طرف سے اُٹھانیوالا تکالیف جنگ وو دیتون کا اور گرانے قرضونکا اور درماندگیکا ہی

كَيْفَ لَا تَشْتَكِي وَكَيْفَ تَشَكَّوْا	وَبِهِ لَا بِمَنْ شَكَاهَا الْمَرَازِي

المرازی جمع مرزئۃ واصلہ الہمز وخفف للضرورۃ ترجمہ سو مین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہے کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین نہ اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین۔

أَيُّهَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِيهِ مَبِيتٌ لِمَالِكَ الْمُجْتَازِ

الفنا المنزل ۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقعد فیہ ولا یبیت ترجمہ اے بڑے گھر والے اور حال یہہ ہے کہ اُس گھر مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہے یعنی وہ تیرے گھر ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہے۔

بِكَ أَضْحَى شَبَا الْأَسِنَّةِ عِنْدِي	كَشَبَا أَسْوُقِ الْجَرَادِ النَّوَازِي

شبا الاسنۃ حدہا ۔ والاسوق جمع ساق ۔ والنوازی النوافر ترجمہ بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے نزدیک مثل تیزی ساق مذبون جست کرنیوالی کے سوگئیں یعنے غیر قابل مبالات۔

دَارَ دَوْرَ الْحُرُوفِ فِي هَوَّازِ	وَانْثَنَى عَنِّيَ الرُّدَيْنِيُّ حَتَّى

انثنی رجع والعطف ترجمہ اور نیزہ رودینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تلک کہ وہ ایسا پہر جیسے ہوز مین حروف یعنی ہا واو و زای یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر پلٹنے لگا اور مجکو کچہہ نقصان نہ پہونچایا۔ ہوزمین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہے۔

وَالتَّسَلِّي عَمَّنْ مَضَى وَالتَّعَازِي	وَبِآبَائِكَ الْكِرَامِ التَّأَسِّي

التاسی التعزی۔ والتعازی جمع تعزیۃ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہے تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلے حاصل ہوجاتی ہے اُس شخص کے صدمہ مرگ سے بوراہی عالم بقا ہوتا ہے۔

وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ	تَرَكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوهَا

المہماز حدید فی عقب الراکب ینخس بہا بطن الدابۃ حتی تسرع فی المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اسکے سطیع کرنیکے حال آنکہ چلی زمین انکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے۔

فَكَلَامُ الْوَرَى لَهُمْ كَالنُّحَازِ	وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُيُوشُ وَهِيبُوا

النحاز سُعال تاخذ الابل والغنم ترجمہ اور اُن کے لشکرون نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہے

وَهِجَانٍ عَلَى هِجَانٍ تَأَيَّتْكَ عَدِيدَ الْحُبُوبِ فِي الْأَقْوَازِ

تاتی تفعل من التای وہو یتضمن معنی القصد من قولہم تاییت لہذا الامر ای احسنت الصنع وہو التلطف فی الفعل۔ والاقواز جمع قوز وہی القطعۃ المستدیرۃ من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مردحہ ناقون پرسوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہ ہاے ریگ کی بڑے گول تودہ ریگ مین

فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ	صَفَّهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ

العراء الارض الواسعۃ۔ والملاء جمع ملاءۃ وہی الازار۔ والطراز مایکون فی الثوب فارسیۃ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہے سو وہ ناقی ایسے سیدھے جاتے ہین جیسے تہبند کا پلہ کہ وہ بہت سیدھا ہوتا ہے

وَحَكَى فِي اللُّحُومِ فِعْلَكَ فِي الْوَفْرِ فَأَوْدَى بِالْعَنْتَرِيسِ الْكِنَازِ

العنتریس الناقۃ الشدیدۃ الصلبۃ۔ والکناز الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر نے مضبوط و طیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہے یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا۔

عَنْكَ جَادَتْ بِلَا الَّذِي بِالْإِنْجَازِ	كُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُونُ بِوَعْدٍ

ترجمہ جبکہ لوگون کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب انکی گمان مین یہ آتا ہی کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھ انکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پورا کردیتے ہیں۔

وَلَنَا الْقَوْلُ وَهُوَ ادْرَى بِفَحْوَاهُ	وَاهْدَى فِيهِ إِلَى الْاعْجَازِ

نحواہ معناہ ترجمہ اور ہم کہتے ہین اور وہ اُسکے معنی سمجھتا ہی اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہے۔

مَلِكٌ مُنْشِدُ الْقَرِيضِ لَدَيْهِ	وَاضِعُ الثَّوْبِ فِي يَدَيْ بَزَّازِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے روبرو شعر پڑھنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تھان کو بزاز کے سامنے رکھدے یعنے اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَجُوزُ عَلَيْهِ	شُعَرَاءُ كَأَنَّهَا الْخَازِ بَازِ

الخاز باز حکایۃ صوت الذباب ویسمی الذباب خاز باز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہین کہ اُنکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ انکا کلام مکھیون کی بھن بھن ہے یعنے محض ہذیان۔

وَيَرَى انَّهُ الْبَصِيرُ بِهَذَا	وَهُوَ فِي الْعُمْيِ ضَائِعُ الْعُكَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حال آنکہ وہ نابینا ہے جسکی چوبدستی جاتی رہی ہو اور اس لئے بھٹکتا پھرتا ہے۔

كُلُّ شِعْرٍ نَظِيرُ قَائِلِهِ فِيكَ وَعَقْلُ الْمُجِيزِ مِثْلُ الْمُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اُس شخص کی جسنے اُسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والے کی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل ممدوح کی جسنے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت مین یعنے نظیر قابلہ فیک کی یہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیری حقین ہوتا ہے اگر اُسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اور اگر برا ہے تو برا۔

وقال وقد اذن المؤذن فوضع سيف الدولة الكاس من يده فقال ابو الطيب ارتجالاً

أَلَا أَذِّنْ فَمَا أَذْكَرْتَ نَاسِي	وَلَا لَيَّنْتَ قَلْبًا وَهُوَ قَاسِي

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دی سو تونے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تونے اپنے اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہے۔ یعنے سیف الدولہ پابند اوقات نماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شَغَلَ الْأَمِيرَ عَنِ الْمَعَالِي	وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهِ بِكَاسِ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب مینوشی کے عمدہ کاموںسے روکا نہین گیا اور نہ اپنی خالق کے حق سے بسبب ساغرے کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

أَظَبْيَةَ الْوَحْشِ لَوْلَا ظَبْيَةُ الْأَنَسِ	لَمَّا غَدَوْتُ بِجَدٍّ فِي الْهَوَى تَعِسِ

الانس بالتحریک جماعۃ الناس - والتعس الھلاک ترجمہ ای اہوی وحشی اگر ہوئے انسے نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہون تو مین ایسے نصیب کے ساتھ صبح نکرتا جو اُسکی محبت مین ہلاک ہونیوالا ہے - شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہے وہ اُس سے مانوس ہوگئی ہے -

وَلَا سَقَيْتُ الثَّرَى وَالْمُزْنُ مُخْلِفُهُ	دَمْعًا يُنَشِّفُهُ مِنْ لَوْعَةٍ نَفَسِي

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرا دم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہے تر و تازہ نکرتا - یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوی انسے نہوتا تو مین اپنے اشکونسے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق ہے خشک کردیتی ہے - غرض مین سوزش درون وکثرت گریہ مین مبتلا ہون -

وَلَا وَقَفْتُ بِجِسْمٍ مُسْيَ ثَالِثَةٍ	ذِي أَرْسُمٍ دُرُسٍ فِي الْأَرْسُمِ الدُّرُسِ

المسی والمسا واحد کالصبح والصباح - والرسم الاثر جمعہ ارسم والدرس جمع دارستہ ودارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین نشان درسوم فراق ایک جسم زار و نزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہے نشانہاے منزل محبوبہ پر جو بسبب کثرت ریاح و امطار بہت جلد مندرس ہوگئے ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا -

صَرِيعَ مُقْلَتِهَا سَآّلَ دِمْنَتِهَا	قَتِيلَ تَكْسِيرِ ذَاكَ الْجَفْنِ وَاللَّعَسِ

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع بتقدیر محذوف - والنصب علی الحال من وقفت والجر علے انہ صفۃ جسم او بدل منہ - والدمنۃ جمعہا دمن وھو ما اسود من آثار الدار - واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اُس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین اُسکی حسن چشم کا کشتہ ہون اور اُسکی منزل وکھنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اُسکے مژہ ضعیف دبیمار اور گندم گون لب کا مقتول ہون -

خَرِيدَةٌ لَوْ رَأَتْهَا الشَّمْسُ مَا طَلَعَتْ	وَلَوْ رَآهَا قَضِيبُ الْبَانِ لَمْ يَمِسِ

الخریدۃ الجاریۃ الحیتیہ ویمیس یتثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسے زن نوجوان شرمگین ہے کہ اگر اُسکو آفتاب دیکھہ پاوے تو مارے شرم کے طلوع نکرے - اور اگر اُسکو شاخ بان دیکھلے تو اپنا لچکنا چھوڑدے -

مَا ضَاقَ قَبْلَكِ خَلْخَالٌ عَلَى رَشَإٍ	وَلَا سَمِعْتُ بِدِيبَاجٍ عَلَى كَنَسِ

الرشا الظبی - والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہے مگر تجسے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہین ہوئے کیونکہ پائے آہو باریک بے گوشت کے ہوتے ہین اور تیرے پانو گداز ہین اور نہ تینے خوابگاہ آہو پر دیباکی پردے دیکھے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے۔

إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ ۔ تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نَكِسِ

النکبات جمع نکبۃ وہی المصیبۃ۔ والکثب القرب۔ والرعدید الجبان۔ والنکس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدلہ نہو یعنی مین مصائب سے ڈرنیوالا نہین ہون

يُفْدَى بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ ۔ بِجَبْهَةِ الْعَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الْفَرَسِ

العیر الحمار۔ ترجمہ اے عبید اللہ تیرے بیٹون پر انکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھہ عجیب نہین ہے کیونکہ چہرہ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہے۔

أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمُ ۔ وَتَارِكِي اللَّيْثِ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ

الغطارفۃ جمع غطریف وہو السید منصوبۃ علی البدل من عبید اللہ المنادی ترجمہ اے ایسے سردارون کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہین اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کر دیتے ہین۔

مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ ۔ كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ

عمامتہ مبتدأ والخبر الجملۃ التی بعدہ۔ والابیض الکریم۔ والوضاح الواضح الجبہۃ۔ والقبس الشعلۃ من النار ترجمہ ہر ایک انمین کا کریم اور روشن رو ہے گویا اسکا عمامہ مشتمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو۔ اسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روے درخشان کے۔

دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ ۔ أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ

البہج الفرح۔ والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انمین کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور بُرونسے دور اور صاحبان فضل کا دوست۔ بدونکا دشمن۔ مہمانون کے آنیسے خوش ہونیوالا۔ روشن رو دوستونکے حقمین شیرین دشمنون کے لئے تلخ نرم خو بدخواہونکے لئے سخت مزاج ہے۔ یعنے ہر ایک مین یہہ اوصاف جمع ہین۔

نَدٍ أَبِيٍّ غَرٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ ۔ جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًا نَدُسِ

ندٍ و مابعدہ نعت لدان وہو بدل من ابیض۔ ند جواد یندی الکف۔ والابی الذی یابی الدنایا۔ غر ای مغری بفعل الجمیل۔ وجعد ماض فی الامور۔ والسری من السرو ای الشرافۃ و نہ ای ذو نہیۃ وہی العقل۔ وندب ای سریع فی الامر اذا ندب الیہ۔ ورضی ای مرضی القول۔ والندس العارف بالامور البحاث عنہا ترجمہ ہر یک انمین کا سخی بری باتون سے انکار کرنے والا۔ اچھے کام کا حریص۔ عہد کا پورا کرنیوالا۔ صاحب اعتماد۔ ارادہ کا پورا۔ شریف۔ عاقل۔ فریادرسی کے لئے جلد پہونچنے والا۔ پسندیدہ قول۔ تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہے۔

لَوْكَانَ فَيْضُ يَدَيْهِ مَاءَ غَادِيَةٍ	عَزَّ الْقَطَا فِي الْفَيَافِي مَوْضِعُ الْيَبَسِ

موضع اليبس من باب اضافة المنعوت الى النعت والغادية السحابة تغدو بالمطر وعز بمعنى اعوز۔ والفيافي الارض البعيدة القليلة الماء۔ واليبس المكان اليابس۔
ترجمہ اگر اُسکے دونون ہاتھونکا فیض ابر صبح بار کا پانی ہوجاوے توجنگلونمین پرندہ قطاکو خشک مکان کا ملنا تنگ کردے یعنے اُسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اُسکی عطا کا باران مثل طوفان ہے۔

اَكَارِمٌ حَسَدَ الْاَرْضَ السَّمَاءُ بِهِمْ	وَقَصَّرَتْ كُلُّ مِصْرٍ عَنْ طَرَابُلُسِ

الاكارم جمع اكرم كما يقال افاضل في جمع افضل۔ طرابلس بلدة الممدوح وهي من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہین کہ اُنکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہین اور ہر شہر طرابلس سے کمتر رہیگا یعنے اُنکی اقامت اور شرف کے سبب۔

اَيُّ الْمُلُوكِ وَهُمْ قَصْدِي اُحَاذِرُهُ	وَاَيُّ قِرْنٍ وَهُمْ سَيْفِي وَهُمْ تُرُسِي

القرن المماثل ترجمہ بادشاہون مین مین کس بادشاہ سے ڈرون جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہون اور کون میرا ہمسر اور مثل ہے ایسے حال مین کہ یہہ لوگ میری شمشیر و سپر ہون یعنے ایسے حالمین نہ میرا کوئی ہمسر ہے اور نہ جا خوف

وسالہ ابو ضبیس الشرب فقال ارتجالا

اَلَذُّ مِنَ الْمُدَامِ الْخَنْدَرِيسِ	وَاَحْلٰى مِنْ مُعَاطَاتِ الْكُؤُسِ

الخندريس من اسماء الخمر سميت بذلك لقدمها ومنه حنطة خندريس اي عتيق۔ والكؤوس جمع كاس ولا يسمى كاساً حتى يكون فيه شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہاے شراب کے دور سے شیرین۔

مُعَاطَاةُ الصَّفَائِحِ وَالْعَوَالِي	وَاِقْحَامِي خَمِيسًا فِي خَمِيسِ

الصفائح جمع صفيحة وهو السيف العريض۔ والعوالي الرماح الطوال والخميس الجيش العظيم والاقحام الادخال ترجمہ شمشیرہای عریض و نیزہاے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر مین میرا گھسا دینا ہو۔ یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیرزنی اور دشمن کا بھگا دینا زیادہ پسند ہے۔

فَمَوْتِي فِي الْوَغٰى اَرَبِي لِاَنِّي	رَاَيْتُ الْعَيْشَ فِي اَرَبِ النُّفُوسِ

الارب الحاجة ترجمہ سو لڑائی مین مرنا میری عین تمنا یا زندگی ہی کیونکہ مین دلون کی خواہش مین زندگی سمجھتا ہون یعنی زندگی نام کامیابی کا ہے چونکہ جنگ مین مرنا میرا دلی مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو مین زندگی سمجھتا ہون۔

وَلَوْ سُقِّيتُهَا بِيَدَيْ نَدِيمٍ	اُسَرُّ بِهِ لَكَانَ اَبَا ضُبَيْسِ

ترجمہ اور اگر مین شراب پلایا جاؤن دونون ہاتھون ایسے ہمنشین سے کہ مین اُسسے خوش کیا جاؤن تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

وقال یمدح محمد بن زریق الطرسوسی

ثم انثنیت وما شفیت نسیسا	هذی برزت لنا فہجت رسیسا

ہٰذی تقدیرہ یا ہٰذہ حذف حرف الندا ضرورۃً۔ والرسیس اول الحمیٰ وہو ما یتولد من الضعف والنسیس بقیۃ النفس ترجمہ ای یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو مثل تپ دل مین پوشیدہ تھی اوبھار دیا پھر تو لوٹی اور بقیہ جان کو شفا نددے یعنے وصل سے محروم رکھا۔

واذدت من خمر الفراق کؤوسا	قطعت ذیالک الخمار بسکرۃ

ذیاک تصغیر ذاک ترجمہ تو نے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوق کے بخل کو ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے نسبت کرکے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا۔

وترکتنی للفرقدین جلیسا	وجعلت حظی منک حظی فی الکری

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویساہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہی یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون ایساہی تیرے وصل سے اور تو نے مجکو فرقدین کا جو دو ستارے قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین۔

تکفی مزاد کم وتروی العیسا	ان کنت ظاعنۃ فان مدامعی

المزاد جمع مزادۃ وہی دعاء الماء الذی تیتزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہے تو بیشک میری آنکھین تمہارے مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمہارے شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کردینگی۔

ولمثل وجہک ان یکون عبوسا	حاشا لمثلک ان تکون بخیلۃ

حاشاہ من المحاشاۃ وہی المباعدۃ والمجانبۃ۔ والعبوس الکریہۃ ترجمہ تجھہ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھہ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون کہ وہ ترش رو ہو ؎ ندانم از چہ سبب رنگ آشنائے نیست ٭ سہی قدان سیہ چشم ماہ سیما را

ولمثل نیلک ان یکون خسیسا	ولمثل وصلک ان یکون ممنعا

ترجمہ اور تجھہ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جادے اور تجھہ جیسے کی عطا خسیس وناکارہ ہو یعنے انقطاع واعراض سے۔ بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہے کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہہ عیوب مین سے ہے جواب اُسکا یہہ ہے کہ متنبی معشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہین ہوتا -

خَوْدٌ جَنَتْ بَیْنِی وَبَیْنَ عَوَاذِلِی	حَرْبًا وَغَادَرَتِ الْفُؤَادَ وَطِیسَا

او طیس تنور من حدید ترجمہ معشوق ایک زن نازک اندام ہے کہ اُسنے مجمین اور زنان ملامت گر مین ایک جنگ عظیم برپا کر دی ہے کہ وہ ہر وقت اُسکے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین اُنکی نہین مانتا اور اُسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کرکے چھوڑ دیا ہے -

بَیْضَاءُ یَمْنَعُهَا تَکَلَّمَ دَلُّهَا	تِیهًا وَیَمْنَعُهَا الْحَیَاءُ تَمِیسَا

تکلم و تمیسا منصوبان بان المحذوفۃ ای ان تکلم وان تمیسا - والدلال والتیہ متنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہے کہ اُس کا ناز بطور غرور اُسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اُسکی شرم اُسکو خرامان چلنے سے روکتی ہے -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِی عِنْدَهَا	هَانَتْ عَلَیَّ صِفَاتُ جَالِینُوسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فی الطب وہو رومی ترجمہ جب مینے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اُسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

أَبْقَی زُرَیْقُ لِلثُّغُورِ مُحَمَّدًا	أَبْقَی نَفِیسٌ لِلنَّفِیسِ نَفِیسَا

الثغر ما یلاقی ممالک الکفار - زریق اب الممدوح محمد ترجمہ زریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کی واسطہ اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا النفیس یعنے زریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا -

إِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ	أَوْ سَارَ فَارَقَتِ الْجُسُومُ الرُّؤُسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہے اور لڑائی نہین کرتا تو اُسکے خزانے اُسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنون کے جسم اُنکے سرونسے جدا ہو جاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہے -

مَلِكٌ إِذَا عَادَیْتَ نَفْسَكَ عَادِهِ	وَرَضِیتَ أَوْحَشَ مَا کَرِهْتَ أَنِیسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہو جاوے اور نہایت مکروہ امر پر راضی ہو جاوے تو تو اُسکا دشمن بنجا کہ یہہ دونون خرابیان تجکو پیش آوینگی -

الْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَیْرَ مُدَافَعٍ	وَالشِّمَّرِیَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّیسَا

نصب الخائض وما بعدہ علی المدح بفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر الجاد فی الامور والمطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیۃ المبالغۃ - والدعس بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اُس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گھسنے والا ہے کہ اُسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنے والا اور بڑا نیزے باز ہے -

كَشَفْتَ جُمْهُرَةَ الْعِبَادِ فَلَمْ تَجِدْ	إِلَّا مَسُوْدًا جَنْبَهُ مَرْؤُسًا

جمهرة الشئ اکثرہ کذا جمہورہ - والمسود الذی سادہ غیرہ وکذا المرؤس الذی قد علا علیہ غیرہ بالریاستہ ترجمہ یعنے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سو اُسکے مقابلہ مین یعنے سب زیردست پائے -

بَشَرٌ تَصَوَّرَ غَايَةً فِيْ آيَةٍ	يَنْفِي الظُّنُوْنَ وَيُفْسِدُ التَّقْيِيْسَا

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الٰہی کا ایک بڑا نمونہ ہے - وہ گمانون کی نفی کرتا ہے اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطو - تو وہ اُنسے بھی بڑھکر ہے - غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہے -

وَبِهِ يُضَنُّ عَلَى الْبَرِيَّةِ لَا بِهَا	وَعَلَيْهِ مِنْهَا لَا عَلَيْهَا يُوْسَى

الضن البخل - ویوسا یحزن یقال آسیت علیہ اذا حزنت علیہ ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہے اور اگر تمام خلق اسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہے کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہے - اور اسپر تمام دنیا کی نسبت غم وافسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دنیا پر - خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دنیا کے منافع موجود ہین اور دنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین -

لَوْ كَانَ ذُو الْقَرْنَيْنِ أَعْمَلَ رَأْيَهُ	لَمَّا أَتَى الظُّلُمَاتِ صِرْنَ شُمُوْسَا

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رای کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے -

أَوْ كَانَ صَادَفَ رَأْسَ عَازَرَ سَيْفُهُ	فِيْ يَوْمِ مَعْرَكَةٍ لَأَعْيَا عِيْسَى

عازر رجل من بنی اسرائیل احیاہ اللہ تعالیٰ بعیسیٰ - ویوم معرکۃ یوم حرب واعیا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عازر لگتی تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کر دیتا - نعوذ باللہ من ہذا الافراط -

أَوْ كَانَ لُجُّ الْبَحْرِ مِثْلَ يَمِيْنِهِ	مَا انْشَقَّ حَتَّى جَازَ فِيْهِ مُوْسَى

لج البحر معظمہ ووسطہ ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسیٰ مع بنی اسرائیل گزر جاتے - اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ -

أَوْ كَانَ لِلنِّيْرَانِ ضَوْءُ جَبِيْنِهِ	عُبِدَتْ فَصَارَ الْعَالَمُوْنَ مَجُوْسَا

المجوس طائفہ یعبدون النار ترجمہ اور اگر اُسکی پیشانی کا سا نور آگ مین ہوتا تو وہ قابل معبود ہونیکے ہوتی اور ساری دنیا آتش پرست ہوجاتی -

لَمَّا سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ	وَرَأَيْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيْسًا

الخميس العسكر العظيم المشتمل علی خمسۃ ارکان المقدمۃ ۔ والقلب ۔ والمیمنۃ والمیسرۃ والساقۃ ترجمہ جب مینے اُسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اُسکو دیکھا تو اُسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہے ۔ لیس من اللہ بمستنکر ان یجمع العالم فی واحد ۔

وَلَحَظْتُ أَنْمُلَهُ فَسِلْنَ مَوَاهِبًا	وَلَمَسْتُ مُنْصُلَهُ فَسَالَ نُفُوْسًا

لحظ الانامل کنایۃ عن الاستمطار ولمس المنصل کنایۃ عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اُسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ از روی عطا بہنے لگین اور اُسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اُسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اُنکو اُسنے قتل کیا تھا اور اُنکی جانونکا ذخیرہ اسمین جمع تھا ۔

يَا مَنْ نَلُوْذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهِ	أَبَدًا وَنَطْرُدُ بِاسْمِهِ إِبْلِيْسَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے ہمیشہ اُسکی پناہ پکڑتے ہین اور اُسکی نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتی ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اُسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے ۔

صَدَقَ الْمُخَبِّرُ عَنْكَ دُوْنَكَ وَصْفُهُ	مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِي طَرَسُوْسَا

وصفہ مبتدا و دونک خبرہ و من فاعل یراک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اُسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے ۔ یہان پر کلام تمام ہوگیا ۔ پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق مین ہے وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھکر یہہ سمجھتا ہو کہ تو عراق مین ہے حالانکہ تو طرسوس مین ہے یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہے ۔

بَلَدٌ أَقَمْتَ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ	يَشْنَا الْمَقِيْلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيْسَا

المقیل القیلولۃ وقت القائلۃ ۔ والتعریس النزول فی آخر اللیل ۔ ویشنا ہموز فاید ل الہمزۃ الفا وہو بمعنے یبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جسمین تو مقیم ہے اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہے اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہے ۔

فَإِذَا طَلَبْتَ فَرِيْسَةً فَارَقْتَهُ	وَإِذَا خَدَرْتَ تَخِذْتَهُ عِرِّيْسَا

اسد خادر داخل فی الخدر وہی الاجمۃ واخدر الاسد اذا لزم الخدر ۔ وتخذت بمعنے اتخذت والعریس الاجمۃ ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہو تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسمین قیام کرتا ہے تو اُسکو بیشہ بنا لیتا ہے ۔

إِنِّي نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ	كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيْسَا

التدلیس اخفاء العیب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو اُنکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو اُنکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے ۔

وَجَلَوْتَهَا لَكَ فَاجْتَلَيْتَ عَرُوسَا	تَحْجُبُهَا عَنْ أَهْلِ إِنْطَاكِيَّةٍ

عروسا حال من القصیدۃ او من الممدوح لان العروس یقع علی الذکر والانثٰی ترجمہ مینے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپالیا اور اُسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تو نے اُسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لئے اور یا تو مثل دولہا کی ہے اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہو نہ اور کے۔

يَأْوِي الخَرَابَ وَيَسْكُنُ النَّاوُوسَا	خَيْرُ الطُّيُورِ عَلَى القُصُورِ وَشَرُّهَا

الناووس لیس بعربی و ہو مقابر النصاری وقیل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور اُنکے بدتر مثل بوم ویرانہ مین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا۔ خلاصہ یہہ ہو کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہے سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہے۔

أَوْ جَاهَدَتْ كُتِبَتْ عَلَيْكَ حَبِيسَا	لَوْ جَادَتِ الدُّنْيَا فَدَتْكَ بِأَهْلِهَا

الحبیس المحبوس وہو الوقف الذی لا یباع ولا یوہب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجپر قربان کر دیتے اور تجکو ہمیشہ رکھتی ورا گر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کی جو خدا کی راہ مین وقف کر دیا جاتا ہے یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا۔

ودس علیہ کافور من یستعلم ما فی نفسہ ویقول لہ قد طال قیامک عند ہذا الرجل فقال

وَبَذْلُ المُكْرَمَاتِ مِنَ النُّفُوسِ	يُقِلُّ لَهُ القِيَامُ عَلَى الرُّؤُوسِ

ترجمہ ہمارا سر کے بل اُسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہماری جانہائے گرامی کا اُسکی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شے ہے۔

فَكَيْفَ تَكُونُ فِي يَوْمٍ عَبُوسِ	إِذَا خَانَتْهُ فِي يَوْمٍ ضَحُوكٍ

ضمیر خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دشمن کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا اُن جانون کا ترشروی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہہ ہو کہ اگر ہم ایام امن مین اُسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہمسے کیا ہوگا۔

وقال یہجو کافورا

مَنْ حَكَّمَ العَبْدَ عَلَى نَفْسِهِ	أَنْوَكُ مِنْ عَبْدٍ وَمِنْ عِرْسِهِ

الضمیر فی عرسہ عائد الی من حکم او الی عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنے جان پر حاکم بنادے وہ زیادہ احمق ہے غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے۔ شاعر اپنے اوپر عتاب کرتا ہو کہ کیون کافور کے پاس آیا۔

يُحْكِمُ الإِفْسَادُ فِي حِسِّهِ	وَإِنَّمَا يُظْهِرُ تَحْكِيمَهُ

ترجمہ اور عبد اپنے نفس پر اظہار تحکیم نہین کرتا مگر اسلئے کہ اُسکی عقل مین فساد محکم اور اُسکی بیعقلی قطعی ہو جاوے۔

کَمَنْ یَرَی اَنَّکَ فِیْ حَبْسِہٖ	مَا مَنْ یَرَی اَنَّکَ فِیْ وَعْدِہٖ

ترجمہ ای متبنے جو شخص تجکو یہہ سمجھتا ہی کہ تو اُسکے وعدہ کے بہروسے پر ہی وہ اُس شخص کے مانند نہین ہوتا جو یہہ جانتا ہی کہ تو اُسکے قید مین ہے یعنی جسکو اپنے وعدہ کا لحاظ ہوتا ہے وہ امیدوار کی کامیابی مین سعی کرتا ہے اور جو امیدوار کو اپنے قید مین سمجھتا ہے وہ اُسکو ذلیل کیا کرتا ہی سو کافور تجکو اپنے قید مین جانتا ہے اور اِس لئے اُس سے امید خیر نہین ہے۔

عَنْ فَرْجِہٖ الْمُنْتِنِ اَوْ ضِرْسِہٖ	اَلْعَبْدُ لَا تَفْضُلُ اَخْلَاقُہٗ

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبو اور اپنے دانت سے آگے نہین بڑہتے۔ یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت مین رہتا ہی۔ اُسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہین ہوتی۔

وَلَا یَعِیْ مَا قَالَ فِیْ اَمْسِہٖ	لَا یُنْجِزُ الْمِیْعَادَ فِیْ یَوْمِہٖ

ضمیر یومہ للمیعاد وضمیر امسہ للکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو بروز ایفائے وعدہ پورا نہین کرتا اور جو اُسنے کل کہا تھا اُسکو آج یاد نہین رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہے۔

کَاَنَّکَ الْمَلَّاحُ فِیْ قَلْسِہٖ	وَاِنَّمَا تَحْتَالُ فِیْ جَذْبِہٖ

القلس حبل السفینۃ الذی تجذب بہ السفینۃ فی الاصعاد ترجمہ اور سوا اسکے نہین ہے کہ اے متبنے تو اُسکو امور خیر کی طرف کھینچنے مین حیلہ کرتا ہے گویا تو ملاح ہے اپنی اُس رسّی مین جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہی۔ یعنی یہہ شخص بالطبع خیر کی طرف مائل نہین ہے بزور اُسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہے۔

مَرَّتْ یَدُ النَّخَّاسِ فِیْ رَاْسِہٖ	فَلَا تُرَجِّ الْخَیْرَ عِنْدَ امْرِءٍ

فی بمعنی علٰی۔ و یہمز حین الفعل من راسہ علی الاصل والقافیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نرکہہ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھرا ہو یعنے ذلیل رہا ہو۔

بِحَالِہٖ فَانْظُرْ اِلٰی جِنْسِہٖ	وَاِنْ عَرَاکَ الشَّکُّ فِیْ نَفْسِہٖ

ترجمہ اور اگر تجکو اُسکی ذات و حال مین شک پیش آوے تو اُسکے ہم جنس اور غلامونکو دیکہہ لے کہ انمین مروّت و کرم کا نام نہین ہے

اِلَّا الَّذِیْ یَلْؤُمُ فِیْ غَرْسِہٖ	فَقَلَّمَا یَلْؤُمُ فِیْ ثَوْبِہٖ

الغرس جلدۃ رقیقۃ تخرج علی راس الولد عند الولادۃ۔ واللوم البخل و سوء الطباع ترجمہ سو یہہ کمتر ہوتا ہی کہ کوئی اپنے لباس مین بخیل ہو مگر وہ کہ اپنی سرشت مین ناکس و کینہ ہو یعنے بخیل الاصل ہے۔

لَمْ یَجْہَلِ الْمَذْہَبَ عَنْ قِنْسِہٖ	مَنْ وَجَدَ الْمَذْہَبَ عَنْ قَدْرِہٖ

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنے مقدر سے پائی وہ راہ لیاقت اپنی اصل سے نہین پاتا یعنی اصل غالب آتی ہی

واحضره ابو الفضل بن العمید مجمرة محشوة بالنرجس والآس والدخان یخرج من خلال ذلک فقال مرتجلاً

اَحَبُّ امرئٍ حَبَّتِ الانفُسُ	وَاَطیبُ مَاشَمَّهُ مِعطَسُ

احب واطیب خبران لمبتدا محذوف - والمعطس الانف ترجمہ یہہ ممدوح اُن چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہہ دہونی ان خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے -

وَنَشرٌ مِنَ النَّدِّ لٰکِنَّهُ	مَجَامِرُهُ الآسُ وَالنَّرجِسُ

الند ہو ضربٌ من الطیب - والآس نبت معروف وکذلک النرجس - والمجامر جمع مجمرة وہی مایوضع علیہ البخور ترجمہ یہہ بوے خوش ند کی ہے مگر اُسکی انگیٹھیان آس ونرگس ہین کہ دہوان اُسمین سے نکلتا ہے -

وَلَسنَا نَرٰی لَهَبًا هَاجَهُ	فَهَل هَاجَهُ عِزُّکَ الاَقعَسُ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اِس خوشبو کو اُٹھایا ہی کیا اُسکو تیری عزت پائدار نے اُٹھایا ہے -

وَاِنَّ الفِئَامَ الَّتِی حَولَهُ	لَتَحسُدُ اَرجُلَهَا الاَرؤُسُ

الضمیر فے ارجلہا للرؤس - والفئام بکسر الفاء والہمزة ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ اُنکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوؤنکو بسبب قیام خدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اُس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہے اُنکے سرونپر فخر ہے -

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

مَبِیتِی مِن دِمَشقَ عَلٰی فِرَاشٍ	حَشَاهُ لِی بِحَرِّ حَشَایَ حَاشٍ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یا دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہے جسکو میری سوزش دردنیسے کسی بھرنے والے نے پُر کردیا ہی - اپنی شدت مصائب محبت وحرارة قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے -

لَقیٰ لَیلٍ کَعَینِ الظَّبیِ لَونًا	وَهَمٍّ کَالحُمَیَّا فِی المُشَاشِ

لقی بمعنی ملقیٰ حال ای ملقیٰ فے لیل وملقیٰ فی ہم - وعین الظبی یضرب بہا المثل فے السواد والحمیا من اسماء الخمر والمشاش رؤس العظام الرخوة ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہے -

وَشَوقٍ کَالتَّوَقُّدِ فِی فُؤَادٍ	کَجَمرٍ فِی جَوَانِحَ کَالمُحَاشِ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطة بہ - والمحاش بکسر المیم وضمہا لغتان وہو ما احرقتہ النار ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دلمین مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیزونکو تین

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قدنا سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کو شی سوختہ سے۔

وَرُدَّی کُلَّ رُمْحٍ غَیْرِ رَاشٍ	سَقَی الدَّمُ کُلَّ نَصْلٍ غَیْرِ نَابٍ

نَبَا السیف اذا لم یوثر فی الضریبۃ وارتفع ۔ ورمح راش ای ضعیف کرجل مال ای ذو مال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب سے اوچٹتی نہو تر رکہیو اور سیراب کیجو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

لِمُنْصَلِہِ الْفَوَارِسُ کَالرِّیَاشِ	فَاِنَّ الْفَارِسَ الْمَنْعُوْتَ خَفَّتْ

المنعوت الموصوف بالشجاعۃ ۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشۃ بمعنے پر فی الفارسیۃ ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اوڑ گئے۔

کَاَنَّ اَبَا الْعَشَائِرِ غَیْرُ فَاشٍ	فَقَدْ اَضْحٰی اَبَا الْغَمَرَاتِ یُکْنٰی

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ وجدل ابوالغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اُسکی کنیت قدیم ابوالعشائر پوشیدہ ہوگئی ہے۔

رُدَی الْاَبْطَالِ اَوْ غَیْثَ الْعِطَاشِ	وَقَدْ نُسِیَ الْحُسَیْنُ بِمَا یُسَمّٰی

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اُسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہے کہ اُسکے حال کے القاب سے شجاعت و سخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

دَقِیْقِ النَّسْجِ مُلْتَہِبِ الْحَوَاشِیْ	لَقُوْہُ حَاسِرًا فِیْ دِرْعِ ضَرْبٍ

درع ضرب الاضافۃ بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ ۔ وملتہب الحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اُسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تھا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اُسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اُسکی زرہ اُسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہے ۔شمشیر کے جوہر ونکو دقیق النسج کہا۔ وچمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

وَاَیْدِی الْقَوْمِ اَجْنِحَۃُ الْفَرَاشِ	کَاَنَّ عَلَی الْجَمَاجِمِ مِنْہُ نَارًا

ترجمہ گویا دشمنون کے سرونپر اُسکی تلوار بسبب صفائی وچمک کے ایک آگ ہو جس سے اُنکے سرونکو جلاتا ہو اور دشمنون کے ہاتھ مثل پر ہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہے یعنے اُنکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

یُعَاوِدُہَا الْمُہَنَّدُ مِنْ عُطَاشٍ	کَاَنَّ جَوَارِیَ الْمُہَجَاتِ مَاءٌ

المہجۃ دم القلب ۔ والعطاش کالصداع شدۃ العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اُسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہے۔

وَذِیْ رَمَقٍ وَذِیْ عَقْلٍ مُطَاشٍ	فَوَلَّوْا بَیْنَ ذِیْ رُوْحٍ مُفَاتٍ

سفاتۃ مفعل من القوت وہو الذی حیل بین روحہ وبدنہ - وطاش ذہب - ترجمہ سو دشمن اُسکے آگے سے ایسے حال مین بھاگے کہ بعض انمین مردہ تھے اور بعض مین کچھہ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی -

تُوَارِی الضَّبِّ خَافَ مِنَ احْتِرَاشِ	وَمُنْعَفِرٍ لِنَصْلِ السَّیْفِ فِیْہِ

تواری مصدر - والمنعفر الذی یقع علی العفر وہو التراب - والاحتراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین پر پڑے ہوئے تھے کہ اُسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخمین گھسجاتے ہے -

وَمَا بِحِجَابِہَا اَثَرُ ارْتِہَاشِ	یُدَمِّیْ بَعْضُ اَیْدِی الْخَیْلِ بَعْضًا

الحجابۃ عصبۃ فی الید فوق الحافر - والارتہاش اصطکاک الیدین حتی تنعقر الرواہش وہی عروق باطن الذراع ترجمہ بسبب مضطربانہ بھاگنے اور اژدحام کے بعض گھوڑون کے ہاتھہ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانوکے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہے یعنے اُنکی نیور نہین لگتا تھا کہ اُنکا اگلا ایک پانو دو - سرے پر پڑے اور دونون پانو خون الودہ ہوجاوین یا اُن کا خون الودہ ہونا خون مقتولین سے تھا جنپر وہ چلتے تھے -

نَبَا عَلٰی جَنِیْبَتِہٖ وَالْمُسْتَجَاشِ	وَرَائِعِہَا وَحِیْدٌ لَمْ یَرُعْہُ

رائعہا مخوفہا - والمستجاش الذی یطلب منہا الجیش والمراد بہ سیف الدولۃ ترجمہ اور اُنکا ڈرانے والا ایک یکتا شخص ہے کہ اُسکو اُسکے لشکر سے دور ہونا اور اُسکا دور ہونا جو اُسکے مدد کو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا -

تَلَوِّی الْخُوْصِ فِیْ سَعَفِ الْعِشَاشِ	کَاَنَّ تَلَوِّیَ النُّشَّابِ فِیْہِ

الخوص ورق النخل - والسعف ہو اغصان النخل وہی ما یکون فی آخر الجرید - والعشاش جمع عشۃ وہی النخلۃ الدقیقۃ السعف دقیق اسفلہا ترجمہ گویا تیر انوازونکا اُس پر لپٹنا ایسا تھا جیسے پتی درخت خرما کے اُسکی شاخون پر لپٹتے ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب تیرون اور ضرب اور طعن کی کچھہ پروا نہین کرتا -

بِاَہْلِ الْمَجْدِ مِنْ نَہْبِ الْقُمَاشِ	وَنَہْبُ نُفُوْسِ اَہْلِ النَّہْبِ اَوْلٰی

اہل النہب الجیش - والقماش المتاع ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ مناسب ہی - اسباب کا لوٹنا دون ہمتے پر دلالت کرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہمتی ہے -

بِطَانٌ لَا تُشَارِکُ فِی الْجِحَاشِ	یُشَارِکُ فِی النِّدَامِ اِذَا نَزَلْنَا

الندام المنادمۃ - والبطان جمع بطین وہو کبیر البطن والجحاش المجاحشۃ وہی المدافعۃ فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑونکے پشتونسے اترتے ہین تو مینوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑی تونده والے جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہوجاتے ہین - یہہ اُن لوگونپر تعریض ہے جو ممدوحکو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ آئے تھے -

تُبَیِّنُ لَکَ النِّعَاجُ مِنَ الْکِبَاشِ	وَمِنْ قَبْلِ النِّطَاحِ وَقَبْلَ یَاْتِیْ

قبل یانی رومی منصوباً علی الظرفیۃ ومخفوضاً عطفاً علی الاول۔ والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ وہی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہوجاتا ہے کہ کون بھیڑ ہے اور کون مینڈھا ہو جو ٹکرون لڑتا ہے۔

فیا بحرُ البحورِ ولا اُوَرّی	ویا مَلِکَ الملوکِ ولا اُحاشی

التوریۃ الاخفاء۔ ولا احاشی ای لا استثنی احدا ترجمہ سوائے دریاؤنکے دریا اور اس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور اے بادشاہون کے بادشاہ اور اس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا۔

کانّکَ ناظرٌ فی کلِّ قلبٍ	فما یخفی علیکَ محلُّ غاشِ

الغاشی القاصد والزائر۔ واصلہ غاشش فابدل الشین یاءً ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہی سو تجپر بسبب فرط ذکاوت کے کسی آنے والے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اُسکے مطلوب کو جانتا ہے۔

أاصبرُ عنکَ لم تبخل بشیءٍ	ولم تقبل علیَّ کلامَ واشِ

کیا مین تجسے صبر کرسکتا ہون حال آنکہ تونے مجسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تونے غماز کی بات کو نہین مانا یعنے بس ایسے حال مین کسطرح ہوسکتا ہے کہ تیری خدمت مین حاضر نہون۔

وکیفَ وانتَ فی الرؤساءِ عندی	عتیقُ الطیرِ ما بین الخشاشِ

الرؤسا جمع رئیس کشرفا وشریف۔ والخشاش بالکسر والفتح صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑدون اور کسی اور رئیس کے یہان جاؤن اور حال یہہ ہے کہ تو سب سردارون مین ایسا ہے جیسا عمدہ اور شریف پرندہ درمیان چھوٹے اور کمزور پرندونکے۔

فما خاشیکَ للتکذیبِ راجٍ	ولا راجیکَ للتخییبِ خاشِ

ترجمہ سو تجسے ڈرنیوالیکو یہہ امید نہین ہے کہ در باب تجسے ڈرنے کے اسکو کوئی جھٹلا وے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہین کرتا۔

تطاعنُ کلُّ خیلٍ کنتَ فیہا	ولو کانوا النبیطَ علی الجحاشِ

النبیط قوم بسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط۔ والجحاش جمع جحش وہو ولد الحمار والخیل اہل کل خیل ترجمہ سوار جنمین تو ہے نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہے اور گھوڑے کی سواری نہین جانتے گدھی کے بچہ پر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلئے سب ہمراہی بہادر ہوجاتے ہین اگرچہ اُس کو لڑائی سے کچھ مناسبت نہو۔

اری النّاسَ الظلامَ وانتَ نورٌ	وانّی فیہم لالیکَ عاشِ

عشوت الی النار اذا جئتها لیلاً ؛ اہوالاصل ثم صار کل قاصد عاشیاً ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو محض نور ہو کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے - اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہے -

بَلِیتُ بِہِم بَلَاءَ الوَردِ یَلقَی	اُنُوفاً ہُنَّ اَولَی بِالخِشَاشِ

الخشاش العود الذی یکون فی انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول ایسے ناکون مین مبتلا کیا جاوے جو سزاوار نکیل مین یعنے شتر کے خلاصہ یہ ہے کہ وہ میرے قدرشناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شتر کو گلاب کا پھول سنگھایا جاوے -

عَلَیکَ اِذَا ہُزِلتَ مَعَ اللَّیَالِی	وَحَولَکَ حِینَ تَسمَنُ فِی ہِرَاشِ

الہراش محارتبہ الکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجھکو نقصان پہونچانیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہو جاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجھپر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرداگرد آپسہین تو کتون کے مانند آپسمین کہانے پر ٹوٹنے لگین - یعنے بحالت آسودگی دوست نما ہین اور بحالت افلاس دشمن -

اَتَی خَبَرُ الاَمِیرِ فَقِیلَ کَرُّوا	فَقُلتُ نَعَم وَلَو لَحِقُوا بِشَاشِ

الشاش بلدۃ من بلاد ماوراء النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ آنت مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا مار یگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تلک بھاگین -

یَقُودُہُمُ اِلَی الہَیجَا لَجُوجٌ	یُسِنُّ قِتَالُہُ وَالکَرُّ نَاشِ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل - والہیجا تمد وتقصر وہی من اسماء الحرب - واللجوج الذی لاینثنی عن الاعداء - ویسن قتالہ من طول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ - وناش شاب ترجمہ اُن لشکر دشمن کو لڑائی کی طرف ایک شخص پکے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہے کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے یعنے اُسکا حال اول جنگ و آخر جنگ مین یکسان ہے

وَاُسرِجَتِ الکُمَیتُ فَنَاقَلَت بِی	عَلَی اِعقَاقِہَا وَعَلَی غِشَاشِ

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ - والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذا انفتق بطنہا بالحمل - والغشاش بالغین المعجمۃ والکسر العجلۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی - یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی -

مِنَ المُتَمَرِّدَاتِ یُذَبُّ عَنہَا	بِرُمحِی کُلُّ طَائِرَۃِ الرَّشَاشِ

الرشاش ماترششہ الطعنۃ من الدم - وارادبتمر دہا انہا صعبۃ الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اُس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اُسکی مطیع نہین ہوتی - اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے نیزے کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہے خلاصہ یہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہین دیتا ہون اور اُسکی حفاظت کرتا ہون -

حَدِیثٌ عَنہُ یَحمِلُ کُلَّ مَاشِ	وَلَو عُقِرَت لَبَلَّغَتنِی اِلَیہِ

العقران یقطع عصب الرجل من الفرس اوالناقۃ اوالبعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑیکے کونچیں کاٹی جاتیں تو کہانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ بآسانی قطع ہو جاتی ہے - مجکو اُسکے پاس پہنچادیتین - یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑہین تو ضمیر عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہونگے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکے کھانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہے پہونچادیتی اور پیادہ روی کے کچہ تکلیف نہوتی -

وَشِیکَ فَمَا یُنکَسُ لِانتِقَاشِ	اِذَا ذُکِرَت مَوَاقِفُہُ لِحَافِ

المواقف اکثر مایستعمل فے الحرب - وشیک دخل فے رجلہ الشوک - والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطاو سخا ممدوح کسی برہنہ پاکے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانوین کانٹا چبھا یا گیا ہو تو وہ زنبورسے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بھی نہین جھکائیگا بلکہ ایسے حالمین بھی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فورجہ کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارزار جنگ سنتا ہے تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہے جسنے بجائے مواقفہ وقائعہ روایت کی ہے -

وَتَلہِی ذَا الفِیَاشِ عَنِ الفِیَاشِ	تُزِیلُ مَخَافَۃَ المَصبُورِ عَنہُ

تزیل وتلہی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناۃ التحتانیہ - والمصبور المحبوس للقتل - والفیاش المفاخرۃ ترجمہ ای ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہے خوف اُس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدعی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہے یعنے تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا -

وَلَا عُرِفَ انکِمَاشٌ کَانکِمَاشِ	فَمَا وُجِدَ اشتِیَاقٌ کَاشتِیَاقِی

الانکماش الجد فے الامر وکذا الاکماش ورجل کمیش جاد ماض فے الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے -

وَسَارَ سِوَایَ فِی طَلَبِ المَعَاشِ	فَسِرتُ اِلَیکَ فِی طَلَبِ المَعَالِی

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قافیۃ الضاد - وامر سیف الدولۃ بانفاذ خلعۃ الیہ فقال

خِلَعُ الْاَمِیْرِ وَحَقَّهُ لَمْ نَقْضِہٖ	فَعَلَتْ بِنَا فِعْلَ السَّمَاءِ بِاَرْضِہٖ

الضمیر فی ارضہ یعود الی السماء - وذکر الضمیر لانہ اراد السقف والمطر ویجوز ان یکون للممدوح جعل الارض لہ لتصرفہ فیہا بامرہ ونہی - وحقہ نصبہ باضمار فسرہ بہ ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھہ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھہ کرتا ہے یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلونسے رنگین کردیتا ہے ایسا ہی تو نے خلعتہاے رنگا رنگ سے ہمکو رنگین کردیا اور ہمنے اُسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا -

وَکَاَنَّ حُسْنَ نَقَائِہَا مِنْ عِرْضِہٖ	فَکَاَنَّ صِحَّۃَ نَسْجِہَا مِنْ لَفْظِہٖ

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اُس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہے یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست وہموار وخوشنما ہوتے ہین ایسے اُس خلعت کی عمدگی ہے اور گویا حسن اُسکی پاکیزگی کا اُسکے نسب شریف وذات منیف سے ہے یعنے اُس مین کچھہ عیب نہین ہے -

فِی الْجُوْدِ بَانَ مَذِیْقُہٗ مِنْ مَحْضِہٖ	وَاِذَا وَکَلْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ رَأْیَہٗ

المذیق ہو المذوق الممزوج - والمحض الخالص من کل شئی ترجمہ اور جب تو درباب کرم اپنا امر کریم کے رائے کے سپرد کردے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہوجاویگا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے بہی نہین دیتا - **وقال لما اعتل -**

وَمَنْ فَوْقَہَا وَالْبَاْسُ وَالْکَرَمُ الْمَحْضُ	اِذَا اعْتَلَّ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ اعْتَلَّتِ الْاَرْضُ

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہے تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہوجاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مربی ہے اُسکی بیماری سب کی بیماری ہے -

بِعِلَّتِہٖ یَعْتَلُّ فِی الْاَعْیُنِ الْغُمْضُ	وَکَیْفَ انْتِفَاعِیْ بِالرُّقَادِ وَاِنَّمَا

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اُسکی بیماری سے خواب آنکھون مین بیمار ہوجاتا ہے -

لِاَنَّکَ بَحْرٌ کُلُّ بَحْرٍ لَہٗ بَعْضُ	شَفَاکَ الَّذِیْ یَشْفِیْ بِجُوْدِکَ خَلْقَہٗ

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اُسکے ٹکڑے ہین - **وقال فی بدر بن عمار**

وَرُؤْیَاکَ اَحْلٰی فِی الْعُیُوْنِ مِنَ الْغَمْضِ	مَضَی اللَّیْلُ وَالْفَضْلُ الَّذِیْ لَکَ لَا یَمْضِیْ

الرؤیا یستعمل فی المنام خاصۃ - ولو قال لقیاک لکان احسن - ولکنہ ذہب بالرؤیا الی الرؤیۃ لانہ کان لیلا کقولہ تعالیٰ وما جعلنا الرؤیا التی اریناک ولم یرد بہ النوم ہہنا انما اراد الیقظۃ وکان ذلک لیلا فی لیلۃ الاسریٰ ترجمہ رات گذرگئی اور تیرا افضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہی اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے -

شَهِيدٌ بِهَا بَعْضِي لِغَيْرِي عَلَى بَعْضِي	عَلَى أَنَّنِي طُوِّقْتُ مِنْكَ بِنِعْمَةٍ

قولہ علی اننی متعلق بفعل محذوف ای انصرف عنک علی حال اننی طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھسے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والونکو لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کرسکتا۔

تَخُصُّ بِهِ يَا خَيْرَ مَا يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ	سَلَامُ الَّذِي فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُهُ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانونپر ہو ای بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین جسکی تیرے لئے مخصوص ہو

وخرج يماك مملوك سيف الدولة الى الرقة فخرج سيف الدولة لشيعه وهبت ريح شديدة فقال

لَيْتَ الرِّيَاحَ صُنَّعٌ مَا تَصْنَعُ	لَا عَدِمَ الْمُشَيِّعُ الْمُشَيَّعُ

المشیع اسم فاعل سیف الدولۃ واسم مفعول یماک غلامہ ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یماک گم نکرے یعنے یماک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنے لوگون کو غنی کرتا ہے۔

وَسَجْسَجٌ أَنْتَ وَهُنَّ زَعْزَعُ	بَكَرْنَ ضَرًّا وَبَكَرْتَ تَنْفَعُ

السجسج ریح الجنۃ۔ والزعزع الریح الشدیدۃ الموذیۃ ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذے ہین۔

وَأَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوكُ خِرْوَعُ	وَوَاحِدٌ أَنْتَ وَهُنَّ أَرْبَعُ

النبع شجر صلب یتخذ منہ القسی والخروع نبت ضعیف لین ترجمہ اور تو یکتا ہے اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی و جنوبی و شمالی اور باین ہمہ تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نبع کے ہے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہو اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا مثل ارنڈ ہین وقال بدیہۃ یذکر او قعۃ فی جمادی الاولی سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ

إِنْ قَاتَلُوا جَبُنُوا أَوْ حَدَّثُوا شَجُعُوا	غَيْرِي بِأَكْثَرِ هٰذَا النَّاسِ يَنْخَدِعُ

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگونسے دھوکا کھا جاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہے۔

وَفِي التَّجَارِبِ بَعْدَ الْغَيِّ مَا يَزَعُ	أَهْلُ الْحَفِيظَةِ إِلَّا أَنْ تُجَرِّبَهُمْ

روی اہل بالحرکات الثلاث فالرفع علی انہ خبر ہم المحذوفۃ۔ والنصب علی الذم۔ والجر بدل من الناس۔ والحفیظۃ الحمیۃ والغی الفساد۔ ویزع یکف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ وغیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

اور تجربون مین بعد ظہور گمراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ اُنکے اختلاط سے منع کرتے ہین۔

وَمَا الْحَيٰوةُ وَنَفْسِيْ بَعْدَ مَا عَلِمَتْ ۔ اَنَّ الْحَيٰوةَ كَمَا لَا تَشْتَهِيْ طَبَعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف علی الحیٰوۃ کقولک ما انت وزید۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اُسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے ابروئی کے و عار اور خساست ہے۔

لَيْسَ الْجَمَالُ لِوَجْهٍ صَحَّ مَارِنُهُ ۔ اَنْفُ الْعَزِيْزِ بِقَطْعِ الْعِزِّ يُجْتَدَعُ

المارن مقدم الانف وھو ما لان منہ ترجمہ حقیقی جمال اُس چہرہ کو حاصل نہین ہے کہ اُس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بے عزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہے گو بظاہر اُسکی ناک موجود ہو۔

أَأَطْرَحُ الْمَجْدَ عَنْ كَتِفِيْ وَأَطْلُبُهُ ۔ وَاَتْرُكُ الْغَيْثَ فِيْ غِمْدِيْ وَاَنْتَجِعُ

الانتجاع طلب الکلاء فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ مجد و شرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتی ہے اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اُسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہے میان مین کرون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہہ دونون باتین ناممکن ہین۔

وَالْمَشْرَفِيَّةُ لَا زَالَتْ مُشَرَّفَةً ۔ دَوَاءُ كُلِّ كَرِيْمٍ اَوْ هِيَ الْوَجَعُ

من روی مشرفۃ بفتح الراء جعلہ دعاء لھا یعنی السیف لا زالت مشرفۃ ومن روی بالکسر دعاء للکرام ای ما کانت المشرفیۃ داء الکرام بل کانت دواء لھم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفی ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اُسکے ذریعہ سے کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہے درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہو جاتی ہے۔

وَفَارِسُ الْخَيْلِ مَنْ خَفَّتْ فَوَقَّرَهَا ۔ فِي الدَّرْبِ وَالدَّمُ فِيْ اَعْطَافِهَا دُفَعُ

وقرھا ثبتها۔ والدرب المضیق والمدخل الی بلاد العدو۔ والاعطاف جمع عطف و ھو الجانب والدفع ان یدفع شیٔ بعد شیٔ ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہلکے ہوگئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہوگئے تو اُسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرأت دلا کر بھاری بھر کم بنا دیا روم کی گھاٹیون مین سے کسی گھاٹی مین اور اُنکو ثابت قدم کر دیا اور حال یہہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کے اطراف سوارن مین بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَاَوْحَدَتْهُ وَمَا فِيْ قَلْبِهِ قَلَقٌ ۔ وَاَغْضَبَتْهُ وَمَا فِيْ لَفْظِهِ قَذَعُ

الضمیر المرفوع فی اوحدتہ للخیل وکذا فی اغضبتہ۔ والضمیر الاٰخر لسیف الدولۃ وھو مفعول۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اُسکے سوارون نے اُسکو تنہا چھوڑ دیا تو اُسکے دل مین بسبب غایت شجاعت کے کچھ اضطراب نتھا اور اُنھون نے اُسکو خفا کر دیا اُسوقت بھی اُسکے کلام مین کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم و حکیم ہے۔

بِالْجَيْشِ تَمْتَنِعُ السَّادَاتُ كُلُّهُمُ ۔ وَالْجَيْشُ بِابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ يَمْتَنِعُ

ترجمہ تمام سردار باجانت لشکر محفوظ رہتے ہین مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہی اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہوجاوے۔

عَلَى الشَّكِيمِ وَأَدْنَى سَيْرِهَا سِرَعُ	فَأَدَّى الْمَقَانِبَ أَقْصَى شُرْبِهَا نَهَلٌ

السرع بکسر السین وفتحها مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وهو زهاء الثلاث المائة من الخیل ونحوه والنهل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمة وهی الحدیدة التی تعرض فی اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت اُنکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام دئے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑونکی تیز روی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہے۔

كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهُ رِيٌّ وَلَا شِبَعُ	لَا يَعْتَقِي بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ

الاعتقاء مقلوب اعتاق المنع ترجمہ اُسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہین ہے اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اُسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی۔

تَشْقَى بِهِ الرُّومُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ	حَتَّى أَقَامَ عَلَى أَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹھہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہے کہ اُس لشکر سے اہل روم اور اُنکے صلیب اور اُنکے گرجون کے کم بختی لگتی تھی۔

وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوا	لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوا

اتی بما فی المصراع الاول لذوی العقول موافقة للمصراع الثانی۔ او اشعارًا الی انهم لما ارتکبوا مالم یجوزه العقل السلیم من مخالفة الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام اُنکی مزوجات کا قید اور انجام اُنکی اولاد بالغ کا قتل اور نتیجہ اُنکے اموال کا غارت اور اُنکی زراعت کا جلانا ہوا۔

لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُودًا بِهَا الْجُمَعُ	مُخْلًى لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوبًا بِصَارِخَةٍ

مخلّی ومنصوبا حالان من سیف الدولة۔ ومشهودا حال من صارخة وهی مدینة ببلاد الروم والمرج موضع فیها۔ والجمع جمع جمعة ترجمہ یہہ سب کچھ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اُسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے۔ اور شہر صارخہ مین اُسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعونکی نمازین جسمین امیر کا نام اور اُسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین۔

حَتَّى تَكَادُ عَلَى أَحْيَائِهِمْ تَقَعُ	يُطْمِعُ الطَّيْرَ فِيهِمْ طُولُ أَكْلِهِمِ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کھاتے رہے تو وہ اُنکے کھانے کے طامع ہوگئے یہان تلک کہ قریب ہے کہ اُنکے زندونپر جھپٹے لگاوین اور اُنکو اوچک لیجاوین۔

ولو رآه حواريوهم لبنوا ۔۔۔ على محبته الشرع الذي شرعوا

الحواريون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی خواری سیف الدولہ اور اُسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اُس شرع کی جو انھون نے مقرر کی ہے بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوحکا اتباع لازم ہوجاتا - حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی اُنکی اتباع کے ہین -

ذم الدمستق عينيه وقد طلعت ۔۔۔ سود الغمام فظنوا انها قزع

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنے دونون آنکھونکے اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سواُسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیا کہ یہہ پارہ ہائے ابر متفرق ہین - جب اُنکو تحقیق ہوا کہ یہہ لشکر ہے تو دمستق اپنی آنکھونکے غلط بینی کی برائی کرنے لگا - یا یہہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اُسکو پارہ ہائے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کہلی تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا -

فيها الكماة التي مفطومها رجل ۔۔۔ على الجياد التي حوليها جذع

ضمیر فیہا للسود والغمام - والکماۃ جمع کمی وہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر - والجذع الذی اتت علیہ حولان - والحولی الذی اتی علیہ حول - ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ انکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑایا ہے پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دویک معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا -

تذري اللقان غبارا في مناخرها ۔۔۔ وفي حناجرها من آلس جرع

اللقان موضع ببلاد الروم - وآلس نہر ہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اُڑاتا تھا ایسیوقتمین کہ اُنکے گلوئمین نہر آلس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ آلس کا پانی ابھی اُنکے گلوسے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہونچ گئے باوجودیکہ دونون جگہونمین بہت فاصلہ ہے -

كأنها تتلقاهم لتسلكهم ۔۔۔ فالطعن يفتح في الاجواف ما تسع

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلئے ملتے تھے تاکہ انہین گھسجاوین اور اُنہین راہ بنالین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ اُنمین گھوڑے آسکین -

تهدي نواظرها والحرب مظلمة ۔۔۔ من الاسنة نار والقنا شمع

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہے تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بہالون کی روشنی راہ دکھاتی ہے اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین - بہالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے -

دون السهام ودون القر طافحة ۔۔۔ على نفوسهم المقورة المزع

السہام بالفتح حر السموم - والقر البرد - وطفح اذا ذہب لبعدو - والمقورۃ الضامرۃ - والمزع السریعۃ - وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنے ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین انکی جانستانی کے لئے ممدوح کے گھوڑے چہریرے جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور انکو مارتے اور لوٹتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح جہاد کرتا ہی۔ اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہے بمعنے تیرون کے اور فر بفتح فا ہے یعنی قبل اسکے کہ غازیونکے تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگجاوین ممدوح کے گھوڑے انکو آن مارتے ہین۔

اِذَا دَعَا الْعِلْجُ عِلْجًا حَالَ بَيْنَهُمَا ۔ اَظْمٰى تُفَارِقُ مِنْهُ اُخْتَهَا الضِّلَعُ

العلج رجل من کفار العجم۔ والاظمی الاسمر یرید بہا القناۃ ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے تو ان دونون کے بیچمین ایک گندم گون نیزہ حائل ہوجاتا ہے کہ اسکے زخم کے سبب پسلیان اپنے بہن یعنے متصل کے پسلی سے جدا ہوجاتی ہے پس ایکدوسرے کی اعانت نہین کرسکتا۔

اَجَلُّ مِنْ وَلَدِ الْفُقَّاسِ مُنْكَتِفٌ ۔ اِذْ فَاتَهُنَّ وَاَمْضٰى مِنْهُ مُنْصَرِعُ

اجل وامضی مبتدا ان ومنکتف ومنصرع خبران لہما۔ والفقاس ہو الدمستق او جدہ او رئیس جیش الروم ترجمہ اگر دمستق بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھی ہوئے ہین اور اس سے زیادہ چلتے پرزے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین۔ یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہونگے کہ وہ بھاگ گیا اور یہ نہ بھاگے

وَمَا نَجَا مِنْ شِفَارِ الْبِيضِ مُنْفَلِتٌ ۔ نَجَا وَمِنْهُنَّ فِي اَحْشَائِهِ فَزَعُ

شفار البیض حد السیف ترجمہ اور جو انمین کا بھاگ کر بچگیا ہے حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اسکے باطن مین تیری سوارونکا خوف ہے کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جو اسے لگتی ہی آخر مرجاویگا یا جسکی یہہ حالت ہی اسکا وجود و عدم برابر ہے۔

يُبَاشِرُ الْاَمْنَ دَهْرًا وَهُوَ مُخْتَبَلٌ ۔ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ حَوْلًا وَهُوَ مُمْتَقِعُ

المختبل الذاہل المضطرب۔ والممتقع المتغیر اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہونچکر ایکعرصہ تلک مامون رہا مگر بحواس اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اسکے مونہہ پر ہوائیان اڑتی رہین باوجودیکہ شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کردیتا ہے۔

كَمْ مِنْ حُشَاشَةِ بِطْرِيقٍ تَضَمَّنَهَا ۔ لِلْبَاتِرَاتِ اَمِينٌ مَا لَهُ وَرَعُ

الحشاشۃ الرمق۔ البطریق الفارس من الروم۔ والباترات السیوف القواطع۔ والامین اراد بہ ہہنا القید۔ والورع اصلہ الکف من المحارم ترجمہ بہت سے بقیہ جانین روم کے شہسوارکی ہین کہ انکے ضامن شمشیرہائے بران کے لئے قید ہوگئی ہی جو پرہیزگار نہین ہے۔ یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ انکی زندگی مین صرف ایکرمق باقی ہے اور وہ مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید انکی ضامن ہے یعنے تلوارونسے قید نے یہہ کہہ لیا ہے کہ جب تم انکو قتل کے لئے مانگوگے مین انکو دیدونگی۔ امین کے لئے تقوی ضرور ہے مگر قید ایسی امین ہے جو صاحب تقوے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يُقَاتِلُ الْخَطْوُ عَنْهُ حِينَ يَطْلُبُهُ	وَيَطْرُدُ النَّوْمَ عَنْهُ حِينَ يَضْطَجِعُ

الضمیر فی یقاتل و یضطجع للامین وہو القید۔ والضمیر المفعول فی یطلبہ للخطو و ضمیر عنہ للماسور ترجمہ وہ قید اُسکو قدم نہین اُٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھاناچاہے اور جب وہ لیٹتا ہے تو وہ اُس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہہ ہی وجہ اُسکی ناپرہیزگاری کی ہے۔

تَغْدُو الْمَنَايَا فَلَا تَنْفَكُّ وَاقِفَةً	حَتَّى يَقُولَ لَهَا عُودِي فَتَنْدَفِعُ

ترجمہ موتین صبح کو اُسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اُسکے امر کے منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح کبھی قیدیوں سے لوٹ جاوے تو فوراً ٹوٹ پڑتی ہین اور اگر قیدیون پر حملہ کرنے کو کہتا ہی تو انکو مارنے لگتی ہین۔

قُلْ لِلدُّمُسْتُقِ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ لَكُمْ	خَانُوا الْأَمِيرَ فَجَازَاهُمْ بِمَا صَنَعُوا

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعداء من المسلمین و قتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہی اُنھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سواُنکے جرم کے بدلے اُنکو خدا نے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہی اسکا قصہ یہہ ہی کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور اُنکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اُس موضع سے روانہ ہوگیا۔ اور کچھہ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہگئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر اُنکو قتل کردیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدْتُمُوهُمْ نِيَامًا فِي دِمَائِكُمُ	كَأَنَّ قَتْلَاكُمُ إِيَّاهُمُ فَجَعُوا

ترجمہ تم نے اُن مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمھارے مقتولون نے اُنکو دردناک کیا تھا یعنے وہ مسلمان تمھارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

ضَعْفَى تَعِفُّ الْأَعَادِي عَنْ مِثَالِهِمِ	مِنَ الْأَعَادِي وَإِنْ هَمُّوا بِهِمْ نَزَعُوا

ضعفی جمع ضعیف و نزعت عن الشیٔ رغبت عنہ و اعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تمنے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن اُن جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن اُنکے ضعف کے سبب اُنکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانون کا گرفتار کرنا بہادرونکا کام نہین ہے۔

لَا تَحْسَبُوا مَنْ أَسَرْتُمْ كَانَ ذَا رَمَقٍ	فَلَيْسَ يَأْكُلُ إِلَّا الْمَيْتَةَ الضَّبُعُ

ترجمہ ای رومیو تم اُن لوگون کو جنکو تمنے قید کیا جیتا مت سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مردونکے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مردہ کو۔ یعنے جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفتار مردار خوار ہوئے۔

هَلَّا عَلَى عَقَبِ الْوَادِي وَقَدْ صَعِدَتْ	أُسْدٌ تَمُرُّ فُرَادَى لَيْسَ تَجْتَمِعُ

العقب جمع عقبۃ - وفرادیٰ جمع فرد - واسد جمع اسد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اُسپر جڑ گئے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لیے جمع نہین ہوتی تھے۔

وَالضَّرْبُ يَأْخُذُ مِنْكُمْ فَوْقَ مَا يَدَعُ	تَشُقُّكُمْ بِقَنَاهَا كُلُّ سَلْهَبَةٍ

السلہبۃ الطویلۃ من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہے یا تمھارے لشکر کی صفین - اور حال یہہ ہی کہ ضرب بہادران تمسے زیادہ لیتی ہی اور کمتر چھوڑتی ہی یعنی بکثرت قتل کرتے ہے۔

لِكَيْ يَكُونُوا بِلَا فَسْلٍ إِذَا رَجَعُوا	وَإِنَّمَا عَرَّضَ اللهُ الْجُنُودَ بِكُمْ

عرض ہنا بمعنی ابتلی والفسل الدنی العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہے کہ خدا نے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے ای رومیو تمھاری ساتھہ مبتلا کیا تاکہ لشکر اسلام عاجزوا وباش سے خالی ہو جاوے جب دوبارہ تمپر حملہ کرنا

وَكُلُّ غَازٍ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ التَّبَعُ	فَكُلُّ غَزْوٍ إِلَيْكُمْ بَعْدَ ذَا فَلَهُ

ترجمہ سو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپہ جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا - یعنے یہہ راہ اُسنے نکالی ہے اب جو ہوگا اوسکا مقلد ہوگا۔

وَأَنْتَ تَخْلُقُ مَا تَأْتِي وَتَبْتَدِعُ	تَمْشِي الْكِرَامُ عَلَى آثَارِ غَيْرِهِمِ

ترجمہ اور عمدہ لوگ اوروں کے نشان قدم پر چلتے ہین اور تو جو کرتا ہے وہ نئی بات ہوتی ہے یعنے تو نئی اور عمدہ امور کا موجد ہے

وَكَانَ غَيْرُكَ فِيهِ الْعَاجِزُ الضَّرَعُ	وَهَلْ يَشِينُكَ وَقْتٌ أَنْتَ فَارِسُهُ

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جسکا تو شہسوار رہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز وضعیف نکلا - یعنے تونے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلو نکا عیب تجھپر نہین لگسکتا۔

فَلَيْسَ يَرْفَعُهُ شَيْءٌ وَلَا يَضَعُ	مَنْ كَانَ فَوْقَ مَحَلِّ الشَّمْسِ مَوْضِعُهُ

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑہا و گھٹا نہین سکتی۔

إِنْ كَانَ أَسْلَمَهَا الْأَصْحَابُ وَالشِّيَعُ	لَمْ يُسْلِمِ الْكَرُّ فِي الْأَعْقَابِ مُهْجَتَهُ

الکر الاقدام فی الحرب مرۃ بعد اخریٰ - والاعقاب جمع عقبۃ - والشیع جمع شیعۃ ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کر دیا تھا - یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ ہمراہی تو اُسکو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

فَلَمْ يَكُنْ لِدَنِيٍّ عِنْدَهَا طَمَعُ	لَيْتَ الْمُلُوكَ عَلَى الْأَقْدَارِ مُعْطِيَةٌ

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہونکے پاس خسیس کو لالچ نہوتا یہہ تعریض ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہے۔

وَاِنْ قَرَعْتَ حَبِيكَ الْبِيضِ فَاسْتَمَعُوا	رَضِيتَ مِنْهُمْ بِاَنْ زُرْتَ الْوَغَى فَرَأَوْا

حبیک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ اے ممدوح تو اور شاعر وں سے اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی میں گھسا اور انھوں نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو انھون نے اُسکی آواز سن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہوکر لڑتے نہیں ہیں دور سے تماشا دیکھتے ہیں اور مین شریک جنگ ہوتا ہون پھر انکو میرے موافق کیون بخشش دیجاتی ہے

مَنْ كُنْتَ مِنْهُ بِغَيْرِ الصِّدْقِ تَنْتَفِعُ	لَقَدْ اَبَاحَكَ غِشًّا فِي مُعَامَلَةٍ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اُسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے یعنے وہ تیری روبرو جھوٹی باتین بناتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے ۔

وَاَرْضُهُمْ لَكَ مُصْطَافٌ وَمُرْتَبَعُ	اَلْدَّهْرُ مُعْتَذِرٌ وَالسَّيْفُ مُنْتَظِرٌ

المصطاف والمرتبع المنزل فی الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے در ماندہ وضعیف ہے قتل کی بابت زمانہ تجھسے عذر خواہ ہے ۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حملہ کی منتظر ہے کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور اُنکی زمین تیرے لئے فرودگاہ گرما اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہین سکتا ۔

وَلَوْ تَنَصَّرَ فِيهَا الْاَعْصَمُ الصَّدَعُ	وَمَا الْجِبَالُ لِنَصْرَانٍ بِحَامِيَةٍ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع ۔ والاعصم الوعل الذی فی احدی یدیہ بیاض وفی رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ اُن پہاڑون کے بز ہائے جوان کوہی نصرانی بنجاوین تب بھی پہاڑ اُنکے حامی نہونگے ۔

حَتَّى بَلَوْتُكَ وَالْاَبْطَالُ تَمْتَصِعُ	وَمَا حَمِدْتُكَ فِي هَوْلٍ ثَبَتَّ لَهُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیوف ۔ وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کے مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اُسوقت مین کہ بہادر لوگ کھٹا کھٹ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے مینے تیری تعریف اُسوقت کی ہے جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کرلیا ہے ۔

وَقَدْ يُظَنُّ جَبَانًا مَنْ بِهِ زَمَعُ	فَقَدْ يُظَنُّ شُجَاعًا مَنْ بِهِ خَرَقٌ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیاء ۔ والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہے حالانکہ وہ بہادر نہین ہے اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہے ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہوسکتا ۔

وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُعُ	اِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ

المخاب للطیر والسباع بمنزلۃ الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے دیکھو ہر پنجہ دار درندہ نہین ہوتا ہے - یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین -

وقال فی صباہ

حُشَاشَۃُ نَفْسٍ وُدِّعَتْ یَوْمَ وَدَّعُوا	فَلَمْ اَدْرِ اَیَّ الظَّاعِنَیْنِ اُشَیِّعُ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھسے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانیوالونسے کسکو رخصت کرنے جاؤن یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالی ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

اَشَارُوا بِتَسْلِیْمٍ فَجُدْنَا بِاَنْفُسٍ	تَسِیْلُ مِنَ الْاٰمَاقِ وَالسَّمُّ اَدْمُعُ

السم یرید بہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہمنے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا - یعنے وہ اشک درحقیقت ہماری ارواح تھی جو بصورت آنسو نکلتی تھی -

حَشَایَ عَلٰی جَمْرٍ ذَکِیٍّ مِّنَ الْھَوٰی	وَعَیْنَایَ فِیْ رَوْضٍ مِّنَ الْحُسْنِ تَرْتَعُ

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسر دل ہے لسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دہری ہوئی ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین لسبب دیدار احباب کے -

وَلَوْ حُمِّلَتْ صُمُّ الْجِبَالِ الَّذِیْ بِنَا	غَدَاۃَ افْتَرَقْنَا اَوْشَکَتْ تَتَصَدَّعُ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑونپر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے -

بِمَا بَیْنَ جَنْبَیَّ الَّتِیْ خَاضَ طَیْفُھَا	اِلَیَّ الدَّیَاجِیْ وَالْخَلِیُّوْنَ ھُجَّعُ

البار متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ افدیہا بما بین جنبی یرید روحہ اُو ہی مطالبتہ تبلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روحکو جو درمیان میرے پہلوؤنکے ہے اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے -

اَتَتْ زَائِرًا مَا خَامَرَ الطِّیْبُ ثَوْبَھَا	وَکَالْمِسْکِ مِنْ اَرْدَانِھَا یَتَضَوَّعُ

زائراً حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کی لباس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینونسے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانیکی حاجت نہین ہے -

وَمَا جَلَسَتْ حَتّٰی انْثَنَتْ تُوْسِعُ الْخُطَا	کَفَاطِمَۃٍ عَنْ دَرِّھَا قَبْلَ تُرْضِعُ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُسنے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانی جاتی ہے -

مِنَ اللَّوْمِ وَالتَاءُ الفُؤادُ المُجَعَّمُ	فَشَرَّدَ اِعْظَامِي لَهَا مَا اَتَى بِهَا

اعظامہ البرتہ - والتاء احترق واعظامی فاعل شرد وما اتی بہا مفعولہ ترجمہ سومین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بھگا دیا جسکو اُسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نتھی مگر اُسکے خیال مین کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اُٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا۔

وَسَمُّ الاَفَاعِي عَذْبٌ مَا اَتَجَرَّعُ	فَيَالَيْلَةً مَا كَانَ اَطْوَلَ بِتُّهَا

یرید ما کان اطولہا فحذف الضمیر لاقامتہ الوزن ترجمہ سوائے دوست افسوس کہ اُس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی۔ مینے اُسکو ایسے حال مین تیر کیا کہ افعی سانپونکا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا۔

فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا يَذِلُّ وَيَخْضَعُ	تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَى القُرْبِ وَالنَّوَى

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر۔ اور اُسکا بحالت قرب و بعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہین ہے جو معشوق سے بخشوع وخضوع پیش نہ آوے۔

عَلَى اَحَدٍ اِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ	وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَيْرَ ثَوْبِ ابْنِ اَحْمَدٍ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علی قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافتہ منفصلۃ ترجمہ اور لباس خالص مجد وشرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہے اور اگر ہے تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہے۔

بِهِ اللّٰهُ يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيَمْنَعُ	وَاِنَّ الَّذِي حَابَا جَدِيلَةَ طَيِّئٍ

حابا بمعنے اعطی - وجدیلۃ بطن من طئی - وبہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدا نے جدیلہ طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع ونقصان خلق کر دیا ہے۔

عَلَى رَاْسِ اَوْفَى ذِمَّةً مِنْهُ تَطْلُعُ	بِذِي كَرَمٍ مَا مَرَّ يَوْمٌ وَشَمْسُهُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ الدر - وذمۃ منصوب علی التمیز - واوفی صفۃ محذوف ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہے بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جبکا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھکر ہو بلکہ وہی سب سے بڑھکر ہے۔

وَاَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِي تَتَقَطَّعُ	فَاَرْحَامُ شِعْرٍ يَتَّصِلْنَ لَدُنَّهُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ قبیح وشناعۃ ولیس ہو معروفا فی کلام العرب ولیس لیسد الا اذا کان فیہا نون اخری نحو لدنی۔ وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین لعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وما تنی الا تزال

قال الواحدی ہو من الولی و ہو الضعف فوضعہ موضع لایزال لانہا اذا لم تقتر عن القطع یکون بمعنے لایزال تنقطع
ترجمہ اُسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سنتا ہے اور اُسپر صلہ نمایان دیتا ہے
تو گویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتا ہے مثل صلہ رحم کے۔ اور یہہ بھی معنے ہو سکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ
سنتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہوجاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین۔ اور اُسکے ارحام مال
ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین۔ یعنی اُنکو اکٹھا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہے تو گویا یہہ قطع رحم ہے۔

فَتًى اَلْفُ جُزْءٍ رَأْیُہٗ فِیْ زَمَانِہٖ	اَقَلُّ جُزَیٍّ بَعْضُہُ الرَّأْیُ اَجْمَعُ

رایہ مبتدء والف جزء خبرہ مقدمًا علیہ۔ و ترتیب الکلام فتًی رایہ الف جزء باقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف بعضہ ای بعض
الاقل الذی فے ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اُسکی رائے اُسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین ان ہزار
مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہے جو سب لوگون کے عقل کا مجموعہ ہے تو تمام لوگ اُسکی عقل کے ہزاروین حصہ کے
بعض سے اپنی کار روائی کرتے ہین۔

غَمَامٌ عَلَیْنَا مُمْطِرٌ لَیْسَ یَقْشَعُ	وَلَا الْبَرْقُ فِیْہِ خُلَّبًا حِیْنَ یَلْمَعُ

خلبًا خبر لیس کانہ قال لیس ہو متقشعًا ولیس البرق فیہ خلبًا۔ تقشع تیفرق ترجمہ وہ باران جود ہے کہ اُسکی عطا ہمپر برابر برستی
ہے اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اِس باران معمولی کے موافق نہین ہے کہ کبھی برستا ہے اور کبھی کھل جاتا ہے
اور اُسکی بجلی جب چمکتی ہے بے باران نہین ہوتی۔ یعنے جو امید اُس سے کیجاتی ہے اُسے پوری کرتا ہے۔

اِذَا عَرَضَتْ حَاجٌ اِلَیْہِ فَنَفْسُہٗ	اِلٰی نَفْسِہٖ فِیْہَا شَفِیْعٌ مُشَفَّعُ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اُسکے پاس ظاہر ہوتی ہین تو خود اُسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان
حاجتون کے برلانے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی

خَبَتْ نَارُ حَرْبٍ لَمْ تَہِجْہَا بَنَانُہٗ	وَاَسْمَرُ عُرْیَانٌ مِّنَ الْقِشْرِ اَصْلَعُ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لانبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی
آگ جسکو اُسکی انگلیون اور اُسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاٹ ہے نہین بھڑکایا تو وہ بجھ جاتی ہے
عرصہ تلک نہین رہتی اور اُسکی لڑائی کی آگ بسبب اُسکی علو ہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی۔

نَحِیْفُ الشَّوٰی یَعْدُوْ عَلٰی اُمِّ رَاْسِہٖ	وَیَحْفٰی فَیَقْوٰی عَدْوُہٗ حِیْنَ یُقْطَعُ

نحیف نعت لاسمر۔ والشوٰے الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے
سر ہی کی بل دوڑتا ہے اور جبکہ وہ تھک جاتا ہے تو اُس کا دوڑنا قوی ہوجاتا ہے جبکہ اُسکا سر کاٹا جاتا ہے یعنے
اُس کو قط لگایا جاتا ہے۔

يمجّ ظلاما في نهار لسانه ۔ ويفهم عمّن قال ما ليس يسمع

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید وروشن چیز یعنے کاغذ پر اگلتی ہے اور قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سنتا۔

ذباب حسام منه انجى ضريبة ۔ واعصى لمولاه وذا منه اطوع

ضریبتہ تمیز وہی بمعنے المضروب ۔ والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دہار شمشیر بران کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہے وہ کبھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا ۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ لکھنا چاہتا ہے وہ ہی لکھدیتا ہے۔

فصيح متى ينطق تجد كل لفظة ۔ اصول البراعات التي تتفرع

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاویگا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگونکی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہے۔

بكفّ جواد لو حكتها سحابة ۔ لما فاتها في الشرق والغرب موضع

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھ مین ہے کہ اگر اُسکے مشابہ ابر ہوجاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق ومغرب مین اُس سے نہ بچے یعنے سب غرق ہوجاوین یا اُسکا فیض سبکو پہونچے۔

وليس كبحر الماء يشتق قعره ۔ الى حيث يفنى الماء حوت وضفدع

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہونچ جاوین جہان پانی تمام ہوجاوے۔

ابحر يضرّ المعتفين وطعمه ۔ زعاق كبحر لا يضرّ وينفع

المعتفون السائلون ۔ والزعاق مر الطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہ دریائے رسمی جو سائلونکو غرق کرکے نقصان پہونچاتا ہے اور اُسکا مزہ نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہوسکتا ہے جو سبکو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہین پہونچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہوسکتا ہے ۔ ہرگز نہین ہوسکتا۔

يتيه الدقيق الفكر في بعد غوره ۔ ويغرق في تياره وهو مصقع

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکر ۔ والضمیر للبحر ۔ والتیار المواج ۔ والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اُسکے گہراو کی دوری مین حیران ہوجاتا ہے اور اُس مواج دریا مین باوجود اپنی فصاحت وبلاغت کے غرق ہوجاتا ہے یعنی اُسکی تعریف کما ہو حقہ نہین کرسکتا۔

وَهِمَّتُهُ فَوقَ السِّمَاكَینِ تُوضِعُ	اَلَا اَیُّهَا الْقَیْلُ الْمُقِیْمُ بِمَنْبِجٍ

القیل الملک من ملوک حمیر وجمعہ اقیال ۔ ومنبج بلدۃ بقرب الفرات من ارض الشام ۔ والسماکان کوکبان الرامح و الاعزل ۔ وتوضع من الایضاع وہو الاسراع ترجمہ ای بادشاہ جو بمقام منبج مقیم ہے اور اُسکی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پہرتی ہے ۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے ۔

وَاَنَّ ظُنُوْنِیْ فِیْ مَعَالِیْكَ تَظْلَعُ	اَلَیْسَ عَجِیْبًا اَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ

عجیباً خبر لیس واسمہا ان وصفک ۔ وظلعت الدابۃ اذا عرجت ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف مجکو عاجز کرنے والا ہی کہ میری جودت طبع وبیان کچھہ نہین کر سکتی ہے اور بھی یہہ بات کہ میری فکر تیری بلند نامی تلک پہونچنے سے پہلے لنگ کرتی ہے

عَلَیْهِ لَمِنْ سَاحَةِ الْاَرْضِ اَوْسَعُ	وَاَنَّكَ فِیْ ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِیْكُمَا

صدرک مرفوع مبتدا مستانف ۔ والظرف ومعمولہ الخبر ترجمہ اور کیا یہہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہی اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین باین ہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے ۔

وَبِالْجِنِّ فِیْهِ مَا دَرَتْ كَیْفَ تَرْجِعُ	وَقَلْبُكَ فِی الدُّنْیَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا

قلبک مرفوع بالابتدا ومن نصبہ عطفہ علی اسم ان فیما قبلہ ترجمہ اور تیرا دل دنیا مین ہی اور حال یہہ ہی کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہو جاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بھٹکتی پہرنے لگے ۔

وَكُلُّ مَدِیْحٍ فِیْ سِوَاكَ مُضَیَّعُ	اَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَیْرَكَ الْیَوْمَ بَاطِلٌ

السمح السخی ترجمہ سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہی اور ہر تعریف تیری سوا بیکار ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباہ علی لسان من سالہ ذلک

فَارَقْتَنِیْ فَاَقَامَ بَیْنَ ضُلُوْعِیْ	شَوْقِیْ اِلَیْكَ نَفَی لَذِیْذَ هُجُوْعِیْ

الہجوع النوم ترجمہ تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کر دیا تو مجھسے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دلمین رہ پڑا

مِمَّا اُرَقْرِقُ فِی الْفُرَاتِ دُمُوْعِیْ	اَوَمَا وَجَدْتُمْ فِی الصَّرَاةِ مُلُوْحَةً

الصراۃ نہر یاخذ من الفرات فینسکب فے دجلۃ ورقرق الماء صبہ ترجمہ کیا تمنے نہر صراۃ مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکو نسے جو مین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہاے فرح شیرین ۔

حَتّٰی اغْتَدٰی اَسَفِیْ عَلَی التَّوْدِیْعِ	مَا زِلْتُ اَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِلًا

ترجمہ مین بخوف فراق تیری رخصت کرنیسے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا یہان تلک بسبب جہل نوبت پہونچی ہی کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہی یعنی خواہان تودیع ہون کہ اسمین دیدار او رسعا نقا و رشکوہ تو ہوتا ہے ۔

اَتْبَعْتُهُ الْاَنْفَاسَ لِلتَّشْیِیْعِ	رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِیْ فَكَاَنَّمَا

اتبعته جعلته تابعاً ترجمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھہ ہی میرا صبر بھی رخصت ہوگیا سو گویا مینے اپنے انفاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کردیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

مُلِلْتِ القَطْرَ اَعْطِشُہَا رُبُوْعًا	وَاِلَّا فَاسْقِہَا السُّمَّ النَّقِیْعَا

ربوعاً منصوب علے التمیز یرید من ربوع۔ والملث الدائم المقیم۔ والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ اسے جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکہہ اور اُنپر مت برس اور اگر تجکو اُنکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہے تو اُنکو گہلا ہوا زہر پلادے۔ وجہ عتاب اگلے شعر مین ہے

اُسَائِلُہَا عَنِ الْمُتَدَیِّرِیْہَا	فَلَا تَدْرِیْ وَلَا تُذْرِیْ دُمُوْعَا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای متخذیہا داراً۔ تذری ای تلقی دموعاً ترجمہ مین اُن گھرون سے اُنکے رہنے والونکا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھہ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھہ ہوکر روتے ہین۔

لَحَاہَا اللّٰہُ اِلَّا مَاضِیَیْہَا	زَمَانَ اللَّہْوِ وَالْخُوْدَ الشَّمُوْعَا

اصل اللحاء القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فی الدعاء۔ والخود المرأۃ الناعمۃ۔ والشموع اللعوب المزاحۃ ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھہ ہوکر روتے ہین مگر اُن کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو لعب کا جو اُنمین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

مُنَعَّمَۃٌ مُمَنَّعَۃٌ رَدَاحٌ	یُکَلِّفُ لَفْظُہَا الطَّیْرَ الْوُقُوْعَا

الرداح الفخمۃ العجیزۃ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہے کہ ہر کوئی اُس پاس نہین جاسکتا اور کلان سرین ہے۔ اُسکا تلفظ ایسا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندونکو اترنے کی تکلیف دیتا ہے۔

تُرَفِّعُ ثَوْبَہَا الْاَرْدَافُ عَنْہَا	فَیَبْقٰی مِنْ وِشَاحَیْہَا شُسُوْعَا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا المرأۃ ترسل احدہما علے الجنب الایمن والاخری علے الایسر الشسوع البعید ترجمہ اُسکے سرین کلان اُس کے لباس کو اُسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اُسکا لباس اُسکے دونون بدہیونسے جو بجانب دست راست و چپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

اِذَا مَاسَتْ رَأَیْتَ لَہَا ارْتِجَاجًا	لَہٗ لَوْلَا سَوَاعِدُہَا نُزُوْعَا

الضمیر فی لہ للثوب۔ ونزوعاً صفۃ للارتجاج۔ وماست مشت بتبختر۔ والارتجاج الاضطراب والحرکۃ ترجمہ جب وہ تبختر سے چلتی ہے تو اُسکے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اُس کے لباس کو اتارنے والی ہوا گر اُسکے

دونون ہاتھ یا بازو نہون یعنے اُسکے بازو وُنمین جو آستینیں ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش نجنترہ جدا ہو جاتا۔

تَآلَمُ دَرْزَةَ وَالدَّرْزُ لَيِّنٌ	كَمَا تَتَأَلَّمُ الْعَضْبُ الصَّنِيعَا

الضمیر فی تتالم للمرۃ فی الموضعین۔ والدرز موضع الخیاطۃ۔ والعضب السیف۔ والصنیع المحکم الصقال والصنعۃ ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہی جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہے۔

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمْلُجَيْهَا	يَظُنُّ ضَجِيعُهَا الزَّنْدَ الضَّجِيعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازوبند دونکی دشمن ہین یعنے وہ ایسے فربہ وگداز ہی کہ اُسکے بازو بند اُس کے بازو نمین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہی تو اُسکا ہمخواب اُسکے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہے نہ محبوبہ کو۔

كَأَنَّ نِقَابَهَا غَيْمٌ رَقِيقٌ	يُضِيُّ بِمَنْعِهِ الْبَدْرَ الطُّلُوعَا

یضی لازم لایتعدی۔ والبدر منصوب بمنعہ ای بمنع البدر ترجمہ گویا اُسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے ایسی لیکے سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ایسا ہی نقاب اُسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے۔ کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَقُولُ لَهَا اكْشِفِي ضُرِّي وَقَوْلِي	بِأَكْثَرَ مِنْ تَدَلُّلِهَا خُضُوعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کردے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنے اگرچہ اُسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرا عجز نیاز اُس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخِفْتِ اللّٰهَ فِي إِحْيَاءِ نَفْسٍ	مَتَى عُصِيَ الْإِلٰهُ بِأَنْ أُطِيعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہی باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہے۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہی پس وصل اور میری حیات کا سبب ہوا ور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

غَدَا بِكِ كُلُّ خِلْوٍ مُسْتَهَامَا	وَأَصْبَحَ كُلُّ مَسْتُورٍ خَلِيعَا

الخلو الخالی من المحبۃ۔ والمستہام الہائم الذاہب العقل۔ والخلیع الذی خلع العذار و تظاہر بالانہماک فی المحبۃ ترجمہ تیری محبت حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہوگیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قادر تھا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہوگیا۔

اُحِبُّكَ اَو يَقُولُوا جَرَّ نَمْلٌ	ثَبِيرًا وَابْنُ اِبْرَاهِيمَ رِيعَا

او بمعنی الی ان او حتی۔ و ثبیر جبیل عظیم نے انجاز معروف ترجمہ مین تجکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کھینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا۔ یعنے جیسے یہہ دو امر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہے۔

بَعِيدُ الصِّيتِ مُنْبَثُّ السَّرَايَا	يُشَيِّبُ ذِكْرُهُ الطِّفْلَ الرَّضِيعَا

الصیت الذکر الحسن۔ والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہونچا ہے اور اُسکے لشکر سب جگہہ پھیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیر خوار کو بوڑہا کر دیتا ہے۔

يَغُضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَهْيٍ	كَأَنَّ بِهِ وَلَيْسَ بِهِ خُشُوعَا

الدہی والمکر اخفار السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھہ کو نیچا رکھتا ہے اُسکی صورت سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسمین عجز و انکسار ہے اور درحقیقت یہہ مضمون اُسمین نہین ہے۔ ممدوح کو مثل بگلہ بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہے اسمین تو صریح ہجو ہے۔

اِنِ اسْتَعْطَيْتَهُ مَا فِي يَدَيْهِ	فَقَدْكَ سَأَلْتَ عَنْ سِرٍّ مُذِيعَا

قدک حسبک و کفاک۔ والمذیع المظہر المفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سعی کی حاجت نہین ہے سوال ہے پر سب کچھہ دے ڈالیگا۔ اُس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً تبلا دیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد تبلا دیگا۔ ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے مین کچھہ تامل ہی نہین کریگا۔

قَبُولُكَ مَنَّهُ مَنٌّ عَلَيْهِ	وَاِلَّا يَبْتَدِئْ يَرَهُ فَظِيعَا

ترجمہ سخاوت مین اُسکو مزہ آتا ہے پس تو جب اُسکی عطا قبول کریگا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے نہ دے تو یہہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

لِهَوْنِ الْمَالِ اَفْرَشَهُ اَدِيمًا	وَلِلتَّفْرِيقِ يَكْرَهُ اَنْ يَضِيعَا

ترجمہ مال کے لئے جو نطع فرش اوپر بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کی سبب۔ اور چونکہ اُسکا تفریق و تقسیم مال منظور ہے اسلیئے اُسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہے۔ کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تھین اُسنے وہ تھلیان فرش پر کھلوا دین اسلیئے متنبی اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہے۔

قَلِ اسْتَقْصَيْتَ فِی سَلَبِ الْاَعَادِیْ	فَرُدَّ لَهُمْ مِنَ السَّلَبِ الْهُجُوْعَا

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارۃ ترجمہ بیشک تونے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہونچادی ہے یہان تلک کہ اُنکی نیند بھی چھین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سواب مین تجھسے اُنکی سفارش کرتا ہون کہ اُنکے لی ہوی اور چیزون مین سے اُنکی نیند واپس کردی اور اس تکلیف مالایطاق سے اُنکو بچادے۔

اِذَا مَا لَمْ تَسِرْ جَیْشًا اِلَیْهِمْ	اَسَرْتَ اِلٰی قُلُوْبِهِمُ الْهُلُوْعَا

الهلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو اُنکے دلون کی طرف بیچینی بھیجدیتا ہے۔

فَلَا عَزَلٌ وَاَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ	لِحَاظُكَ مَا تَكُوْنُ بِهٖ مَنِیْعَا

الاعزل من لاسلاح معہ والعزل مصدر منہ والمنیع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتھیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پر رعب ہی کہ جب تو دشمن کیطرف دیکھتا ہی تو اُسکے ہاتھ پانو بھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتا ہی۔

لَوِ اسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ عَنْ حُسَامٍ	قَدَدْتَ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوْعَا

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

لَوِ اسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِیْ قِتَالٍ	اَتَیْتَ بِهٖ عَلَی الدُّنْیَا جَمِیْعَا

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اُس کوشش کے سبب تو تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی۔

سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُوْ فَتَسْمُوْا	فَمَا تُلْفٰی بِمَرْتَبَةٍ قَنُوْعَا

یسمو یعلو۔ وتلفی توجد وقولہ تسمو یجوز انیکون خطابا للممدوح ویجوز ان یکون خبرا عن الهمۃ ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سو اُسکے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑہتی اور پھر بڑہتی ہے یعنے دم بدم تیری ہمت بڑہتی ہے سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایا جاتا بلکہ ہر دم ترقے مراتب کا خواہان ہے۔

فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتّٰی لَا جَوَادٌ	فَكَیْفَ عَلَوْتَ حَتّٰی لَا رَفِیْعَا

جواد رفعہ علے ان لا بمعنی لیس۔ ورفیع نصبہ بغیر تنوین لان لا لنفی الجنس والالف للاشباع ولیس ہو بمبدل عن تنوین ترجمہ سو ہینے تیرے لئے یہہ مان لیا کہ تونے اسقدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہوگئی ہی مگر یہہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہے۔

وقال یمدح عبد الواحد بن العباس بن ابی الاصبع الکاتب

اَرَكَائِبَ الْاَحْبَابِ اِنَّ الْاَدْمُعَا	تَطِسُ الْخُدُوْدَ كَمَا تَطِسْنَ الْیَرْمَعَا

الرکاب جمع الرکوب وہی الابل ۔ تطس تدق والوطس الدق ۔ والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ ای شتران احباب بیشک اشک رخسارون کو ایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم پتھر کوٹتے ہو۔

فَاعْرِفْ مَنْ حَمَلْتَ عَلَيْكَ النَّوٰى	وَامْشِيْنَ هَوْنًا فِي الْاَزِمَّةِ خُضَّعًا

ترجمہ سوتم پہچانو قدر اُس محبوب کی کہ اس نے تمہارے اوپر فراق لاد دیا ہے یعنے وہ تمپر سوار ہوکر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہے اور تم اپنے مہارونمین آہستہ نرمی سے چلو کہ اُسکو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت عنیف کی تاب نہین ہے اور تمہاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اُسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہے۔

قَدْ كَانَ يَمْنَعُنِيْ الْحَيَاءُ مِنَ الْبُكَا	فَالْيَوْمَ يَمْنَعُهُ الْبُكَا اَنْ يَمْنَعَا

البکا یمد و یقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا و شرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیا کو منع گریہ سے روکتا ہے ۔ یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حَتّٰى كَاَنَّ لِكُلِّ عَظْمٍ رَنَّةً	فِيْ جِلْدِهٖ وَلِكُلِّ عِرْقٍ مَدْمَعَا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت البا کی ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال یہان تلک پہونچا ہے کہ ہر استخوان کو اُسکی کھال مین ایک رونے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی۔

وَكَفٰى بِمَنْ فَضَحَ الْجَدَايَةَ فَاضِحًا	لِمُحِبِّهٖ وَبِمَصْرَعِيْ ذَا مَصْرَعَا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جسنے اپنی خوبی گردن و چشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اُسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب و رسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہے ۔ خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونون کمال کو پہونچے ہوئے ہین۔

سَفَرَتْ وَبَرْقَعَهَا الْحَيَاءُ بِصُفْرَةٍ	سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا وَلَمْ تَكُ بُرْقُعَا

ترجمہ اُسنے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم و خوف رقبا و درد فراق نے اسپر زرد رنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جس نے اُسکی خوبیہاے حسن کو چھپالیا اور حقیقت مین اُسوقت اُسکے چہرہ پر برقع نہ تھا۔

فَكَاَنَّهَا وَالدَّمْعُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا	ذَهَبٌ بِسِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ قَدْ رُصِّعَا

الضمیر فی کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اُسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھی جو دو موتیون کی لڑی سے جڑا گیا ہے ۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہے

كَشَفَتْ ثَلَاثَ ذَوَائِبٍ مِنْ شَعْرِهَا	فِيْ لَيْلَةٍ فَاَرَتْ لَيَالِيَ اَرْبَعَا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالونکے تین گیسو کھولدئے سو اُسنے چار راتین ایک جگہ دکھلادین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کی تھا اور چوتھے خود رات تھے۔

وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا	فَأَرَتْنِيَ الْقَمَرَيْنِ فِي وَقْتٍ مَعًا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور اسمانی چاند کے سامنے کردیا سو اُسنے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے - ایک اُسکا چہرا اور دوسرے خود چاند -

رُدِّي الْوِصَالَ سَقَى طُلُولَكِ عَارِضٌ	لَوْ كَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا أَقْشَعَا

العارض السحاب واقشع اقلع وتفرق ترجمہ ای محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا لا تیری کہنڈرونکو ایسا ابر برابر برسے والا تر کرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پائدار ۔ دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اعل اُسکو دعا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم وقائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے -

زَجِلٌ يُرِيكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا	كَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا

زجل صوت الرعد - والملا المتسع من الارض - والتلعات جمع تلعة وہو ما ارتفع من الارض - والمرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا گرجتا ہو کہ تجکو فضائے ما بین آسمان وزمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے بجلیون کی چمک سے دکھلا دے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلونکو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو -

كَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِي	أَرْوَى وَآمَنَ مَنْ يَشَاءُ وَأَفْزَعَا

العذق الکثیر الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبد الواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈرا دے یہہ گریز بھی عمدہ ہے -

أَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَأَنَّهُ	سُقِيَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِيًّا مُرْضَعَا

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شرب ترجمہ وہ ابتدائے نشو ونما سے مروت اور کرم سے مالوف ہی گویا اُسکو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیرخوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے -

نُظِمَتْ مَوَاهِبُهُ عَلَيْهِ تَمَائِمًا	فَاعْتَادَهَا فَإِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا

نظمت یروی معلوما ومجہولا - فعلی روایۃ المعلوم تمائما مفعول وعلی روایۃ المجہول تمیز ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششون نے اُسپر تعویذ باندہ دئے ہین یعنے وہ اُنکی پناہ مین ہے جیسا خوف زدہ تعویذونکے پناہ مین ہوتا ہے سو ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہی جب یہہ اُسکی چشم سے گر پڑتے ہین تو گھبرا جاتا ہی اُسی طرح کہ جب خوف زدہ ہے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہین وہ ڈرنے لگتا ہے - اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششین تعویذ بنا کر اُسکے گلے مین لٹکا دین یا بازو مین باندہ دی ہین جب وہ عطا نکرے اور دعائے سائلین وفقرا نسنے تو گھبرا جاتا ہے -

تَرَكَ الصَّنَائِعَ كَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ وَالْمَعَالِيَ كَالْعَوَالِي شُرَّعَا

الصنائع الایادی - والقواطع السیوف - وبارقات مشرقات - والعوالی الرماح - وشرعا منتصبۃ مرتفعۃ ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیزونکے سید ہا و بلند یعنے اُسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دور سے انہین ہر کوئی دیکہ لے۔ یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزے سے لوگون کو مسخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنونسے اور حسادسے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُسکے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین۔

مُتَبَسِّماً لِعُفَاتِهِ عَنْ وَاضِحٍ ‏ ‏ تَغْشَى لَوَامِعَهُ الْبُرُوقَ اللُّمَّعَا

متبسما حال من ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اُس کی چمکارسے برقہائے درخشندہ کو ڈہانپ لیتے ہین۔

مُتَكَشِّفاً لِعُدَاتِهِ عَنْ سَطْوَةٍ ‏ ‏ لَوْ حَكَّ مَنْكِبُهَا السَّمَاءَ لَزَعْزَعَا

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنونکے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بھی جنبش کرنے لگے

اَلْحَازِمَ الْيَقِظَ الْأَغَرَّ الْعَالِمَ الْفَطِنَ الْأَلَدَّ الْأَرْيَحِيَّ الْأَرْوَعَا

الحازم و مابعدہ منصوب علے المدح۔ والحازم ذوالحزم فے اُمورہ۔ والیقظ الکثیر التیقظ و ہوالذی لا یغفل عن امورہ۔ والالد الشدید الخصومۃ۔ والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم۔ والاروع الذی یروعک بجمالہ و قیل ہوالحاد الذکے ترجمہ مین مراد رکھتا ہون۔ ہوشیار بیدار روشن اور عالم دانا دشمنون سے بڑے جھگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمالسے سبکو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوحین یہہ صفات ہین۔

اَلْكَاتِبَ اللَّبِقَ الْخَطِيبَ الْوَاهِبَ النَّدُسَ اللَّبِيبَ الْهِبْرِزِيَّ الْمِصْقَعَا

اللبق الخفیف فے الامور۔ والندس الفہیم۔ والہبرزی بتقدیم الراء المہملۃ علے الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم و المصقع الفصیح ترجمہ منشی۔ ہر کام مین چست سبکسار خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش رو سردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون۔

نَفْسٌ لَهَا خُلُقُ الزَّمَانِ لِأَنَّهُ ‏ ‏ مُفْنِي النُّفُوسِ مُفَرِّقٌ مَا جَمَّعَا

ترجمہ ممدوح ایک نفس مقدس ہی کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہے۔ اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے۔

وَيَدٌ لَهَا كَرَمُ الْغَمَامِ لِأَنَّهُ ‏ ‏ يَسْقِي الْعِمَارَةَ وَالْمَكَانَ الْبَلْقَعَا

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتھ ہے کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے۔

أَبَداً يُصَدِّعُ شَعْبَ وَفْرٍ وَافِرٍ ‏ ‏ وَيَلُمُّ شَعْبَ مَكَارِمٍ مُتَصَدِّعَا

الشعب مصدر شعبت الشی اذا امتہ۔ والوفر الغنی۔ والمال الکثیر۔ ویلم یجمع۔ والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

مکارم متفرق کو جمع کرتا ہے - اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہے -

بھتز للجدوی اھتزاز مھند	یوم الرجاء ھززتہ یوم الوغی

الجدوی العطایا - والوغی بالعین والغین اصوات الحرب وغیرہا وہی الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید بخشش بسبب غایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ -

یا مغنیا امل الفقیر لقاؤہ	ودعاؤہ بعد الصلوۃ اذا دعا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی ملاقات آزروئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دعائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اُسکی ملاقات خدا میسر کردے یا اسکی بقاکی دعا کرتا ہے

اقصر فلست بمقصر جزت المدی	وبلغت حیث النجم تحتک فاربعا

فاربعا اراد فاربعن فوقف بالالف کقولہ تعالی لنسفعا وقولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکانپر پہونچگیا ہے کہ ستارہ تجھسے نیچے ہے پس ٹہر جا - اور لست بمقصر کے دو معنی ہیں ایک یہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رکے گا نہین - دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تونے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا -

وحللت من شرف الفعال مواضعا	لم یحلل الثقلان منہا موضعا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اترا ہے کہ تمام جن وانسان اُن مراتب مین سے ایک مرتبہ کو بھی نہین پہونچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے -

وحویت فضلہما وما طمع امرأ	فیہ ولا طمع امرأ ان یطمعا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل - وان یطمعا فی موضع نصب بحذف الخافض ای فی ان یطمعا ترجمہ اور تونے جن وانسان کا فضل جمع کرلیا اور کسی مرد نے اُس فضل کی طمع نہین کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی یعنے کبھی اُس کے دل مین بسبب دشواری کے اُسکا خیال بھی نہین آیا -

نفذ القضاء بما اردت کانہ	لک کلما ازمعت شیئا ازمعا

لک ای موافق لک ومطیع لک وہو خبر کان - وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اُسی کے موافق حکم الہی جاری ہوتا ہے گویا قضا و قدر تیری مطیع ہیں کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ بھی اُسکا ارادہ کرتے ہین -

واطاعک الدہر العصی کانہ	عبد اذا نادیت لبی مسرعا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہوگیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ جب تو اُسکو پکارتا ہے تو فوراً حاضر ہونے کا جواب دیتا ہے -

اَکَلَتْ مَفَاخِرُکَ الْمَفَاخِرَ وَانْثَنَتْ	عَنْ شَاوِہِنَّ مَطِیُّ وَصْفِی ظُلَّعَا

شاو ہن سبقہن - وظلع جمع ظالع وہو العاشر من ید او رجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا - اور انکے ساتھہ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہو کر لولی یعنے مینے ہرچند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہو سکا -

وَجَرَیْنَ مَجْرَی الشَّمْسِ فِی اَفْلَاکِہَا	فَقَطَعْنَ مَغْرِبَہَا وَجُزْنَ الْمَطْلَعَا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سوان مفاخر نے مغرب و مشرق شمس کو طے کر دیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہونچ گیا -

لَوْ نِیطَتِ الدُّنْیَا بِاُخْرَی مِثْلِہَا	لَعَمَمْنَہَا وَخُشِیْنَ اَنْ لَا تَقْنَعَا

ضمیر خشین للمفاخر - وفی روایۃ لعمتہا بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبی ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دونون کو گھیر لین یا تو اُنکو گھیرے موافق دوسرے روایت کے اور ان مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو اسپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہے -

فَمَتَی یُکَذَّبُ مُدَّعٍ لَکَ فَوْقَ ذَا	وَاللّٰہُ یَشْہَدُ اَنَّ حَقًّا مَا ادَّعَی

جعل اسم ان نکرۃ وہو جائز فی ضرورۃ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حقمین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جا سکتا ہے اور اللہ گواہ ہے اسبات کا کہ جو اُسنے دعوی کیا ہے وہ راست ہے -

وَمَتَی یُؤَدِّی شَرْحَ حَالِکَ نَاطِقٌ	حَفِظَ الْقَلِیلَ النَّزْرَ مِمَّا ضَیَّعَا

النزر ہو القلیل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کر سکتا ہے - یعنی مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون -

اِنْ کَانَ لَا یُدْعَی الْفَتَی اِلَّا کَذَا	رَجُلًا فَسَمِّ النَّاسَ طُرًّا اِصْبَعَا

رجلا مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جبہی کہسکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دنیا مین کوئی بھی مرد نہوگا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھہ کیونکہ وہ تمام لوگ تیری ساتھہ اگر تولیجاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی - اور یہہ اشارہ اسطرف ہے کہ ممدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اُسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگلا کہتے ہین -

اِنْ کَانَ لَا یَسْعَی لِجُودٍ مَاجِدٌ	اِلَّا کَذَا فَالْغَیْثُ اَبْخَلُ مَنْ سَعَی

ترجمہ اگر شریف شخص پر در باب بخشش ایسی ہی کوشش لازم ہے جیسی تو کرتا ہے تو بارانِ اُن اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا -

قَدْ خَلَّفَ الْعَبَّاسُ غُرَّتَکَ ابْنَہُ	مَرْاًی لَنَا وَاِلَی الْقِیَامَۃِ مَسْمَعَا

مرائی وسمعا نصبهما علی البدل من الغرة او حالان له - وابنه یریدیا ابنه ترجمه بیشک تیرے باپ عباس نے ای عباس کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھین اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تلک پچھلے لوگ سنین۔

وقال یرثی اباشجاع فاتکا

الحُزْنُ یُقْلِقُ وَالتَّجَمُّلُ یَرْدَعُ	وَالدَّمْعُ بَیْنَهُمَا عَصِیٌّ طَیِّعُ

ترجمہ بسبب موت اباشجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہے اور ان دونون کی بیچ مین اشک کا یہہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

یَتَنَازَعَانِ دُمُوعَ عَیْنِ مُسَهَّدٍ	هٰذَا یَجِیءُ بِهَا وَهٰذَا یَرْجِعُ

المسهد الکثیر السهاد وهو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب میری مین باہم جھگڑتے ہین حزن تو ان اشکون کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے۔

اَلنَّوْمُ بَعْدَ اَبِی شُجَاعٍ نَافِرٌ	وَاللَّیْلُ مُعْیٍ وَالْکَوَاکِبُ ظُلَّعُ

ترجمہ بعد وفات اباشجاع کے خواب تو آنکھون سے بھاگتا ہی اور رات درمانده اور ستارے لنگڑے مین درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہوگئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی۔

اِنِّی لَاَجْبُنُ مِنْ فِرَاقِ اَحِبَّتِی	وَتُحِسُّ نَفْسِی بِالْحِمَامِ فَاَشْجُعُ

ترجمہ مین بیشک دوستون کے فراق کے معاملہ مین نامرد ہون یعنے مین اس سے ایسا ڈرتا ہون جیسا نامرد موت سے اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین بہادر ہوجاتا ہون یعنے مین فراق سے ڈرتا ہون نہ موت سے۔

وَیَزِیدُنِی غَضَبُ الْاَعَادِی قَسْوَةً	وَیُلِمُّ بِی عَتْبُ الصَّدِیقِ فَاَجْزَعُ

ترجمہ اور دشمنون کا غصہ میری سنگدلی کو بڑہاتا ہے یعنے مین انسے ڈرتا نہین ہون اور عتاب دوست مجھپر نازل ہوتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہون یعنے اسکا تحمل نہین کرسکتا۔

تَصْفُو الْحَیٰوةُ لِجَاهِلٍ اَوْ غَافِلٍ	عَمَّا مَضٰی مِنْهَا وَمَا یُتَوَقَّعُ

ترجمہ زندگی غمون سے صاف ہوتی ہے دو شخصون کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہے یا اس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آیندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر ہی رہتی ہے۔

وَلِمَنْ یُغَالِطُ فِی الْحَقَائِقِ نَفْسَهُ	وَیَسُومُهَا طَلَبَ الْمُحَالِ فَتَطْمَعُ

یسومها یطلبها ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اس شخص کی جو امور واقعیہ مین کہ منجملہ انکے موت ہے اپنے نفس کو غلطی مین ڈالے اور دہوکھا دے اور اس زندگی کا شامل مطلب محال کے قصد کرے یعنے یہہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن امور کی طمع کرے۔

أَيْنَ الَّذِي الْهَرَمَانِ مِنْ بُنْيَانِهِ ۔۔۔ مَا قَوْمُهُ مَا يَوْمُهُ مَا الْمَصْرَعُ

الہرمان بناءان قدیمان عظیمان بارض مصر ارتفاع کلواحد منہما اربعمائتہ ذراع وہما ثابتان ولایعرف البانی لہما قیل بنا ہما ادریس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام اوالاوائل لما علموا بالطوفان من جہتہ النجوم۔ وقیل نے احد ہما قبر شداد بن عاد وفے الثانی قبر ارم ذات العماد۔ وما قومہ وما بعدہ استفہام للتعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بنا نیوالیکا پتہ نہین ہے کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہین ہے آخر سب کے لئے فنا ہے۔

تَتَخَلَّفُ الْآثَارُ عَنْ أَصْحَابِهَا ۔۔۔ حِيناً وَيُدْرِكُهَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے ہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آپکڑتی ہے اور وہ نشان کے پیچھے ہولیتے ہین یعنی نیست ہوجاتے ہین۔

لَمْ يَرْضَ قَلْبُ أَبِي شُجَاعٍ مَبْلَغٌ ۔۔۔ قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ يَسَعْهُ مَوْضِعُ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ کی گو کیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُسکو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہے۔

كُنَّا نَظُنُّ دِيَارَهُ مَمْلُوءَةً ۔۔۔ ذَهَباً فَمَاتَ وَكُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے معلوم ہوا مرگیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَإِذَا الْمَكَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا ۔۔۔ وَبَنَاتُ أَعْوَجَ كُلُّ شَيْءٍ يَجْمَعُ

کل روی بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدیر کل شئی من ہذہ الاشیا یجمع ومن نصب اراد یجمع کل شئی من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فحل کریم فے الجاہلیتہ تنسب الیہ الخیل الاعوجیتہ۔ وقیل سمی اعوج لان غارۃ نزلت بہم وکان ہذا الفرس مہرا فحملوہ فی دعاء علی الابل حین ہربوا من الغارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلقب بالاعوج۔ وقال الاصمعی سئل فارس اعوج عنہ فقال ضللت فے بعض مفاوز بنی تمیم فرائیت قطاۃ تطیر فقلت فے نفسی واللہ ما یرید الا الماء فاتبعتہا حتے وردت الماء وادرکت القطاۃ ترجمہ جبکہ بیٹے اُسکے خزانے زر سے خالی پائے اور مین اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انین سے ہر شے جمع کی ہے۔ یعنے بجائے

بجائے سیم و زر ممدوح نے یہہ لڑائیونکے سامنے جمع کئے ہین۔

اَلْمَجْدُ اَخْسَرُ وَالْمَكَارِمُ صَفْقَةً	مِنْ اَنْ يَعِيْشَ بِهَا الْكَرِيْمُ الْاَرْوَعُ

لایجوز ان یعطف المکارم علی المجد لانہ فی ہذہ الصورۃ یلزم الفصل بین الموصول وبین یا یجری مجری الصلۃ لان صفقۃ تحل من اخسر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علے الضمیر فے اخسر فحینئذ لایکون اجنبیا منہ فلایعد فصلا بینہ وبین صفقۃ ویجوز وجہ آخر وہو ان تنصب صفقۃ بفعل مضمر یدل علیہ اخسر فیصیر التقدیر المجد اخسر والمکارم ایضا اخسر ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور بخت اس سے کم ہوگیا کہ انمین سخی اور متعجب شخص یعنے ابوشجاع جو اُن دونون وصفونکا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

وَالنَّاسُ اَنْزَلُ فِيْ زَمَانِكَ مَنْزِلًا	مِنْ اَنْ تُعَايِشَهُمْ وَقَدْرُكَ اَرْفَعُ

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھسے مرتبہ مین بہت گھٹی ہوئی تھی اس بات مین کہ تو انسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ اُنسے بلند تر ہے۔ یعنے اسی لئے تو انسے جدا ہو کر ملاء اعلےٰ مین چلا گیا۔

بَرِّدْ حَشَايَ اِنِ اسْتَطَعْتَ بِلَفْظَةٍ	فَلَقَدْ تَضُرُّ اِذَا تَشَاءُ وَتَنْفَعُ

ترجمہ میرے باطن یعنے دلکی حرارت کو اگر تجھسے ہوسکے تو کچھ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستونکو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہے۔

مَا كَانَ مِنْكَ اِلٰى خَلِيْلٍ قَبْلَهَا	مَا يُسْتَرَابُ بِهِ وَلَا مَا يُوْجِعُ

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھہ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھہ بے التفاتی کا شک ہوتا ہے اور اپنے غم کے سبب تونے خلاف اپنی عادت کے ہمکو رنج پہونچایا ہے۔ اس قسم کی گفتگو بسبب نہایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

وَلَقَدْ اَرَاكَ وَمَا تُلِمُّ مُلِمَّةٌ	اِلَّا نَفَاهَا عَنْكَ قَلْبٌ اَصْمَعُ

الاصمع الذکی الساد ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوتی تھی مگر اُسکو تجھسے تیرا ہوشیار و ذکی دل دور کردیتا تھا۔

وَيَدٌ كَاَنَّ قِتَالَهَا وَنَوَالَهَا	فَرْضٌ يَحِقُّ عَلَيْكَ وَهُوَ تَبَرُّعُ

ید عطف علی قلب ترجمہ اور اُس مصیبت کو تیرا الیسا دست قوی دور کردیتا تھا کہ اُسکا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اُسکا دوستونپر گویا تجھپر فرض ہین اور اُنکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا

يَا مَنْ يُبَدِّلُ كُلَّ يَوْمٍ حُلَّةً	اَنّٰى رَضِيْتَ بِحُلَّةٍ لَا تُنْزَعُ

الحلۃ ثوبان یلبسہا الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کسطرح ایسے لباس سے

راضی ہوگیا جو اُتارا نہین جاتا۔ یعنے کفن سے۔

مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلٰی مَنْ شَاءَهَا	حَتّٰی لَبِسْتَ الْیَوْمَ مَا لَا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکالکر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا۔ اب انجام یہہ ہوا کہ آج تونے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہین اتاریگا یعنے وہ ہی کفن۔

مَا زِلْتَ تَدْفَعُ کُلَّ أَمْرٍ فَادِحٍ	حَتّٰی أَتَی الْأَمْرُ الَّذِي لَا یُدْفَعُ

الفادح الامر الذی یثقل حمله ترجمہ تو اپنے دوستون سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تک کہ خود تجھ پر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہوسکتی۔ خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہمسے تیرا کچھہ فائدہ نہوا۔

فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ	فِیمَا عَرَاكَ وَلَا سُیُوفُكَ قُطَّعُ

عراک اصابک۔ واشراع الرماح بسط الایدی بها ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہوگیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہے۔ کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدہے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّان ہین۔

بِأَبِي الْوَحِيدُ وَجَيْشُهُ مُتَكَاثِرٌ	يَبْكِي وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْأَدْمُعُ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا ہے یا رویا وہ ہے اور اُسکا لشکر کثیر کھڑا رو رہا ہے اور اشک بدترین ہتھیارون کا ہے کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہوسکتی۔

وَإِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَى الْبُكَا	فَحَشَاكَ رُعْتَ بِهِ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ

ترجمہ جب تو اعر ہتہیار چھوڑکر گریہ پر پہونچے تو اُس سے اپنے دل وجگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھ اور فائدہ نہوگا۔

وَصَلَتْ إِلَيْكَ يَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا	الْبَازُ الْأُشَيْهَبُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

البازالاشہب ہو الذی غلب علیه البیاض۔ والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ تجھہ اُس ہاتھہ کا صدمہ پہونچا کہ اسکے نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہو اور کوا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف وذلیل کو ایک سہاو خرید لی ہے۔

مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرَى	فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَيِّرًا لَا يَطْلُعُ

المحافل جمع محفل وهو المجتمع۔ والجحافل جمع جحفل وهو العسكر العظيم۔ والسری سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام وخبرگیری مجمعون اور لشکر وکے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے انمین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا۔

وَمَنِ اتَّخَذْتَ عَلَى الضُّيُوفِ خَلِيفَةً	ضَاعُوا وَمِثْلُكَ لَا يَكَادُ يُضَيِّعُ

ترجمہ اور تونے واسطے بھمانون کے تواضع کی کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہوگئے اور تجھہ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا اگر کیا یہ کچھہ موت سب قاعدے توڑ دیتی ہے اور سخت بیرحم ہے۔

قُبْحًا لِوَجْهِكَ يَا زَمَانُ فَإِنَّهُ	وَجْهٌ لَهُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بُرْقُعُ

قبحاً مصدر قبح اللہ وجھک قبحاً ترجمہ اے زمانہ خدا تیرے منھہ کا برا کرے اور اسکو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا منھہ ہے جسپہ ہر بخل وخست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھین ہر طرحکی برائیان ہین۔

أَيَمُوتُ مِثْلُ أَبِي شُجَاعٍ فَاتِكٍ	وَيَعِيشُ حَاسِدُهُ الْخَصِيُّ الْأَوْكَعُ

فاتک مجرور بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابو شجاع فاتک جیسا عمدہ شخص مرجاوے اور اُسکا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے۔

أَيْدٍ مُقَطَّعَةٌ حَوَالَيْ رَأْسِهِ	وَقَفًا يَصِيحُ بِهَا أَلَا مَنْ يَصْفَعُ

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہہ استطراد کی قسم سے ہے۔ کہتا ہے کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھہ ہین یعنے اُسکے نوکرون کے ہاتھہ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اُسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہے پس اگر اُن لوگون کے ہاتھہ ہوتے تو ضرور اُسکے چپکا مارتے۔

أَبْقَيْتَ أَكْذَبَ كَاذِبٍ أَبْقَيْتَهُ	وَأَخَذْتَ أَصْدَقَ مَنْ يَقُولُ وَيَسْمَعُ

ترجمہ اے زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اُس شخص کو جو باقی ماندون جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہے یعنی کافور کو اور اُس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین و سامعین مین سب سے سچا تھا۔

وَتَرَكْتَ أَنْتَنَ رِيحَةٍ مَذْمُومَةٍ	وَسَلَبْتَ أَطْيَبَ رِيحَةٍ تَتَضَوَّعُ

ترجمہ اور تونے اے زمانہ ایک شخص کو جسکے بوسے بد نہایت بری بو چھوڑ دیا اور اُس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بوے خوش ہر جگہ پھیلتی تھی یعنے کافور کو چھوڑ دیا اور فاتک کو چھین لیا۔

فَالْيَوْمَ قَرَّ لِكُلِّ وَحْشٍ نَافِرٍ	دَمُهُ وَكَانَ كَأَنَّهُ يَتَطَلَّعُ

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون اُنکے بدن کی رگون مین ٹہر گیا اور اُسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا۔

وَتَصَالَحَتْ ثَمَرُ السِّيَاطِ وَخَيْلُهُ	وَأَوَتْ إِلَيْهَا سُوقُهَا وَالْأَذْرُعُ

ثمر بالثاء المثلثۃ العقد الذی یکون فی عذبات السیاط سواوت عادت الیہا ورجعت والسوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور اُنکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اُسکے موافق کوئی نہین جانتا تو اب ان چیزونکا استعمال غیر مفید ولغو ہے۔

وقال فی صباہ

بِأَبِي مَنْ وَدِدْتُهُ فَافْتَرَقْنَا	وَقَضَى اللّٰهُ بَعْدَ ذَاكَ اجْتِمَاعَا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پھر بعد جدائی کے خداوند تعالی نے اُس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پھر ملاقات نصیب ہوگئی۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْلًا فَلَمَّا الْتَقَيْنَا	كَانَ تَسْلِيمُهُ عَلَيَّ وَدَاعَا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اُسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

قَطَعْتُ بِسَيْرِي كُلَّ يَهْمَاءَ مَفْزَعُ	وَجُبْتُ بِخَيْلِي كُلَّ صَرْمَاءَ بَلْقَعِ

الیہماء الفلاۃ لایہتدی فیہا۔ والصرماء المفازۃ لاماء فیہا۔ والبلقع الارض الیابسۃ ترجمہ مینے اپنے سفر سے ہر دشت ناپیدانشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَثَلَّمْتُ سَيْفِي فِي رُؤُوسٍ وَأَذْرُعٍ	وَحَطَّمْتُ رُمْحِي فِي نُحُورٍ وَأَضْلُعِ

التثلم الفل ۔ والحطم الکسر ترجمہ مینے اپنی تلوار کی دہار مین بسبب قطع سرہا و بہائے دشمنان وندانے ڈالدیے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤنمین توڑدیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَيَّرْتُ رَأْيِي بَعْدَ عَزْمِي رَائِدِي	وَخَلَّفْتُ آرَاءً تَوَالَتْ بِمَسْمَعِي

الرائد من یقدم الجیش لطلب الماء والکلاء ترجمہ اور مینے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور اُن عقلون کو پیچھے چھوڑدیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین۔

وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَالَهُ	وَلَا أَطْمَعَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعِ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور مینے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اُسکے دفعتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور مہلک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ	حِذَارَ مَسِيرِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ

ترجمہ اور مینے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکھ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنی وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا۔

أَلَمْ تَلْقَهُمْ أَخْشَنِی الْمَقَالِی وَاِنَّنِی ۔۔۔ أُفَارِقُ مَنْ أَقْلِی لِمَقْلَبٍ مُشَيِّعٍ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خشنی نسمجھا اور نہ اس بات کو کہ جسے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین۔

وَلَا اَرْعَوِی اِلَّا اِلٰی مَنْ یَوَدُّنِی ۔۔۔ وَلَا یَطَّبِیْنِی مَنْزِلٌ غَیْرُ مُمْرِعٍ

ارعوی ارجع ۔ وطبیت الیہ دعوتہ ۔ والمرع المخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے ۔ اور مجھے نہین بلاتی ہے مگر سرسبز جگہ جہان ہر طرح کی اسائش ہو۔

أَبَا الْنَّتْنِ لَمْ قَیَّدْتَنِی بِمَوَاعِدٍ ۔۔۔ مَخَافَةَ نَظْمٍ لِلْفُؤَادِ مُرَوِّعٍ

ترجمہ ای ملازم نجاست تو نے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جسکے سننے سے دل کانپتا ہے جھوٹے وعدونسے روکا۔

وَقَدَّرْتَ مِنْ فَرْطِ الْجَهَالَةِ اِنَّنِی ۔۔۔ أُقِیْمُ عَلٰی کِذْبٍ رَصِیْفٍ مُضَیَّعٍ

ترجمہ اور تو نے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کر لیا کہ مین اوپر تہ بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہونگا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہونگا ۔

أُقِیْمُ عَلٰی عَبْدٍ خَصِیٍّ مُنَافِقٍ ۔۔۔ لَئِیْمٍ رَدِیِّ الْفِعْلِ لِلْجُوْدِ مُدَّعِی

ترجمہ کیا مین مقیم رہسکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوی کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَأَتْرُکُ سَیْفَ الدَّوْلَةِ الْمَلِکَ الرِّضَا ۔۔۔ کَرِیْمَ الْمُحَیَّا اَرْوَعًا وَابْنَ اَرْوَعِ

الرضی المرضی ۔ والمحیا الوجہ ۔ والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑدون مین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہے اور اسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتًی بَحْرُہٗ عَذْبٌ وَمَقْصَدُہٗ غِنًی ۔۔۔ وَمَرْتَعُ مَرْعٰی جُوْدِہٖ خَیْرُ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اُسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے۔

نَظَلُّ اِذَا مَا جِئْتَهٗ الدَّهْرَ اٰمِنًا ۔۔۔ بِخَیْرِ مَکَانٍ بَلْ بِاَشْرَفِ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا۔

وقال وقد سالہ سیف الدولة عن فرس یہدیہ فقال

مَوْقِعُ الْخَیْلِ مِنْ نَدَاکَ طَفِیْفُ ۔۔۔ وَلَوَ اَنَّ الْجِیَادَ فِیْهَا اُلُوْفُ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑونکا موقع یا مرتبہ تیرے عطا مین کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارون ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہے۔

وَمِنَ اللَّفظِ لَفظَةٌ تَجمَعُ الوَصفَ وَذاكَ المُطَهَّمُ المَعرُوفُ

المطهم ہو التام الجمال المشہور عتقہ ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھوڑون مین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہہ کہ مین تجھے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون اور یہہ لفظ تمام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہے

مَا لَنا فِي النَّدى عَلَيكَ اختِيارٌ	كُلُّما يَمنَحُ الشَّرِيفُ شَرِيفُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا بتعمیل حکم ہے اور واقعی یہہ ہے کہ ہمکو درباب عطا تجھپر کچھہ اختیار نہین ہے شخص شریف جو بخشتا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وقال في ابي دلف وقد تعاهده في الحبس وكان صديقه

أَهوَنُ بِطُولِ الثَّواءِ وَالتَّلَفِ	وَالسِّجنِ وَالقَيدِ يا أَبا دُلَفِ

اہون ای ما اہون - والثواء المقام ترجمہ ای ابو دلف طول قیام قیدخانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہے - اپنی ہمت وجرءت کی تعریف کرتاہے کہ مجکو ان تکالیف کی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

غَيرَ اختِيارٍ قَبِلتُ بِرَّكَ بِي	وَالجُوعُ يُرضِي الأُسُودَ بِالجِيَفِ

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کرلیاہے اور گرسنگی شیرونکو مردارخواریکیلئے راضی کردیتی ہے -

كُن أَيُّها السِّجنُ كَيفَ شِئتَ فَقَد	وَطَّنتُ لِلمَوتِ نَفسَ مُعتَرِفِ

ترجمہ ای قیدخانہ تو تکالیف وشدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہے یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپکو خوگر موت بنالیاہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتاہے۔

لَو كانَ سُكنايَ فِيكَ مَنقَصَةً	لَم يَكُنِ الدُّرُّ ساكِنَ الصَّدَفِ

ترجمہ ای قیدخانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان وعیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر سیپ جیسے بیقدرشی مین نرہتا۔

وقال يمدح ابا الفرج احمد بن الحسين القاضي

لِجِنِّيَّةٍ أَم غادَةٍ رُفِعَ السَّجفُ	لِوَحشِيَّةٍ لا ما لِوَحشِيَّةٍ شَنفُ

اراد الجنية فحذف ہمزة الاستفہام ودل علیہا قولہ ام - والغادة الناعمة - والسجف جانب الستر - والشنف ما علق في اعلى الاذن والقرط ما كان في اسفلہ ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اٹھایاگیاہے - اور لوحشیة کو دو معنے ہوسکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوے وحشی کے پردہ اٹھایاگیا ہے اور رد وسترے یہہ کہ وحشیہ کے لئے پردہ کا اٹھانا اول تسلیم کرتاہے یعنے وحشیہ کے لئے پردہ اٹھایاگیاہے پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتاہے کہ اگر یہہ پردہ کا اٹھانا اہوئے وحشی کے لئے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اسکے کان مین نہوتا۔

نَفُوزٌ عَرَتْهَا نَفْرَةٌ فَتَجَاذَبَتْ | سَوَالِفُهَا وَالْحَلْيُ وَالْخَصْرُ وَالرِّدْفُ

عرتہا اصابتہا۔ والسوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہی اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اُسکو اور وحشت پیش آئی پس دو وحشتین جمع ہوگیئن اسلئے اُسکے اعضا اور زیورین کھینچا تانی پڑی۔ سو اُسکے کنارہ گردن اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اُسکے سرین گران نے اُسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا۔ خلاصہ یہہ کہ جب اُسنے بحالت اضطرار اُٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی۔

وَخُيِّلَ مِنْهَا مِرْطُهَا فَكَأَنَّمَا | تَثَنَّى لَنَا خُوطٌ وَلَاحَظَنَا خِشْفُ

اصل التخیل الاضطراب۔ والخوط القضیب۔ والمرط الثوب والکساء من صوف او خز والخشف ولد الظبیۃ ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھکر برآمد ہوئے تو اُسکی چادر نے اُسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہی اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا ہے اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اُسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپالین تھین۔

زِيَادَةُ شَيْبٍ وَهِيَ نَقْصُ زِيَادَتِي | وَقُوَّةُ عِشْقٍ وَهِيَ مِنْ قُوَّتِي ضَعْفُ

زیادۃ خبر مبتدا محذوف ای حالی وقوۃ عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہہ ہے کہ بڑہاپا بڑھتا جاتا ہے اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہی

هَرَاقَتْ دَمِي مَنْ بِي مِنَ الْوَجْدِ مَا بِهَا | مِنَ الْوَجْدِ بِي وَالشَّوْقُ لِي وَلَهَا حِلْفُ

ہراقت بمعنی اراقت والہا بدل من الہمزۃ۔ وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اُس محبوبہ نے گرایا ہے جسکا مجکو عشق ایسا ہی جیسا اُسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے۔

وَمَنْ كُلَّمَا جَرَّدْتُهَا مِنْ ثِيَابِهَا | كَسَاهَا ثِيَابًا غَيْرَهَا الشَّعَرُ الْوَحْفُ

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اُس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اُسکو اُسکے لباس سے توبرہنہ کرے تو اُس کو دوسرا لباس اُسکے موہائے کثیر پہنادین۔ کثرت سر کے بالونکی تعریف کرتا ہے۔

وَقَابَلَنِي رُمَّانَتَا غُصْنِ بَانَةٍ | يَمِيلُ بِهِ بَدْرٌ وَيُمْسِكُهُ حِقْفُ

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعہ احقاف وحقاف۔ ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اُس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے جنکو ایک چہرہ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اُسکو اُسکے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی۔

أَكِيدًا لَنَا يَا بَيْنُ وَاصَلْتَ وَصْلَنَا | فَلَا دَارُنَا تَدْنُو وَلَا عَيْشُنَا يَصْفُو

نصب کیدا علی المصدر ای اتکیدنی کیدا ترجمہ ای فراق کیا توہمسے فریب کرتا ہو کہ تو ہمارے وصل سے مل بیٹھا اور اس کو مبدل بفراق کر دیا سواب نہ ہمارا گھر ہمسے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف۔

وَاُکْثِرُ لَهْفِي لَوْ شَفَى غُلَّةً لَهْفُ	اُرَدِّدُ وَيْلِي لَوْ قَضَى الْوَيْلُ حَاجَةً

ویل کلمة یقال عند الوقوع فی المهلکة۔ واللھف التحسر علی مافات ترجمہ مین کلمہ ای وای بار بار کہتا ہون کاش یہ کلمہ کچھ حاجت برآری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار اکثر کرتا ہون کاش افسوس میری تشنگی کو کچھ مفید ہو۔

لَذِذْتُ بِهِ جَهْلاً وَفِي اللَّذَّةِ الْحَتْفُ	ضَنًى فِي الْهَوَى كَالسُّمِّ فِي الشَّهْدِ كَامِنًا

ضنی ای بی ضنی فهو خبر مبتدا محذوف او علی العکس۔ وکامنا حال من السم ترجمہ محبت مین بیماری ایسی چھپی ہوئی ہو جیسا زہر شہد مین۔ مینے بحالت نادانی محبت سے مزہ اٹھایا اور اُس مزہ ہی مین میری موت تھی۔

اَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِي لَهُ دُونَهَا كَهْفُ	فَاَفْنَى وَمَا اَفْنَتْهُ نَفْسِي كَاَنَّمَا

ترجمہ سو اس بیماری نے مجکو فنا کر دیا اور میرا نفس اُسکو فنا نکرسکا گویا ابو الفرج قاضی اُس بیماری کا میرے نفس سے ورے اُسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھپر غالب رہی۔ وہذا من المخالص الحسنة۔

کَآرَائِهِ مَا اَغْنَتِ الْبِيضُ وَالزَّغْفُ	قَلِيلُ الْكَرَى لَوْ كَانَتِ الْبِيضُ وَالْقَنَا

الزغف الدروع السابغة والبیض الاول بکسر الباء یکنی بہ عن السیوف والثانی بفتح الباء ہو ما یلبس علی الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضاء وتحصیل حسنات مجد کے کم سوتا ہو۔ اور ایسا تیز ہوش ہو کہ اگر تلوارین صیقلدار اور نیزے ایسی تیز ہوتے جیسے اُسکی رائین ہین تو سلاح پوشونکو خود اور پوری زرہ کچھ فائدہ بخش نہین ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود و زرہ مین گھسجاتے۔

وَيَسْتَغْرِقُ الْاَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِهِ حَرْفُ	يَقُومُ مَقَامَ الْجَيْشِ تَقْطِيبُ وَجْهِهِ

قطب وجهه اذا جمع ما بین عینیه عبوسا ترجمہ اُسکی ترشروئی قائم مقام لشکر ہے اور اُسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر لیتا ہو۔ خلاصہ یہہ کہ وہ رعبدار ہو اور تھوڑے سے الفاظین معانی کثیر جمع کر دیتا ہے۔

اِلَيْهِ حَنِينَ الْاِلْفِ فَارَقَهُ الْاِلْفُ	وَاِنْ فَقَدَ الْاِعْطَاءَ حَنَّتْ يَمِينُهُ

ترجمہ اور اگر اُسکا دست راست بخشش نکرے تو وہ اعطا کی طرف ایسا مشتاق ہو جاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہو دوسرے دوست کی طرف جو جدا ہو گیا ہو۔ یعنی اُسکا ہاتھ بخشش سے سخت مالوف ہے۔

جِبَالُ جِبَالِ الْاَرْضِ فِي جَنْبِهَا قُفُّ	اَدِيبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِي اَرْضِ صَدْرِهِ

القف الغلیظ من الارض لا یبلغ ان یکون جبلاً۔ ورست ثبتت ترجمہ وہ ایک ادیب ہے کہ اُس کے زمین سینہ مین علم کے ایسے پہاڑ قائم ہوگئے ہین کہ زمین کے پہاڑ اُس کے مقابلہ مین اونچے ٹیلے ہین یعنے کمتر۔

جَوَادٌ سَمَتْ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَفُّهُ | سُمُوًّا اَوَدَّ الدَّهْرَ اَنَّ اسْمَهُ كَفُّ

اودّ الدہر ای حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ اسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان وضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند رتبہ ہے کہ اُسنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنادیا ہے کہ اُسکا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ عرب خیر وشر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہین اس لئے جب اُس نے غایت خیر وشر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہوتا تاکہ یہہ دونون امر مجھسے علےٰ وجہ الکمال صادر ہون۔

وَاَضْحٰى وَبَيْنَ النَّاسِ فِي كُلِّ سَيِّدٍ | مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِي سِيَادَتِهِ خُلْفُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگیا ہے کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف وانکار نہین ہے یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہے اور اور سردارونکی سرداری مختلف فیہ ہے۔

يُفَدُّوْنَهُ حَتّٰى كَاَنَّ دِمَاءَهُمْ | لِجَارِيْ هَوَاهُ فِيْ عُرُوْقِهِمْ تَقْفُوْا

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جارہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سے زیادہ عزیز سمجھتے ہین

وُقُوْفَيْنِ فِيْ وَقْفَيْنِ شُكْرٍ وَنَائِلٍ | فَنَائِلُهُ وَقْفٌ وَشُكْرُهُمْ وَقْفُ

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیز ونپر یعنے شکر وعطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہے اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہے یعنے وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ ممدوح کا ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

وَلَمَّا فَقَدْنَا مِثْلَهُ دَامَ كَشْفُنَا | عَلَيْهِ فَدَامَ الْفَقْدُ وَانْكَشَفَ الْكَشْفُ

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بے مثل ہے یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور واقع مین ہے تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کہل گیا کہ اُسکا مثل ہی نہین۔

وَمَا حَارَتِ الْاَوْهَامُ فِيْ عِظَمِ شَاْنِهِ | بِاَكْثَرَ مِمَّا حَارَ فِيْ حُسْنِهِ الطَّرْفُ

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگونکے اوہام اسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جسقدر آنکھین اُسکی حسن مین

وَلَا نَالَ مِنْ حُسَّادِهِ الْغَيْظُ وَالْاَذٰى | بِاَعْظَمَ مِمَّا نَالَ مِنْ وَفْرِهِ الْعُرْفُ

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جسقدر ستایا ہے وہ اُس سے بڑھکر نہین ہے جسقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔

تَفَكُّرُهُ عِلْمٌ وَمَنْطِقُهُ حُكْمٌ | وَبَاطِنُهُ دِيْنٌ وَظَاهِرُهُ ظَرْفُ

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہے یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہے اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن دین ہی اور اُسکا ظاہر خوشروئی وخوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجائے مفاعیلن مفاعلن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن و فعولن آتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے با این ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اسکا یہہ عذر لکھا ہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کر لیا بضرورت شعر سے جیسا غیر متصرف کو منصرف کر لینا یا مثل اسکے جیسا فک ادغام و اجراے معتل مجراے صحیح و قصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

أَمَاتَ رِيَاحَ اللُّؤْمِ وَهِيَ عَوَاصِفٌ ‖ وَمَغْنَى الْعُلٰى يُودِي وَرَسْمُ النَّدٰى يَعْفُو

ترجمہ ممدوح نے ہواؤن خست وبخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب الہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہو جاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فَلَمْ نَرَ قَبْلَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصَابِعًا ‖ إِذَا مَا هَطَلْنَ اسْتَحْيَتِ الدِّيَمُ الْوُطْفُ

الوطف جمع وطفا وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ مائہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہم نے قبل ابن الحسین کے ایسی اونگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے بارانہا بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کر لین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہو سکتی -

وَلَا سَاعِيًا فِي قُلَّةِ الْمَجْدِ مُدْرِكًا ‖ بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کر سکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہو سکتی -

فَلَمْ نَرَ شَيْئًا يَحْمِلُ الْعِبْءَ حَمْلَهُ ‖ وَيَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَيَحْمِلُهُ طِرْفُ

العبء الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند بار دیات و تاوانات و مہمانان اٹھاتی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

وَلَا جَلَسَ الْبَحْرُ الْمُحِيطُ لِقَاصِدٍ ‖ وَمِنْ تَحْتِهِ فَرْشٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَقْفُ

ترجمہ اور ہمنے سوائے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چہت یعنے عجیب طرح کا بحر ہے -

فَوَاعَجَبًا مِنِّي أُحَاوِلُ نَعْتَهُ ‖ وَقَدْ فَنِيَتْ فِيهِ الْقَرَاطِيسُ وَالصُّحْفُ

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہو گئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

باطن دین ہی اور اُسکا ظاہر خوشروئی وخوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجائے مفاعیلین مفاعلن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن و فعولن اتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھا ہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کر لیا بضرورت شعر سے جیسا غیر متصرف کو منصرف کر لینا یا مثل اسکے جیسا فک ادغام واجراے معتل مجرا ے صحیح وقصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

أَمَاتَ رِيَاحَ اللُّؤْمِ وَهْيَ عَوَاصِفٌ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمَغْنَى الْعُلَى يُودِي وَرَسْمُ النَّدَى يَعْفُو

ترجمہ ممدوح نے ہوا اُن خست وبخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب الہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہو جاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فَلَمْ تَرَ قَبْلَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصَابِعًا ‏ ‏ ‏ ‏ إِذَا مَا هَطَلْنَ اسْتَحْيَتِ الدِّيَمُ الْوُطْفُ

الوطف جمع وطفا وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ مائہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہم نے قبل ابن الحسین کے ایسی اونگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے بارانہا بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کر لین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہو سکتی -

وَلَا سَاعِيًا فِي قُلَّةِ الْمَجْدِ مُدْرِكًا ‏ ‏ ‏ ‏ بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کر سکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہو سکتی -

فَلَمْ نَرَ شَيْئًا يَحْمِلُ الْعِبْءَ حَمْلَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَيَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَيَحْمِلُهُ طِرْفُ

العب الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند باردیات وتاوانات ومہمان اٹھاتی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

وَلَا جَلَسَ الْبَحْرُ الْمُحِيطُ لِقَاصِدٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمِنْ تَحْتِهِ فَرْشٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَقْفُ

ترجمہ اور ہمنے سواے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چھت یعنے عجب طرح کا بحر ہے -

فَوَا عَجَبًا مِنِّي أُحَاوِلُ نَعْتَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَقَدْ فَنِيَتْ فِيهِ الْقَرَاطِيسُ وَالصُّحْفُ

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہو گئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

وذنبي تقصيري وما جئت مادحا	بذنبي ولكن جئت أسأل أن تعفو

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح مین کوتاہی ہے اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہوکر نہین آیا مگر اس لئے آیا ہون کہ تجھسے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کردے۔

واخرج ابو العشائر جوشنا فقال كيف تراه فقال مرتجلا

به وبمثله شق الصفوف	وزلت عن مباشرة الحتوف

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیر و شمشیر نہین رہتا اور اُسکے پہنے والے سے موتین دور ہوجاتی ہین۔

فدعه لقى فإنك من كرام	جواشنها الأسنة والسيوف

الجواشن جمع جوشن وهو الدرع ترجمہ سو اُسکو تو افتادہ چھوڑ اور مت پہن کیونکہ تو اُن عمدہ لوگون مین ہے جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ اُنکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہیں

وانتسب لبعض من هم بقتله ليلا على باب سيف الدولة بعد قوله واحر قلباه ممن قلبه شبم الى ابى العشائر وذكر انه هو الذى امرهم به فقال

ومنتسب عندي الى من احبه	وللنبل حولي من يديه حفيف

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابو العشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ اسکا قصہ یہہ ہے کہ ایک قصیدہ مین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہے متنبی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہے اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابو العشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اُسکے قتل کے واسطے بھیجے اور اُنھون نے متنبی کو بہ بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہونچا غلامون نے اُسپر حملہ کیا۔ مگر یہہ اُنکے حملہ سے بچگیا اور اُنمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے ناامید ہوئے تو اُنمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابو العشائر کے غلام ہین اس لئے متنبی کہتا ہے ۵ ومنتسب عندی الخ

فهيجه من شوقي وما من مذلة	حننت ولكن الكريم الوف

غلامون نے جو اپنے کو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

سبب انکی ہیبت کے مشتاق و نرم نہین ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہے۔

وَكُلُّ وِدَادٍ لَا يَدُومُ عَلَى الْأَذَى	دَوَامَ وِدَادِي لِلْحُسَيْنِ ضَعِيفُ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پائدار نہو جیسی میری دوستی ابوالعشائر سے پائدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَإِنْ يَكُنِ الْفِعْلُ الَّذِي سَاءَ وَاحِدًا	فَأَفْعَالُهُ اللَّائِي سَرَرْنَ أُلُوفُ

ترجمہ سو اگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہو ایک ہو تو اسکے وہ افعال جنہون نے مجھے خوش کیا ہے ہزارون ہین۔

وَنَفْسِي لَهُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِنَفْسِهِ	وَلَكِنَّ بَعْضَ الْمَالِكِينَ عَنِيفُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اسکی جان پر قربان ہے یعنی مین اسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حقمین سخت ہوتے ہین جیسے ابوالعشائر یا رب مباد کس را مخدوم بے عنایت۔

وقال فی عبده اذا اخذ فرسه واراد قتله

أَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِينَ أَسْيَافَا	أَجْدَعُ مِنْهُمْ بِهِنَّ آنَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ انسے انکی ناکین کاٹتا ہون۔

لَا يَرْحَمُ اللهُ أَرْؤُسًا لَهُمُ	أَطَرْنَ عَنْ هَامِهِنَّ أَقْحَافَا

الضمیر فے اطرن للسیوف ترجمہ خدا انکے ان سرون پر رحم نکرے جنکی ٹکڑون سے تلوارنے انکی کھوپریان اڑادی ہین۔

مَا يَنْقِمُ السَّيْفُ غَيْرَ قِلَّتِهِمْ	وَأَنْ تَكُونَ الْمِئُونَ آلَافَا

اراد ان لاتکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو بھی مکروہ سمجھتی ہے کہ انکے سیکڑون ہزارون نہوجاوین یعنے وہ بکثرت ہون تاکہ ایکہی دفعہ ان سب کو قتل کرڈالے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنے اسکا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اسکے متعدد ٹکڑے ہوجاوین اور مطلب دونون تقریرونکا افنای غادرین ہی جیسا اس شعر مین سے کثرت گیرن اگر منظور ہی ایک کے دو کیجیے تلوار سے۔

يَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتَهُ بِدَمٍ	وَزَارَ لِلْخَامِعَاتِ أَجْوَافَا

الخامعات یرید به الضباع لان الضبع تخمع ای تعرج فے مشیہ ولہذا قیل الضبع العرجا ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اسکا خون گراکر اسکو ویرانک کیا ہے اور اس گوشت نے کفتارونکے شکمونکی زیارت کی ہے یعنی وہ کفتارونکے شکمون مین جاکر انکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

قَدْ كُنْتَ أُغْنِيتَ عَنْ سُؤَالِكَ بِي	مَنْ زَجَرَ الطَّيْرَ لِي وَمَنْ عَافَا

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بہما فاذا نفرت الطائر عن یمین تفاءلت بہ ترجمہ تو تو بیشک میرا حال شگونی

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیون نہ بچا - اس غلام نے کسی شگونی سے انجام غدر اپنے موے کا حال پوچھا تھا - چنانچہ اُسنے ایسی بات کہی کہ اُسکو جرت غدر ہوئی

وَعَدْتُ ذَا النَّصْلَ مَنْ تَعَرَّضَهُ   وَخِفْتُ لَمَّا اعْتَرَضْتَ إِخْلَافَا

ترجمہ یعنی اپنی اِس تلوار سے اُس شخص کے مارنے وعدہ کر لیا تھا جو اُس سے متعرض ہو کہ اپنی قتل ہونیکی مجھسے درخواست کرے اور جبکہ تو نے اسطرح غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مین اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا -

لَا يُذْكَرُ الْخَيْرُ إِنْ ذُكِرْتَ وَلَا   تَتْبَعُكَ الْمُقْلَتَانِ تَوْكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وہو جریان الما، ترجمہ اگر تیرا ذکر رہو گا تو وہان خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجھمین کوئی خیر کی بات ہی نہ تھی اور نہ دونون آنکھین تیرے پیچھے آنسو بہاوینگے -

إِذَا امْرُؤٌ رَاعَنِي بِغَدْرَتِهِ   أَوْرَدْتُهُ الْغَايَةَ الَّتِي خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اُسکو غایۃ خوف کی جگہ پہونچا دیتا ہون یعنی اُسکو قتل کرتا ہون وقال یمدح سیف الدولۃ

أَيَدْرِي الرَّبْعُ أَيَّ دَمٍ أَرَاقَا   وَأَيَّ قُلُوبِ هَذَا الرَّكْبِ شَاقَا

استفہام انکاری وکان الاولی ان یقال شاقا او لا ثم یذکر اراقا لان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق والجواب ان الواو لمطلق الجمع للترتیب ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہی کہ اُسنے کسکا خون گرایا - اور اِس قافلہ شتر سوار مین کس کس کے دل مشتاق کئے - خلاصہ یہہ کہ جب یعنی خانہ محبوب کو خالی دیکھا اول جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہوئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہہ ماجرا نہین جانتی -

لَنَا وَلِأَهْلِهِ أَبَدًا قُلُوبٌ   تَلَاقَى فِي جُسُومٍ مَا تَلَاقَى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اُس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یاد ایام وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمون مین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے -

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهُ مَحَلًّا   عَفَاهُ مَنْ حَدَا بِهِمُ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اُس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو اُنکو شتر و نپر سوار کرکے حدی کہی اور شترونکو ہنکایا اُس منزل کو ویران کیا ہے نہ اُنکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے -

فَلَيْتَ هَوَى الْأَحِبَّةِ كَانَ عَدْلًا   فَحَمَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا أَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دلپر اُسی قدر بوجھ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہی مگر یہہ عشق بڑا ظالم ہی کہ کاہ پر کوہ کا بوجھ رکھدیتا ہی

نَظَرْتُ إِلَيْهِمِ وَالْعَيْنُ شَكْرَى   فَصَارَتْ كُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

العین الشکری الممتلئۃ بالدمع - واشکر ضرع الناقۃ اذا امتلأت لبنا - والماق طرف العین مما یلی الانف وہو مخرج الدمع من العین ترجمہ یعنی انکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھہ مین اشک ڈبڈبا رہی تھی سو ساری آنکھ گوشے مجری اشک بسبب گریہ کے ہو گئے -

وَاَعطَانِی مِنَ السُّقمِ المُحَاقَا	وَقَد اَخَذَ التَّمَامُ البَدرُ فِیهِم

التمام الکمال - والمحاق بضم المیم وکسرہا النقصان ترجمہ اور جب انھون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودہوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہو گیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب بیمارے عشق کے گھٹنا دیدیا -

یَقُودُ بَلَاءَ اَزِمَّتَہَا النِّیَاقَا	وَبَینَ الفَرعِ وَالقَدَمَینِ نُورٌ

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے باگون کے ہنکاتا تھا -

بِہَا نَقصٌ سَقَانِیہَا دِہَاقَا	وَطَرفٌ اِن سَقَی العُشَّاقَ کَاسًا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکہ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو اوچھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہی -

کَاَنَّ عَلَیہِ مِن حَدَقٍ نِطَاقَا	وَخَصرٌ تَثبُتُ الاَبصَارُ فِیہِ

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ بسبب اُسکے خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھین اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہے -

وَسَیفِی وَالہُمَلِّعَۃَ الدِّفَاقَا	سَلِی عَن سِیرَتِی فَرَسِی وَرُمحِی

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المندفقۃ فے السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت وعادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کود کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین -

وَنَکَّبنَا السَّمَاوَۃَ وَالعِرَاقَا	تَرَکنَا مِن وَرَاءِ العِیسِ نَجدًا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترونکے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوحکی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین -

لِسَیفِ الدَّولَۃِ المَلِکِ ائتِلَاقَا	فَمَا زَالَت تَرَی وَاللَّیلُ دَاجٍ

الداجی المظلم - والائتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہی - روشنی چہرہ سے مراد رونق وآبادی ملک ہے -

اِذَا فَتَحَت مَنَاخِرَہَا انتِشَاقَا	اَدِلَّتُہَا رِیَاحُ المِسکِ مِنہُ

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھے جبکہ اُنکو وہ سونگھتے تھے یا واسطہ سونگھنے کے انتشاقا حال ہے یا مفعول لہ -

أَبَاحَ الْوَحْشَ يَا وَحْشَ الْأَعَادِي ۔ فَلِمْ تَتَعَرَّضِيْنَ لَهُ الرِّفَاقَا

ترجمہ ای وحشی درندو سیف الدولہ نے وحشی جانورون کے لئے اپنے اُن دشمنونکو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کردیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیون متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔

وَلَوْ تَبِعَتْ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ ۔ لَكَفَّكِ عَنْ رَذَايَانَا وَعَاقَا

الرذایا المهازیل من الابل ترجمہ اور ای وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزون نے مار کر ڈالدیا ہے پیچھے لگی رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شترون سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہوگئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہوجاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

وَلَوْ سِرْنَا إِلَيْهِ فِي طَرِيقٍ ۔ مِنَ النِّيرَانِ لَمْ نَخَفِ احْتِرَاقَا

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو جلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلاسکتی پس ای وحشیون تمہاری کیا حقیقت ہے۔

إِمَامٌ لِلْأَئِمَّةِ مِنْ قُرَيْشٍ ۔ إِلَى مَنْ يَتَّقُونَ لَهُ شِقَاقَا

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگون کے امام ہین اُن لوگون کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُسکو تمام قریش کے خلفا لڑائیوں مین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

يَكُونُ لَهُمْ إِذَا غَضِبُوا حُسَامًا ۔ وَلِلْهَيْجَاءِ حِينَ تَقُومُ سَاقَا

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہون اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہی خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہے یہہ نہو تو لڑائی کا کچھ ڈہنگ نرہے۔

وَلَا تَسْتَنْكِرَنَّ لَهُ ابْتِسَامًا ۔ إِذَا فَهِقَ الْمَكَرُّ دَمًا وَضَاقَا

المکر المعرکۃ ۔ وفهق امتلأ ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھرجاوے اور کثرت بہادرونسے پر ہوجاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور اوپری بات مت سمجھہ ۔ وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہے۔

فَقَدْ ضَمِنَتْ لَهُ الْمُهَجَ الْعَوَالِي ۔ وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَيْلَ الْعِتَاقَا

العتاق الخیل الکرام ترجمہ کیونکہ اُسکے نیزے اُسکے لئے دشمنونکی جانون کے ضامن ہوگئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُسکے عمدہ گھوڑون نے اپنے اوپر اٹھالیا ہے یعنی جہان پہونچنے کا وہ ارادہ کرتا ہی گھوڑے وہان فوراً پہونچا دیتے ہین۔

إِذَا أُنْعِلْنَ فِي آثَارِ قَوْمٍ ۔ وَإِنْ بَعُدُوا جَعَلْنَهُمُ طِرَاقَا

الطراق تضعیف جلد النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنے اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھے جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کردیتے ہین جیسے اُن نعلونکے نیچے کے دوہری کھال کو

تَصِيْنُ لَهُ مُؤَلَّلَةً دِقَاقَا	وَاِنْ نَقَعَ الصَّرِيْخُ اِلٰى مَكَانٍ

النقع رفع الصوت - والصريخ المستغيث - والمؤللة المحددة والدقاق الرقاق وہی صفة الآذان واذان الخیل توصف بالدقة ترجمہ اور اگر فریادخواہ کسی جگہ مین اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریادرسی کے عادی ہین اُس اواز پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کرلیتے ہین اگرچہ وہ مستغیث کسی اور کے فریادرسی کا خواہان ہو اسئے مکان منکر عام لایا -

وَكَانَ اللَّبْثُ بَيْنَهُمَا فُوَاقَا	فَكَانَ الطَّعْنُ بَيْنَهُمَا جَوَابًا

الفواق قدر ما بین الحلبتین ویضرب مثلا فی السرعة ترجمہ سودرسیان استغاثہ اور فریادرسی گھوڑونکی نیزہ زنی جواب ہوتا ہے اور اُن دونوئین درنگ اسقدر ہوتی ہے جسقدر دودہنی شیر مین ہوتی ہے یعنی اسقدر کہ دودہنیوالا ایک دفعہ دوہکر کچھ ٹھہرکر دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہی یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہہ کہ جلد فریادرسی کرتے ہین -

مُعَوَّدَةً فَوَارِسُهَا الْعِنَاقَا	مُلَاقِيَةً نَوَاصِيْهَا الْمَنَايَا

من رفع ملاقیة ومعودة جعلہا خبر مبتدء محذوف ومن نصب جعلہما حالا من قولہ وکان الطعن والعامل فیہما المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہین کہ اُنکی پیشانیون سے دشمنون کی موتین ملی ہوئی ہین اور ان گھوڑون کے سوار دشمنون سے لت پت ہونے کے عادی ہین - لڑائی کے چند مراتب ہین اول تیراندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑون سے اترکر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ -

وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَهَا رِوَاقَا	تَبِيْتُ رِمَاحُهُ فَوْقَ الْهَوَادِيْ

الہوادی جمع ہادیة وہی اعناق الخیل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑون کی گردنون پر شب گذارتے ہین حال آنکہ غبار اسپان گھوڑونکا سرپردہ ہوتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزونکو عرض مین گھوڑون کی گردنون پر رکھتے ہین و بوقت جنگ اُنکو دشمنونکی طرف سیدہا کرلیتے ہین قال قائلہم ۵ جار شقیق عارضا رمحہ ان بنی عمک فیہم رماح - خلاصہ یہہ کہ سوار بقصد شب خون رات کو احتیاطا سفر کرتے ہین تاکہ دفعةً دشمنون پر چھاپا مارین -

عُلِلْنَ بِهِ اصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقَا	تَمِيْلُ كَاَنَّ فِي الْاَبْطَالِ خَمْرًا

الاصطباح والتبوق وقتان مستعملان فی الشرب عند الصباح والعشی ترجمہ ان سوارون کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہین گویا دلیرون مین شراب کا دور رہا ہے کہ اُنکو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی ممدوح کثیر الغارات ہے کہ اُسکے سوار شب روز اسی شغل مین رہتے ہین -

فَلَمْ يُسْكِرْ وَجَادَ فَمَا اَفَاقَا	تَعَجَّبَتِ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاهَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حال آنکہ اُسنے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ چڑہا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہوا یعنے شراب اُسکی عقل زائل نہین کرتی اور عطا سے اُسکو سیری نہین ہوتی -

فَلَمَّا فَاقَتِ الْاَمْطَارَ فَاقَا	اَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا

ترجمہ شعر اُسکے دروازہ پر بخششونکا امیدوار کھڑا ہوا سو جب اُسکی بخششین بارشونسے بڑھگئین تو اُسکے اشعار مدحیہ بھی بارشونسے بڑھگئے یعنے اُسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین۔

وَوُفِّيْنَا الْقِيَانَ بِہٖ الصِّدَاقَا	وَزِنَّا قِيْمَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ

القیان جمع قینة وہی الجاریة المغنیة وغیر المغنیة۔ والدہماء الخیل والفرس السودار۔ والصداق بکسر الصاد وفتحہا ہو مہرالمرة ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اُسی شعر سے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا۔ ممدوح نے شاعر کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیۃً بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ ہمنے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کردی۔

وَلِلْكَرَمِ الَّذِيْ لَكَ اَنْ يُبَاقَا	وَحَاشَا لِارْتِيَاحِكَ اَنْ يُبَارٰى

حاشا بمعنی الاعاذة والتنزیہ۔ ویباری یجاری ویباقا یفاعل من البقار والارتیاح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری داد ودہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام وبقا مین مباہات وفخر کیا جاوی پہلے شعر مین کہا تھا کہ ہمنے تیری دونون عطاؤنکا شعر سے بدلہ دیدیا اب اُس سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطا اور اُسکے دوام وبقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہوسکتا۔

تَرَاجَعَتِ الْقُرُوْمُ لَهٗ حِقَاقَا	وَلٰكِنَّا نُدَاعِبُ مِنْكَ قَرْمًا

القرم الصعب من الابل والسید۔ والحقاق جمع حقة وہی من النوق ما دخلت فی السنة الرابعة واستحقت ان یحمل علیہا۔ والمداعبة الممازحة ترجمہ ولیکن جو ہمنے شعر مین کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع وفرمانبردار ہین جیسے شتر نر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شتر نر کی ناقہ مذکور تابع ہوجاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطیع ہین۔

وَيَسْلُبُ عَفْوُهُ الْاَسْرٰى الْوِثَاقَا	فَتًى لَا تَسْلُبُ الْقَتْلٰى يَدَاهُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اُسکے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلند ہمتی کے بلکہ اُنکی جانین لیتا ہے اور اُسکا عفو قیدیونسے اُنکی قید چھین لیتا ہے یعنے براہ عفو اُنکو رہا کردیتا ہے۔

وَلَمْ اَظْفَرْ بِہٖ مِنْكَ اسْتِرَاقَا	وَلَمْ تَاْتِ الْجَمِيْلَ اِلَيَّ سَهْوًا

ترجمہ اور تونے جو مجھپر احسان کیا ہے وہ سہواً نہین کیا اور وہ احسان ہمنے تجھسے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھپر کئے اور جو ہمنے تجھسے کیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین۔

كَمَا بَرَقَتْ يُحَاوِلُ بِيْ لَحَاقَا	فَاَبْلِغْ حَاسِدِيْ عَلَيْكَ اَنِّيْ

کبا ای عثر وسقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھپر حسد کرتے ہین یہہ بات پہونچادے

کہ مین ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی با این ہمہ سرعت حرکت مجھسے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی موںنہہ کے بل گر پڑے حاسدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا التحمیلۃ الرسالۃ قبیح لکن قولہ حاسد بجی علیک اخرجہ عن الجنۃ

وَهَلْ تُغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ	إِذَا مَا لَمْ يَكُنَّ ظُبًا رِقَاقًا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر زیر ہوتے ہین نہ باتون سے۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ	فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمُ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگونکا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ اُنکا حال دریافت کرسکے گا کیونکہ اُسنے تو اُنکو صرف چکھا ہے اور مینے اُنکو کھایا ہے۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہے ایسا ہی مین اس عاقل سے اُنکا حال زیادہ جانتا ہون ۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمْ إِلَّا خِدَاعًا	وَلَمْ أَرَ دِينَهُمْ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے اُنکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ	وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الاق امسک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اُس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تونے نہیں روکا یعنے بخشدیا ہے آب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا	أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شی پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہے یا یہہ امر اتفاقاً ہوگیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہے للہ در القائل ؎

براميد نقش رويت دست نقاش ازل ٭ نقشہا بربستہ لیکن چون تو کمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا	وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نگرا ئیو یعنے بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكِ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي	وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیرے ہی آنکھونکے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری دوستی کے باعث ہے وہ چیز جو جاچکی اور جو باقی ہے یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہوچکا۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ	وَلَكِنَّ مَنْ يُبْصِرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور مین اُن لوگون مین نتھا کہ عشق اُنکے دلمین داخل ہو مگر کیا کیجیے جو شخص تیری آنکھونکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہوجاویگا۔ یعنی تیری آنکھون کو دیکھکر فوراً عاشق ہوگیا ہون۔

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَى	مَجَالٌ لِدَمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ

المترقرق الذی یجول فے العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اُسکے غصہ اور اُسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسوؤنسے ڈبڈبا رہی ہی یعنی مین ہر حال مین روتا ہون۔ رضا مین خوف نارضامندی ہے اور نزدیکی مین خوف فراق ہے۔

وَأَحْلَى الْهَوَى مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ	وَفِي الْهَجْرِ فَهُوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہے جسمین عاشق کو وصل و ہجر مین شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اٹھاتا ہے۔

وَغَضْبَى مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَى مِنَ الصِّبَا	شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ

الریق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اٹھتی جوانی کو اُنکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میرے نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے۔

وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ	سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي

الاشنب الثغر البراق۔ والواضح الابیض۔ والمعسول الذی کان فیہ عسلاً ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیم رنگ ہین کہ مینے اپنے مونہہ کو بتقاضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسنے بسبب میری محبت و عظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا۔ اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے۔

وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي	فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ

ترجمہ اور اے محبوبہ بہت سے ہرن کے مانند خوب صورت گردنین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے اُن کی طرف کچھہ توجہ نکی اور یہہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہے اور کون ہار پہنے ہوئے ہے۔ اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَى يَعِفُّ إِذَا خَلَا	عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثے ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھہ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اُس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجاوین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور اُنکو پسند کرتی تھین۔

سَقَى اللهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا	وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ

البابلی نسبۃ الی بابل وکان بلدا قدیما خرب وہو ما بین بغداد والکوفۃ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالی ایام کودکی کو اُس چیز سے

تر و تازہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھہ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی مورث طلب ہوتی ہے - ان الفاظ کا ظاہر دعائے ایام طفلی ہے اور مراد انکے گذر جانیکا تحسر اور انکی یادگار ہے -

تخرقت والملبوس لم یتخرق	اذا ما لبست الدھر مستمتعا بہ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پہٹیگا یعنی فنا ہو جائیگا اور زمانہ نہین پہٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہین -

بعثن بکل القتل من کل مشفق	ولم ار کالالحاظ یوم رحیلہم

قال ابن فورجہ فاعل بعثن النساء لا الاسحاظ لان الاسحاظ تبعث رسلا عند خوف الرقیب والظاہر ان فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای بقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور انھون نے مجکو تو مینے مثل ان نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہہ امر انسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہو جاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین -

مرکبۃ احداقہا فوق زیبق	ادرن عیونا حائرات کانہا

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب بڑی اشکبار دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھیر آیا اور جھبکا کہ گویا ان آنکھون کے ڈہیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین انکو قرار نہ تھا -

وعن لذۃ التودیع خوف التفرق	عشیۃ یعدونا عن النظر البکا

یعدونا یصرفنا ترجمہ انھون نے اس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ انکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا -

قنا ابن ابی الھیجاء فی قلب فیلق	نودعہم والبین فینا کانہ

ابو الہیجاء ہو والد سیف الدولۃ - والقنا الرماح - والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کیے دیتا تھا - وہذا من احسن المخالص -

اذا وقعت فیہ کنسج الخدرنق	قواض مواض نسج داؤد عندہا

الخدرنق بذال معجمۃ وبمہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

تر و تازہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھہ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی مورث طلب ہوتی ہے - ان الفاظ کا ظاہر دعائے ایام طفلی ہے اور مراد انکے گذر جانیکا تحسر اور انکی یادکار ہے -

إِذَا مَا لَبِسْتَ الدَّهْرَ مُسْتَمْتِعًا بِهِ ... تَخَرَّقْتَ وَالْمَلْبُوسُ لَمْ يَتَخَرَّقِ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو منزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پہٹجاویگا یعنی فنا ہوجاویگا اور زمانہ نہین پہٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہوجاتے ہین -

وَلَمْ أَرَ كَالْأَلْحَاظِ يَوْمَ رَحِيلِهِمْ ... بَعَثْنَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ كُلِّ مُشْفِقِ

قال ابن فورجہ فاعل بعثن النسا لا الاسحاظ لان الاسحاظ تبعث رسلاً عند خوف الرقیب والظاہر ان فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای یقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور انھون نے مجکو تو مینے مثل ان نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہوگیا مگر یہہ امر انسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہوجاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین -

أَدَرْنَ عُيُونًا حَائِرَاتٍ كَأَنَّهَا ... مُرَكَّبَةٌ أَحْدَاقُهَا فَوْقَ زِئْبَقِ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب پری اشکسا دبارہا دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھیر آیا اور جھبکا کہ گویا ان آنکھون کے ڈہیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین انکو قرار نتھا -

عَشِيَّةَ يَعْدُونَا عَنِ النَّظَرِ الْبُكَا ... وَعَنْ لَذَّةِ التَّوْدِيعِ خَوْفُ التَّفَرُّقِ

یعدونا یصرفنا ترجمہ انھون نے اس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ انکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا -

نُوَدِّعُهُمْ وَالْبَيْنُ فِينَا كَأَنَّهُ ... قَنَا ابْنِ أَبِي الْهَيْجَاءِ فِي قَلْبِ فَيْلَقِ

ابو الہیجا ہو والد سیف الدولۃ - والقنا الرماح - والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کیے دیتا تھا - وہذا من احسن المخالص -

قَوَاضٍ مَوَاضٍ نَسْجُ دَاوُدَ عِنْدَهَا ... إِذَا وَقَعَتْ فِيهِ كَنَسْجِ الْخَدَرْنَقِ

الخدرنق بذال معجمۃ ومہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

طالب محال ہی کیونکہ وہ عطا سے رک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہہ کب ہوسکتا ہے۔ یا یہہ معنی کہ جیسا ابر بانگے برستا ہی ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہے سو اُس سے مانگنا فضول ہے۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ اسلئے کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہے۔

لَقَدْ جُدْتَ حَتّٰی جُدْتَ فِیْ کُلِّ مِلَّةٍ	وَحَتّٰی اَتَاكَ الْحَمْدُ مِنْ کُلِّ مَنْطِقِ

ترجمہ تونے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہونچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رَاٰی مَلِكُ الرُّوْمِ ارْتِیَاحَكَ لِلنَّدٰی	فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِیْ الْمُتَمَلِّقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہوگیا۔

وَخَلَّی الرِّمَاحَ السَّمْهَرِیَّةَ صَاغِرًا	لِاَدْرَبَ مِنْهُ بِالطِّعَانِ وَاَحْذَقِ

السمہریۃ منسوب الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والدربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزونکو چھوڑ دیا یعنے اُنسے اُس نے اپنی کارروائی نہ کی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہوگیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنے سیف الدولہ۔

وَکَاتَبَ مِنْ اَرْضٍ بَعِیْدٍ مَرَامُهَا	قَرِیْبٍ عَلٰی خَیْلٍ حَوَالَیْكَ سُبَّقِ

قال بعید و قریب یرید المکان و یجوز ان یکون یرید الارض۔ و فعیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہاء کقولہ تعالی ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جسکا مقصد دور ہے اور وہ باین ہمہ دوری تیری تیز رو گھوڑون سے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہین پاس ہے تجھسے خط و کتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِیْ مَسْرَاكَ مِنْهَا رَسُوْلُهٗ	فَمَا سَارَ اِلَّا فَوْقَ هَامٍ مُفَلَّقِ

المسری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آنے ہی چلا سو وہ نہ چلا مگر چری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرونپر جو تیرے تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین۔

فَلَمَّا دَنَا اَخْفٰی عَلَیْهِ مَکَانَهٗ	شُعَاعُ الْحَدِیْدِ الْبَارِقِ الْمُتَاَلِّقِ

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد تیرے نزدیک آیا تو ہتیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکھ خیرہ ہوگئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی۔

فَاَقْبَلَ یَمْشِیْ فِی الْبِسَاطِ فَمَا دَرٰی	اِلَی الْبَحْرِ یَمْشِیْ اَمْ اِلَی الْبَدْرِ یَرْتَقِیْ

و یرید بالسماط و ہو صف یقومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہی

یعنے اُسنے تجکو دریاے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ یُثْنِكَ الْاَعْدَاءُ عَنْ مُهَجَاتِهِمْ	بِمِثْلِ خُضُوْعٍ فِیْ كَلَامٍ مُنَمَّقٍ

المنمق المحسن والتنمیق التحسین ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانونسے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے اُنکی عاجزی کلام اراستہ مین اُنکے قتل سے تجکو روکتی ہے۔اور روم کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَكُنْتَ اِذَا كَاتَبْتَهُ قَبْلَ هٰذِهٖ	كَتَبْتَ اِلَیْهِ فِیْ قَذَالِ الدُّمُسْتُقِ

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اُسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اُسکی گدی یعنے قفا مین تیری تلوار اثر کرے۔یہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے۔

فَاِنْ تُعْطِهِ مِنْكَ الْاَمَانَ فَسَائِلٌ	وَاِنْ تُعْطِهِ حَدَّ الْحُسَامِ فَاَخْلِقِ

فاخلق ای ما اخلق بذلک کقولہ تعالی اسمع بہم والبصر ای ما اسمعہم والبصرہم ترجمہ سو اگر تو اُسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ وہ سائل ہے جسکو تو کبھی نا امید نہین کرتا اور اگر تو اُسکو شمشیر بران کی دہار دیگے یعنے اُس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حربی ہے۔

وَهَلْ تَرَكَ الْبِیْضُ الصَّوَارِمُ مِنْهُمْ	اَسِیْرًا لِفَادٍ اَوْ رَقِیْقًا لِمُعْتِقِ

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیون مین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے والے کے لئے غلام ہو بلکہ تونے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لَقَدْ وَرَدُوْا وِرْدَ الْقَطَا شَفَرَاتِهَا	وَمَرُّوْا عَلَیْهَا زَرْدَقًا بَعْدَ زَرْدَقِ

الضمیر فی شفراتہا للصوارم۔ والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوارونکی دہارونپر ایسے اترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور اُنکی دہارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گہاٹ پر اتر چکے ہین اور اُسکا مزہ چکھے ہوئے ہین۔

بَلَغْتُ بِسَیْفِ الدَّوْلَةِ النُّوْرِ رُتْبَةً	اَنَرْتُ بِهَا مَا بَیْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہونچگیا ہون کہ بسبب اُس رتبہ کے مابین مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے۔

اِذَا شَاءَ اَنْ یَّلْهُوْ بِلِحْیَةِ اَحْمَقٍ	اَرَاهُ غُبَارِیْ ثُمَّ قَالَ لَهُ الْحَقِ

اسکن الواو من الفعل وہو منصوب ضرورۃ ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے تعریض کر کے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی ڈاڑھی سے بازی کرے تو وہ اُسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اُس سے جا مل سو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہی اور جب میرے غبار سے نہین ملسکتا

تو مجھے کب مل سکتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ میرے ادنی اشعار مدحیہ سے بھی مقابلہ نہین کر سکتے کہتے ہین کہ خالد اور عثمان دو مصاحب سیف الدولہ کے تھے انھون نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متنبے کے اشعار کی اسقدر تعریف کرتے ہین اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمائے جواب لکھ سکتے ہین ناچار اُسنے متنبے کا یہہ ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اُسکو دیکھکر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہہ قصیدہ تو چندان عمدہ نہین ہے پھر کس لئے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہے پھر دونون نے بعد فکر کہا کہ واللہ اسی شعر کے سبب ہمسے جواب لکھواتے ہین یہہ سمجھکر تحریر جواب نکی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست نکی -

وَمَا کَمَدُ الْحُسَّادِ شَیْئًا قَصَدْتُہٗ	وَلٰکِنَّہٗ مَنْ یَّزْحَمِ الْبَحْرَ یَغْرَقِ

حاسدین کا رنج ایسی شی نہین ہے جبکا مینے قصد کیا ہو یعنے مین حاسدون کے رنج کا قصد نہین کرتا مگر بات یہہ ہے کہ جو شخص دریا کا مقابلہ کریگا وہ ڈوب جاویگا - خلاصہ یہہ کہ مین مثل دریا ہون جو مجھسے مزاحمت کریگا وہ مثل دریا کی مزاحمت کرنے والیکے ڈوب جاویگا بے اسکے کہ مین اسکے غرق کا قصد کرون -

وَیَمْتَحِنُ النَّاسَ الْاَمِیْرُ بِرَأْیِہٖ	وَیُغْضِیْ عَلٰی عِلْمٍ بِکُلِّ مُمَخْرِقِ

الممخرق صاحب الاباطیل ترجمہ اور ممدوح اپنی رائے سے سب لوگون کو آزماتا ہے اور ہر بیہودہ شخص سے باوجود جاننے اُسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہے -

وَاِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَیْنِ لَیْسَ بِنَافِعٍ	اِذَا کَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَیْسَ بِمُطْرِقِ

الاطراق السکون والامساک عن الکلام - وطرف العین نظرہا ترجمہ ممدوح کی چشم پوشی مفید نہین ہے جبکہ اُس کے دل کی آنکہ ساکن و ساکت نہین ہے یعنے جبکہ اُسکو دل سے برا جانتا ہو -

فَیَا اَیُّھَا الْمَطْلُوْبُ جَاوِرْہُ تَمْتَنِعْ	وَیَا اَیُّھَا الْمَحْرُوْمُ یَمِّمْہُ تُرْزَقِ

ترجمہ - سوا سے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپا پھرتا ہو اور اسکو لوگ ڈھونڈ رہے ہین تو اسکی پناہ مین آجا اُسسے بچا رہیگا اور اے محروم بے رزق ممدوح کا قصد کر رزق دیا جاویگا -

وَیَا اَجْبَنَ الْفُرْسَانِ صَاحِبْہُ تَجْتَرِیْ	وَیَا اَشْجَعَ الشُّجْعَانِ فَارِقْہُ تَفْرَقِ

ترجمہ اور اے سب سوارون سے نامرد ممدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہو جاویگا یعنے اُس سے بہادری سیکھ لیگا یا اُسکے بھروسہ پر کسی سے نہین ڈریگا - اور اے سب بہادرون کے بہادر ممدوح سے جدا ہو جا تو ڈرنے لگے گا -

اِذَا سَعَتِ الْاَعْدَاءُ فِیْ کَیْدِ مَجْدِہٖ	سَعٰی جَدُّہٗ فِیْ کَیْدِھِمْ سَعْیَ مُحْنَقِ

المحنق المغضب ترجمہ جب اُسکے دشمن اُسکی بزرگی و شرف کے فریب دینے مین سعی کرتے ہین یعنی اُسکے مجد کا ازالہ چاہتے ہین تو اُسکا نصیب اُنکے فریب کے دور کرنے مین مثل ایک شخص غضبناک کے کوشش کرتا ہے -

وقال الواحدی

دیروی سی جدہ نے مجدہ ترجمہ یعنے اسکا نصیب اُسکے مجد کے استحکام مین سعی کرتا ہے۔

وَمَا يَنْصُرُ الْفَضْلُ الْمُبِينُ عَلَى الْعِدَىٰ	إِذَا لَمْ يَكُنْ فَضْلُ السَّعِيدِ الْمُوَفَّقِ

ترجمہ تیرا فضل ظاہر بمقابلہ دشمنان تیری مدد نہین کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سا نہو گا یعنی فضل ظاہر بے بخت سعید کچھ مفید نہین ہوتا ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر ایقاعہ بقبائل العرب

تَذَكَّرْتُ مَا بَيْنَ الْعُذَيْبِ وَبَارِقِ	مَجَرَّ عَوَالِينَا وَمَجْرَى السَّوَابِقِ

مابین العذیب مفعول تذکرت ومجر۔ ومجری بدل منہ بدل اشتمال ویجوز ان یکون ظرفا للتذکیر۔ والعذیب وبارق موضعان بظاہر الکوفۃ ومجری بضم المیم وفتحہا بمعنی المصدر والمکان ترجمہ یاد کیا مینے درمیان مواضع عذیب بارق کے اپنے نیزون کے کھینچنے کو اور تیز رو گھوڑون کے بھگانے کو یا گھوڑون کی ہنکانے کی جگہ کو۔ خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے وطن اور شغل نیزہ بازی و فرس رانی کو یاد کیا۔

وَصُحْبَةَ قَوْمٍ يَذْبَحُونَ قَنِيصَهُمْ	بِفَضْلَاتِ مَا قَدْ كَسَّرُوا فِي الْمَفَارِقِ

القنیص الصید۔ والمفارق جمع مفرق وہو فرق الراس ترجمہ اور مینے یاد کی اُس قوم کی صحبت کہ جو اپنے شکار کو اُس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے ذبح کرتی تھی جو اُنھون نے بیچون بیچ سر ہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اپنے تلوارین وسط سر دشمن مین مارتے ہین۔

وَلَيْلًا تَوَسَّدْنَا الثَّوِيَّةَ تَحْتَهُ	كَأَنَّ ثَرَاهَا عَنْبَرٌ فِي الْمَرَافِقِ

الثویۃ موضع علی ثلاثۃ امیال من الکوفۃ۔ والمرافق جمع مرفقۃ وہی الوسادۃ ترجمہ اور یاد کیا اُس رات کو کہ ہمنے مقام ثویۃ کو اُسمین اپنی مسند بنائی یعنی ہم اُسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کے مٹی ہماری کہنیون کے تلے مثل عنبر خوشبودار تھی۔ کہنیون کے تلے کے یہہ معنے کہ جب ہم اُس زمین پر کہنیان ٹیک کر بیٹھے تو اُس کی مٹی سے عنبر کی سی خوشبو آنے لگی۔

بِلَادٌ إِذَا زَارَ الْحِسَانَ بِغَيْرِهَا	حَصَى تُرْبِهَا ثَقَّبْنَهُ لِلْمَخَانِقِ

المخانق العقود واحد ہا مخنقۃ۔ والحسان جمع حسنار۔ وفاعل زار حصا تربہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہین کہ جب ان کی مٹی کے سنگریزے اور شہرونکی خوبصورت عورتون کے پاس جاتے ہین تو وہ اُنکو اپنے ہارون کے لئے پروتی ہین بسبب ان سنگریزون کے نفاست اور خوبصورتی کے۔

سَقَتْنِي بِهَا الْقُطْرُبُّلِيَّ مَلِيحَةٌ	عَلَى كَاذِبٍ مِنْ وَعْدِهَا ضَوْءُ صَادِقِ

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد و نیسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی ایک ایسی نمکین معشوقہ نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے و منہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب و مرغوب تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تہی کہ اُسکا جھوٹھ بھی سچ معلوم ہوتا تھا ۔

سُهَادٌ لِاَجْفَانٍ وَشَمْسٌ لِنَاظِرٍ	وَسُقْمٌ لِاَبْدَانٍ وَمِسْكٌ لِنَاشِقِ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہے کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کے لئے بیداری ہی کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہے اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہے اور سونگھنے والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف ملیحہ کے ہین ۔ اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربلی کے ٹھہراتا ہی کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہے اور بسبب چمک و نمک کے مثل شمس کے ہے اور وہ شارب کے اعضا کو ڈہیلا کر دیتی ہی اور وہ اٹھہ نہین سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل مشک ہے ۔

وَاَغْيَدَ يَهْوَى نَفْسَهُ كُلُّ عَاقِلٍ	عَفِيفٍ وَيَهْوَى جِسْمَهُ كُلُّ فَاسِقِ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی ملیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار ۔

اَدِيبٌ اِذَا مَا جَسَّ اَوْتَارَ مِزْهَرٍ	بَلَا كُلُّ سَمْعٍ عَنْ سِوَاهَا بِعَائِقِ

المزہر العود الذی یستعمل فی الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہے تو ہر گوش کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی یعنی عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے ۔

يُحَدِّثُ عَمَّا بَيْنَ عَادٍ وَبَيْنَهُ	وَصُدْغَاهُ فِي خَدَّيْ غُلَامٍ مُرَاهِقِ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالی بالریح البارد ۔ والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے درمیان کی باتین کرتا ہے یعنی وہ تاریخ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہین واقف کار ہے حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین ۔

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفًا لَهُ	اِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اُسکے افعال اور خصائل مین نہو ۔ یعنے خوبروئی بے خوبی خصال قابل ستائش نہین ہے ۔

وَمَا بَلَدُ الْاِنْسَانِ غَيْرُ الْمُوَافِقِ	وَلَا اَهْلُهُ الْاَدْنَوْنَ غَيْرُ الْاَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہر وہ نہین ہے جو اُس کو موافق نہو اور اُسکے اہل قریب نہین ہین

اگر دوستان صادق۔

وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى كَلَامُ الْمُنَافِقِ	وَجَائِزَةٌ دَعْوَى الْمَحَبَّةِ وَالْهَوَى

جائزة خبر لمبتدء مقدم علیه ودعوى المحبة ابتداء۔ والمنافق الذى يظهر خلاف ما يعتقده ترجمہ اور دعوی محبت وعشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہی جائز ہے اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہ تعریض ہے مشائخ بنے کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

وَاشْمَاتِ مَخْلُوقٍ وَاسْخَاطِ خَالِقِ	بِرَأْيِ مَنِ انْقَادَتْ عُقَيْلٌ إِلَى الرَّدَى

عقیل بن کعب قبیلة من قبائل قیس بن عیلان ومنهم كان روساء الجيش الذين اوقع بهم سيف الدولة ترجمہ بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالے کا خفا کرنا ہوا۔

وَيُوسِعُ قَتْلَ الْجَحْفَلِ الْمُتَضَائِقِ	أَرَادُوا عَلِيًّا بِالَّذِي يُعْجِزُ الْوَرَى

علی ہو سیف الدولة ترجمہ اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہے اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

وَلَا حَمَلُوا رَأْسًا إِلَى غَيْرِ فَالِقِ	فَمَا بَسَطُوا كَفًّا إِلَى غَيْرِ قَاطِعٍ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنھون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرونکا چیرنے والا ہے۔

وَقَدْ هَرَبُوا لَوْ صَادَفُوا غَيْرَ لَاحِقِ	لَقَدْ أَقْدَمُوا لَوْ صَادَفُوا غَيْرَ آخِذٍ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑھے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑلے تو یہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ نہ اُنکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

رَمَى كُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانٍ بِخَارِقِ	وَلَمَّا كَسَى كَعْبًا ثِيَابًا طَغَوْا بِهَا

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جنکو پہنکر وہ سرکش ہو گئے تو ممدوح نے اُنکے ہر خلعت کو نیزے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

سَقَى غَيْرَهُ فِي غَيْرِ تِلْكَ الْبَوَارِقِ	وَلَمَّا سَقَى الْغَيْثَ الَّذِي كَفَرُوا بِهِ

ترجمہ اور جبکہ ممدوح نے انکو ایسا باران احسان پلایا جسکو پیکر انھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجائے باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیون مین پلایا - یعنے باران سوت شمشیر ہائے درخشان کی بجلیون مین پلایا - خلاصہ یہہ ہے کہ جب انھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل و غارت برسایا -

وَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ حَارِمٍ	كَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ رَازِقِ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا سخی و رازق کے ہاتھ سے محروم رہنا ستاتا ہے - یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت ناگوار گذرا ہے -

أَتَاهُمْ بِهَا حَشْوَ الْعَجَاجَةِ وَالْقَنَا	سَنَابِكُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ

الضمیر فی بہا للخیل ولم یجر لہا ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علے الخیل - وحشو نصب علے الحال کانہ قال محشوۃ - والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیاء منہ لیقیم الوزن و ہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ ممدوح اون گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سم اُن گھوڑون کے مژہائے چشم کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے - یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین - اور شارح عروضی کہتا ہے کہ یہہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہے کہ غبار سم ہائے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہہ ہے کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سر ہائے کشتگان کو روندتے تھے اور اُن مردون کی انکھین جو کھلی کی کھلی رہگئین تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے -

عَوَابِسَ حَلْيًا يَابِسَ الْمَاءِ حُزْمُهَا	فَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِهَا كَالْمَنَاطِقِ

عوابس نصب علے الحال من ضمیر اتاہم - والحزم جمع حزام و ہو ما لیشد بہ الرحل - و یابس الماء العرق - والمناطق جمع منطقہ وہی ما لیشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت دوڑ دہوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے اُنکے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمرونکے وسط مین پٹکون کے مانند تھے - عرق خشک ہوکر سفید ہوجاتا ہے - اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا کہ وہ روپہلے پٹکے ہین -

فَلَيْتَ أَبَا الْهَيْجَا يَرَى خَلْفَ تَدْمُرٍ	طِوَالَ الْعَوَالِي فِي طِوَالِ السَّمَالِقِ

الہیجا الحرب یمد و یقصر - وابو الہیجا کنیۃ والد سیف الدولۃ - وتدمر موضع بالشام والسمالق جمع سملق وہے الفیافی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام تدمر کے تیر سے بلند نیزے چٹیل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو عرب سے لڑ رہا تھا -

وَسَوْقٍ عَلَيَّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَيْرِهَا	قَبَائِلَ لَا تُعْطِي الْقُفِيَّ لِسَائِقِ

القفی جمع قفا کعصی وعصا ترجمہ کاش اسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور بھگانے علی یعنے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معدوغیرہ کے تئین جنہون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے۔ لام سائق کا تاکید کے لئے زیادہ کیا گیا ہے۔

قُشَيْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِيهَا خَفِيَّةٌ	كَرَائَيْنِ فِي أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ

رفع قشیر علے خبر الابتداء۔ ویجوز النصب علی البدل من قبائل والجر علے البدل من غیر وبلعجلان یرید بنی العجلان کما قالوا فی بنی الحارث بلحارث۔ والالثغ الذی لایفصح فے الکلام فے حروف معروفة کالکاف والتاء والراء والسین ترجمہ قشیر و بنی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ہین جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ مین۔ یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر انکو بھاگنا ہی پڑا۔

تُخَلِّيهِمُ النِّسْوَانُ غَيْرَ فَوَارِكٍ	وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَيْرَ طَوَالِقِ

فرکت المرأة اذا ابغضت الزوج وہی فارک والجمع فوارک۔ والطوالق جمع طالق ترجمہ ان مین ایسی کھل بلی پڑی کہ انکی عورتون نے انکو ایسے حال مین چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہرونسے ناراض نہ تھین اوران مردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دئے چھوڑ دیا یعنے ایسے بے اختیار بھاگے۔

يُفَرِّقُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَبَيْنَهَا	بِضَرْبٍ يُسَلِّي حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ

ترجمہ ممدوح دلیرون اور انکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کردیتا ہے کہ اسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اس کا معشوق بھلادے یعنی اسکی ضرب شدید ہے کہ اسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہوگئے۔

أَتَى الظُّعْنَ حَتَّى مَا تَطِيرُ رَشَاشَةٌ	مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِي نُحُورِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع ظعینة وہی النساء فے الھوادج ورشاشة بالتنوین وفے روایة الطعن من الطعان بالرماح۔ ورشاشه بالاضافة الی الضمیر۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریة الشابة ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہہ ہے کہ ممدوح ان کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور انسے آملا یہان تلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اڑتا تھا مگر وہ زنہائے جوان کے سینون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی بڑی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکر سکے۔ اور دوسری روایت کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ انکو انکی عورتون کے بیچین جا مارا کہ ان کا خون عورتون کی چھاتیون پہ پڑا۔

طَعَائِنَ حُمْرُ الحُلَى حُمْرُ الأَيَانِقِ	بِكُلِّ فَلَاةٍ تُنْكِرُ الإِنْسُ أَرضُهَا

الطعائن مبتدا موخر والخبر المقدم بکل فلاۃ - والایانق جمع ناقۃ ترجمہ ہر دشت دشوار گذار مین جسکی زمین آدمی کو اوپرا سمجھتے تھے کیونکہ وہان تلک کوئی نہیں جاتا تھا زنان ہودج نشین سرخ سنہری زیور والیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امرا کو ممدوح نے جا پکڑ لیئے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحراے لق ودق مین پناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے اُنکو وہان بھی اچھوتا نچھوڑا - شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہہ معنی کہتے ہین کہ یہہ دونون چیزین بسبب چھینٹیون خون مقتولون کے سرخ تھین -

نَصِيحُ الحَصَا فِيهَا صِيَاحَ اللَّقَالِقِ	وَمَلْمُومَةٍ سَيْفِيَّةٍ رَبَعِيَّةٍ

عطف علی قولہ طعائن یرید وبالفلاۃ ملمومتہ وہی الکتیبۃ المجتمعۃ - وسیفیۃ نسبۃ الی سیف الدولۃ - وربعیۃ منسوبۃ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فی ارض العراق ترجمہ ہر دشت مین لشکر کثیر مجتمع سیف الدولۃ والا نبی ربیعہ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑون کے اُس مین سنگریزی لگسا لگون کی مانند آواز کرتے ہین -

قَرِيبَةُ بَيْنَ البَيْضِ غُبْرِ اليَلَامِقِ	بَعِيدَةُ أَطْرَافِ القَنَا مِنْ أُصُولِهِ

بعیدۃ صفۃ للملمومۃ وکان الوجہ ان یقول غبر ای الیلامق الا انہ حمل علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبۃ جماعۃ - والبیض جمع بیضۃ وہی الخوذۃ تکون علی الراس - والیلامق جمع یلمق وہی القباء ترجمہ وہ لشکر مجتمعہ ایسا ہی کہ اُنکے تیرون کی ٹھین اُنکے اطراف سے دور ہین اور خود ونکا فاصلہ قریب ہے یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ اُنکے سر ملے ہوئے ہین اور اُنکی قبائین بسبب غبار کے اُسکے ہمرنگ ہین -

فَمَا تَبْتَغِي إِلَّا حُمَاةَ الحَقَائِقِ	نَهَاهَا وَأَغْنَاهَا عَنِ النَّهْبِ جُودُهُ

حماۃ الحقائق المانعون حریمہم ترجمہ اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارتگری سے بے پروا کر رکھا ہے سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنی کس وکو کی حمایت کرتی ہین

تَذَكَّرَهُ البَيْدَاءُ ظِلَّ السُّرَادِقِ	تَوَهَّمَهَا الأَعْرَابُ سَوْرَةَ مُتْرَفٍ

السورۃ الوثبۃ - والمترف المتنعم - والسرادق ما یکون حول الفسطاط ترجمہ بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے اسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحراے کشادہ مین آویگا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دھوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جاویگا -

سَمَاوَةُ كَلْبٍ فِي أُنُوفِ الحَزَائِقِ	فَذَكَّرْتَهُمْ بِالمَاءِ سَاعَةَ غَبَّرَتْ

ذکرتہ الشئ وذکرتہ بالشئ بمعنی فالباء زائدۃ - وسماوۃ کلب ارض کلب - والحزائق جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تونے

انکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے انکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے اسوقت تونے انکی تشنگی کے سبب انکو پانی یاد دلایا اور تونے غو ونہ پیا لہذا وہ جان گئے کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑہا ہوا ہے۔

وَإِنْ نَبَتَتْ فِي ٱلْمَاءِ نَبْتَ ٱلْغَلَافِقِ	وَكَانُوا يُرَوِّعُونَ ٱلْمُلُوكَ بِأَنْ بَدَوْا

قولہ بان بدوا یرید بانہم فہی مخففۃ من الثقیلۃ ۔ وان نبتت یعنی الملوک ۔ و بدوا دخلوا فی البادیۃ ۔ والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علے وجہ الماء ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہم چڑہکر آوینگے تو ہم دشتہائے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب ہونے پانی کے ہم تلک نہین پہونچ سکین گے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین ۔

وَأَبْدَى بُيُوتًا مِنْ أَدَاحِي ٱلنَّقَانِقِ	فَهَاجُوكَ أَهْدَى فِي ٱلْفَلَا مِنْ نُجُومِهِ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزۃ وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام ۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ۔ وابدی لزم البادیۃ وسکنہا ترجمہ سوان لوگون نے مجکو لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت وشدت تشنگی کی برداشت نہین کرسکتے مگر تیرا یہہ حال ہے کہ تو جنگلون مین انکے ستارونسے زیادہ راہ پانیوالا ہے اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہے بضیہ گاہ شترمرغ سے ۔ کہتے ہین کہ شترمرغ اپنے بضیہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہے اور وہان بیضے دیتا ہے ۔

وَأَلْفَ مِنْهَا مُقْلَةً لِلْوَدَائِقِ	وَأَصْبَرَ عَنْ أَمْوَاهِهِ مِنْ ضِبَابِهِ

الضباب جمع ضبۃ وہی دابۃ لا ترد الماء ولا تطلبہ ۔ والودائق جمع ودیقۃ وہی شدۃ الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حالمین پایا کہ تو انکے پانی سے انکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم بہ نسبت سوسمار کے گرمیونسے زیادہ مالوف ہے

مُهَلَّبَةَ ٱلْأَذْنَابِ خُرْسَ ٱلشَّقَاشِقِ	وَكَانَ هَدِيرًا مِنْ فُحُولٍ تَرَكْتَهَا

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا تقدیرہ کان فعلہم وکیدہم ۔ ومہلبۃ الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا ومہلبۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب ۔ والہلب شعر الذنب ۔ والشقاشق جمع شقشقۃ وہی ما یخرج من فم البعیر عند ہدیرہ وبہا یہدر ولا یخرج الا عند ہیاجہ ترجمہ ان کا جنگ ایک نرشتر کا بلبلانا تھا سو تونے انکو لانڈہ کرچھوڑا اور انکا بلبلانا خاموش کردیا کہتے ہین کہ جب شتر نر کی دم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اسکی مستی جاتی رہتی ہے اور ذلیل وحقیر ہوجاتا ہے ۔

وَلٰكِنْ كَفَاهَا ٱلْبَرُّ قَطْعَ ٱلشَّوَاهِقِ	فَمَا حَرَمُوا بِٱلرَّكْضِ خَيْلَكَ رَاحَةً

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے انپر چڑہ دوڑے تو اس سبب سے انہون نے تیرے گھوڑونکو آرام وراحت سے

محروم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی انکے لئے قطع کو ہلانے بلندسے کافی ہوگئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیونسے جا لڑتا ۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیونسے لڑتا تو پہاڑون پر چڑھنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہے ۔

عَنِ الرَّكْزِ لٰكِنْ عَنْ قُلُوْبِ الدَّسَاسِقِ	وَلَا شَغَلُوْا صُمَّ الْقَنَا بِنُحُوْرِهِمْ

رکز الرمح اذا جعلہ فے الارض قائما لا یطعن بہ ۔ والدساسق جمع دستق علی حذف التاء لان ہذا الاسم لو کان عربیا لکانت التاء فیہ زائدۃ وہو اسم اعجمی تتغیر مجموعہ عن مفردہ ۔ عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ ترجمہ اور انہون نے تیرے ٹھوس نیزونکو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنے سے نہین روکا بلکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی نہ تھا

وَيَجْعَلُ اَيْدِى الْاُسْدِ اَيْدِى الْخَرَانِقِ	اَلَمْ يَحْذَرُوْا مَسْخَ الَّذِىْ يَمْسَخُ الْعِدَا

اسکن یا ار ایدی ضرورۃ ۔ والمسخ قلب الخلقۃ ۔ والخرانق جمع خرنق وہی الاناث من اولاد الارانب وقیل الصغار منہا ترجمہ کیا دشمن اُس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدلدیتا ہے اور شیرونکے زبردست ہاتھونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کردیتا ہے یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنادیتا ہی اور یہہ ہی مسخ ہے

اَرٰى مَارِقًا فِى الْحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ	وَقَدْ عَايَنُوْهُ فِىْ سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا

المارق الذی یمرق من الطاعۃ والدیانۃ کمروق السہم ترجمہ دشمن اُس سے نڈر رہے حال آنکہ انہون نے اُسکے وقایع اور سزا مین اپنے غیرون مین دیکھی ہین اسصورت مین اُنکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اُسنے بارہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھادی ہے ۔

اِذَا الْهَامُ لَمْ تَرْفَعْ جُنُوْبَ الْعَلَائِقِ	تَعَوَّدَ اَنْ لَا تَقْضِمَ الْحَبَّ خَيْلُهٗ

العلائق جمع علیقۃ وہی المخالی ۔ وجنوبہا نواحیہا وحیث المخلاۃ فمہا وجیوبہا ما فتح من اعلاہا ترجمہ اُسکے گھوڑون کی عادت ہوگئی ہے کہ وہ دانہ نہین کہاتے جب تلک کہ سرہائے دشمنان اُنکے توبرون کے پہلوؤن یا موہنون کو بلند نکرین ۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب اُسکو توبرہ چڑہایا جاتا ہے تو وہ اپنی جگہ تلاش کرتا ہے اور توبرہ کو اُسپر سہارا دیکر دانہ کہاتا ہے ۔

مِنَ الدَّمِ كَالرَّيْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ	وَلَا تَرِدُ الْغُدْرَانَ اِلَّا وَمَاؤُهَا

ترد منصوب عطفا علی لا تقضم ۔ والغدران جمع غدیر وہو ما غادرہ السیل ای ترکہ والشقائق نور احمر نسب الی النعمان واحد تہا شقیقۃ ۔ والریحان نبت طیب الرائحۃ ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہے یہان تلک کہ اسکے خون بہکر حوضہاے آب مین چلے جاتے ہین اور اسکے گھوڑے معرکون مین انھین حوضون مین پانی پیتے ہین لہذا انکی یہہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ انھین حوضون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہوجاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے خلاصہ یہہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہے - اور یہہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ اسکے گھوڑے ایسی ہی صورتین حوضونکا پانی پیتے ہین جب انکا پانی خونہاے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہا لالہ کے تلے اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہے اسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

لَو قَلَّ نُمَيرٌ كانَ أَرشَدَ مِنهُمُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَقَد طَرَدوا الأَظعانَ طَردَ الوَسائِقِ

نمیر قبیلۃ من قیس عیلان تلقوا سیف الدولۃ حین قصد الی بنی عامر بن صعصعۃ واظہروا الخضوع فسلموا منہ - والاظعان الجماعۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا جو سیف الدولہ سے بخشوع پیش آئے اور اپنے مال وجان بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوار عورتونکو ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرونکا تیز جاتا ہے مگر اُس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت اُن باغیون کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوے اور وہ صاف بچگئے -

أَعَدّوا رِماحًا مِن خُضوعٍ فَطاعَنوا ‏ ‏ ‏ ‏ بِها الجَيشَ حَتّى رَدَّ غَربَ الفَيالِقِ

الفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ الکثیرۃ السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کئے سو انکے ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہان تلک کہ انھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹادی اور صحیح وسالم بچے رہے -

فَلَم أَرَ أَرمى مِنهُ غَيرَ مُخاتِلٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَسرى إِلى الأَعداءِ غَيرَ مُسارِقِ

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سونہین سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیرانداز غیر دغا باز اور نہ دشمنون کیطرف زیادہ جانیوالا بے فریب اسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے -

تُصيبُ المَجانيقُ العِظامُ بِكَفِّهِ ‏ ‏ ‏ ‏ دَقائِقَ قَد أَعيَت قِسِيَّ البَنادِقِ

المجانیق جمع منجنیق وہو ما یرمی بہ علی الحصون فے الحصار - والبنادق جمع بندقۃ وہو ما یعمل من الطین ویرمی بہا الطیر ترجمہ اوسکے ہاتھ کی بڑی گوپہن یا گوپیئی ایسی باریک چیزون پر نشانہ مارتے ہین کہ انھون نے غلیل کو عاجز کردیا ہے - یعنے قادر انداز ہے باوجودیکہ گوپہن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اُس سے ٹھیک نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مار سکتا ہے باوجودیکہ اسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے -

وقال یمدح اباشجاع محمد بن اوس

اَرَقٌ عَلیٰ اَرَقٍ وَمِثْلِی یَاْرَقُ	وَجَوًی یَزِیْدُ وَعَبْرَۃٌ تَتَرَقْرَقُ

الارق فقد النوم - والجوی الحزن الذی یستبطن الانسان فیکون فی حشاہ - والعبرۃ تردد الدمع فی العین - وترقرقت الماء ای اسلتہ ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی تہین چڑہی ہوئی ہین اور مجہ جیسا عاشق بیدار رہتا ہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش دروننے دمبدم بڑہتی ہی اور آنسو ڈبڈباٰئے رہتے ہین -

جُهْدُ الصَّبَابَةِ اَنْ تَكُوْنَ كَمَا اَرٰی	عَیْنٌ مُسَهَّدَۃٌ وَقَلْبٌ یَخْفِقُ

جهد الصبابۃ مبتدأ وان تکون فی موضع رفع خبرہ - وعین مسهدۃ خبر مبتدا محذوف ای لی عین - والجهد بالفتح المشقۃ و بالضم الطاقۃ وقیل هما لغتان بمعنی والصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ مشقت محبت اس کا نام ہے کہ تو اُس حال پر ہووے جسکو مین بہگتا رہا ہون یعنی چشم بیدار ہو اور دل مضطر -

مَا لَاحَ بَرْقٌ اَوْ تَرَنَّمَ طَائِرٌ	اِلَّا انْثَنَیْتُ وَلِی فُؤَادٌ شَیِّقُ

ولی فواد مبتدأ وخبرہ مقدم علیہ وہی جملۃ فی موضع الحال - والشیق یجوزان یکون بمعنی فاعل من شاق یشوق ویجوزان یکون علی وزن فعیل بمعنی مفعول ترجمہ کبہی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتا ہون کہ میرا دل دوستون کا مشتاق ہوتا ہے کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب وگیاہ کیلئے یاد دلاتا ہے اور ایسا ہی ترنم طائر

جَرَّبْتُ مِنْ نَارِ الْهَوٰی مَا تَنْطَفِیْ	نَارُ الْغَضَا وَتَكِلُّ عَمَّا تُحْرِقُ

مافیما تنطفی مصدریۃ - والضمیر فی تحرق لنار الهوی ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنی جانٹر کی آگ بجہہ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہے جسقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اُس چیز کے جلانیسے عاجز ہے - خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہے -

وَعَذَلْتُ اَهْلَ الْعِشْقِ حَتّٰی ذُقْتُهٗ	فَعَجِبْتُ كَیْفَ یَمُوْتُ مَنْ لَا یَعْشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقونکو درباب عشق ملامت کری اور بعد ازان مین خود بلاے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکہا اور اُسکے مصائب اور شدائد جہیلین تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتا ہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہے کہ وہ سبب موت ہوجاوے - اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین انکی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہے -

وَعَذَرْتُهُمْ وَعَرَفْتُ ذَنْبِیْ اَنَّنِیْ	عَیَّرْتُهُمْ فَلَقِیْتُ فِیْهِ مَا لَقُوْا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے اُنکو ملامت کی تھی اُسکا انجام یہہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اُٹھائے جو اُنھون نے اُٹھائے تھے۔

اُبَنِیَّ اُبَیْنَا نَحْنُ اَھْلُ مَنَازِلٍ	اَبَدًا غُرَابُ الْبَیْنِ فِیْنَا یَنْعِقُ

کانت العرب اذا صاح فی دیارہم الغراب تشاءمت بہ۔ ونعق بالغین المعجمۃ مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ اے ہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسمین تفرقہ پڑجاتا ہے ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہے یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین شینے اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہہ بے جوڑ ہے ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہے۔

تَبْکِیْ عَلَی الدُّنْیَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ	جَمَعَتْھُمُ الدُّنْیَا فَلَمْ یَتَفَرَّقُوْا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہے کہ دنیا نے اُن کو اکٹھا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہو گئے ہون

اَیْنَ الْاَکَاسِرَۃُ الْجَبَابِرَۃُ الْاُوْلٰی	کَنَزُوا الْکُنُوْزَ فَمَا بَقِیْنَ وَلَا بَقُوْا

الاکاسرۃ جمع کسریٰ وہم ملوک فارس۔ والجبابرۃ جمع جبار۔ والاولی بمعنے الذین۔ والکنوز الاموال المدفونۃ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مِنْ کُلِّ مَنْ ضَاقَ الْفَضَاءُ بِجَیْشِہٖ	حَتّٰی ثَوٰی فَحَوَاہُ لَحْدٌ ضَیِّقٗ

الفضاء الارض الواسعۃ۔ وثوی من رواہ بالمثناۃ فمعناہ ہلک ومن رواہ بالمثلثۃ فمعناہ اقام فی القبر ترجمہ وہ بادشاہ اُن لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع اُنکے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام اُنکا یہہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد اُنپر محیط ہوگئے۔

خُرْسٌ اِذَا نُوْدُوْا کَاَنْ لَّمْ یَعْلَمُوْا	اَنَّ الْکَلَامَ لَھُمْ حَلَالٌ مُّطْلَقٗ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھ جواب نہین دیتے گویا اُنکو یہہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی اُن کو بولنا حلال مطلق ہوا ہے۔

فَالْمَوْتُ اٰتٍ وَّالنُّفُوْسُ نَفَائِسٌ	وَالْمُسْتَغِرُّ بِمَا لَدَیْہِ الْاَحْمَقُ

المستغر المغرور وروی المستعز بالزاء والعین المہملۃ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اُسکے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ جاہل احمق ہے کیونکہ اُسکو قیام نہین ہے

وَالْمَرْءُ یَاْمُلُ وَالْحَیٰوۃُ شَھِیَّۃٌ	وَالشَّیْبُ اَوْقَرُ وَالشَّبِیْبَۃُ اَنْزَقُ

الشبیبۃ الشباب۔ وانزق اخف واطیش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ یہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شی ہے

اور پیری نہایت باوقار چیز ہی - اور جوانی سبکسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے - خلاصہ یہ ہے کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے
حالانکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے - ذرہ سے خلاف
طبع امر مین غضبناک ہو جاتا ہے -

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ وَلِمَّتِي ... مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِي رَوْنَقُ

اللمة من الشعر الم بالمنكب - والرونق الحسن والضياء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ
واویلا رو لیا ہون جب میرے سر کے بال جو تا دوش تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق میرے طالب تھے

حَذَرًا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ ... حَتَّى لَكِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِي أَشْرَقُ

بماء جفني اي بسبب ماء جفني - والتقدير كدت بسبب ماء جفني اشرق بريقي - وحذرا حال من بكيت او مفعول مطلق اي
تحذرت عليه حذرا او مفعول له اي بكيت للحذر عليه ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اب اسکے
جانے سے اسقدر رویا ہون کہ قریب ہے کہ مجکو بسبب کثرت اشک اچھو آجاوے اور تھوک نہ نگلا جاوے -

أَمَّا بَنُو أَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا ... فَأَعَزُّ مَنْ تُحْدَى إِلَيْهِ الْأَيْنُقُ

اما في الاكثر تستعمل مكررة قال الله تعالى واما السفينة واما الغلام واما الجدار و قلما تاتي مفردة وهي للتفصيل - والانيق
جمع ناقة على غير القياس - والاصل الانوق فابدلوا الواو ياءً وقدموها على النون ترجمہ مگر بنو اوس بن معن بن الرضا
سو ایسی قوم ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکے پاس سائل جاتے اور حدے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے
ہین زیادہ معزز ہین -

كَبَّرْتُ حَوْلَ دِيَارِهِمْ لَمَّا بَدَتْ ... مِنْهَا الشُّمُوسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُنکے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ ان گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل آفتابون کے شان و شوکت
مین نورانی چہرونسے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نہی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے -

وَعَجِبْتُ مِنْ أَرْضٍ سَحَابُ أَكُفِّهِمْ ... مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُورُهَا لَا تُورِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ انپر ابر دستہاے ممدوحین برسرہا ہے اور اُس کے سخت پتھر نرم ہوکر سبز نہین
ہوتی چاہیے تھا کہ وہ برگ لے آتے -

وَتَفُوحُ مِنْ طِيبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ ... لَهُمْ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مكان ومكانة كمنزل ومنزلة بمعنى ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی
جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین -

مِسْكِيَّةُ النَّفَحَاتِ إِلَّا أَنَّهَا ... وَحْشِيَّةٌ بِسِوَاهُمُ لَا تَعْبَقُ

النفحات الروائح ویسبق یفوح ترجمہ انکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہہ خوشبوئین ایسی وحشی ہین کہ انکے سوا اور پر خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ انکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہے۔

أمُرِيدُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ فِي عَصْرِنَا	لَا تَبْلُنَا بِطِلَابِ مَنْ لَا يُلْحَقُ

ابلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ ای مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

لَمْ يَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ	أَبَدًا وَظَنِّي أَنَّهُ لَا يَخْلُقُ

ترجمہ خداوند تعالی نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

يَا ذَا الَّذِي يَهَبُ الْجَزِيلَ وَعِنْدَهُ	أَنِّي عَلَيْهِ بِأَخْذِهِ أَتَصَدَّقُ

ترجمہ ای وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہی اور اسکی یہہ رائے ہی کہ مین جو اسکو لیتا ہون تو گویا مین اسکو صدقہ دیتا ہون۔

أَمْطِرْ عَلَيَّ سَحَابَ جُودِكَ ثَرَّةً	وَانْظُرْ إِلَيَّ بِرَحْمَةٍ لَا أَغْرَقُ

تقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق - ویحتمل رفعہ وجہین احدہما ارادہ للا اغرق فحذف لام العلۃ ثم حذف ان فارتفع کقولہ اوجدنا وکقول طرفۃ الا ایہذا الزاجری احضر الوغی ارادان احضر - والثانی ان یکون بالفاء مقدرۃ واذا کانت فے الجواب مقدرۃ ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا - ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا - والثرۃ الکثیر من الماء من الثرارۃ ترجمہ تو مجہپر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھہ کہ تیری بخشش کی آب کثیر مین غرق نہو جاؤن۔

كَذَبَ ابْنُ فَاعِلَةٍ يَقُولُ بِجَهْلِهِ	مَاتَ الْكِرَامُ وَأَنْتَ حَيٌّ تُرْزَقُ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے - اور ایک روایت مین ترزق ہے اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع یرید یعطی الناس ارزاقہم - والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی ولکانہ ما دام حیا مرزوق۔

وقال فے صباہ

أَيَّ مَحَلٍّ أَرْتَقِي	أَيَّ عَظِيمٍ أَتَّقِي

ترجمہ مینے سب مراتب بلند نامی کے طے کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

وَكُلُّ مَا قَدْ خَلَقَ	اللّٰهُ وَمَا لَمْ يَخْلُقِ
مُحْتَقَرٌ فِي هِمَّتِي	كَشَعْرَةٍ فِي مَفْرِقِي

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال میرے سر کا - اس قسم کی ڈینگین متنبی کی سرشت مین داخل ہین -

وقال یمدح الحسین بن اسحٰق التنوخی

هُوَ الْبَيْنُ حَتَّى مَا تَأَنَّى الْحَزَائِقُ ۔۔۔ وَيَا قَلْبُ حَتَّى اَنْتَ مِمَّنْ اُفَارِقُ

البین مبتدء وخبره مضمر تقدیره ہو البین الذی فرق کل شئی - وحتی للابتداء - تقدیره البین ما تانے الحزائق اذا ظہر وانت یا قلب مما افارقہ اذا ظہر - وتانی تمہل وتترفق - والحزائق الجماعات واحدہا حزیقة ترجمہ وہ جدائی ہے جو ہر شئی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہے یہان تلک کہ جب اُسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتین اور گروہین متفرق ہو جاتی ہین دیر وتامل نہین کرتین فوراً جدا ہو جاتی ہین - پھر اپنے دلکو خطاب کر کے کہتا ہے کہ سب چیزین مجکو چھوڑ جاوین گی یہان تلک کہ ای دل تو بھی - خلاصہ یہہ ہے کہ احباب مجھسے جدا ہو گئے اور اُنکے ساتھ دل بھی مفارقت کر گیا -

وَقَفْنَا وَمِمَّا زَادَ بَثًّا وُقُوفُنَا ۔۔۔ فَرِيقَيْ هَوًى مِنَّا مَشُوقٌ وَشَائِقُ

فریقی فی موضع نصب علی الحال من الضمیر فی وقفنا - والبث الحزن - والمشوق العاشق الذی یشوقہ حبیبہ بفراقہ والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقہ ترجمہ ہم رخصت کرنے کو کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی رنج وغم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ اُنکا حبیب بسبب اپنے فراق کے اُنکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا مشتاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وَقَدْ صَارَتِ الْاَجْفَانُ قَرْحٰى مِنَ الْبُكَا ۔۔۔ وَصَارَ بَهَارًا فِي الْخُدُودِ الشَّقَائِقُ

البہار زہر اصفر والشقائق جمع شقیقة وہی زہر احمر ینسب الی النعمان - وقرحی بغیر تنوین جمع قریح کجرحی جمع جریح - وقال ابن جنی قلت لہ عند القراءة اتریدہ بالتنوین فقال نعم جمع قرحة وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھونکی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہو گئین اور رخسارونکی سرخی جو بہ رنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد ہو گئے بسبب صدمہ فراق کے -

عَلٰى ذَا مَضَى النَّاسُ اجْتِمَاعٌ وَفُرْقَةٌ ۔۔۔ وَمَيْتٌ وَمَوْلُودٌ وَقَالٍ وَوَامِقُ

اے لہم اجتماع وفرقة ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گزر گئے کہ اُنکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست -

تَغَيَّرَ حَالِي وَاللَّيَالِي بِحَالِهَا ۔۔۔ وَشِبْتُ وَمَا شَابَ الزَّمَانُ الْغُرَانِقُ

الغرانق الشاب الناعم وجمعہ غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصلہ من الغرانیق ہو نبات لین فی اصل العوسج شبہ بنظارتہ وطراوتہ الشاب الناعم ترجمہ میرا حال متغیر ہو گیا اور حال راتون کا ویسا ہی ہے مین تو بوڑھا ہو گیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے -

سَلِ الْبِيدَ اَيْنَ الْجِنُّ مِنَّا بِجَوْزِهَا ۔ وَعَنْ ذِي الْمَهَارِي اَيْنَ مِنْهَا النَّقَانِقُ

این متعلق بحال المحذوف وجوآسل محذوف وہو یجیز ک ۔ وجوز کل شئی وسطہ ۔ والمہاری جمع مہری ویجوز فیہ فتح الراء وکسر ہا کالصحاری وصحاری وہی ابل منسوبۃ الی قبیلۃ من الیمن وہم بنو مہرۃ بن حیدان والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ اے مخاطب تو صحرا ہائے لق ودق سے دریافت کر کہ انکے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہمسے کیا لگا کہاتے ہین اور ان شترون سے پوچھ کہ شتر مرغان نرجو دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیز روی اور دوڑ دہوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین ۔

وَلَيْلٍ دَجُوجِيٍّ كَاَنَّا جَلَتْ لَنَا ۔ مُحَيَّاكَ فِيهِ فَاهْتَدَيْنَا السَّمَالِقُ

رفع السمالق علی انہ فاعل جلت ۔ ومحیاک فی موضع نصب بالمفعولیۃ ۔ ولنا متعلق بجلت ۔ وضمیر فیہ للیل وہو متعلق باہتدینا ۔ والدجوجی المظلم ولا یستعمل الا بیاء النسبۃ ۔ وجلت کشفت واظہرت ۔ والمحیا الوجہ ۔ والسمالق جمع سملق وہی الارض البعیدۃ ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ہین کہ ہم تیری طرف اسمین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لیے گویا تیرے چہرہ تابان کی روشنی ظاہر کر دی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوسے اور اسکی تاریکی تیرے چہرہ کی روشنی سے مبدل ہو گئے

فَمَا زَالَ لَوْلَا نُورُ وَجْهِكَ جُنْحُهُ ۔ وَلَا جَابَهَا الرُّكْبَانُ لَوْلَا الْاَيَانِقُ

جنح الطریق جانبہ ۔ وجنوح اللیل اقبالہ بظلام علی النہار اے یمیل علیہ وجابہ قطعہ ۔ والایانق جمع ناقۃ کما مر تحقیقہ ترجمہ سو اگر تیرا نور وجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی بجا تا اور نہ شتر سوار زمین قطع کر سکتے اگر ماوہ شتران نہوتین

وَهَزٌّ اَطَارَ النَّوْمَ حَتّٰى كَاَنَّنِي ۔ مِنَ السُّكْرِ فِي الْغَرْزَيْنِ ثَوْبٌ شُبَارِقُ

ہزّ بالرفع عطف علی الایانق وہو التحریک والازعاج ۔ واراد بالسکر النعاس والغرز رکاب من خشب للابل خاصۃ ۔ وقال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من خشب او حدید فہو رکاب ۔ والشبارق الخلق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا جسنے نیند کو اڑا دیا تھا یہانتک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا مین دونو رکابون مین پانو دہرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پہٹا ہوا کہ صدمہ سے ادہر ادہر ہلتا ہے تو مین رات کو تیز نکر سکتا

شَدَوْا بِابْنِ اِسْحٰقَ الْحُسَيْنِ فَصَافَحَتْ ۔ ذَفَارِيَهَا كِيرَانُهَا وَالنَّمَارِقُ

شدوا اغنوا یرید بمدح ابن اسحاق ۔ والذفری الموضع الذی یعرق من البعیر خلف الاذنین والاولی جمع ذفرات وذفاری بفتح الراء والالف منقلبۃ عن یاء ۔ والنمارق جمع نمرقۃ وہی الوسادۃ تکون تحت الراکب وغیرہ والکیران جمع کور وہو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ انکے پس گوش نے انکے کجاون اور عرق گیرون سے مصافحہ کیا یعنی انسے ملگئے خلاصہ یہ کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہے کہ شترونکو بھی پسند ہے

بِمَنْ تَقْشَعِرُّ الْاَرْضُ خَوْفًا اِذَا مَشٰى ۔ عَلَيْهَا وَتَرْتَجُّ الْجِبَالُ الشَّوَاهِقُ

یمن بدل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل فے البدل ترجمہ یارون نے اُس شخص کی تعریف کائی کہ جب وہ چلتا ہی تو اُسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین ۔

فتیً کالسّحاب الجون یُخشٰی ویُرتجی	یُرجّی الحیا منہا وتُخشٰی الصّواعقُ

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتاً للسحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتاً للسحاب علی الافراد والجون الابیض ۔ والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایک جوان مرد مثل ابرہائے سفید یا مانند ابر سفید کہ ہی کہ اُس سے خوف کیا جاتا ہی اور امید کیجاتی ہے خوف تو اُسکے بجلیون کا ہے اور امید اُسکے باران کی ۔

ولکنّہا تمضی وہٰذا مخیّمٌ	وتکذب احیاناً وذا الدّہر صادقُ

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہی کہ ابر بھی چلا جاتا ہے یعنے کھلجاتا ہے اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ مین کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک اور کڑک و وعدہ برق کے بعد جھوٹا ہو جاتا ہے یعنی برستا نہین ہے اور یہہ ہمیشہ سچا رہتا ہے ۔

تخلّی من الدّنیا لیُنسٰی فما خلت	مغاربہا من ذکرہ والمشارقُ

ترجمہ ممدوح دنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اُسکے ذکر خیر سے دنیا کی مغربین اور مشرقین خالی نہین اور وہ ہر جگہ بسبب کثرت عطا مشہور ہی اُسکی خلوت نشینی اور زہد اُسکی شہرت کو مانع نہوئی ۔

غذی الہندوانیّات بالہام والطّلٰی	فہنّ مداریہا وہنّ المخانقُ

الہندوانیات جمع ہندی وسیف مہند وہندی وہو ما عمل ببلاد الہند او من حدیدہ والطلی الاعناق ۔ والمداری جمع مدری وہو ما یفرق بہ الشعر ۔ والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادہ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خون سے غذا دیتا ہے سو اُسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے ۔ یعنی جب اُسکی تلوارین سرون سے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنون سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہوجاتے ہین یعنے سرون وگردنون سے جدا نہین ہوتین ۔

تُشقّق منہنّ الجیوبُ اذا غزا	وتُخضب منہنّ اللّحی والمفارقُ

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارون سے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور اُنکی ڈاڑھیان اور سر شمشیرونکے ذریعہ سے رنگین ہوجاتے ہین ۔

یجنّبہا من حتفہ عنہ غافلٌ	ویصلی بہا من نفسہ منہ طالقُ

جنبۃ الشی بعدتہ عنہ ۔ وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنے اُس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف وہ ہے شخص اُٹھاتا ہے جس نے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنے اُسکی شمشیر کے سامنے وہ ہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے۔

يُحَاجَى بِهِ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِتٌ	يُرَى سَاكِتًا وَالسَّيْفُ عَنْ فِيهِ نَاطِقُ

الاحجیۃ الکلمۃ المخالفۃ اللفظ للمعنی ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہی اسطرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہوا ور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اُسکی تلوار بسبب ظہور آثار اُسکی شجاعت و اسباب فخر کے اُسکے اوصاف بیان کرتی ہے پس وہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی۔

نَكِرْتُكَ حَتَّى طَالَ مِنْكَ تَعَجُّبِي	وَلَا عَجَبٌ مِنْ حُسْنِ مَا اللّٰهُ خَالِقُ

نکرت وانکرت اذا لم تعرف ولا یستعمل من نکر الا نکر ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور پھر مجکو معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہ امر کچھ بعید نہین ہی لانہ علی کل شئی قدیر۔

كَأَنَّكَ فِي الْإِعْطَاءِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ	وَفِي كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَنِيَّةِ عَاشِقُ

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہونچی ہوئی ہے۔

أَلَا قَلَّ مَا تَبْقَى عَلَى مَا بَدَا لَهَا	وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْقَنَا وَالسَّوَابِقُ

قلما اذا جعلتہا مصدریۃ فصلت بینہما فی الخط و بین اللام واذا جعلتہا کافۃ وصلتہا وضمیر الہا و بہا لکلواحد من القنا والسوابق وہما فاعلا تبقی ترجمہ سنئے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جو انپر تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ ازکاررفتہ ہوجاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدال کا ذکر کرتا ہے۔

سَيُحْيِي بِكَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ	وَيَحْدُو بِكَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقُ

السمار جمع سامر وہم الذین یسمرون لیلا۔ والسفار جمع سفر و سافر وہم الذین یلازمون الاسفار۔ وذر طلع۔ والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے۔

فَخَفِ اللّٰهَ وَاسْتُرْ ذَا الْجَمَالَ بِبُرْقُعٍ	فَإِنْ لُحْتَ ذَابَتْ فِي الْخُدُورِ الْعَوَاتِقُ

البرقع نقاب للعرب یغطی بہ الجبین والوجہ ولا یکون فیہ الا ثقبان للعینین ینظران منہا۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ المقاربۃ للاحتلام ترجمہ ای ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھہ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیری عشق مین زنان نوجوان پردون مین گل جاوینگی وفی روایۃ حاضت بدل ذابت یعنی من غلبۃ الشہوۃ -

فما ترزق الاقدار من انت حارم	ولا تحرم الاقدار ما انت رازق

ترجمہ سو قضا و قدر جس کو تو محروم رکھے رزق نہین دیتین اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضا و قدر اُس کو محروم نہین رکہ سکتین نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ -

ولا تفتق الایام ما انت راتق	ولا ترتق الایام ما انت فاتق

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندھے کھول نہین سکتا اور جس کو تو کھولے اُس کو باندہ نہین کرسکتا یعنے زمانہ تیرا مطیع ہے -

لک الخیر غیری رام من غیرک الغنی	وغیری بغیر اللاذقیۃ لاحق

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر رہے میرے سوا اور شاعرون نے تیری غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہرونسے جا ملے مگر مین تجھسے ہی طالب غنا ہون اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنے والا ہون -

ہی الغرض الاقصی ورؤیتک المنی	ومنزلک الدنیا وانت الخلائق

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اُس مین پہونچ جاتا ہے اُس کی ساری امیدین پوری ہوجاتی ہین اور تیرا دیدار مجموعہ آرزو نکا ہے اور تیرا گھر ساری دنیا ہے کہ اُس مین اُس کی ساری نعمتین موجود ہین اور تو تنہا تمام خلائق کے برابر ہے -

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالاً

وجدت المدامۃ غلابۃ	تہیج للقلب اشواقہ

غلابۃ ای تغلب العقل ترجمہ مینے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اُسکے شوق برانگیختہ کرتی ہے -

تسیئ من المرء تادیبہ	ولکن تحسن اخلاقہ

ترجمہ وہ شراب امرء کی تادیب کو بگاڑ دیتی ہو مگر اسکے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہے -

وانفس ما للفتی لبہ	وذو اللب یکرہ انفاقہ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزون مین نفیس تر عقل ہے اور عقلمند اُسکے خرچ کرنے اور کھونیکو مکروہ سمجھتا ہے -

وقد مت امس بہا موتۃ	ولا یشتہی الموت من ذاقہ

ترجمہ اور مین تو کل اُسکے سبب پورا مرچکا ہون اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکہہ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہین ہوتا - یہان نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے -

وقال فی وصف لعبة عند بدر بن عمار

وَذَاتِ غَدَائِرٍ لَا عَيْبَ فِيهَا ۔ سِوَى أَنْ لَيْسَ تَصْلُحُ لِلْعِنَاقِ

ان لیس ہی المخففة من الثقیلة - والتقدیر انها ولایدخل علیها الفعل الا بفاصل لیفصل بینهما نحو سوف والسین نحو ان سیقوم وانما دخلت علی لیس لضعفها عن الفعلیة وعدم الصرافها ترجمہ بہت سے لعبت زلفون والے ہین کہ اُنمین اُسکے سوا اور کوئی عیب نہین ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہین ہین کیونکہ وہ جنس آدم سے نہین ہین -

أَمَرْتَ بِأَنْ تُشَالَ فَفَارَقَتْنَا ۔ وَلَمْ تَأْلَمْ لِحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

الشول الرفع ترجمہ تونے اُسکے اُٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہمسے جدا ہو گئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئے -

إِذَا هُجِرَتْ فَعَنْ غَيْرِ اجْتِنَابٍ ۔ وَإِنْ زَارَتْ فَعَنْ غَيْرِ اشْتِيَاقِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہین ہوتی اور جب وہ ملتی ہی تو بے اشتیاق ملتی ہے -

وعرض علیه محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیه بحقه فشرب فقال

سَقَانِي الْخَمْرَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي ۔ وَوُدٌّ لَمْ تَشُبْهُ لِي بِمَلَاقِ

سقی واسقی لغتان فصیحتان نطق بها القرآن - وشابه یشوبه خالطه - والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اُس محبت خالص نے کہ تونے اُسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہین کیا شراب پلادی ورنہ اُسکے پینے کی مجکو رغبت نتھی -

يَمِينًا لَوْ حَلَفْتَ وَأَنْتَ نَاءٍ ۔ عَلَى قَتْلِي بِهَا لَضَرَبْتُ عُنُقِي

یمینا مصدر لان قوله بحقی قسم کانه قال اقسمت علی قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کہاجاے حال آنکہ تو مجھسے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو مین خود اپنی گردن اوڑا دون اور مجھسے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور و غیبت مین برابر ہے منافقانہ نہین ہے -

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنه بوقوع الثلج

مَا لِلْمُرُوجِ الْخُضْرِ وَالْحَدَائِقِ ۔ يَشْكُو خَلَاهَا كَثْرَةَ الْعَوَائِقِ

المروج جمع مرج وهو الذی یرسل فیه الدواب للرعی - والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقة وهی القطعة من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زارون اور باغون کو کیا ہوگیا ہے کہ اُنکی سبز گھانس اپنے بڑہنے اور نشو نما کے باب مین کثرت موانع برف کا جو اُسکے بڑہنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے -

أَقَامَ فِيهَا الثَّلْجُ كَالْمُرَافِقِ ۔ يَعْقِدُ فَوْقَ السِّنِّ رِيقَ الْبَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ زاروں مین برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہو گیا ہے کہ ٹلتا ہی نہین اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُسکے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردیکی۔

بقائِلٍ مِنْ ذَوْبِہٖ وَسَائِقِ	ثُمَّ مَضٰی لَاعَادَ مِنْ مُفَارِقِ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من امام والسائق من یسوقہا من خلف جعل اوائل الذوب قائدا والآخر سائقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدۃ مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو ماتند پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے - عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے -

یَاکُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِیْرٍ لَاصِقِ	کَاَنَّمَا الطِّخْرُوْرُ بَاغِیْ آبِقِ

الطخرور اسم فرسہ - والباغی الطالب والآبق الھارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میرے طخرور گھوڑیکا یہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہین ٹہرتی گویا کسی بھاگجانیوالے کو تلاش کرتی ہو اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین سے ملی ہوئی ہو چرتی ہے

اَرُوْدُہٗ مِنْہُ بِکَالسُّوْذَانِقِ	کَقَشْرِکَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَھَارِقِ

الحبر ما یکتب بہ - والمہارق جمع مہرق وہی الصحیفۃ التی یکتب فیہا وہو معرب مہر کردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونہا بشیء ویصقلونہا ویکتبون فیہا - والسوذانق ہو الشاہین معرب من قول العجم سادانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی - والضمیر فے ارودہ للنبات وادخل الباء علی کاف التشبیہ لانہا فے تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُسمین کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُسکی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہ تشبیہ عمدہ ہے یہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُسکا یہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور مین اُسکی گھانس چرنے کو اُس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہون یعنے دیکھتا ہون کہ وہ سرعت سیر اور سبکی مین مثل شاہین تیز و چالاک ہے -

عَبْلِ الشَّوٰی مُقَارِبِ الْمَرَافِقِ	مُطْلَقِ الْیُمْنٰی طَوِیْلِ الْفَائِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا تحجیل دون الثلاث - والفائق مفصل الراس فے العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا تدانت مرافقہ کان ابعح لہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت مین ہے کہ اُسکے اگلے دہنے پانو کا رنگ باقی تین پانوون کے رنگ سے مختلف ہے اور اُسکی گردن کا اُسکے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے - اور اُسکے جوڑ بند مضبوط موٹے ہین اور اُس کی کہنیان باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہے۔

ذی منخر رحب واطل لاحق	رحب اللبان نائہ الطرائق

رحب اللبان واسع الصدر۔ ونائہ الطرائق النائہ العالی المشرف۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق او ہو من الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نابہ بالباء الموحدۃ من النباہۃ۔ والاطل الخاصرۃ۔ ولاحق یرید ضمور الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فی الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہے۔ سینہ کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف مین ہے اگر سینہ اسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہے۔

شادخۃ غرتہ کالشارق	محجل نہد کمیت زاہق

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ۔ والنہد العالی المشرف۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول۔ والغرۃ الشادخۃ التی ملاءت الوجہ ولم تشمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اسکے چارون پانو کا رنگ اس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہے اور قد بڑا رنگ کمیت اور نہ بہت موٹا ہے کہ اسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اسکی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہے خلاصہ پچکلیان اور رنگ کا کمیت ہے

باق علی الوغاء والشقائق	کانہا من لونہ فی بارق

البارق السحاب فیہ البرق۔ والبوغاء التراب۔ والشقائق جمع شقیقۃ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصی ترجمہ گویا اسکا رنگ ایسا چمکتا ہے جیسا ابر مین بجلی یعنی اسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھریلی اور بالودار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہے یعنے جفاکش ہے۔

للفارس الراکض منہ الواثق کانہ فی ریذ طود شاہق	والابردین والہجیر الماحق خوف الجبان فی فؤاد العاشق

الابردان الغداۃ والعشی۔ والہجیر شدۃ الحر۔ والماحق الذی یمحق کل شئی۔ وخوف الجبان مبتدأ موخر خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدأ۔ فی ریذ لے سے علے ریذ وہو حرف الجبل۔ والطود الجبل الشاہق العالے ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور متحمل ہوتا ہے تکالیف صبح وشام وگرما سے سخت کو جو ہر شی کو فنا کر دیتی ہے اور ایسے شہسوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد رکھتا ہے اسکی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزدلے کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اس کے سبب مدہوش ہوجاتا ہے اور بسبب اس کے قد کے بلندی کے اس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے۔

يَشَائِي إِلَى الْمِسْمَعِ صَوْتَ النَّاطِقِ	لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْغَرْبِ مَجِيءَ السَّابِقِ	يَتْرُكُ فِي حِجَارَةِ الْأَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الْحُلِيِّ فِي الْمَنَاطِقِ	مَشْيًا وَإِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

يشائی يسبق - والابارق جمع ابرق وہی آکام فيها حجارة وطين - والمناطق جمع منطق وہی مايشد بها الوسط ومشيا مصدر فی موضع الحال ترجمہ وه گھوڑا ايسا تيز رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والےکی آواز کان مين آئے وه سبقت کرجاتا ہے يعنے آواز سے بھی تيز رو ہے - اگر وه مشرقون سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اس سے پہلے مغرب مين پہونچ جاوے اور اپنی تيزی قوت رفتار کے باعث پتھريلے کيچڑ کے پتھرون مين ايسے نشان چھوڑ جاتا ہے جيسے پٹکے مين زيور اوکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہين يہ بات اسوقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑ پڑے تو اس زمين پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے -

لَوْ أُورِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقِ	لَأَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الْأَيَانِقِ

غب السحاب بعده - والصادق الكثير المطر - واحسبت كفت - والخوامس الابل التی ترد الخمس فی اليوم الخامس - والايانق جمع ناقة ترجمہ اسکے قدم کی نشانيان ايسی گہری ہين کہ اگر بعد بارش کثير کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوين تو وه گہرے گڑھے ان شترون کی سيرابی کو کافی ہون يعنے وه بہت گہرے ہين -

إِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقِ	شَحَا لَهُ شَحْوَ الْغُرَابِ النَّاغِقِ

شحا فتح فاه - والناغق الصائح بالغين المعجمة يقال نغق الغراب بالمعجمة ونعق الراعی بالمهملة - فالغين للغين والعين للعين ترجمہ جبکہ اس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آينده کے سبب لگام آتا ہے تو وه اسکے واسطے مثل کائين کائين کرنے والے کوے کے اپنا موہنہ کھولديتا ہے يعنے بدلگام نہين ہے - جب رات کے وقت جو ہنگام خواب وآرام ہی مطيع ہے تو دنکو بطريق اوے مطيع ہوگا -

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعُرْيِ النَّاهِقِ	مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَيْ جُلَاهِقِ

الناهقان عظمان شاخصان من ذوی الحوافر فی مجری الدمع يوصف بالعری من اللحم - والانحدار النزول من علو الی سفل وسيتا القوس جانباه - والجلاهق البندق ومنه قوس الجلاهق معرب چله ترجمہ رقت جلد کی تعريف کرتا ہے کہ اسکے رخسار ونيسر کی ہڈی اس سبب سے کہ وه گوشت سے خالی ہے ايسی نمايان اور جھکی ہوئی اور سخت ہے جيسے کمان کے جھکے ہوئے سر دو طرف -

بَذَّ الْمَذَاكِي وَهُوَ فِي الْعَقَائِقِ	وَزَادَ فِي السَّاقِ عَلَى النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاکی جمع مذک وهو الفرس الذی اتی عليه بعد قروحه سنة - والعقائق جمع عقيقة وهی الشعر الذی

یخرج علے المولود من بطن امہ - والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجسالہ سے ایکسا برس زیادہ عمر والون پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جنم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت سباق مین شترمرغ نر سے بڑھا ہوا ہے -

وَزَادَ فِي الْوَقْعِ عَلَى الصَّوَاعِقِ	وَزَادَ فِي الْأُذْنِ عَلَى الْخَرَانِقِ

الخرانق جمع خرنق وہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز پا بجلیون کی کڑک سے یا نشان اُسکے سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کنتون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش سے بڑھا ہوا ہے اور یہہ اوصاف محمودہ اسپان ہین -

وَزَادَ فِي الْحَذَرِ عَلَى الْعَقَاعِقِ	يُمَيِّزُ الْهَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق وہو مثل الغراب یضرب بہ المثل فے الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اُسکا سوار جو اُسکو کہے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہہ قول اُس کا بطور دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی -

وَيُنْذِرُ الرَّكْبَ بِكُلِّ سَارِقِ	يُرِيكَ خُرْقًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق - والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ ہنہنا کر قافلہ کو چور کے آنیسے ڈرا دیتا ہے اور خبردار کر دیتا ہے اور وہ تجکو ظاہر احمق دکھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے وقت تیزی نہین کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے -

يَحُكُّ أَنَّى شَاءَ حَكَّ الْبَاشِقِ	قُوبِلَ مِنْ آفِقَةٍ وَآفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ وشریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑ بندکا نرم یا دراز گردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہی کھجا لیتا ہے مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہے -

بَيْنَ عِتَاقِ الْخَيْلِ وَالْعَتَائِقِ	فَعُنُقُهُ يُرْبِي عَلَى الْبَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وہی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و امہات مین برابر ہے اور اُسکی گردن تھا ئے بلند سے زیادہ اونچی ہے -

وَحَلْقُهُ يُمْكِنُ فِتْرَ الْخَانِقِ	أَعْدَدْتُهُ لِلطَّعْنِ فِي الْفَيَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابہ - والفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُسکا حلق ایسا باریک ہی کہ فاصلہ انگھوٹھے اور انگشت شہادت مین گلا بھینچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنے اسقدر فاصلہ مین اسکا حلق آجاتا ہے وہ چاہے تو اُسکا گلا بھینچ لے - مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکھتا ہون -

وَالضَّرْبِ فِي الْاَوْجُهِ الْمُفَارِقِ	وَالسَّيْرِ فِي ظِلِّ اللِّوَاءِ الْخَافِقِ

ترجمہ اور مین اُسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سر ہائے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ بیرہ لہلہاتے کے

يَحْمِلُنِي وَالنَّصْلُ ذُو السَّفَاسِقِ	يَقْطُرُ فِي كُمِّي عَلَى الْبَنَائِقِ

النصل بالرفع مبتدأ وبالنصب عطف علے الضمير فے يحملني - وسفاسق النصل طرائقه الواحد سفسقة - والبنائق جمع نبيقة وهي الدخريص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اُٹھاتا ہے کہ شمشیر دھاریون دار میری آستین مین جو بغلوں پر خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے -

لَا أَلْحَظُ الدُّنْيَا بِعَيْنَيْ وَامِقٍ	وَلَا أُبَالِي قِلَّةَ الْمُوَافِقِ

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھوں سے نہین دیکھتا کہ اسکی طلب مین ذلت اٹھارون اور کمی دوست موافق کی کچھ پروا نہین کرتا - مجکو اپنی شجاعت پر کامل بھروسہ ہے -

أَيْ كَبْتَ كُلِّ حَاسِدٍ مُنَافِقِ	أَنْتَ لَنَا وَكُلُّنَا لِلْخَالِقِ

الكبت الالقاء على الوجه ترجمہ گھوڑے کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای ہر حاسد و منافق کو مونھہ کے بل ڈالنے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے -

وقال يهجو اسحاق بن كيغلغ وقد بلغه ان غلمانه قتلوه

قَالُوا لَنَا مَاتَ إِسْحَاقٌ فَقُلْتُ لَهُمْ	هٰذَا الدَّوَاءُ الَّذِي يَشْفِي مِنَ الْحُمْقِ

ترجمہ لوگون نے مجسے کہا کہ اسحاق مرگیا تو مین نے ان سے کہا کہ یہہ موت ایسی دوا ہے جو نادانی سے شفا دیتی ہے یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھہ نہین ہے

إِنْ مَاتَ مَاتَ بِلَا فَقْدٍ وَلَا أَسَفٍ	أَوْ عَاشَ عَاشَ بِلَا خَلْقٍ وَلَا خُلُقٍ

ترجمہ اگر وہ مرگیا تو بے غم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مرگیا کیونکہ جیتا اور مرنا اسکا برابر تھا تو افسوس وغم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا غرض نہ اُسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی -

مِنْهُ تَعَلَّمَ عَبْدٌ شَقَّ هَامَتَهُ	خَوْنَ الصَّدِيقِ وَدَسَّ الْغَدْرِ فِي الْمَلَقِ

الخون الخيانة - والملق اظهار المحبة والمدح ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بدعہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اُس ہی سے سیکھا تھا جو اُسنے ایسی حرکت کی -

وَحَلْفَ أَلْفِ يَمِينٍ غَيْرِ صَادِقَةٍ	مَطْرُودَةٍ كَكُعُوبِ الرُّمْحِ فِي نَسَقٍ

وحلف عطف على خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اُسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریون نیزہ کے ترتیب مین پے در پے ہوتی تھین -

صِفْرًا مِنَ الْبَأْسِ مُمْلُوًّا مِنَ النَّزَقِ	مَا زِلْتُ أَعْرِفُهُ قِرْدًا بِلَا ذَنَبٍ

ترجمہ یہہ اسکے عیوب مجھپر اسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اسکو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات و افعال بندر کے۔

لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْقَلَقِ	كَرِيشَةٍ بِمَهَبِّ الرِّيحِ سَاقِطَةٍ

ترجمہ اسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پر کی ہوا کے رخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا۔

وَتَكْتَسِي مِنْهُ رِيحَ الْجَوْرَبِ الْعَرِقِ	تَسْتَغْرِقُ الْكَفُّ فَوْدَيْهِ وَمَنْكِبَهُ

الفودان جانبا الراس۔ والجورب شبہ الخف الا انہ من صوف یلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتیلی اس کے سر کی دونون پٹیون اور اسکے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اسکے سر کے بال اور اسکے شانہ پکڑ کر مارتے تھے اور ہتیلی مین اسکے بدن پر لگنے سے بدبو اونی ترجراب کی آتی تھی۔

مَوْتًا مِنَ الْقَتْلِ أَوْ مَوْتًا مِنَ الْفَرَقِ	فَسَائِلُوا قَاتِلِيهِ كَيْفَ مَاتَ لَهُمْ

الفرق الخوف والفزع ولہم ای لسببہم ترجمہ سو اسکے قاتلو نسے پوچھو کہ وہ کیسے مرگیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مرگیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدلہ تھا۔

بِغَيْرِ رَأْسٍ وَلَا جِسْمٍ وَلَا عُنُقِ	وَأَيْنَ مَوْقِعُ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَبَحٍ

ترجمہ اور اس محض لو تہہ پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا

لَكَانَ أَلْأَمَ طِفْلٍ لُفَّ فِي خِرَقِ	لَوْلَا اللِّئَامُ وَشَيْءٌ مِنْ مُشَابَهَةٍ

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہہ اُنکے کچھ مشابہ نہوتا تو۔ یہہ اُن لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتا ہے سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اُسکو مین مثل نہین کہسکتا کیونکہ اُسکے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔

مِمَّا يَشُقُّ عَلَى الْآذَانِ وَالْحَدَقِ	كَلَامُ أَكْثَرِ مَنْ تَلْقَى وَمَنْظَرُهُ

منظرہ مصدر مضاف الی المفعول یعنے النظر الیہ ویجوزان یکون بمعنے الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر اُن لوگونکا جنسے تو ملے اور اُسکی طرف دیکھنا یا اُسکا چہرہ ایسے ہین کہ اُنکی بات سننی کانون کو گران ہے کیونکہ وہ لغو گو ہین اور آنکھون کو اُنکا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔

وقال یمدح ابا العشائر

تُحْسِبُ الدَّمْعَ خِلْقَةً فِي الْمَآقِي	أَتُرَاهَا لِكَثْرَةِ الْعُشَّاقِ

الماق جمع ماق و ہو موخر العین ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ ایسے حال مین دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب اپنے عشاق کی کثرت کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا دیکھتی ہی تو یہہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

رَاءَهَا غَيْرَ جَفْنِهَا غَيْرَ رَاقِي	كَيْفَ تَرْثِي الَّتِي تَرَى كُلَّ جَفْنٍ

راء ہا بوزن راعہا والاصل رأی ہا بوزن قضاہا قدم الالف واخر الہمزۃ ضرورۃ ونصب غیر الاولی علی الاستثناء والثانیہ علی الحال۔ ورقأ الدمع والدم اذا انقطع وہو مہموز وانما ابدل الہمزۃ فی راقی یاء لانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جسنے سوائے اپنی آنکھ کے ہر آنکھ کو اشکونسے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکونکے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہے۔

أَنْتِ مِنَّا فَتَنْتِ نَفْسَكِ لَكِنَّكِ عُوفِيتِ مِنْ ضَنًى وَاشْتِيَاقِ

ترجمہ ای محبوبہ تو بھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہین اور تو خود اپنے حسن کی عاشق ہے اسلئے تو ہمکو اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اسلئے تو لاغری واشیاق سے جو لوازم عشق ہین محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

حُلْتِ دُونَ الْمَزَارِ فَالْيَوْمَ لَوْ زُرْتِ لَحَالَ النُّحُولُ دُونَ الْعِنَاقِ

المزار الزیارۃ ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہو گئی تہی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل گئے سو اگر آج تو ہمسے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

كَانَ عَمْدًا لَنَا وَحَتْفَ اتِّفَاقِ	إِنَّ لَحْظًا أَدَمْتِهِ وَأَدَمْنَا

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہو گیا۔

لَا دَارَ الرَّسِيمُ مُخَّ الْمَنَاقِي	لَوْ عَدَا عَنْكِ غَيْرُ هَجْرِكِ بُعْدٌ

عدا صرف سوا ارا اذاب۔ والرسیم ضرب شدید من سیر الابل۔ والمناقی جمع منقیۃ وہی السمینۃ ذات المخ من الابل ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہو جاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجے کہ مانع ہجر خود تو اور تیری نفرت قلبی ہے۔

مِثْلَ أَنْفَاسِنَا عَلَى الْأَرْمَاقِ	وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا

الضمیر فی علیہا للمناقی۔ والارماق جمع رمق وہو بقیۃ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم ان شترون پر ایسے ہی حال مین پہونچتے کہ بسبب ضعف و لاغری ایسے سبک ہو جاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

بھی ایسے ہی حال مین ہوجاتے۔

مَا بِنَا مِنْ هَوَى الْعُيُونِ اللَّوَاتِي	لَوْنُ أَشْفَارِهِنَّ لَوْنُ الْحِدَاقِ

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن۔ والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اُس مصیبت سے جو ہمکو محبت ایسی چشمان سرگین معشوق سے پہونچی جنکے پپوٹون یعنے کنارہ ہائے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہائے چشم ہے یعنی مین نہین جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے میرا ایسا حال کیون کردیا۔

قَصُرَتْ مُدَّةُ اللَّيَالِي الْمَوَاضِي	فَأَطَالَتْ بِهَا اللَّيَالِي الْبَوَاقِي

ترجمہ شبہائے گذشتہ وصال کوتاہ تھین سو اُنکے عوض شبہائے ہجر حال دراز ہوگئین بسبب یاد وحسرت لذات وصال۔

كَاثَرَتْ نَائِلَ الْأَمِيرِ مِنَ الْمَا	لِ بِمَا نَوَّلَتْ مِنَ الْإِيرَاقِ

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا۔ ویحتمل انیکون من الارق بمعنی الاسہار قال فی القاموس آرقہ وارّقہ اسہرہ۔ والمکاثرۃ المقابلۃ فی الکثرۃ۔ والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اموال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جو اُس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایائے امیر کثیر ہین ایسے ہی ممانعت وصل محبوبہ اور عشاق کو اُسکی تکلیف رسانی نہایت کو پہونچی ہوئی ہی۔

لَيْسَ إِلَّا أَبَا الْعَشَائِرِ خَلْقٌ	سَادَ هَذَا الْأَنَامَ بِاسْتِحْقَاقِ

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشائر کی ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طَاعِنُ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَطْعَنُ الْفَيْلَقَ بِالذُّعْرِ وَالدَّمِ الْمُهْرَاقِ

الفیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اُسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بھر جاتا ہے یعنی سارا لشکر تھرا جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرْغٍ كَأَنَّهَا فِي حَشَا الْمُخْبَرِ عَنْهَا مِنْ شِدَّةِ الْإِطْرَاقِ

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدا یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ۔ والفرغ مخرج الماء من الدلو۔ والمخبر بکسر الباء بمعنی المحدث وبفتح الباء بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اُسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اُسکے پہلو مین لگا ہی۔

ضَارِبُ الْهَامِ فِي الْغُبَارِ وَمَا يَرْهَبُ أَنْ يَشْرَبَ الَّذِي هُوَ سَاقِ

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیوے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فوق شقاء للاشق مجال | بين ارساغها وبين الصفاق

فرس اشق والانثی شقاء اذا کان رحب الفروع طویلا - والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر
ترجمہ وہ ایسے دراز قامت لمبے چوڑے ہاتھ پانو کے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہے کہ اُسکے پہونچون اور کھال یعنے
ہاتھ پانو کے درمیان ویساہی طویل گھوڑا پھر جاوے

ما راٰھا مکذب الرسل الا | صدق القول فی صفات البراق

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اُس گھوڑے کو پیغمبرونکا
جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے
یعنے ایسے گھوڑیکا قائل ہوجاتا ہے کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑہ جاوے -

ھمہ فی ذوی الاسنۃ لا فیہا واطرافہا لہ کالنطاق

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہے نیزونکا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اُس کے گرد
مثل کمربند کے محیط ہون -

ثاقب العقل ثابت الحلم لا یقدر امر لہ علی اقلاق

ترجمہ وہ روشن عقل ہے حلم کا مستحکم ہے کوئی امر اُسکے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا -

یا بنی الحارث بن لقمان لا تعدمکم فی الوغی متون العتاق

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر - والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہے کہ ای فرزندان حارث
بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمہین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ

بعثوا الرعب فی قلوب الاعادی | فکان القتال قبل التلاقی

ترجمہ اونہون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقاتلہ سے پہلے ہوگیا -

وتکاد الظبا لما عودوھا | تنتضی نفسہا الی الاعناق

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہونیکے خوگر ہین اسلئے قریب ہے کہ قبل
اسکے کہ کوئی انکو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہونچ جاوین -

کل ذمر یزید فی الموت حسنا | کبدور تمامہا فی المحاق

الذمر الرجل الشجاع - والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فی اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین
مرنا انکے لیے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے کمال
کا ہوتا ہے وہ نہ گھٹتا تو بدر نہ ہوتا -

جاعل درعه منیته ان	لم یکن دونها من العار واق

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجائے زرہ پہن لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر عار و ننگ سے بچانیوالا نہو

کرم خشن الجوانب منهم	فهو کالماء فی الشفار الرقاق

الشفار جمع شفرة وہی حد السیف - والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم و نرم مزاجی ان سے نہین بچتا سو وہ پانی کے مانند ہے نرم و شیرین مگر جب تلوار کی دھار مین پہونچتا ہے تو اسکو قاطع بنا دیتا ہے -

یا ابن من کلما بدوت بدالی	غائب الشخص حاضر الاخلاق

ترجمہ ای بیٹے اس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جسکا جسم میری نظر سے غائب ہے اور اسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہہ ہے -

ومعال اذا ادعاها سواهم	لزمته جنایة السراق

ترجمہ اور ان کے لئے ایسی بلندنامی کے کام ہین کہ اگر ان کامون کا کوئی اور دعوے کرے تو اس پر جرم سرقہ ثابت ہو جاتا ہے -

لو تنکرت فی المکر لقوم	حلفوا انک ابنه بالطلاق

المکر المکرار بالحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ سے ایسا مشابہہ ہے کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر کہا جاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اسی کا سا ہے - شارح خطیب ابنه کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور باین ہمہ تیر سے زخمہاے تیر و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہے -

کیف یقوی بکفک الزند والافاق فیها کالکف فی الافاق

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہونچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اٹھانیکی قدرت رکھتا ہے حالانکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل و حقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہے -

قل نفع الحدید فیک فما یلقاک الامن سیفه من نفاق

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجھ پر کچھ اثر نہین کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سوا اب تجھسے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی و اظہار نیازمندی کرتا ہے -

إِلْفُ هٰذَا الْهَوَاءِ أَوْقَعَ فِي الْأَنْفُسِ أَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ

الهواء الممدود هوالريح - والمقصور محبوالنفس ترجمہ عذرمنافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اُنکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہے کہ موت کا مزہ کڑوا ہے اسلیئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابوالعلاء المعری نے کہا ہی کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا عین صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین -

وَالْأَسٰى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ	وَالْأَسٰى قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوحِ عَجْزٌ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز وقصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت کی تحریص کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی -

كَانَ مِنْ بُخْلِ أَهْلِهِ فِي وَثَاقِ	كَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ

الثراء بالمد کثرة المال - والمقصور التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل اُنکے مالکون کے وہ قید مین تھے سو تو نے اُنکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھوڑادیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کرکے اُنکو مستحقون کو بخشدیا -

قَدْ رَقِيحَ الْكَرِيمُ فِي الْإِمْلَاقِ	وَالْغِنٰى فِي يَدِ اللَّئِيمِ قَبِيحٌ

الاملاق الفقر والحاجة - واراد قدرقبح الاملاق فی یدالکریم فقلب ضرورة ترجمہ ناکس کے ہاتھ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہے جیسے کریم کے ہاتھ مین فقر اور تنگی قبیح ہے -

لَيْسَ قَوْلِي فِي شَمْسِ فِعْلِكَ كَالشَّمْسِ وَلٰكِنْ فِي الشَّمْسِ كَالْإِشْرَاقِ

استعار لفعله شمساً للاضاءة ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہے نہین پہونچتا ہے بلکہ اُس سے کمتر ہے مگر وہ تزئین و اظہار مین مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے -

كِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِي الدِّقَاقِ	شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ

ترجمہ تو مجد و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ اُنمین نئے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین -

صَهِيلُ الْجِيَادِ غَيْرُ النُّهَاقِ	لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلٰكِنْ

ترجمہ تو شاعرون سے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے - یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر -

هُوَ أَوْ رِزْقُهُ مِنَ الْأَرْزَاقِ	لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِي الْأَدْ

الاد ہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اِس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہے یا رزقون مین میرا

رزق مثل رزق اُس زمانہ کے جسمین تو موجود ہی ہو تا کیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک تر ہی اور اس کا نصیب فائق ہے۔

یشتھی بعض ذا علی الخلائق	انت فیہ وکان کل زمان

ترجمہ اِس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہو کہ تو اسمین ہی ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اِس قسم کی خواہش خدا سے رکھتا تھا۔

وضرب ابو العشائر خیمۃ علی الطریق فکثر سوالہ وغاشیتہ فقال لہ انسان جعلت مضربک علی الطریق فقال احببت ان یذکرہ ابو الطیب فقال

جود یدیہ بالتبر والورق	لام اناس ابا العشائر فی

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اِس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا و چاندی کیون بخشتا ہی

وخالق الخلق خالق الخلق	وانما قیل لم خلقت کذا

ترجمہ یہہ اُنکا ملامت کرنا ایسا ہے جیسا اُس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا اُنکی خصلتون کا بھی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہہ ہو کہ اُنکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہے پس اُسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہے۔

حتی بنی بیتہ علی الطرق	قالوا الم تکفہ سماحتہ

ترجمہ ابو العشائر نے سیا فارقین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تاکہ سائل اُسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اُسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگون نے کہا کیا اُسکی سخاوت شہر مین کافی نتھی یہان تلک کہ اُسنے اپنا راہ پر ڈیرا اڈالدیا۔

تریہ فی الشح صورۃ الفرق	فقلت ان الفتی شجاعتہ

الشح البخل۔ والفرق الخوف ترجمہ سو مینے اُنکو جوابدیا کہ جوانمرد کی شجاعت اُسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہی یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہی اور بہادر وہ ہے جو اِس سے نڈرے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا۔

کسب الذی یکسبون بالملق	بضرب ھام الکماۃ تم لہ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہوگئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنے اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوب کے ہذا قال واضح اور دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہین اور یہہ بسبب تیغ زنی وغارت اموال دشمنان۔

یعجبھا بعدھا عن الحدق	الشمس قد حلت السماء وما

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اُسکی دوری اُسکو آنکھوں سے نہین چھپاتی ایسا ہی ممدوح ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

اَمِنَهُ سَيْفُهُ مِنَ الْغَرَقِ	كُنْ لُجَّةً اَيُّهَا السَّمَاحُ فَقَدْ

ترجمہ ای سخاوت تو لجہ عظیم مہلک ہو جا اس سے ممدوح کو کچھ خوف فقر نہین ہے کیونکہ اُسکو اُسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے مامون کر دیا ہے جتنا وہ بخشتا ہے اُس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہے یعنے وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الكاف وقال وقد اجمل سيف الدولة ذكره

وَرُبَّ قَافِيَةٍ غَاظَتْ بِهِ مَلِكًا	رُبَّ نَجِيعٍ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ انْسَفَكَا

النجیع الدم ۔ والقافیۃ القصیدۃ ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب حکم سیف الدولہ کے بہے ہین اور بہت سے قصائد اُسکی مدح کے ہین کہ اُنھون نے بسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہے۔

اَوْ يَجْهَرِ الْخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمِ الرَّمَكَا	مَنْ يَعْرِفِ الشَّمْسَ لَا يُنْكِرْ مَطَالِعَهَا

الرمک جمع رمکۃ وہی الفرس التی تتخذ للنتاج دون الرکوب وقال ابو ہبری ہی الانثی من البراذین ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و ممدوح بنانے کی اور بھی اُسکے شبنے کے قدر شناس ہونیکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اُسکے طلوع ہونے کی جگہونکا انکار نہین کریگا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کش گھوڑی یا خچری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

اِنَّ الْبِلَادَ وَاِنَّ الْعَالَمِينَ لَكَا	تَسُرُّ بِالْمَالِ بَعْضَ الْمَالِ تَمْلِكُهُ

ترجمہ تو بعض مالکو جو تیری ملک ہین بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب في معنى لم استحسنه فقال

سَارَ فَهُوَ الشَّمْسُ وَالدُّنْيَا فَلَكُ	اِنَّ هٰذَا الشِّعْرَ فِي الدُّنْيَا مَلَكُ

ترجمہ یہ میرے شعر جو تو نے پسند فرمائے دنیا مین بسبب لطافت و حسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہوگئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا اُنکا آسمان۔

فَقَضٰى بِاللَّفْظِ لِي وَالْحَمْدُ لَكَا	عَدَلَ الرَّحْمٰنُ فِيهِ بَيْنَنَا

ترجمہ خداوند تعالی نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرما دی اُسکے الفاظ مجھے یعنے عنایت کرے جنمین طرح طرح کی ابداع و ایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق و سزاوار ہمیشہ کے لئے تجکو بنایا۔

صَارَ مِمَّنْ كَانَ حَيًّا فَهَلَكَ	فَاِذَا مَرَّ بِاُذُنِ حَاسِدٍ

ترجمہ موجب میرے شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونون کانون مین پہونچتے ہین تو وہ حسد کے مارے اُن لوگون مین ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبد الوہاب وقد جلس ابنہ عند المصباح

اَمَا تَرَی مَا اَرَاہُ اَیُّھَا الْمَلِکُ	کَاَنَّنَا فِیْ سَمَاءٍ مَا لَھَا حُبُکُ

الحبک جمع حبیکة وہی الطرائق ترجمہ ای بادشاہ کیا تو وہ چیز نہین دیکھتا جو مین دیکھ رہا ہون گویا ہم ایسے آسمان مین ہین جسکی راہین نہین ہین یعنی تیری محفل بسبب علو شان مثل آسمان ہے جسمین غیرونکو راہ نہین ہے۔

اَلْفَرْقَدُ ابْنُکَ وَالْمِصْبَاحُ صَاحِبُہٗ	وَاَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی وَالْمَجْلِسُ الْفَلَکُ

الفرقدان نجمان یوصفان بالاخوة ترجمہ تیرا لڑکا روشن مثل ایک فرقد کے ہے اور چراغ اُسکا ہمنشین یعنی دوسرا فرقد ہے اور تو ماہ تمام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یمدح عبید اللہ بن یحیی البحتری

بُکَیْتُ یَا رَبْعُ حَتّٰی کِدْتُ اُبْکِیْکَا	وَجُدْتُ بِیْ وَبِدَمْعِیْ مَغَانِیْکَا

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ اے منزل محبوبہ تجھکو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھمین رہتی تھی یاد کرکے مین اسقدر رویا کہ قریب تھا کہ تجھکو بھی باوجود عدم شعور رلادون اور مینے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھرون پر جو سابق مین آباد تھا بہا دئے اور فنا کر دئے۔

فَعِمْ صَبَاحًا لَقَدْ ھَیَّجْتَ لِیْ شَجَنًا	وَارْدُدْ تَحِیَّتَنَا اِنَّا مُحَیُّوْکَا

عم صباحا کلمة تحیة من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہو گئی ہے کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہے۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہین۔ اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہین اور آپسمین ملاقاتین اور عشق جم جاتے ہین آخر بسبب نرہنے پانی و گھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہین چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقا کوئی تفرقہ کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہے تو نشانہاے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہاے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑہتے ہین اور ایسے مضامین پر سوز و گداز دیوارہاے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہین کہ اُنکو سنکر کیسا ہی سنگدل ہو زار زار رونے لگتا ہے ؏ ہم تیری خاطر نازک سے حذر کرتے ہین ٭ ورنہ یہ نالی تو پتھر مین اثر کرتے ہین

بِاَیِّ حُکْمٍ زَمَانٍ صِرْتَ مُتَّخِذًا	رِئْمَ الْفَلَا بَدَلًا مِنْ رِئْمِ اَھْلِیْکَا

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاة وہی الارض الواسعة البعیدة ترجمہ ای منزل محبوبہ تو نے زمانہ کی کونسی حکم سے جنگلی سفید ہرنون کو اپنی اہلی ہرنون سے یعنی زنہاے جمیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے تو ان

منازل مین زنہائے حسینہ رہتی تہین اب اُسمین وحشی ہرن کیون رہنے لگے۔

اَیّامَ فِیکَ شُمُوسٌ مَا انبَعَثنَ لَنَا	اِلَّا ابتَعَثنَ دَمًا بِاللَّحظِ مَسفُوکَا

الشموس ہہنا الجواری - وانبعثن جئن وذہبن وتحرکن - وابتعثن الثانیتہ اسلن - والمسفوک المصبوب ترجمہ مین اُن دنون کو یاد کرتا ہون کہ تجہین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تہین کہ وہ کہین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تہین یا ہم سے جدا ہوتی تہین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تہین۔

وَالعَیشُ اَخضَرُ وَالاَطلَالُ مُشرِقَةٌ	کَاَنَّ نُورَ عُبَیدِ اللهِ یَعلُو کَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش سرسبز و تر و تازہ تہا اور تیرے اونچے ٹیلے اُنکے سبب روشن تہے گویا عبید الله ممدوح کا نور تجہپر چہار ہا ہے - وہذا من احسن المخالص واطیبہا۔

نَجَا اَمرُؤٌ یَا ابنَ یَحیٰی کُنتَ بُغیَتَهٗ	وَخَابَ رَکبُ رِکَابٍ لَم یَؤُمُّوکَا

الرکب جمع راکب والرکاب الابل - ویؤموک تقصدونک - ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصود و مطلب ہے اُس نے مکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا۔

اَحیَیتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعرَ فَامتَدَحُوا	جَمِیعَ مَن مَدَحُوهُ بِالَّذِی فِیکَا

ترجمہ تونے شعرا کے لئے شعر زندہ کر دئے یعنے تجہسے وہ وفاق کرم و فضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہے اور شعرگوئی آسان ہوگئی بس گویا تونے شعر کو زندہ کر دیا - اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہ ہی فضائل مجد مین جو تجہین ہین۔

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنکَ المَجدَ وَاقتَدَرُوا	عَلٰی دَقِیقِ المَعَانِی مِن مَعَانِیکَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف و مجد تجہسے سکہایا اور وہ تیرے معانی دقیقہ کرم کی سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے۔

فَکُن کَمَا اَنتَ یَا مَن لَا شَبِیهَ لَهٗ	اَو کَیفَ شِئتَ فَمَا خَلقٌ یُدَانِیکَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہی ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم و شرف کا ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجہسے لگا نہین کہا ئیگا۔

وَعُظمُ قَدرِکَ فِی الآفَاقِ اَوهَمَنِی	اَنِّی بِقِلَّةِ مَا اَثنَیتُ اَهجُوکَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین جو تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجکو شبہ مین ڈالدیا ہے کہ بیشک مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کر رہا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہے۔

شُکرًا لِنُعمَی عُفَاةٍ مَا وَلِیتَ اَوَجَدَنِی	اِلَی یَدَیکَ طَرِیقَ العُرفِ مَسلُوکَا

العفاۃ جمع عاف وہو السائل - والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز مؤنثۃ - واوجدنی ای دلنی - وفی

روایة الی نداک ترجمہ سائل لوگ جو تیری بخششونکا شکر کرتے ہین انہنے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ تبلادیا یعنے انکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون ۔

کفی بانک من قحطان فی شرف	وان فخرت فکل من موالیکا

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہی کہ تو بنی قحطان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین

ولو نقصت کما قد زدت من کرم	علی الوری لرأونی مثل شانیکا

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرون جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجکو تیری دشمن کے مانند سمجھین گے ۔

لبی نداک لقد نادی فاسمعنی	یفدیک من رجل صحبی وافدیکا

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر و تخصیص یعنے مین سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھپر قربان ہون ۔

مازلت تتبع ما تولی یدا بید	حتی ظننت حیاتی من ایادیکا

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تلک کہ مین نے خیال کیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہے ۔

فان تقل ہا فعادات عرفت بہا	او لا فانک لا یسخو بہا فوکا

ہا بمعنی خذ ۔ وردی لایسخو بالشین والخاء ای لاینفتح ترجمہ سو اگر تو نے ہا کہا لے تو یہ اس قسم کی عادات مین سے ہے جنہین تو مشہور ہے اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہہ امر اس طرح کا ہے کہ اسکے کہنے کو تیرا مونہہ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا مونہہ نہین کھلتا ۔

وقال وقد ورد کتاب باضافة الساحل الی بدر بن عمار

تہنی بصور ام نہنئہا بکا	وقل الذی صور وانت لہ لکا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام ۔ تہنی اراد اتہنی فحذف ہمزة الاستفہام ودلت علیہ ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطاے حکومت صور یا شہر صور کو مبارکی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے پھر کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر و حقیر ہے تیری لیاقت اور مرتبہ کو نہین پہونچتا ہے

وما صغر الاردن والساحل الذی	حبیت بہ الا الی جنب قدرکا

الاردن موضع بالشام وله نهر ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو تجکو عطا کیا ہی جلیل القدر ہین مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل وذلیل ہین۔

نفوسٌ لصار الشرقُ والغربُ نحوكا	تحاسدت البلدانُ حتى لو انّها

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق وغرب سب تیری طرف چلا آتا

ولو انّہ ذو مقلة وفمٍ بكا	واصبح مصرٌ لا تكون اميرهٗ

ترجمہ اور وہ شہر جسکا تو حاکم نہین ہی مغموم ہے اور اگر اسکی آنکھہ اور مونہہ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاه بدر ولم يكن له رغبة في الشراب

لا ليسوى وُدّك لي ذاكا	لم تر من نادمت الّاكا

من نكرة موصوفة وصفها نادمت والتقدير لم تر احدًا او انسانا۔ وقوله الّاكا هو جائز في ضرورة الشعر والوجه ان يقال الا اياك لان الا ليست بها قوة الفعل ولا هي عاملة ترجمہ ای ممدوح تو نے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین مینے اس سے ہمنشینی کی ہو اور یہہ امر کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ تو مجکو دوست رکھتا ہے اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

امسيتُ ارجوك واخشاكا	ولا لحبّيها ولكنّني

الضمير في قوله لحبيها للخمرة وان لم يجر لها ذكر ترجمہ اور تیری منادمت بسبب حب شراب پینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجھسے امید رکھتا ہون اور تجھسے ڈرتا بھی ہون۔

وقد كان تاب بدر بن عمار من الشراب مرة بعد اخرى فراه يشرب فقال

شركاؤه في مِلكه لا مُلكه	يا ايّها الملك الذي ندماؤه

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اسکے ہمنشین اسکے اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اسکی سلطنت مین۔

لك توبة من توبة في سفكه	في كل يوم بيننا دمُ كرمه

جعل الخمر دم الكرم استعارة وجعل شربها سفكا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہی اور تو اسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہی یعنے اسکی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعی سم

از بسکہ شکستہ باز بستم توبہ فریاد ہمی کند ز دستم توبہ ✣ دیروز بتوبہ شکستم ساغر امروز بساغرے شکستم توبہ

امن الشراب تتوب ام من تركه	والصدق من شيم الكرام فنبّنا

فنبّنا اصله فنبّئنا ثم كتب بالالف وهذا الصحيف من ابى الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوتی ہے

تو اب تو ہمکو بتلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قد بلغت الذی اردت من البر ومن حق ذا الشریف علیکا
واذا لم تسر الی الدار فی وقتک ذا خفت ان تسیر الیکا

ترجمہ جو تونے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تونے پورا کر دیا۔ اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس مین حاضر ہی تجھپر تھا تونے ادا کر دیا۔ اب اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ مین نجاویگا تو مجھے خوف ہے کہ وہ گھر تیری پاس مشتاقانہ تیرے پاس چلا آوے وقال فی ابی العشائر وعندہ انسان ینشدہ شعرا فی وصف برکۃ فی دارہ فقال

لئن کان احسن فی وصفہا لقد ترک الحسن فی الوصف لک
لانک بحر وان البحار لتانف من مدح ہذا البرک

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُسنے تیری تعریف کی خوبی کو چھوڑ دیا اور یہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہی اور بیشک دریا ان حوضونکی تعریف سے نفرت کرتے ہین۔ کہتے ہین کہ اُس شاعر نے جو مین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس لئے متنبی کہتا ہی کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف مین کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہے تجھکو حوض سے تشبیہ دیدی۔

کانک سیفک لا ما ملکت یبقی لدیک ولا ما ملک

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سرہائے اعدا بلکہ دونون تمام ہو جاتے ہین۔

فاکثر من جریہا ما وہبت واکثر من مائہا ما سفک

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اُسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہین جو تونے گرائے۔

اسات واحسنت عن قدرۃ ودرت علی الناس دور الفلک

ترجمہ تونے دشمنون سے برائی اور دوستونپر اپنی قدرت و اختیار سے احسان کیا اور تمام آدمیون پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع و ضار ہوگیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولۃ ویودعہ وہو آخر ما قال وجری کلام کانہ نعی نفسہ وان لم یقصد ذلک وانشدہا فی شعبان سنۃ اربع وخمسین وفیہا قتل

فدی لک من یقصر عن مداکا فلا ملک اذا الا فداکا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے انتہائی شرف سے قاصر ہے تجھپر قربان ہو سوا س صورت مین کوئی بادشاہ نہین رہا جو تجھپر قربان
ہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے انتہائے مجد سے قاصر ہین -

وَلَوْ قُلْنَا فَدًى لَكَ مَنْ يُسَاوِي	دَعَوْنَا بِالْبَقَاءِ لِمَنْ قَلَاكَا

قلا البغض ترجمہ اور اگر ہم یہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہے تجھپر فدا ہو تو یہ دعائے بقا تیرے دشمنو نکے
ہی کیونکہ تیرا مثل معدوم ہی اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین -

وَآمِنَّا فِدَاءَكَ كُلُّ نَفْسٍ	وَإِنْ كَانَتْ لِمَمْلَكَةٍ مِلَاكَا

وا منا عطف علی دعونا - والمملکۃ الملک وملاک الشئ قوامہ ترجمہ اور در صورت دعائے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر
فدا ہونے سے بخوف کر دینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ اُنمین کوئی تیرے برابر نہین ہے -

وَمَنْ يَظَّنُّ نَثْرَ الْحَبِّ جُودًا	وَيَنْصِبُ تَحْتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاكَا

ومن عطف علی قولہ کل نفس - واصل یظن یظتنن فقلبت التاء طاءً لقربہا المخرج وابدلت الطاء ظاءً وادغمت احدہما
فے الاخری فصار یظنن وادغمت النون فی النون او اصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور اُن شخصو نکو خوف
فداسے امن دیدینگے جو جال پر دانہ بکھیر نیکو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی ان بادشاہون
کو جنکی بخشش غرض آمیز ہے دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہے بلکہ وہ بغرض صید گیری ہے

وَمَنْ بَلَغَ التُّرَابَ بِهِ كَرَاهُ	وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السُّكَاكَا

ومن عطف علی الاول - والسکاک الجو الہواء - وسوی ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اُس شخص کو
قربان کرنے سے امن دینگے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہونچا دیا ہے اور اوسکی صورت
حال اور اُسکی ترقی اتفاقی نے اُس کو اوج پر پہونچا دیا ہی مگر باعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہے -

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوبُهُمُ صَدِيقًا	لَقَدْ كَانَتْ خَلَائِقُهُمْ عِدَاكَا

عدا جمع عدو ترجمہ سوا یسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہ اُنکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہین
کیونکہ اُنکی عادتین بخل وغیرہ تیری دشمن ہین

لِأَنَّكَ مُبْغِضٌ حَسَبًا نَحِيفًا	إِذَا أَبْصَرْتَ دُنْيَاهُ ضِنَاكَا

الحسب المال - والمرأۃ الضناک الممتلئۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اُسکی دنیا شل
موٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہے - یعنے اُس شخص کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا
اور شرف ومفاخر کو دوست نہ رکھے -

أَرُوحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلَى فُؤَادِي	بِحُبِّكَ أَنْ يَحِلَّ بِهِ سِوَاكَا

ترجمہ مین تجہسے ایسے حال مین رخصت ہوتا ہون کہ تونے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگا دی ہے اس خیال سے کہ اُس مین کوئی اور نہ اترے۔

وَقَدْ حَمَّلْتَنِیْ شُکْرًا طَوِیْلًا	ثَقِیْلًا لَا اُطِیْقُ بِهٖ حَرَاکَا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تونے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجہ مجہپر ایسا رکہہ دیا ہے کہ مین اُسکے سبب حرکت نہین کر سکتا

اُحَاذِرُ اَنْ یَّشُقَّ عَلَی الْمَطَایَا	وَلَا تَمْشِیْ بِنَا اِلَّا سِوَاکَا

السواک مشی ضعیف من مشی الابل المہازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہے کہ میری سواری کی مادہ شترون کو اُسکا اُٹھانا مشکل ہو اور ہمکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر وضعیف کے۔

لَعَلَّ اللّٰهَ یَجْعَلُهٗ رَحِیْلًا	یُعِیْنُ عَلَی الْاِقَامَةِ فِیْ ذُرَاکَا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کردے کہ وہ تیری پناہ مین ٹہرنیکے امداد کرے یعنے مین جلد اپنے کنبے سے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہوکر مقیم ہون۔

وَلَوْ اَنِّیْ اسْتَطَعْتُ خَفَضْتُ طَرْفِیْ	فَلَمْ اُبْصِرْ بِهٖ حَتّٰی اَرَاکَا

ترجمہ اور اگر مجہسے ہوسکے تو مین اپنی آنکہین بند کرلون اور اسکے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آؤن

وَکَیْفَ الصَّبْرُ عَنْکَ وَقَدْ کَفَانِیْ	نَدَاکَ الْمُسْتَفِیْضُ وَمَا کَفَاکَا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہوسکتا ہے حال آنکہ تیری عطائے عام میرے تمام حاجات کو کافی ہوگئی اور تجکو اب بہی عطا سے سیری نہین ہوئی۔

اَتَتْرُکُنِیْ وَعَیْنُ الشَّمْسِ نَعْلِیْ	فَتَقْطَعُ مِشْیَتِیْ فِیْهَا الشِّرَاکَا

اتترکنی ہو استفہام انکار و ہو مقلوب والاصل ان اترک ترجمہ تو تجکو یا مین تجکو کس طرح چہوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات وقرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہے کہ خود چشمہ آفتاب میری پاپوش بنگیا ہے اب اگر مین تجہسے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑ دے اور وہ گر پڑے اور میرا شرف جاتا رہے۔

اَرٰی اَسَفِیْ وَمَا سِرْنَا بَعِیْدًا	فَکَیْفَ اِذَا غَدَا السَّیْرُ ابْتِرَاکَا

الابتراک السقوط علی الرکب واراد بہنا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابہی ممدوح سے دور نہین گیا سو کیا حال ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی۔

وَهٰذَا الشَّوْقُ قَبْلَ الْبَیْنِ سَیْفٌ	فَهَا اَنَا مَا ضُرِبْتُ وَقَدْ اَحَاکَا

حاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق مارا نہین گیا اور اُسنے ابہی مجکو قتل کر دیا ہے

إِذَا التَّوْدِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي	عَلَيْكَ الصَّمْتَ لَا صَاحَبْتَ فَاكَا

اعرض الشي بدا وظہر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہی تو میرا دل مجھسے کہتا ہی کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہلے خدا کرے یہہ مونہہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھ نرہے یعنی تجکو قدرت گویائی نرہے - یہہ الفاظ بدفالی مین سے ہے -

وَلَوْلَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَمَنَّى	مُعَاوَدَةٌ لَقُلْتُ وَلَا مُنَاكَا

مناجمع منیۃ وہو ما یتمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دلکی تیری طرف واپس آنا ہے تو مین اپنے دلسے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہونچے اور ارتحال نصیب نہو -

قَدِ اسْتَشْفَيْتَ مِنْ دَاءٍ بِدَاءٍ	وَأَقْتَلُ مَا أَعَلَّكَ مَا شَفَاكَا

ترجمہ اے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کیہی دوسرے مرض یعنی مفارقت ممدوح سے اور حال یہہ ہے کہ جسنے تجھے بیمار کیا ہی یعنے فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جسنے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے - خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہے -

فَأَسْتُرُ مِنْكَ نَجْوَانَا وَأُخْفِي	هُمُومًا قَدْ أَطَلْتُ لَهَا الْعِرَاكَا

النجوی مایستر من الکلام - والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجہسے وہ رازکی باتین جو مجھمین اور دل مین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجسے پوشیدہ رکھتا ہون -

إِذَا عَاصَيْتُهَا كَانَتْ شِدَادًا	وَإِنْ طَاوَعْتُهَا كَانَتْ رِكَاكَا

الرکاک الضعاف وہو جمع رکیک ترجمہ جب مین اُن ہموم فراق ممدوحکے نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھپر سخت ہوجاتے ہین اور اگر اُن ارادونکے فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہوجاتی ہین -

وَكَمْ دُونَ الثَّوِيَّةِ مِنْ حَزِينٍ	يَقُولُ لَهُ قُدُومِي ذَا بِذَاكَا

الثویۃ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین اُن سے ملونگا تو وہ خوش ہونگے تو میرا واپس آنا اُن سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہے جب مین تمسے جدا ہوا تھا -

وَمِنْ عَذْبِ الرُّضَابِ إِذَا أَنَخْنَا	يُقَبِّلُ رَحْلَ تُرْوُكَ وَالْوِرَاكَا

عطف علی قولہ من حزین - والرضاب ماء الاسنان - وتروک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضد الدولۃ - والوراک جلد یتخذہ الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب وندان ملینگے

جب ہم شترونکو بٹھاوینگے تو وہ معشوق تروک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سیرین آرام سوار کے لئے ڈالتے ہین بوسہ دینگے بسبب محبت وخوبی زیر اندازکے۔

یُحَرِّمُ اَنْ یَمَسَّ الطِّیْبَ بَعْدِیْ ۔ وَقَدْ عَبِقَ الْعَبِیْرُ بِہٖ وَصَاکَا

صاک الشی بالشی لصق بہ ترجمہ اُس معشوق شیرین آبادہن نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہے اب وہ اس حال میز ہوگا کہ میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدنسے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدنسے لگی ہوگی۔

وَیَمْنَعُ ثَغْرَہٗ مِنْ کُلِّ صَبٍّ ۔ وَیَمْنَحُہُ الْبَشَامَۃَ وَالْاَرَاکَا

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بفرعهما ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہے البتہ اپنے دندان چوب بشام واراک کو جنسے وہ مسواک کرتا ہے دیتا ہے۔

یُحَدِّثُ مُقْلَتَیْہِ النَّوْمُ عَنِّیْ ۔ فَلَیْتَ النَّوْمَ حَدَّثَ عَنْ نَدَاکَا

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھونسے بیان کرتا ہے کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کردے کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو

وَاِنَّ الْبُخْتَ لَا یُعْرِقْنَ اِلَّا ۔ وَقَدْ اَنْضَی الْعُذَافِرَۃَ اللِّکَاکَا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن۔ والتقدیر لا یعرقن الا وقد انضی الاعراق لحومها کما فی قولہ تعالی اعدلوا هو اقرب للتقوی افرد الضمیر الی العدل لدلالۃ اعدلوا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاها ثقل عطایا الممدوح۔ واعرق اذا اتی العراق وانجد اذا اتی النجد۔ والکوفۃ بلد ابی الطیب احد العراقین۔ وانضاها اذهب لحمها وهزلها۔ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ۔ وسمی الاسد عذافرا لشدتہ۔ واللکاک المکتنزۃ اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتران خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بار ہائے گران عطایائے ممدوح نے شتر قوی وپرگوشت وطیار کو دبلا وضعیف کر دیا ہوگا۔

وَمَا اَرْضٰی لِمُقْلَتِہٖ بِحُلْمٍ ۔ اِذَا انْتَبَہَتْ تَوَہَّمَہُ ابْتِشَاکَا

الابتشاک الکذب ترجمہ پھر مقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مین محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب دیکھنا پسند نہین کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے۔

وَلَا اِلَّا بِاَنْ یُصْغِیْ وَاَحْکِیْ ۔ فَلَیْتَکَ لَا یُتَیِّمُہٗ هَوَاکَا

ولا ای لا ارضی الا فحذفہ لدلالۃ الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری طرف اپنے کان جھکادے اور تیری عنایات وعطیات کا حال مین اُس سے بیان کرون ورنہ وہ شاید اپنے خواب کو جھوٹا سمجھے اور تیری کرم وعطا اُسکو اپنا مطیع نکرین سچ ہے الانسان عبید الاحسان۔

وَكَمْ طَرِبَ الْمَسَامِعُ لَيْسَ يَدْرِي	أَيَعْجَبُ مِنْ ثَنَائِي أَمْ عُلَاكَا

الطرب خفة تغلب عند شدة الفرح والحزن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سے۔

وَذَاكَ النَّشْرُ عِرْضُكَ كَانَ مِسْكًا	وَذَاكَ الشِّعْرُ فِهْرِي وَالْمَدَاكَا

النشر الرائحة الطيبة ۔ والفهر الحجر الذي يسحق به الطيب ۔ والمداك الصلاية التي يداك عليها ۔ والدوك الدق والسحق ترجمہ اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہے جو بمنزلہ مشک ہے جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر گھسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہے اور میرے شعر بمنزلہ بٹی اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دنیا مین منتشر ہوتے ہین۔

فَلَا تَحْمَدْهُمَا وَاحْمَدْ هُمَامًا	إِذَا لَمْ يُسْمِ حَامِدُهُ عَنَاكَا

ترجمہ سو تو میرے شعر یعنی سل بٹے کی تعریف نکر اور صاحب ارادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نہ لے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہے۔

أَغَرُّ لَهُ شَمَائِلُ مِنْ أَبِيهِ	غَدًا يَلْقَى بَنُوكَ بِهَا أَبَاكَا

الاغر الابيض ونصبه صفة لهماما ۔ الشمائل الطبائع والاخلاق الواحدة شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سی خصال حمیدہ کا وارث ہے ۔ پھر اُسکو خطاب کر کے کہتا ہے کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنی اپنے دادے سے اُن فضائل سے متصف ہو کر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے ۔ تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہے کہ اُنمین تیری سی خوبیان تو ہو ہی نہین سکتین۔

وَفِي الْأَحْبَابِ مُخْتَصٌّ بِوَجْدٍ	وَآخَرُ يَدَّعِي مَعَهُ اشْتِرَاكَا

ترجمہ اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہین یعنی اُنکی محبت صحیح ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبت نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھتے ہین سو مین خالص الوداد ہون۔

إِذَا اشْتَبَهَتْ دُمُوعٌ فِي خُدُودٍ	تَبَيَّنَ مَنْ بَكَى مِمَّنْ تَبَاكَى

ترجمہ جبکہ اشک رخسارون پر مشتبہ ہون تو آخر وہ شخص جو دل سے روتا ہے اُس شخص سے جو بتکلف روتا ہے ظاہر ہو جاتا ہے۔

أَذَمَّتْ مَكْرُمَاتُ أَبِي شُجَاعٍ	لِعَيْنِي مِنْ نَوَايَ عَلَى أُولَاكَا

الذمة العهد ۔ واذم الرجل لغيره اذا عاهده على امر يلزمه له ومعنى اذم له على فلان اذا منعه منه كما قال ؎ وهم ممن اذموا لهم عليه ٭ كريم العرق والحسب النضار ۔ والنوى البعد واولاك لغة في اولئك ۔ وعلى من صلة اذمت ترجمہ ابو شجاع کی مکرمتون نے میری آنکھون سے عہد لیلیا ہے یا مجکو منع کر دیا ہے کہ اُس سے جدا ہو کر اپنی اہل و عیال

کی طرف متوجہ ہونگا۔ ومن ردی ثوای بالثار المثلثة جبل علی صلة الثوار یعنی مین انکی پاس مقیم ہونگا فوراً واپس آونگا۔

فزل یا بعد عن ایدی رکاب	لہا وقع الاسنة فی حشاکا

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہو تو ای بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اُس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین تیر ونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالیگی۔

وایا شئت یا طرقی فکونی	اذاۃ او نجاتا او ھلاکا

ترجمہ ای میری راہ ہلئے وطن اب جیسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھ پروا نہین کہتے ہین کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بدفالی لی کہ متنبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچین لایا۔

ولو سرنا وفی تشرین خمس	راونی قبل ان یروا السماکا

تشرین شہرین اشہر الفرس وہو اول سنتہم۔ والسماک کوکب معروف وہو یطلع بالغداۃ لخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوفے کو چلے ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہوجاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے۔ یہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے۔ غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہے۔

یشرد یمن فنا خسر عنی	قنا الاعداء والطعن الدراکا

فنا خسر اسم اعجمی وہو اسم عضد الدولة۔ والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولة کی مجھسے دشمنونکی تیرون اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کردیگی۔

والبس من رضاہ فی طریقی	سلاحا یذعر الابطال شاکا

الشاک الشائک السلاح التذکیر وتذکیرہ ونث۔ وسلاح شاک بمعنی شائکا ای ذو شوکة ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت ہتھیار پہنونگا جو دلیرونکو ڈرا دین۔

ومن اعتاض عنک اذا افترقنا	وکل الناس زور ما خلاکا

ترجمہ اور جب ہم جدا ہوجاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجھون یعنی کوئی تیرا بدل نہین ہوسکتا اور حال یہ ہے کہ تیری سوائے سب لوگ دوستی مین جھوٹے ہین پس جھوٹا سچے کا بدل نہین ہوسکتا۔

وما انا غیر سھم فی ھواء	یعود ولم یجد فیہ امتساکا

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھ نہین ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہونچکر بے ٹھہرے فوراً لوٹ آتا ہے ایسا ہی میرا وطن جانا ہے کہ پہونچتے ہی فوراً واپس آونگا۔

حیی من الٰھی ان یرانی	وقد فارقت دارک واصطفاکا

روی ابوالفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود۔ والاصطفاء الاختیار۔ وانکر جماعۃ کسر الطاء وقروہ بفتح الطاء علے صیغۃ الماضی ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت نا قدر دانی ہی اس حالت مین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ مین تجھسے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے تجکو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا۔ وقد ذکر محمد بن سعید ان المتنبے قال لم اقصر ممدودا الا موضعا واحدا وہو سہ خذ من ثنای علیک ما استطیعہ لاتلزمنی فی الثنا الواجبا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیۃ وکثر المطر

رُوَیدَکَ اَیُّھَا المَلِکُ الجَلِیلُ	تَاَیَّ وَعُدَّہٗ مِمَّا تُنِیلُ

رویدک تمہل۔ وتائی ترفق وامکث وفی روایۃ تان بالنون وہو ایضا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما ور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر۔ یعنے اپنے لشکر کے واسطے۔

وَجُودَکَ بِالمُقَامِ وَلَو قَلِیلًا	فَمَا فِیمَا تَجُودُ بِہٖ قَلِیلُ

نصب جودک باضمار فعل ای اولنا جودک ولو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا تو قلیل ہی نہین ہوتی۔

لِاَکبِتَ حَاسِدًا وَاُرِیَ عَدُوًّا	کَاَنَّھُمَا وَدَاعُکَ وَالرَّحِیلُ

الکبت الخیبۃ واری من الوری وہو اصابۃ الریۃ وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تاکہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے کلیجے پھیپھڑونکو ریشناک کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھسے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا بیان دو چیزونکو دو چیزونسے تشبیہ دی ہی۔ اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اسلئے رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا۔

وَیَھدَأُ ذَا السَّحَابُ فَقَد شَکَکنَا	اَتَغلِبُ اَم حَیَاہُ لَکُم قَبِیلُ

الہدو السکون۔ وتغلب قبیلۃ الممدوح وہی تغلب بن وائل۔ والحیا المطر۔ والقبیل العشیرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائے تاکہ یہہ ابر بارش سے ٹھہر جاوے کیونکہ ہمکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہی کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہے یا اسکا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہے ورنہ او رچیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین۔

وَکُنتُ اَعِیبُ عَذلًا فِی سَمَاحٍ	فَھَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَہٗ عَذُولُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابق در باب سخاوت ملامت کرنے کو برا

سواب مین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اُسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش و سخاوت پر اُس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس۔

وَمَا اَخشٰی نُبُوَّكَ عَنْ طَرِيقٍ	وَسَيفُ الدَّولَةِ المَاضِي الصَّقِيلُ

النبو الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہہ خوف نہین ہے کہ تو کسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی عاجز ہوجاوے اور حال یہہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہے پس اسکے اوچٹنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ طے طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتے۔

وَكُلُّ شَوَاةِ غِطْرِيفٍ تَمَنّٰی	لِسَيرِكَ اَنَّ مَفرِقَهَا السَّبِيلُ

الشواۃ جلدۃ الراس۔ والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کی سر کی کھال ارزومند ہے کہ تیرے چلنے کے واسطے اُسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھسے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا۔

وَمِثلِ العُمقِ مَملُوءٍ دِمَاءً	مَشَتْ بِكَ فِي مَجَارِيهِ الخُيُولُ

من رفع مثل العمق ومملوا جعلہ مبتدا او خبرا۔ ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق۔ وقیل العمق واد وخفضہ بواو رب ای رب مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پر ہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اُسکی دہارون پر چلتے ہین پس اُسکے سیل کا کیا خوف ہے۔

اِذَا اعتَادَ الفَتٰی خَوضَ المَنَايَا	فَاَهْوَنُ مَا يَمُرُّ بِهِ الوُحُولُ

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گھسنے کا عادی ہو تو کیچڑون مین اُسکو چلنا نہایت آسان ہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہے۔

وَمَنْ اَمَرَ الحُصُونَ فَمَا عَصَتهُ	اَطَاعَتهُ الحُزُونَةُ وَالسُّهُولُ

الحزن ضد السہل وہو ما صعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعونکو حکم کرے تو وہ اُسکی اطاعت کرین اور فتح ہوجاوین تو اُسکی دشوار گزار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرینگے۔

اَتَخفِرُ كُلَّ مَنْ رَمَتِ اللَّيَالِي	وَتُنشِرُ كُلَّ مَنْ دَفَنَ الخُمُولُ

ہذا استفہام تعجب۔ وتنشر بمعنی تحیی۔ وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ۔ والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا اُس کو جسکے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہے اُسکو جسکو گمنامی نے دفن کردیا ہے کہ وہ تیری اعانت سے نامور ہوجاتا ہے

وَنَدعُوكَ الحُسَامَ وَهَلْ حُسَامٌ	يَعِيشُ بِهِ مِنَ المَوتِ القَتِيلُ

الحسام السیف القاطع ترجمہ اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کہکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہے کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہوجاوے سو تو عجیب شخص ہے۔

وَانْتَ القَاطِعُ البَرُّ الوَصُولُ	وَمَا لِلسَّيْفِ اِلَّا القَطْعَ فِعْلٌ

نصب القطع لانہ استثناء مقدم ترجمہ اور تلوار کا کام تو سوائے قطع اور کچھہ نہین ہے مگر تو عجیب تلوار ہے کہ تجھمین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنونکے حق مین تو تو قاطع ہے اور امیدوارونکے حق مین انکو کار راور دوستون کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن۔

وَقَدْ فَنِيَ التَّكَلُّمُ وَالصَّهِيلُ	وَانْتَ الفَارِسُ القَوَّالُ صَبْرًا

صبرا ای اصبر صبرا ترجمہ اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہے اسوقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑونکا ہنہناتا جاتا رہے ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

وَيَقْصُرُ اَنْ يَنَالَ وَفِيهِ طُولُ	يَحِيدُ الرُّمْحُ عَنْكَ وَفِيهِ قَصْدٌ

الحید الرجوع۔ والقصد الاستقامۃ ترجمہ تیرے شرف وکرم وہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامت کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہے اور باوجود طویل ہونیکے تجھہ تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین۔ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین۔

لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا اَقُولُ	فَلَوْ قَدَرَ السِّنَانُ عَلَى لِسَانٍ

ترجمہ۔ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھسے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ کہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین

وَلٰكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلُ	وَلَوْ جَازَ الخُلُودُ خَلَدْتَ فَرْدًا

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو تو بسبب اپنے فضائل وکمالات کے دنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجیے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کردیتی ہے۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتہا الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادی الآخرۃ من السنۃ

وَتَقْتُلُنَا المَنُونُ بِلَا قِتَالِ	نُعِدُّ المَشْرَفِيَّةَ وَالعَوَالِي

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر ویونث ترجمہ ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہے۔

وَمَا يُنْجِينَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي	وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ

المقربات من الخیل ہی الکرام التی تربط لکرامتہا علی اصحابہا او لفرط الحاجۃ الیہا ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے طیار کہتے ہین مگر وہ تیز روی زمانہ سے ہمکو نجات نہین دیتے حوادث ہمکو آہی پکڑتے ہین۔

وَمَنْ لَمْ یَعْشَقِ الدُّنْیَا قَدِیْمًا	وَلٰکِنْ لَا سَبِیْلَ اِلَی الْوِصَالِ

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہے جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہے یعنی دنیا قحبہ کے مانند ہر ایک سے ملتی ہے مگر اُسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ہے فیوامنہ عطار وا پیا ۔ ہر جیا پر

نَصِیْبُکَ فِیْ حَیَاتِکَ مِنْ حَبِیْبٍ	نَصِیْبُکَ فِیْ مَنَامِکَ مِنْ خَیَالِ

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین۔

رَمَانِیَ الدَّھْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰی	فُؤَادِیْ فِیْ غِشَاءٍ مِّنْ نِبَالِ

الارزاء جمع رزء وہی المصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل اُسکے تیروں کے پردہ مین ہے یعنی میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل اُنمین غائب ہے۔

فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِہَامٌ	تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ

ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہوگیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بھالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تھین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیر دل پر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر۔

وَھَانَ فَمَا اُبَالِیْ بِالرَّزَایَا	لِاَنِّیْ مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِیْ

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہوگئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہی اُسکا تحمل مساوات ہوجاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہوجاتا ہے مومن خان خوب کہتے ہین ؎ درد ہے جان کی عوض ہر رگ و پے مین ساری ٭ چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا - اب مجکو مصیبتونکی کچھہ پروا نہین ہی کیونکہ پروا کرنے سے کچھہ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہے پہونچکر ہی رہتی ہے۔

وَھٰذَا اَوَّلُ النَّاعِیْنَ طُرًّا	لِاَوَّلِ مَیْتَۃٍ فِیْ ذَا الْجَلَالِ

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہارہ بالمصیبۃ - والناعی الذی یاتی بخبر المیت - واصلہ ان العرب کانت اذا مات منہا میت لہ شرف یرکب فارس فرسًا وجعل یسیر فی الناس ویقول نعاء فلانا ای انعہ واظہر خبر وفاتہ ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہے کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری

کَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ یَفْجَعْ بِنَفْسٍ	وَلَمْ یَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

ل مین بھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا - یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتونکو بہا دیا -

صَلٰوۃُ اللّٰہِ خَالِقِنَا حَنُوطٌ	عَلَی الْوَجْہِ الْمُکَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فی غسل المیت - الصلوۃ الترحم والدعا ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبوے میت اُس روحی مبارک پر لگی ہوئی ہے جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے -

عَلَی الْمَدْفُونِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِی کَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ما کان فی جنب القبر والشق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اُس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانۃ مین دفن تھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین -

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا	جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَھُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اُس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا وجود ہے کہ وہ کہنہ ہو گیا ہے اور ہماری یاد اسکے لئے ہر دم تازہ ہی

وَمَا اَحَدٌ یُخَلَّدُ فِی الْبَرَایَا	بَلِ الدُّنْیَا تَؤُوْلُ اِلٰی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا و اہل دنیا کا انجام فنا ہے -

اَطَابَ النَّفْسَ اَنَّکِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِیْ وَالْخَوَالِیْ

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیْھًا	یُسَرُّ الرُّوْحُ فِیْہِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تو نے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اسمین روح مرنے سے خوش ہو -

رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَکِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْکُ عَلِیٍّ ابْنِکِ فِیْ کَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھپر تنا ہوا ہے اور سلطنت تیرے بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال مین قال الصاحب ذکر الاسبطر ار فی مرثیۃ النساء من الخذلان المبین - قال ابن فورجۃ لاخذلان فیہا فانہ یستعمل کثیرا - قال العروضی سمعت ابا بکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا و قرءنا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظۃ و قال مستظل فسقط الاعتراض

سَقٰی مَثْوَاکِ غَادٍ فِی الْغَوَادِیْ	نَظِیْرُ نَوَالِ کَفِّکِ فِی النَّوَالِ

مثواک قبرک - والغوادی جمع غادیۃ وہی السحاب تنشا صباحا ترجمہ تیری قبر کو منجملہ ابرہائے صبح بار ایک ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت -

لِسَاحِیْہِ عَلَی الْاَجْدَاثِ حَفْشٌ	کَاَیْدِی الْخَیْلِ اَبْصَرَتِ الْمَخَالِیْ

الساحی القاشر - والحفش شدۃ الوقع - والمخالی جمع مخلاۃ وہو وعاء یجعل فیہ التبن والشعیر للدابۃ ترجمہ وہ ابر گذ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا ادھیڑے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کے توبڑون کو دیکھکر بسبب

شدت رغبت دانے کے۔

قال ابو الفتح الغرض فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات وما یدعو الناس الی الحلول والاقامة واجتماعهم لیذکروا اصاحبها ویثنوا علیه

أُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ كُلَّ مَجْدٍ ۔ وَمَا عَهْدِيْ بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِيْ

او وجه ان یقول خالیا فنصبه علی الحال ولکنه اسکنه علی قول من قال رأیت قاضي او لضرورة الوزن وقال قوم فی اعراب قوله خال هو نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عهد بمجد خال عنک وعلی هذا لیس فیه ضرورة ترجمه مین تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہ ہے کہ کوئی بزرگی وشرف تجھسے خالی نہ تھی اس لئے تیرا حال اُس سے دریافت کرتا ہون۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِيْ فَيَبْكِيْ ۔ وَيُشْغِلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمه سائل تیری قبر پر گذرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کرکے رو پڑتا ہے اور اُس کا رونا اُسکو مانگنا بھولا دیتا ہے۔

وَمَا أَهْدَاكَ لِلْجَدْوٰى عَلَيْهِ ۔ لَوَ انَّكَ تَقْدِرِيْنَ عَلٰى فَعَالِ

ترجمه اور تو اُسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجکو قدرت احسان ہوتی جسکو موت مانع ہے۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِيْ ۔ وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِيْ

ترجمه تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اُسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بھولتا۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِيْ مَكَانٍ ۔ بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامٰى وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب۔ والشمال الریح التی تهب من ناحیة القطب ترجمه تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اُسکے سبب باد جنوبی وشمالی کی خوشبو دینے سے دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہونچ سکتی سوا اسکے ہذا من قول الحماسی ۔ انی حللت وکنت ذات فرقة بلدا یمر به الشجاع فیفزع۔

تُحْجَبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامٰى ۔ وَتُمْنَعُ عَنْكِ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی انبت طیب الریح ۔ والطلال جمع طل وهو المطر الصغار ۔ والانداء جمع ندی ترجمه اب تجھسے بوئے خوش خزامی رہ کی جاتی ہے اور پھوار کی تریان منع کیجاتی ہین۔

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيْبٌ ۔ طَوِيْلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہہ ساری تکالیف تجکو اُس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اُسکا ہر باشندہ مسافر اپنے اقارب واحباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ الْمُزْنِ فِيْهِ	كَتُوْمُ السِّرِّ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

الحصان العفیفة المالکة لنفسہا ترجمہ اُس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک وصاف رازکی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے۔

يُعَلِّلُهَا نِطَاسِيُّ الشَّكَايَا	وَوَاحِدُهَا نِطَاسِيُّ الْمَعَالِي

النطاسی الحاذق فی الامور۔ والشکایا واحد ہا شکوی۔ واراد بواحد ہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفرد ہم ترجمہ اُس متوفیہ کا بحالت مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہے اور اُسکا فرزند یگانہ یعنی سیف الدولہ بلند پایہ قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اُسکا جبر کردیتا ہے۔

إِذَا وَصَفُوْا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ	شَفَاهُ أَسِنَّةُ الْأَسَلِ الطِّوَالِ

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اُس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اُس سرحد کو اُسکے لنبے نیزونکی بھالین شفا دیتے ہین یعنے مرض فساد اعدا کو تیرونکی ذریعے سے دور کردیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْإِنَاثِ وَلَا اللَّوَانِي	تُعَدُّ لَهَا الْقُبُوْرُ مِنَ الْحِجَالِ

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ بعقلی مین مثل اور عورتونکے تھی اور نہ مانند اون عورتونکے تھے کہ اُنکی قبور اُنکے واسطے حجلے کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اُسکے لئے پردے نہین ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِيْ جَنَازَتِهَا تِجَارٌ	يَكُوْنُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

الجنازة بالفتح والکسر واحد۔ وقیل بالفتح النعش اذا کان المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت تھی کہ اُسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو اُنکا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑنے لگین وہ تو ملکہ جلیل القدر تھی

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً	كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

حولیہا یعنے حولہا وحوالک وحولیک وحوالیک بمعنی واحد۔ والمرو حجارة بیض براقة تکون فیہا النار والزف صغار الریش۔ والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اُسکے اور اُسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اُسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے غم مین مستغرق تھے کہ اُنکو پتھرون کی تکلیف کچھ معلوم

نهولی گویا تھرا نکے پانوکے تلے چھوٹے چھوٹے پر بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم۔

وَاَبْرَزَتِ الْخُدُوْرُ مُخَبَّاٰتٍ	يَضَعْنَ النِّقْسَ اَمْكِنَةَ الْغَوَالِي

النقس المداد وہوالسواد۔ والغوالی جمع غالیۃ وہو نوع من الطیب ترجمہ اوراس میت کے صدمہ سے پردون نے اپنے پردہ نشینون کو ظاہر کردیا ایسے حال مین کہ اُنہون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنے انہون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کرلئے۔

اَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ	فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ اُن پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتونکے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہین تھین اشک غم اُنمین آملے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے۔ واقعی یہہ خیال بہت نازک ہے اور پایہ فخر شاعر۔

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا	لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون توعورتون کو بیشک مردونپر فضیلت دیجاوے۔

وَمَا التَّانِيْثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ	وَلَا التَّذْكِيْرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہے تو اُسکے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہے اور ہلال کا جو اُسکے نور سے مستفید ہے مذکر ہونا اُسکے لئے باعث فخر نہین ہے۔

وَاَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا	قُبَيْلَ الْفَقْدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور اُن آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہے یعنے وہ مرگئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہے جو قبل مرنے کے بےمثل تھی یعنی بےمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے کیونکہ اُسکا کوئی بدل نہین ہے جسکو دیکھکر اُسکا غم بھولجاوین۔

يُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَمْشِي	اَوَاخِرُنَا عَلَى هَامِ الْاَوَالِي

الاوالی مقلوب الاوائل وہو کثیر فی اشعارہم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہے اور پچھلے اگلون کے سرونپر چلتے ہین اور کچھ عبرت نہین پکڑتے۔

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِي	كَحِيْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

الجنادل جمع جندلۃ وہی الحجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب اُنکی عزت وشرف کے آنکی چشم کے گرداگرد بوسہ دئے جاتے تھے کہ اُنمین بالفعل پتھرون اور ریگونکا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے۔

وَمُغْضٍ كَانَ لَا يُغْضِي لِخَطْبٍ	وَبَالٍ كَانَ يَفْكُرُ فِي الْهُزَالِ

المغضی الصابر من غیر قدرة - واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضها علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز مجبوری چشم پوش و تکالیف پر صابر ہین اور پہلے انکا یہہ حال تھا کہ انکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جھپکتی تھی اور بہت سے ول ہین کہ انکو انکا دبلاپن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے - یعنے ایسے عمدہ نامور لوگ زمین کے پیوند ہو گئے -

وَکَیْفَ بِمِثْلِ صَبْرِکَ لِلْجِبَالِ	أَسَیْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ

استنجد من النجدة وہی الاعانة ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد لے اور تجکو یہہ بہی لائق ہے کہ تیرا سا صبر پہاڑون کو بھی نصیب نہین ہوتا -

وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِی الْحَرْبِ السِّجَالِ	وَأَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّی

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبة وذلک دعی الی شدتہا وہی ان تکون مرةً علی ہولاء ومرة علی ہولاء ترجمہ اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گھسجانا سکھلاتا ہے پس تجکو بھی صبر لازم ہے - اصل مین سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین - والحرب سجال مثل مشہور ہے یعنی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہے اور کبھی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہے جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک دوسری طرف لٹکا کر پانی کھینچتے ہین کہ وہان کبھی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہے اور دوسرا اونچا اور کبھی اُسکا عکس -

وَحَالُکَ وَاحِدٌ فِی کُلِّ حَالِ	وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَیْکَ شَتَّی

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجپر بدلتے رہتے ہین کبھی سختی ہے کبھی نرمی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر حال مین یکسان ہین یعنی تو کوہ وقار ہے -

عَلَی عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ	فَلَا غِیضَتْ بِحَارُکَ یَا جَمُومَا

غیضت نقصت - والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء - والعلل ہو الشرب الثانی بعد النہل - والدخال ان یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیشرب ثانیا والغرائب جمع غریبة وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون یعنی تیرا دریاے سخا برابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا و غیر آشنا پر متواتر رہین -

کَأَنَّکَ مُسْتَقِیمٌ فِی مُحَالِ	رَأَیْتُکَ فِی الَّذِینَ أَرَی مُلُوکًا

المحال من الحول وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئا شیئین ترجمہ مین تجکو ان بادشاہون مین جو میرے پیش نظر ہین ایسا دیکھتا ہون جیسے راست و مستقیم شی کج و غیر مستقیم مین -

خلاصہ یہہ کہ تجکو اور بادشاہون پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر۔

فَاِنَّ الْمِسْکَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ	فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اُسی کی اہل مین سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے دیکھو مسک خون ہرن کا ایک پارہ ہے اور اوسکے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر ستنقاذہ ابا وائل تغلب بن داؤد

وَاَوْرَاَیُ فِی الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ	اِلَامَ طَمَاعِیَّۃُ الْعَاذِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تلک اپنے کلام کو مجھسے قبول کرانیکی طمع رکھیگا حال آنکہ درباب عشق عاقل کی عقل کو کچھ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہے اور ملامت امر اختیاری پر ہوتی ہے۔

وَتَاْبَی الطِّبَاعُ عَلَی النَّاقِلِ	یُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْیَانُکُمْ

الطباع الطبیعۃ وہی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہو کہ مین تمکو بہو لجاؤن اور تمھارا عشق جو میرے سرشت مین داخل ہوگیا ہے وہ اُسکی تبدیل کرنیوالے سے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

نُحُوْلِیْ وَکُلَّ امْرِءٍ نَاحِلِ	وَاِنِّیْ لَاَعْشَقُ مِنْ عِشْقِکُمْ

ترجمہ اور مین بیشک تمھارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمھارے عشق کے ہے اور دوم ہمرنگ عاشق ہے۔

بَکَیْتُ عَلٰی حُبِّیَ الزَّائِلِ	وَلَوْ زُلْتُمْ ثُمَّ لَمْ اَبْکِکُمْ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہو جاؤ اور پھر مین تمھارے فراق کے سبب نروؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کرون۔ خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمھارے عشق کو بھی اگر تمھارا عشق جاتا رہے تو مین اس صدمہ سے رو پڑون

جَرَتْ مِنْهُ فِیْ مَسْلَکٍ سَائِلِ	اَیُنْکِرُ خَدِّیْ دُمُوْعِیْ وَقَدْ

المسلک الطریق والسائل الطریق الجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکونکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال آنکہ وہ اشک رخسار کے راہ جاری پر روان ہوئے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

وَاَوَّلُ حُزْنٍ عَلٰی رَاحِلِ	اَاَوَّلُ دَمْعٍ جَرٰی فَوْقَہٗ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہہ اول غم ہے کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہے یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھپر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور پری سمجھنے کے کیا معنی۔

وَبِتُّ مِنَ الشَّوْقِ فِیْ شَاغِلِ	وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِیْ

ترجمہ یعنے بھولی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اُس کا حصہ ہے نہ میرا اور مینے بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات تیری کہ اسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت تھی۔

ثیابٌ شققن علی ثاکلِ	کأنّ الجفون علی مقلتی

الثاکل المرأۃ التی تفقد ولدہا ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جوزن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

ضمنت ضمان ابی وائلِ	ولو کنت فی اسر غیر الهوی

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولۃ ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجے یہہ قید عشق ہے یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین۔ کہتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اوسنے بضمانت ادائے زر وا سپ اُسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیای ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پہونچکر اُسکو قتل کرڈالا

واعطی صدور القنا الذابلِ	فدی نفسہ بضمان النضار

النضار الذہب۔ والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اُسکو سینہ ہائے باریک نیزونکی عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اوسے دفعۃً جا مارا۔

فجئن بکلّ فتی باسلِ	ومنّاہم الخیل مجنوبۃً

الباسل الشجاع القوی۔ والخیل المجنوبۃ التی لیس علیها الفرسان فلا ترکب الا فی وقت الحرب لکرمہا ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزومند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اونکے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

معاودۃ القمر الآفلِ	کأنّ خلاص ابی وائلٍ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کے ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہے کہ اوسکے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہوگئی۔

علی البعد عندک کالقائلِ	دعا فسمعت وکم ساکتٍ

بمطلوم

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھسے مدد چاہی اور تو نے اوسکی سنے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھسے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلونکے حال سے غافل نہین ہے اگر وہ مدد طلب نکرتا تب بہی تو اوسکی مدد کرتا۔

لہ ضامن وبہ کافلِ	فلبّیتہ بک فی جحفلٍ

ترجمہ سو تو نے اوسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اُسکا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

وَمِنْ عَرَقٍ اِلرَّكْضِ فِي وَابِلٍ	خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِي عَارِضٍ

العارض السحاب - والوابل المطر الكثير ترجمہ ممدوح کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایان ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہو اور تیز ہنکانے کے سبب جو انکو عرق آرہا تھا اوس مین سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ	فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِينَ السِّيَاطَ

الصفا الصخر - والسیاط جمع سوط - والماحل الذی لم یمطر ترجمہ سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہو گئے تو وہ چابکو نسے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ بے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق اونکی جلد سخت ہو گئی تھی -

شَفَنَّ لِخَمْسٍ إِلَى مَنْ طَلَبْنَ قُبَيْلَ الشُّفُونِ إِلَى نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین ترجمہ اُن گھوڑون نے بعد متواتر سفر پانچ راتون کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش مین تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کر لیا تھا اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اترتا دیکھین خلاصہ یہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے -

عَلَى ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ	فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الْبَرَى

البری التراب ترجمہ سو بسبب تیز روی کے اونکے گھٹنے تلک زمین مین دہس گئے یا ایسے دوڑے کہ اُنکے شکم زمین کے قریب ہو گئے اس اعتماد پر کہ اُنکے پاؤن کی مٹی کو خونہائے کشتگان دہو دینگے -

كَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْبَائِلِ	وَمَا بَيْنَ كَاذَتَيِ الْمُسْتَغِيرِ

الکاذۃ لحم موخر الفخذ - والبائل الذی ینفرج لیبول - والمستغیر طالب الغارۃ ترجمہ اور درمیان گوشت دونون اسپ طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونون رانون پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہے جبکہ وہ ٹانگین جیدا کر پیشاب کرتا ہے - غرض بیان مضبوطی پاہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت دوڑ ہوئے اُنکے پاؤن مین زیادہ فاصلہ نہین ہوتا تھا جیسا کہ در گھوڑون نین ہو جاتا ہے -

وَمَصْبُوحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ	فَلُقِّينَ كُلَّ رُدَيْنِيَّةٍ

الردینیۃ الرماح نسبت الی ردینۃ امرءۃ کانت تقوم الرماح - والمصبوحۃ الفرس التی تسقی اللبن صباحًا لکرامتہا علی اہلہا - والشائل الناقۃ التی ابتدء حملہا فجف لبنہا واصلہا الشائلۃ حذف الہاء لاقامۃ الوزن وقیل ہی التی مر علیہا من وقت نتاجہا سبعۃ اشہر فجف لبنہا ترجمہ سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوڑ دوڑ کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودہ پلایا گیا تھا جس کا دودہ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑہا اور نہایت زور آور ہوتا ہے -

وَجَيْشِ اِمَامٍ عَلٰى نَاقَةٍ	صَحِيْحِ الْاِمَامَةِ فِي الْبَاطِلِ

الامام ہوالخارجی ترجمہ اور ملاقات کرلے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اوسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَاَقْبَلْنَ يَنْحَزْنَ قُدَّامَهُ	نَوَافِرَ كَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیاز تیضم بعضہا الی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنیوالے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْتَ لِاَصْحَابِهِ	رَاَتْ اُسْدُهَا اٰكِلَ الْاٰكِلِ

ترجمہ سو جب تو رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اوسکے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانیوالے کا کھانے والا تھا یعنی انہون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ يَعُمُّهُمْ جَائِرٍ	لَهٗ فِيْهِمْ قِسْمَةُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اونکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھے کیونکہ وہ سب کو پہونچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اوسکے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ يُجَمِّعُ شُذَّانَهُمْ	كَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّةُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون والحافل التی حفل ضرعہا وامتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیزہ زنی کے ساتھ جو اونکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودہ پستان ناقہ زیادہ دودہ دینے والی مین اکٹھا ہوجاتا ہے۔

اِذَا مَا نَظَرْتَ اِلٰى فَارِسٍ	تَحَيَّرَ عَنْ مَذْهَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہجاویگا یعنی وہ تیری خوف سے سقدر بھی نہین بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو بہ نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے۔

فَظَلَّ يُخَضِّبُ مِنْهَا اللِّحٰى	فَتًى لَا يُعِيْدُ عَلَى النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیتہ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حالمین ہوگیا کہ خون اعدا سے اونکی ڈاڑہیونکو رنگتا تھا اور جبکا خضاب جاتا رہتا تھا اوسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایک ہی ہاتھہ مین اوسکا کام تمام کردیتا تھا دوسرے ہاتھہ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

وَلَا يَسْتَغِيثُ إِلَى نَاصِرٍ	وَلَا يَتَضَعْضَعُ مِنْ خَاذِلِ

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریادخواہ نہین ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑ دینوالے سے لچتا ہی کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہی

وَلَا يَزَعُ الطِّرْفَ عَنْ مُقْدَمٍ	وَلَا يَرْجِعُ الطَّرْفَ عَنْ هَائِلِ

الوزع الکف۔ والطرف بالکسر الفرس الکریم۔ والہائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہین روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہوجاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھکاتا ہے۔

إِذَا طَلَبَ التَّبْلَ لَمْ يُشْأَهُ	وَإِنْ كَانَ دَيْنًا عَلَى مَاطِلِ

التبل الثار والترۃ۔ ولم یشاءہ لم یفتہ۔ والماطل الذی یمطل فی اداء الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے لئے نہین چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیر دہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہو۔

خُذُوا مَا أَتَاكُمْ بِهِ وَاعْذِرُوا	فَإِنَّ الْغَنِيمَةَ فِي الْعَاجِلِ

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعداسے بطور استہزا کہتا ہی کہ ضمان ابو وائل مین جو ممدوح لایا ہی یعنی یہہ تمہارا قتل عام اسکو بطیب خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بارد وہ ہے جو جلد ملجاوے مثل ہے نونقد نہ تیرہ اودھار۔

وَإِنْ كَانَ أَعْجَبَكُمْ عَامُكُمْ	فَعُودُوا إِلَى حِمْصَ مِنْ قَابِلِ

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہی تو سال آیندہ مین شہر حمص کیطرف پھر آیو ایسے ہی قتل و قید و غارت تمکو ملجاتے رہینگے

فَإِنَّ الْحُسَامَ الْخَضِيبَ الَّذِي	قُتِلْتُمْ بِهِ فِي يَدِ الْقَاتِلِ

ترجمہ کیونکہ خون اعدا سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنان کے ہاتھہ مین ہی اسکو کہین سے کچھہ لانا نہین ہے پس اسکو سال حال کاسا انعام سال آیندہ مین دینا کچھہ دشوار نہین ہے۔

يَجُودُ بِمِثْلِ الَّذِي رُمْتُمْ	فَلَمْ تُدْرِكُوهُ عَلَى السَّائِلِ

علی السائل متعلق بیجود ترجمہ جس مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو دیڈالتا ہے یعنی اگر تمکو اوس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائیین تو ملتا معلوم

أَمَامَ الْكَتِيبَةِ تُزْهَى بِهِ	مَكَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ

الکتیبۃ الجماعۃ من الخیل۔ والعامل صدر الرمح۔ والزہو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنی اس سے السیا بر بار رہتا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اوسکا لشکر اسکی اس بہادری پر ناز کرتا

وَإِنِّي لَأَعْجَبُ مِنْ آمِلٍ	قِتَالًا بِكُمٍّ عَلَى بَازِلِ

البازل یوصف بہ الجمل والناقۃ بلفظ واحد وہو الذی ظہرنابہ فی السنۃ التاسعۃ او الثامنۃ ترجمہ اور مین بیشک تعجب کرتا ہون ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہ نسالہ پر سوار ہوکر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہو کر آستین کے اشارہ سے اشتعال جنگ دیتا ہے سو یہہ سامان فتح نہیں ہے۔

اَقَالَ لَہُ اللّٰہُ لَا تَلْقَہُمْ	بِمَاضٍ عَلٰی فَرَسٍ حَائِلِ	

الفرس الحائل التی لم تحمل وفی الصراح حائل شتر ناگا بیندہ واراد بہ القوی ۔ والماضی السیف ترجمہ کیا خدا نے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہو کر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجیو یعنی لڑائی کا سامان نکیجیو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہ ہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہے اور دعوی نبوت کرتا تھا

اِذَا مَا ضَرَبْتَ بِہٖ ہَامَۃً	بَرَاہَا وَغَنَّاکَ فِی الْکَاہِلِ	

غناک ای سمعت صوت رنتہ والکاہل اعلی مجتمع الکتفین واذا ضربت صفۃ لقولہ باض ای ہل قال لہ اللہ تعالی لا تلقہم بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھسے ای خارجی یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجیو کہ جب تو اوسکو کسی کھوپری پر مارے تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش سے نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَیْسَ بِاَوَّلِ ذِیْ ہِمَّۃٍ	دَعَتْہُ لِمَا لَیْسَ بِالنَّائِلِ	

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہیں ہے کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت وولایت کی بلکہ بہت سی شخصون نے طمع امارت کی ہے اور مثل خارجی ناکامیاب رہے ہیں

یُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِہٖ	وَیَغْمُرُہُ الْمَوْجُ فِی السَّاحِلِ	

اللج العمیق من البحر والموج جمع موجۃ ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گہسنے کے لئے اپنے ساق سے دامن اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھسکر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہوگیا۔

اَمَا لِلْخِلَافَۃِ مِنْ مُشْفِقٍ	عَلٰی سَیْفِ دَوْلَتِہَا الْفَاصِلِ	

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وہو صفۃ سیف الدولۃ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہے کہ اُسکو کثرت جدال وقتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہونچ جاویگا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

یَقُدُّ عِدَاہَا بِلَا ضَارِبٍ	وَیَسْرِیْ اِلَیْہِمْ بِلَا حَامِلِ	

ترجمہ ممدوح ریسمی تلوار نہیں ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنو نکو طول مین بلا مدد کسی ضارب کے دو پارے کرتا ہے اور اُنکی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اٹھانے والے کے جاتا ہے

وَمَا يَتَخَلَّصُ لِلنَّاخِلِ	تَرَكْتَ جَمَاجِمَهُمْ فِي النَّقَا

النقا الكثيب من الرمل - والجماجم جمع جمجمة - والناخل فاعل من نخل ترجمہ اى ممدوح تونے دشمنوں کی کھوپڑیوں کو گھوڑوں سے پی سپر کرکے ایسے حالمین چھوڑ ہے کہ ٹیلے سے چھانیوالیکو بھی انکی ریزی نہیں ملتی -

فَأَثْنَتْ بِإِحْسَانِكَ الشَّامِلِ	فَأَنْبَتَّ مِنْهُمْ رَبِيعَ السِّبَاعِ

ترجمہ تونے دشمنوں کے قتل کے سبب درندوں کے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہین کھاتے اُن کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کردی ہے جیسے موسم بہار مین کثرت نباتات سے گھانس کھانے والے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہوجاتی ہے سو اگر اُنکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگر اب بھی بزبان حال تیری تعریف کر رہے ہین -

كَعَوْدِ الْحُلِيِّ إِلَى الْعَاطِلِ	وَعُدْتَ إِلَى حَلَبٍ ظَافِرًا

العاطل الذى لا حلى عليه - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دار الامارۃ حلب کی طرف ایسے حال مین لوٹا جیسا زیور بے زیور کو پہنادیا جاوے - یعنی تیری سعادت سے شہر حلب مین رونق آگئی -

يُؤَثِّرُ فِي قَدَمِ النَّاعِلِ	وَمِثْلُ الَّذِي دُسْتَهُ حَافِيًا

الناعل ذو النعلين ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پا طی کیا وہ راہ پاپوش پہننے والیکے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہے یہہ بطور مثل ہے مطلب یہہ ہے کہ یہہ بڑا کام جو تونے بے طیاری سامان انجام دیا اور لوگون سے بڑے اہتمام کے ساتھہ بھی نہین ہوسکتا -

لَهُ شِيَةُ الْأَبْلَقِ الْجَائِلِ	وَكَمْ لَكَ مِنْ خَبَرٍ شَائِعٍ

الشية العلامة تكون من غير سائر اللون على البدن وهو خلط لون بلون - والابلق من كل لون الذى فيه سواد وبياض - والجائل الذى يجول بين الصفين ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبرین ہین کہ اُنکے نشان اور علامت ایسی نمایان ہین جیسا ابلق گھوڑا دو صفون مین پھرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہے -

بِغَيْضِ الْحُضُورِ إِلَى الْوَاغِلِ	وَيَوْمٍ شَرَابُ بَنِيهِ الرَّدَى

الردى الموت - والواغل الداخل على القوم من غير ان يدعى والوارش الذى يدخل على القوم فى طعامهم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہین کہ اسمین شراب ابنائے حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اُس شخص کو جو ناخواندہ محفل شراب مین آوے اُس معرکہ مین جانا نہایت مبغوض ہے -

وَتَغْفِرُ لِلْمُذْنِبِ الْجَاهِلِ	تَفُكُّ الْعُنَاةَ وَتُغْنِي الْعُفَاةَ

العناة جمع عان وهم الاسرى - والعفاة جمع عاف وهم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہہ ہے کہ تو قیدیون کو

چھوڑتا ہے اور سائلونکو مالدار کرتا ہے اور جاہل گناہگار کا قصور معاف کرتا ہے وکل ہذہ من مکارم الاخلاق

وارضاہ سعیک فی الاجل	فہناک النصر معطیکہ

معطیکہ یعنے معطک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالی تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اور تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکو اجر عظیم وہان بخشے ۔

واخدع من کفۃ الحابل	فذی الدار اخون من موس

الموس والموسۃ المرءۃ الفاجرۃ ۔ والحابل الصائد ذوالحبالۃ وہی الشرک والکفۃ بالکسر حفیرۃ مستدیرۃ ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہے اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہے فیوماً عند عطارہ ویوماً عند بیطارہ اور یہہ دنیا گول گڈہے صیاد دامدار سے بھی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے ۔

وما یحصلون علی طائل	تفانی الرجال علی حبہا

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مر مٹے اور کھپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھہ فائدہ حاصل نہوا ۔

وسار سیف الدولۃ الی الموصل لنصرۃ اخیہ فقال ابو الطیب

والطعن عند محبیہن کالقبل	اعلی الممالک ما یبنی علی الاسل

الممالک جمع مملکۃ وہی سلطان الملک فے رعیتہ ۔ والاسل الرماح ۔ والقبل جمع قبلۃ ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیزوںپر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اسکی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوقہ محبوب ولذیذ ہے ۔ وکان الوجہ ان یقول عند محبہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعلہ جمع طعنتہ ۔ اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہے کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کیطرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا ۔

حتی تقلقل دہراً قبل فی القلل	وما تقر سیوف فی ممالکہا

التقلقل ضد السکون وہو الحرکۃ العنیفۃ والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹھہرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سرہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین ۔ یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین ۔

طول الرماح وایدی الخیل والابل	مثل الامیر بغاہ امرہ فقربہ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود اُسنے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون اور وسہاے اسپ وشتر نے منزل مقصود سے اُسکو نزدیک کردیا۔

وَعَزمَۃٌ بَعَثَتْهَا هِمَّۃٌ زُحَلٌ	مِنْ تَحْتِهَا بِمَكَانِ التُّرْبِ مِنْ زُحَلِ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اُسکو موصل سے نزدیک کردیا اُسکی قصد نے جسکی باعث اُسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اُسکی نسبت اتنا پست ہے جتنی زمین زحل سے پست ہے۔

عَلَى الفُرَاتِ أَعَاصِيرٌ وَفِي حَلَبٍ	تَوَحُّشٌ لِمُلْقَى النَّصْرِ مُقْتَبِلِ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب - والا عاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار و تعلو مستطیلۃ - والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولۃ کے اور دار الامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور پورا جوان ہے اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

تَتْلُو أَسِنَّتُهُ الكُتْبَ الَّتِي نَفَذَتْ	وَيَجْعَلُ الخَيْلَ أَبْدَالًا مِنَ الرُّسُلِ

ترجمہ اُسکے نیزے وہ نامے پڑہتے ہین جو جاری ہوچکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدونکے کرتا ہے یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہے اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو اُنپر لشکر چڑہ جاتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنوںپر بے خبر کئے نہین چڑہائی کرتا ہے بلکہ اونکو متنبہ کرکے انپر حملہ کرتا ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

يَلْقَى المُلُوكَ فَلَا يَلْقَى سِوَى جَزَرٍ	وَمَا أَعَدُّوا فَلَا يَلْقَى سِوَى نَفَلِ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح - وما اعدوا عطف علی الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہے تو اُنسے اُس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اُس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار رہو اور اُنکے سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اُسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اُسکے ٹکر کا کوئی نہین ہے

صَانَ الخَلِيفَةُ بِالأَبْطَالِ مُهْجَتَهُ	صِيَانَةَ الذَّكَرِ الهِنْدِيِّ بِالخِلَلِ

الضمیر فی مہجتہ لسیف الدولۃ لان الضمیر اذا جاء الی الخلیفۃ کان ازراء بالممدوح لانہ من جملتہ - والہندی السیف الکریم منسوب الی حدید الہند - والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفہ بمدد دلیران سیف الدولہ کے جان کی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسے شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میانون سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

وَالْقَائِلُ الْقَوْلَ لَمْ يُتْرَكْ وَلَمْ يُقَلِ	اَلْفَاعِلُ الْفِعْلَ لَمْ يُفْعَلْ لِشِدَّتِهِ

من روی الفعل بالنصب اراد یفعل الفعل ویقول القول لان اسم الفاعل یعمل عمل الفعل ومن روی بالجر جعله مضافا کقوله تعالی والمقیمی الصلوۃ ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہے کہ جسکو کسی نے بسبب اوسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کہتا ہے کہ اُنکو کسی نے نہین کہا اور نہ وہ متروک ہا یعنی اُس تلک کسی کے فہم کی رسائی نہین ہوئی اور جب رسائی نہین ہوئی تو وہ چھوڑا ہی نہین گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

ضَوْءَ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهْرُ كَالطَّفَلِ	وَالْبَاعِثُ الْجَيْشَ قَدْ غَالَتْ عَجَاجَتُهُ

غالہ یغولہ اذا انتقصہ واصلہ الاہلاک ومنہ الغول ۔ والطفل وقت غروب الشمس ۔ والظہر وقت الظہیرۃ وہو وقت قیام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کردیتا ہے سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہوجاتا ہے کثرت غبار کے سبب ۔

وَمُقْلَةُ الشَّمْسِ فِيهِ أَحْيَرُ الْمُقَلِ	اَلْجَوُّ أَضْيَقُ مَا لَاقَاهُ سَاطِعُهَا

الجو الفضاء ۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ آسمان وزمین کے درمیان کا فاصلہ جبلہ بلند ہونے والا غبار اُس ملتا ہے تنگ معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اُس غبار مین سب آنکھونسے زیادہ حیران ہوتی ہے ۔

فَمَا تُقَابِلُهُ إِلَّا عَلَى وَجَلِ	يَنَالُ أَبْعَدَ مِنْهَا وَهِيَ نَاظِرَةٌ

ترجمہ ممدوح اُس چیز تلک پہونچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ ممدوح کے سامنے نہین آتا مگر ترسان ولرزان اوسکے قصد سے کہ مبادا امیر انو چھین لے ۔

وَظَاهَرَ الْحَزْمَ بَيْنَ النَّفْسِ وَالْغِيَلِ	قَدْ عَرَّضَ السَّيْفَ دُونَ النَّازِلَاتِ بِهِ

ظاہر الحزم جعل بعضہ فوق بعض کما یظاہر الرجل بین الدرعین واصلہ المعاونۃ والغیل جمع غیلۃ وہی قتل الخدیعۃ ۔ واصل الغیل الہلاک ترجمہ اُن مصائب سے ورے جو اُسکا ارادہ رکھتے ہین اپنی تلوار پیش کردیتا ہے اس لئے وہ مصائب اوس تلک پہونچ نہین سکتے اور ہوشیاری کی تہین چڑھا دیتا ہے درمیان اپنے نفس اور ہلاکیون کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور بیداری کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوہری زرہ کے پہنتا ہے ۔

لَهُ ضَمَائِرُ أَهْلِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ	وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالْأَسْرَارِ فَانْكَشَفَتْ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگون کے دلی ارادونپر مقرر کردیتا ہے یعنے اُونکی دریافت کے لئے سو کو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندون کی معلوم ہوجاتے ہین یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے۔

وهو الجواد يعد الجبن من بخل	هو الشجاع يعد البخل من جبن

البخل بضم البار و سکون الوسط و بفتح البار والحار لغتان فصیحتان **ترجمہ** ممدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو جبن ونامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہین ہوتا اور وہی ایسا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے۔

وقد اغذ اليه غير محتفل	يعود من كل فتح غير مفتخر

یعود یرجع ۔ والاغذاذ الاسراع فی السیر **ترجمہ** وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اسپر کچھ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اوسکی طرف لاؤ ابالیانہ دلی پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اوسکی روبرو کچھ حقیقت نہین ہے۔

ولا تحصن درع مهجة البطل	ولا يجير عليه الدهر بغيته

اجار علیہ منعہ مما یطلبہ **ترجمہ** زمانہ اوسکے خلاف اوسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اُسکے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند وصاحب بخت عالی ہے۔

وجدتها منه في ابهى من الحلل	اذا خلعت على عرض له حللا

الحلل جمع حلۃ ۔ قال ابو عبید الحلل برود الیمن ۔ والحلۃ ازار ورداء ۔ ولا یسمی حلۃ حتی یکون ثوبین **ترجمہ** جبکہ مین اُسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہون یعنی اُسکی تعریف کرتا ہون تو مین اُس خلعت مدح کو اُسکی باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اُس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اسمین نہایت نور وضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کی سبب اُسکو زینت ہوجاتی ہے بجائے اِسکے کہ خلعت مدح سے اوسکو زینت ہو ۔ خلاصہ یہ کہ اوسکی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے۔

كما تضر رياح الورد بالجعل	بذي الغباوة من انشادها ضرر

الجعل دویبۃ معروفۃ تاوی فی النجاسات **ترجمہ** میرے اشعار پڑہنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے ۔ وجہ نقصان غبی کی یہہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے۔

وجرت خير سيف خيرة الدول	لقد رأت كل عين منك مالئها

ترجمہ بیشک ہر آنکھہ نے تجھسے اپنی پُر کرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تیرے جمال و جلال سے پُر ہے - اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا - اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے -

فَمَا تُكَشِّفُكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مَلَلٍ	مِنَ الْحُرُوبِ وَلَا الْآرَاءُ عَنْ زَلَلِ

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیر املال لڑائیونسے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین -

وَكَمْ رِجَالٍ بِلَا أَرْضٍ لِكَثْرَتِهِمْ	تَرَكْتَ جَمْعَهُمُ أَرْضًا بِلَا رَجُلِ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب انکی کثرت کے انکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تو نے اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہے کہ اونکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کرڈالا -

مَا زَالَ طِرْفُكَ يَجْرِي فِي دِمَائِهِمِ	حَتَّى مَشَى بِكَ مَشْيَ الشَّارِبِ الثَّمِلِ

الطرف الفرس الکریم - والثمل والشارب السکران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا -

يَا مَنْ يَسِيرُ وَحُكْمُ النَّاظِرِ يْنَ لَهُ	فِيمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ الْقَلْبِ فِي الْجَذَلِ

الجذل الفرح ویروی الناظرین علے التثنیہ والمراد بہ عینا الممدوح - ویروی بصیغۃ الجمع لجماعۃ النظار الیہ ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتا ہے کہ جسکو اوسکی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہین کرسکتا - یا یہہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ہی جہان جاتا ہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی مین جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے -

إِنَّ السَّعَادَةَ فِيمَا أَنْتَ فَاعِلُهُ	وُفِّقْتَ مُرْتَحِلًا أَوْ غَيْرَ مُرْتَحِلِ

جواب ندا ترجمہ جو کام تو کرتا ہے سعادت اُس مین ہے یا ہوجیو - تو کوچ و مقام مین توفیق خیر بخشا گیا ہے یا بخشا جائیو -

أَجْرِ الْجِيَادَ عَلَى مَا كُنْتَ مُجْرِيَهَا	وَخُذْ بِنَفْسِكَ فِي أَخْلَاقِكَ الْأُوَلِ

الجیاد جمع جواد - وقلب الواو یاء ہنا شاذ فی القیاس دون الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسمین اپنی طبیعت کو لگا

يَنْظُرْنَ مِنْ مُقَلٍ أَدْمَى أَحِجَّتَهَا	قَرْعُ الْفَوَارِسِ بِالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الاحجة جمع حجاج و ہو الغار الذی فیہ العین - والعسالة الرماح الطوال التی تہتز - والذبل جمع ذابل و ہو الیابس

ترجمہ وہ گھوڑے ایسے آنکھونسے دیکھہ رہے ہین جنکے خانہائے چشم کو جنگ سوارون نے بذریعہ تیرہائے دراز و لچکدار و خشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنے وہ دشمنون سے ستمکہ ہو کر لڑتے ہین -

فَلَا هَجَمَتْ بِهَا اِلَّا عَلٰی ظَفَرٍ	وَلَا وَصَلَتْ بِهَا اِلَّا اِلٰی اَمَلٍ

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑون کے ذریعہ سے حملہ نکیجو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور اُن گھوڑون کے وسیلہ سے نہ پہونچیو مگر اپنی امید پر -

وقال یرثی ابا الہیجا عبد اللہ بن سیف الدولة

بِنَا مِنْكَ فَوْقَ الرَّمْلِ مَا بِكَ فِي الرَّمْلِ	وَهٰذَا الَّذِي يُضْنِي كَذَاكَ الَّذِي يُبْلِي

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر وہ حال ہے جو تجھپر زیر زمین گذر رہا ہے اور یہہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہی وہ مثل اُس حال کی ہے جو تجکو قبر مین بوسیدہ کر رہا ہے یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہین اور تو زیر زمین -

كَاَنَّكَ اَبْصَرْتَ الَّذِي بِي وَخِفْتَهُ	اِذَا عِشْتَ فَاخْتَرْتَ الْحِمَامَ عَلَى الثُّكْلِ

الحمام الموت - والثکل فقد الحبیب العزیز ترجمہ گویا تونے وہ صدمہ جو مجھپر گذر رہا ہے معلوم کر لیا اور تو اوس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تونے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کر لیا - یعنے تونے معلوم کر لیا کہ جو صدمہ مجھپر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھپر بسبب فراق احبہ کے گذریگا اس لئے قبل تحمل صدمہ تونے موت کو پسند کر لیا -

تَرَكْتَ خُدُودَ الْغَانِيَاتِ وَفَوْقَهَا	دُمُوعٌ تُذِيبُ الْحُسْنَ فِي الْاَعْيُنِ النُّجْلِ

الغانیات جمع غانیة و ہی التی غنیت بحسنہا عن التحسین وقیل ہی التی غنیت بزوجہا - والعین النجلاء الواسعة الحسنة - والجمع النجل - ترجمہ تونے رخسارے ایسی عورتونکے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہین ہے ایسے حال مین کر چھوڑی کہ انپر ایسے بکثرت اشک جاری ہین کہ آنکی چشمہائے فراخ مین حسن کو گلائے دیتے ہین بزیل کی جگہہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہین اس لئے اُس کو گلنے سے تشبیہ دی - یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہین اور اشک سائل ہوتے ہین تو گویا حسن چشم اُن کے ساتھہ بہگیا -

تَبُلُّ الثَّرٰى سُوْدًا مِنَ الْمِسْكِ وَحْدَهُ	وَقَدْ قَطَرَتْ حُمْرًا عَلَى الشَّعَرِ الْجَثْلِ

الجثل الشعر الکثیر الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی آمیزش سے سیاہ ہوگئے زمین کو تر کرتے ہین

اور حال یہہ ہے کہ وہ بسبب آمیزش خون کے آنکھے مویہای کثیر پیچیدہ پر سرخ گرتے ستھے خلاصہ یہہ کہ اُن زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے مویہاے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انہون نے سر کے بال مثل اور ماتم زدون کے کھولڈالے اور اشک ہائے خونی سے روئین اور یہہ سرخ اشک اونکی پریشان بالون پر جو مشک آمیز تھے گذر کے زمین پر سیاہ ہوکر گرے بسبب امیزش مشک کے۔

وَاِنْ تَکُ طِفْلاً فَالْاَسٰی لَیْسَ بِالطِّفْلِ	فَاِنْ تَکُ فِی قَبْرٍ فَاِنَّکَ فِی الْحَشَا

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر مین ہے سو بیشک تو ہمارے دلمین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اُسمین بنی رہتی ہے اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہے بلکہ بڑا ہے۔

وَلٰکِنْ عَلٰی قَدْرِ الْمَخِیْلَۃِ وَالْاَصْلِ	وَمِثْلُکَ لَا یُبْکٰی عَلٰی قَدْرِ سِنِّہٖ

المخیلۃ السحابۃ التی یتاکد الرجا فی مطرہا - والدلالۃ الصادقۃ بالشی مخیلۃ - واراد بہنا الفراسۃ ترجمہ اور تجسے بچہ پر بقدر اُسکے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست و پاکی اصل کے۔ کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا اور اس لئے تجھسے بڑے نیک کامون کی امید تھی۔

نَدَاہُمْ وَمِنْ قَتْلَاہُمْ مُہْجَۃُ الْبُخْلِ	اَلَسْتَ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْ مِنْ رِمَاحِہِمْ

اراد بالذی الذین فحذف النون تخفیفا للضرورۃ ترجمہ ای بچہ کیا تو اُس قوم سے نہین ہے کہ اونکی سخاوت منجملہ اونکے ہتیارون کے ہے اور بخل کی جان اونکے کشتونمین سے ہے یعنے تیری قوم اپنے اعداکو بزور سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ نخواہ اونکی یہہ فضیلت دیکھکر اونکے مطیع ہو جاتے ہین۔

وَلٰکِنَّ فِیْ اَعْطَافِہٖ مَنْطِقُ الْفَضْلِ	بِمَوْلُوْدِہِمْ صَمْتُ اللِّسَانِ کَغَیْرِہٖ

الاعطاف جمع عطف وہو الجانب من راس الی ورک ترجمہ اُس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہے مگر اوسکے اطراف و جوانب مین اوسکا فضل برابر بول رہا ہے اور اُسپر آثار سیادت نمایان ہین۔

وَیُشْغِلُہُمْ کَسْبُ الثَّنَاءِ عَنِ الشُّغْلِ	تُسَلِّیْہِمْ عُلْیَاؤُہُمْ عَنْ مُصَابِہِمْ

ترجمہ اوس قوم کی بلندی قدر اونکی مصیبت سے اونکو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہین اور انکو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلونسے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین۔

وَاَقْدَمُ بَیْنَ الْجَحْفَلَیْنِ مِنَ النَّبْلِ	اَقَلُّ بَلَاءٍ بِالرَّزَایَا مِنَ الْقَنَا

اقل بلا ای مبالاۃ واقل خبر مبتدء محذوف ای ہم اقل - واقدم ای اشد اقداما ترجمہ یہہ لوگ تحمل مصائب مین نیزونسے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑھنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لایعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

عَزاءكَ سَيفَ الدَّولَۃِ المُقتَدیٰ بِہٖ	فَاِنَّكَ نَصلٌ وَالشَّدائِدُ لِلنَّصلِ

عزاءک ای الزم عزاءک - والمقتدیٰ بہ فی موضع نصب نعتاً للعزاء - والضمیر فی بہ للعزاء ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تو تلوار کا پہل ہے اور تمام شدائد تلوار کے پہل کے لئے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہے -

مُقیمٌ مِنَ الہَیجاءِ فی کُلِّ مَنزِلٍ	کَاَنَّكَ مِن کُلِّ الصَّوارِمِ فی اَہلِ

ترجمہ اے ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہے -

وَلَم اَرَ اَعصیٰ مِنكَ لِلحُزنِ عَبرَۃً	وَاَثبَتَ عَقلاً وَالقُلوبُ بِلا عَقلِ

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجہسے زیادہ نہین دیکھا

تَخُونُ المَنایا عَہدَہٗ فی سَلیلِہٖ	وَتَنصُرُہٗ بَینَ الفَوارِسِ وَالرَّجلِ

السلیل الولد الذکر - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہے کہ موتین اوسکے لڑکے کے معاملہ مین اوس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اوسکی مدد کرین

وَیَبقیٰ عَلیٰ مَرِّ الحَوادِثِ صَبرُہٗ	وَیَبدُو کَما یَبدُو الفِرِندُ عَلَی الصَّقلِ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اوس مین ایسا ظاہر ہوتا جیسے صیقلدار تلوارین جوہر -

وَمَن کانَ ذا نَفسٍ کَنَفسِكَ حُرَّۃٍ	فَفیہِ لَہا مُغنٍ وَفیہا لَہٗ مُسلِی

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص مین ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کر دے اور اسکی طبیعت مین اوس شخص کا تسلی دینیوالا موجود ہے -

وَما المَوتُ اِلّا سارِقٌ دَقَّ شَخصُہٗ	یَصُولُ بِلا کَفٍّ وَیَسعیٰ بِلا رِجلِ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایک چور جسکا بدن نہایت باریک ہوا اور اس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہہ موت بے ہاتھ حملہ کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہین سکتا -

یَرُدُّ اَبُو الشِّبلِ الخَمیسَ عَنِ ابنِہٖ	وَیُسلِمُہٗ عِندَ الوِلادَۃِ لِلنَّملِ

ترجمہ سیف الدولہ نے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے لطور ضرب مثل کہتا ہے کہ یہہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکو چیونٹیون کو سپرد کر دیتا ہے یعنی اوسسے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا - کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو جیو ٹمیاں ہلاک کر دیتی ہیں۔

بنفسی ولید عاد من بعد حمله ۔۔۔ الی بطن ام لا تطرق بالحمل

ولید خبر مبتدا محذوف وتقدیرہ المفدی بنفسی ولید۔ ویجوز رفعہ علی مالم یسم فاعلہ وتقدیرہ یفدی بنفسی ولید۔ و ہذا خبر فیہ معنی التمنی۔ والتطریق بالحمل ہو ان یخرج من الولد بعضہ ویبقی بعضہ فی البطن ترجمہ میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم میں گیا جسکو جننے میں کچھ دشواری نہیں ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس لئے کہ خداوند تعالی قادر ہے اسپر کہ اموات کو اسمیں سے بسہولت نکالدے

بدا ولہ عہد السحابۃ بالروی ۔۔۔ وصل وفینا غلۃ البلد المحل

الروی الماء الکثیر۔ والغلۃ العطش ترجمہ وہ بچہ ایسے حال میں پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا وعدہ کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اوسکے چہرہ سے نمایاں تھی اور اوسنے ایسے حال میں روگردانی کی اور مر گیا کہ ہم لوگوں میں مثل شہر قحط ناک تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریاے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وقد مدت الخیل العتاق عیونہا ۔۔۔ الی وقت تبدیل الرکاب من النعل

الخیل العتاق الکرام۔ والرکاب السرج اومایکون فی سرج الدابۃ ترجمہ اور عمدہ گھوڑوں نے اپنی آنکھیں کھول رکھی تھیں اور وہ منتظر تھے اوسوقت کی کہ بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہمپر سوار ہو

وریع لہ جیش العدو وما مشی ۔۔۔ وجاشت لہ الحرب الضروس وما تغلی

جاشت القدر غلت وہاجت۔ والضروس الشدیدۃ العض۔ وقولہ وما تغلی تنبیہ علی ان الحرب قامت یعنی معنی لا صورۃ ترجمہ اور ابھی وہ لڑکا اپنے پاؤں نہیں چلا تھا کہ اس سے دشمنوں کا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حالانکہ وہ جوش نہیں کھاتا تھا خلاصہ یہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقۃً قائم نہیں ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایاں تھے۔

أیفطمہ التوراب قبل فطامہ ۔۔۔ ویاکلہ قبل البلوغ الی الاکل

الاستفہام للانکار۔ والتوبیخ۔ والتوراب لغۃ فی التراب ترجمہ کیا اس بچہ کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دودھ چھوڑا دے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہے

وقبل یری من جودہ ما رأیتہ ۔۔۔ ویسمع فیہ ما سمعت من العذل

اراد قبل ان یری فحذفہا واعملہا علی روایۃ نصب یسمع ترجمہ اور کیا وہ مر جاوے اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت بخشش سے وہ حال دیکھے جو تو نے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوب القلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جود کے معاملہ میں وہ ملامت ناصحان سنے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہے۔

وَيَلْقَى كَمَا تَلْقَى مِنَ السِّلْمِ وَالْوَغَى   وَيُمْسِي كَمَا تُمْسِي مَلِيكًا بِلَا مِثْلِ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری مانند صلح وجنگ کا اُس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بے مثل بادشاہ ہوجاوے ۔

تُوَلِّيهِ أَوْسَاطَ الْبِلَادِ رِمَاحُهُ   وَتَمْنَعُهُ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ الْعَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اوسکے نیزے اوسکو شہروں کے وسط کا مالک کردین اور اونکی بھالین اوسکو معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہو کہ اوس سے کوئی سلطنت چھین نسکے

نُبَكِّي لِمَوْتَانَا عَلَى غَيْرِ رَغْبَةٍ   تَفُوتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهِبٍ جَزْلِ

الموہب العطاء - والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطائے کثیر ہمسے فوت ہوئی کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا بحقیقت ہین

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَصَرْفَهُ   تَيَقَّنْتَ أَنَّ الْمَوْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ جب تو زمانہ اور اُسکے حوادث کو دیکھیگا تو یقین کرلیگا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرتا چاہئے کہ ایسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے ۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَحْبُوبُ إِلَّا تَعِلَّةٌ   وَهَلْ خَلْوَةُ الْحَسْنَاءِ إِلَّا أَذَى الْبَعْلِ

التعلة التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہے مگر ایک چندروزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہے اور خلوت زن حسینہ نہین ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شی کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور ضررہاے متعددہ اوس سے پیدا ہوتے ہین یا یہہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جسکا انجام تکالیف گوناگون ہی اور درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہے ۔

وَقَدْ ذُقْتُ حَلْوَاءَ الْبَنِينَ عَلَى الصِّبَا   فَلَا تَحْسَبَنِّي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلِ

الحلواء معروفة وہی تستعمل بکل ما یستحلی ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اونکی خوردسالی کے یا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو ایسا نسمجھہ کہ مینے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ ۔

وَمَا تَسَعُ الْأَزْمَانُ عِلْمِي بِأَمْرِهَا   وَلَا تُحْسِنُ الْأَيَّامُ تَكْتُبُ مَا أُمْلِي

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہے کہ اسقدر لے سکین اور زمانہ اُس قدر کلام حکمت جو مین اُس سے لکھوا اُون اچھی طرح نہین لکھہ سکتا پس اُس کا

علم ہی کیا ہے۔

وَمَا الدَّهْرُ اَهْلٌ اَنْ تُؤَمَّلَ عِنْدَهٗ	حَيٰوةٌ وَاَنْ يُّشْتَاقَ فِيْهِ اِلَى النَّسْلِ

ترجمہ اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہین ہے کہ اس مین زندگی کی امید کی جاوے اور اُس مین اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یمدحہ

لَا الْحُلْمُ جَادَ بِهٖ وَلَا بِمِثَالِهٖ	لَوْلَا ادِّكَارُ وِدَاعِهٖ وَزِيَالِهٖ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلۃ والزوال والمفارقۃ والضمائر الاربع فی المصراعین للحبیب وان لم یجر لہا ذکر للعلم بہ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اُس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اُس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اُس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اُس کی شبیہہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہے ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہے قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین ظنا منہ انہ یرے الحبیب فی النوم ویری خیالہ والحال ان رویتہ ہو خیالہ لا رویۃ شخصہ بعینہ

اِنَّ الْمُعِيْدَ لَنَا الْمَنَامُ خَيَالَهٗ	كَانَتْ اِعَادَتُهٗ خَيَالَ خَيَالِهٖ

رفع المنام علے الفاعلیۃ والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشئے المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اُس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہم اُس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

بِتْنَا يُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِكَفِّهٖ	مَنْ لَيْسَ يَخْطُرُ اَنْ نَرَاهُ بِبَالِهٖ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسہ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اُسکو دیکھین گے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

يَجْنِي الْكَوَاكِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِيْدِهٖ	وَيَنَالُ عَيْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِهٖ

ترجمہ ہم نے ایسے خیال مین رات تیر کی کہ محبوب کی گردن کے ہارون سے ہم ستارے چن رہے ہین
اور اُس کے خلخال سے چشمۂ آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہین یعنے اُن کو مس کر رہے ہین اور اُن سے
متمتع ہو رہے ہین۔ یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیون کو ستارون سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک
دمک مین تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معانقہ و ملامست کے
۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تشبیہ دشواری مین ہے۔ یعنے اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے
کواکب و شمس تلک رسائی۔

بِنْتُمْ عَنِ الْعَيْنِ الْقَرِيحَةِ فِيكُمْ	وَسَكَنْتُمُ طَيَّ الْفُؤَادِ الْوَالِهِ

استعمل الهاء الاصلية فی الواله وصلا وهی لام الكلمة وهی جائزة۔ الوله التحير وذهاب العقل لشدة الحب۔
ترجمہ تم اُس آنکھہ سے جو تمہارے فراق مین روتے روتے زخمی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تہہ مین
جو بسبب شدۂ عشق مدہوش ہے آٹھہرے ہو۔

فَدَنَوْتُمُ وَدُنُوُّكُمْ مِنْ عِنْدِهِ	وَسَمَحْتُمُ وَسَمَاحُكُمْ مِنْ مَالِهِ

ترجمہ سو تم خواب مین مجھسے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تمنے اپنے وصل کی سخاوت
کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب مین ملتے۔

إِنِّي لَأُبْغِضُ طَيْفَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ	إِذْ كَانَ يَهْجُرُنَا زَمَانَ وِصَالِهِ

الطيف الخيال ترجمہ مین بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہون کیونکہ وہ ہمکو زمانۂ وصال محبوب مین
چھوڑ جاتا ہے پس وہ نشان ہجران ہی اور اس لیئے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی كان من حقه اذ كان
يواصلنی زمان الهجران هجران الطيف لان الوصال لا يوجب لغضاله اذ لا حاجة به الى الطيف زمان الوصال ولكنه
قلب الكلام على معنى ان هجرانه زمان الوصال يوجب وصاله زمان الهجران۔

مِثْلَ الصَّبَابَةِ وَالْكَآبَةِ وَالْأَسَى	فَارَقْتُهُ فَحَدَثْنَ مِنْ تَرْحَالِهِ

نصب مثل لفعل مضمر تقديره ابغضه مثل ويجوز ان يكون يهجر نا لے يهجرنا مثل هذه الاشياء التی حدثت من ترحال
الحبيب ترجمہ مین خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہون مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب
مین محبوب سے جدا ہوا تو یہ بلائین اُس کے کوچ کے سبب پیدا ہو گئین مثل خیال محبوب کے اس لیے مین اُن
سب کو مبغوض سمجھتا ہون۔

وَقَدِ اسْتَفَدْتُ مِنَ الْهَوَى وَأَذَقْتُهُ	مِنْ عِفَّتِي مَا ذُقْتُ مِنْ بَلْبَالِهِ

اقتصدت اقتصصت و ہو استفعلت من القود - و البلبال الہموم و الحزن **ترجمہ** یعنے عشق سے اپنا بدلہ لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو یعنے اوسکے غمونسے چکھا تھا - یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایسا ہی مینے اوسکو بحال وصال ستایا یعنے عشق بحال وصال متقاضی اُن امور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مینے اُسکا کہا نہ مانا اور اُسکو خوب جلایا -

وَلَقَدْ نَحَرْتُ لِكُلِّ أَمْرٍ سَاعَةً	تَسْتَعْجِلُ الضِّرْغَامُ عَنْ أَشْبَالِهِ

الاستعجال الحرب بعجلۃ و سرعۃ - و الضرغام من اسماء الاسد - وکنی بالساعۃ عن قصر المدۃ و الاشبال واحدہا شبل و ہو ولد الاسد **ترجمہ** مینے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اُسکی شدت سے شیر اپنے بچونکو چھوڑکر ہوا ہوجاوے - یہہ شعر متنبی کے خبط قدیم کا نمونہ ہے -

تَلْقَى الْوُجُوهُ الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا	ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ فِي أَجْوَالِهِ

الضمیر فے بہا للساعۃ المذکورۃ - و یجوز ان یکون للارض - و الاجوال النواحے الواحد جول **ترجمہ** وہ ایسی ساعت ہے کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہے کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہے -

وَلَقَدْ خَبَأْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ	وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ

السلاف ہو اول ما یجری من ماء العنب من غیر عصر و ہو اجود و اصفر - و الجریال صبغ احمر و ما اشتدت حمرتہ من الخمر یسمے جریالا علے المشابہۃ **ترجمہ** اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون - اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہے اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُنکو سناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا - اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے -

وَإِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ	بَرَّزْتُ غَيْرَ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ

الجیاد جمع جواد علے السماع لا علے القیاس و المراد بالجیاد الشعراء المجیدون **ترجمہ** اور جبکہ کلام سہل و ہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اون کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوار گذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا -

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ	مُعْتَادِهِ مُجْتَابِهِ مُغْتَالِهِ

انضائر تعود الی العراء وہو الارض الواسعۃ الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادۃ والجتاب القاطع وہو الذی یقطع الارض بالسیر - والمغتال الذی یستوفی غایتہ ترجمہ اور مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہے اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اُس کا مہلک ہے قادر اور قابو یافتہ ہو گیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی

یَمْشِیْ کَمَا عَدَتِ الْمَطِیُّ وَرَاءَہٗ	وَیَزِیْدُ وَقْتَ جَمَامِہَا وَکَلَالِہٖ	

المطی جمع مطیتہ - والجموم من الخیل کلما ذہب منہ جری جاء جری آخر - وکلت من المشی اعییت ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اُسکے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُنسے آگے بڑھا رہتا ہے -

وَتُرَاعُ غَیْرَ مُعَقَّلَاتٍ حَوْلَہٗ	فَیَفُوْتُہَا مُتَجَفِّلًا بِعِقَالِہٖ	

تراع تفزع - والمتجفل المسرع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ ترجمہ اور اور شتر بے پائے بند یعنے بے زانو بند میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُنسے میرا شتر زانو بند دوڑتا ہوا آگے بڑھجاتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فَغُدُوُّہُ النَّجَاحُ وَرَاحَ فِیْ اَخْفَافِہٖ	وَغَدَا الْمِرَاحُ وَرَاحَ فِیْ اِرْقَالِہٖ	

الاخفاف جمع خف وہو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وہو الخبب ترجمہ سو کامیابی اوسکی رفتار مین صبح و شام کرتی ہے اور خوشرفتاری اُسکی تیز روی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہے اُسپر سوار ہوکر ہر طرحکی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوشرفتار ہے -

وَشَرِکْتُ دَوْلَۃَ ہَاشِمٍ فِیْ سَیْفِہَا	وَشَقَقْتُ خِیْسَ الْمُلْکِ عَنْ رِیْبَالِہٖ	

الخیس اجمۃ الاسد - والریبال الاسد ترجمہ اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہو گیا یعنی ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور مین بیشہ ملک کو اُسکے شیر سے دور کرکے بعد دفع موانع اوس تلک پہونچا ہون مطلب یہہ ہے کہ مین تمہارے شاہون کو چھوڑ کر اُسکو پسند کیا ہے -

عَنْ ذَا الَّذِیْ حُرِمَ اللُّیُوْثُ کَمَالَہٗ	یُنْسِی الْفَرِیْسَۃَ خَوْفَہٗ بِجَمَالِہٖ	

ترجمہ یعنے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کئے کہ شیر اُسکے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُسمین پائے جاتے ہین وہ شیرون مین نہین پائے جاتے منجملہ اُن کمالات کے ایک یہہ ہے کہ وہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بہلا دیتا ہے - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہے اور

ممدوح مین علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہے کہ اُس مین شکار محو ہو کر بخوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہے اُسیر بھی وہ لوگ بسبب جمال وکمال ممدوح کو دوست کہتے ہین۔

وَتَرَى المَحَبَّةَ وَهِيَ مِنْ اَكَالِهِ	وَتَوَاضَعُ الاُمَرَاءُ حَوْلَ سَرِيرِهِ

الاکال جمع اکل بالضم واکل بالضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب علو مرتبہ ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہین اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہین اور محبت منجملہ اُس کے ارزاق واقوات کے ہے یعنی محبت جزو بدن ممدوح ہے۔ خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہے۔

وَيُمِيتُ قَبْلَ قِتَالِهِ وَيَبَشُّ قَبْلَ نَوَالِهِ وَيُنِيلُ قَبْلَ سُؤَالِهِ

البشاشتہ الاستبشار۔ والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کر دیتا ہے اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بخشتا ہے۔ یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہے۔

اَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهِ	اِنَّ الرِّيَاحَ اِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ

مقبلها اولها۔ والروایۃ الصحیحۃ مقبلها بفتح الباء ای اقبالها ترجمہ دعوی سابق کے لئے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ ممدوح کو کارہائے خیر مین محرک کی حاجت نہین ہے۔ بیشک ہوائین جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہین تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

حَتَّى تَسَاوَى النَّاسُ فِي اِفْضَالِهِ	اَعْطَى وَمَنَّ عَلَى المُلُوكِ بِعَفْوِهِ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہے اور بادشاہون پر جو محتاج اموال نہین ہین عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہے یہان تک کہ تمام لوگ خواص وعوام اس کی عطا مین برابر ہین سبکو اُس سے فائدہ ہے

وَالَى فَاَغْنَى اَنْ يَقُولُوا وَالِهِ	وَاِذَا غَنُوا بِعَطَائِهِ عَنْ هَزِّهِ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہین تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہے اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہکو دم بدم بخشش عطا فرما دُ بے پروا کر دیتا ہے۔

حَسَدٌ لِسَائِلِهِ عَلَى اِقْلَالِهِ	وَكَاَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ اِكْثَارِهِ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت عطا کی اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اُس کا فقر مجھپر آجاوے۔

وَطَلَعْنَ حِينَ طَلَعْنَ دُونَ مَنَالِهِ	غَرَبَ النُّجُومُ فَغُرْنَ دُونَ هُمُومِهِ

الہمتہ والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہوے تو اُس کی ہمتون سے ورے ڈوبے اور اُنھون نے طلوع کیا تو اُس کے پہونچنے کی جگہہ سے گھٹے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل وارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہین

وَاللّٰہُ یُسْعِدُ کُلَّ یَوْمٍ جَدَّہٗ	وَیَزِیدُہٗ مِنْ اَعْدَائِہٖ فِیْ اٰلِہٖ

ترجمہ اور خداوند تعالےٰ ہر روز اُسکے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُسکے کنبے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنے اُس کے دشمن اس کے تابع ہوجاوین اور بیہ انکا مربی ہو جیسا اپنے کنبے کا۔

لَوْلَمْ تَکُنْ تَجْرِیْ عَلٰی اَسْیَافِہٖ	مُہَجَاتُہُمْ لَجَرَتْ عَلٰی اِقْبَالِہٖ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوارون پر نہبین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگروہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بزور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہوجاوین گے۔

فَلِمِثْلِہٖ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَہٗ	وَلِمِثْلِہٖ انْفَصَمَتْ عُرٰی اَقْتَالِہٖ

العرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بالکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیئے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیئے اُس کے دشمنون کے بندوبست کھل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہو جاتی ہین۔

لَمْ یَتْرُکُوْا اَثَرًا عَلَیْہِ مِنَ الْوَغٰی	اِلَّا دِمَاؤُہُمْ عَلٰی سِرْبَالِہٖ

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور ہی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دشمنون سے لڑا ہے۔

یَا اَیُّہَا الْقَمَرُ الْمُبَاہِیْ وَجْہَہٗ	لَا تُکْذَبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ اَشْکَالِہٖ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو شبہ ترجمہ اے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہے ممدوح تجھسے نور ضیا مین بڑہا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَاِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِیْطُ فَقُلْ لَہٗ	دَعْ ذَا فَاِنَّکَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِہٖ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دوڑ کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہونچسکتا ہے۔

وَہَبَ الَّذِیْ وَرِثَ الْجُدُوْدَ وَمَا رَاٰی	اَفْعَالَہُمْ لِابْنٍ بِلَا اَفْعَالِہٖ

نصب الجدود باسقاط حرف الجر ای من الجدود۔ والضمیر فی افعالہ یعود الی الابن۔ ورای بمعنی رضی واختار۔ ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اُسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اموال

سائلون کو عطا کردئے اور وہ بڑون کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہین کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حَتّٰی اِذَا فَنِیَ التُّرَاثُ سِوَی العُلیٰ	قَصَدَ العُدَاۃَ مِنَ القَنَا بِطِوَالِہٖ

التراث المال الموروث ترجمہ یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئی تو بڑے لمبے نیزے لیکر اُسنے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری رکھے اور سوی العلی کا یہہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہین دیتا ہے اسمین بخل کرتا ہے۔

وَبِاَرْعَنٍ لَبِسَ العَجَاجَ اِلَیْہِمْ	فَوْقَ الحَدِیْدِ وَجَرَّ مِنْ اَذْیَالِہٖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فے اذیالہ للعجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنون کی طرف السیاجرار لشکر لیکر قصد کیا کہ اُسنے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَکَاَنَّمَا قَذِیَ النَّہَارُ بِنَقْعِہٖ	اَوْ غَضَّ عَنْہُ الطَّرْفَ مِنْ اِجْلَالِہٖ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضاً للجیش او للممدوح وہو احرج۔ والقذی ما یدخل فے العین فیمنعہا النظر ترجمہ سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکہ مین کنک یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہے کہ اُسکی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہے۔

اَلْجَیْشُ جَیْشُکَ غَیْرَ اَنَّکَ جَیْشُہٗ	فِیْ قَلْبِہٖ وَیَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ لشکر فے الحقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنے جسکو لشکر کہنا چاہے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت مطیع ہے مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنے اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اُسکے راست وچپ مین تو اُنکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

تَرِدُ الطِّعَانَ المُرَّ عَنْ فُرْسَانِہٖ	وَتُنَازِلُ الاَبْطَالَ عَنْ اَبْطَالِہٖ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جسکا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہے قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

کُلٌّ یُرِیْدُ رِجَالَہٗ لِحَیٰوتِہٖ	یَا مَنْ یُرِیْدُ حَیٰوتَہٗ لِرِجَالِہٖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے مین اُس شخص کو پکارتا ہون جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنے تو اپنی حیات کا اس لئیے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت مبنی علے حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشاً عظیماً واتی لمحاربۃ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد جئت الی بلادی وجمعت الجیش ابرزا

بنفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی و بینک فایّنا غلب فله الملک فاجاب قائلاً ما رائت اعجب منک انما جمعت هذا الجیش العظیم لاتی به نفسی اقتر یدبه ان ابا زرک ان هذا الجهل - وقد روی مثل هذا عن امیر المومنین علی رض انه بعث الی معوّیہ وهما بصفین قد فنی الناس بینی و بینک فابرز الیّ فایّنا قتل صاحبه ملک الناس فقال عمر لمعاویه قد قال لک حقاً واتاک بالانصاف فقال معویه لعمر واعلمت ان علیاً برز الیه احد فرجع سالماً والله لا یبرز الیه سواک فحمله حتی برز الی علیّ فلما تقاربا کشف عن سوأته فترکه علی رض قائلاً لا اذهب فانت عتیق وبرک ورجع الی اصحابه بغیر قتال فانشدوا فی المعنی ؎ وخیر فی الردی بمنزلة + کما ردہا یوما بسوءته عمرو

دُوْنَ الْحَلَاوَةِ فِی الزَّمَانِ مَرَارَةٌ	لَا تُخْتَطیٰ اِلَّا عَلیٰ اَهْوَالِهٖ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہین رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوفون پر - یعنے قبل کامیابی و حصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے -

فَلِذَاكَ جَاوَزَهَا عَلِیٌّ وَحْدَهٗ	وَسَعیٰ بِمُنْصُلِهٖ اِلیٰ مَا لِهٖ

جاوزہا قطعہا - والمنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب علے یعنی سیف الدولہ نے اُن دن اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بعد اپنی تلوار کے حصول آمالمین سعی بلیغ کی -

وقال وقد توسط جبالاً بطریق آمد

یُؤُمِّمُ ذَا السَّیْفُ آمَالَهٗ	وَلَا یَفْعَلُ السَّیْفُ اَفْعَالَهٗ

السیف الاول سیف الدولۃ - والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کرسکتی -

اِذَا سَارَ فِی مَهْمَهٍ عَمَّهٗ	وَاِنْ سَارَ فِی جَبَلٍ طَالَهٗ

المهمہ المفازۃ البعیدۃ - وعمّہ شملہ - وطالہ علاہ ترجمہ جبکہ وہ دشت دور دست مین چلتا ہے تو بسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہے اور اگر وہ کسی پہاڑ پر چلتا ہے تو اُس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِكٌ	یُثَمِّرُ مِنْ مَالِهٖ مَالَهٗ

نلتنا من النیل وہو العطاء یقال نال ینول اذا اعطی - وثمر مالہ اذا احسن القیام علیہ واصلہ فی الشجر

الذی ثمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہے کیونکہ تیرا مال اور ہم دونون تیری ملک ہین۔

کَاَنَّکَ مَا بَیْنَنَا ضَیْغَمٌ	یُرَشِّحُ لِلْفَرْسِ اَشْبَالَہٗ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم مین ایسا شیر ہے کہ اپنے بچونکو شکار کرنا سکھاتا ہے یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر الخیمۃ التی رمتہا الریح وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامہ تیصل فہبت ریح شدیدۃ فوقعت الخیمۃ فتکلم الناس فی ذلک فقال

اَیَنْفَعُ فِی الْخَیْمَۃِ الْعُذَّلُ	وَتَشْمَلُ مَنْ دَہْرُہَا یَشْمَلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطہا عذل العذل فحذف المضاف وروی القیح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ مین ملامت گرون کی ملامت کچھ کام کی ہے بلکہ نکمی ہے اور خیمہ کسطرح چھپالے اُس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اُسکو گرنا ہی لازم تھا۔

وَتَعْلُوْا الَّذِیْ زُحَلٌ تَحْتَہٗ	مُحَالٌ لَعَمْرُکَ مَا تَسْأَلُ

زحل اسم نجم معروف من السبعۃ المدبرات ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اُس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہے تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہہ ایک امر محال ہے۔ گرنے کے سوا کوئی اُسکے لئے صورت ہی نہین تھی

فَلِمْ لَا تَلُوْمُ الَّذِیْ لَامَہَا	وَمَا فَصُّ خَاتَمِہٖ یَذْبُلُ

ما بمعنی لیس والتقدیر لم لاتلوم الخیمۃ من لامہا علی انا لیس فص خاتمہ یذبل فالضمیر راجع الی ہذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحہا لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اُس شخص کو ملامت نہین کرتا جو خیمہ کو گرجانے پر ملامت کرتا ہے اِس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت گر کو یذبل نہین یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہین ہوسکتا اور اسپر انسان قابل ملامت نہین ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نتھا پس اُسپر اُس امر کی کوئی ملامت نہین کرسکتا۔

تَضِیْقُ بِشَخْصِکَ اَرْجَاؤُہَا	وَیَرْکُضُ فِی الْوَاحِدِ الْجَحْفَلُ

الرّکض العدو ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے سامنے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ
اُسکے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کر سکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے کیسے کھڑا رہے۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا	وَتُرْكَزُ فِيهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ

الذبل الیابسۃ الدقیقۃ الطویلۃ وانما خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہوتا ہی
تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہوجاتا ہے اور اوسکی وسعت وارتفاع کا یہ حال ہے کہ اُسمین طویل
باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جھکتا نہین ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے۔

وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاحَةٍ	كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا أَنْمُلُ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ وہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کسطرح
اُس ہتھیلی پر سایہ فگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیان ہین۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ	وَحَمَّلْتَ أَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگون مین تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر
بوجھ رکھدیتا جسقدر وہ اُٹھا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل
ہوجاتا اور وہ لغزش کھاکر نگرتا۔

فَصَارَ الْأَنَامُ بِهِ سَادَةً	وَسُدْتَهُمُ بِالَّذِي يَفْضُلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہوجاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اُسکے سبب
تو سرداروں کا سردار ہوجاتا۔

رَأَتْ لَوْنَ نُورِكَ فِي لَوْنِهَا	كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ

الغزالۃ الشمس سمیت لان ضیاءہا کانغزل التی تغزلہ المرءۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنی رنگ
مین دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دھونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہوگیا۔

وَأَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا	وَأَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ

الباذخ العالی ترجمہ اور اُس خیمہ نے یہہ دیکھا کہ بسبب قیام ممدوح کے اوسکو شرف عالی حاصل ہے
اور تمام خیمہ اُسکی شرافت وعظمت کے سبب اوس سے شرمندہ ہین یعنی اوسکے رتبہ سے کم ہین۔

فَلَا تُنْكِرَنَّ لَهَا صَرْعَةً	فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گر پڑنا نئی بات نسمجھ کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کر دیتی ہی
وہ گرنا تو بڑی بات نہین ہے۔

وَلَوْ بَلَغَ النَّاسُ مَا بَلَغْتَ	لَخَانَتْهُمْ حَوْلَكَ الْوَجَلُ

ترجمہ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اونکے پانو اُنکے قابو مین نرہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کوئی محل تعجب نہین ہے

وَلَمَّا أَمَرْتَ بِتَطْنِيبِهَا	أُشِيعَ بِأَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تونے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہ بات مشہور کی گئی کہ تو اب جہاد کے لئے کوچ نہین کریگا۔

فَمَا اعْتَمَدَ اللهُ تَقْوِيضَهَا	وَلٰكِنْ أَشَارَ بِمَا تَفْعَلُ

التقویض الحط و رفع الاطناب لقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالی نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجکو کرنا چاہیے یعنے کوچ اور جہاد اعدا۔

وَعَرَّفَ أَنَّكَ مِنْ هَمِّهِ	وَأَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من همہ ای من ارادتہ - ترفل تجنبتر ترجمہ اور تجکو خدانے یہ تبلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہ کہ تو اُسکے دین کی مدد مین خرامان ہے - اور اسلیئے خیمہ گرادیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو۔

فَمَا الْعَانِدُونَ وَمَا أَمَّلُوا	وَمَا الْحَاسِدُونَ وَمَا قَوَّلُوا

استفہام بلفظ ما لانہ استفہام تصغیر و تحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدونکی جو اُسکو بدفالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہے یعنی کچھ نہین اور حاسدون اور اُنکی باتین بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہین - ورومی ما اثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا۔

هُمْ يَطْلُبُونَ فَمَنْ أَدْرَكُوا	وَهُمْ يَكْذِبُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کہان چلتا ہے جو تجپر چلیگا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہے۔

وَهُمْ يَتَمَنَّوْنَ مَا يَشْتَهُونَ	وَمِنْ دُونِهِ جَدُّكَ الْمُقْبِلُ

ترجمہ وہ لوگ جو اُنکا دل چاہتا ہے دور دراز کا آرزوئین کرتے ہین یعنی تجپر غالب آئینگی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند و سعید اونکی خواہشون کے پورا ہونیکی آڑ ہے سو وہ پوری نہین ہوسکتین۔

وَمَلْمُومَةٌ زَرَدٌ ثَوْبُهَا	وَلٰكِنَّهُ بِالْقَنَا مُخْمَلُ

وملمومۃ عطف علی جدک - والملمومۃ الکتیبۃ المجموعۃ - ومخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پوری ہونے کے ورے ایک انبوہ لشکر کہ جسکا لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو نیزونسے ڈہکی ہوئی ہے اُس ملک پہونچنے کا مانع ہے پس اُنکی کامیابی محال ہے ۔

يُفَاجِئُ جَيْشًا بِهَا حَيْنُهُ	وَيُنْذِرُ جَيْشًا بِهَا الْقَسْطَلُ

المفاجاۃ المسارعۃ ۔ والحین الہلاک ۔ والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعۃً جا پڑتا ہے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شبخون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہے جسمین غبار لشکر نہین اوٹھتا اور اُنکی بیخبری مین اُنکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین غبار ہوتا ہے دشمنونکے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار لشکر دیکھکر بھاگ جاتے ہین یعنی روز روشن مین اُنپر چڑہائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اوٹھے سفر کرتا ہے ۔

جَعَلْتُكَ بِالْقَلْبِ لِي عُدَّةً	لِأَنَّكَ بِالْيَدِ لَا تُجْعَلُ

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھہرایا جا سکتا مثل سلاح کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے ۔

لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ مِنْ دَوْلَةٍ	لَهَا مِنْكَ يَا سَيْفَهَا مُنْصُلُ

المنصل بضم الصاد وفتحہا السیف ترجمہ بیشک خدانے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھ ایسی سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہے ۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہے ۔

فَإِنْ طُبِعَتْ قَبْلَكَ الْمُرْهَفَاتُ	فَإِنَّكَ مِنْ قَبْلِهَا الْمِفْصَلُ

المرہفات جمع مرہف وہو السیف الرقیق الحد ۔ والطبع الصناعۃ ۔ والمفصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھسے پہلے عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہے اسلئے کہ تو اپنی رائے وتدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہین کرسکتی ۔

وَإِنْ جَادَ قَبْلَكَ قَوْمٌ مَضَوْا	فَإِنَّكَ فِي الْكَرَمِ الْأَوَّلُ

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھسے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہے ایسی عطا کسی نے پہلے نہین کی ۔

وَكَيْفَ تُقَصِّرُ عَنْ غَايَةٍ	وَأُمُّكَ مِنْ لَيْثِهَا مُشْبِلُ

المشبل الانثی من السباع وہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کسطرح نہایت مجد اور نہایت فضل وکرم کے پہونچنے مین کوتاہی کرسکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہے یعنے تیری ماں شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنے تو نجیب الطرفین ہے ۔

وَقَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الْوَرٰى	اَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجَلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجکو جنا تو خلق کہنے لگی کہ کیا یہ بات نہین ہے کہ آفتاب کے اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب ہے کہ آفتاب کے اولاد ہوگئی - اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ وعظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی - اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہے اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا -

فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ	وَمَنْ يَدَّعِيْ اَنَّهَا تَعْقِلُ

نصب تبًا علے المصدر من تب تبا اى ہلک ہلاکا ترجمہ سوستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہووے اور اُس شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہین - وجہ بددعا اگلے شعر مین ہے -

وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا	تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو اُنکو دیکھہ رہا ہے پھر اپنے مقام سے اوترکر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین -

وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا	لَبِتَّ وَاَعْلَاكُمَا الْاَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہے یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہے اونچے مقام مین ہوتا -

اَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا اَمَّلُوْا	اَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَاْمُلُ

ترجمہ تونے اپنے تابعدارونکو اُن کی امیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مما خاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا

واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

اَجَابَ دَمْعِيْ وَمَا الدَّاعِيْ سِوٰى طَلَلٍ	دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْاِبِلِ

الاجابۃ الاسراع - والتلبیۃ الاقامۃ علے الاجابۃ - والرکب رکاب الابل والطلل ما شخص من آثار الدیار ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکارنیوالا سوائے کہنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نتھا اون کہنڈرات نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شترون سے پہلے مین حاضر ہون کہا خلاصہ یہہ کہ مین نے کہنڈر دیار یار پر ٹہرا سو اُسکو ویران دیکھکر میرا جی بھر آیا اور یہہ حال میرے رونے کا باعث ہوا قبل اس کے

کہ سوار دن اور شتر دن پر یہہ حالت طاری ہو - عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین

وَظَلَّ يَسْفَحُ بَيْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ	ظَلِلْتُ بَيْنَ أُصَيْحَابِي أُكَفْكِفُهُ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنہار - واکفکفہ اکفہ - ویسفح یجری ویسیل - واصیحابی تصغیر عظمۃ ترجمہ مین اپنے عمدہ یار دنین دن بھر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز مابین عذر اور ملامت کے بہتا رہا یعنی اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے رہے اور بعض ملامت کرتے رہے۔

كَذَاكَ كَانَتْ وَمَا أَشْكُو سِوَى الْكِلَلِ	أَشْكُو النَّوَى وَلَهُمْ مِنْ عَبْرَتِي عَجَبٌ

الواو فی وما واو الحال - والکلل جمع کلۃ وہی الستر ترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال مین کہ مین باوجود قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجمین اور اُس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا - یعنی جب مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نروؤن پس ملامت بیجا ہے۔

مِنَ اللِّقَاءِ كَمُشْتَاقٍ بِلَا أَمَلِ	وَمَا صَبَابَةُ مُشْتَاقٍ عَلَى أَمَلٍ

الصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس مشتاق کے نہین ہے جسکو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہے کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کر دیتی ہے - واتفق لی التوارد مع المتنبی فی بعض ما قلت بالفارسیۃ ہ

مائیم و یاس و درد دل شبہا گریستن ÷ سہل ست بخبر تمنا گریستن

لَا يَتَّقُوكَ بِغَيْرِ الْبِيضِ وَالْأَسَلِ	مَتَى تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَهْوَى زِيَارَتَهَا

رد ضمیر من علی المعنی لان المراد بہ المحبوبۃ فقال زیارتہا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس سے تو ملنا چاہتا ہے تو وہ قوم تجکو سوائے تلوارون اور تیر و نیزے اور تحفہ ندیگی کیونکہ محبوبہ محفوظ ہے

أَنَا الْغَرِيقُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ	وَالْهَجْرُ أَقْتَلُ لِي مِمَّا أُرَاقِبُهُ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمشیر و سنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالا ہے مین تو مثل اُس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اُسکے سہل ہر کیا خوف ہے۔

بِهِ الَّذِي بِي وَمَا بِي غَيْرُ مُنْتَقِلِ	مَا بَالُ كُلِّ فُؤَادٍ فِي عَشِيرَتِهَا

عشیرۃ الرجل ترجمہ اُسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اُسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہی

صدمہ ہی جو مجھپر ہے اور جو صدمہ عشق اور محبت مجھپر ہے زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہے یہان شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک شخص فرض کیا ہے اور شخص کا یہہ خاصہ ہے کہ جسوقت ایک مکان مین ہوتا ہے اُسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا سو اِس بنا پر کہتا ہے کہ عشق محبوبہ تو میرے دلمین جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح جا رہا یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی مین یا یہہ معنی ہین کہ میرے اور اُسکی قوم کے عشق مین فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اُس کا چندروزہ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ ہے اور اس لئے وہ اُسکی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اُس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اِس صورت مین بموجب قول مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اُس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیئے تھا مگر با این ہمہ اُس کا عشق دل سے نہین جاتا ۔

مُطَاعَةُ اللَّحْظِ فِي الْأَلْحَاظِ مَالِكَةٌ	لِمُقْلَتَيْهَا عَظِيمُ الْمُلْكِ فِي الْمُقَلِ

ترجمہ تمام نگاہین اُسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہے یعنی نگاہین جب اُسکو دیکھتی ہین تو اُسکی غلام ہوجاتی ہین اور اپنی نظر مین اُس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اُسکے دونون آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہے کہ اُسکی سب رعیت ہین ۔

تَشَبَّهُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِهَا	فِي مَشْيِهَا فَيَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِيَلِ

الخفرات النساء الحییات ۔ والآنسات الحسان ترجمہ شرمگین حسینہ عورتین اُسکی رفتار مین مشابہ ہوتی ہین یعنی اُسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین ۔

قَدْ ذُقْتُ شِدَّةَ أَيَّامِي وَلَذَّتَهَا	فَمَا حَصَلْتُ عَلَى صَابٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر مر ترجمہ مینے بیشک سختی زمانہ اور اوسکی لذت کا مزہ چکھا سو مین نہ اُسکے تلخی پر باقی رہا اور نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہر دو ناپایدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہہ ۔

وَقَدْ أَرَانِي الشَّبَابُ الرُّوحَ فِي بَدَنِي	وَقَدْ أَرَانِي الْمَشِيبُ الرُّوحَ فِي بَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو حقیقت زندگی ہے اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین دکھائی اور مین جیتا مرگیا ۔

وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاةَ الْحَيِّ مُرْتَدِيًا	بِصَاحِبٍ غَيْرِ عِزْهَاةٍ وَلَا غَزِلِ

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ و الغزل الذی یحب محادثۃ النساء ترجمہ اور مین جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہ ہو پسند تھا اور نہ عوض تو نکی باتو نکا شائق اپنے ساتھ بزلہ چادر لئے ہوئے تھا - مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا - اور ظاہر ہے کہ تلوار مین دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین - اور اُسکا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا -

فَبَاتَ بَيْنَ تَرَاقِينَا نُدَافِعُهُ	وَلَيْسَ يَعْلَمُ بِالشَّكْوَى وَلَا الْقُبَلِ

ترجمہ سو وہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچ مین رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم مین سے ہر ایک اُسکو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اُس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسونکی کچھ خبر نتھی - دستور ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ و شکایت کیا کرتے ہین -

ثُمَّ اغْتَدَى وَبِهِ مِنْ رَدْعِهَا أَثَرٌ	عَلَى ذُؤَابَتِهِ وَالْجَفْنِ وَالْخِلَلِ

الردع اثر الطیب - والخلل واحد ہا خلۃ بالکسر جلود منقوشۃ بالذہب وغیرہ یغشی بہا اغماد السیف - وجفن السیف غمدہ وذوابتہ راس قائمہ ترجمہ پھر اُس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اُسپر اثر تھا اُسکے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر - خلاصہ یہہ ہے کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا -

لَا أَكْسِبُ الذِّكْرَ إِلَّا مِنْ مَضَارِبِهِ	أَوْ مِنْ سِنَانٍ أَصَمِّ الْكَعْبِ مُعْتَدِلِ

ب الرمح العقد الناشزۃ من انابیبہ - والاصم ہو الذی یصلب تلک الکعوب منہ ترجمہ اول بطور اجمال تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اُسکو مصرح بیان کرتا ہے - کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اُسکے زخمون سے یا ایسے نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل -

جَادَ الْأَمِيرُ بِهِ لِي فِي مَوَاهِبِهِ	فَزَانَهَا وَكَسَانِي الدِّرْعَ فِي الْحُلَلِ

ترجمہ منجملہ اور بخششونکے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجکو بخشی تھی سو اُن بخششونکو اُسنے زینت دیدی اور خلعتون مین مجکو زرہ پہنائی - یعنے امیر نے منجملہ اور بخششونکے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی -

وَمِنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَعْرِفَتِي	بِحَمْلِهِ مَنْ كَعَبْدِ اللَّهِ أَوْ كَعَلِي

ترجمہ اور علے بن عبداللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اُٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبلادے کہ مثل عبداللہ یا اُسکے بیٹے علے کی کون شخص اِس فن کا جاننیوالا ہے

مُعْطِي الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاهِبِ وَالْ	بِيضِ الْقَوَاضِبِ وَالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الکواعب من النساء التی نبت ثدیہن - والجرد من الخیل التی یقصر شعر جلودہا وذلک من شواہد کرمہا - والسلاہب الطوال - والقواضب من السیوف القواطع الماضیۃ - والعسالۃ من الرمح المنعطفۃ عند ہزہا المضطربۃ

والذبل الیابسۃ سنہا ترجمہ۔ وہ اپنے سائلون کو زتہائے تاریستان اور کوتاہ قد اور گھوڑے اور صیقلدار سیوف اور چکدار خشک نیزے بخشنے والا ہے۔

ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْاَرْضِ عَنْ مَلِكٍ	مِلْءِ الزَّمَانِ وَمِلْءِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ میدان و زمان روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر پری زمانہ و پرے میدان و پہاڑ ہی تنگ ہی یعنی اُسکی ہیبت و رعب و اُسکے فضائل و کمالات اور لشکر ہائے کثیرہ تمام زمین و زمان کو گھیرے ہوئے ہین

فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ	وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلٍ

الجذل محرکا الفرح۔ والوجل الخوف ترجمہ ہم اُسکی فتح و نصرت سے خوش ہین اور روم اُسکے حملہ سے خائف ہے۔ اور خشکی اُسکی لشکر و نسے گھری ہوئی ہے اور دریا اُسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ۔

مِنْ تَغْلِبَ الْغَالِبِينَ النَّاسَ مَنْصِبُهُ	وَمِنْ عَدِيٍّ اَعَادِي الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہے جنکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑھا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین۔

وَالْمَدْحُ لِابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ تُنْجِدُهُ	بِالْجَاهِلِيَّةِ عَيْنُ الْغَيِّ وَالْخَطَلِ

ابوالہیجا رکنیۃ عبدالداب سیف الدولۃ۔ والغی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام۔ والخطل المنطق الفاسد۔ وتنجدہ فے موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اُسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اُسکی تعریف مین اُسکے بزرگون کا جو ایام جاہلیۃ مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہہ نادرست بات ہے کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے۔ یہہ تعریض ہے ابوالعباس ناجی پر کہ اسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جسمین اُسکے بزرگان جاہلیۃ کا ذکر کیا ہے۔

لَيْتَ الْمَدَائِحَ تَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ	فَمَا كُلَيْبٌ وَاَهْلُ الْاَعْصُرِ الْاُوَلِ

کلیب ہو ابن ربیعۃ رئیس بنی تغلب و سیدہم فے الجاہلیۃ وکانت العرب تضرب بہ المثل فے العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اُسکے قصائد مدحیہ اُسکے مناقب کو پورا پورا بیان کردین مگر یہہ ہو نہین سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اُوسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے۔

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ	فِي طَلْعَةِ الشَّمْسِ مَا يُغْنِيكَ عَنْ زُحَلِ

ترجمہ جو اُسکے اوصاف تو دیکھتا ہی اُسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اُسے چھوڑ دے کیونکہ چہرۂ شمس مین جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اُسکے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہے۔

وَقَدْ وَجَدْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ ۔۔۔ فَإِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تونے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار ونظم اشعار وسیع پائی ہے سو اگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

إِنَّ الْهُمَامَ الَّذِي فَخْرُ الْأَنَامِ بِهِ ۔۔۔ خَيْرُ السُّيُوفِ بِكَفَّيْ خَيْرَةِ الدُّوَلِ

الہمام الشجاع ذو الہمۃ العالیۃ۔ وخیرۃ تانیث خیر ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیرون کا ہے بہترین دولتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کے لئے تمام شمشیرون سے اچھی شمشیر ہے۔

تُمْسِي الْأَمَانِيُّ صَرْعَى دُونَ مَبْلَغِهِ ۔۔۔ فَمَا يَقُولُ لِشَيْءٍ لَيْتَ ذَلِكَ لِي

ترجمہ آرزوئین اس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہے اس سے بہتر اس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شے کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ سب نعمتین اسکے پاس ہین پھر تمنا کرنے کی اسکو حاجت کیا ہے۔

أُنْظُرْ إِذَا اجْتَمَعَ السَّيْفَانِ فِي رَهَجٍ ۔۔۔ إِلَى اخْتِلَافِهِمَا فِي الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرہج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو ان کی سرشت اور ان کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھہ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہے

هَذَا الْمُعَدُّ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا ۔۔۔ أَعَدَّ هَذَا لِرَأْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتا حال من سیف الدولۃ ومعناہ المتجرد عن غمدہ ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہے یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونون مین فرق ظاہر ہے۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِيِّ طَائِرَةٌ ۔۔۔ وَالرُّومُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الکدری جنس من القطا وسکنہ السہل۔ والحجل القبج واحد حجلۃ یقال لہ فی الفارسیۃ کبک تکون فی الجبال ترجمہ سو اسکے عربی دشمن اسکی ہیبت سے قطا کیساتھہ اڑ جاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھہ ہوا ہو جاتے ہین یعنے اسکے دشمن یا تو دشتہائے ناپیدا کنار بعیدہ مین یا کوہہائے دشوار گزار مین اس کے خوف سے گزر کرتے ہین۔ عرب کو قطا کے ساتھہ اور روم کو چکور کے ساتھہ اس لئے اوڑایا ہے کہ عرب مثل قطا میدان کے باشندہ ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ إِلَى الْأَجْبَالِ مِنْ أَسَدٍ ۔۔۔ تَمْشِي النَّعَامُ بِهِ فِي مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المکان المنیع الذی لایقدر علیہ - والوعول شیاہ الجبل الواحد وعل ترجمہ اور پہاڑ نہین بچا سکتا ایسے شخص کیا فائدہ بخش ہے کہ اسکی سعادت بخت کی مدد سے شتر مرغ جو میدان کا رہنے والا ہے جائے پناہ بزکوہی مین جنکا مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے یعنے اسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہو کر میدانون کے ہموار ہو جاتے ہین کہ اپر شتر مرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہو جاتا ہے - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ کو شیر سے اور اسکے سوارون کو شتر مرغ سے تشبیہ دی ہے یعنی انکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھ جاتے ہین اسکو اغراب کہتے ہین کیونکہ شتر مرغ پہاڑون مین نہین ہوتے ہین -

جَازَ الدُّرُوبَ إِلَى مَا خَلْفَ خَرْشَنَةٍ	وَزَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ لَمْ يَزُلِ

الدروب المسالک التی یکون فی الجبل الراد بہا الجبل الحاجزۃ بین بلاد الروم وبلاد المسلمین وخرشنۃ مدینۃ من مدن الروم ترجمہ ممدوح پہاڑ کے گھاٹیون کو جو سرحد ممالک اسلام ہین قطع کر کے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا آگے بڑھ گیا اور اس سے لوٹ آیا اور خوف حملہ ممدوح کا انکے دلون سے گیا -

فَكُلَّمَا حَلَمَتْ عَذْرَاءُ عِنْدَهُمُ	فَإِنَّمَا حَلَمَتْ بِالسَّبْيِ وَالْجَمَلِ

الحلم ما یراہ النائم فی منامہ ترجمہ خوف ممدوح انکے دلون مین ایسا جمگیا ہے کہ جب کوئی باکرہ عورت انکی خواب دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کر کے لیجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

إِنْ كُنْتَ تَرْضَى بِأَنْ يُعْطُوا الْجِزَى بَذَلُوا	مِنْهَا رِضَاكَ وَمَنْ لِلْعُورِ بِالْحَوَلِ

الجزی جمع جزیۃ وہو ما یعطیہ اہل الذمۃ لحفظ نفوسہم ودمائہم ترجمہ ای سیف الدولہ اگر تو انسے جزیہ لینے پر راضی ہو جاوے تو وہ تجکو منمانا جزیہ دیدین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندھونکو بہینگاپن دیدیوے اور اسکا ضامن ہو جاوے - کیونکہ اندھے پن سے کجی چشم اچھی ہے -

نَادَيْتُ مَجْدَكَ فِي شِعْرِي وَقَدْ صَدَرَا	يَا غَيْرَ مُنْتَحَلٍ فِي غَيْرِ مُنْتَحِلِ

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشرف ما ادعی علے غیر حقیقۃ - ترجمہ یعنے تیرے شرف ومجد کو جو میرے شعر مین مذکور ہے ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھسے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھسے اور وہ تمام دنیا مین پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہے اور باقی مضمون اگلے شعر مین ہے

بِالشَّرْقِ وَالْغَرْبِ أَقْوَامٌ نُحِبُّهُمُ	فَطَالِعَاهُمْ وَكُونَا أَبْلَغَ الرُّسُلِ

ترجمہ یعنے ان دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق ومغرب دنیا مین جاؤگے تو وہان ایسی قوم پاؤگے جنکو ہم دوست رکھتے ہین سو تم انکو دیکھیو اور انسے کہیو اور تم عمدہ قاصد ونمین بنیو -

وَعَرِّفَاهُمْ بِأَنِّي فِي مَكَارِمِهِ	أُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَالْخَوَلِ

اسحل جمع خائل وهو الخادم ترجمہ اور اس امر سے انکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھہ گھوڑون اور
خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس نے ہم کو یہہ چیزین اس کثرت سے عنایت کی ہین کہ جدھر دیکھتا ہون ادھر ہی نظر پڑتی ہے

یَا اَیُّهَا المُحْسِنُ المَشْکُورُ مِنْ جِهَتِی ‖ وَالشُّکْرُ مِنْ قِبَلِ الاِحْسَانِ لَا قِبَلِی

ترجمہ - اے محسن جو میری جانب سے بسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت مین شکر تیرے احسان
کی جانب سے ہے نہ میری طرف سے یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب ہے -

مَا کَانَ نَوْمِی اِلَّا فَوْقَ مَعْرِفَتِی ‖ بِاَنَّ رَأْیَکَ لَا یُؤْتَی مِنَ الزَّلَلِ

وروی ابن جنی الا بعد معرفتی ای ما تحقنی السهو والتفریط الا بعد سکون النفس الی فضلک وحلمک ترجمہ میری غفلت تیری مدح وثنا
طور مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کے بعد کہ تیری رائے لغزش سے محفوظ ہے - یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے حلم اور خوبی فہم کے ہے -

اَقِلْ اَنِلْ اَقْطِعْ احْمِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِدْ ‖ زِدْ هَشِّ بَشِّ تَفَضَّلْ اَدْنِ سُرَّ صِلِ

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین - اقل من الاقالة وهی العفو - وانل من الانالة - واقطع من الاقطاع
اقطعه ارض کذا - احمل من حملته علی فرس - علّ من العلو والرفعة - وسلّ من السلو - واعد من الاعادة - وهش
من قولهم هششت الی کذا وهو التهلل نحو الشئ - وبش من البشاشة وهی الطلاقة - وتفضل من الافضال
- وادن من الدنو - وسر من السرور - وصل من الصلة وهی العطیة ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف
کر - سائل کو بخشش دے - جاگیر عنایت کر - سواری کے لئے گھوڑا دے - امیدوار کی قدر بلند کر - مغموم کو تسلی
دے اور امور مکرر عمل مین لا - اور اسپر زیادہ کر - ہشاش بشاش رہ - اور مہربانی فرما مجکو قرب عنایت فرما
- اور خوش ہو - اور صلہ عطا فرما - فوقع سیف الدولة تحت اقل اقلناک - وتحت انل تحمل الیک من الدراهم ما
تحب - وتحت اقطع اقطعناک ضیعة کذا بباب حلب - وتحت احمل تحمل الیک الفرس الفلانیة - وتحت عل قد فعلنا
وتحت سل فاسل وتحت اعد اعدناک الی حالک - وتحت زد تزاد کذا وکذا - وتحت تفضل قد فعلنا - وتحت ادن ادنیناک
وتحت سر قد سررناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب انما اردت من السرية فامر له بجارية - وتحت صل قد فعلنا -
وکان بحضرة سیف الدولة شیخ یضحک منه یقال له المعقلی حسد المتنبی علی ما اعطاه سیف الدولة فقال یا مولای ما قلت له لما قال هش
بش هیهی یحکی الضحک لانه قد وقعت له بما اراد فهلا ضحکت فضحک سیف الدولة منه وقال اذهب یا ملعون -

لَعَلَّ عَتْبَکَ مَحْمُودٌ عَوَاقِبُهُ ‖ فَرُبَّمَا صَحَّتِ الاَجْسَادُ بِالعِلَلِ

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون - یعنی آپکو جو غمازون نے مجھسے خفا کر دیا ہے اُس کا خاتمہ
میرے حقمین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام بسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا
مثلاً گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر اونکے سبب باقی اعضا تندرست ہو جاتے ہین -

أَدَبَ مِنْكَ لِزُوْرِ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلٍ	وَلَا سَمِعْتُ وَلَا غَيْرِي بِمُقْتَدِرٍ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھسے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سنا اور نہ کسی اور نے۔

لَيْسَ التَّكَحُّلُ فِي الْعَيْنَيْنِ كَالْكَحَلِ	لِأَنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تُكَلِّفُهُ

التکحل ہو الاکتحال والتحسین للعین بالکحل ۔ والکحل ہو الذی یکون خلقۃ فی العین ۔ رجل اکحل بین الکحل وہو الذی یعلو جفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیر اکتحال ترجمہ خوبی مذکور تحسین اسواسطے ہے کہ تیرا حلم خلقی ہے نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے اُسکی نقل نہیں کر سکتا ۔ سرمہ لگاکر آنکھ کو سرگین کرنا مثل اُس سرگین چشم کے نہیں ہو سکتا جو سرشت مین سرگین ہے ۔

وَمَنْ يَسُدُّ طَرِيقَ الْعَارِضِ الْهَطِلِ	وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَنْ كَرَمٍ

ثناہ صرفہ وردہ ۔ والعارض السحاب ۔ والہطل الکثیر الممطر ترجمہ اور تجکو لوگون کی غمازیون نے کرم و بخشش سے نروکا اور وہ کیسے روک سکتی تہین اور حال یہہ ہے کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کر سکتا ہے ۔

وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعْدٍ وَلَا مَذَلِ	أَنْتَ الْجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ

المذل الفترۃ والضجر ترجمہ تو سخی ہے بے احسان جتلانے اور بے درنگ ویلی وعدہ اور بے تنگدلی کے ۔

غَيْرَ السَّنَوَّرِ وَالْأَشْلَاءِ وَالْقُلَلِ	أَنْتَ الشُّجَاعُ إِذَا مَا لَمْ يَطَأْ فَرَسٌ

السنور لبوس من قید کالدرع ۔ والاشلاء جمع شلو وہو العضو من اعضاء اللحم ۔ واشلاء الانسان اعضاءہ بعد البلی والتفرق ۔ والقلل جمع قلۃ وہی اعلی الراس من قلۃ الجبل ترجمہ تو ہی اُسوقت کا بہادر ہے جب گھوڑے کا قدم نہ پڑے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کہوپڑیون پر ۔

كَأَنَّهُ مِنْ نُفُوسِ الْقَوْمِ فِي جَدَلِ	وَرَدَّ بَعْضُ الْقَنَا بَعْضًا مُقَارِعَةً

مقارعۃ حال من القنا ۔ والجدل ہو ما یدفع بہ المتجادلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپسمین کھٹکھٹا کر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین ۔

بِعَاجِلِ النَّصْرِ فِي مُسْتَأْخِرِ الْأَجَلِ	لَا زِلْتَ تَضْرِبُ مَنْ عَادَاكَ عَنْ عُرُضٍ

عن عرض ای عن جانب وناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حالین مارتا رہیو ساتھ فتح موجود اور موت مفقود کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل رہے اور تیری زندگی دراز ہو ۔

ولما انشد اقل انل الخ راٰہم یعدون الفاظہ فقال وزاد فیہ

اَقِلْ اَنِلْ اُنْ مُنْ احْمِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِلْ	زِدْ ھَشَّ بَشَّ ھَبْ اغْفِرْ اُدْنُ سُرَّ صِلِ

ان من الادن وھوالرفق ترجمہ باقی لغات کا مسطورۂ بالا سے ظاہر ہے حاجت اعادہ نہین ہے اس شعر مین سولہ درخواستین ہین -

فرآہم یستکثرون الحروف فقال

عِشْ اَبْقَ اسْمُ سُدْ قُدْ جُدْ مُرِانْہَ رِفْ اسْرِ نَلْ	غِظْ ارْمِ صِبْ احْمِ اغْزُ اسْبِ رُعْ زَعْ دِلِ اثْنِ نِلْ

امرہ فے ہذا البیت باربعۃ وعشرین امرا زادعلے البیت الاول عشرۃ - عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو - وسد من السیادۃ - وقد من قود الخیل - وجد من الجود - ومر من الامر - وانہ من النہی - ور من الوری وھو داء فے الجوف یقال وراہ اللہ - وف من الوفاء - واسر من سری یسری - ونل من النیل وھوالعطاء - وغظ من الغیظ - وارم من الرمی - وصب من صاب السہم الہدف - واحم من الحمایۃ - واغز من الغزو - واسب من السبی - ورع من الروع وھوالافزاع - وزع من وزعتہ اذا کففتہ - ود من الدیۃ - ول من الولایۃ - واثن من تثنیۃ - ونل من نالہ ینولہ اذا اعطیتہ - وروی ابن جنی بل من الوابل وھو اشد المطر - ترجمہ نعمت مین جیتارہ - اور باعزت باقی رہ - اور تمام شاہون سے بلندی رتبہ مین بڑہارہ - اور تمام زمانہ کا سردار رہ - اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکہ - اور دوستونکو اموال بخشتارہ - اور حکم مسموع کرتارہ - اور برائیون سے منع کرتارہ - اور بدخواہونکو دق کرتارہ - اور وفائے عہد کرتارہ - اور دشمنون پر شب خون مارتارہ - اور کامیاب رہ - اور اعداکو اپنی فتح سے خشمناک رکہ - اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار - اور انکے سچے نشانون کے تیر لگا - اور اپنے عہد کی حمایت کر - اور دشمنونکو قید کر - اور انکو ڈرا - اور انکو روک - اور دوستونکی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر - اور سلطنت کا مالک رہ - اور دشمنونکو اسپر حملہ کرنے سے روک - اور بخشش دوستونکو بخش - یا انپر ابر عطا برسا -

وَھٰذَا دُعَاءٌ لَوْ سَکَتُّ کُفِیْتُہٗ	لِاَنِّیْ سَاَلْتُ اللّٰہَ فِیْکَ وَ قَدْ فَعَلْ

ترجمہ اور اگر اسقدر دعا کہنے مین خاموش ہوجاؤن تو مجکو یہہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہین ہے کیونکہ یہہ مینے خداوند تعالی قاضی الحاجات سے مانگی اور اسنے قبول کرلی - اسقدر امر ایک شعر مین کسینے جمع نہین کئے

وقال وقد حضر مجلس سیف الدولۃ وبین یدیہ تاریخ وطلع وھو یمتحن الفرسان فقال لابن شیخ المصیصۃ لاتیوہم ہذا الشرب فقال ابوالطیب

تُرَنْجُ الْهِنْدِ اَوْطَلْعُ النَّخِيلِ	شَدِيدُ الْبُعْدِ مِنْ شُرْبِ الشَّمُولِ

شدید خبر مبتدء محذوف تقدیرہ انت شدید البعد۔ وترنج رفعہ بالابتداء تقدیرہ بین یدیک او فی مجلسک ترنج واللغۃ الفصیحۃ اترج واترجۃ واحدہ۔ وحکی ابو زید ترنج وترنجہ۔ وقال ابن فورجۃ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الہند لدیک فحذف لدیک والی بہ فی البیت الثانی دالا علی حذفہ والشمول من اسماء الخمر وقیل ہی الباردۃ التی ہبت علیہا ریح الشمال وقیل ہی التی تشمل القوم بریحہا ترجمہ حسب ترکیب اول یہہ ہے کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس مین ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہین۔ اور دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہہ ہوگا کہ ترنج ہندی و شگوفہ خرما جو تیری مجلس مین حاضر ہین شایان مینوشی نہین ہین کیونکہ یہہ امر تیری شان کو شایان نہین ہے بلکہ اس لئے ہین کہ ہر اچھی چیز خورد و کلان وخوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

لَدَيْكَ مِنَ الدَّقِيقِ اِلَى الْجَلِيلِ	وَلٰكِنْ كُلُّ شَيْءٍ فِيهِ طِيبٌ

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہہ ہے کہ ہر شی خوشبودار تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔

وَمُمْتَحَنُ الْفَوَارِسِ وَالْخُيُولِ	وَمَيْدَانُ الْفَصَاحَةِ وَالْقَوَافِي

ممتحن مکان تمتحن فیہ الفوارس وہم جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت واشعار کا ہے اور مکان امتحان سوارون اور گھوڑونکا۔ یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سوارون اور گھوڑون مین جو منجملہ سامان غزا ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی مین۔

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشہد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انہما مقولان وقال

وَكَانَ بِقَدْرِ مَا عَايَنْتُ قِيلِي	اَتَيْتُ بِمَنْطِقِ الْعَرَبِ الْاَصِيلِ

الاصیل من کل شیء الثابت۔ والقیل والقول بمعنی واحد ترجمہ مین اپنے شعر مین اصلی بولی عرب عربا کی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجکو کیا حاجت ہے کہ کہون انت شدید البعد وفی مجلسک ترنج الہند یعنی جب مین بالمشافہہ ومعائنہ شعر کہتا ہون تو مجکو خطاب کی کیا ضرورت ہوا ور یہ اسلئے کہا کہ معترض نے اعتراض کیا تھا کہ یہہ اشعار اسطرح کیون نکہے کہ ع بعید انت من شرب الشمول علی التارنج او طلع النخیل۔ لشغلک بالمعالی والعوالی وکسب الحمد والذکر الجمیل۔ وقدح خواطر العلماء نحصا وممتحن الفوارس والخیول۔ بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض بہ نسبت کلام متنبے سہل ومصاف بے تکلف حذف ہین اسکا انکار متنبے کے موہنہ زوری اور اوسکا دہنگ ولا ہے۔

فَعَارَضَهُ كَلَامٌ كَانَ مِنْهُ	بِمَنْزِلَةِ النِّسَاءِ مِنَ الْبُعُوْلِ

البعول جمع بعل وہو زوج المرأۃ **ترجمہ** سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اُس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہے یعنی ضعیف وکم طاقت۔

وَهٰذَا الدُّرُّ مَأْمُوْنُ التَّشَظِّيْ	وَاَنْتَ السَّيْفُ مَأْمُوْنُ الْفُلُوْلِ

التشظی التکسر والتشقق والفلول جمع فل ہو ما یلحق السیف من الضرب بہ **ترجمہ** اور یہہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنے اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ ریسمی موتی ایکساعرصہ کے بعد متغیر اللون ہو جاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہے۔

وَلَيْسَ يَصِحُّ فِي الْاَذْهَانِ شَيْءٌ	اِذَا احْتَاجَ النَّهَارُ اِلٰى دَلِيْلٍ

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا

ودخل علیہ سنۃ احدیٰ واربعین وثلثمائۃ وعندہ رسول ملک الروم واحضر والبوۃ مقتولۃ ومعہا ثلثۃ اشبال بالحیوۃ والقوہا بین یدیہ فقال مرتجلاً

لَقِيْتَ الْعُفَاةَ بِآمَالِهَا	وَزُرْتَ الْعُدَاةَ بِآجَالِهَا

العفاۃ جمع عافٍ وہو طالب المعروف **ترجمہ** تو سائلون سے اُنکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے اُنکی موتین لیکر یعنی سائلون کو اُنکی امیدین عطا کرتا ہے اور دشمنون کو اُنکی موتین دیتا ہے۔

وَاَقْبَلَتِ الرُّوْمُ تَمْشِيْ اِلَيْكَ بَيْنَ اللُّيُوْثِ وَاَشْبَالِهَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اُسکے بچونکے درمیان چلکر تجہ تلک پہونچا۔

اِذَا رَاَتِ الْاُسْدَ مَسْبِيَّةً	فَاَيْنَ تَفِرُّ بِاَطْفَالِهَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی اُنکا بادشاہ شیرونکو تیرے قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بھاگے گا

ودخل علیہ لیلاً وہو یصف سلاحاً کان بین یدیہ فرفع فقال ارتجالاً

وَصَفْتَ لَنَا وَلَمْ نَرَهُ سِلَاحًا	كَاَنَّكَ وَاصِفٌ وَقْتَ النِّزَالِ

النزال الحرب **ترجمہ** تونے ہمارے روبرو ہتہیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہمنے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اُٹھالئے گئے تھے تونے اُن کی چمک دمک اور براقی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے۔

وَاَنَّ الْبِیضَ صُفَّ عَلٰی دُرُوعٍ	فَشَوَّقَ مَنْ رَآهُ اِلَی الْقِتَالِ

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علی الراس ترجمہ اور تونے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سو اس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کر دیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

فَلَوْ اُطْفِئَتْ نَارُكَ تَا لَدَیْهِ	قَرَأْتَ الْخَطَّ فِی سُودِ اللَّیَالِی

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المونث الحاضر ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اُس ہتھیار کے پاس ہی بجھا دے تو اُسکے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھ لے۔

اِنِ اسْتَحْسَنْتَ وَهْوَ عَلٰی بِسَاطٍ	فَاَحْسَنُ مَا یَكُونُ عَلَی الرِّجَالِ

ارادا استحسنتہ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُسکی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وَاِنَّ بِهَا وَاِنَّ بِهٖ لَنَقْصًا	وَاَنْتَ لَهَا النِّهَایَةُ فِی الْكَمَالِ

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتھیار مین بڑا عیب ہے اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہے کہ تجھسے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہین سکتا۔

وَلَوْ لَحَظَ الدُّمُسْتُقُ جَانِبَیْهِ	لَقَلَّبَ رَأْیَهٗ حَالًا لِحَالِ

ترجمہ اور اگر دمستق سردار رومیان اُس کی دونون دھارین دیکھہ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سی صلح کی طرف پھیر دے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنین واربعین وثلثمائۃ

لَیَالِیَّ بَعْدَ الظَّاعِنِینَ شُكُولُ	طِوَالٌ وَلَیْلُ الْعَاشِقِینَ طَوِیلُ

شکول جمع شکل وشکل الشی مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی ہہنا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فی شکوی الحال۔ والظاعنین جمع ظاعن وہو المرتحل ترجمہ میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایک سی دراز ہین اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

یُبِنَّ لِیَ الْبَدْرَ الَّذِی لَا اُرِیدُهٗ	وَیُخْفِینَ بَدْرًا مَا اِلَیْهِ سَبِیلُ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جسکو مین دیکھنا نہین چاہتا ظاہر دکھاتی ہین اور محبوبہ بدر مثال

کو جس تلک رسائی نہین ہوسکتی مجھسے چھپاتی ہین۔

وَلٰكِنَّنِي لِلنَّائِبَاتِ حَمُولُ	وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّةِ سَلْوَةً

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اُٹھانے کے لئے زندہ رہا ہون۔ وللہ در القائل ؎

ذلتین تونے اُٹھائین عبث اے جان حزین ✤ ہجر کا نام ہی سنکر تجھے مرجانا تھا

وَفِي الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِيلِ رَحِيلُ	وَاِنَّ رَحِيلًا وَاحِدًا حَالَ بَيْنَنَا

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمھارا کوچ ہم مین حائل ہوگیا ہے اور موت مین جو تمھارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہے تمھارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنیوالا ہے سچ ہے لا دار البعد من القبر ولا سبب اقطع من الموت۔

فَلَا بَرِحَتْنِي رَوْضَةٌ وَقَبُولُ	وَاِذَا كَانَ نَشْمُ الرَّوْحِ اَدْنٰى اِلَيْكُمُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمھاری خوشبو آتی ہے تو مجھسے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمھاری بوئے خوش سونگھتا رہون۔ ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب مشرق ہے۔

لِمَاءٍ بِهِ اَهْلُ الْحَبِيبِ نُزُولُ	وَمَا شَرِقْتُ بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَكُّرًا

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکنا یعنے اوچھو آنا نہین ہوتا ہے مگر بحالت یاد اُس پانی کے جسپر دوست کا کنبہ فروکش ہے۔ یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہے اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اوترتا۔

فَلَيْسَ لِظَمْاٰنٍ اِلَيْهِ وُصُولُ	يُحَرِّمُهُ لَمْعُ الْاَسِنَّةِ فَوْقَهُ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اوس تلک نہین پہونچسکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہے تو محبوبہ تلک پہونچنا محال ہے اور یہہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین۔

لَعَيْنِي عَلٰى ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِيلُ	اَمَا فِي النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَغَيْرِهَا

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہوکر کہتا ہے کیا سیارون وغیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہے میری آنکھ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ پتہ ملسکتا ہے وقد احسن القائل فی الفارسیۃ ؎

سعدیا تو بتے امشب ہل صبح نکوفت ✤ یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

فَتَظْهَرَ فِيهِ رِقَّةٌ وَنُحُولُ	أَلَمْ يَرَ هَذَا اللَّيْلُ عَيْنَيْكِ رُؤْيَتِي

نصب تظہر لانہ جواب الاستفہام بالفاء ترجمہ محبوبہ سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق بنظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اسین لاغری اور ضعف ظاہر ہوجاتا اور وہ فنا ہوجاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم واندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا۔

شَفَتْ كَمَدِي وَاللَّيْلُ فِيهِ قَتِيلُ	لَقِيتُ بِدَرْبِ الْقُلَّةِ الْفَجْرَ لَقْيَةً

درب القلۃ موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اس نے میرے غم کو شفا دی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہونچا اور رات کی بھینچی کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی۔ یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہے کہ اس مقام پر سیف الدولہ کو فتح وظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی۔

تَعَنَّتْ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكِ رَسُولُ	وَيَوْمًا كَأَنَّ الْحُسْنَ فِيهِ عَلَامَةٌ

نصب یوما عطفا علے معمول لقیت ترجمہ اور مین اس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اس روز کا ایک نشان تیری طرف سے تہا جو تونے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہا ہے کہ جب غبار اٹھا تو اسنے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عیکری کہتا ہے کہ یہہ لطیف خیال ہے۔

وَمَا طُلِبَتْ عِنْدَ الظَّلَامِ ذُحُولُ	وَمَا قَبْلَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ اثَّارَ عَاشِقٌ

اثار افتعل من الثار واصلہ الہمز۔ والذحول جمع ذحل وہو الحقد والعداوۃ ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شی سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کیے گئے۔ یعنی یہہ صرف اسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۃ شفق اس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے جو ہمرنگ خون ہے اور اس شب موذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا۔

تَرُوقُ عَلَى اسْتِغْرَابِهَا وَتَهُولُ	وَلَكِنَّهُ يَأْتِي بِكُلِّ غَرِيبَةٍ

تروق تعجب وتہول تفزع۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت وسخاوت مین ایسے نئے کام کرتا ہے کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین یعنے خوش کرتے ہین اس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اس کے دشمنون کو۔

وَمَا عَلِمُوا أَنَّ السِّهَامَ خُيُولُ	رَمَى الدَّرْبَ بِالْجُرْدِ الْجِيَادِ إِلَى الْعِدَى

الدرب المدخل فے ارض العدو۔ والجرد القصیرۃ الشعر الجلد وہو من شواہد الکرم لہا ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جود شمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے دفعۃً مثل تیر کے دشمنون پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم نتھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعۃً آمارتے ہین -

لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَهِيلُ	شَوَائِلَ تَشْوَالَ الْعَقَارِبِ بِالْقَنَا

شوائل حال من الجرد - وضمیر تحتہ یعود علی القنا او علی الممدوح - والشوائل التی ترفع اذنابھا عند الجری وھو دلیل علی قوتھا - والمرح لعب یتبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل گزدم دُمین اُٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجاے عقرب اور نیزے بجائے اٹھی ہوئی دم کے ان گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی وچلبلاہٹ اور ہنہناناتھا - دم اٹھاکر قوی گھوڑا چلتا ہو اور اُسکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہے -

بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُولُ	وَمَا هِيَ اِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ بقرب الرقۃ - والتلبیۃ الاجابۃ - والنصول جمع نصل وھو السیوف ترجمہ اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُسکے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کے لئے حاضر ہین یعنے اُسنے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری فتح حاصل ہوگئی -

بِأَرْعَنَ وَطْءُ الْمَوْتِ فِيهِ ثَقِيلُ	هُمَامٌ اِذَا مَا هَمَّ اَمْضَى هُمُومَهُ

الہمام الملک ذو الہمۃ - والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی انف الجبال ترجمہ ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کرکے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جبیر دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہے مارہی کے چھوڑتی ہے -

اِذَا عَرَّسَتْ فِيهَا فَلَيْسَ تَقِيلُ	وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ

وخیل عطف علی ارعن - وبراھا اہزلہا واضعفہا ترجمہ اور ممدوح اپنے ارادونکو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہے کہ اُنکو تمام شہرونکے دوڑنے دُبلا کردیا ہے جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹہرتے بلکہ بعد فتح وغارت کے کسی اور شہر پر جاچڑہتے ہین -

عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيلُ	فَلَمَّا تَجَلَّى مِنْ دَلُوكٍ وَصَنْجَةٍ

دلوک وصنجۃ بلدان من بلاد الروم - والطود الجبل - والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل ترجمہ جبکہ ممدوح مقامات دلوک وصنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہونچگیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان ومردان

پڑ گیا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی ۔

عَلیٰ طُرُقٍ فِیْهَا عَلَی الطُّرُقِ رِفْعَةٌ	وَفِیْ ذِکْرِهَا عِنْدَ الْاَنِیْسِ خُمُوْلُ

علی طرق حرف الجر فیہا یتعلق بمحذوف یعنی سلکا الی الروم ترجمہ وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ انمین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اُسکے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اُس راہ کو کوئی چلتا نتھا کہ اُسکو کوئی جانے اور ذکر کرے ۔

فَمَا شَعَرُوْا حَتّٰی رَاَوْهَا مُغِیْرَةً	قِبَاحًا وَاَمَّا خَلْقُهَا فَجَمِیْلُ

نصب قباحاً علے انہ صفۃ لمغیرۃ ترجمہ سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ اونہون نے اُن کو لوٹتا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ اونپر غارت ڈال رہے تھے مگر اُنکی صورت و طیاری خوش نما تھی ۔

سَحَائِبَ یُمْطِرْنَ الْحَدِیْدَ عَلَیْهِمِ	فَکُلُّ مَکَانٍ بِالسُّیُوْفِ غَسِیْلُ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیر راو ہا ترجمہ اُنہون نے اُس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ اونپر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران اونپر پڑتی تھین سو اُن کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اُس خون سے جو تلوارین اون بدنون مین سے بہاتی ہین ۔

وَاَمْسٰی السَّبَایَا یَنْتَحِبْنَ بِعَرْقَةٍ	کَاَنَّ جُیُوْبَ الثَّاکِلَاتِ ذُیُوْلُ

الانتحاب البکاء ۔ وعرقۃ موضع ببلاد الروم ۔ والثاکلات جمع ثکلی او ہی التی فقدت ولداً او بعلا او اباً او اخاً ترجمہ اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئی شام کری اور اپنے گریبان اتنے چاک کیے کہ اُنکے گریبان جانبی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی نہین مثل لٹکتے ہوئے دامنون کے ہوگئے ۔

وَعَادَتْ فَظَنُّوْهَا بِمَوْزَارَ قُفَّلًا	وَلَیْسَ لَهَا اِلَّا الدُّخُوْلَ قُفُوْلُ

الموزار موضع ببلاد الروم ترجمہ اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین اور نہ تہا اُن سوارون کا رجوع مگر اونپر داخل ہونا یعنی اونہین پر چڑہ آئے ۔

فَخَاضَتْ نَجِیْعَ الْجَمْعِ خَوْضًا کَاَنَّهٗ	بِکُلِّ نَجِیْعٍ لَمْ تَخُضْهُ کَفِیْلُ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاضت والکفیل الضامن ترجمہ سو یہہ سوارخون دشمنان مین اسی طرح گھسے کہ گویا اُنکا یہہ گھسنا ہراُس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نہ گھسے تھے کیونکہ جسنے اُن کا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ اونپر باقی خونریزی دشوار نہین ہے ۔

تُسَایِرُهَا النِّیْرَانُ فِیْ کُلِّ مَسْلَکٍ	بِهِ الْقَوْمُ صَرْعٰی وَالدِّیَارُ طُلُوْلُ

الطلول مابقی من اثار الدیار ترجمہ ہر راہ مین جسمین قوم رومیان پچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُنکے گھر کھنڈر ہوگئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارونکے ساتھ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے۔

وَکَرَّتْ فَمَرَّتْ فِی دِمَاءِ مَلَطْیَةٍ	مَلَطْیَةُ اُمٌّ لِلْبَنِیْنَ ثَکُوْلُ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم۔ وغیرہا لانہا اعجمیۃ۔ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطاء للوزن ترجمہ اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مرگئے یعنی مقتول ہوئے۔

وَاَضْعَفْنَ مَا کُلِّفْنَہٗ مِنْ قُبَاقِبٍ	فَاَضْحٰی کَاَنَّ الْمَاءَ فِیْہِ عَلِیْلُ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم ترجمہ اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اونہون نے بسبب اپنی کثرت و قوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کردیا سو وہ ایسی ہوگئی گویا اُس کا پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے۔

وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ کَاَنَّمَا	تَخِرُّ عَلَیْہِ بِالرِّجَالِ سُیُوْلُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلکو ڈرادیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگی کے سیلاب آپڑے۔ یہہ خیال لطیف ہے دریا تو چڑہا کرتا ہے یہان مردون کی روئین او سپر آپڑے ہین۔

یُطَارِدُ فِیْہِ مَوْجَہٗ کُلُّ سَابِحٍ	سَوَاءٌ عَلَیْہِ غَمْرَۃٌ وَمَسِیْلُ

السابح الفرس الذی یمد یدیہ کانہ یسبح فی البحر۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ۔ والمسیل مجری ماء المطر ترجمہ اُس نہر مین ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و مزاحمت کرتا ہے جسکو اُس کا آب کثیر و پایاب برابر ہے غرض بیان قوت اسپان ہے۔

تَرَاہُ کَاَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِہٖ	وَاَقْبَلَ رَاْسٌ وَحْدَہٗ وَتَلِیْلُ

التلیل العنق ترجمہ گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر و گردن کے اور کچھہ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی نے اُسکی جسم کو بہالے گیا اور صرف سر و گردن بہے ہوئے آتے ہین۔

وَفِیْ بَطْنِ ہِنْزِیْطٍ وَسِمْنِیْنَ لِلظُّبَا	وَصُمِّ الْقَنَا مِمَّنْ اَبَدْنَ بَدِیْلُ

ہنزیط وسمنین موضعان فی بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبۃ وہی السیوف ترجمہ اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو اُنہون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل موجود ہے۔ یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کرگئے تھے اب اُنکی جگہہ اور لوگ آباد ہوگئے ہین جو کشتگان سابق کے بدلے

مقتول ہونے کو طیار ہین اور علف شمشیر و سنان ہو سکتے ہین -

لَهَا غُرَرٌ مَا تَنْقَضِي وَحُجُولُ	طَلَعْنَ عَلَيْهِمْ طَلْعَةً يَعْرِفُونَهَا

الغرۃ و ہی البیاض یکون فے جبہتہ الفرس زائدا علی قدر الدرہم - والحجل بیاض یکون فی قوائمہا ترجمہ وہ گھوڑے ان دونون موضعون مین اُس شان و شوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانتے ہین کہ انکے سر و پا کے نشان اور علامتین کبھی پوشیدہ نہون گی -

فَتُلْقِي إِلَيْنَا أَهْلَهَا وَتَزُولُ	تَمَلُّ الْحُصُونُ الشُّمُّ طُولَ نِزَالِنَا

الشم الطوال المرتفعۃ العالیۃ ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہوجاتے ہین سو ناچار ہو کر وہ اپنے رہنے والون کو ہماری طرف ڈالدیتے ہین اور خود گر پڑتے ہین یعنی بدرجہ ناچاری اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہوجاتے ہین اور ہم قلعہ کو منہدم کر دیتے ہین -

وَكُلُّ عَزِيزٍ لِلْأَمِيرِ ذَلِيلُ	وَبِتْنَ بِحِصْنِ الرَّانِ رَزْحَى مِنَ الْوَجَى

حصن الران حصن من حصون الروم - ورزحی تعبۃ کلیلۃ ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑون نے بحالت درماندگی وسودہ پائی قلعہ ران مین شب بسر کی یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ و درازی سفر وہ تھک گئی تھے پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہین تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب اُنکو تکلیف مالایطاق دی تھی اور گھوڑے ہر چند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اُس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے - یا یون کہئے کہ ایسے حال مین قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے روبرو ذلیل ہو گئے تھے -

وَفِي كُلِّ سَيْفٍ مَا خَلَاهُ فُلُولُ	وَفِي كُلِّ نَفْسٍ مَا خَلَاهُ مَلَالَةٌ

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت مین سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار مین بجز سیف الدولہ کے دندانے پڑ گئے تھے اور وہ کند ہو گئی تھی سوائے ممدوح کے -

وَأَوْدِيَةٌ مَجْهُولَةٌ وَهُجُولُ	وَدُونَ سُمَيْسَاطَ الْمَطَامِيرُ وَالْمَلَا

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورۃ وہی حفرۃ غائرۃ فی الارض والملا الفلاۃ والہجول جمع ہجل وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھائی غیر معلوم الاسم اور پست زمینین ہین اور باوجود ان دشواریون کے ممدوح نے اُسے فتح کر لیا - اور شارح عکبری اُسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہونچی کہ رومی لوگ مسلمانون کے شہرون کو لوٹنے لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط مین تھا تو باوجودیکہ اُس کے گرد و پیش مین بڑے گڈھے وغیرہ موانع

وہ سب ان دشواریون پر غالب آکر مسلمانون کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنون کو مار بھگایا۔

وَلِلرُّومِ خَطْبٌ فِي البِلَادِ جَلِيلُ	لَبِسْنَ الدُّجَى فِيهَا إِلَى أَرْضِ مَرْعَشٍ

مرعش حصن من حصون الروم - ولبسن الدجی سرن فے الظلام **ترجمہ** اُسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تلک گئے گویا اونھون نے تاریکی کو بستر لباس مین لیا حال آنکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی اُنکی قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا - یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ رآن مین پہونچا تو اُسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہرونکو لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہونچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے مونہہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی اُنکو بڑی دشواریان پیش آئین

دَرَوْا أَنَّ كُلَّ الْعَالَمِينَ فُضُولُ	فَلَمَّا رَأَوْهُ وَحْدَهُ قَبْلَ جَيْشِهِ

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا **ترجمہ** سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو اُنکو معلوم ہوگیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہے۔

وَأَنَّ حَدِيدَ الْهِنْدِ عَنْهُ كَلِيلُ	وَأَنَّ رِمَاحَ الْخَطِّ عَنْهُ قَصِيرَةٌ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ - والکلیل الذی لایقطع **ترجمہ** اور اُنھون نے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہونچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کرلے کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اِس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہونچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت چالاکی کے۔

فَتًى بَأْسُهُ مِثْلُ الْعَطَاءِ جَزِيلُ	فَأَوْرَدَهُمْ صَدْرَ الْحِصَانِ وَسَيْفَهُ

الحصان الفحل من الخیل - والجزیل الکثیر **ترجمہ** یہہ اشارہ ہے اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کرکے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُسی کی بخشش کے کثیر ہے یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین۔

وَلَكِنَّهُ بِالدَّارِعِينَ بَخِيلُ	جَوَادٌ عَلَى الْعِلَّاتِ بِالْمَالِ كُلِّهِ

العلات العوائق - والدارعون جمع دارع وہو الذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر **ترجمہ** وہ باوجود موانع عطاو درپیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے اُن کو کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیوین تو یہہ معنے ہونگے کہ اُنکو قتل کر ڈالتا ہے اور دشمنون کو نہین دیتا۔

فَوَدَّعَ قَتلَاهُم وَشَيَّعَ فَلَّهُم — بِضَربٍ حُزُونُ البِيضِ فِيهِ سُهُولُ

الفل المنهزم - والحزن ما غلظ من الارض وهو ضد السهل - والبيض جمع بيضة وهو الخوذ ترجمہ سیف الدولہ نے اُنکے مقتولون کو چھوڑ دیا اور اُنکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھ روانہ ہوا کہ اُنکے خودونکو اُنکے سرون پر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود جو بمنزلہ سنگلاخ تھے اُسکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے -

عَلیٰ قَلبِ قُسطَنطِينَ مِنهُ تَعَجُّبٌ — وَاِن كَانَ فِي سَاقَيهِ مِنهُ كُبُولُ

قسطنطین ہو ابن الدمستق مقدم الروم - والکبول جمع کبل وهو القيد الضخم ترجمہ قسطنطین کے دل مین اوس ضرب سے تعجب ہے اگرچہ اُسکے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین یعنے اسپر بھی تعجب ضرب اُسکے دل سے نہین جاتا ہے - کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قید مین آیا تو اُس نے اُس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مر گیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اُس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اُسکو کچھ کہلا کر مار دیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اُسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا -

لَعَلَّكَ يَومًا يَا دُمُستُقُ عَائِدٌ — فَكَم هَارِبٍ مِمَّا اِلَيهِ يَؤُولُ

ترجمہ شاید تو ای دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے اُسکے پنجہ مین گرفتار ہو جاوے کیونکہ اکثر آدمی اُس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہے -

نَجَوتَ بِاِحدیٰ مُهجَتَيكَ جَرِيحَةً — وَخَلَّفتَ اِحدیٰ مُهجَتَيكَ تَسِيلُ

المهجة الجريحة الدمستق والسائلة يريد بها ابنه ترجمہ تو اپنی دو جانون مین سے ایک جان زخمی لیکے بھاگا یعنے مونہہ کا زخم کہا کر تو تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا - زخمی ہونا بدن کی صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کر جاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا - بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گہلتی رہی یا وہ قتل کیا جاویگا سو اُسکا قتل گویا تیرا قتل ہے -

اَتُسلِمُ لِلخَطِّيَّةِ ابنَكَ هَارِبًا — وَيَسكُنُ فِي الدُّنيَا اِلَيكَ خَلِيلُ

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خطی کے حوالہ کر گیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجھپر اطمینان و اعتماد کریگا یعنے نہین کریگا - خلاصہ یہہ کہ جب تو نے بیٹے جیسی پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا -

بِوَجهِكَ مَا اَنسَاكَهُ مِن مُرِشَّةٍ — نَصِيرُكَ مِنهَا رَنَّةٌ وَعَوِيلُ

المرشة الطعنة التي يرش منها الدم ارشاشا - والرنة الصوت بالبكاء والعويل البكاء ترجمہ تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اُس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہے - خلاصہ جب تو اپنی حفاظت نہین کریگا بیٹے کی کیا کریگا -

عَلٰی شُرْبِ الْمُلُوْشِ اَکُوْلُ	اَغَرَّکُمْ طُوْلُ الْجُیُوْشِ وَعَرْضُہَا

ترجمہ کیا تم کو تمہارے لشکر کے طول و عرض یعنے کثرت نے دھوکہ دیا ہے اُس کا حال سن لو کہ علے سیف الدولہ تمہارے لشکر کو کھانے پینے والا ہے یعنے اُس کے روبرو تمہارے لشکروں کی کچھ حقیقت نہیں وہ سبکو چٹ کر جاویگا

غَذَاءُ لَہٗ لَمْ یَنْفَعْکَ اَنَّکَ فِیْلُ	اِذَا لَمْ تَکُنْ لِلَّیْثِ اِلَّا فَرِیْسَۃً

غذاء صار لہ غذاء - والضمیر للیث ترجمہ یعنے جب تو شیر کے لئے تو سوائے شکار اور کچھ نہو تو وہ اُس کو کھا جاویگا اور یہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہے جب شکار کر لیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا -

اِذَا الطَّعْنُ لَمْ تُدْخِلْکَ فِیْہِ عَذُوْلُ	اِذَا الطَّعْنُ لَمْ تُدْخِلْکَ فِیْہِ شَجَاعَۃٌ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل نکرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ اُسین تجکو ملامت گر داخل نہین کرسکتی یعنی تحریک و ترغیب تامرد بزدلہ کو مفید نہین ہوتی -

فَقَدْ عَلَّمَ الْاَیَّامُ کَیْفَ تَصُوْلُ	فَاِنْ تَکُنِ الْاَیَّامُ اَبْصَرْنَ صَوْلَۃً

الصولۃ حملۃ الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکھا دیا - باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین -

فَاِنَّکَ مَاضِی الشَّفْرَتَیْنِ صَقِیْلُ	فَدَتْکَ مُلُوْکٌ لَمْ تُسَمَّ مَوَاضِیًا

ترجمہ تجھپر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اونکا نام شمشیر ہائے قاطع نہین رکھا گیا سو کسطرح وہ تیرے مشابہ ہو سکتے ہین کیونکہ تیری دونون دہارین قاطع ہین اور صیقلدار دو دہاری شمشیر کو اردو مین کتی کہتے ہین -

فَفِی النَّاسِ بُوْقَاتٌ لَہَا وَطُبُوْلُ	اِذَا کَانَ بَعْضُ النَّاسِ سَیْفًا لِدَوْلَۃٍ

البوق ہو الذی ینفخ فیہ جمعہ بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھ حقیقت نہین رکھتے - اور شارح عروضی کہتا ہے کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین -

اِذَا الْقَوْلُ قَبْلَ الْقَائِلِیْنَ مَقُوْلُ	اَنَا السَّابِقُ الْہَادِیْ اِلٰی مَا اَقُوْلُہٗ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین امام شاعران ہون اور اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہے رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین - رض مین موجود ہو -

اُصُولٌ وَلَا لِلْقَائِلِيْهِ اُصُوْلُ	وَمَا لِكَلَامِ النَّاسِ فِيْمَا يُرِيْبُنِيْ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اُس بارہ مین جو مجھپر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لئے فضل و شرف مین اصول ثابتہ مین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین:

وَاَهْدَأُ وَالْاَفْكَارُ فِيَّ تَجُوْلُ	اُعَادٰى عَلٰى مَا يُوْجِبُ الْحُبَّ لِلْفَتٰى

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہون یعنے علم و فضل و کمال شاعری پر جو موجب محبت ہوئے چاہین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن و خاموش ہون اور حاسدونکی فکر میری برائی مین جولانی کرتے ہین۔

اِذَا حَلَّ فِيْ قَلْبٍ فَلَيْسَ يَحُوْلُ	سِوٰى وَجَعِ الْحُسَّادِ دَاوِ فَاِنَّهُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد و مرض حاسدونکے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹھر جاتا ہے پھر زائل نہین ہوتا۔

وَاِنْ كُنْتَ تُبْدِيْهَا لَهٗ وَتُنِيْلُ	وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِيْ مَوَدَّةٍ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع و امید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

كَثِيْرُ الرَّزَايَا عِنْدَهُنَّ قَلِيْلُ	وَاِنَّا لَنَلْقَى الْحَادِثَاتِ بِاَنْفُسٍ

ترجمہ اور ہمارے صبر و ہمت کا یہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل و حقیر مین صدمات سے گھبراتے نہین۔

وَتَسْلَمَ اَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُوْلُ	يَهُوْنُ عَلَيْنَا اَنْ تُصَابَ جُسُوْمُنَا

ترجمہ ہمکو یہہ آسان ہے کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت پہونچائی جاوین اور ہماری ابروئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل و زخم اجسام کی کچھہ پرواہ نہین ہان اپنی ابروئی او بیعقلی کو روادار نہین ہین

فَاَنْتَ لِخَيْرِ الْفَاخِرِيْنَ قَبِيْلُ	فَتِيْهًا وَفَخْرًا تَغْلِبَ ابْنَةَ وَائِلٍ

نصب تیہا و فخرا علے المصدر۔ وانت تغلب لانہا قبیلۃ وہم رہط سیف الدولۃ ترجمہ ای قبیلہ تغلب ابنتہ وائل تو تمام عرب پر دون کی سے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

اِذَا لَمْ تَغُلْهُ بِالْاَسِنَّةِ غُوْلُ	يَغُمُّ عَلِيًّا اَنْ يَمُوْتَ عَدُوُّهٗ

تغلہ تہلکہ والغول المہلک والمنیۃ ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کو اُسکے دشمن کی موت جبکہ اُسکو موت نیزونسے ہلاک نکرے مغموم و محزون کرتی ہے۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہہ اُسے پسند نہین ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے یعنے کینہ کش بہادر ہے۔

شَرِيكُ الْمَنَايَا وَالنُّفُوسُ غَنِيمَةٌ	فَكُلُّ مَمَاتٍ لَمْ يُمِتْهُ غُلُولُ

الغلول ما اخذ من المغانم قبل القسمة ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہے سو جو موت کہ اسکے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمۃ ہے ۔ موتون کے ساتھہ شرکت کے یہہ معنی ہین کہ اسقدر قتل اعدا کثرت اسکے ہاتھہ سے ہوتا ہے گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہے ۔

فَإِنْ تَكُنِ الدَّوْلَاتُ قِسْمًا فَإِنَّهَا	لِمَنْ وَرَدَ الْمَوْتَ الزُّؤَامَ تَدُولُ

الدولات الظفر ۔ والزؤام العاجل المکروہ ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہہ دولت اس شخص کے حصہ مین ہے جو جنگ کرکے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکالیف امراض اٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین ۔

لِمَنْ هَوَّنَ الدُّنْيَا عَلَى النَّفْسِ سَاعَةً	وَلِلْبِيضِ فِي هَامِ الْكُمَاةِ صَلِيلُ

البیض السیوف ۔ والصلیل متدا والصوت ترجمہ یہہ دولت اس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اسوقت نڈر رہے جب چمکدار شمشیر دنکو سر ہائے بہادران مین چھپا چھپے اور کھنا کھنے ہو ۔

وقد جری ذکر ما بین العرب والاکراد من الفضل فقال سیف الدولة ما تقول ہذا وما تحکم یا ابا الطیب فقال

إِنْ كُنْتَ عَنْ خَيْرِ الْأَنَامِ سَائِلًا	فَخَيْرُهُمْ أَكْثَرُهُمْ فَضَائِلَا

ترجمہ ای ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضائل اکثر و اشرف ہو

مَنْ أَنْتَ مِنْهُمْ يَا هُمَامُ وَائِلَا	الطَّاعِنِينَ فِي الْوَغَى أَوَائِلَا

جعل وائلا اسما للقبیلة فلم یصرف ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہے جنمین تو ای سردار باہمت بنی وائل ہی وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشروان لشکر اعدا کے بڑہ کر نیزے مارتے ہین ۔

وَالْعَاذِلِينَ فِي النَّدَى الْعَوَاذِلَا	قَدْ فَضَلُوا بِفَضْلِكَ الْقَبَائِلَا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہی کہ جو انکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اسکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنے یہہ ان کو اولٹا در باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہوگئے ہین ۔

وقال یمدحہ عند دخول رسول الروم فی صفر سنة ثلث واربعین وثلثمائة

يَرُدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُشَاغِلُ	دُرُوعٌ لِمَلْكِ الرُّومِ هٰذِي الرَّسَائِلُ

تلک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہ ہون کہ ہین اسکے ذریعہ سے تجکو اور اپنے لشکر و نکو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہے یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ	هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِي عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا

الزرد الدرع - والضافی الکثیف السابغ ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم پر در حقیقت ایک وہ چوڑی چکلی گاڑھی زرہ ہے اور اس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ خوشامد تجسے خواہان صلح ہے۔

وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ	وَأَنَّى اهْتَدَى هٰذَا الرَّسُولُ بِأَرْضِهِ

القساطل جمع قسطل وہو الغبار الذی تثیرہ الخیل بحوافرہا ترجمہ اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہے کہ جب سے تو اس ملک مین غازیانہ پھرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار اب تک نہین ٹہیرا اور بیٹہا ہے۔

وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ	وَمِنْ أَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِي جِيَادَهُ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہی کہ ابتک خونونکی آمیزش سے اسکے دیس کے چشمے صاف نہین ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ	أَتَاكَ يَكَادُ الرَّأْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهُ

الذعر الفزع - وتنقد تنقطع - والمفاصل الاعضاء ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اسکا سر اسکی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوا جاتا تھا اور اس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اس کے جوڑ بند چکناچور ہوئے جاتے تھے۔

إِلَيْكَ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْأَفَاكِلُ	يُقَوِّمُ تَقْوِيمَ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهُ

من روی تقویم بالنصب جعلہ مصدرا - ویکون الضمیر فی یقوم للرسول - ومن رفعہ جعلہ فاعلا والسماطان الصفان - والافاکل جمع افکل وہی الرعدۃ التی تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب و ہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کر دیتے تھے تو دونون صفہای لشکر کے راستی اس کی رفتار کو سیدھا کر دیتی تھی یعنی وہ ٹیڑھا نہین چل سکتا تھا۔

سِمَاكَ وَأَنْتَ الَّذِي لَا يُزَايِلُ	فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهُ

بیکا یرید بہا سیف - والخلیل الخلیل ویقال للسیف خلیل دخل ترجمہ سو قاصد کے دونون آنکھون اور اسکی نگاہ کو تجھسے تیرے ہمدم اور اُس دوست نے جو تجھسے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم کرلیا تھا جسے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

وَاَبْصَرَ مِنْكَ الرِّزْقَ وَالرِّزْقُ مُطْمِعٌ ۔۔ وَاَبْصَرَ مِنْهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ هَائِلُ

الہائل المفزع ترجمہ اور وہ جب تجھکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھسے رزق کو دیکھتا تھا اور جب تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اُس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف ورجا مین تیری طرف آتا تھا۔

وَقَبَّلَ كُمَّا قَبَّلَ التُّرْبَ قَبْلَهُ ۔۔ وَكُلُّ كَمِيٍّ وَاقِفٌ مُتَضَائِلُ

المتضائل المنقبض المختفی شخصہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیرے خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر شمشیر زن اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا۔

وَاَسْعَدُ مُشْتَاقٍ وَاَظْفَرُ طَالِبٍ ۔۔ هُمَامٌ اِلٰى تَقْبِيلِ كُمِّكَ وَاصِلُ

الہمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقوں مین بڑا سعادتمند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہونچ جاوے۔

مَكَانٌ تَمَنَّاهُ الشِّفَاهُ وَدُوْنَهٗ ۔۔ صُدُوْرُ الْمَذَاكِيْ وَالرِّمَاحُ الذَّوَابِلُ

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا - والواحد مذک - والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہین ہے کیونکہ اُس سے ورے بیچ گھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہے

فَمَا بَلَغَتْهُ مَا اَرَادَ كَرَامَةٌ ۔۔ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ لَمْ يَخِبْ لَكَ سَائِلُ

ترجمہ سو اس قاصد کو اُس کے مطلب تک یعنے بوسہ آستین تلک اس بات نے نہین پہونچایا کہ وہ تیرے نزدیک مکرم تھا بلکہ اسکا یہہ سبب ہے کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا - اُس نے سوال کیا اور تو نے اُس کو پورا کردیا۔

وَاَكْبَرَ مِنْهُ هِمَّةً بَعَثَتْ بِهٖ ۔۔ اِلَيْكَ الْعِدٰى وَاسْتَنْظَرَتْهُ الْجَحَافِلُ

اکبرہ رآہ کبیرا وعظم عندہ - وبعثت بہ لغۃ فی بعثتہ حکاہ ابو علی الفارسی - واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلبت منہ المہلۃ ترجمہ اور اُس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اُس کو تیری طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا - اس صورت مین کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

قصدی ہون اُس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو تیری طرف لے آئی بہت بڑا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہے اور رومیون کے لشکر اُسکے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھئے صلح منظور ہوتی ہے یا نہین - یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین -

وَعَادَ اِلیٰ اَصْحَابِہٖ وَھُوَ عَاذِلٌ	فَاَقْبَلَ مِنْ اَصْحَابِہٖ وَھُوَ مُرْسَلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اون کا پیام بر ہوکر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معاینہ تیری جاہ وحشم وکثرت افواج وقدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہے

وَطَابِعُہُ الرَّحْمٰنُ وَالْمَجْدُ صَاقِلُ	تَحَیَّرَ فِیْ سَیْفِ رَبِیْعَۃُ اَصْلُہٗ

طبع السیف صناعتہ علے ہیئۃ ترجمہ وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھکر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہے اور اُسکا بنانے والا خدا اور شرف ومجد اوسکے صیقلگر اور اُسکے جوہر ظاہر کرنے والے ہین -

وَلَا حَدُّہٗ مِمَّا تَجُسُّ الْاَنَامِلُ	وَمَا لَوْنُہٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقْلَۃٌ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھہ نہین دیکھ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہی کہ اُس کو اونگلیون کے پور معلوم کر سکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہے یا نہایت تیز ہے کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا -

عَلَیْھَا وَمَا جَاءَتْ بِہٖ وَالْمُرَاسِلُ	اِذَا عَایَنَتْکَ الرُّسْلُ ھَانَتْ نُفُوْسُھَا

ترجمہ جبکہ تجکو بایین جاہ وجلال شاہونکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے اُنکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہین - غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہوجاتے ہین -

لِذَا بِہٖ وَلَا تُرْجیٰ لِذَا بِہِ الطَّوَائِلُ	رَجَی الرُّوْمُ مَنْ تُرْجیٰ النَّوَافِلُ کُلُّھَا

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ ترجمہ روم نے درباب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہے -

فَقَدْ فَعَلُوْا مَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ فَاعِلُ	فَاِنْ کَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ سَاقَھُمْ

ترجمہ سو اگر خوف قتل وقید رومیون کو بطلب صلح لایا ہے تو اُنہون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھ کرتے یعنی اُنہون نے نہایت ذلت درباب درخواست صلح اختیار کرلی

وَجَاؤُکَ حَتّٰی مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ	تَخَافُوْکَ حَتّٰی مَا لِقَتْلٍ زِیَادَۃٌ

ترجمہ سو وہ تجھسے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہے اور ایسے مطیع ہو تیرے پاس آئے کہ زنجیر دان کو اسیر پڑ ہائے جانے کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ نہایت عاجز ہوکر آئے ہین -

كَأَنَّكَ بَحْرٌ وَالْمُلُوكُ جَدَاوِلُ	أَرَى كُلَّ ذِي مُلْكٍ إِلَيْكَ مَصِيرُهُ

الجداول جمع جدول وہو النہر الصغیر ترجمہ مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اُسکی جائے بازگشت وموقع پناہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جا ملتی ہین۔

فَوَابِلُهُمْ طَلٌّ وَطَلُّكَ وَابِلُ	إِذَا مَطَرَتْ مِنْهُمْ وَمِنْكَ سَحَائِبٌ

الطل المطر الضعیف۔ والوابل المطر الکثیر ترجمہ جبکہ اونکے اور تیرے ابرہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلہ مین نہایت قلیل وبمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل اُنکے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا۔ یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہے

وَقَدْ لَقِحَتْ حَرْبٌ فَإِنَّكَ نَازِلُ	كَرِيمٌ مَتَى اسْتُوهِبْتَ مَا أَنْتَ رَاكِبٌ

ای انت کریم۔ لقحت الحرب اشتدت۔ واللاقح من النوق التی بدا الحمل بہا ترجمہ تو ایسا سخی ہے کہ جب تجھسے بحالت شدت جنگ تیری سواریکا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پرسے اوتر پڑے اور سائل کو دیدے۔

وَلَا تُعْطِيَنَّ النَّاسَ مَا أَنَا قَائِلُ	إِذَا الْجُودُ أَعْطِ النَّاسَ مَا أَنْتَ مَالِكٌ

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز انکو ندے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑے۔ شارح ابن جنی کہتا ہے کہ میرے شعر اورون کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کر دینگے مگر یہہ قول درست نہین ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب مین مشہور ہو۔

ضَعِيفٌ يُقَاوِينِي قَصِيرٌ يُطَاوِلُ	أَفِي كُلِّ يَوْمٍ تَحْتَ ضِبْنِي شُوَيْعِرٌ

الاستفہام للتعجب والانکار۔ والضبن ماتحت الابط الی الخاصرۃ وہو الحضن ترجمہ کیا ہر روز میری بغل مین ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھسے طول مین بڑہنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہیے۔ لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دباکر مار دون۔

وَقَلْبِي بِصَمْتِي ضَاحِكٌ مِنْهُ هَازِلُ	لِسَانِي بِنُطْقِي صَامِتٌ عَنْهُ عَادِلٌ

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اُسکی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہین ہے کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اوڑاتا ہے اور اُسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے یہہ اشارہ ہے

ان شاعرون کی طرف جو سیف الدولہ کے محفل مین اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاَتعَبُ مَن نَادَاكَ مَن لَا تُجِیبُہٗ	وَاَغیَظُ مَن عَادَاكَ مَن لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ یہ بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمین سب سے زیادہ رنج مین وہ ہوگا جسکو تو جواب نہ دے کہ وہ اس صورت مین نہایت ذلیل ہوگا اسلیئے مین حاسدین کو جواب نہین دیتا۔ اور اُن لوگون مین سے جو تجھسے عداوت رکھتے ہین سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل وکمال مین تیرا مساوی اور ہمرنگ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل مین نادم رہے گا۔

وَمَا التِّیہُ طِبِّی فِیہِمِ غَیرَ اَنَّنِی	بَغِیضٌ اِلَیَّ الجَاہِلُ المُتَعَاقِلُ

الطب العادۃ والدیدن ترجمہ اور غرور اُنسے میری خود عادت نہین ہے ہان بیشک نادان آدمی جو تکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلیئے مین اُنسے گفتگو نہین کرتا۔

وَاَکبَرُ تِیہِی اَنَّنِی بِكَ وَاثِقٌ	وَاَکثَرُ مَالِی اَنَّنِی لَكَ اٰمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اس بات پر ہے کہ مین تیری عنایات کا بہروسا رکھتا ہون اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ مین تیرے الطاف کا امیدوار ہون۔ اس لئے مجکو کسی کے ناراضمند ہوجانے کی کچھ پرواہ نہین ہے۔

لَعَلَّ لِسَیفِ الدَّولَۃِ القَرمِ ہَبَّۃً	یَعِیشُ بِہَا حَقٌّ وَیَہلِكُ بَاطِلُ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو ایسی انتباہ وتوجہ ہو کہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہوجاوے اور غلط بات مرجاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہوجاوے۔

رَمَیتُ عِدَاہُ بِالقَوَافِی وَفَضلِہٖ	وَہُنَّ الغَوَازِی السَّالِمَاتُ القَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ۔ والقواتل من القتل جمع قاتلۃ۔ والقوافی جمع قافیۃ واراد بہا الابیات ترجمہ مینے اُسکے دشمنون کو اپنے اشعار ہجیہ اور اوسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار مین اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنون کے حق مین گویا بمنزلہ تیرون کے ہوگئے کہ وہ اُن کو سنکر براہ حسد وخشم ہلاک ہوگئے۔ اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنونکے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہین کیونکہ دشمن اُنکو کچھ مضرت نہین پہونچا سکتے ہین بخلاف اور جنگ کرنے والون کے کہ وہ دشمن سے نقصان کبھی اُٹھاتے ہین۔

وَقَد زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ	وَلَو حَارَبَتہُ نَاحَ فِیہَا الثَّوَاکِلُ

الشواکل جمع ثاکل وہی التی فقدت ولدہا ترجمہ اور لوگون نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے ہین کبھی فنا ہونگے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجاوین اور زنہائے نوحہ گر مثل زن فرزند مردہ کے اُنکو رونے لگین یعنی اُنکی سعادت مبدل بنحوست ہوجاوے اور اُنکی تمام حالات منقلب ہوجاوین

وَمَا کَانَ اَدْنَاہَا لَہٗ لَوْ اَرَادَہَا	وَاَلْطَفَہَا لَوْ اَنَّہُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب والطفہا عطفاً علے ادناہا لانہ فی موضع نصب خبر کان وما ہہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے ممدوح سے کسقدر قریب ہین اگر وہ اُنکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور کمزور ہین اگر وہ اُنکے لینے کا قصد فرمائے - یعنی جو کام اورونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان و سہل ہین - قال الواحدی رہ فی جمیع النسخ والطفہا برد الکنایۃ علے النجوم ولا معنی لذالک والصحیح ان ترد الکنایۃ علے الممدوح فتقول والطفہ ای وما الطفہ لو تناول النجوم بمعنی ما احذقہ وارفقہ بذلک التناول من قولہم فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنی انہ یحسنہ وہو لیس فیہ باخرق - اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہے اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اُسکو یہہ کام کچھہ دشوار نہین ہے -

قَرِیْبٌ عَلَیْہِ کُلُّ نَاءٍ عَلَی الْوَرٰی	اِذَا لَثَّمَتْہُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدہا قنبلۃ وہی خمسون وقال الجوہری ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگون سے دور اور اُنپر دشوار ہے وہ ممدوح پر آسان اور اُس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑونکے پرے اُسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین - یعنی جبکہ وہ لشکرکشی کرے -

یُدَبِّرُ شَرْقَ الْاَرْضِ وَالْغَرْبَ کَفُّہٗ	وَلَیْسَ لَہَا وَقْتًا عَنِ الْجُوْدِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعلہ اسم لیس وشاغل نعتا لہ - والخبر فے الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن نصبہ جعلہ ظرفاً وجعل شاغلاً اسم لیس ترجمہ اُسکا ہاتھہ ممالک مشرق ومغرب کا بخوبی بندوبست کرتا ہے اور با این ہمہ اُسکو کوئی وقت بخشش وعطا سے روکنے والا نہین ہے - غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے -

یُتْبِعُ ہُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُہٗ	فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْہُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلۃ وہی الداہیۃ المہلکۃ - وحربا حال ای محاربا ترجمہ اُسکی ہمت بھاگنے والے لوگون کا پیچھا کرتی ہے سو جو اُس سے بحالت جنگ بھاگجاتا ہے تو اُسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اُسکی ہمت اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے -

وَمَنْ فَرَّ مِنْ اِحْسَانِہٖ حَسَدًا لَّہٗ	تَلَقَّاہُ مِنْہُ حَیْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمہ اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگے یعنے وہ حاسدانہ اُس کا ممنون

ہونا چاہئے تو اُس کے احسان اور عطا جہان وہ جائے گا اُس سے ملاقات کرین گے اور اُس کو پہونچکر رہین گے اُس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے۔

فَتًى لَا يَرَى اِحْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلٌ	لَهُ كَامِلًا حَتَّى يُرَى وَهُوَ شَامِلُ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہو کامل خیال نہین کرتا جب تلک کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ عامہ خلائق کو شامل ہو۔ خلاصہ یہہ ہے کہ وہ کامل احسان اُسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے۔

اِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوسَهَا	فَاَنْتَ فَتَاهَا وَالْمَلِيكُ الْحُلَاحِلُ

العرباء القديمة المحض التي لم يشبها هجين۔ ورازت جربت واختبرت والحلاحل السيد الشجاع الرئيس والجمع الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص ونٹھیٹہ عرب درباب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمائش کرین تو تمام عرب مین تو ہی اُنکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھسے سب گھٹیا۔

اَطَاعَتْكَ فِي اَرْوَاحِهَا وَتَصَرَّفَتْ	بِاَمْرِكَ وَالْتَفَّتْ عَلَيْكَ الْقَبَائِلُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین تجھپر فدا کرنے کو موجود ہین اور تیرے حکم کے موافق اُنکے حرکات و سکنات ہین۔ اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنے عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب مین اعلے واشرف ہے۔ یہہ معنے حسب رائے ابو الفتح ہین۔ اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار اور مجتمع ہین۔

وَكُلُّ اَنَابِيبِ الْقَنَا مَدَدٌ لَهُ	وَمَا تَنْكُتُ الْفُرْسَانَ اِلَّا الْعَوَامِلُ

المجرور فے له للقناة۔ والنكت الوخز۔ والانابيب جمع انبوب وهي العقدة الناشزة فے القنا۔ والعوامل جمع عامل وهو صدر الرمح وهو يالي السنان سمي به لانه يعمل به ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہرچند تمام نیزون کی پوریان نیزہ زنی مین اُسکی مدد کرتی ہین مگر سوارون کو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جنمین بھالین نیزون کی لگی رہتی ہین یعنے ہرچند تمام عرب تیرے مددگار ہین مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے۔

رَاَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَقْتَضِ الطَّعْنُ فِي الْوَغَى	اِلَيْكَ انْقِيَادًا لَاقْتَضَتْهُ الشَّمَائِلُ

الشمائل جمع وهي الطباع واكثر ما يستعمل فے حسن الخلق والقدر ترجمہ مینے تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت وانقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتین ایسی ہین کہ اُنکو دیکھکر تیرے دشمن بھی مطیع ہوجاتے ہین

وَمَنْ لَمْ نُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ	مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ

المناصل جمع منصل ہو السیف ترجمہ اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اُسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکہا وے تو اُس کو تیری تابعداری نیزی یا شمشیر ہائے بُرّان سکہا دین گی سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین۔

وقال یعزیہ باختہ الصغری ویسلیہ بالکبری وانشدہا فی رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

إِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا	تَكُنِ الْأَفْضَلَ الْأَعَزَّ الْأَجَلَّا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اُسکے فضل وشرف کا سبب ہو تو تجکو اُن سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہیے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہے۔

أَنْتَ يَا فَوْقَ أَنْ تُعَزَّى عَنِ الْأَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولی لانہ منادی مضاف۔ والثانیۃ لانہ ظرف خبر ترجمہ ای وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑہا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہے تو بلحاظ عقل اُس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہے پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے۔

وَبِأَلْفَاظِكَ اهْتَدَى فَإِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلَا

نصب قبلا علی الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جار اولا افاعلم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا وآخرا ترجمہ اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہی تو وہ ہی کہتا ہے جو تو نے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تہا۔

قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا	وَسَلَكْتَ الْأَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلًا

ترجمہ تو نے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی وتلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم وہموار راہ چلا ہی یعنے سختی ونرمی زمانہ اور اُسکا نشیب وفراز تو نے دیکھا ہے تجکو سب معلوم ہین

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلًا

قتل الشئی علما بلغ غایۃ معرفتہ ترجمہ اور تو نے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کرلئے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

أَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا	وَأَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلًا

الذعر الفزع والخوف ترجمہ مین تجہین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت و باعتبار عبرت پاتا ہون یعنے اس خیال ز
کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آتا ہے اور اُسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ دچہالت دیکھتا ہون۔ اور
خوف مرگ عین جہالت ہی کیونکہ مرگ سی کسی صورت مین نجات نہین ہزار غم کیا جاے کچھہ مفید نہین ہوتا۔

لَكَ اِلْفٌ يَجُرُّهُ وَاِذَا مَا كَرُمَ الْاَصْلُ كَانَ لِلْاِلْفِ اَصْلَا

الالف السکون الی الشی ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کیساتھہ ایک انس والفت ہے کہ وہ غم مفارقت
کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اُسکی الفت بہی ثابت و پائدار ہوگی۔

لَمْ يَزَلْ لِلْوَفَاءِ اَهْلُكَ اَهْلَا	وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِيهِ وَلٰكِنْ

قولہ ولکن علی سبیل الاستثناء کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وہو معروف
فے کلام العرب ترجمہ اور تجہین یعنے تیرے مزاج مین وفا رکامل ہے جسمین تونے نشو ونما پایا ہے جو تیری طرف
غم کو کھینچتی ہے۔ اور یہہ تیری موروثی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہے۔

بَعَثْتَهُ رِعَايَةٌ فَاسْتَهَلَّا	اِنَّ خَيْرَ الدُّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٌ

نصب عیناً علے التمیز کقولک ان احسن وجہاً لزید۔ وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وہی احسن من روایۃ
ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن۔ والرعایۃ حسن المحافظۃ۔ والاستہلال الانسکاب ترجمہ صورت اول
۔ بلحاظ آنکھہ کے بہترین اشکو نکا وہ اشک ہے کہ اُسکا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جسکے سبب وہ
اشک بہ پڑا ہو۔ بلحاظ آنکہ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہے اور بصورت روایت عوناً
کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکو نکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی الخ یعنی رونا غمگین کے دلکو
غم سے ہلکا کردیتا ہے پس وہ خلاف غم کا مددگار ہے اور اُسکا کم کرنیوالا۔

اَيْنَ ذِي الرِّقَّةُ الَّتِي لَكَ فِي الْحَرْبِ اِذَا اسْتُنْكِرَهُ الْحَدِيدُ وَصَلَّا

صل الحدید اذا صوت۔ والصلیل امتداد الصوت۔ وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جواب
ہے بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنین بزور سرہاے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا
جہاچہن اور کہاکہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے۔

اَيْنَ خَلَّفْتَهَا غَدَاةَ لَقِيتَ الرُّومَ وَالْهَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفْلَا

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تواس نرم دلیکو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا
جبکہ بہادرون کے سرونکے جوئین شمشیر ونسے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ اُنکے سرونپر ہر جگہہ لگتی تھین۔

جَعَلَ الْقَسْمَ نَفْسَهُ فِيهِ عَدْلَا	قَاسَمَتْكَ الْمَنُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہو اور ضمیر جعل کی جور کی طرف راجع ہو اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے یہہ ہوگا
کہ موت نے تجہسے دو شخصونکو یعنے تیری دو بہنونکو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجہے دیا اور چہوٹی کو اپنے حصہ
مین لگایا اور اُسے ماردیا اور یہہ تقسیم جور اور نا انصافی کے طور پر تہی کیونکہ انصاف یہہ تہا کہ وہ دونون کو
تجہے دیتا مگر اُس جور نے اس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجہا کیونکہ اوسنے تجکو زندہ چہوڑا اور مقاسمہ صرف
بہنونین جاری کی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بہی عدل ہے۔ اور ایک روایت مین فیہ عدلا ہی
اور لفظ قسم مرفوع ہے اس صورت مین فیہ کے ضمیر جور کی طرف عائد ہوگی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے
ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجہا کیونکہ اگر وہ چہوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چہوڑ گئی
اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْدَرْنَ سَرّٰی عَنِ الْفُؤَادِ وَسَلّٰی

اعذرن مثل غادرن وہو الابقار والترک۔ وسری اذہب۔ وسلی ای عزی ترجمہ سوائے سیف الدولہ
جب تو اُس چہوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چہوڑ گئی قیاس اور اندازہ کریگا
تو یہہ قیاس تیرے دکہ غم لیجا ویگا اور تجکو تسلی دیگا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی۔

وَلَعَمْرِی لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَایَا	بِالْاَعَادِی فَکَیْفَ یَطْلُبْنَ شُغْلَا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو نے تو موتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کردیا ہے سو وہ موتین
کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہے کہ موتین تیری مطیع ہو کر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون
باعث ہلاکی ہوئین

وَکَمِ انْتَشَتْ بِالسُّیُوْفِ مِنَ الدَّهْرِ اَسِیْرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلًّا

انتشہ من صرعتہ اذا نعشہ ترجمہ اور یہہ تو نے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتہ سے قیدی
اُٹہایا یعنے چہوڑایا ہے اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو نجات دی ہے یعنے خلاف رضائے زمانہ کے
جو کسی کی بہتری نہین چاہتا۔

عَدَّهَا نُصْرَةً عَلَیْهِ فَلَمَّا	صَالَ خَتْلًا رَاٰہُ اَدْرَکَ تَبْلَا

الضمیر المستتر فے عدہا للدہر والبارز لافعال سیف الدولہ۔ والمستتر والبارز فے راہ کلاہا للدہر وصال
صولۃ وثب وثبتہ وفے المثل رب قول اشد من صول۔ والتبل الحقد والختل افتراس الشئی علے خدیعۃ
وحین عقلۃ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہے اور مفلسو نکو غنی کرتا ہی
اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجہا کیونکہ زمانہ کسی کا بہلا کرنا نہین چاہتا ہی سو

اُسنے جب براہ فریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا کہ مین نے تجھسے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا - اور غفلت کے وقت کے یہہ معنی ہین کہ زمانہ کہلم کہلا تیرے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کر سکتا - غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہی اور بہت عمدہ -

کَذَبَتْہُ ظُنُوْنُہٗ اَنْتَ تُبْلِیْہِ وَتَبْقٰی فِیْ نِعْمَۃٍ لَیْسَ تَبْلٰی

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور انہون نے اُسکو دہوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کر دیگا اور تو ایسی نعمت پائدار مین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھسے کیا مقابلہ کر سکتا ہے -

وَلَقَدْ رَامَکَ الْعُدَاۃُ کَمَا رَامَ فَلَمْ یَجْرَحُوا الشُّخُوْصَ ظِلَّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہے قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو انہون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نستایا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے -

مِنْ نُفُوْسِ الْعِدٰی فَاَدْرَکْتَ کُلًّا	وَلَقَدْ رُمْتَ بِالسَّعَادَۃِ بَعْضًا

ترجمہ تو نے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کر دیا یعنے تو ایسا صاحب اقبال ہے کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہے -

تَرَکَ الرَّاجِلِیْنَ رُمْحُکَ عُزْلًا	قَارَعَتْ رُمْحُکَ الرِّمَاحُ وَلٰکِنْ

عزل جمع اعزل وہو الذی لا رمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کہٹا کہٹی و جنگ کی مگر انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کر دیا اور اُنکے نیزے اُنسے چھین لئے اور گرا دئے -

لَوْ یَکُوْنُ الَّذِیْ وَرَدْتَ مِنَ الْفَجْعَۃِ طَعْنًا اَوْرَدْتَہُ الْخَیْلَ قُبْلًا

القبل جمع اقبل وہو الذی یقبل احدی عینیہ علی الاخریٰ عزۃ و تشاوسا و رجل اقبل بین القبل وہو الذی کانہ ینظر الی طرف انفہ وہو کنایہ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جسکو تو پہونچا ہے نیزہ زنی ہوتا تو اُسپر ایسے سوار لیکر چڑہ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین -

طَالَمَا کَشَّفَ الْکُرُوْبَ وَجَلّٰی	وَلَکَشَفْتَ ذَا الْحَنِیْنَ بِضَرْبٍ

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اِس آواز گریہ کو جو بسبب فوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب قوی کے وسیلہ سے دور کر دیتا اور کہول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کر دیتی ہے - مگر کیا کیجے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہین

خِطْبَۃٌ لِلْحِمَامِ لَیْسَ لَہَا رَدٌّ وَاِنْ کَانَتِ الْمُسَمَّاۃَ ثُکْلًا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان و من روی النصب المسماۃ جعلہا خبر کان و اسمہا الضمیر المستتر فی

کانت الراجع الی خطبة ونصب تکلاً بالمساة - والخطبة الارسال فی طلب النکاح - والثکل المصیبة بالولد وما اشبهه ومن الاجتة وذوی القرابة **ترجمہ** یہہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رد و منع نہ تھا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مساۃ یعنے مذکورہ کا نام مصیبت و درد تھا - یعنے یہہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی و بنظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی -

ذَاتُ خِدْرٍ اَرَادَتِ الْمَوْتَ بَعْلَا	وَاِذَا لَمْ تَجِدْ مِنَ النَّاسِ کُفُوًا

الخدر الخیمة والکلة والحجال **ترجمہ** اور جبکہ مساۃ پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُسنے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کمتر کی محکومہ نہ بنے -

وَلَذِیْذُ الْحَیَاةِ اَنْفَسُ فِی النَّفْسِ وَاَشْهٰی مِنْ اَنْ یُمَلَّ وَاَحْلٰی

ترجمہ اور مزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب و شیرین تر ہے اس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو - یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہے -

وَاِذَا الشَّیْخُ قَالَ اُفٍّ فَمَا مَلَّ حَیَاةً وَاِنَّمَا الضُّعْفَ مَلَّا

اف کلمة المتضجر **ترجمہ** اور جبکہ پیر مرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہی غرض حب حیات کسی حال مین نہین جاتی

اَ لْآلَةُ الْعَیْشِ صِحَّةٌ وَشَبَابٌ	فَاِذَا وَلَّیَا عَنِ الْمَرْءِ وَلّٰی

ترجمہ سامان زندگی صحت وجوانی ہے سو جب یہہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہوجاتی ہے -

اَبَدًا تَسْتَرِدُّ مَا تَهَبُ الدُّنْیَا فَیَا لَیْتَ جُوْدَهَا کَانَ بُخْلَا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَکَفَتْ کَوْنَ فَرْحَةٍ تُوْرِثُ الْغَمَّ وَخِلٍّ یُغَادِرُ الْوَجْدَ خِلَّا

الخل الخلیل والصاحب وقولہ فکفت جواب یالیت **ترجمہ** سو اسصورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اُس خوشی سے جسکا انجام غم ہے اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنا دیتی ہی کافی ہوجاتی اور رہی دو صدمات سے ہمکو بچاتی - یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دنیا اُس نعمت کو ہمسے دور کردیتی ہے تو ہم اُسکے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرکے ہمکو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے مالوف و مانوس ہو جاتے تو وہ اُسکو ہلاک کرکے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہو جاتا ہے۔

وَهِيَ مَعْشُوقَةٌ عَلَى الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَهْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلًا	

ترجمہ اور وہ دنیا با وجود اپنی بیوفائی اور اپنے وعدے کو توڑنیکے کہ نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگونکی معشوقہ ہے۔ یعنی یہہ عجب ہے کہ با وجود اسقدر عیوب کے وہ محبوب القلوب ہے

كُلُّ دَمْعٍ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيْهَا	وَبِفَكِّ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تُخَلِّي

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جسکو دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہے۔ اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہو اور جب کہ اُسکے دونون ہاتھ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے۔

شِيَمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَدْرِي لِذَا أَنَّثَ اسْمَهَا النَّاسُ أَمْ لَا	

الشيم الطبائع ۔ والغانيات النساء الشواب قد غنيت بحسنها وجمالها و زوجها ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتیں یعنی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہے کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام کو مونث سمجھا ہے یا نہین۔ یہہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہے۔

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُفَرِّقَ مَحْيًا	وَمَمَاتًا فِيهِمْ وَعِزًّا وَذُلًّا

ترجمہ ای بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی و عزت بخش ہو اور دشمنونکے لئے جانستان ذلت دینے والا ہے۔

قَلَّدَ اللّٰهُ دَوْلَةً سَيْفُهَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلَّى	

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اُس دولت خلافت کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لٹکا دی ہو جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے۔ یعنی تو حامی خلافت ہے اور محامد و محاسن سے مزین ہے۔

فِيهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِيَ بَذْلًا	وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِيَ قَتْلًا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مصارف وجود کے غنی کر دیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہے۔

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا	وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَى كَانَ نَصْلًا

الاہتزاز الانتیاح ترجمہ اور جسوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہوا ور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت عطا مثل دریا کے ہوتا ہے۔ اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا	وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلًا

المحل قلة النبات فی الارض من عدم المطر۔ والویل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تا ریکی چھا جاوے تو ممدوح اُسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے۔ اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کے قحطناک ہوجاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے۔ یعنے بہرحال باعث آسائش خلق ہے۔

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُو وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت مین تلوارین مارنے والا ہے کہ اُسوقت نیزہ زنی بھی گران و کمتر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ نیزہ زنی دور سے ہوسکتی ہی اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہی۔ پس جسوقت اور لوگ نیزہ بھی نہین مار سکتے یہہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہے

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُولَ فَمَا تُدْرِكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا

نصب العقول ہو الاصل۔ والخفض تشبیہاً بالحسن الوجہ۔ ونصب وصفاً علے التمیز و روی جماعۃ تدرک مجہولا خطاباً للممدوح وہو الاحسن ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اُسکے ادراک کمالات سے عاجز ہین اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہین کر سکتے تو نے میری فکر کو رنج مین ڈالدیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہین ہوسکتی پس نرمی فرما اور مجھسے مواخذہ کوتاہی نکر۔

مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا	وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا

ترجمہ اور مین تیرے وصف مین کیونکر عاجز نہون اور حال یہہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے بتکلف بخشش کرے تو یہہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کردے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہوجاوے گا وہ ہی مثل ہے کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا۔

فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ	قَالَ لَا زُلْتَ أَوْ تَرَى لَكَ مِثْلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعاگو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہہ کہے کہ تو نہ مر یو یہان تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے۔ یہہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے۔ نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وقال یمدحہ ویذکر نہضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولی سنۃ اربعین وثلثمائۃ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى	هٰكَذَا هٰكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المونث وتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے جمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگا دیا اور حصار حدث کو جسکے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کر کے

کہتا ہے کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہیے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل نکر سکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لا بقصد تاکید ہے۔

شَرَفٌ يَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَيْهِ وَعِزٌّ يُقَلْقِلُ الْأَجْبَالَا

الروق القرن - والقلقلة الحركة - والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستارون سے باوجود انکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگونسے ٹکرون لڑتا ہے - ممدوح کے شرف کے لئے دو سینگ استعارہ کئے اسلئے کہ وہ حیوانات مین بجائے اسباب قوۃ کے ہین اور سامان جنگ - اور اُسکو ایسی عزت حاصل ہے جو پہاڑون کو ہلا دے اور اوکھاڑ دے خلاصہ یہ ہے کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

حَالٌ أَعْدَائِنَا عَظِيمٌ وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ السُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت وکثرت مین بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ پسر ملوک عظام جنکا حکم دشمنون پر مثل تلوارونکے جاری ہے اُنسے باعتبار عظمت ورعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہی

كُلَّمَا أَعْجَلُوا النَّذِيرَ مَسِيرًا	أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْإِعْجَالَا

النذیر الذی ینذر اصحابہ ویحذرہم وارادبہ الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے اُنکو بشتابی آمارتے ہین غرض بیان تیزروی اور شتابی سواران ممدوح کی ہے۔

فَأَتَتْهُمْ خَوَارِقُ الْأَرْضِ مَا تَحْمِلُ إِلَّا الْحَدِيدَ وَالْأَبْطَالَا

خوارق الارض لشدۃ وطئہا حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنونکو آمارتے ہین ایسے حال مین کہ وہ نہین اوٹھاتے مگر سلاح آہنین و مردان دلیر کو۔

خَافِيَاتِ الْأَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ عَلَيْهَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع ما الستر الوجہ ولم یبق منہ الا العینان - والجل ما کان علی ظہر الدابۃ تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنونکو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُنکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مثلاً مشکی ہین یا سرنگ کیونکہ غبار نے اپنے اندھیریان اور عرق گیرین بن دئے ہین۔

حَالَفَتْهُ صُدُورُهَا وَالْعَوَالِي	لَتَخُوضَنَّ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

المحالفۃ المعاہدۃ - والعوالی الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزونکے سینون نے ممدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسا دینگے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرینگے۔

وَلَتَمْضِنَّ حَيْثُ لَا يَجِدُ الرُّمْحُ مَدَارًا وَلَا الْحِصَانُ مَجَالَا

قال ابو الفتح كان الوجه ان يقول لتمضين وهي والكانت جماعة الصدور والعوالي لكنه اجرىها مجرى الواحدة وقد اجاز الكوفيون مثل ذلك لتمضن ولترمن فعلى هذا حذفت اليار لسكونها وسكون النون الاولے وبعدها والحصان الفرس الذكر ترجمہ اور سالبتہ اُن دونون مین کا ہر ایک اُس جگہ جا پہونچے گا اور گھسجا ویگا جہان بسبب کثرت اژدحام نیزے کو گھومنے کی جگہ اور نر گھوڑے کو چکر کھانے کی جگہ نہ ملے گی ۔

لَا أَلُومُ ابْنَ لَاوُنٍ مَلِكَ الرُّومِ وَإِنْ كَانَ مَا تَمَنَّى مُحَالَا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملامت نہین کرتا اگرچہ یہ اُسکی آرزو محال ہے وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہے ۔

أَقْلَقَتْهُ بَنِيَّةٌ بَيْنَ أُذْنَيْهِ وَبَانٍ بَغَى السَّمَاءَ فَنَالَا

البنية بمعنے المبنية وهي فعيلة بمعنے المفعولة ۔ والباغي الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال و قرب اُسکے علاقہ کے اُس کے ہر دو گوش یعنے عین اُسکے سر پر ہے اور اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہان پہونچ گیا ہے نہایت بیچین کر دیا ہے پس وہ اس حالین قابل ملامت نہین ہے ۔

كُلَّمَا رَامَ حَطَّهَا اتَّسَعَ الْبَنْيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ وَالْقَذَالَا

القذال موخر الراس بين جنبي القفا ۔ والبني مصدر كالبناء ترجمہ جبکہ ابن لاون اُس بنا کو اپنے سر سے گرانیکا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہو جاتی اور اُسکی پیشانی اور قفا یعنے گدی کو پھیلکر چھپا لیتی ہے ۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالْبُلْغَرَ فِيهَا وَتَجْمَعُ الْآجَالَا

الروم والصقالب والبلغر كلهم نصارے ۔ وقوله فيها اے نواحيها ترجمہ شاہ روم اہل روم و صقالب و بلغاریون کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ مین جمع کرتا ہے اور تو اے ممدوح اُن کی موتین اکٹھی کرتا ہے یعنے اُن سب کو قتل کرتا ہے ۔

وَتُوَافِيهِمْ بِهَا فِي الْقَنَا السُّمْرِ كَمَا وَافَتِ الْعِطَاشُ الصِّلَالَا

الصلال جمع صلة وهي الارض المطورة بين ارض غير ممطورة ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنکی موتین لیکر اُنسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُنکے خون کے پیاسے ہین ۔

قَصَدُوا هَدْمَ سُورِهَا فَبَنَوْهُ وَأَتَوْا كَيْ يُقَصِّرُوهُ فَطَالَا

ترجمہ رومیون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سو اُنہون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسکے نیچے کرنے کے

لئے وہ آگے سو وہ اونچی ہو گئی یعنی ممدوح نے اوسے اور زیادہ مستحکم کر دیا

تَرَكُوهَا لَهَا عَلَيْهِمْ وَبَالَا	وَاسْتَجَرُّوا مَكَائِدَ الْحَرْبِ حَتَّى

الضمیر فی لہا للقلعۃ - والوبال الشدۃ **ترجمہ** وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کھینچ لائے اور آخر وہ بھاگے اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اوسی سامان سے انکو قتل کیا اور اونہین کی جوتی اور انہین کا سر ہو گیا -

رُبَّ أَمْرٍ أَتَاكَ لَا تَحْمَدُ الْفُعَّالَ فِيهِ وَتَحْمَدُ الْأَفْعَالَا

اراد بالفعال الروم وبالافعال حملہم مکائد الحرب **ترجمہ** بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ ان کو دشمن تیرے پاس لاتے ہین - ان کامون مین تو دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر انکے افعال کی تو ستائش کرتا ہے ایسا ہی یہان ہوا کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہہ انکا کام محمود - کیونکہ اگر اسکو نہ لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے -

فِي قُلُوبِ الرُّمَاةِ عَنْكَ النِّصَالَا	وَقِسِيٍّ رُمِيتَ عَنْهَا فَرَدَّتْ

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام **ترجمہ** اور بہت سی کمانین ہین کہ انسے تیرے تیر مارے جاتے ہین بعد اسکے تیر مارنے والے اپنی کمانین چھوڑ کر بھاگجاتے ہین اور تو ان کمانون کو اٹھا لیتا ہے اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے الٹی بھالین مارنے لگتی ہین

اخَذُوا الطُّرْقَ يَقْطَعُونَ بِهَا الرُّسْلَ فَكَانَ انْقِطَاعُهَا إِرْسَالَا

ترجمہ رومیون نے راہین بند کر دین تاکہ قاصدونکی راہ آمد و رفت بند ہو جاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو - سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہو گیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا - اس کا قصہ یہہ ہے کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کر دی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوحش ہوا - اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنیکی انپر لشکر کشی کی اور انکو ہزیمت دی -

أَنَّهُ مَا رَعَنْدَ بَحْرِكَ آلَا	وَهُمُ الْبَحْرُ ذُو الْغَوَارِبِ إِلَّا

الغوارب الامواج - والآل السراب **ترجمہ** اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریاے مواج ہین مگر حال یہہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریاے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دہوکا ہو گیا -

مَا مَضَوْا لَمْ يُقَاتِلُوكَ وَلَكِنَّ الْقِتَالَ الَّذِي كَفَاكَ الْقِتَالَا

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجھسے کسی اور وجہ سے نہین بھاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکھ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہو گئے - ایک دفعہ پنڈت دیانند سرستی بانی فرقہ آریہ نے

بجناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام رُوڑکی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہو چکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ نجانکر رات ہی کو بسبیل ریل گریز کی - اِس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا ۵ ویلہ فرمدبرا لم یعقب • وکفیٰ اللہ المومنین القتالا - بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام آلہی بھی ہے -

وَالَّذِیْ قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الضَّرْبِ بِکَفَّیْکَ قَطَعَ الْاٰمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دودستی نے جسنے سابق گردنہائے دو میان جڑسے اوڑادی ہین ان کی امیدین کاٹڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی نہوگی -

عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا	وَالثَّبَاتُ الَّذِیْ اَجَادُوْا قَدِیْمًا

الاجفال الاسرع والہزیۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اونہون نے بخوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمو نکو یہہ بھاگنا سکھادیا ہے - یعنے اُنہون نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ چکھلیا ہے اور مقتول اور مقید ہوچکے ہین لہذا اسدفعہ قبل جنگ بھاگ گئے -

یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا	نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْهَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوئے کہ اپنے چچاؤن اور ماموؤن کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے -

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَهُمْ شَعَرَ الْهَامِ وَتُذْرِیْ عَلَیْهِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تثیر و تفرق - والاوصال جمع وصل و یرید بہ العضو ترجمہ ہوا اُن مین موہائے سرہائے مقتولان لاڈالتی تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تھی - یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گذری ہے اونکے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سر کے بال اور اُنکی جسم کے ٹکڑے اُنپر لاڈالتی تھی اس لئے وہ یہہ خوفناک مقتل و آثار مردگان دیکھکر ٹھہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے -

وَتُرِیْهِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا	تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُقِیْمَ لَدَیْهَا

الضمیر فے تنذر للمصارع او للاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال امدا کے جسمون کو وہان کے ٹھہرنیسے ڈراتے تھے اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایکی اُسکی شال دکھاتے تھے - یعنی اُنکے سر کو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ شلاً - اور یہہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار حدث جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا

قَبْلَ اَنْ يُبْصِرُوا الرِّمَاحَ خَيَالَا	اَبْصَرُوا الطَّعْنَ فِي الْقُلُوبِ دِرَاكًا

الدراک التتابع - والخیال مایریٰ علے غیر حقیقۃ وخیالا تمیز لابصروا ترجمہ اونہون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہاے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر تیرونکو دیکھین - یعنے ابتلک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ انکے دل شدت خوف سے تہر تہرگئے اور زخمونسے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سواے گریز اونکو کچھ چارہ نتھا -

اَبْصَرَتْ اَذْرُعَ الْقَنَا اَمْيَالَا	وَاِذَا حَاوَلَتْ طِعَانَكَ خَيْلٌ

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھسے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے نیزونکے ہاتھون کو اپنی طرف جھکے ہوئے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھسے مطاعنہ کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اونکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ قنا سے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہی انکی نیزی جھکجاتی ہین اور انکے ہاتھ انکو اٹھا نہین سکتے

فَتَوَلَّوْا وَفِي الشِّمَالِ شِمَالَا	بَسَطَ الرُّعْبُ فِي الْيَمِينِ يَمِينًا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھا رہا ہی اسلئے وہ بھاگ گئے -

اَسْيُفًا فَاحْمِلْنَ اَمْ اَغْلَالَا	يَنْفُضُ الرَّوْعُ اَيْدِيًا لَيْسَ تَدْرِي

الاغلال جمع غل وہو ماتشد بہ الید الی العنق - وینفض - یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون کو ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اوٹھاے ہین یا طوق یعنے وہ کچھ نہین کرسکتے

تَرَكَتْ حُسْنَهَا لَهُ وَالْجَمَالَا	وَوُجُوهًا اَخَافَهَا مِنْكَ وَجْهٌ

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا وجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ روہاے دشمنان متغیر کردیا اون چہرونکو یعنی چہرہ والونکو تیری ایسے چہرہ نے ڈرادیا ہی کہ ان چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑدیا ہے - اونکے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار

وَالْعِيَانُ الْجَلِيُّ يُحْدِثُ لِلظَّنِّ زَوَالًا وَلِلْمُرَادِ انْتِقَالَا

الجلی الظاہر المکشوف ترجمہ روم کو مخاطب کرکے کہتا ہے کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتا ہے اور مقصد کو بدلدیتا ہے - یعنے اونسے کہتا ہے کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اسکا حصارہ کرلیا اور تمکو یہہ یقین تہا کہ ہم کامیاب و فیروزمند ہونگے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھہ لیا کہ تم نوک دم بھاگ گئے و بچشم خود اپنا ضعف و محمد وحکا زور دیکھہ لیا -

طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَهٗ وَالنِّزَالَا	وَإِذَا مَا خَلَى الْجَبَانُ بِأَرْضٍ

ضمیر وحدہ للجبان لا للطعن بقولہ والنزالا وہو فی موضع نصب علی الحال ای منفردا ترجمہ اور جبکہ بزدل شخص اپنے مقام مین تنہا ہوتا ہے اور وہان کوئی اوس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھسے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دبک جاتا ہے اور چون نہین کرتا۔ ایسا ہی حال رومیون کا ہے کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔

طَالَمَا غَرَّتِ الْعُيُوْنُ الرِّجَالَا	أَقْسَمُوْا لَا رَأَوْكَ إِلَّا بِقَلْبٍ

ترجمہ رومیون نے قسم کھائی کہ وہ تجکو نہین دیکھین گے یعنے تجھسے نہین لڑینگے مگر دل مستحکم و ثابت الارادہ کیساتھ یعنے خوب سوچ سمجھکر بہر کیف ہے کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دھوکھا دیتی ہین خلاصہ یہ کہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھکر مغرور ہو گئے یہہ نجانا کہ یہہ لوگ کس بلا کے دلیر و بہادر ہین۔ ناچار بھاگ نکلے

وَطَرْفٍ رَنَا إِلَيْكَ فَآلَا	أَيُّ عَيْنٍ تَأَمَّلَتْكَ فَلَاقَتْـ

آل رجع ترجمہ کونسی آنکھ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھسے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہے کہ اُسنے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لوٹا۔ بلکہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین رہتی

فَهَلْ يَبْعَثُ الْجُيُوْشَ نَوَالَا	مَا يَشُكُّ اللَّعِيْنُ فِي أَخْذِكَ الْجَيْشَ

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اوسکے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنے اسواسطے کہ تو اُسکو لوٹے۔ یہہ استفہام بطور تجاہل ہے۔

وَمَرْجَاهُ أَنْ يَصِيْدَ الْهِلَالَا	مَا لِمَنْ يَنْصِبُ الْحَبَائِلَ فِي الْأَرْضِ

الحبائل جمع حبالۃ وہی الاشراک۔ والمرجاۃ مفعلۃ عن الرجاء ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اوس شخص کو کہ زمین پر جال بچھا دے اور اُسکی امید ہلال کے شکار کرنیکی ہو یعنے اوسکو کچھ نفع نہوگا ایسا ہے رومیون کا حال ہے کہ وہ تجھسے لڑکر کچھ فائدہ حاصل نہین کرسکتے۔

وَالْأُحْدَابِ وَالنَّهْرِ مُخْلِطًا مِزْيَالَا	إِنَّ دُوْنَ الَّتِيْ عَلَى الدَّرْبِ

الدرب المدخل من ارض العدو۔ والاحدب جبل بقرب حصن الحدث۔ والنہر موضع بقربہ۔ وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرائ ترجمہ بیشک اوس قلعہ سے ورے جو عین گھاٹی درہ کوہ احدب اور موضع نہر پر موجود ہے ایک شخص بہادر مستعد دحامی ہے جو دشمنون مین بڑی کہل بلی اور اودھم ڈالنے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہان تلک رسائی محال ہے

فَبَنَاهَا فِيْ وَجْنَةِ الدَّهْرِ خَالَا	غَضِبَ الدَّهْرُ وَالْمُلُوْكُ عَلَيْهَا

غالباً منصوب علی الحال - وغصبتہ علے کذا ای قہرتہ ترجمہ ممدوح زمانہ اور بادشاہوں پر اوس قلعہ کے بنانے مین غالب آیا اور اوس قلعہ کو رخسار دہر کا زینت دینے والا یا مثل خال مستحکم بنادیا -

فہی تمشی مشی العروس اختیالا	وتثنی علی الزمان دلالا

الاختیال الزہو والتکبر - والدلال الغنج ترجمہ پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتا ہے اور بطور ناز زمانہ پر خم وچم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہہ کہہ ہی ہے بسبب حمایت ممدوح اور اوسکی حفاظت کے -

وحماها بكل مطرد الاكعب جور الزمان والاوجالا

المطرد المتصل الذی لا عوج فیہ - والاکعب العقد التی تکون بین انابیب الرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف الواحد وجل ترجمہ اور ممدوح نے اُس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن اوس پر غالب نہ آسکے اور بھاگ گئے -

فی خمیس من الاسود بئیس	یفترسن النفوس والاموالا

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس ما یجدای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق - والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس ترجمہ وہ قلعہ متبخترانہ چلتا ہے ایسے شیرون کے لشکر مین جو سخت اور بہادر رعب دار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہے اور اُن کے اموال کو لوٹتا ہے -

وظبا تعرف الحرام من الحل فقد افنت الدماء حلالا

الظبا جمع ظبتہ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالنصم وفتح البار عطف علے خمیس ترجمہ اور وہ قلعہ ایسی تلوارونکی دھارون مین خرامش کرتا ہے کہ وہ یعنے اوسکے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہین اور اس لئے اون دھارون نے حلال خونون کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے -

انما انفس الانیس سباع	یتفارسن جہرۃ واغتیالا

الانیس جماعۃ الناس - والتفارس التقاتل - والاغتیال القتل بالخدیعۃ ترجمہ انسانون کی جانین وطبیعتین نہین ہین مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کھلم کھلا و براہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہین -

من اطاق التماس شیٔ غلابا	واغتصابا لم یلتمسہ سوالا

الغلاب الغلبۃ - والاغتصاب الاخذ بالقہر ترجمہ جو شخص کسی شیٔ کی طلب براہ غلبہ وغصب کے کرسکتا ہے تو وہ اوس شیٔ کو مانگتا نہین ہے - مانگنا در صورت کمزوری ہوتا ہے نہ در صورت غلبہ -

کل غاد لحاجۃ یتمنے	ان یکون الغضنفر الرئبالا

الغضنفر والرئبال اسمان معروفان من اسماء الاسد ترجمہ ہر شخص جو مجھکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے
تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو یعنے اپنی حاجت بطور غلبہ واستیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ
اُسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہین۔ یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے۔

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیّۃ بعثھا الیہ۔ وکتب الیہ بہا سنۃ احدیٰ وخمسین وثلثمائۃ من الکوفۃ الی حلب

مَا لَنَا کُلُّنَا جَوٍ یَا رَسُولُ	اَنَا اَھْوٰی وَقَلْبُکَ الْمَتْبُوْلُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ۔ والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فی الجوف۔ وفی القاموس الجوی داء فی الصدر
جوی جوی فہو جو وجوی وصف بالمصدر والمتبول الذی تیمہ الحب واسقمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ ای قاصد
ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار
خلاصہ یہہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہے۔

کُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ اِلَیْھَا	غَارَ مِنِّیْ وَخَانَ فِیْمَا یَقُوْلُ

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہے تو وہ مجھسے غیرت کرنے
لگتا ہے اور جواب مین خیانت کرتا ہے۔ یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اوسکے حسن وجمال کے سبب خود اُسکا
عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست
نہین تبلاتا۔ یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہے اردو مین بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے ؎ خط اُسکو
بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو + ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو۔ یہان شاعر نے لفظ رسول بڑھا کر ابتذال
سے مضمون کو نکالدیا ہے وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن + کرتا نہین اس رشک
سے قاصد کے حوالے + یہہ دیدہ نادیدہ رہے دید سے محروم + اور حامل خط آنکہ رخ یار پہ ڈالے۔

اَفْسَدَتْ بَیْنَنَا الْاَمَانَاتِ عَیْنَاھَا	وَخَانَتْ قُلُوْبَھُنَّ الْعُقُوْلُ

الضمیر فی قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ ترجمہ معشوق کی دونون انکھون نے مجمین اور قاصد مین امانات
بگاڑ دین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلون نے اپنے دلون سے خیانت کی
یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق اداے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا۔

تَشْتَکِیْ مَا اشْتَکَیْتُ مِنْ طَرَبِ الشَّوْقِ اِلَیْھَا وَالشَّوْقُ حَیْثُ النُّحُوْلُ

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لا تضاف الا الی الجمل ترجمہ ای قاصد تو

خفت وسبکباری شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو مین اوسکے شوق کا شکوہ کرتا ہون گر تیری یہہ شکایت جھوٹی ہے کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہے جہان لاغری ہے جب تو لاغر نہین ہے تو تجکو شوق بھی نہین ہے ولللہ در الصائب حیث یقول ؎ آہ اثینت کو نالہ حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانہا ست اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ تشتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ شل میرے اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

فعلیہ لکل عاین دلیل	واذا خامر الھوی قلب صب

ترجمہ اور جبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہے تو اوسپر یعنے اوسکے عشق پر ہر آنکہ کو دلیل ہوتی ہے

ذودینا من حسن وجھک ما دام فحسن الوجوہ حال تحول

ما دام ہہنا بمعنے ثبت کقولہ تعالی ما دامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب تلک بنا ہوا ہے اوس مین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہے وقد احسن الشیرازی حیث یقول ؎ بر مال وجمال خویشتن غرہ مشو کین را بیبی برند وان را بشبے

وصلینا نصلک فی ھذہ الدنیا فان المقام فیھا قلیل

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام - فمن قام یقوم مفتوح المیم - ومن اقام یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ تبلا تو ہم تجھے اس دنیا مین ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہے - تدبیر وصل مین جلدی چاہیے -

من رآھا بعینھا شاقہ القطان فیھا کما تشوق الحمول

الضمیر فی عینہا للدنیا - ومن روی بعینہ فہو لمن - والقطان جمع قاطن وہو المقیم - والحمول الاحمال ویجوز ان یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اوس آنکہ سے دیکھے جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی - اور دنیا کی عین بھی مراد ہوسکتی ہے اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانیگا تو اوسکو اس بات کا یقین ہوجاویگا کہ اوسکے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اُس کو اون لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اُس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اوس سے چل بسے ہین دونون اوسکی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہہ علت دونون مین مشترک اور باعث نرم دلی ہے

فحمید من القناۃ الذبول	ان ترینی ادمت بعد بیاض

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ اے محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہوگیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہے کیونکہ نیزے

کا دبلاپن ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہہ اسکی مضبوطی کی دلیل ہے

صَحِبَتنِی عَلَی الفَلَاۃِ فَتَاۃٌ	عَادَۃُ اللَّونِ عِندَھَا التَّبدِیلُ

الفتاۃ الشمس جعلہا فتاۃً لان الزمان لا یؤثر فیہا ترجمہ جنگلون کی سیر و سفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک مساۃ جمع رہی جو کبھی بوڈھی نہین ہوتی مساۃ سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب مونث بولتے ہین اور اس مساۃ کا خاصہ یہہ ہے کہ جسکے ساتھ وہ رہتی ہے اوسکا رنگ بدلجاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہے کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہے - دوپہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامتہ جفاکشی ہے -

سَتَرَتکِ الحِجَالُ عَنہَا وَلٰکِن	بِکِ مِنہَا مِنَ اللَّمَی تَقبِیلُ

الحجال جمع حجلۃ وہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور - واللمیٰ سمرۃ تکون فی الشفتین لتعد من الملاحۃ ترجمہ تجہے ای محبوبہ اوس جوان مساۃ یعنے افتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہے اس لئے اوسنے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہے اور تو اُسکی گرمی سے محفوظ ہے مگر با این ہمہ اوس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اوسکا رنگ بدلگیا ہے - یہہ حسن تعلیل عمدہ ہے - سیاہی لب سبب ملاحت ہے -

مِثلُھَا انتِ لَوَّحتِنِی وَاَسقَمتِ	وَزَادَت اَبہَا کُمَا العُطبُولُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس - والعطبول الطویلۃ العنق التامۃ الجسم - وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بھی اے محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہے ا- آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدلدیا اور تونے مجکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہے یعنے تو وہ بلحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑہگیا یعنے تونے مجکو زیادہ ستایا ہے -

نَحنُ اَدرٰی وَقَد سَاَلنَا بِنَجدٍ	اَقَصِیرٌ طَرِیقُنَا اَم یَطُولُ

نجد موضع بین الکوفۃ ومکۃ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگون سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہے یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہے

وَکَثِیرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشتِیَاقٌ	وَکَثِیرٌ مِن رَدِّہٖ تَعلِیلُ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا اَقَمنَا عَلٰی مَکَانٍ وَاِن طَابَ	وَلَا یُمکِنُ المَکَانَ الرَّحِیلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالی فلا صدق ولا صلّی فیجوز انیکون علی القسم ای واللہ لا اقمنا ترجمہ ہم اتنا کر

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی ہتی نہ ٹھہرے - اور مکان کو کوچ ممکن نہوا ورنہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا -

حَلَبُ قَصْدُنَا وَاَنْتِ السَّبِيْلُ	كُلَّمَا رَحَّبَتْ بِنَا الرَّوْضُ قُلْنَا

الترحیب بالزائر الاستبشار بہ **ترجمہ** جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا و خوش آمدی کہکر ترغیب فرودکش ہونیکی دیتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ شہر حلب دار الامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہوا اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھئے -

وَاِلَيْهَا وَجِيْفُنَا وَالزَّمِيْلُ	فِيْكِ مَرْعَى جِيَادِنَا وَالْمَطَايَا

الوجیف والزمیل ضربان سریعان من السیر **ترجمہ** ای باغو تم مین سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیز روی اور سرعت بجانب حلب ہے -

وَالْاَمِيْرُ الَّذِىْ بِهَا الْمَامُوْلُ	وَالْمُسَمَّوْنَ بِالْاَمِيْرِ كَثِيْرٌ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہی یعنے سیف الدولہ

وَنَدَاهُ مُقَابِلِىْ مَا يَزُوْلُ	اَلَّذِىْ زُلْتُ عَنْهُ شَرْقًا وَغَرْبًا

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اوس سے جدا ہوکے شرق و غرب مین پہرا مگر اوسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اوسکے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بہیجا تھا -

كُلُّ وَجْهٍ لَهُ بِوَجْهِىْ كَفِيْلُ	وَمَعِىْ اَيْنَمَا سَلَكْتُ كَاَنِّىْ

الوجہ ما توجہت الیہ - والکفیل الضامن **ترجمہ** اور اوسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اوسکا موہنہ میرے موہنہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے -

فَفَدَاهُ الْعَذُوْلُ وَالْمَعْذُوْلُ	فَاِذَا الْعَذْلُ فِى النَّدٰى زَارَ سَمْعًا

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو -

نِعَمٌ غَيْرُهُمْ بِهَا مَقْتُوْلُ	وَمَوَالٍ تُحْيِيْهِمِ مِنْ يَدَيْهِ

موال معطوف علی قولہ العذول - والموالی الاولیاء او العبید **ترجمہ** اور ممدوح پر فدا ہون اوسکے وہ دوست اور غلام جنکو اوسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اُنکے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتے ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے - اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے -

وَدِلَاصٌ زَغْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيْلُ	فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمْحٌ طَوِيْلٌ

الدلاص الدروع البراقۃ الملساء - والزغف المحکمۃ النسج ترجمہ وہ نعمتین گھوڑا سب سے آگے بڑھنے والا اور لمبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیر ہین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرکے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہے -

قَالَ تِلْكَ الْغُيُوثُ هٰذِهِ السُّيُولُ	كُلَّمَا صَبَّحَتْ دِيَارَ عَدُوٍّ

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہہ لشکر جو ہمنے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے - اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلو نسے اُسکی اتباع -

دَهِمَتْهُ تَطَايَرُ الزَّرَدُ الْمُحْكَمُ عَنْهُ كَمَا يُطِيرُ النَّسِيلُ

دہمتہ جارتہ بغتۃً - والزرد حلق الدرع - والنسیل والسیال ما یسقط من ریش الطائر ووبر البعیر وغیرہ ترجمہ احباب واتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اڑ گئی جیسے پر یا بال اُڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تَقْنِصُ الْخَيْلُ خَيْلُهُ قَنَصَ الْوَحْشِ وَيَسْتَأْسِرُ الْخَمِيسَ الرَّعِيلُ

الخمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعۃ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصید ترجمہ سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورونکے شکار کر لیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور ہکٹ چلتا ہے قید کر لیتا ہے -

وَإِذَا الْحَرْبُ أَعْرَضَتْ زَعَمَ الْهَوْلُ لِعَيْنَيْهِ أَنَّهُ تَهْوِيلُ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کھلم کھلا پیش آتی ہے تو وہ ممدوح کی دونون آنکھونسے کہتی ہی کہ یہہ بمنزلہ باتونسے ڈرانے کے ہے نہ حقیقۃً - خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح شدائد جنگ سے خائف نہین ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے -

وَإِذَا اعْتَلَّ فَالزَّمَانُ عَلِيلُ	وَإِذَا صَحَّ فَالزَّمَانُ صَحِيحٌ

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے -

فِيهِ مِنْ ثَنَاهُ وَجْهٌ جَمِيلُ	وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ

الثناء الخیر کیف یصرف وما تیثنی من حدیث ای ینشر ترجمہ اور جبکہ اوسکا روی مبارک کسی مکان سی غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کاروی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اوسکا وہان ہمیشہ رہتا ہے -

سَيْفُهُ دُونَ عِرْضِهِ مَسْلُولُ	لَيْسَ إِلَّاكَ يَا عَلِيُّ هُمَامٌ

ترجمہ ای علی یعنی سیف الدولہ سوا تیرے کوئی ایسا سردار باہمت نہین ہی کہ اُسکے شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو -

وَسَرَايَاكَ دُوْنَهَا وَالْخُيُوْلُ	كَيْفَ لَا يَأْمَنُ الْعِرَاقُ وَمِصْرُ

سرایا جمع سریۃ وہی ما بین خمس وتسعین الی ثلثمائۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین نہون اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار انسے ورے کفار اور ہر دو ملک مین حائل ہین۔

رَبَطَ السِّدْرُ خَيْلَهُمْ وَالنَّخِيْلُ	لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِيْقِ الْأَعَادِيْ

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایک سو ہوجاوے اور اُنکو نروکے تو خود عراق ومصر کی بیریان اور خرماکے درخت جو ہر دو ملک مین بکثرت ہوتے ہین دشمنونکے گھوڑونکو اپنے سے باندھ لین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اُنسے آباندہین اور ہر دو ملک پر قابض ہوجادین۔

فِيْهِمَا أَنَّهُ الْحَقِيْرُ الذَّلِيْلُ	وَدَرَى مَنْ أَعَزَّهُ الدَّفْعُ عَنْهُ

الضمیر فیہما للعراق ومصر ویعنی بہ آل بویہ وکافورا ترجمہ اور درصورت تیرے یکسو ہوجانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اون سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر وذلیل ہے جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

فَمَتَى الْوَعْدُ أَنْ يَكُوْنَ الْقُفُوْلُ	أَنْتَ طُوْلَ الْحَيٰوةِ لِلرُّوْمِ غَازٍ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بھر روم پر جہاد کرنے والا ہی تو اپنی دار الامارت مین لوٹنے کا کب وعدہ ہے۔

فَعَلٰى أَيِّ جَانِبَيْكَ تَمِيْلُ	وَسِوَى الرُّوْمِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُوْمٌ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئے جھکیگا۔

فَعَلَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِيْكَ وَقَامَتْ بِهَا الْقَنَا وَالنُّصُوْلُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم وطلب المجد۔ والنصول جمع نصل وہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیری سے نیک کوششونکی عمل مین لانے سے تھک کر بیٹھ رہے اور تیرے نیزے اور تلوارین اُن کوششون پر مستعد ہین۔

كَالَّذِيْ عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُوْلُ	مَا الَّذِيْ عِنْدَهُ تُدَارُ الْمَنَايَا

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبردت ترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل مین موتونکا دور ہو وہ مثل اُس عیاش شخص کے نہین ہی جسکی مجلس مین دور شراب بارد ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین

وَزَمَانِيْ بِأَنْ أَرَاكَ بَخِيْلُ	لَسْتُ أَرْضٰى بِأَنْ تَكُوْنَ جَوَادًا

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہو اور تیری عطا میرے پاس پہونچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون۔ یعنی تیری عطا سے مجکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے۔

مُرْتَعٍ مُخْصِبٌ وَجِسْمِيْ هَزِيْلُ	نَغَّصَ الْبُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ الْعَطَايَا

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطایا کو مکدر کر دیا اب حال یہہ ہے کہ میری چراگاہ سرسبز ہے اور میرا جسم لاغر یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہے۔

اِنْ تَبَوَّأْتُ غَيْرَ دُنْيَاكَ دَارًا	وَأَتَانِي نَيْلٌ فَأَنْتَ الْمُنِيلُ

التبوء القصد الی المنزل والاقامتہ فیہ المنیل المعطی ترجمہ اگر مین سوائے اس اپنی دنیا کے کہین اور جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھونگا کہ توہی اوسکا عطا کرنے والا ہے۔ یعنے مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون۔

مِنْ عَبِيدِي إِنْ عِشْتَ لِي أَلْفُ كَافُورٍ وَلِي مِنْ نَدَاكَ رِيفٌ وَنِيلُ

الریف سواد العراق۔ واقلیم عظیم نے ظاہر ارض مصر۔ والنیل ایضا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے غلامون مین سے ہزار کافور دولت و حشمت مین ہو جاوینگے مجھے اوسکی اور اوسکے چھوڑ دینیکی کچھ پروا نہین مجکو تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف و نیل مصر کے ہے جسپر اوسکو ناز ہے۔

مَا أُبَالِي إِذَا اتَّقَتْكَ الرَّزَايَا	مَنْ دَهَتْهُ خُبُولُهَا وَالْخُبُولُ

الخبل بسکون البار الفساد والجمع خبول۔ والخیل بکسر الحار الداہیتہ والجمع خبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے محفوظ رہے تو مجکو اوس شخص کی کچھ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آئین اور وہ ہلاک ہوجاوے

وقال فی صباہ وقد قیل لہ ما احسن شعرک و وفرتک وقالہا وہو فی المکتب

لَا تَحْسُنُ الْوَفْرَةُ حَتَّى تُرَى	مَنْشُورَةَ الضَّفْرَيْنِ يَوْمَ الْقِتَالِ

الوفرۃ الشعر التام علی الراس۔ والضفر بن الضفائر سما با المصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے جب تلک کہ اوسکے دونو طرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ نہ دیکھی جاوین۔ عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے۔ خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون۔

عَلَى فَتًى مُعْتَقِلٍ صَعْدَةً	يُعِلُّهَا مِنْ كُلِّ وَافِي السِّبَالِ

یقال اعتقل الرمح واتنکب القوس وتقلد السیف۔ والصعدۃ الرمح القصیر۔ ویعلہا یسقیہا الدم مرۃ بعد اخری والسبال جمع سبلۃ وہی فے الفارسیتہ البروت۔ وعلی فتی متعلق بمنشورۃ ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہون ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اوس دشمن سے سیراب کرتا ہو جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو۔ لڑکپن اور ایسا اوبچ سچ ہی ہونہار برے کے چکنے چکنے پات۔

وقال فے صباہ

بَرِيًّا مِنَ الْجَرْحٰى سَلِيمًا مِّنَ الْقَتْلِ	مُحِبِّي قِيَامِي مَا لِذٰلِكُمُ النَّصْلِ

محبی منادی مضاف ای یا محبی قیامی - والقیام الاقامۃ والوقوف والقیام الی الشئی - وجمع الکنایۃ فی ذلکم لانہ یخاطب جماعۃ المحبین ترجمہ ای میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمھاری تلوارونکو کیا ہوگیا اور راہ پر کیا مارا ہے کہ وہ زخمونسے بری اور قتل سے سالم ہین یعنے تم میری مدد خون ریزی اعداء مین کیون نہین کرتے - اور شارح ابن جنی نے یہہ معنی لکھے ہین - کہ ای وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے مین کیونکر قیام کرون حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہین مارا

وَجَوْدَةُ ضَرْبِ الْهَامِ فِي جَوْدَةِ الصَّقْلِ	أَرَى مِنْ فِرِنْدِي قِطْعَةً فِي فِرِنْدِهِ

ترجمہ مین اپنے کسی قدر جوہر اصالت جوہر شمشیر مین دیکھتا ہون یعنی میری تلوار تیزی مین کچھ مجھسی ہے اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہے - جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اوتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہہ معنی بصورت رفع جودۃ کے ہین اور اگر اوسکو منصوب پڑہین تو وہ من فرندی پر معطوف ہوگا یعنے مین جودۃ ضرب کو جودۃ صیقل سے دیکھتا ہون -

أَرَتْكَ احْمِرَارَ الْمَوْتِ فِي مَدْرَجِ النَّمْلِ	وَخُضْرَةُ ثَوْبِ الْعَيْشِ فِي الْخُضْرَةِ الَّتِي

خضرۃ ثوب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات - ویحمد من السیف ما کان مشرباً خضرۃ واحمرار الموت شدتہ - وموت احمر ای شدید واصلہ من القتل وجریان الدم - ومدرج النمل مدبہ وہو حیث درج فیہ بقوائمہ فاثر آثارا دقیقۃ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ مین ہے جو تجکو شدت موت اعدا چیونٹیون کے سوراخ مین دکھلائے یعنے شمشیر کے جوہر دار پہل کے سبب جسمین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہون -

فَمَا أَحَدٌ فَوْقِي وَلَا أَحَدٌ مِثْلِي	أَمِطْ عَنْكَ تَشْبِيهِي بِمَا وَكَأَنَّهُ

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ما وکانہ چھوڑدے کیونکہ کوئی مجھسے زیادہ اور میری برابر نہین ہے سب مجھے کمتر ہین سو کون میرے مشابہہ ہوگا - لفظ کأنَّ تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ما کو تشبیہ سے کچھ علاقہ نہین معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد توجیہین کی ہین - ابن القطاع نے کہا ہے کہ لفظ ما نکرہ بمعنی شئی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہہ کہتا ہے کہ مجکو کسی شئی کے ساتھ تشبیہ نہ دے - اور جرجانی کہتا ہے کہ تو یہہ مت کہہ ما ہوا لا کذا وکانہ کذا - اور ربعی متنبی سے ناقل ہے کہ مراد اس لفظ سے یہہ ہے کہ تو یہہ مت کہہ ما اشبہہ فلاناً بفلان - والا ماطۃ الرفع -

لَكُنَّ وَاحِدًا أَتْلَقَّى الْوَرَى وَانْظُرُوا فِعْلِي	وَذَرْنِي وَإِيَّاهُ وَطِرْفِي وَذَابِلِي

الضمیر فی ایاہ للسیف - والطرف الفرس الکریم - والذابل ما لان واہتز من الرماح ترجمہ اے مجکو اور میری

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے اور میرے چمکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کہ ہم سب ملکر ایک ہو جاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اسوقت میری بہادری دیکھ کہ کیسا لڑتا ہون۔

وقال یمدح سعید بن عبد اللہ بن الحسن الکلابی المنبجی وہو مما قال فی صباہ

اَحْیِی وَاَیْسَرُ مَا قَاسَیْتُ مَا قَتَلَا	وَالْبَیْنُ جَارَ عَلٰی ضَعْفِی وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجکو معلوم نہین ہے کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہے کہ میرے مصائب مین آسان تر مصیبت قاتل ہے اور فراق نے مجھپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکیا یعنی اوسکا ظلم مجھپر برابر رہا۔

وَالْوَجْدُ یَقْوٰی کَمَا تَقْوٰی النَّوٰی اَبَدًا	وَالصَّبْرُ یَنْحَلُ فِی جِسْمِی کَمَا نَحَلَا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر میرے جسم مین گھلتا جاتا ہے جسقدر جسم گھلتا ہے۔

لَوْلَا مُفَارَقَۃُ الْاَحْبَابِ مَا وَجَدَتْ	لَهَا الْمَنَایَا اِلٰی اَرْوَاحِنَا سُبُلَا

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنی ہم نہ مرتے

بِمَا بِجَفْنَیْكَ مِنْ سِحْرٍ صِلِیْ دَنِفًا	یَهْوَی الْحَیَاۃَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتَ فَلَا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا۔ جادوئے چشمان سے یہہ مراد ہے کہ اُسکے دیکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے۔

اِلَّا یَشِبْ فَلَقَدْ شَابَتْ لَهٗ کَبِدٌ	شَیْبًا اِذَا خَضَبَتْهُ سَلْوَۃٌ نَصَلَا

النصول ذہاب الخضاب۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑہا ہو گیا ہے یعنے اگر اوسکے سر و ریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اوسکا جگر ایسا پیر ہو گیا ہے کہ اگر اوسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہی عشق کی بجینی آموجود ہوتی ہے۔

یُجَنُّ شَوْقًا فَلَوْلَا اَنَّ رَائِحَۃً	تَزُوْرُهٗ فِیْ رِیَاحِ الشَّرْقِ مَا عَقَلَا

من روی یحن بالحاء فہو من الحنین۔ ومن روی یجن بضم الیاء وفتح الجیم فہو من الجنون وہو المناسب لقولہ ماعقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہو جاتا ہے سوا گر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اس طرف مسکن دوست ہے اوسکے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشمین نہ آتا اور اُسکا جنون مطبق ہوتا۔

هَا فَانْظُرِیْ اَوْ فَظُنِّیْ بِیْ تَرَیْ حُرَقًا	مَنْ لَمْ یَذُقْ طَرَفًا مِنْهَا فَقَدْ وَاَلَا

الهاء للتنبیہ والمعنی ہا انا ذا وتری جواب الامر - والحرق جمع حرقة - دوال بجا **ترجمہ** ہان تو میرا حال دیکھ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہے تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے اونمین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و دردمندی سے بچگیا اور جانبر ہوگیا -

عَلَّ الْاَمِيْرَ يَرٰى ذُلِّيْ فَيَشْفَعُ لِيْ	اِلَى الَّتِيْ تَرَكَتْنِيْ فِي الْهَوٰى مَثَلَا

ترجمہ کاش امیر ممدوح میری ذلت وخواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہے دیکھے اور اوس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کردیا ہے میری شفاعت درباب وصل کردے - معلوم رہے کہ یہہ درخواست خلاف شان ممدوح ہے کیونکہ اسمین بھڑواپن پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہے جسکا راوی تبتنی سی شعرانی ہے اور یہہ مشتق ہے اونکے قول سے کہ کان وترا فشفعتہ بآخر یعنی وہ طاق تھا مینے اوسکو دوسرے سے جفت کردیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جسکے ذریعہ سے اوسکو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخانان کو ایک قطعہ لکھکر دیا اور لاکھہ روپیہ اوڑائے سے لکہ بخش نواب خان خانان • دارم صنمی کہ دلنشین است • گرجان طلبد مضائقہ نیست زر میطلبد سخن درین است -

اَيْقَنْتُ اَنَّ سَعِيْدًا طَالِبٌ بِدَمِيْ	لَمَّا بَصُرْتُ بِهٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلَا

الاعتقال ان یحمل الرمح بین ساقہ ورکابہ **ترجمہ** جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جسنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے -

وَاَنَّنِيْ غَيْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِهٖ	وَنَائِلٌ دُوْنَ نَيْلِيْ وَصْفَهٗ زُحَلَا

وفی روایۃ فضل نائلہ وہو العطاء - وزحل نجم من النجوم السیارۃ وہو ابعدہا من الارض - وانّنی معطوف علی قولہ ان سعیدا **ترجمہ** اور مینے یہہ بھی یقین کرلیا کہ مین شرف ومجد اوسکے والد کو یا عطاے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کرسکتا اور قبل وصول اوس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہونچ جاؤنگا تب بھی اوسکا حق توصیف ادا نہوگا -

قَيْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاهُ وَنَائِلُهٗ	فِي الْاُفْقِ يَسْاَلُ عَمَّنْ غَيْرَهٗ سَاَلَا

قیل خبر مبتدا محذوف ای ہو قیل - ومنبج بلد بالشام عن الفرات مرحلۃ - والقیل بلغۃ حمیر الملک العظیم **ترجمہ** شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہے اور اُسکی عطا کرانہ ہاے دنیا مین دائر وسائر ہے اور اُن کو پوچھتی ہے جنھون نے سواے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ اُنکو غنی کردے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا -

بَلَوْحِهٖ بَدْرُ الدُّجَى فِي صَحْنِ غُرَّتِهٖ	وَيَحْمِلُ الْمَوْتُ فِي الْهَيْجَاءِ اِنْ حَمَلَا

الغرۃ غرۃ الوجہ وہوالبیاض الذی یکون فی وجہ الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنے وہ جو تاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ مین دشمنو پر حملہ کرتا ہے تو موت اُسکے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اوسکی مطیع ہے

تُرَابُهٗ فِي كِلَابٍ كُحْلُ اَعْيُنِهَا	وَسَيْفُهٗ فِي جَنَابٍ يَسْبِقُ الْعَذَلَا

کلاب قبیلۃ وجناب قبیلۃ عدوہ - وقولہ سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول رجل قتل رجلا فی الحرب فعذل علے ذلک فقال سبق سیفی عذلکم ترجمہ قبیلہ نبی کلاب مین اوسکے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہے اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُسکے اعدا ہین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی -

لِنُوْرِهٖ فِي سَمَاءِ الْفَخْرِ مُخْتَرَقٌ	لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ الدَّهْرَ مَا نَزَلَا

المخترق موضع الاختراق ویرید بہ المصعد فے الہوا رکانہ یشق الہوار - والنور ما اشتہر وسار من فضلہ ترجمہ اوسکے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب منتہی نہونے کے اوس کو اُترنا نصیب نہو -

هُوَ الْاَمِيرُ الَّذِي بَادَتْ تَمِيمُ بِهٖ	قِدْمًا وَسَاقَ اِلَيْهَا حَيْنَهَا الْاَجَلَا

الحین الہلاک وبادت ہلکت ترجمہ وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تمیم اوسکے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو ہنکایا - ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے سو یہان شاعر نے قلب کردیا ہے اور یہہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہے -

مُهَذَّبُ الْجَدِّ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِهٖ	حُلْوٌ كَاَنَّ عَلَى اَخْلَاقِهٖ عَسَلَا

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اُسکے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیرین اخلاق ہے گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہوا ہے -

لَمَّا رَاَتْهُ وَخَيْلُ النَّصْرِ مُقْبِلَةٌ	وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ اَسْلَمُوا الْحِلَلَا

العوان الحرب التی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری - والحلل جمع حلۃ وہی المنازل التی حلوہا ترجمہ جبکہ ممدوح کو بنی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑہنے والے تھے اور ابتک جنگ شدید کی نوبت نہین پہونچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُنکے سپرد کردئے -

وَضَاقَتِ الْاَرْضُ حَتّٰى كَانَ هَارِبُهُمْ	اِذَا رَاٰى غَيْرَ شَيْءٍ ظَنَّهٗ رَجُلَا

اراد غیر شئی یعتد بہ ویخاف منہ - وقیل اراد بالشئی انسانا خاصتہ لان خوفہ من الانسان ترجمہ اور بسبب شدت خوف کے اونپر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ ادنکو گریز کی جگہ نملی یہان تلک اُنپر ہراس غالب ہوا کہ اُن مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئی غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تھا کوئی اور شئی دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اوسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا -

فَبَعْدَهُ وَإِلَىٰ ذَا الْيَوْمِ لَوْ رَكَضَتْ	بِالْخَيْلِ فِي لَهَوَاتِ الطِّفْلِ مَا سَعَلَا

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل و قلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کہانسے نہین اور اُسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین - اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اونکے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیعقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہے کہ خوف کے مارے کہانسے بھی نہین پس اُنکے بڑون کا کیا حال ہوگا -

فَقَدْ تَرَكْتَ الْأُلَىٰ لَاقَيْتَهُمْ جَزَرًا	وَقَدْ قَتَلْتَ الْأُلَىٰ لَمْ تَلْقَهُمْ وَجَلَا

الاولی بمعنی الذین - والجزر ما التقی للسباع ترجمہ سو تو نے اُن لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندونکا راتب کر دیا اور اون لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کر دیا -

كَمْ مَهْمَهٍ قُذُفٍ قَلْبُ الدَّلِيلِ بِهِ	قَلْبُ الْمُحِبِّ قَضَانِي بَعْدَ مَا مَطَلَا

المہمہ ما بعد من الارض - والقذف البعید - والضمیر فی قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعد ان مطلا وشق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اوسمین رہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہے سو مینے اوسکو بہزار مشقت طے کیا - اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور لیا کا استعارہ کر لیا ہے یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو یطولہ وتاخر انقطاعہ کالمماطل -

عَقَدْتُ بِالنَّجْمِ طَرْفِي فِي مَفَاوِزِهِ	وَحُرِّ وَجْهِي بِحَرِّ الشَّمْسِ إِذْ أَفَلَا

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاولا بالفوز - وحر الوجہ اشرف شئی فیہ وافل النجم غاب ترجمہ مینے اوس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکھ ستارہ سے باندہ لی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا اور اسکے نشان پر چلتا رہا - اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندہ دیا یعنے آفتاب سے سمت درست کر کے چلا - غرض شب و روز سفر کر کے بہزار مشقت ممدوح تلک پہونچا ہون -

أَنْكَحْتُ صُمَّ حَصَاهَا خُفَّ يَعْمَلَةٍ	تَغَشْمَرَتْ بِي إِلَيْكَ السَّهْلَ وَالْجَبَلَا

ضمیر حصاہا للمفازۃ - والصم الشداد والصلاب من کل شئی - والیعملۃ الناقۃ القویۃ وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اوس جنگل کے سخت تپہر ونکو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے بینے پامال کرایا کہ اُسنے مجھے لیکر بزورزمین ہموار وسنگستان کو قطع کیا اور تجھہ تلک پہونچا دیا۔

سَمِعْتَ لِلْجِنِّ فِي غِيطَانِهَا زَجَلَا	لَوْ كُنْتَ حَشْوَ قَمِيصِي فَوْقَ نُمْرُقِهَا

الضمیر فی غیطانہا للمفاوزہ۔ والغیطان جمع غائط وہو ما اطمان من الارض وانخفض۔ والزجل الصیاح والجلبۃ والنمرق نمرق الکور وہو الذی یلقی علیہ الراکب فخذہ للاستراحۃ ترجمہ اگر تو ای ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنی بجاے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈہون مین جن کے آواز سنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھی جسمین بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

وَلَيْتَنِي عِشْتُ مِنْهَا بِالَّذِي فَضَلَا	حَتَّى وَصَلْتُ بِنَفْسٍ مَاتَ أَكْثَرُهَا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جسمین بہت سے مرچکی ہتی یعنی اُسکا گوشت وخون بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہی۔ اور کاش مین اب اوس جان کے ساتھ جیتا رہون جو باقی ہی تاکہ تیری خدمت بجالاؤن

يَا مَنْ إِذَا وَهَبَ الدُّنْيَا فَقَدْ بَخِلَا	أَرْجُو نَدَاكَ وَلَا أَخْشَى الْمِطَالَ بِهِ

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور درنگ عطا کا مجکو خوف نہین ہی ای وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدے تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اوسنے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے

وقال فی صباہ وقد اہدی لہ عبداللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر ولوز فی عسل

وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ فِي شُغُلِ	قَدْ شَغَلَ النَّاسَ كَثْرَةُ الْأَمَلِ

المکرمات جمع مکرمۃ وہو ما یتکرم بہ الانسان ترجمہ تمام لوگون کو تیرے انعام کی امیدونکی کثرت نے مشغول کر رکھاہے اور تو کثرت داد و دہش وتحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہے کہ سبکی حاجت روائی کرتا ہے۔

لَكُنْتَ فِي الْجُودِ غَايَةَ الْمَثَلِ	تَمَثَّلُوا حَاتِمًا وَلَوْ عَقَلُوا

ای تمثلوا اباحاتم فحذف الجار ضرورۃ ترجمہ لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہی اور اگر وہ سمجھتے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَيُّهَا أَبَا قَاسِمٍ وَبِالرُّسُلِ	أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثْتَ بِهِ

یقال ایہا بالنصب ای کف ودع۔ وایہ بالخفض الاستزادۃ من المتکلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تونے بھیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ ای ابوالقاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

إِلَّا رَأَيْتُ الْعِبَادَ فِي رَجُلِ	هَدِيَّةٌ مَا رَأَيْتُ مُهْدِيَهَا

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہے کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین -

اَقَلُّ مَا فِي اَقْلِهَا سَمَكٌ	يَلْعَبُ فِي بِرْكَةٍ مِنَ الْعَسَلِ

ترجمہ اقل شئی اس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہی جو شہد کی حوض مین کھیل رہی ہی - حوض سے مراد ظرف شہد ہے -

كَيْفَ اُكَافِي عَلَى اَجَلِّ يَدٍ	مَنْ لَا يَرَى اَنَّهَا يَدٌ قِبَلِي

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھپر کچھہ احسان ہے -

وقال ایضاً فی صباہ

قِفَا تَرَيَا وَدْقِي فَهَاتَا الْمَخَائِلُ	وَلَا تَخْشَيَا خُلْفًا لِمَا اَنَا قَائِلُ

ہاتا اسم اشارۃ بمعنی ہذہ ای ہذہ المخائل - والمخائل البرق وما یستدل بہ علے المطر - والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستون ٹہرو تو میرے باران کو یعنے میرے ٹرے عمدہ کامون کو دیکھو اونکے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اوسمین خلاف وعدگی سے نڈرو -

رَمَانِي خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبٍ اسْتِهِ	وَآخَرُ قُطْنٌ مِنْ يَدَيْهِ الْجَنَادِلُ

خساس الناس اراذلہم - والصائب بمعنی المصیب - وقولہ من صائب استہ کقولہم جار نی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سو اونمین بعض تو ایسے ہین کہ انکے تیر اونکے سرین ہی تلک پہونچتے ہین یعنی وہ طعن اونہین پر منقلب ہوجاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھپر کچھہ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُنکے ہاتھ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور بے اثر ہین

وَمِنْ جَاهِلٍ بِي وَهُوَ يَجْهَلُ جَهْلَهُ	وَيَجْهَلُ عِلْمِي اَنَّهُ بِي جَاهِلُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اوسکو جاہل جانتا ہون - یہہ اُسکی تیسری جہالت ہے -

وَيَجْهَلُ اَنِّي مَالِكَ الْاَرْضِ مُعْسِرٌ	وَاَنِّي عَلَى ظَهْرِ السِّمَاكَيْنِ رَاجِلُ

مالک الارض نصب علی الحال وعلے ظہر السماکین فے موضع الحال ای راکبا علے ظہر السماکین - والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستۃ انجم کل سماک ثلاثۃ ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہوجاوون بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہوں او رجس حالمین کہ مین فرو نجوم سماکین کی پشت پر سوار ہو جاؤں اپنے کو پیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میری ہمت اِس سے زیادہ مرتبہ کی خواہاں ہے۔

وَيَقْصُرُ فِي عَيْنِي الْمَدَى الْمُتَطَاوِلُ	تُحَقِّرُ عِنْدِي هِمَّتِي كُلَّ مَطْلَبٍ

ترجمہ میری ہمت میری رائے مین ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر۔

إِلَى أَنْ بَدَتْ لِلضَّيْمِ فِيَّ الزَّلَازِلُ	وَمَا زِلْتُ طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاكِبِي

الطود الجبل العظیم ومناکبہ عالیہ ترجمہ اور مین ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشوں کو حرکت نہ تھی یہانتک کہ مجھ مین ظلم طاغنان کے زلزلے ظاہر ہوگئے اور مین بسبب شدتِ غضب حرکت مین آگیا۔

قَلَاقِلَ عِيسٍ كُلُّهُنَّ قَلَاقِلُ	فَقَلْقَلْتُ بِالْهَمِّ الَّذِي قَلْقَلَ الْحَشَا

قلقل حرک۔ وقلاقل عیس جمع قلقل وہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو مین نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضار باطنی کو ہلادیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تھین یعنے مین نے ایسے ناقدر دانون سے سفر اختیار کیا۔ وعاب الصاحب اسمٰعیل بن عباد ابا الطیب بہذا البیت وقال مالہ قلقل اللہ احشارہ ومابزہ القافات الباردۃ۔ ولا بلیۃ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد شلشل الاعشی وسلسل مسلم بن الولید وبلبل الثعالبی فقال ع واذا البلابل افصحت بلغاتہا۔ فانف البلابل باحتشار بلابل۔

بِقَارِحِ الْحَصَا مَا لَا تَرَيْنَا الْمَشَاعِلُ	إِذَا اللَّيْلُ وَارَانَا أَرَتْنَا خِفَافُهَا

واراہ سترہ۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تھی تو شترون کے سموے یعنے انکے پاون بسبب پتھرون کے صدمہ کے اِسقدر اشیا کو بباعث اپنی روشنی کے ہمکو دکھاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلون کی روشنی نہیں دکہاتی تھی یعنے بسبب تیز روی شترون کے پتھر آپس مین ٹکراتے تھے اور انمین سے آگ نکلتی تھی

رَمَتْ بِي بِحَارًا مَا لَهُنَّ سَوَاحِلُ	كَأَنِّي مِنَ الْوَجْنَاءِ فِي ظَهْرِ مَوْجَةٍ

الوجناء الناقۃ الغلیظۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحرا کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹھہراکر کہتا ہے کہ گویا مین سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تھا کہ اسنے مجکو ایسے دریاؤن مین ڈال کہا تھا جنکے کنارے نہ تھے۔ والضمیر فی رمت للموجۃ۔

وَأُذْنِي فِيهَا مَا تَقُولُ الْعَوَاذِلُ	يُخَيَّلُ لِي أَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِي

اراد بالبلاد المفاوز ترجمہ میرے لئے ایسا خیال باندھا جاتا تھا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہین اور مین انمین گفتگو ملامت گرونکی ہوں یعنی مین ایک شہر سے گذر کر دوسرے شہر مین بلا توقف جاتا تھا اور ٹھہرتا نہ تھا جیسے ملامت کثرت اسفار و دخول عہا لک میرے کان مین نہین ٹھہرتی ایک کان مین آتی ہے اور دوسرے سے نکلجاتی ہے۔

نتساوی المحاییٰ عندہٗ والمقاتلُ	ومن یبغ ما ابغی من المجد والعلے

العلیٰ تانیث الاعلیٰ۔ والمحایی جمع المحیا کالصحاری للصحرا وہو مفعل من الحیوۃ ترجمہ اور جو شخص اُس شرف و بلند نامی کا طالب ہو جو میں چاہتا ہوں تو اُسکے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

ولیس لنا الا السیوف وسائلُ	الا لیست الحاجات الا نفوسکم

نصب السیوف لانہا استثنا مقدم ترجمہ اے دشمنوں یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمہاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور ہمکو سوائے اپنی شمشیروں کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہیں ہیں یہ اُس کی لن ترانیاں اُسکے حمق پر دلالت کرتی ہیں۔

ولا صدرت عن باخلٍ وہو باخلُ	فما وردت روح امرئٍ روحہ لہٗ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اُترتی کہ اُسکی روح اُسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہے اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

ولیس بغثٍ ان تغث الماٰکلُ	غثاثۃ عیشی ان تغث کرامتی

الغثاثۃ انہزال روغنت اللحم اذا کان مہزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہو جائیں اُنکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصدیق لہ فی صباہ

فوجدت اکثر ما وجدت قلیلا	ابّرتُ برّک اذ اردت رحیلا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اُس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا۔

صبٌّ الیہا بکرۃً واصیلا	وعلمت انک فی المکارم راغبٌ

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہے

منہ الیک وظرفہا التامیلا	فجعلت ما تہدی الیّ ہدیۃ

شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے۔ ایک تو یہ کہ اُسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت رخصت بطور زادراہ مجکو ہدیہ دیا کرتا ہے سو میں اُسیکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجسے یہ چاہتا ہوں کہ اب اُسکی آپ تکلیف نہ فرمائیے۔ شارح عروضی اسکے یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہے سو میں اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنیکو ہی

اپنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہے شارح واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے
قوله وظرفہا التامیلا الظرف وعاء الشی یعنے میں نے اپنی تامیل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے مظروف پر
کر دیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہے صورت اول میں ہدیہ ممدوح اسیکے پاس پہنچایا۔ دوم میں ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح مادح
کو کوئی ہدیہ نہ دے۔ سوم میں یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے۔

بِئَنٍّ یَخِفُّ عَلٰی یَدَیْكَ قَبُوْلُهُ	وَیَكُوْنُ مَحْمِلُهٗ عَلَیَّ ثَقِیْلَا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اسکے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اسکے شکر کا تحمل بسبب اسکے کمال کے مجھ پر
سخت گراں ہوگا شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ اسمیں تجھے کچھ تکلیف نہ ہوگی کیونکہ میں نے تجکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی
بلکہ وہ تیرا ہی مال تہا جو تیرے پاس لوٹ گیا اور عروضی کہتا ہے کہ میری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے
کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے اسمیں تجھپر کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

عَزِیْزٌ اَسًی مَنْ دَاؤُهُ الْحَدَقُ النُّجْلُ	عَیَاءٌ بِهٖ مَاتَ الْمُحِبُّوْنَ مِنْ قَبْلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قوله تعالی عزیز علیہ ما عنتم او من عز اذا قل وجوده والاسی فیہ وجہان احدہما الحزن
وفعلہ اسی یاسی والاخر العلاج وفعلہ اسا یاسو ومنہ اسوتہ ای اصلحتہ۔ والحدق جمع حدقة وہی السواد الذی فی العین والنجل
الواسعات جمع نجلاء۔ والعیاء الداء الذی لا علاج لہ قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہے آرزوئے علاج کے وہ شخص جسکا سبب
مرض چشمان فراخ ہیں یہ ایک ایسا لاعلاج مرض ہے کہ عاشقان سابق اسمیں مبتلا ہوکر مرے ہیں۔

وَمَنْ شَاءَ فَلْیَنْظُرْ اِلَیَّ فَمَنْظَرِیْ	نَذِیْرٌ اِلٰی مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْهَوٰی سَهْلُ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہوتا چاہے تو پہلے یہ شایان ہے کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہے اس شخص کو
جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

وَمَا هِیَ اِلَّا لَحْظَةٌ بَعْدَ لَحْظَةٍ	اِذَا نَزَلَتْ فِیْ قَلْبِهٖ رَحَلَ الْعَقْلُ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آ اترتی ہے تو عقل کوچ کر جاتی ہے

جَرٰی حُبُّهَا مَجْرٰی دَمِیْ فِیْ مَفَاصِلِیْ	فَاَصْبَحَ لِیْ عَنْ كُلِّ شُغْلٍ بِهَا شُغْلُ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا میں ایسا پہیلگیا ہے جیسا خون اب مجکو اسمیں ایسی محویت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِنْ جَسَدِیْ لَمْ یَتْرُكِ السُّقْمُ شَعْرَةً	فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا وَفِیْهَا لَهٗ فِعْلُ

السقم والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوز ان یکون ما ہو اعظم منہا ویجوز ان یرید ما دونہا فی الصغر
کما قال المفسرون فی قولہ تعالی بعوضة فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے جسم میں قلیل وکثیر کچھ نہیں چھوڑا

مگر اسمین اسکا کامل اثر ہے ۔

إِذَا عَنَّ لُوَّامِهَا أَجِبْتُ بِأَنَّةٍ || حُبَيِّبَتَا قَلْبِي فُؤَادِي هَيَا جُمْلُ

ابدل الیاء من حبیبتی فی النداء الفا تخفیفا۔ وقلبی بدل من قوله حبیبتا وفوادی بدل من قلبی نداء بعد نداء کقولک اخی سیدی مولای وهو فی موضع نصب لانه منادی مضاف اراد یا حبیبتی یا قلبی یا فوادی۔ والقلب والفواد ہما الحبیبة وقال الواحدی یجوزان تکون الالف فیه للندبة اراد یا حبیبتاه یا قلباه یا فواداه فحذف الہاء للدرج فی الکلام واراد حبیبة قلبی فصغرها للتقریب من قلبه وجمل من اسماء نساء العرب کہند ولیلی۔ وقوله انة ہی فعلة من الانین وتکون من شدة الوجع ترجمہ جب ملامتگر محبوبہ کے معاملہ مین مجکو ملامت کرتے ہین تو مین انکی گفتگو کیطرف التفات نہین کرتا اور انکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی رو پڑتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریاد رسی کر اور مجکو رنج مفارقت سے نجات دے۔ اگلے شعر مین اسکی تفسیر ہے۔

كَأَنَّ رَقِيبًا مِنْكِ سَدَّ مَسَامِعِي || عَنِ الْعَذْلِ حَتَّى لَيْسَ يَدْخُلُهَا الْعَذْلُ

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سُننے مین نہ ایسا ہے کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری کان ملامت کے سُننے سے بند کر دئے ہین تاکہ انمین ملامت داخل نہو سکے۔

كَأَنَّ سُهَادَ اللَّيْلِ يَعْشَقُ مُقْلَتِي || فَبَيْنَهُمَا فِي كُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصْلُ

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سو ان دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون ۔

أُحِبُّ الَّتِي فِي الْبَدْرِ مِنْهَا مَشَابِهٌ || وَأَشْكُو إِلَى مَنْ لَا يُصَابُ لَهُ شَكْلُ

الشکل الشبیہ والنظیر والمشابہ جمع شبہ کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اسکی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اسکے صدمہ فراق کی اس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا تاکہ اسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تلک رسائی ہوجائے۔ وہذا تخلص جید حسن لانہ خرج من الغزل الی المدح وفضل الممدوح علی محبوبہ بالکمال بالفاظ عذب سلس سہل بقوله لایصاب له نظیر

إِلَى وَاحِدِ الدُّنْيَا إِلَى ابْنِ مُحَمَّدٍ || شُجَاعِ الَّذِي لِلَّهِ ثُمَّ لَهُ الْفَضْلُ

شجاع بدل من ابن حذف منه التنوین ومثله کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اسکو بعد خداوند تعالی کے فضل و مجد ثابت ہے۔

إِلَى الثَّمَرِ الْحُلْوِ الَّذِي طَيِّئٌ لَهُ || فُرُوعٌ وَقَحْطَانُ بْنُ هُودٍ لَهُ أَصْلُ

قحطان بن ہود وہو ابو قبائل الیمن وعدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ ہجر محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کرونگا جسکی

اصل قحطان یمن ہو وہے اور ہنی طے اُسکی شاخین ہین ۔

اِلیٰ سَیِّدٍ لَوْ بَشَّرَ اللّٰہُ اُمَّۃً	بِغَیْرِ نَبِیٍّ بَشَّرَتْنَا بِہِ الرُّسُلُ

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی اُمت کو سوائے نبی کے اور کیکی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالیٰ سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلیے تیری ہی بشارت نہین دی ۔

اِلیٰ الْقَابِضِ الْاَرْوَاحَ وَالضَّیْغَمِ الَّذِیْ	تُحَدِّثُ عَنْ وَقَفَاتِہِ الْخَیْلُ وَالرَّجُلُ

من روی الارواح بالنصب نصبہ باسم الفاعل و من رواہ بالخفض جعلہ مثل الحسن الوجہ و سکن قاف الوقفات للضرورۃ والرجل جمع راجل ترجمہ مین شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہے ۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اُسکی لڑائیون کا حال اور اُسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنھون نے اُس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین ۔

اِلیٰ رَبِّ مَالٍ کُلَّمَا شَتَّ شَمْلُہٗ	تَجَمَّعَ فِیْ تَشْتِیْتِہِ لِلْعُلیٰ شَمْلُ

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اُسکے مال کی جمعیت متفرق ہو جائے تو اُس مال کے متفرق کرنیکے سبب بلندنامی کی تفریق جمع ہو جاتی ہے ۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہے

ھُمَامٌ اِذَا مَا فَارَقَ الْغِمْدَ سَیْفُہٗ	وَعَایَنْتَہٗ لَمْ تَدْرِ اَیُّھُمَا النَّصْلُ

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہے کہ جب اُسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو اُسکو اُسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ اُن دونون مین شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بھی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہے ۔

رَاَیْتُ ابْنَ اُمِّ الْمَوْتِ لَوْ اَنَّ بَاْسَہٗ	فَشَا بَیْنَ اَھْلِ الْاَرْضِ لَانْقَطَعَ النَّسْلُ

ابن ام الموت اخو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کیلئے ایسا برادر موت دیکھے گا کہ اگر اُسکا خوف اہل زمین مین فاش ہو جائے تو مارے خوف کے آپس مین سب مرجاوین اور سلسلہ توالد بالکل منقطع ہو جائے ۔

عَلیٰ سَابِحٍ مَوْجَ الْمَنَایَا بِنَحْرِہٖ	غَدَاۃَ کَاَنَّ النَّبْلَ فِیْ صَدْرِہٖ وَبْلُ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکھا کہ گویا وہ موتون کی فوج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہے اُس صبحکو کہ گویا تیر اُسکے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ اُنکی کچھ پروا نہین کرتا ۔

وَکَمْ عَیْنِ قِرْنٍ حَدَّقَتْ لِنِزَالِہٖ	فَلَمْ تُغْضِ اِلَّا وَالسِّنَانُ لَھَا کُحْلُ

القرن بکسر القاف الکفو ۔ والتحدیق شدۃ النظر ۔ واغضت العین غمضت ترجمہ اور اُسکے ہمسران جنگ کی بہت آنکھون نے لڑائی کیلیے اُسکی طرف تیز دیکھا سو اُنکی چشم جھپکنے بھی نہین پائی کہ بھال نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہوگئی یعنے چشم زدن

میں اسکو مار ڈالا۔

وَحِلْمُ الْفَتَى فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ جَهْلُ	إِذَا قِيلَ رِفْقًا قَالَ لِلْحِلْمِ مَوْضِعٌ

ترجمہ جب بوقت جنگ اُسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجیے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حلم میں جوان کا حلم جہالت میں داخل ہے۔

عَنِ الْأَرْضِ لَانْهَدَّتْ وَنَاءَ بِهَا الْحِمْلُ	وَلَوْلَا تَوَلِّي نَفْسِهِ حَمْلَ حِلْمِهِ

انہدت سقطت ونار بالحمل اے اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظہر و بالفتح ما کان فے لبطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اٹھانے کا متکفل ہوتا اور اسکو اپنے اوپر نہ اٹھا لیتا تو زمین بوجہ سے گر پڑتی اور حلم کا بار بسبب گرانی کے اسکو دبا لیتا چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ وقار کہتے ہیں اسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر اسکا حلم مجسم ہوتو اسکا ثقل اسقدر ہوگا کہ زمین اسکو نہ اٹھا سکے۔

وَضَاقَ بِهَا إِلَّا إِلَى بَابِكَ السُّبْلُ	تَبَاعَدَتِ الْآمَالُ عَنْ كُلِّ مَقْصِدٍ

ترجمہ لوگوں کی اُمیدیں ہر موقع اُمید سے دور ہوگئیں اور انکا رستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی اُمیدگاہ خلائق نہیں رہا۔

فَأَسْمَعَهُمْ هُبُّوا فَقَدْ هَلَكَ الْبُخْلُ	وَنَادَى النَّدَى بِالنَّائِمِينَ عَنِ السُّرَى

ہب الرجل من نومہ استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہیں آتے تھے انکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اسقدر عمل میں آیا کہ انکو سنا دیا۔

فَلَيْسَ لَهُ إِنْجَازُ وَعْدٍ وَلَا مَطْلُ	وَحَالَتْ عَطَايَا كَفِّهِ دُونَ وَعْدِهِ

ترجمہ اور اُسکے ہاتھ کی بخششیں اُسکے وعدہ سے ورے حائل ہوگئیں پس وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اُسکا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا میں درنگ ہے یعنی اُسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑہ ہی نہیں رکھا۔

وَأَيْسَرُ مِنْ إِحْصَائِهَا الْقَطْرُ وَالرَّمْلُ	فَأَقْرَبُ مِنْ تَحْدِيدِهَا رَدُّ فَائِتٍ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہیں ہے وہ بھی اتنا متعذر نہیں جیسے اُسکی بخشش کی حد پانی اور قطرات باران و ذرات ریگ بیابان کا شمار اُسکے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہے۔

لِأَخْمَصِهِ فِي كُلِّ نَائِبَةٍ نَعْلُ	وَمَا تَنْقِمُ الْأَيَّامُ مِمَّنْ وُجُوهُهَا

ما یجوز ان یکون استفہاماً معناہ الانکار و یجوز ان یکون نفیا و اخباراً و وجوہہا مبتدء خبرہ نعل واللام متعلق بہ و من متعلق تنقم و ما نقموا منا ای کرہوا دعا بوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اُس شخص کے کس کام کو کہ وہ معیوب سمجھیگا

جیسے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہے کہ زمانہ کے چہرے اسکے کف پا کے ہر حادثہ میں جوتے ہیں پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا مقابلہ کرسکتا ہے۔

وَمَا عَزَّهُ فِيهَا مُرَادٌ أَرَادَهُ	وَإِنْ عَزَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ

عزہ غلبہ وقہرہ ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جسکا اسنے ارادہ کیا ہو اگرچہ وہ دشوار و کمیاب ہو اسکو مغلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اسبات نے کہ اسکی مثل ہو یہ آرزو کسیطرح سے پوری نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہے

كَفَى ثُعَلًا فَخْرًا بِأَنَّكَ مِنْهُمُ	وَدَهْرًا لِأَنْ أَمْسَيْتَ مِنْ أَهْلِهِ أَهْلُ

وہرا بالنصب عطف علی قولہ ثعلا واہل خبر مبتدء محذوف ای کفی دہرا فخرا لان امسیت من اہلہ ہو اہل اے مستحق ومتاہل ترجمہ اے ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اس میں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آیندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہے کہ تو اِس زمانہ کے لوگون میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان وکافی ہے۔

وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً	وَطُوبَى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو

ترجمہ اس جان کو افسوس جو تجھسے غفلت کرے اور خوشی ہے اس آنکھ کو جو ایک لمحہ بھی تجھسے خالی نرہے۔

فَمَا لِفَقِيرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ	وَلَا فِي بِلَادٍ أَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہوجاتی ہیں اور نہ ان بستیوں میں جنکا تو ابر بسیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی انکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال یمدح عبدالرحمن بن المبارک

صِلَةُ الْهَجْرِ لِي وَهَجْرُ الْوِصَالِ	نَكَسَانِي فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ

نکس المریض ینکس نکسا اے اعید الی المرض لیستعمل مجہولا۔ وصلۃ بعدۃ مصدر ترجمہ وصال ہجر کا پیارا اور دوری وصال نے مجکو بیماری میں ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہے یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس میں مبتلا کردیا ہے

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِي يَنْـ	ـقُصُ مِنْهُ يَزِيدُ فِي بَلْبَالِي

البلبال شدۃ الہم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہے اور جسقدر اسمیں سے گھٹتا ہے اسیقدر میری بیچینی بڑھتی ہے

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا	كَخَالٍ فِي وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امرأۃ ترجمہ مساۃ ریا کے دو کھنڈرون پر جو چٹیل میدان میں ہیں ٹہر اور اسوقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اسمیں آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہگئے ہیں جیسے کسی رخسارہ پر

ایک خال دوسرے خال کے پہلو مین یعنے کہنہ ہو کر سیاہ ہو گئے ہین۔

فی عراض کانهن لیالی	بطون کانهن نجوم

العراض وسط الدار ترجمہ ایسے کھنڈرون پر ٹھہر کہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہین ایسے صحنون مین گویا وہ شبہائی تاریک ہین خلاصہ یہ ہے کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستارون کے ہین اور انکے صحن خالی مثل کالی رات کے

ونوءی کانهن علیهن خدام خرس بسوق خدالی

النوی جمع نوئی کدلو ودلی وہو ما یحفر حول البیت لیقیہ ان یدخلہ ماء المطر کالخندق حول البلد والخدام جمع خدمۃ وصلہ سیر لشید فی رسغ البعیر ویسمی الخلخال خدمۃ۔ والخدال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خندقون کو دیکھ جو ڈیرے کے گرد واسطے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوئی ہین گویا وہ گول گڈھے ان ڈیرون پر ایسی خلخالین ہین جو موٹی ساقون پر پہنائی گئی ہین اور اسلئے وہ بجتی نہین ہین۔ دستور ہے کہ آواز دار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائین تو پھنس جانے کے سبب بجتے نہیں۔

لا تلمنی فانّنی اعشق العشاق فیها یا اعذل العذال

الضمیر فے فیہا راجع الی المحبوبۃ۔ ترجمہ اے بڑھیا ملامتگر تو مجکو محبوبہ کے عشق مین ملامت مت کر کیونکہ مین عاشقون مین سب سے بڑھیا ہون۔ سو مین تیری کب سنتا ہون۔

ما ترید النوی من الحیّة الذوّاق حرّ الفلا و برد الظلال

النوی والفراق۔ والحیۃ الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجسے جو ایک مار گرمی دشت ذیدہ و خنکی سایہ کشیدہ ہون کیا چاہتا ہے یعنی مین نے سب مصائب جھیلے ہین اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہے۔

فهو امضی فی الروع من ملک الموت واسری فی ظلمة من خیال

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی مین ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہون مین قبض ارواح کے لئے گھسنے والا ہون اور تاریکی مین خیال سے زیادہ چلنے والا۔

ولعمر یطول فی الذلّ قال	ولحتف فی العزّ یدنو محبّ

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنے مین اس موت کو جو عزت مین آئے دوست رکھتا ہون اور اس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہون۔

فوق طیر لها شخوص الجمال	نحن رکب ملجن فی زی ناس

یرید من الجن فحذف النون لسکونہا و سکون اللام من الجن کما قالوا فی بنی العنبر بلعنبر ترجمہ ہم لوگ شتر سوار ان جن کا قافلہ انسان کے لباس مین ہین جو ایسے پرندون پر یعنی شتران تیز رو پر سوار ہین جن کے اجسام بسبب فربہی و کلانی کے پہاڑون

کے مانند ہیں۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيلِ تَمْشِي بِنَا فِي الْبِيدِ مَشْيَ الْأَيَّامِ فِي الْآجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل شتر مشہور سے ہیں وہ ہمکو جنگلوں میں ایسے تیز لیجاتے ہیں جیسا زمانہ موتوں میں چلتا ہے۔

كُلُّ هَوْجَاءَ لِلدَّيَامِيمِ فِيهَا	أَثَرُ النَّارِ فِي سَلِيطِ الذُّبَالِ

الہوجاء الناقۃ التی تسری بنفسہا فی السیر لنشاۃ ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اہوج والدیامیم جمع دیمومۃ وہی الفلاۃ والسلیط الدہن و الذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ایسی ہر ناقہ تیز رو ہے کہ دشتہائے فراخ کو انکے جسام میں ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو بتیوں کے تیل میں یعنے جیسے آگ بتیوں کے تیل کو فنا کردیتی ہے ایسے ہی مصائب سفر ناقوں کے جسم کو کہائے جاتے ہیں۔

عَامِدَاتٍ لِلْبَدْرِ وَالْبَحْرِ وَالضِّرْغَامَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمِفْضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہیں جو حسن و شرف و علو مرتبہ میں مثل بدر ہے اور فیض میں مثل دریا اور شجاعت میں مثل شیر کے وہ کون ہے پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہے

مَنْ يَزُرْهُ يَزُرْ سُلَيْمَانَ فِي الْمُلْكِ جَلَالًا وَيُوسُفًا فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہے اور وہ مثل یوسفؑ کے صاحب جمال ہے۔

وَرَبِيعًا يُضَاحِكُ الْغَيْثُ مِنْهُ	زَهَرَ الشُّكْرِ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِي

ربیعًا منصوب عطفا علی مفعول یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیوں کے باغوں سے شگفتہ ہوتے ہیں۔ اُسکی نعمتوں کو باغ اور شکر کو کلیاں ٹھہرایا ہے۔

نَفَحَتْنَا مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِيمٍ	رَدَّ رُوحًا فِي مَيِّتِ الْآمَالِ

نفح المسک اذا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس بہار کی ہمکو ایسی بو کے خوشی پہنچائی جسنے ہماری اُمیدہائے مردہ میں دوبارہ جان ڈالدی۔ صبا سے مراد اُسکا ذکر خیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

هَمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَفْعُ الْمَوَالِي	وَبَوَارُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبدالرحمن کا دلی قصد دوستوں کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور اُنکی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَيْبِ عِنْدَهُ الْبُخْلُ وَالطَّعْنُ عَلَيْهِ التَّشْبِيهُ بِالرِّئْبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور اسکو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہے کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہے

وَالْجِرَاحَاتُ عِنْدَهُ نَغَمَاتٌ ۔۔۔ سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْبِهِ بِسُؤَالِ

السیب العطا ترجمہ اور جو سائلوں کی آوازیں بسبب انکے سوال کے قبل اسکی عطا کے اسکے کان میں آتی ہیں وہ آوازیں ممدوح کے حق میں بمنزلہ زخموں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ بن قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کردوں۔

ذَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ هٰذَا النَّقِيُّ الْجَيْبِ هٰذَا بَقِيَّةُ الْأَبْدَالِ

النقی الجیب عبارة عن الطاہر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وہم العباد سموا ابدالا لانہم ابدال الانبیاء علیہم السلام فی اجابة دعواتہم ونصحہم للخلق او لانہ اذا مات احدہم ابدل الله فکانہ اخرہم لا ینقصون حتی یقوم الساعة ویقال ہم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور ابدال اہل صلاح کا بقیہ ہے۔

فَخُذَا مَاءَ رِجْلِهِ وَانْضَحَا فِي الْمُدْنِ تَأْمَنْ بَوَائِقَ الزِّلْزَالِ

نضح الماء رشہ ترجمہ سوائے میرے دونوں دوستوں ممدوح کے پاؤں کا دھووَن لو اور تمام شہروں میں چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلوں سے اسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے۔

وَامْسَحَا ثَوْبَهُ الْبَقِيرَ عَلَى دَائِكُمَا تُشْفَيَا مِنَ الْإِعْلَالِ

البقیر ثوب لا کمّی وہو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس للاموات عند التکفین ترجمہ اور اسکے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھو او تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہے۔

مَالِئًا مِنْ نَوَالِهِ الشَّرْقَ وَالْغَرْبَ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق ومغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردوں کو بھرنیوالا ہے۔

قَابِضًا كَفَّهُ الْيَمِينَ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَازَهَا بِالشِّمَالِ

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتھیلی میں پکڑے ہوئے ہے اور اگر چاہے تو بائیں مٹھی میں دبوچ لے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابو یافتہ

نَفْسُهُ جَيْشُهُ وَتَدْبِيرُهُ النَّصْرُ وَأَلْحَاظُهُ الظُّبَا وَالْعَوَالِي

الظبا السیوف جمع ظبة ترجمہ اسکا نفس اسکا لشکر ہے یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اسکی تدبیر ایسی صائب ہے کہ اسکا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اسکی نظریں قائم مقام شمشیروں اور تیروں کے ہیں۔

وَلَهُ فِي جَمَاجِمِ الْمَالِ ضَرْبٌ ۔۔۔ وَقْعُهُ فِي جَمَاجِمِ الْأَبْطَالِ

الجماجم جمع جمجمة وہی الرؤس ترجمہ سراسکے اموال ہیں ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اسکا اثر دلیران دشمن کے سروں

ہیں پہونچتا ہے یعنی وہ اول اپنے اموال سائلوں کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو دشمنوں کا مال لوٹکر انکو بخشتا ہے

فَهُمْ لِاتِّقَائِهِ الدَّهْرَ فِي يَوْمِ نِزَالٍ وَلَيْسَ يَوْمَ نِزَالِ

النزال المحاربة ترجمہ سو اسکے دشمن بسبب اُسکے خوف کے ہمیشہ اپنے آپ کو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہو یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے۔

رَجُلٌ طِينُهُ مِنَ الْعَنْبَرِ الْوَرْدِ وَطِينُ الْعِبَادِ مِنْ صَلْصَالِ

العنبر الورد ہو الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ والصلصال الطین الیابس الذی لہ صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہے جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہے یعنی وہ طاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اور لوگ کہنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں

فَبَقِيَّاتُ طِينِهِ لَاقَتِ الْمَاءَ فَصَارَتْ عُذُوبَةً فِي الزُّلَالِ

العذب الطیب والماء الزلال البارد ترجمہ سو اسکی مٹی کا بقایا پانی میں ملگیا کہ اس میں شیرینی و خنکی آگئی۔

وَبَقَايَا وَقَارِهِ عَافَتِ النَّاسَ فَصَارَتْ رَكَانَةً فِي الْجِبَالِ

البقایا جمع بقیہ وعفت الشی کرہتہ والرکانۃ الشدۃ والصلابۃ ترجمہ اور اسکے حلم سے جو بچ رہا اسنے لوگوں میں جانا کراہیت ظاہر کی سو وہ پہاڑوں میں سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان میں جو خوبیان ہیں وہ سب ممدوح سے مستفاد ہیں

لَسْتُ مِمَّنْ يَغُرُّهُ حُبُّكَ السِّلْمَ وَأَنْ لَا تَرَى شُهُودَ الْقِتَالِ

ترجمہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے میں ڈالے کہ تو بزدلہ ہے بلکہ ان دونوں باتوں کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے۔

ذَاكَ شَيْءٌ كَفَاكَهُ عَيْشُ شَانِيكَ ذَلِيلًا وَقِلَّةُ الْأَشْكَالِ

ذاک اشارۃ الی القتال والاشکال جمع شکل وہو النظیر والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسروں کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پروا کر دیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور بے جنگ تیرے مطیع ہیں اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے۔

جُعِلَتْ هَامُهُمْ نِعَالَ النِّعَالِ	وَاغْتِفَارٌ لَوْ غَيَّرَ السُّخْطَ مِنْهُ

عطف اغتفار علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجکو جنگ سے بے پروا کر دیا تیرے ایسے عفو اور درگذر نے کہ اگر تیرا غصہ اُس عفو کو بدل دے تو سرہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلوں کی جوتیاں بنجائیں یعنی انکو کچل ڈالیں۔

لِجِيَادٍ يَدْخُلْنَ فِي الْحَرْبِ أَعْرَاءً وَيَخْرُجْنَ مِنْ دَمٍ فِي جِلَالِ

اعراء جمع عری وہو الذی لا سرج علیہ وجلال جمع جل ترجمہ انکے سر تیرے ایسے گھوڑوں کی نعلوں کی جوتیاں بنجائیں جو لڑائی میں بے گردینوں کے جاتے ہیں اور خون اعدا کی جھولیں پہنکر نکلتے ہیں۔

لَوْنَهٗ فِي ذَوَائِبِ الْاَطْفَالِ	وَاسْتَعَارَ الْحَدِيْدُ لَوْنًا وَاَلْقَى

الذوائب جمع ذوابۃ وہو شعر الراس ترجمہ اور آہن شمشیر اور نیزہ جو بسبب صیقل دار ہونے کے سفید تھے بسبب خون اعدا انپر خشک ہوکر سیاہ ہوجانے کے دوسرا رنگ مستعار لے لین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگین اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدت خوف سیاہ سے سفید ہوجائین۔

اَنْتَ طَوْرًا اَمَرُّ مِنْ نَاقِعِ السَّمِّ وَطَوْرًا اَحْلٰى مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طورا علی الظرف ای فی طور وہو التارۃ والحین والسلسال الماء العذب الذی یتسلسل فے الحلق ترجمہ تو کبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین۔

اِنَّمَا النَّاسُ حَيْثُ اَنْتَ وَمَا النَّاسُ بِنَاسٍ فِيْ مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِيْ

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہے اور جہان تو نہین ہے وہ بے حقیقت آدمی ہیں۔

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وَرَدٍ لِغَيْرِ الْغَادِيَاتِ الْهُطَّلِ	وَمَنْزِلٍ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلِ

الغادیات السحب الھطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیرۃ المطر ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اترنے کی جگہ ہے اور کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بارکثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا۔ ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔

مُحَلَّلٍ مِلْوَحْشِ لَمْ يُحَلَّلِ	نَدِي الْخُزَامَي ذَفِرِ الْقَرَنْفُلِ

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل وہو الذی کثر بہ الحلول ترجمہ اسکے خیری وحشی اور لونگ کے درخت تر و تازہ تھے اسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا۔

مُحَيَّنِ النَّفْسِ بَعِيْدِ الْمَوْئِلِ	عَنَّ لَنَا فِيْهِ مُرَاعِيْ مُغْزِلِ

المراعی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذا رعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والحین من الحین وہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اُس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ کے ساتھ چرتا ظاہر ہوا کہ جسکی جان قریب الہلاک بعید النجات تھی کیونکہ اُسکے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا۔

وَعَادَةُ الْعُرْيِ عَنِ التَّفَضُّلِ	اَغْنَاهُ حُسْنُ الْجِيْدِ عَنْ لُبْسِ الْحُلِيْ

التفضل ہو ان تلبس المراۃ ثوبا للخدمۃ وتنام فیہ ترجمہ اُس ہرن کو اُسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کر دیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے۔

كَأَنَّهُ مُضَمَّخٌ بِصَنْدَلِ	مُعْتَرِضًا بِمِثْلِ قَرْنِ الْأَيِّلِ

التضميخ الطلاء، والأيل الشاة الوحشية ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تہا یعنے صندلی رنگ تہا ایسے حال مین پیش آنے والا تہا کہ اُسکے سینگ مثل شاخ بز کوہی وحشی کے تھے۔

يَجُولُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالتَّأَمُّلِ	فَحَلَّ كَلَّابِي وِثَاقَ الْأَحْبُلِ

الكلاب الذي يسوق الكلب ولصيد بہا ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیزروی کے کتے اور اُسکے بغور دیکھنے مین مانع اور آڑ ہوجاتا تہا یعنی اُسکو اُسکے بغور دیکھنے پر قدرت نہین ہوتی تہی سو میرے سگبان نے اُسکی رسیون کی قید کو جس مین وہ بندہا ہوا تہا کھولدیا اور ہرن پر چھوڑدیا۔

عَنْ أَشْدَقٍ مُسَوْجَرٍ مُسَلْسَلِ	أَقَبَّ سَاطٍ شَرِسٍ شَمَرْدَلِ

الاشدق الواسع الشدق والمسوجر الذي في رقبته ساجورة وفي الصراح ساجور چوب کہ برگردن سگ بندند تا از سوراخ نتواند در شدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ باساجور والمسلسل المقيد بالسلسلة والاقب الضامر البطن والساطي الذي يسطو على الصيد ويصول عليه والشرس العضوض السيء الخلق والشمردل الطويل ترجمہ سے قید دور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اُس لکڑی کے بندہے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندہ دیتے ہین تاکہ انگورون کی بیل مین سوراخ سے گھسکر انگور نہ کہا جائے) زنجیر مین بندہے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لنبی بیل والے سے جس حیوان کے بیل بنی ہوتی ہے اُسکا قدم کشادہ پڑتا ہے۔

مِنْهَا إِذَا يُثْغَ لَهُ لَا يَغْزِلِ	مُوَجَّدِ الْفِقْرَةِ رِخْوِ الْمَفْصِلِ

ضمیر منها للكلاب وثغ من الثغاء وهو الصياح ولا يغزل لا يلهي ولا يتحير، والفقرة خرزة الصلب وموجد قوي موثق ورخو المفصل اي شديد المتن لين المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ اُن کتون کے تہا کہ جب اُسکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہین ہوتا تہا یعنے سنجانب صید کہتے ہین کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہے تو وہ اُسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہے کہ اُسکو سنکر کتا حیران ہوجاتا ہے اور اپنی جگہ پر ٹہیر جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ عیب اُس کتے مین نہین اور اُسکی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہین اور وہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہے جسطرف چاہے فوراً مڑ کر شکار کو پکڑ لیتا ہے۔

لَهُ إِذَا أَدْبَرَ لَحْظُ الْمُقْبِلِ	كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَجَنْجَلِ

السجنجل المرآة ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پہرتی کے فوراً مڑجاتا ہے اور اُسکی آنکھین ایسی صاف ہین جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے۔

يَعْدُو إِذَا أَحْزَنَ عَدْوَ الْمُسْهِلِ	إِذَا تَلَا جَاءَ الْمَدَى وَقَدْ تُلِي

احزن وقع في الحزن وهي الارض الشديدة الصلبة واسهل اذا وقع في السهل وهي الارض اللينة وتلى تبع والمدى الغاية ترجمہ وہ سخت زمین

اور سنگستان میں ایسا دوڑتا ہے جیسا نرم زمین پر اور جب وہ شکار کے پیچھے لگتا ہے تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہے اور ہمراہی سگ کے
پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب اسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبوع ہو گیا۔

بِقُعُودِ الْبَدَوِيِّ الْمُصْطَلِي ۔۔۔ بِأَرْبَعٍ مَجْدُولَةٍ لَمْ تُجْدَلِ

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ و مجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سرین کے بل ایسا بیٹھتا ہے جیسا گنوار آگ سے
تاپنے والا کہ وہ سرین پر جھکر اپنے دونوں زانو بلند کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اسکے شکم اور سینہ تلک پہنچے۔
ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط کے جو کسی آدمی نے انکو مضبوط نہیں کیا۔

فُتْلِ الْأَيَادِي رَبِذَاتِ الْأَرْجُلِ ۔۔۔ آثَارُهَا أَمْثَالُهَا فِي الْجَنْدَلِ

الضمیر فی آثارہا للایدی الکلب و رجلیہ و فتل جمع فتلاء و ہی الیداتی بانت عن العضو فلم یمسہا عند العدو و ہو محمود فی
الابل۔ و الربذات الخفیفات السریعات و الجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پاؤں کسی دوسرے
عضو سے نہیں لگتے تھے تاکہ دوڑنے میں نہ الجھے یا فتل یعنے مفتول ہے یعنے گٹھیلے ہاتھ پاؤں کا ہے سبک یعنی
تیز رفتار ہے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں کے انہیں کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیز میں
نمایاں ہو جاتے ہیں۔

يَكَادُ فِي الْوَثْبِ مِنَ التَّفَتُّلِ ۔۔۔ يَجْمَعُ بَيْنَ مَتْنِهِ وَالْكَلْكَلِ

الفتل الانفتال و الکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست و سرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور انکے گٹھیلے پن
کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَيْنَ أَعْلَاهُ وَبَيْنَ الْأَسْفَلِ ۔۔۔ شَبِيهُ وَسْمِيِّ الْحِضَارِ بِالْوَلِي

الوسمی اول مطر الربیع و الولی یا یلیہ فالحضار العدو ترجمہ اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی مشابہ ہیں جیسے بہار کا اول
باران دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور تھکتا نہیں
ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

كَأَنَّهُ مُضَبَّرٌ مِنْ جَرْوَلِ ۔۔۔ مُوَثَّقٌ عَلَى رِمَاحٍ ذُبَّلِ

الضبر المشدد۔ و الجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہے اور لچکدار نیزوں سے
مستحکم باندھا گیا ہے اسکے پاؤں کو بسبب درازی کے نیزوں سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں محمود ہے
جیسے گھوڑے اور شترمیں کہ اسکے سبب سے مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِي ذَنَبٍ أَجْرَدَ غَيْرِ أَعْزَلِ ۔۔۔ يَخُطُّ فِي الْأَرْضِ حِسَابَ الْجُمَّلِ

ذی ذنب خفض علی البدل من قولہ اسدق و الاجرد القلیل الشعر و الاعزل الذی لا یکون ذنبہ علی استواء فقارہ و ہو عیب

فے الخیل والکلاب ترجمہ سگبان نے ایسے کتے کو چھوڑا جس کی دم پر بال کم تھے اور وہ کج نہ تھی اور ایسی دراز تھی کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا غذ پر نشان کرتا ہے۔

کَاَنَّہٗ مِنْ جِسْمِہٖ بِمَعْزِلٖ ۔۔۔ لَوْ کَانَ یُبْلِی السَّوْطَ تَحْرِیْکٌ بَلِی

ترجمہ اسکی دم دوڑتے وقت اسکے جسم سے ایسی جدا رہتی ہے کہ گویا وہ اسکے جسم سے الگ اور اسکا جزو نہیں ہے اور اگر چابک کو اسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک اسکو کہنہ نہیں کرتی ایسا ہی اسکا دم کو بار بار ہلانا کہنہ نہیں کرتا۔

نَیْلُ الْمُنٰی وَحُکْمُ نَفْسِ الْمُرْسِلِ ۔۔۔ وَعُقْلَۃُ الظَّبْیِ وَحَتْفُ التَّتْفُلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بمنزلہ النفس اسکے چھوڑنے والے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو اسکو جانے نہیں دیتا ہے اور موت آہو بره کی ہے۔

فَاَنْبَرَیَا فَذَّیْنِ تَحْتَ الْقَسْطَلِ ۔۔۔ قَدْ ضَمِنَ الْاٰخِرُ قَتْلَ الْاَوَّلِ

انبریا عترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار میں پیش آئے ایسے حال میں کہ کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

فِیْ ھَبْوَۃٍ کِلَاھُمَا لَمْ یَذْھَلِ ۔۔۔ لَا یَأْتَلِیْ فِیْ تَرْکِ اَنْ لَا یَأْتَلِیْ

الہبوۃ الغبرۃ وما الوت فی کذا اے ما الیت وما قصرت والذہول الغفول عن الشی ولا فی لا یاتلی زائدۃ کما فی قولہ تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک ان میں کا دوسرے سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں ساعی تھا اور کتا ترک تقصیر میں کوتاہی نکرتا تھا

مُقْتَحِمًا عَلَی الْمَکَانِ الْاَھْوَلِ ۔۔۔ یَخَالُ طُوْلَ الْبَحْرِ عَرْضَ الْجَدْوَلِ

مقتحما حال من الکلب العاطل عنہ لا یاتلی والاقتحام الدخول فے الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے حال میں قصور نہیں کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان میں بے تامل گھسجاتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتّٰی اِذَا قِیْلَ لَہٗ نِلْتَ افْعَلِ ۔۔۔ اِفْتَرَّ عَنْ مَذْرُوْبَۃٍ کَالْاَنْصُلِ

المذروبۃ الانیاب المحدودۃ والانصل جمع نصل ترجمہ یہان تلک جب اس سے کہا گیا تو شکار میں کامیاب ہوا اب جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ ایسے تیز دانتوں سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھولدیتا ہے

لَا تَعْرِفُ الْعَھْدَ بِصَقْلِ الصَّیْقَلِ ۔۔۔ مُرَکَّبَاتٍ فِی الْعَذَابِ الْمُنْزَلِ

مرکبات صفۃ المذروبۃ ترجمہ اسکے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہیں کہ گویا عذاب آسمانی میں لگائے گئے ہیں یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آدباتا ہے گویا آسمانی عذاب ہے۔

كَأَنَّهَا مِنْ سُرْعَةٍ فِي الشَّمَالِ	كَأَنَّهَا مِنْ ثِقَلٍ فِي يَذْبُلِ

ترجمہ گویا وہ دانت سرعۃ مین مثل بادشمال کے ہین گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کوہ عظیم یذبل مین (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہین ۔ سگ کو سبکروی مین بادشمال سے اور ثقل مین پہاڑ سے تشبیہ دی ہے ۔

كَأَنَّهَا مِنْ سَعَةٍ فِي هَوْجَلِ	كَأَنَّهُ مِنْ عِلْمِهِ بِالْمَقْتَلِ

عَلَّمَ بُقْرَاطَ فِصَادَ الْأَكْحَلِ

الہوجل الارض الواسعۃ ترجمہ گویا اُسکے دانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع میں لگے ہوئے ہین گویا اُسنے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکھادی ہے ۔ صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر مین یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکحل موضع قتل نہین ہے کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہے ۔ نہ موضع قتل اُسکا یہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو اُن موضعون کو بہی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہین ہین تو اُسنے بقراط کو سکہادیا ہے کہ اکحل موضع قتل نہین ہے ۔

فَحَالَ مَا لِلْقَفْزِ لِلتَّجَدُّلِ	وَصَارَ مَا فِي جِلْدِهِ فِي الْمِرْجَلِ

حال انقلب والقفز الوثوب ۔ والتجدل السقوط علی الارض والجدالۃ الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پائے آہو جو جست کے لئے تھے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پانو مارنے لگا ۔ اور وہ گوشت جو اُس کی کہال مین تھا دیگ مین پکانے کے لئے ڈالا گیا ۔

فَلَمْ يَضِرْنَا مَعَهُ فَقْدُ الْأَجْدَلِ	إِذَا بَقِيتَ سَالِمًا أَبَا عَلِي

فَالْمُلْكُ لِلّٰهِ الْعَزِيزِ ثُمَّ لِي

ضارہ یضیرہ وہو من الضیر ۔ والاجدل الصقر ترجمہ سو اُس کتے کے ہوتے ہمکو چرغ کے نہونے نے کچہہ نقصان نہین پہنچایا کیونکہ کتے نے اُس سے بہتر کام دیا ۔ ای ابو علی جب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور پہر تیرے سہارے سے میرے لئے ۔ **وقال یمدح بدر بن عمار وقد فصد لعلة**

أَبْعَدُ نَأْيِ الْمَلِيحَةِ الْبَخَلُ	فِي الْبُعْدِ مَا لَا تُكَلَّفُ الْإِبِلُ

البخل بالسکون والتحریک لغتان فصیحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دور تر یعنے نہایت دوری اُسکا بخل وصل عاشق مین ہے اور اقسام دوری مین وہ دوری بہی ہے جسکے قطع کرنے کی شتر کو بہی باوجود اس کی جفاکشی کے تکلیف نہین دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طے کرسکتے ہین مگر اُس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہین کرسکتے ۔

مَلُولَةٌ مَا يَدُومُ لَيْسَ لَهَا	مِنْ مَلَلٍ دَائِمٍ بِهَا مَلَلُ

یقال جل ملول وامرة ملول وذخول الہاء للمبالغۃ ترجمہ جو چیز ہمیشہ بنی رہتی ہے اُس سے اُسکا یعنی محبوبہ کا دل بھر جاتا ہے اور اُسکے باعث ملال ہوجاتا ہے مگر اُسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہین آتا۔ ومن روی تدوم با لتاء المثناۃ فوقہا کانت مانافیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہے۔

كَأَنَّمَا قَدُّهَا إِذَا انْفَتَلَتْ	سَكْرَانُ مِنْ خَمْرِ طَرْفِهَا ثَمِلُ

انفتلت تثنت وتمایلت وثمل سکران ترجمہ اُسکا قد جب وہ خراماں چلتی ہے گویا وہ اُسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہے یعنی گویا اُسکے قد نے اُسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسلئے مست ہوگیا ہے۔

يَجْذِبُهَا تَحْتَ خَصْرِهَا عَجُزٌ	كَأَنَّهُ مِنْ فِرَاقِهَا وَجِلُ

ترجمہ محبوبہ کو اُسکے گران بار سرین جو زیر کمر ہیں کھینچتے ہیں اور فربہی کے سبب اُسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اُسکے فراق سے ڈرتا ہے اور اِس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ مین مبتلا ہے۔

بِي حَرُّ شَوْقٍ إِلَى تَرَشُّفِهَا	يَنْفَصِلُ الصَّبْرُ حِينَ يَتَّصِلُ

ترجمہ میں اُسکے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ مین مبتلا ہون جب شوق مجھسے ملتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے۔

فَالثَّغْرُ وَالنَّحْرُ وَالْمُخَلْخَلُ وَالْـ	ـمِعْصَمُ دَائِي وَالْفَاحِمُ الرَّجِلُ

المخلخل موضع الخلخال والمعصم من الید موضع السوار والفاحم الاسود والرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہونچا اور موے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہیں یعنی میں اُنکو دوست رکھتا ہون۔

وَمَهْمَهٍ جُبْتُهُ عَلَى قَدَمِي	تَعْجِزُ عَنْهُ الْعَرَامِسُ الذُّلُلُ

العرامس النوق الصلاب والشداد والذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر وہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان دور دراز ہیں جنکو میں نے پیادہ طی کیا کہ اُنکے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط وسفر کے مشاق عاجز ہیں۔

بِصَارِمِي مُرْتَدٍ بِمَخْبُرَتِي	مُجْتَزِئٌ بِالظَّلَامِ مُشْتَمِلُ

مرتد ومجتزئ ومشتمل کلہا اخبار حذف ابتداہا تقدیرہ انا مرتد یعنی ترجمہ میں اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندہیرے کو اوڑہے ہوئے اور اسمیں پوشیدہ تہا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تہا۔

إِذَا صَدِيقٌ نَكِرْتُ جَانِبَهُ	لَمْ تُعْيِنِي فِي فِرَاقِهِ الْحِيَلُ

ترجمہ جبکہ میں کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپرا اور بدلا پاتا ہون تو میری تدابیر اُسکے چھوڑنے میں مجکو عاجز نہیں کرتین بلکہ اُسکو چھوڑ دیتا ہون۔

فِي سَعَةِ الْخَافِقَيْنِ مُضْطَرَبٌ	وَفِي بِلَادٍ مِنْ أُخْتِهَا بَدَلُ

انخافقین الشرق والغرب لان الریح تخفق فیہما والمضطرب موضع الاضطراب وہو المجی والذہاب ترجمہ درصورت عدم تفوقات ایک شہر کے لوگون کے مجکو فراخی مشرق ومغرب مین آنے جانے کی گنجایش ہے اور بہت سے شہرون مین اسکی بہن سے یعنی ایک شہر سے اور شہرون میں اسکا بدل موجود ہے یہاں نرہے وہاں جا رہے۔

وَفِی اِعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد اراد بہ الاعتماد علیہ القصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملۃ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے سہارے اور بھروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہین اور جگہ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَصْبَحَ مَالًا کَمَالِہٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسْئَلُ

اراد بما لا نافعا ترجمہ ممدوح خلق کیواسطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اسکا مال حاجتمندون کے لئے نافع ہے کہ وہ ابتدا بسوال نہیں کیا جاتا اور نہ اسکے مانگے جاتی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

هَانَ عَلٰی قَلْبِہِ الزَّمَانُ فَمَا	یَبِیْنُ فِیْہِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اسکے دل کے روبرو خوار ہے کیونکہ اسکے شادی وغم ناپائدار ہیں اسلئے اسمیں نہ غم ظاہر ہوتا ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ آئے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور یہ اہل عرفان کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَہٗ	یَقْتُلُ مَنْ مَادَ نَالَہٗ اَجَلُ

ترجمہ موت جو اسکی مطیع ہے اِس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا	یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ

ترجمہ بسبب اسکی پختہ عزیمت وصحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے کئے ہوجائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنا دیا ہے۔

تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِہٖ حَقَائِقُہٗ	کَاَنَّہٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ

ترجمہ وہ مضامین محمود جو خود اپنے اسمیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہوجاتے ہیں کہ اسمیں یہ خوبیاں ہیں گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سرمہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہوجاتی ہے

اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِہٖ	عَلَیْہِ مِنْہَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ

حذف ان ورفع الفعل التقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہے تو مجکو اس سے ضرر ممدوح کا ڈر ہے کیونکہ مجکو اِس سے اِس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَغَرُّ اَعْدَاؤُہٗ اِذَا سَلِمُوْا	بِالْہَرَبِ اسْتَکْثَرُوْا الَّذِیْ فَعَلُوْا

اے ہو اغر ا اعداء مبتدء وما بعدہ خبر الاغر السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہے جبکہ اس کے دشمن اُسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اُسکے آگے سے بھاگ جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اُسکے رعب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیسا بھاگنا۔؟

یُقْبِلُهُمْ وَجْهَ كُلِّ سَابِحَةٍ	أَرْبَعُهَا قَبْلَ طَرْفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑے شبک اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہے کہ اُنکے چاروں پاؤں اُن کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جا پہنچتے ہیں شاعر نے اُنکی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ اُن میں ضعیف البصری کا عیب ثابت کر دیا۔

جَرْدَاءَ مِلْءِ الْحِزَامِ مُجْفَرَةٍ	تَكُونُ مِثْلَيْ عَسِيبِهَا الْخُصَلُ

مجفرۃ واسعۃ الجوف فہی تملاء الحزام لسعۃ جنبیہا وعظم بطنہا والخصل جمع خصلۃ وہی قبضۃ من الشعر والعسیب عظم الذنب ویمدح قصرہ وطول شعرہ ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم مو ہیں کہ اُنکے تنگ بسبب کلانی ہر دو پہلو و کلانی شکم کے بھرے ہوئے ہیں اور اُنکی دم کے بال دم کی ہڈی سے دو نے ہیں اور گھوڑونکے لئے یہ امر محمود ہے

إِنْ أَدْبَرَتْ قُلْتَ لَا تَلِيلَ لَهَا	أَوْ أَقْبَلَتْ قُلْتَ مَا لَهَا كَفَلُ

التلیل العنق والکفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیرین تو بسبب اُونچائی اُنکے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہے کہ اُنکے پٹھے نہیں۔ گھوڑوں میں اُونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

وَالطَّعْنُ شَزْرٌ وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ	كَأَنَّمَا فِي فُؤَادِهَا وَهَلُ

الشزر الطعن یمنۃ ویسرۃ وواجفۃ مضطربۃ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اُسکے دل میں خوف ہے۔

قَدْ صَبَغَتْ خَدَّهَا الدِّمَاءُ كَمَا	يَصْبُغُ خَدَّ الْخَرِيدَةِ الْخَجَلُ

الخریدۃ المرءۃ الحییۃ ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرگین کو رنگدے

وَالْخَيْلُ تَبْكِي جُلُودُهَا عَرَقًا	بِأَدْمُعٍ مَا تُسِحُّهَا مُقَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بلحاظ عرق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو آنکھوں سے نہیں گرے بلکہ مساموں سے

سَارٍ وَلَا قَفْرَ مِنْ مَوَاكِبِهِ	كَأَنَّمَا كُلُّ سَبْسَبٍ جَبَلُ

[illegible] لاغرمے اولی الابیات والقفر الارض المقفرۃ من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا سیر کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اسکے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہو جاتا ہے۔

يَمْنَعُهَا اَنْ يُصِيْبَهَا مَطَرٌ	شِدَّةُ مَا قَدْ تَضَايَقَ الْاَسَلُ

ترجمہ اسکے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستانے سے نیزوں کی شدت اتصال منع کرتی ہے۔

يَا بَدْرُ يَا بَحْرُ يَا غَمَامَةُ يَا	لَيْثَ الشَّرٰى يَا حِمَامُ يَا رَجُلُ

الشری ہو طریق فی سلمی کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ اے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند ابر اور شجاعت میں مثل شیر بیشہ شری اے مرگ اعدا اور حقیقت میں ایک مرد کامل۔

اِنَّ الْبَنَانَ الَّذِيْ تُقَلِّبُهٗ	عِنْدَكَ فِيْ كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیوں کی پور جنکو تو اپنے پاس عطائے سائلان میں ہلاتا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایۃ نقبلہ من التقبیل اے نقبلہ نحن وجمیع الناس۔

اِنَّكَ مِنْ مَعْشَرٍ اِذَا وَهَبُوْا	مَا دُوْنَ اَعْمَارِهِمْ فَقَدْ بَخِلُوْا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سوائے اپنی عمروں کے سب اموال ومتاع لوگوں کو بخشدیں اور عمر نہ بخشیں تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخشدیتے ہیں اس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

قُلُوْبُهُمْ فِيْ مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوْا	قَامَاتُهُمْ فِيْ تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوْا

الامتشاق ہو اسل السیف بسرعۃ۔ والاعتقال ان تجعل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ انکے دل اپنے تیغہائے کشیدہ کی مانند تیز ہیں۔ اور انکے قامت انکے نیزوں کی مانند طویل ہیں۔ والعائد الی الموصولین محذوف یرید امتشقوہ واعتقلوہ۔

اَنْتَ نَقِيْضُ اسْمِهٖ اِذَا اخْتَلَفَتْ	قَوَاضِبُ الْهِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیر ہائے قاطع ہندی اور لمبے اور سخت نیزے اطراف مختلف میں چلیں یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنوں کے حق میں نحوست ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر میں ہے۔

اَنْتَ لَعَمْرِيْ الْبَدْرُ الْمُنِيْرُ وَلٰكِنَّكَ فِيْ حَوْمَةِ الْوَغٰى زُحَلُ

حومۃ الوغی شدۃ الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو تو روشن بدر ہے یعنی سعد ہے مگر بوقت شدت جنگ اعدا کے لئے مثل ستارۂ زحل نحس اور انکی ہلاکی کا سبب ہو جاتا ہے۔

وَبَلْدَةٌ لَسْتَ حَلْيَهَا عُطُلُ	كَتِيْبَةٌ لَسْتَ رَبَّهَا نَفَلُ

الكتيبة الجماعة من الخيل والنفل الغنيمة والعطل التي لا حلي عليها ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہیں ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جسکی تو زینت نہیں ہے وہ مثل محبوبہ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہے

حَتّٰى اشْتَكَتْكَ الرِّكَابُ وَالسُّبُلُ	فَصِلَتْ مِنْ شَرْقِهَا وَمَغْرِبِهَا

الركاب الابل التي يسار عليها واحدة راحلة ولا واحد لها من لفظها ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے لوگ مقصود تشتر سوار ہوگیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہیں یہانتک کہ تجھسے شتر ہائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم توبسبب کثرت سفر اور گہرائی راہوں کے مارے پڑے۔

قَدْ وَفَدَتْ تَجْتَدِيْكَهَا الْعِلَلُ	لَمْ تُبْقِ اِلَّا قَلِيْلَ عَافِيَةٍ

ترجمہ تونے اپنا تمام مال سائلوں کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہے سو بیماریاں تیرا آوازہ سخا سنکر اسکو تجھسے مانگنے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور امیدواروں کو اموال دئے ہیں۔

آسٍ جَبَانٌ وَمِبْضَعٌ بَطَلُ	عُذْرُ الْمَلُوْمَيْنِ فِيْكَ اَنَّهُمَا

الآسي الطبيب والمبضع حديدة والفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کہلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اسکے ہاتھ میں گھسگیا تھا اور اسلئے وہ بیمار ہوگیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونوں قابل ملامت یعنی فصاد و نشتر کا یہ عذر ہے کہ طبیب بزدلہ تہا اور نشتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی پہر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہے۔

وَمَا دَرٰى كَيْفَ يَقْطَعُ الْاَمَلُ	مَدَدْتَ فِيْ رَاحَةِ الطَّبِيْبِ يَدًا

ترجمہ تونے کف طبیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ امید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امیدگاہ ہے جو سب پر احسان کرتا ہے اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہوا کہ امید کو کیونکر قطع کرے اسلئے اسنے فصد میں خطا کی۔

فَرُبَّمَا ضَرَّ ظَهْرَهَا الْقُبَلُ	اِنْ يَكُنِ النَّفْعُ ضَرَّ بَاطِنَهَا

القبل جمع قبلة وهي اللثم بالفم والمراد يروى المبضع في موضع النفع وهو الفصد وظهرها ظاهر جيد ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کیونکہ اکثر اسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہیں باطن کو فصد نے ستایا۔

يَشُقُّ فِيْ عِرْقِ جُوْدِهَا الْعَذَلُ	يَشُقُّ فِيْ عِرْقِهَا الْفِصَادُ وَلَا

الفصاد والفصد بمعنی والشق ههنا التاثير ترجمہ اسکے رگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی رگ جود میں ملامت کچھ اثر

نہیں کرسکتی یعنی درباب کثرۂ عطاکو اُسکو ملامت کرملامت کرتے ہین مگر اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

کأنّہٗ من حذاقۃٍ عَجِلُ	خامرہٗ إذْ مددتَہا جزعٌ

خامر خلط ترجمہ جبکہ تونے فصد کے لئے ہاتھ بڑہایا تو فصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھاگئی اور اُسنے فصدمیں شتابی کی گویا اُسنے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اُسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا عجل فحذف المضاف۔

غیرَ اجتہادٍ لأمِّہِ الہبلُ	جاز حدودَ اجتہادِہٖ فأتی

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد میں کوشش کی کہ اُسکے حدود سے تجاوز کرگیا اسلئے وہ کام کربیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا اُسکی ماں بے فرزند ہو جاوے اُسکو کوستا ہے۔

أبلغُ ما یُطلبُ النجاحُ بہِ الطبعُ وعند التعمّقِ الزللُ

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشئی ترجمہ وہ شئے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ مبالغہ اور تکلف میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل ؎ قرب الہلاک بکل ما یتعمق۔

وبالذی قد أسلتَ تنہملُ	أرثْ لہا إنّہا بما ملکتْ

ارث لہا اے رق واسلت اے صببتہ والانہمال الانسکاب ترجمہ اُن اموال کو جنکی وہ مالک ہے اور اُن خون اعدا کو جنکو تونے بہایا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنے کف سخی ہے اُسمین بخل نہیں ہے جو مال پاتی ہے بہا دے ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون اُسنے گرائے ہیں اُسکے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

تصلحُ إلا لمثلک الدولُ	مثلُک یا بدرُ لا یکون ولا

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح والضم سواء فی الحرب وقیل بالضم فی المال وبالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشئی ترجمہ اے بدر تیرے مانند دنیا میں نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتیں سزاوار ہیں اور یہان مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عدیم المثل ہے۔

وقال ایضا یمدحہ

وحسنَ الصبرِ زمّوا لا الجمالا	بقائی شاءَ لیس ہُمُ ارتحالا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف اے لیس الامر وانہم شاءوا والحذف شاءوا والتقدیم فی اول الکلام وتجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال اے خطموہا بالازمۃ ترجمہ جب دوستون نے کوچ کیا سو ایسے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی انکا جانا میری حیات کا جانا تہا گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا انہون سے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

لیگئے نہ شتروں کی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا کوچ امر عظیم سمجھتا ہے سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ میں اُنکا جانا بمنزلہ نجانیکے سمجھتا ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی آسکتے ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوْا بَغْتَةً فَكَانَ بَيْنًا	تَهَيَّبَنِي فَفَاجَأَنِي اغْتِيَالَا

غالہ واغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعۃً چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

فَكَانَ مَسِيرُ عِيسِهِمُ ذَمِيلَا	وَسَيْرُ الدَّمْعِ اِثْرَهُمُ انْهِمَالَا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانہمال الانہماک ترجمہ سو رفتار اُنکے شتروں کی متوسط تھی اور اُنکے پیچھے میرے اشک بشدت رواں تھے بسبب صدمۂ فراق کے۔

كَأَنَّ الْعِيسَ كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي	مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستوں کے شتر میری مژہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلئے میرے اشک رُکے ہوئے تھے جب وہ اُٹھے تو میرے اشک جاری ہو گئے قال ابو الفتح ناقیل نے سبب لکا اطرف من ہذا۔

وَحَجَّبَتِ النَّوَى الظَّبَيَاتِ عَنِّي	فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کر دیا سو اُستے نقابوں اور حجلوں کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردوں میں چھپی رہتے تھے اب پردۂ دوری اسپر مستزاد ہو گیا۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ	وَلٰكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ اُنھوں نے جامہائے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت مصنوعی کی حاجت نہیں مگر بقصد اپنی خوبروئی و حسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ	وَلٰكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعَرِ الضَّلَالَا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ اُنھوں نے اپنے موئے سر کو مینڈھیوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندھا مگر انکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندھے نجاوینگے تو وہ محبوبات اپنے بالوں کی کثرت اور طول کے سبب اُنمیں غائب ہو جاوینگی۔

بِجِسْمِي مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ أَصَارَتْ	وِشَاحِي ثَقْبَ لُؤْلُؤَةٍ لَجَالَا

من سے موضع رفع لانہ مبتدا تقدم خبرہ ویجوز ان یکون فی موضع نصب بتقدیر افدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان اُس محبوبہ کے جسنے اُسکو ایسا لاغر و نزار کر دیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرے تو وہ اُسپر ڈھیلا رہے اور جسم اُنہیں

حرکت کرتا رہے۔

وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ	لَبِتُّ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالَا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہوتی کہ مین حالت بیداری میں ہون تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَبَانَتْ خُوْطَ بَانٍ	وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَرَنَتْ غَزَالَا

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن میں بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان جھکی اور مانند عنبر خوشبودی۔ اور اس نے مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرقۃ و بانت متثنیۃ الخ۔

كَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ	فَسَاعَۃَ هَجْرِهَا یَجِدُ الْوِصَالَا

شغف مواوہ ای احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت ہجر محبوبہ اسکو دل سے وصل ہوتا ہے۔

كَذَا الدُّنْیَا عَلٰی مَنْ كَانَ قَبْلِیْ	صُرُوْفٌ لَمْ یُدِمْنَ عَلَیْهِ حَالَا

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہ حال رہا ہے کہ وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ	تَیَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهٗ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اسکے چلے جانیکا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اسکے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَحُّلِیْ وَجَعَلْتُ اَرْضِیْ	قُتُوْدِیْ وَالْغُرَیْرِیَّ الْجُلَالَا

القتود جمع قتد وهو خشب الرحل والغریری فحل کان فی الجاهلیة تنسب الیه کرام الابل والجلال الجلیل کطوال وطویل وقیل الجلال الضخم ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا اور مین نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ وطیار کو کرلیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا	وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ سو میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا یعنی جب مین قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی؟۔

عَلٰی قَلَقٍ كَاَنَّ الرِّیْحَ تَحْتِیْ	اُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا اَوْ شَمَالَا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہون اس کی تیزروی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہون کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِیْ لَمْ	یَكُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا

الغرة الوجه واول کل شیء غرة واراد اول الشهر والبدر یروی بغیر اللام لانه علم وباللام اراد به بدر السماء لا العلم ترجمہ

میں برابر سفر کرتا ہوں بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع ماہ میں ہلال نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ يَزَلِ الْأَمِيرُ وَلَنْ يَزَالَا	وَلَمْ يَعْظُمْ لِنَقْصٍ كَانَ فِيهِ

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اسمیں تھا کامل نہیں ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہیگا

لِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا	بِلَا مِثْلٍ وَإِنْ أَبْصَرْتَ فِيهِ

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو اسمیں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا یعنی مثلاً وہ سخا میں دریا اور شجاعت میں شیر ہے۔

حُسَامُ الْمُتَّقِي أَيَّامَ صَالَا	حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجَّى

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تسلط وقہر ترجمہ ممدوح ابو بکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امید گاہ خلائق ہے اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اُسنے اسکو ساتھ لے کر بنی البریدی پر حملہ کیا شمشیر اور اُسکا حامی ہے

بَنِي أَسَدٍ إِذَا دَعَوُا النِّزَالَا	سِنَانٌ فِي قَنَاةِ بَنِي مَعَدٍّ

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان میں یعنی عرب میں بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے یعنی اسکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اُسکے بطور بدل اشتمال کہتا ہے کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے جو سعد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور انکی تقویت کا سبب ہے جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہوں۔

وَمَقْدِرَةً وَمَحْمِيَةً وَآلَا	أَعَزُّ مُغَالِبٍ كَفًّا وَسَيْفًا

نصب المنصوبات الخمس علی التمیز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف وشجاعت و باعتبار قدرت وطاقت کے و باعتبار حمایت دوستان و اولاد وکنبہ کے۔

وَأَكْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَخَالَا	وَأَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَقَوْمًا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگ تر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے یعنی وہ نجیب الطرفین ہے۔

عَلَى الدُّنْيَا وَأَهْلِيهَا مُحَالَا	يَكُونُ أَحَقُّ إِثْنَاءٍ عَلَيْهِ

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرا ہے دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثناخوانی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہے تمام لوگ اُسکی ادنی کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

إِذَا لَمْ يَتْرُكْ أَحَدٌ مَقَالَا	وَيَبْقَى ضِعْفُ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست میں ممدوح کے تمام اوصاف بیان کردے اور کوئی گفتگو کی جگہ درباب توضیح اُسکے فضائل کے نہچھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اُسکے دوچند بے ذکر باقی رہجاوینگے۔ خلاصہ یہ کہ مادحین

اسکی تعریف کما حقہ نہیں کرسکتے۔

مُوَاضِعَ یَشْتَکِی الْبَطَلُ السُّعَالَا	فَیَا ابْنَ الطَّاعِنِیْنَ بِکُلِّ لَدْنٍ

اللدن اللین المہتز ترجمہ سوائے بیٹے ایسے شخصون کے کہ وہ ہر نیزۂ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنون کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہان کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینون پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر نزلہ کا گرنا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہان مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے تھے۔

مِنَ الْعَرَبِ الْاَسَافِلَ وَالْقِلَالَا	وَیَا ابْنَ الضَّارِبِیْنَ بِکُلِّ عَضْبٍ

الاسافل الارجل والقلال الروس واحد ہا قلۃ وہی اعلی الراس ترجمہ اوراے بہادرون کے فرزند جو شمشیرہائے براں عرب کے سر پر مارتے تھے کہ وہ پانوتک کاٹتی چلی آتی تھی۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہون یعنی انکا قتل تمام شریرون کے لئے عام تھا۔

وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا	اَرٰی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ

المتشاعرون المتشبہون بالشعراء والداء العضال الذی لادواء لہ ترجمہ دونون نداؤن کا جواب ہے کہ مین ان لوگون کو جو درحقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری مذمت کے حریص ہوگئے ہیں اور کون شخص مرض بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنی مین انکے حق میں لاعلاج مرض ہوں اور ان کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کسطرح پسند کرین۔

یَجِدْ مُرًّا بِہِ الْمَاءَ الزُّلَالَا	وَمَنْ یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیْضٍ

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اورجس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیرین اور گوارا کو تلخ سمجھیگا۔ یعنی وہ لوگ جو مجکو برا سمجھتے ہیں یہ خود انکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہے مجھمیں کوئی عیب نہین ہے۔

فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا	وَقَالُوْا ھَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا

الثریا یقال ہی ستۃ انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچا دے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا مین نے انکو جوابدیا کہ ہان اسقدر رفعت تو مجکو جب ہوگی جب مین اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں ابتو اسکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہوں۔

وَبِیْضَ الْھِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا	ھُوَ الْمُفْنِیْ الْمَذَاکِیْ وَالْاَعَادِیْ

المذاکی الخیل المسنۃ واحد ہا مذک وہو الذی اتی علیہ بعد القرح سنۃ او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑون یعنی پنج کو اور دشمنون اور شمشیرہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزون کو بسبب جنگ ہر روز فنا کردیتا ہے

یعنی گھوڑوں سے دوڑ دھوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہوجاتے ہیں اور ایسے ہی
شمشیریں اور نیزے بسبب کثرت طعن وضرب کے فنا ہوجاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب
چیزیں باوجود انکی عمدگی کے اپنے دوستوں کو دیتا لٹاتا ہے۔ یعنی بہادر وسخی ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلَى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومة المعلمة وقیل ہی المرسلة ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشان مند اور سبک رو کا ہے اوپر
ایک قوم کے جنگو وہ صبح ہی جا دباتا ہے ایسے حال ہیں کہ وہ گھوڑے اس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور ان کو
پیس ڈالتے ہیں۔

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلَى عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قولہ مسومة والقنی جمع قناة کقنا وقنوات وجوائل جمع جائلة وعوامل جمع عامل وہو عامل السنان وہو
ما قرب منہ والذبال جمع ذبالة وہی الفتیلة ترجمہ ایسے حال ہیں ان گھوڑوں کو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشان مند
ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ انکی چھریوں پر ایسی بہال لگتی ہے گویا چراغ کی بتیاں روشن ہیں۔
بسبب انکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

یفئن یعدن ویرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانو سے پتھروں کو روندتے ہیں تو انکے پاؤنکے
صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہوجاتے ہیں۔ گھوڑونکی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

فی البیت تعقید اراد ولا لک ضرورة کقول الاخرس ہ علیک ورحمة اللہ السلام ومثلہ قولہ تعالی انزل علی عبدہ الکتاب
ولم یجعل لہ عوجا قیما والتقدیر قیما ولم یجعل لہ عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی
مثل ونظیر ہے یہ ہے کہ لا ولا لک یعنی ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حمق میں
تیرا کوئی نظیر ہے جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جسکو سب جانتے ہیں کرر النفی بقولہ لا اشارة الی ان جہل ہذا السائل یوجب اعادة الجواب علیہ

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہوگئی جسنے تیری امیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اسکی
امید کو پورا کریگا بلکہ زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتَّى	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والاوجال جمع وجل کوجع ووجاع ترجمہ تمہارے دشمنان تجھسے ایسے ڈرگئے ہیں کہ انکے خوف انکے

دلوں میں خود ڈرتے ہیں۔ یہ مبالغہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں جن جنونہ وشعر شاعر۔

تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالُ	سُرُوْرُكَ اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے سو یہ امر لوگونکو تجھپر ناز کرنا سکھاتا ہے یہانتک کہ اگر کوئی کہے کہ میں مسرور نہیں ہوں تو تو اسکے راضی کرنے میں کوشش کرنے لگتا ہے اور جس طرح بنے اس کو خوش کرتا ہے۔

وَاِنْ سَكَتُوْا سَأَلْتَهُمُ السُّوَالَ	اِذَا سَأَلُوْا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہے کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو انکا الٹا ممنون وشکر گذار ہوتا ہے اور اگر وہ سوال سے ساکت ہوویں تو اُنسے سوال کرنیکا سوال کرتا ہے یعنی کہتا ہے کہ مجھسے مانگو تاکہ میں خوش ہوں۔

يُنِيْلُ الْمُسْتَمَاحَ بِاَنْ يُنَالَا	وَاَسْعَدُ مَنْ رَأَيْنَا مُسْتَمِيْحٌ

الاستماحۃ طلب العطاء وینیل یعطی ترجمہ اور اُن لوگوں میں جنکو ہمنے دیکھا ہے بڑا سعادتمند وہ عطا خواہ ہے کہ جب بخش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے یعنی معطی جب کسیکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی۔ سو ایسا حال ممدوح اور اُسکے سائل کا ہے۔

فِرَاقَ الْقَوْسِ مَا لَاقَى الرِّجَالَا	يُفَارِقُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمُلَاقِيْ

مالاقی فی موضع النصب علی الظرف لتقدیرہ الامر کذالک مدۃ ملاقات الرجال ویجوزان یکون ما نافیۃ ترجمہ تیرا تیر اُس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اُسکا زور گھٹتا نہیں اور یہی حال اُسکا رہتا ہے جب تک اُسکو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سبکو اُسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے یا ایسے زور سے کہ گویا لوگوں سے ملا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ چاہے جسقدر اشخاص پیش آویں اُنکو چھیدکر اُسی زور سے نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان سے نکلا تھا۔

كَاَنَّ الرِّيْشَ يَطَّلِبُ النِّصَالَا	فَمَا تَقِفُ النِّصَالُ عَلٰى فِرَارٍ

النصال جمع نصل ہو حدیدۃ السہم ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھیرتی اور آدمیوں کو چھیدتی چلی جاتی ہے گویا پر تیر اُسکے پیکان کو طلب کرتے ہیں اور اُس سے ملنا چاہتے ہیں اور پیکان اُنسے بھاگتا ہے اور چونکہ پر اُسکے تیر اُس سے پیچھے ہیں اسلئے برابر اُسکے پیچھے چلے جاتے ہیں کیا عمدہ خیال ہے۔

وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُعَالٰى	سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ فَمَا تُجَارٰى

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلوں سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہے اب کوئی تجھ سے بلند قدری میں بلند نہیں کیا جاتا ہے اس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

وَاُقْسِمُ لَوْصَلَحَتْ يَمِيْنُ شَيْءٍ	لَمَا صَلَحَ الْعِبَادُ لَهُ شِمَالَا

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شی کی جانب راست ہونیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اسکی جانب چپ مفضول ہونیکی نہیں سکتی

اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِيْ فِيْ سَمَاءٍ	وَاِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِصَالَا

ترجمہ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہوں اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں یعنی تو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے وقولہ منک تجرید کما یقال رائت منہ اسدا۔

وَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا	وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں یعنی بحالت طفلی کمال عطا کیا گیا تھا یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدحہ ویذکر الاسد وقد عجلہ فضربہ بسوطہ

فِي الْخَدِّ اَنْ عَزَمَ الْخَلِيْطُ رَحِيْلَا	مَطَرٌ يَزِيْدُ بِهِ الْخُدُوْدُ مُحُوْلَا

ان عزم ای لان عزم والخلیط ہو الذی یخالطک واراد بہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اُسکے سبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی باران معمولی سے رونق اور سرسبزی آتی ہے مگر باران اشک اُسکے خلاف ہے کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

يَا نَظْرَةً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ	فِيْ حَدِّ قَلْبِيْ مَا حَيِيْتُ فُلُوْلَا

ترجمہ نفت اذہبت والفلول مالحق حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت مجبوب ظہور میں آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوٰۃ کند کر دیا یعنے اُسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اُس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكَحْلَاءِ سُؤْلِيْ اِنَّمَا	اَجَلِيْ تَمَثَّلَ فِيْ فُؤَادِيْ سُوْلَا

الضمیر فی کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینہا کحل من غیر تکحل والسؤل مہموز الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جسکا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرمگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دلی متمثل ہو گئی تھی کہ اُسنے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَجِدُ الْجَفَاءَ عَلٰى سِوَاكَ مُرُوَّةً	وَالصَّبْرَ اِلَّا فِيْ نَوَاكَ جَمِيْلَا

اراد بالجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ میں سوائے تیرے اور محبوبہ سے رُکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہوں اور صبر کو اچھا جانتا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَاَرٰی تَدَلُّلَکَ الْکَثِیْرَ مُحَبَّبًا	وَاَرٰی قَلِیْلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُوْلًا

ترجمہ اور میں تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہوں اور معشوقوں کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہوں۔

تَشْکُوْ رَوَادِفَکَ الْمَطِیَّةُ فَوْقَهَا	شَکْوَی الَّتِیْ وَجَدَتْ هَوَاکَ دَخِیْلًا

الروادف الکفل وما حولہ جمع رادفۃ لانہ یردف الانسان کالردیف الذی یکون خلف الراکب ترجمہ تیرے سرینہائے گران بار کا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اُس ناقہ کے شکوہ سے بڑھکر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے دل میں تیری محبت گھر کر گئی ہے یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گران ہے۔

وَیُغِیْرُنِیْ جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِهَا	فَمُهَا اِلَیْکَ کَطَالِبٍ تَقْبِیْلًا

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقُ الْحِسَانِ مِنَ الْغَوَانِیْ هِجْنَ لِیْ	یَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَةً وَّغَلِیْلًا

ترجمہ جو عورتیں اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پروا ہیں اُنمیں سے حسین محبوبوں کی آنکھیں بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہیں یعنی بسبب اپنی دوری کے۔

حَدَقٌ یُذِمُّ مِنَ الْقَوَاتِلِ غَیْرَهَا	بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ اِسْمٰعِیْلًا

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ اُنکے سوا سب قاتلوں سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خونریز معشوقوں پر اُسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔

اَلْفَارِجُ الْکُرَبَ الْعِظَامَ بِمِثْلِهَا	وَالتَّارِکُ الْمَلِکَ الْعَزِیْزَ ذَلِیْلًا

ترجمہ ممدوح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اُتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈالکر کھولدیتا ہے یعنی دشمنوں کے اموال لوٹکر اپنے دوستونکو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔

مَحِکٌ اِذَا مَطَلَ الْغَرِیْمُ بِدَیْنِهٖ	جَعَلَ الْحُسَامَ بِمَا اَرَادَ کَفِیْلًا

المحک اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچڑ ہے کہ جب اُسکا قرضدار اُسکے دین کی ادا میں درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی بزور شمشیر اُس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہیں چھوڑتا ہے۔

نَطِقٌ اِذَا حَطَّ الْکَلَامُ لِثَامَهٗ	اَعْطٰی بِمَنْطِقِهِ الْقُلُوْبَ عُقُوْلًا

النطق جید النطق والقول واللثام مایجعل علی الوجہ من العمامۃ کانت العرب تفعلہ لاجل حر الشمس واذا ارادوا ان یتکلموا کشفوا اللثام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اٹھائے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیاریاں عنایت کرے کیونکہ اُسکا کلام حکیمانہ ہے۔

اَعْدَی الزَّمَانَ سَخَاؤُهٗ فَسَخَا بِهٖ	وَلَقَدْ یَکُوْنُ بِهِ الزَّمَانُ بَخِیْلًا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں اثر کر گئی یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اسکو ہمین لطور بخشش عنایت کیا یعنی اُسکو عدم سے وجود میں لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اسکے بخشنے مین بخیل ہوتا اور اُسکو ہمیں نہ دیتا اور خاص اپنے لیئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح اُس وقت معدوم تہا تو اُسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہو گیا تہا کہ در صورتِ وجود ایسا کامل سخی ہو گا پس اس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُسنے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُسنے مجکو ہدایت اُسکی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھپر یہ احسان نکرتا۔

فَكَأَنَّ بَرْقًا فِي مُتُونِ غَمَامَةٍ — هِنْدِيُّهُ فِي كَفِّهِ مَسْلُولَا

الغمامۃ السحابۃ و ہندیہ سیفہ المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جو ابر کی پشتوں میں چمکتی ہے اُسکی برہنہ ہندی شمشیر اُسکے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيلُ مَوَاهِبًا — لَوْ كُنَّ سَيْلًا مَا وَجَدْنَ مَسِيلَا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے بہتا ہے یعنی عطایا اُسکے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو ہجاتیں تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَأَنَّمَا — يُبْدِينَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُولَا

رقت خفت و مضاربہ حداہ و ہو ما یضرب بہ الرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دہارین باریک و پتلی ہیں گویا وہ یہ لاغری بسبب عشق گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہین یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنون پر عاشق ہیں اُسکی محبت میں لاغر ہو گئی ہیں۔

أَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهِ — لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُولَا

عفرہ اذا رماہ فی العفر بالتحریک و ہو التراب والہزبر الاسد ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک میں لٹانیوالے تو نے کس جاندار کے لیئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے اپنے تازیانہ سے خاک میں گرادیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اِسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے گائے پچھاڑ رکھی تہی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھون پر آکودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت نہ دی تو اُسنے اُسکے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیون نے اُسکا کام تمام کر دیا۔

وَقَعَتْ عَلَى الْأُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ — نُضِدَتْ بِهَا هَامُ الرِّفَاقِ تُلُولَا

الاردن نہر بالشام والرفاق جمع رفقۃ والتلول جمع تل و ہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظیم نازل ہوئی تہی کہ مسافروں کے سرونکے ٹیلہ مرتب و تیار ہوگئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَرَدَ اِذَا وَرَدَ الْبُحَیْرَۃَ شَارِبًا	وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِیْرُہٗ وَالنِّیْلَا

الورود الضرب الی الحمرۃ والبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ والفرات نہر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرۂ طبریہ پر پانی پینے آتا تہا تو اسکے دہاڑنے کی آواز فرات اور نیل تلک جاتی تہی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ	فِیْ غِیْلِہٖ مِنْ لِبْدَتَیْہِ غِیْلَا

الغیل الاجمۃ والراد بلبدیتہ الشعر الذی علی کتفیہ لعظم کثافتہ علیہا ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہائے سر و دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوْبِلَتْ عَیْنَاہُ اِلَّا ظُنَّتَا	تَحْتَ الدُّجٰی نَارَ الْفَرِیْقِ حُلُوْلَا

حلولا حال من الفریق ترجمہ اسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِیْ وَحْدَۃِ الرُّہْبَانِ اِلَّا اَنَّہٗ	لَا یَعْرِفُ التَّحْرِیْمَ وَالتَّحْلِیْلَا

الرہبان جمع راہب وہو زاہد النصاریٰ وہم یوصفون بالوحدۃ والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کیطرح تنہا رہتا تہا مگر وہ حرام و حلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہسکتا۔

یَطَأُ الثَّرٰی مُتَرَفِّقًا مِنْ تِیْہِہٖ	فَکَاَنَّہٗ اٰسٍ یَجُسُّ عَلِیْلَا

الثریٰ التراب والآسی الطبیب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر بنرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَیَرُدُّ عُفْرَتَہٗ اِلٰی یَافُوْخِہٖ	حَتّٰی تَصِیْرَ لِرَاْسِہٖ اِکْلِیْلَا

العفرۃ الشعر المجتمع علی قفاہ والیافوخ الراس والاکلیل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غصہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر لوٹا لاتا ہے یہاں تک کہ وہ اسکے سر کے تاج ہوجاتے ہیں۔

وَتَظُنُّہٗ مِمَّا تُزَمْجِرُ نَفْسُہٗ	عَنْہَا لِشِدَّۃِ غَیْظِہٖ مَشْغُوْلَا

الزمجرۃ تردد الصوت ترجمہ اور اسکے بار بار آواز کرنے سے اسکی طبیعت گمان کرتی تہی کہ وہ بسبب غصہ کی شدۃ کے اپنے آپ سے غافل و بے پرواہ ہے۔

قَصَرَتْ مَخَافَتُہُ الْخُطَا فَکَاَنَّمَا	رَکِبَ الْکَمِیُّ جَوَادَہٗ مَشْکُوْلَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیتے تھے یعنی اُسکے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار رہا ہے کہ اُسکے پائے بند یعنی اسکیل لگی ہوئی تھی اور بعض شراح اسکی شرح اسطرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کر دیئے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے ۔

الفی فریسته وبربر دونها	وقربت قربا خاله تطفیلا

الفریسة صید الاسد ہی البقرة التی اصید عنها والبربرة الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائی کو چھوڑا اور اُس سے ورے تجکو دیکھکر اُس سے دفع کرنے کے لیئے دہاڑا اور تو اے ممدوح اُس سے اسقدر نزدیک ہوا کہ اُسنے یہ سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تاکہ میرے شکار میں شریک ہو۔

فتشابه الخلقان فی اقدامه	وتخالفا فی بذلک المأکولا

الخلقان الفعلان والطبعان والاقدام الشجاعة ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتیں بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں اور وہ دونوں اسباب میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہے اور وہ اسبارے میں بخیل ہے۔

اسد یری عضویه فیک کلیهما	متنا ازل وساعدا مفتولا

الازل الممسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونوں عضو تجھ میں دیکھتا ہے یعنی پتلی کمر اور بازو قوی و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے۔

فی سرج ظامیة الفصوص طمرة	یابی تفردها لها التمثیلا

الطمرة الفرس الوثابة وظامیة الفصوص عطاش لیست برهلة رخوة وکذا خیول العرب والظامئة الدقیقة والفصوص المفاصل ترجمہ تو اُس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اُسکی یکتائی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اُسکا مشابہ نہیں ہے۔

نیالة الطلبات لولا انها	تعطی مکان لجامها ما نیلا

الطلبات جمع طلبة وہی الحاجة ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے۔ اُسپر سوار ہو کر جہاں چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر تا بامت سوار کے سامنے نکرسے تو مقدور نہیں کہ ہاتھ وہانتک پہنچایا جاوے یعنی باایں ہمہ شائستہ و مطیع ہے۔

تندی سوالفها اذا استحضرتها	وتظن عقد عنانها محلولا

السوالف جمع سالفة وہی صفحة العنق واستحضرتها من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اُسے سرپٹ دوڑائے تو اُسکے کرانہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو گردن اونچی کرلیتی ہے اور باگ کے ڈھیلا ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہے۔

مَا زَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زَوْرِهِ	حَتَّى حَسِبْتَ الْعَرْضَ مِنْهُ الطُّولَا

الزورۃ عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پہر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ میں اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹے گیا یہاں تک کہ اُسکے طول کو عرض خیال کرنے لگا - اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ حملہ کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيَدُقُّ بِالصَّدْرِ الْحِجَارَ كَأَنَّهُ	يَبْغِي إِلَى مَا فِي الْحَضِيضِ سَبِيلَا

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتہرون کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کوٹتا ہے گویا وہ اُس چیز کیطرف جو پستی زمین میں ہے راہ ڈھونڈتا ہے یعنی زمین میں گھسنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّهُ غَرَّتْهُ عَيْنٌ فَادَّنَى	لَا يُبْصِرُ الْخَطْبَ الْجَلِيلَ جَلِيلَا

ادّنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اُسکو اُسکی آنکھہ نے دھوکا دیا اور اُسنے تجکو اپنے غضب کے جوش میں خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بہاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں مغرورانہ تجھسے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہیں سمجہتا تہا۔

أَنَفُ الْكَرِيمِ مِنَ الدَّنِيَّةِ تَارِكٌ	فِي عَيْنِهِ الْعَدَدَ الْكَثِيرَ قَلِيلَا

الانف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اُسکی آنکھہ میں مجمع کثیر کو قلیل دکہلاتی ہے اسلئے وہ بہاگتا نہیں ہے۔

وَالْعَارُ مَضَّاضٌ وَلَيْسَ بِخَائِفٍ	مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مِمَّا قِيلَا

مضاض موجع محرق ترجمہ اور عار وننگ ایک جلانیوالی آگ ہے اور جو شخص کہ لوگون کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقَ الْتِقَاءَكَهُ بِوَثْبَةِ هَاجِمٍ	لَوْ لَمْ تُصَادِمْهُ لَجَازَكَ مِيلَا

المصادمۃ مفاعلۃ من الصدم وہو الصک ترجمہ وہ تیرے لاقی ہونیسے پہلے جست حملہ آور سے سبقت کر بیٹہا یعنی وہ قبل مقابلہ تیرے گہوڑے کے پیٹھے پر چڑہ آیا اگر تو اُس سے مقابلہ نکرتا اور اُسے وہانہ بٹہاتا تو تیری ہیبت سے تجھسے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بہاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اُسے بہاگنے کی فرصت ندی۔

خَذَلَتْهُ قُوَّتُهُ وَقَدْ كَافَحْتَهُ	فَاسْتَنْصَرَ التَّسْلِيمَ وَالتَّجْدِيلَا

انخذلان ضد النصر ترجمہ اُسکی قوت نے اُسے جواب دیدیا اور چھوڑ دیا جبکہ تونے اُسکے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو اُسنے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنیسے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تہا۔

قَبَضَتْ مَنِيَّتُهُ يَدَيْهِ وَعُنْقَهُ	فَكَأَنَّمَا صَادَفْتَهُ مَغْلُولَا

ترجمہ اُسکی موت نے اُسکے دونوں ہاتھ اور گردن پکڑ لئے سو جب تو نے اُس سے مقابلہ کیا تو گویا اُسکی گردن میں طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر اللدغ وقال کانہ کان مغلول الیدین العنق لقبض المنیۃ علیہ ویمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ۔

فَجَا بِھِمْ وَلِ مِنْکَ اَمْسِ مُھُوْلاً	سَمِعَ ابْنُ عَمَّتِہٖ بِہٖ وَبِحَالِہٖ

ابن عمتہ اسد من جنسہ ولم یرد تحقیق النسب والھرولۃ الاضطراب فی العدو والمھول المخوف ترجمہ اُسکے پھوپھی بیٹے یعنی اُسکے ہم جنس شیر نے یہ سُنا کہ تو نے اُسے قتل کر دیا تو اُسنے پرسوں تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھسے جان بچائی۔

وَکَقَتْلِہٖ اَلاَّ یَمُوْتَ قَتِیْلاً	وَاَمَرُّ مِمَّا فَرَّ مِنْہُ فِرَارُہٗ

فی البیت تقدیم وتاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فر منہ وامر خبر مقدم ترجمہ اُسکا بھاگ جانا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اُسکا مقتول ہو کر نہ مرنا مثل اُسکے مقتول ہونیکے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مرجاویگا۔

وَعَظَ الَّذِیْ اتَّخَذَ الْفِرَارَ خَلِیْلاً	تَلَفُ الَّذِیْ اتَّخَذَ الْجَرَاءَۃَ خُلَّۃً

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اُس شیر کے ہلاک ہونے نے جسنے شجاعت کو دوست بنایا تھا اُس شیر کو نصیحت کی جسنے گریز کو اپنا دوست بنا لیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ میں بھی مقتول ہونگا۔

فِی النَّاسِ مَا بَعَثَ الْاِلٰہُ رَسُوْلاً	لَوْ کَانَ عِلْمُکَ بِالْاِلٰہِ مُقَسَّمًا

ترجمہ اگر تیری خداشناسی سب لوگوں میں تقسیم ہو جاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہو جاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی۔ نعوذ باللہ من ہذا المبالغۃ القبیحۃ۔

لَوْ کَانَ لَفْظُکَ فِیْھِمْ مَا اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ وَالتَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلاً

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگوں میں موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نفرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال و حرام سب معلوم ہو جاتے۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ۔

تُعْطِیَھُمْ لَمْ یَعْرِفُوا التَّاْمِیْلاً	لَوْ کَانَ مَا تُعْطِیْھِمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ترجمہ اگر سائلوں کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو اُنکو بخشتا ہے تو وہ اُمیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر اُمیدواری کی حاجت نہیں رہتی۔

وَلَقَدْ جُھِلْتَ وَمَا جُھِلْتَ خُمُوْلاً	فَلَقَدْ عُرِفْتَ وَمَا عُرِفْتَ حَقِیْقَۃً

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہیں مگر حقیقت میں تو نہیں جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہیں معلوم ہوتی اور تو نہ پہچانا گیا بسبب گمنامی کے بلکہ بسبب کہ تیری لیاقت ودیانت کو کسی کی عقل نہیں ہے۔

وَبِمَا تُجَشِّمُهَا الجِيَادُ صَهِيلَا	نَطَقَتْ بِسُؤْدُدِكَ الحَمَامُ تَغَنِّيًا

الضمیر فی تجشمها للجیاد وتغنیا وصہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی گنگنانے کیوقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہیں اور گھوڑے ہنہنا کر اُس چیز کی ثنا کرتے ہیں جس کی اُن کو تو نے تکلیف دی ہے یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہیں غرض حیوان لایعقل بھی تیرے ثناخوان ہین ۔

فِيهَا وَلَا كُلُّ الرِّجَالِ فُحُولَا	مَا كُلُّ مَنْ طَلَبَ المَعَالِي نَافِذًا

نافذا وفحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلندنامی اُس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد بہادر بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اُسے دے ۔

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرہا علیہ لعلۃ منعتہ

عَدَانِي أَنْ أَرَاكَ بِهَا اعْتِلَالِي	أَرَى حُلَلًا مُطَوَّاةً حِسَانًا

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء وازار وعدانی منعنی ترجمہ میں تہ کئے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے بیمار ہونے نے اُنکو تمھارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہائے ولایت آئے اُس روز متنبی بیمار تھا اسلئے اُنکو پہنے ہوئے نہیں دیکھا ۔

أَيَطْوِي مَا عَلَيْكَ مِنَ الجَمَالِ	وَهَبْكَ طَوَيْتَهَا وَخَرَجْتَ عَنْهَا

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ اُن خلعتون کو تو نے اپنے بدن سے اُتار دیا اور تو اُنہین سے جدا ہو گیا ۔ کیا اُسکے اُتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھسے جمال حاصل کرتا ہے ۔

وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الكَمَالِ	وَإِنَّ بِهَا وَإِنَّ بِهِ لَنَقْصًا

ترجمہ اور بیشک اُن خلعتون میں اور اُس جمال میں جو اُنکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے اُن خلعتون کے لئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ اُنکے پہرنیکے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہے

مَعَ الأُولَى بِجِسْمِكَ فِي قِتَالِ	لَقَدْ ظَلَّتْ أَوَاخِرُهَا الأَعَالِي

ظلت دامت واقامت والاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی تباشر جسدہ ترجمہ بیشک تیرے اُوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑون سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیون ہمکو اُس جسم کا اتصال نصیب نہوا

كَأَنَّ عَلَيْكَ أَفْئِدَةَ الرِّجَالِ	تُلَاحِظُكَ العُيُونُ وَأَنْتَ فِيهَا

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہے تو تجکو لوگون کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردمان تجھپر آگئے

ہیں یعنی وہ جھکو دوست رکھتے ہیں یا تیرے خلعتوں کو پسند کرتے ہیں اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہیں تو اُنکے دل کی تابع ہیں یعنی جسکو دل پسند کرتا ہے اُسکو دکھتی رہتی ہیں۔

فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ	مَتٰی اَحْصَیْتُ فَضْلَكَ فِی كَلَامٍ

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کروں تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے ریگ کو شمار کر لوں جو قابل تسلیم عقل نہیں ہے ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم	کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست

وقال ایضا فیہ

فِی شُرْبِهَا وَكَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ	عَذَلَتْ مُنَادَمَةُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِیْ

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المنادمۃ علیہا والمنادمۃ مقلوب من المدامنہ لانہ یدمن شرب المدام مع ندمیہ ترجمہ میں جو امیر کے ساتھ مجلس مینوشی میں ندیم رہتا ہوں اسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہیں سو منادمۃ امیر نے میرے ملامتگران شرب ہی کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادمت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تہا کہ تو کیوں شئ مسکر پیتا ہے کافی ہوگئی یعنی اُسنے یہ جواب دیا کہ منادمت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہرحال مطلوب ہے نہ ممنوع۔

وَحَمَلْتُ شُكْرَكَ وَاصْطِنَاعُكَ حَامِلِیْ	مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْكَ رِیَّ جَوَانِحِیْ

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مما یلی الصدر ترجمہ تیرے دونوں ہاتھوں کے ابر نے یعنی تیرے باران سخا نے میرے اعضائے باطنی کے سیرابی برسادی اور اُسکی پیاس بجھادی اور اسلئے میں نے بار گران تیرے شکر کو اٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اُٹھا لیا یعنی میں نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اُٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو اُٹھا لیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اُٹھاتا ہے۔

وَالْقَوْلُ فِیْكَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ	فَمَتٰی اَقُوْمُ بِشُكْرِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ

متی ہو سوال عن الزمان وکانہ قال ای زمان اقوم لشکرک ترجمہ ہو میں کسوقت تیرے عطایا کا شکر کر سکتا ہوں اور اس امر کے لئے مستعد ہو سکتا ہوں حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہے جب میں تیرا شکر کرتا ہوں تو مجھکو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہے تو بس میں اِس سلسلہ غیر متناہی کو کیونکر متناہی کر سکتا ہوں ونعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید ؞ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال یمدحہ

یَوْمًا تَوَفَّرَ حَظُّهٗ مِنْ مَالِهٖ	بِاَدْ فِیْ لَوْكَانَ مِنْ سُوَالِهٖ

ترجمہ بدر ایسا جوان مرد سخی ہے کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ میں داخل ہوجائے تو اُسکو اُسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہے اور سائلونکو زیادہ دیتا ہے۔

تتحیّر الافعال فی افعاله ۔۔۔ ویقلّ ما یأتیه فی اقباله

ترجمہ اور لوگون کے افعال اُسکے افعال کو دیکھکر حیران ہوجاتے ہیں کیونکہ اُسکے افعال اُنکے افعال سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اُسکے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہے

قمرًا نرى وسحابتین بموضع ۔۔۔ من وجهه ویمینه وشماله

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اُسکے دست راست وچپ کے سبب ایک قمر اور دو ابر ہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اُسکا چہرہ مثل قمر ہے اور اُسکے دونون ہاتھ دو ابر ہین کہ اُنسے دوستون کے لئے بخشش کرتا ہے اور دشمنون کے خون گراتا ہے۔

سفك الدماء بجوده لا بأسه ۔۔۔ كرمًا لأنّ الطیر بعض عیاله

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی منجملہ اُسکے اہل وعیال کے ہین جنکی پرورش اُسکے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ قتل اعدا سے اُسکی غرض براہ کرم پرندون کی پرورش ہے نہ اور۔

إن یفن ما یحوی فقد أبقى به ۔۔۔ ذكرًا یزول الدهر قبل زواله

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت میں فنا کردیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اُس ذکر خیر کے زائل ہونیسے پہلے زمانہ فنا ہوجاویگا یعنی بسبب سخا اُسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسأله حاجة فقضاها له

قد أبتُ بالحاجة مقضیّة ۔۔۔ وعفتُ فی الجلسة تطویلها

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کرکے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہون اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہون کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہوگیا

أنت الذی طول بقاء له ۔۔۔ خیرٌ لنفسی من بقائی لها

ترجمہ اے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اُسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لئے بہتر ہے۔

وقال یمدح القاضی ابا الفضل احمد بن عبد الله الانطاکی

لكِ یا منازلُ فی القلوب منازلُ ۔۔۔ أقفرتِ أنتِ وهنّ منكِ أواهلُ

اقفرت خلوت والاواہل العامرۃ التی بہا الاہل ترجمہ اے منازل محبوبان ہمارے دلون میں تمہارے گھر ہین تو تو محبوبون سے خالی ہوگئی کیونکہ وہ یہان سے کوچ کرگئے مگر دلہائے عاشقان اُنسے آباد ہیں یعنی ہمارے دلمین

انکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

يَعْلَمْنَ ذَالِكَ وَمَا عَلِمْتَ وَاِنَّمَا	اَوْلَاكُمَا يُبْكَى عَلَيْهِ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق واراد بالعاقل الفواد ترجمہ لہائے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہیں اور تم اسکو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے لیئے منازل خالیہ پروہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وَاَنَا الَّذِي اجْتَلَبَ الْمَنِيَّةَ طَرْفُهُ	فَمَنِ الْمُطَالَبُ وَالْقَتِيلُ الْقَاتِلُ

ترجمہ اور میں ہی وہ شخص ہون کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارۂ محبوب اپنی موت بزور اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جائے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تَخْلُو الدِّيَارُ مِنَ الظِّبَاءِ وَعِنْدَهُ	مِنْ كُلِّ تَابِعَةٍ خَيَالٌ خَاذِلُ

الضمیر فے الظرف عائد الی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہاتی المرعی فکانہ اراد بہ الصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہوچشم سے خالی ہوگئیں اور مجکو انکے بچہ بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے پیچھے رہگیا ہے۔

اَللَّاءِ اَفْتَكُهَا الْجَبَانُ بِمُهْجَتِي	وَاَحَبُّهَا قُرْبًا اِلَيَّ الْبَاخِلُ

قال ابو الفتح یجوز ان یکون اللاء نعتا للظباء ولا یمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل قد دلت علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہیں کہ انمیں جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے اور انمیں زیادہ تر قرب مجکو اس کا پسند ہے جو صاحب وصل زیادہ بخیل ہے۔

اَلرَّامِيَاتُ لَنَا وَهُنَّ نَوَافِرٌ	وَالْخَاتِلَاتُ لَنَا وَهُنَّ غَوَافِلُ

نوافر جمع نافرۃ واراد بہا البعیدۃ والختل الخدع ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہیں اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کر لیتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہیں۔

كَافَأْنَنَا عَنْ شِبْهِهِنَّ مِنَ الْمَهَا	فَلَهُنَّ فِي غَيْرِ التُّرَابِ حَبَائِلُ

المہا البقر الوحش تشبہ النساء بہن لسواد عیونہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ ان زنان آہومثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاوان وحشی کا بدلہ یعنی ہم گاوان وحشی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ نے انکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھوں کے جو مثل چشمہائے گاوان ذکور سیاہ اور فراخ ہیں شکار کرلیا سو انکے ایسے جال ہیں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

مِنْ طَاعِنِي ثُغَرِ الرِّجَالِ جَآذِرٌ	وَمِنَ الرِّمَاحِ دَمَالِجٌ وَخَلَاخِلُ

ثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجآذر جمع جوذر ہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدملج والدملوج المعضد

جمعہ ویالیج والخلخال مایکون من ذہب او فضۃ فی الساق وجا ذر بتبند ر وجمبرہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیزہ زنان مناک جنپر گردن یعنی اُس چھوٹے گڈھے ہیں جو گردن کے دونوں ہنسلیوں کے بیچ میں ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان وحشی بھی ہیں یعنی وہ محبوبان جو فراخی وسیاہی چشم میں انکی مانند ہیں اور اُنکے نیزوں ہیں بازوبند اور پای زیب یا گوجریان ہیں یعنے اِسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردون کے زخمہاے کاری لگاتی ہیں۔

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِیَةِ الْعُیُوْنِ جُفُوْنُہَا	مِنْ اَنَّہَا عَمَلَ السُّیُوْفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اوراِس سبب سے نام غلافہاے چشمان کا جفون چشم ہے اِسلئے کہ وہ تلوارونکا کام کرنیوالی ہیں جفن کے معنی مژہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ مژہ چشم کا نام غلاف شمشیر اسلئے رکھا ہے کہ نگاہیں جن اٰنمیں سے نکلتی ہیں تلوار کا سا کام کرتی ہیں۔

کَمْ وَقْفَۃٍ سَجَرَتْکَ شَوْقًا بَعْدَمَا	غَرِیَ الرَّقِیْبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سجرتک بالسین المہملۃ والجیم ای ملاتک او افقدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمۃ والجیم ای حبستک وصرفتک ویروی بالسین المہملۃ والحاء ای جعلتک مسحورًا بالشوق حتے صرت کالوالہ المجنون اوانہا اصابت سحرک ای رئتک ترجمہ تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُسنے تجھے شوق سے بھردیا یا اُسنے مجھے روکدیا کہ وہان سے کہیں جا نہ سکا یا اُسنے مجھے والہ وشیدا کردیا یا اُسنے تیرے شش یعنے پھیپڑے پر زخم لگایا بعد اُسکے کہ رقیب مشتاق ملاقات ہوا اور ملامتگر نے ملامت میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفۃ دون التعانق۔

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَیْنِ کَشَکْلَتَیْ	نَصَبٍ اَدَقَّہُمَا وَضَمَّ الشَّاکِلُ

ناحلین حال من فی وقفنا ای کم وقفۃ وقفنا ناحلین و اراد بالشکلۃ الشکلۃ التی تکون فی الاعراب وہی الفتحۃ وضم الشاکل الکاتب یرید لضم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمہ بہت سے وقفہ بے معانقہ کے ایسے حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمۂ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہیں ہوتے۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے۔

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ	اَبَدًا اِذَا کَانَتْ لَہُنَّ اَوَائِلُ

ترجمہ نعمتوں سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام اُمور کے لئے نہایتیں ہیں جب اُنکے آغاز ہون یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہے اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہوجایگی۔

مَا دُمْتَ مِنْ اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا	رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَیْکَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجۃ وروق الشباب رلیقہ اولہ ترجمہ جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے مزے اُڑا کیونکہ تو جوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہے۔

قَبْلَ يَزُوْدُهَا حَبِيْبٌ رَاحِلُ	لِلّٰهِ وَآوِنَةٌ تَمُرُّ كَأَنَّهَا

آونۃ جمع اوان ترجمہ کمیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہیں جو وقت رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذیذ ہیں مگر سریع الزوال ہیں۔

مِمَّا يَشُوْبُ وَلَا سُرُوْرٌ كَامِلُ	جَمَحَ الزَّمَانُ فَمَا لَذِيْذٌ خَالِصٌ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا غلب فارسہ والمشوب المختلط ترجمہ زمانہ نے منہ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے ملونی شر کے نہین ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے۔

حَتّٰى اَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رُؤْيَتُهُ الْمُنٰى وَهِيَ الْمَقَامُ الْهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہان تلک کہ ابوالفضل بن عبداللہ کا دیدار لوگون کی آرزو ہیں لیکن اوسکے رعب کے سبب یہ اسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اسکا دیدار گو لذیذ ہے مگر اسکی ہیبت وہان بھی مخل استلذاذ ہوجاتی ہے قال ابوالفتح ہذا خروج ماروی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال۔

مِنْ جُوْدِهٖ فِيْ كُلِّ فَجٍّ وَابِلُ	مَمْطُوْرَةٌ طُرُقِيْ اِلَيْهَا دُوْنَهَا

الہاٰفی الیہا و دونہا للرویۃ وروی الیہ دونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اسکے پہنچنے کے سیراب و تروتازہ ہیں کیونکہ اسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی بوندون کا باران موجود ہے یعنی لوگ اسکے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہیں۔

تَثْنِي الْاَزِمَّةَ وَالْمَطِيُّ ذَوَامِلُ	مَحْجُوْبَةٌ بِسُرَادِقٍ مِنْ هَيْبَةٍ

الذوامل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون میں پوشیدہ ہے کہ اگر ان ناقون کو جو گردن اٹھا کر چلتے ہیں اس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اسکے رعب کے سبب انکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین۔

لِلشَّمْسِ فِيْهِ وَلِلرِّيَاحِ وَلِلسَّحَابِ وَلِلْبِحَارِ وَلِلْاُسُوْدِ شَمَائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الاخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتین موجود ہیں یعنی وہ نورانیت او عموم فیض مین مثل آفتاب کے اور التصرف میں مثل ہواؤن کے اور کثرت جود میں مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت وقوت میں مانند شیرون کے ہے یعنی اسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام۔

وَلَدَيْهِ مِلْعِقْيَانِ وَالْاَدَبِ الْمُفَادِ وَمِلْحَيَاةِ وَمِلْمَمَاتِ مَنَاهِلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونہ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل المشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کیلئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

گھاٹ تیار رہتے ہیں ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہے پاتا ہے۔

لَسَرَىٰ إِلَيْهِ قَطَا الْفَلَاةِ النَّاهِلُ	لَوْلَمْ يَهَبْ لَجَبُ الْوُفُوْدِ حَوَالَهُ

لجب الوفود صورت الوفود وہم السوال ويقال حوله وحواليه وحواله وحوليه والناہل الشارب الاول ودون العل ترجمہ اگر ممدوح کی گرد وپیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا ہے تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اُسکے پاس چلا آتا کیونکہ اُسکا فیض سبکو پہنچتا ہے

مِنْ ذِهْنِهِ وَيُجِيبُ قَبْلَ تُسَائِلُ	يَدْرِي بِمَا بِكَ قَبْلَ تُظْهِرُهُ لَهُ

اراد قبل ان فی الموضعین فلما حذف حرف النصب رد الفعل الی الرفع ترجمہ ممدوح اُس حال کو جو تجھپر گذر رہا ہے قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہے اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جوابدیتا ہے۔

أَحْدَاقُنَا وَتَحَارُ حِيْنَ يُقَابِلُ	وَتَرَاهُ مُعْتَرِضًا لَهَا وَمُوَلِّيًا

حاریحور حوراً تحیر ترجمہ اور جبکہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے برابر کو گزرتا ہے یا پشت پھیر کر جاتا ہے تو اُسکو ہماری آنکھیں دیکھتی ہیں اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہے تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔

كُلُّ الضَّرَائِبِ تَحْتَهُنَّ مَفَاصِلُ	كَلِمَاتُهُ قُضُبٌ وَهُنَّ فَوَاصِلُ

قضب جمع قاضب وہو السیف القاطع فواصل تفصل بین الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضریبة بمعنی المضروبة ترجمہ کلمات ممدوح شمشیرہائے قاطع ہیں جو درمیان متخاصمین کے ناحق فیصلہ کرتے ہیں وہ تمام معاملے جنپر وہ شمشیر چلاتا ہے اور اُنمیں حکم دیتا ہے بمنزلہ اعضا ہیں یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہے کہ آیندہ اُن میں محل گفتگو و تکرار نہیں رہتا ہے۔

حَتَّىٰ كَأَنَّ الْمَكْرُمَاتِ قَبَائِلُ	هَزَمَتْ مَكَارِمُهُ الْمَكَارِمَ كُلَّهَا

ترجمہ ممدوح کے افعال نیکو نے تمام لوگوں کے مکارم کو شکست دی اور اُنپر غالب آگئے یہانتک کہ گویا مکارم قبیلی اور اقوام ہیں جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہیں۔

أُمُّ الدُّهَيْمِ وَأُمُّ دَفْرٍ هَابِلُ	وَقَتَلْنَ دَفْرًا وَالدُّهَيْمَ فَمَا تَرَىٰ

دفر والدہیم اسمان من اسماء الداہیة والدفر النتن ويقال للدنيا ام دفر لخبثها وكانت الدہيم ناقة لعمرو بن الزبان وكانت له جماعة من البنين فقتلوا وحملت رؤسهم على الدهيم وخليت فذهبت الى بيت ابيهم عمرو فرأت الناقة امته له ونوقها الروس وہی لا تعلم ماہی فقالت لقد جئی بتوک الليلة بيض النعام فضربت العرب بها المثل تقول ام الدہيم

العرب تقول صبحتهم الدہیم وہی ابل ثاکل ہوغلبت المرۃ وولدہا ثکلتہ ترجمہ اور مکارم ممدوح نے دفر اور دہیم کو جو منجملہ اسماے مصائب ہیں قتل کرڈالا اب وہ دیکھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہوگئیں ام دہیم اور ام دفر یعنی مصائب ہر ایک بے اولاد اور تنہی ہوگئیں اسکے مکارم کے سبب سے۔

عَلَّامَةُ الْعُلَمَاءِ وَاللُّجُّ الَّذِي	لَا يَنْتَهِي وَلِكُلِّ لُجٍّ سَاحِلُ

اللج معظم الماء والساحل المرسی ترجمہ وہ منجملہ علما سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماء ہے جسکا اوڑ نہیں اور دستور تو یہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگرگاہ ہوتاہے مگر اسکے نہیں۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ كُلِّ حَيٍّ مِثْلَهُ	وَلَدَ النِّسَاءُ وَمَا لَهُنَّ قَوَابِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتیں بچے بے اعانت دائیوں کے جو آلایش اطفال دور کرتی ہیں جنیں۔

لَوْ بَانَ بِالْكَرَمِ الْجَنِينُ بَيَانَهُ	لَدَرَتْ بِهِ ذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى الْحَامِلُ

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُسنے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جاوے کہ وہ جنین نر ہے یا مادہ۔

لِيَزِدْ بَنُو الْحَسَنِ الشِّرَافُ تَوَاضُعًا	هَيْهَاتَ تُكْتَمُ فِي الظَّلَامِ مَشَاعِلُ

کان ہذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لایق ہے کہ اولاد اشراف حسنؓ تواضع میں ترقی کریں کہ یہ امر انکے لئے باعث اخفائے شرافت نہوگا کیونکہ یہ کب ہوسکتا ہے کہ تاریکیوں میں مشعلوں کے نور پوشیدہ ہوجائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَتَرُوا النَّدَى سَتْرَ الْغُرَابِ سِفَادَهُ	فَبَدَا وَهَلْ يَخْفَى الرَّبَابُ الْهَاطِلُ

ترجمہ اولاد حسنؓ سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کوا اپنی جفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپائے سے نہ چھپی اور کسطرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بارکہیں چھپا رہتا ہے۔

جَفَخَتْ وَهُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَا بِهِمْ	شِيَمٌ عَلَى الْحَسَبِ الْأَغَرِّ دَلَائِلُ

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمۃ وہی الخلیقۃ والاغر الابیض الواضح وفی العبارۃ تقدیم وتاخیر تقدیرہ جفخت بہم شیم وہم لا یفخرون بہا ترجمہ ان کی خصلتیں انپر فخر کرتی ہیں اور وہ انپر نازش نہیں کرتے اور انکے خصائل انکے حسب روشن کی دلیلیں ہیں یعنے شرافت آبائی۔

مُتَشَابِهِي وَرَعِ النُّفُوسِ كَبِيرُهُمْ	وَصَغِيرُهُمْ عَفُّ الْإِزَارِ حُلَاحِلُ

عف الازار کنایۃ عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ انکا بڑا اور چھوٹا پرہیزگاری میں ہمرنگ

پاک ازار پرہیزگار اور سردار ہے۔

یا افخر فانّ الناس فیک ثلثۃ	مستعظم او حاسد او جاہل

ترجمہ اے ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ مین تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہیں یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

ولقد علوت فما تبالی بعدما	عرفوا ایحمد ام یذمّ الجاہل

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگون نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اسبات کی پروا نہیں رہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہین ہوتا اور اسکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہے۔

اثنی علیک ولو تشاء لقلت لی	قصّرت فالامساک عنّی نائل

ترجمہ مین تیری تعریف کرتا ہون اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف میں کوتاہی کی کیونکہ مجھہ سے حق ثنا ادا نہیں ہوتا سو اس اعتراض سے تیرا رکنا مجھپر ایک نعمت عظیم ہے۔

لا تجسر الفصحاء تنشد ہاہنا	بیتًا ولکنّی الہزبر الباسل

ترجمہ تیرے حضور میں اور فصحا کو ایک شعر پڑھنے کی بھی جرات نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہے مگر میں تو ایک شیر دلیر ہون کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑھ رہا ہوں اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہین ڈرتا ہون

ما نال اہل الجاہلیۃ کلّہم	شعری ولا سمعت بسحری بابل

بابل موضع بالعراق ما بین الکوفۃ وبغداد وینسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیۃ یعنے ان شعرانے جو قبل ظہور اسلام گزرے ہیں میرے سے شعر نہیں پاے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سنا دیکھنا تو اور ہے۔

واذا اتتک مذمّتی من ناقص	فہی الشہادۃ لی بانّی فاضل

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ اسکا غیر جنس ہے۔

من لی بفہم اہیل عصر یدّعی	ان یحسب الہندیّ فیہم باقل

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالعی یضرب بہ المثل وذلک انہ اشتری ظبیًا باحد عشر درہما فقیل لہ بکم اشتریت ففتح کفیہ وفرق اصابعہ واخرج لسانہ یشیر بذلک الی احد عشر فانفلت الظبی فصار مثلا فی العی ترجمہ میرے روبرو فہم ایسے اہل عصر کا کون ضامن ہوسکتا ہے جو دعوی کرتا ہے کہ باقل جیسا کم فہم حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ اسکی کم گوئی پہلے مذکور ہوچکی قیل الباقل انما اتی ذلک من سوء عبارتہ لا من سوء حسابہ فلو قال سہ ان یفہم الخطباء

فیہم اقل او نحو ذلک لکان اصوب واجاب عنہ الواحدیؒ بانہ لو بنی من سیابتہ وابہامہ دائرہ ومن خنصرہ عقدۃ لم یفلت منہ الظبی وفصح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل اصحاب ۔

یَا مَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ	لَلْحَقُّ أَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم بکسر السین بالحالف وبفتحہا القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہے البتہ حق تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے ۔

اَلطِّيبُ أَنْتَ إِذَا أَصَابَكَ طِيبُهُ	وَالْمَاءُ أَنْتَ إِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ

الطیب مبتدء وانت مبتدء ثان وطیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ واذا اصابک والماء انت غاسلہ اذا غتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک ۔

مَا دَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ	قَلَمًا بِأَحْسَنَ مِنْ نَثَاكَ أَنَامِلُ

النثا بتقدیم النون الخیر وہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فی المدح والذم والمد ووفی المدح لا غیر ترجمہ زبان تالو مین تیری خبرون سے زیادہ اچھی جگہ دورنہیں کرتی اور نہ سر ہائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہیں ہے وہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدوہ

أَمَاتَكُمُ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ	وَجَرَّكُمُ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مرنیسے پہلے جہل ونادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چیونٹیاں کھینچ لے گئیں دستور ہے کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہین اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہیں ۔

وُلَيْدَ أَبِي الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ	فَطِنْتُمْ إِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمُ عَقْلُ

ولید تصغیر ولد وہو ہہنا بمعنی الجماعت ترجمہ اے اولاد ابی الطیب سگ مثال کی تمکو کیا ہو گیا ہے کہ تم دعوی اس نسب کا سمجھنے لگے جو درحقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حال آنکہ تم بے عقل ہو اس بیعقلی پر اس دون کی سمجھ تم میں کہان سے آگئی ؟

وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَأَصْلُكُمْ	قَوِيٌّ لَهَدَّتْكُمْ فَكَيْفَ وَلَا أَصْلُ

رفع اصلا لانہ جعل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپھن تمہارے لگے اس حال مین کہ تمہاری اصل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑ دے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑا دے ۔ سو اس صورت

میں تمھارا کیا حال ہوگا جب تمھاری کچھ اصل ہی نہیں۔

وَلَوْ كُنْتُمْ مِمَّنْ يُدَبِّرُ اَمْرَهُ	لَمَا كُنْتُمْ نَسْلَ الَّذِي مَالَهُ نَسْلُ

ترجمہ اگر تم ان لوگوں میں ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کرسکتے ہیں یعنی تم عاقل ہوتے تو تم اس شخص کی نسل کا دعوے نکرتے جو بلا نسل شریف ہے غرض اس قوم کی ہجو کرتا ہے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جعل ابو محمد بن طغج یضرب بکمہ الجو ویقول سو قالی ابی الطیب

يَا اَكْرَمَ النَّاسِ فِي الْفَعَالِ	وَاَفْصَحَ النَّاسِ فِي الْمَقَالِ

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ اور سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

اِنْ قُلْتَ فِي ذَا الْبَخُورِ سَوْفَا	فَهٰكَذَا قُلْتَ فِي النَّوَالِ

قلت ای اشرت یقال قال بکمہ ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دھونی میری طرف ہنکادی تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخشش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب متنبی کو دیدو

وقال وقد بلغہ ان اسحق بن کنغلغ یتہدد ببلاد الروم وکان ابو الطیب بدمشق

اَتَانِي كَلَامُ الْجَاهِلِ ابْنِ كَيَغْلَغٍ	يَجُوبُ حُزُوْنًا بَيْنَنَا وَسُهُوْلَا

الحزن الارض الصلبۃ الوعرۃ والسہول جمع سہل وہی الارض الطیبۃ اللینۃ ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کنغلغ کی دہکی سخت اور ہموار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آئی۔ یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دہمکاتا ہے

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ ابْنِ صَفْرَاءَ حَائِلٌ	وَبَيْنِي سِوَى رُمْحِي لَكَانَ طَوِيْلَا

صفرار اسم امہ وقیل کنایۃ عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگر نہو درمیان ابن صفرار کے یا اپنی مادر کے پائخانہ کے سوائی میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اسکے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی نبردلی کے مجپر حملہ نہیں کرسکتا پھر اسقدر دراز فاصلہ پر وہ میرا کیا کرسکتا ہے۔

وَاِسْحَاقُ مَامُوْنٌ عَلَى مَنْ اَهَانَهُ	وَلٰكِنْ تَسَلَّى بِالْبُكَاءِ قَلِيْلَا

ترجمہ اور جو اسحق مذکور کی اہانت کرے اسکو اسکا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے گریہ سے اپنی تسلی کرلیتا ہے

وَلَيْسَ جَمِيْلًا عِرْضُهُ فَيَصُوْنَهُ	وَلَيْسَ جَمِيْلًا اَنْ يَكُوْنَ جَمِيْلَا

ترجمہ اسکی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اسکی حفاظت کرے اور اسکی عزت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہیں ہے۔

وَيَكْذِبُ مَا اَذْلَلْتُهُ بِهِجَائِهِ	لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِ الْهِجَاءِ ذَلِيْلَا

ترجمہ اور میں نے ہجو کرکے اسکو ذلیل نہیں کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے اسکو ہجو کرکے ذلیل کیا ہے۔

وقال یمدح ابا العشائر

لا تحسبوا ربعکم ولا طللہ	اول حی فراقکم قتلہ

الربع المنزل صیفا دشتاءً والطلل ماشخص من آثار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اسکے آثار باقیماندہ کو نہ سمجھو کہ یہ اول شئی زندہ ہے جسکو تمھارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سے پہلے تمھارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہیں۔ محبوبون کے اس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ انکی رحلت کے سبب اسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہیں وانہذا قیل من احیی مواتا الخ یہ یدا رضا خرابا فھم یا اسلئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ درہ۔

قد تلفت قبلہ النفوس بکم	واکثرت فی ھواکم العذلہ

العذلۃ جمع عاذل وعذول ترجمہ اس گھر کی موت سے پہلے تمھارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہیں اور ملامتگرون نے تمھارے عشق کی باب میں بہت سی ملامت کی ہے۔

خلا وفیہ اھل واوحشنا	وفیہ صرم مروح ابلہ

الصرم الجماعت من البیوت بمن فیہا ترجمہ انکا گھر انسے خالی ہوگیا اور اس میں اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اس گھر نے ایسے حال میں متوحش کیا کہ اس میں غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب میں ویران ہین۔

لو سار ذاک الحبیب عن فلک	ما رضی الشمس برجہ بدلہ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السماء لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کسی آسمان سے رحلت کرے تو اسکا برج یعنی جس میں حبیب موجود تھا اسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند نکرے کیونکہ شمس اسکا قائمقام نہیں ہوسکتا۔ گھٹیا ہے۔

احبہ والھوی وادؤرہ	وکل حب صبابۃ وولہ

الھوی یجوزان یکون فی موضع نصب عطفا علے الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوزان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ میں اس دوست کوچ کرنے والیکو اور اسکی محبت کو اور اسکے منازل کو دوست رکھتا ہون اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہے۔

ینصرھا الغیث وھی ظامئۃ	الی سواہ وسحبہا ھطلہ

ارض منصورۃ اذا اصابہا المطر ترجمہ دار حبیب پر باران برستا ہے اور اسکو تروتازہ کرتا ہے اور وہ دار سوائی اس کے کسی اور شے کی تشنہ ہے یعنی اس حبیب کی جو اسکو چھوڑ گیا ہے حالانکہ اسپر ابر بکثرت برستے ہیں۔

مُقِيمَةٌ فَاعْلَمِي وَمُرْتَحِلَهْ	وَاحَرَبَا مِنْكِ يَا جَدَاءُ ابْنَتِهَا

نصب مقیمۃ علی الحال والجدایۃ بکسر الجیم وفتحہا ولد الظبی والحرب الہلاک فاذا وقع الرجل فی الہلاک قال واحربا ترجمہ ملے آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہے سوتو اس امر کو معلوم کر لے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہان مقیم تہی تو وصل مین بخیل تہی اور جب کہ چلی گئی تو تیرا ہدو فراق مارے ڈالتا ہے۔

وَلَسْتُ فِيهَا لِخِلَّتِهَا تَفِلَهْ	لَوْ خُلِطَ الْمِسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا

العبیر یقال الزعفران وقیل اخلاط من الطیب تجمع والتفلۃ المتغیرۃ الریح ترجمہ اگر مشک وعنبر اس گھر مین پہیلا یا جائے جب تو وہان ہوئیں اس گھر کو بد بو دار سمجھون۔

أَنَا ابْنُ مَنْ بَعْضُهُ يَفُوقُ أَبَا الْبَاحِثِ وَالنَّجْلُ بَعْضُ مَنْ نَجَلَهْ

البحث التفتیش والنجل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہون جسکا بعض یعنی میں باعتبار النسب اس شخص کے پدر پر فائق ہون جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

مَنْ نَفَرُوهُ وَأَنْفَدُوا حِيَلَهْ	وَإِنَّمَا يَذْكُرُ الْجُدُودَ لَهُمْ

النفر الغلبۃ ترجمہ فخر کرنے والون کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہے جو فخر ذاتی میں مغلوب ہوتا ہے اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں سکے تمام حیلے تمام کر دیتے ہیں۔

وَسَمْهَرِيُّ أَرُوحُ مُعْتَقِلَهْ	فَخْراً لِعَضْبٍ أَرُوحُ مُشْتَمِلَهْ

فخرا نصبہ علی المصدر ای افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اس شمشیر بران پر کہ میں اسکو آخر روز میں لٹکائے جاتا ہون اور اس نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہون۔

مُرْتَدِياً خَيْرَهُ وَمُنْتَعِلَهْ	وَلْيَفْخَرِ الْفَخْرُ إِذْ غَدَوْتُ بِهِ

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجہپر فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہون یعنی سر سے پاون تک اسکین پوشیدہ ہون۔

أَنَا الَّذِي بَيَّنَ الْإِلٰهُ بِهِ الْأَقْدَارَ وَالْمَرْءُ حَيْثُمَا جَعَلَهْ

ترجمہ میں وہ شخص ہون کہ خدا نے اُسکے سبب لوگون کے مرتبے ظاہر کر دئے جیسا کوئی ہوتا ہے ایسا ہی میں اسکا وصف بیان کرتا ہون یا یہ کہ جو مجہپر احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ نالائق اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہان وہ اپنے آپکو ٹھہراوے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہے لوگ اُسکی عظمت کرتے ہیں اور جو آپکو گرا دیتا ہے وہ گر جاتا ہے وللہ در القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

جَوْهَرَةٌ يَفْرَحُ الْكِرَامُ بِهَا	وَغُصَّةٌ لَا يُسِيغُهَا السَّفَلَهْ

مائے انا جوہرۃ والغصۃ مانیغص بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وہوالدنی من الناس ترجمہ میں ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اُس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ میں اُنکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور میں ایک بلاسے گلوگیر ہون کہ اُسکو کمینے نگل نہیں سکتے کیونکہ میں رذائل حقیقیہ نظم کرتا ہون۔

إِنَّ الْكِذَابَ الَّذِي أُكَاذُ بِهِ	أَهْوَنُ عِنْدِي مِنَ الَّذِي نَقَلَهْ

الکذاب الکذب ترجمہ اُس قوم کیطرف جنبی ابوالعشائرسے اُسکی عمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹھ جسکو میں جھٹلاتا ہون میں اُسکو اُسکے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون۔

فَلَا مُبَالٍ وَلَا مُدَاجٍ وَلَا	وَانٍ وَلَا عَاجِزٌ وَلَا تُكَلَهْ

المداجی الساتر المخادع والوانی المقصر والفانی کبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو میں اُس عمازی کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دبکر کہتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور نہ میں انتقام لینے میں سست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے درباب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہون۔

وَدَارِعٍ سِفْتُهُ فَخَرَّ لَقًى	فِي الْمُلْتَقَى وَالْعَجَاجِ وَالْعَجَلَهْ

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب و الطاعن نفے الضرب والطعن ویجوز ان یکون بمعنی الثکل من قولہم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور میں نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہوکر میدان جنگ وغبار میں بسبب میری تیزدستی کے گر گیا۔

وَسَامِعٍ رُعْتُهُ بِقَافِيَةٍ	يَحَارُ فِيهَا الْمُنَقِّحُ الْقُوَلَهْ

القولۃ الجید القول ترجمہ اور میں نے بہت سے سننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہے کہ جسکی خوبی سے حوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہوجائے اور اُنکو سنکر دنگ رہجاوے۔

وَرُبَّمَا يَشْهَدُ الطَّعَامَ مَعِي	مَنْ لَا يُسَاوِي الْخُبْزَ الَّذِي أَكَلَهْ

ترجمہ ایک شخص مسعوی نام کیطرف جو متنبی کی عمازی کرکے ابوالعشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہین ہے جتنی اُسنے خوراک کھائی ہے۔

وَيُظْهِرُ الْجَهْلَ بِي وَأَعْرِفُهُ	وَالدُّرُّ دُرٌّ بِرَغْمِ مَنْ جَهِلَهْ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہے اور میں اُسکو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہے خلاف مرضی اُس شخص

کے جو اسکو نہیں جانتا یعنی اگر وہ میری عظمت وقدر نجانے تو اُس سے مجکو نقصان نہیں ہے۔

مُسْتَحْيِيًا مِنْ أَبِي الْعَشَائِرِ أَنْ | أَسْحَبَ فِي غَيْرِ أَرْضِهِ حُلَلَهْ

ترجمہ اور میں جہاں باوجود عداً انمیں مقیم ہوں اُسکی یہ وجہ ہے کہ میں ابو العشائر سے اِس امر کی شرم کرتا ہوں کہ اُس کے خلعتہاے وسیعہ اُسکی سلطنت کے سوا کسی اور علاقہ میں کھینچتا پھروں۔

أَسْحَبُهَا عِنْدَهُ لَدَى مَلِكٍ | ثِيَابُهُ مِنْ جَلِيسِهِ وَجِلَهْ

ترجمہ میں اُن خلعتوں کو ممدوح کے پاس پہنتا ہوں وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے لباس اُسکے ہمنشین سے خائف رہتے ہیں کہ مبادا وہ یہ لباس اپنے مصاحب کو بخشدے اور میں اُسکے شرف قرب سے محروم رہوں۔

وَبِيضُ غِلْمَانِهِ كَنَائِلِهِ | أَوَّلُ مَحْمُولِ سَيْبِهِ الْحَمَلَهْ

السیب العطاء والنائل ایضا العطاء ترجمہ اور اُسکے گورے غلام مثل اُسکے اور عطا کے ہیں بلکہ اُسکے غلام جنپر بار عطا لدا ہوا ہے اور اُس بوجھ کے اٹھانیوالے ہیں اُسکے عطایا میں اول ہیں یعنی وہ حاملان عطایا ممدوح سے ہیں اور خود عطا غلاموں کو مع اموال بخشدیتا ہے۔

مَا لِيَ لَا أَمْدَحُ الْحُسَيْنَ وَلَا | أَبْذُلُ الْوُدَّ مِثْلَ مَا بَذَلَهْ

ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ میں حسین یعنی ابو العشائر کی تعریف نہیں کرتا اور اسقدر اُسکی دوستی کا برتاو نہیں کرتا جسقدر اُسنے کیا ہے یہ شاعر کا قدیم ہتھکنڈا ہے کہ سائل ہوکر ممدوح کا ہمسر دوست بنتا ہے۔

أَأَخْفَتِ الْعَيْنُ عِنْدَهُ خَبَرًا | أَمْ بَلَغَ الْكَيْذُبَانُ مَا أَمَلَهْ

الکیذبان الکذاب ویجوز ان یکون العین الرقیب او انه علی اللفظ ترجمہ کیا رقیب او غماز یا معائنہ نے میرے اخلاص کی کوئی خبر ممدوح سے چھپا دی یا جھوٹا نمام اپنی مراد کو پہونچگیا یعنی نہیں پہنچا۔

أَلَيْسَ ضَرَّابَ كُلِّ جُمْجُمَةٍ | مَنْخُوَّةٍ سَاعَةَ الْوَغَى زَعِلَهْ

النخوة التی بها النخوة والزعلة والبطرة ترجمہ کیا ممدوح ہر کاسہ سر صاحب نخوت و متکبر پُرغرور پر بوقت جنگ بڑا شمشیرزن نہیں ہے؟ بلکہ ہے پھر کیونکر کوئی اسکی شجاعت کا انکار کرسکتا ہے۔

وَصَاحِبَ الْجُودِ مَا يُفَارِقُهُ | لَوْ كَانَ لِلْجُودِ مَنْطِقٌ عَذَلَهْ

ترجمہ اور کیا وہ ایسا سخی نہیں ہے کہ عطا اُس سے کسی حال میں جدا نہیں ہوتی یہان تک کہ اگر عطا کے زبان ہوتی تو وہ کثرت بخشش پر اُسکو ملامت کرتی اور اُسکو مسرف کہتی۔

وَرَاكِبَ الْهَوْلِ مَا يُفَتِّرُهُ | لَوْ كَانَ لِلْهَوْلِ مَحْزِمٌ هَزَلَهْ

الهول الامر العظیم الشدید ترجمہ کیا ممدوح امر خوفناک کا سوار اور اُسپر ایسا غالب نہیں ہے کہ ہول اُسکو کبھی سست

نہیں کر سکتی اگر ہول کے سینہ ہوتا تو وہ اسکو بھی دبلا کر دیتا یعنی وہ ہمیشہ امور خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

طِرْفِ اللَّبَانِ الْقَنَا قِبَلَهْ	وَفَارِسَ الْأَحْمَرِ الْمُكَلِّلِ فِي

المشرع لغت والمکلل الجاد والاحمر فرسہ اللذی رکبہ فی وقعۃ الطاکیۃ ترجمہ اور کیا وہ سوار اسپ سرنگ کا اور نیز ے میں کوشش کرنیوالا اور نیزوں کو اسکی طرف تولنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے بلکہ ہے۔

أَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَا رَأَتْ كَفَلَهْ	لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهُ خُيُولُهُمْ

ترجمہ جبکہ انکے سواروں اور گھوڑوں نے ممدوح یا اسکے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ انکے مقابل ہوا تو انھوں نے قسم کہائی کہ وہ اسکا پٹھا نہ دیکھیں گے یعنی وہ ہم سکو فنا کر کے لوٹے گا۔

أَكْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِي فَعَلَهْ	فَأَكْبَرُوا فِعْلَهُ وَأَصْغَرَهُ

قال ابو الفتح تم الکلام عند قولہ واصغرہ واستانف اکبر ہے ہوا اکبر ترجمہ لوگوں نے اسکے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اسنے اتنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اسکے اس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے اور روی اصغر بالرفع یرید واصغر فعلہ اکبر مما استعظمو یعنی اسکا چھوٹا کام بھی اس سے بڑا ہے کہ جسکو انھوں نے بڑا شمار کیا۔

بَعْضُ جَمِيلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَغَلَهْ	اَلْقَائِلُ الْوَاصِلُ الْكَمِيلُ فَلَا

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہے اسکے عطایا متواصل و متواتر رہتے ہیں اور کامل ہے اسلئے اسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کاموں سے نہیں روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهْ	فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهُ

تشجرہ تنفذ فیہ وتخالطہ ترجمہ سو وہ اس حالت میں بھی بخشش کرتا ہے جب نیزے اس سے ملتے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنوں کے نیزے مارتا ہے اور اس حال میں بھی اسکی عطائیں برابر جاری رہتی ہیں۔

وَكُلَّمَا خِيفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهْ	وَكُلَّمَا آمَنَ الْبِلَادَ سَرَى

ترجمہ اور جبکہ شہر والوں امن کر دیتا ہے تو وہاں سے چلدیتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہاں ہی اتر پڑتا ہے۔ سچ ہے جہاں ڈر وہاں سپاہی کا گھر۔

أَمْكَنَ حَتَّى كَأَنَّهُ خَتَلَهْ	وَكُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوَّ ضُحًى

الختل الاخذ خدعۃ علی بغتۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھلم کھلا لڑتا ہے تو اسپر ایسا قابو پا لیتا ہے گویا اسکو فریب سے ناگہان مار لیا۔ اسکی قوت و شجاعت کی تعریف کرتا ہے

شَنَّ عَلَيْهِ الْجَلَادَ أَوْ نَثَلَهْ	يَحْتَقِرُ الْبِيضَ وَاللِّدَانَ إِذَا

الکلل

الروایۃ الجیدۃ فی البیض بکسر الباء وہی السیوف المصقولۃ واللدان جمع لدن وہی الرماح اللینۃ وشن صب و الدلاص الدروع البراقۃ وشن درعہ لبسہا وشن الغارۃ علیہ فرقہا ترجمہ وہ شمشیر ہاے براق وچکدار اعدا کو بے حقیقت سمجھتا ہے چاہے زرہ پوش ہو یا بے زرہ۔

قد ھذبت فہمہ الفقاہۃ لی	وھذبت شعری الفصاحۃ لہ

الفقہ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اُس کی سمجھ نے میرے لئے درست کر دیا کہ وہ میرے شعر کو کما ہو حقہ سمجھتا ہے اور جید اور ردی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اُسکے لئے درست کر دیا کہ میں اشعار فصیحہ سے اُسکی تعریف کرتا ہوں۔

فصرت کالسیف حامدا یدہ	لا یحمد السیف کل من حملہ

ترجمہ سو میں اُسکے قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہوں جیسی اُسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا تلوریا ہے اور یہ اُسکی غایت مدح ہے کیونکہ تلوار اُٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح کا ہے۔

واستاذن کافورا فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالا فقال نحن نبعث فی خلاصہ فنکفیک فقال ابوالطیب

أتحلف ما تکلفنی مسیرا	الی بلد احاول فیہ مالا

احاول طلب ترجمہ کیا تو اس بات کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہاں مجھے مال لینا ہے کافور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا واللہ لا نکلفک نحن نبعث رسولا یقبضہ لک اسلئے حلف کا ذکر کیا۔

وانت مکلفی انبی مکانا	وابعد شقۃ واشد حالا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اُس سے بعید مکان و دورتر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس قیام اِن سب مشقتوں سے زیادہ سخت ہے۔

اذا سرنا عن الفسطاط یوما	فلقنی الفوارس والرجالا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلتے ہونگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹانے کو بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہیں اور کسطرح مجکو واپس لائینگے۔

لتعلم قدر من فارقت منی	وانک رمت من ضیمی محالا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اُس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تہا کیونکہ میں بہادر ہوں مجھپر کون ظلم کر سکتا ہے۔

وقال یمدح اباشجاع فاتکا

لا خَيْلَ عِنْدَكَ تُهْدِيهَا وَلَا مَالُ	فَلْيُسْعِدِ النُّطْقُ إِنْ لَمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

نصب الخیل بلا التی لنفی الجنس ورفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل وہو الابتدا ومثلہ قول الشاعر لاام لی ان کان ذاک ولااب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ نہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہے اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہے تو سزاوار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد نکی تو خیر۔

وَاجْزِ الْأَمِيرَ الَّذِي نُعْمَاهُ فَاجِئَةٌ	بِغَيْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَى النَّاسِ أَقْوَالُ

ترجمہ اور اس امیر کو جسکی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح وثنا کا بدلہ دے اور اور لوگوں کا سوائے ممدوح کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں وگرہیچ۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْإِحْسَانَ مُولِيَهُ	خَرِيدَةٌ مِنْ عَذَارَى الْحَيِّ مِكْسَالُ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری جمع عذراء وہی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم مین سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ محسن کو دیدیتی ہے تو مرد ہوکر محسن کا شکر کیوں نہیں ادا کرتا

وَإِنْ تَكُنْ مُحْكَمَاتُ الشُّكْلِ تَمْنَعُنِي	ظُهُورَ جَرْيٍ فَلِي فِيهِنَّ تَصْهَالُ

ہیل والصہال للفرس مثل النہیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پای بندیں مجکو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے یہ لطور مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگا دیتے ہیں تو وہ دوڑ نہیں سکتا مگر اس شوق میں ہنہناتا ہے خلاصہ یہ کہ اگر میں تمہاری مدد ظاہر بمقابلہ کافور نہیں کرسکتا تو تمہارا مادح اور شکر گذار ہوں یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اسکو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہیں کرسکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لِأَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِي	سِيَّانِ عِنْدِي إِكْثَارٌ وَإِقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر وقلیل برابر ہیں

لَكِنْ رَأَيْتُ قَبِيحًا أَنْ يُجَادَ لَنَا	وَأَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ برا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہم پر بخشش کیجائے اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَكُنْتُ مَنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاكَرَهُ	غَيْثٌ بِغَيْرِ سِبَاخِ الْأَرْضِ هَطَّالُ

الحزن ہی الارض البعیدۃ وخصہا لبعدہا عن الغبار وسباخ الارض التی لاتنبت لملوحتہا واحدہا سبخۃ ترجمہ سو جب مجھپر ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا قطعہ تھی سے دور زمین کا ہوگیا جسپر صبح ہی باران ابر برسا جو شور زمین پر

نہیں سابلکہ عمدہ زمین یعنی ممدوح کا باران احسان مجھپر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہون برسا۔ بستی سے دوری کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد و غبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

غَیثٌ یُبَیِّنُ لِلنُّظَّارِ مَوقِعُہُ	اَنَّ الغُیُوثَ بِمَا تَاْتِیہِ جُھَّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں اور موقع و بیموقع کو نہیں جانتے ومن نصب موقعہ فمعناہ انت غیث یبین موقعہ للناظرین لانہ اتی علی مکان اثر فیہ احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یرید انہا تاتی علی الارض السبخۃ۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہیں جانتا مگر تو جانتا ہے

اَدبُدرِکُ المَجدَ اِلَّا سَیِّدٌ فَطِنٌ	لِمَا یَشُقُّ عَلَی السَّادَاتِ فَعَّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کر سکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سردارون پر انکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَارِثٌ جَھِلَت یُمنَاہُ مَا وَہَبَت	وَلَا کَسُوبٌ بِغَیرِ السَّیفِ سَئَّالُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اسکے باپ کی میراث نہیں پہونچی کیونکہ اسکا پدر سخی تھا اسنے سائلون کو سب بخشدیا تھا اور اسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اسکے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قَالَ الزَّمَانُ لَہُ قَولًا فَاَفہَمَہُ	اِنَّ الزَّمَانَ عَلَی الاِمسَاکِ عَذَّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے یعنی زمانہ نے اسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہیں ہے اور یہ اسکا قول بزبان حال ہے نہ بطور قال۔

تَدرِی القَنَاۃُ اِذَا اھتَزَّت بِرَاحَتِہِ	اَنَّ الشَّقِیَّ بِھَا خَیلٌ وَاَبطَالُ

ترجمہ جب نیزہ اسکے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنون کے گھوڑون اور بہادرون کی کمبختی لگے گی۔

کَفَاتِکٍ وَدُخُولُ الکَافِ مَنقَصَۃٌ	کَالشَّمسِ قُلتُ وَمَا لِلشَّمسِ اَمثَالُ

ترجمہ مجد و شرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفات مذکورہ متصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مانند اور بھی ہیں اسکا جواب دیتا ہے کہ میرا کفاتک کہنا ایسا ہے جیسا کالشمس کہون حالانکہ اسکے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے پس یہ بطور توسع و مجاز کے ہے

اَلقَائِدُ الاُسدَ غَذَّتھَا بَرَاثِنُہُ	بِمِثلِھَا مِن عِدَاہُ وَھِیَ اَشبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلۃ الاصابع من الانسان والمخلب ظفر البراثن والاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے جنکو اسکے پنجہ یعنی اسکی سیف و سنان نے ویسے ہی بہادر دشمنون کو قتل کرکے پرورش کیا ہے جبکہ وہ شبل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اسنے اپنے بہادر غلامون کو دشمنون کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہے۔

اَلْقَاتِلُ السَّیْفَ فِیْ جِسْمِ الْقَتِیْلِ بِهٖ	وَلِلسُّیُوْفِ کَمَا لِلنَّاسِ اٰجَالُ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اس دشمن کے جسم میں قتل کردیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمیونکی موت کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

تَغِیْرُ عَنْهُ عَلَی الْغَادَاتِ هَیْبَتُهٗ	وَمَالُهٗ بِاَقَاصِی الْبَرِّ اَهْمَالُ

الاہمال والہمال الابل بلا راع ترجمہ ممدوح کی ہیبت اسکی طرف سے لوٹونکو لوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اسکے شتر اطراف بعیدہ زمین میں بے محافظ اور گلہ بان کے چرتے پھرتے ہیں اور کوئی انکو لوٹ نہیں سکتا اسکی ہیبت کے سبب آول مصرع کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ اور لوگ تو مونکا مال لوٹکر ممدوح کے پاس اسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اسکی ہیبت اورون کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَهٗ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُهٗ	عَیْرٌ وَهَیْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَیَّالُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنساء البقرۃ الوحشیۃ والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانورون میں جنکو نیزہ پسند کرین گویا وہ اسکی ملک اور قابو میں ہیں انکو بذریعہ عمدہ گھوڑون کے تیرون سے شکار کرلیتا ہے پھر وہ گورخر ہو یا شتر مرغ ہو یا نیل گائے یا اسکا نر خلاصہ یہ ہے کہ وہ جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہی وحشی اسکی خوراک ہیں۔

تُمْسِی الضُّیُوْفُ مُشَهَّاةً بِعَقْوَتِهٖ	کَاَنَّ اَوْقَاتَهَا فِی الطِّیْبِ اٰصَالُ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوۃ ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم و ایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اسکے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادین حاصل کرکے شام کرتے ہین اور انکی ایسی مزے میں گذرتی ہے کہ گویا انکی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔ عرب گرم ملک ہے شام و صبح کو بسبب برودت و غروب آفتاب و خنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَوِ اشْتَهَتْ لَحْمَ قَارِیْهَا لَبَادَرَهَا	خَرَادِلٌ مِنْهُ فِی الشِّیْزٰی وَاَوْصَالُ

القاری المضیف بادرہا عاجلہا خرادل بالذال المدال القطع والاوصال جمع وصل وہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بہ غیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب اسود وقیل من الجوز ترجمہ اگر اسکے مہمان اپنے میزبان کے گوشت کی بھی خواہش کرین تو اسکے سینے میں بھی بخل نکرے اور انکے پاس فوراً اس کے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھ ون میں آموجود ہوں۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

منا االرص

لَا يَعْرِفُ الرُّزْءَ فِي مَالٍ وَلَا وَلَدٍ ۔۔۔ إِلَّا إِذَا احْتَفَزَ الضِّيفَانَ تَرْحَالُ

الرزء المصیبۃ وحفزہ واحتفزہ دعاہ و دفعہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانوں کو نکالدے اسکو مصیبت سمجھتا ہے ۔

يُرْوِي صَدَى الْأَرْضِ مِنْ فَضْلَاتِ مَا شَرِبُوا ۔۔۔ مَحْضُ اللِّقَاحِ وَصَافِي اللَّوْنِ سَلْسَالُ

الصدی العطش والمحض الذی لم یشب بماء واللقاح جمع لقحۃ وہی الناقۃ الحلوب والسلسال الذی یسہل جریہ فی الحلق ترجمہ خالص دودھ ناقوں کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانوں کے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ ہر گروہ مہمانوں کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر و شراب اور مہمانوں کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانوں کے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ انسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہوجاتا ہے ۔

تَقْرِي صَوَارِمُهُ السَّاعَاتِ عَبْطَ دَمٍ ۔۔۔ كَأَنَّمَا السَّاعُ نُزَّالٌ وَقُفَّالُ

القری الضیافۃ والعبط الطری من الدم واللحم والساع جمع ساعۃ والنزال والقفال الاضیاف منہم من یحل ومنہم من ینزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے براں تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانوں کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانوں کا نو وارد و قافلہ یا رخصت ہونیوالوں کا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان ۔

تَجْرِي النُّفُوسُ حَوَالَيْهِ مُخَلَّطَةً ۔۔۔ مِنْهَا عُدَاةٌ وَأَغْنَامٌ وَآبَالُ

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں شتروں کا مہمانوں کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے ۔

لَا يَحْرِمُ الْبُعْدُ أَهْلَ الْبُعْدِ نَائِلَهُ ۔۔۔ وَغَيْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ الْأُطَيْفَالُ

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہانتک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں ۔

أَمْضَى الْفَرِيقَيْنِ فِي أَقْرَانِهِ ظُبَةً ۔۔۔ وَالْبِيضُ هَادِيَةٌ وَالسُّمْرُ ضُلَّالُ

الفریقان الجیشان والاقران جمع قرن وہو العدو المکافی والظبۃ حد السیف ترجمہ وہ اپنے ہمسروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ تلوار یا اور دشمنوں کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہوں اور گندم گون نیزے بھٹکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھٹکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں ۔

يُرِيكَ مَخْبَرُهُ أَضْعَافَ مَنْظَرِهِ	بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْآلُ

الال السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اُسکے ظاہر سے منجملہ اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھلا دیگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اُس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دہوکا یعنی اُنکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن کا ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ	إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلها منعها من المشی ترجمہ اور اُسکا حاسد اُسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف وسنان آپس میں گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلیئے حاسد اُسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں ایسے وقت استعمال عقل واحتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اُسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاتک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فی ہذا۔

يَرْمِي بِهَا الْجَيْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا	مِنْ شَقِّهِ وَلَوَ انَّ الْجَيْشَ أَجْبَالُ

الضمیر فے بہا للخیل وبجوز ان یکون للسنة ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعۃً حملہ کرتا ہے کہ ممدوح اور اُسکے سوارون کو سوائے اِسکے چارہ نہیں ہے کہ اُسکو چیر کر اُسمیں گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر بوطی میں پہاڑون کی مانند ہون یعنی اُسکا لقب مجنون اِسلیئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

إِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِيهِمْ مَخَالِبُهُ	لَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمُ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنون میں اُسکے پنجے یعنی ہتھیار گڑجاتے ہیں تو اُنکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے نہ تو اُنسے اُسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض اُنسے کچھ بن نہیں آتا۔

يُرَوِّعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ أَبَدًا	مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اُسکے حوادث ہمیشہ ظلم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث یعنی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ یعنی زمانہ تو دفعۃً ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہے پس یہ زمانہ یعنی سے فاضلتر ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفَ الْأَعْلَى تَقَدُّمُهُ	فَمَا الَّذِي يَتَوَقَّى مَا أَتَى نَالُوا

ترجمہ اُسکی پیش روی نے اُسکو شرف اعلیٰ پر پہونچادیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اسلیئے یہی کا اعلیٰ درجہ اُسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اُسکو عمل میں لاویگا وہ اُسکے تقدم کے سبب اُنکو پہنچ گئی

اِذَا الْمُلُوْكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتَهُ	مُهَنَّدٌ وَّاَصَمُّ الْكَعْبِ عَسَّالُ

اسم کان ضمیر فیہا والجملۃ بعد ہا فی موضع الجزای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہون تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا لچکدار نیزہ ہے۔

اَبُوْ شُجَاعٍ اَبُوا الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً	هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ اَهْوَالُ

نمتہ غذتہ وربتہ ترجمہ اُسکی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادرون کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنون کے حق میں عین ہول وخوف ہے کہ جنگ کے خوفون نے اُسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خوردسالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

تَمَلَّكَ الْحَمْدَ حَتّٰى مَا لِمُفْتَخِرٍ	فِي الْحَمْدِ حَاءٌ وَّلَا مِيْمٌ وَّلَا دَالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہوگیا یہانتک کہ کسی فخر کرنیوالے کیلئے حصہ مین حمد میں سے نہ حا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جز و حمد کا بھی مالک نہین ہے یعنی کوئی مستحق حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيْلٌ مُّضَاعَفَةٌ	وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ الْمَاذِيِّ سِرْبَالُ

الماذی الدروع اللینۃ شبہہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو تو لباس ہیں حالانکہ حرب مین زرہ کا ایک پیراہن اُسکو کافی ہے۔ یعنی وہ مرنیسے اتنا نہیں ڈرتا جتنا ننگ وعار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اَسْتُرُ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ	وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا اَيُّهَا النَّالُ

النال الکثیر العطاء ورجل نال اذا کان کثیر النوال ترجمہ اور جو تو نے مجکو براہ کرم عنایت کیا ہے اسکو مین کسطرح چھپاؤن حالانکہ تو نے اے کثیر العطا مجکو بخشش میں چھپا لیا۔

لَطَفْتَ رَأْيَكَ فِيْ بِرِّيْ وَتَكْرِمَتِيْ	اِنَّ الْكَرِيْمَ عَلَى الْعَلْيَاءِ يَحْتَالُ

لطفت بلغت الغایۃ من اللطف ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان و تعظیم مین غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تہا اور اسکی تعظیم و توقیر ظاہر الخوف کا فور نہیں کرتا تہا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اُسکو سفر میں ملگیا تو اُسنے اُسپر احسان نمایان کئے اور بہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ میں اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے

حَتّٰى غَدَوْتَ وَلِلْاَخْبَارِ تَجْوَالُ	وَلِلْكَوَاكِبِ فِيْ كَفَّيْكَ آمَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام و طلب بلند نامی میں ساعی رہا یہانتک کہ تو ایسا ہوگیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستارون کو با این ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھون کی بخشش میں اُمیدین بندہگئین یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہیں تو کواکب تلک پہونچ سکتے ہیں۔

اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَى التِّنْبَالِ تِنْبَالُ	وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِہٖ

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی کی تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے یعنے تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتری کی تعریف کے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

فَاِنَّ قَدْرَكَ فِی الْاَقْدَارِ يَخْتَالُ	اِنْ كُنْتَ تَكْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ

اختال الرجل اذا مشی الخیلاء و ہو اظہار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہے کہ تو کسی بشر کے روبرو فخر اور مروڑ سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلتا ہے یعنی انکا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر اور گھٹیا ہے۔

اِلَّا وَاَنْتَ عَلَى الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ	كَاَنَّ نَفْسَكَ لَا تَرْضَاكَ صَاحِبَہَا

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑھا ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

اِلَّا وَاَنْتَ لَهَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ	وَلَا تَعُدُّكَ صَوَّانًا لِمُهْجَتِہَا

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اسکو خوفناک جگھوں میں صرف کرنیوالا ہو

اَلْجُوْدُ يُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ	لَوْلَا الْمَشَقَّةُ سَادَ النَّاسُ كُلُّہُمْ

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اسکا حصول سخت دشوار ہے کیونکہ بخشش محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ میں پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

مَا كُلُّ مَاشِيَةٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ	وَاِنَّمَا يَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَہُ

الشملال الناقۃ القویۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل میں نہیں پہونچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھو ہر ناقہ پالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہیں پہونچتا۔

مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِجْمَالُ	اِنَّا لَفِیْ زَمَنٍ تَرْكُ الْقَبِيْحِ بِہٖ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکوکاری ہے پس یہ امر عجائب دہر سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

مَا فَاتَہُ وَفُضُوْلُ الْعَيْشِ اَشْغَالُ	ذِكْرُ الْفَتٰى عُمْرُہُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُہُ

ترجمہ جوانمرد کا نیک ذکر جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اسکی حاجت و قوت اور ضرورت بقدر قوت ہے اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال یمدح ابا الفوارس دلیر بن لشکرروز سنۃ ثلث وخمسین وثلثمائۃ وقد کان جاء الی الکوفۃ لقتال الخارجی الذی نجم بها من بنی کلاب وانصرف الخارجی عن الکوفۃ قبل وصول دلیر الیها

كَدَعْوَاكِ كُلٌّ يَدَّعِي صِحَّةَ الْعَقْلِ	وَمَنْ ذَا الَّذِي يَدْرِي بِمَا فِيهِ مِنْ جَهْلِ

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرے دعوی کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائی کی صحت کا دعوی کرتا ہے یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے۔

لَهِنَّكِ أَوْلَى لَائِمٍ بِمَلَامَةٍ	وَأَحْوَجُ مِمَّنْ تَعْذُلِينَ إِلَى الْعَذْلِ

لہنک اصلہ لانک فابدل الہمزۃ ہاء لئلا تجمع حرفا التاکید اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت ملامتگر کی ہے بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایسا ہے کہ جسکے عشق میں گنجایش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے۔

تَقُولِينَ مَا فِي النَّاسِ مِثْلُكَ عَاشِقٌ	جِدِي مِثْلَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ تَجِدِي مِثْلِي

نصب مثلک علی الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیوں میں کوئی عاشق زار تجھسا نہیں ہے تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت و سیرت میں تلاش کر اگر وہ ملجاویگا تو وہاں ہی مجھسا عاشق صادق ملجاوے گا یعنی تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب بےمثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہوں۔

مُحِبٌّ كَنَى بِالْبِيضِ عَنْ مُرْهَفَاتِهِ	وَبِالْحُسْنِ فِي أَجْسَامِهِنَّ عَنِ الصَّقْلِ

البیض والمرہفات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ میں ایسا عاشق ہوں کہ حب بیض بولتا ہوں تو اُنسے تلواریں مراد لیتا ہوں نہ زنان سفید رنگ اور اُنکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتا ہوں نہ حسن معشوقوں کا۔ یعنی میں مرد جنگی ہوں نہ عیاش۔

وَبِالسُّمْرِ عَنْ سُمْرِ الْقَنَا غَيْرَ أَنَّنِي	جَنَاهَا أَحِبَّائِي وَأَطْرَافُهَا رُسُلِي

ترجمہ اور میں گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہیں لیتا ہوں بلکہ نیزے گندم گون ہاں نیزوں کے پھل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہیں۔ اور اُن نیزوں کے اطراف میرے قاصد ہیں جنکے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہیں۔ یعنے میں فضائل کو بواسطہ استعمال نیزوں کے حاصل کرتا ہوں۔

عَلِمْتُ فُؤَادًا لَمْ تَبِتْ فِيهِ فَضْلَةٌ ॥ لِغَيْرِ الثَّنَايَا الْغُرِّ وَالْحَدَقِ النُّجْلِ

الغر البیض والنجل الواسعۃ ترجمہ خدا کرے میں اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھوں کہ اُسمیں سوائے دندانہائے معشوقان اور انکی چشمہائے فراخ کے کوئی جائے زائد باقی نہیں رہی یعنی وہ وقف محبوبان ہوگیا ہے۔

فَمَا حَرَمَتْ حَسْنَاءُ بِالْهَجْرِ غِبْطَةً ॥ وَلَا بَلَّغَتْهَا مَنْ شَكَى الْهَجْرَ بِالْوَصْلِ

حسناء امرءۃ نکرۃ میہنا ء آلہا رقی بلغتہا تعودالی بغبطۃ ترجمہ کوئی زن حسینہ جب ہجر اختیار کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے محروم نہین کرتی اسلئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہیں پہونچاتی کیونکہ اُسکا وصل سریع الزوال و ناپائدار ہے۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وحدی نے لکھے ہیں اور شارح خطیب لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب لنسا سے منع کرتا اور کہتا ہے کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا اور جب تو اُس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اُس سے بعجز پیش آویگا تو اُس کی آنکھوں میں ذلیل ہوجاویگا تو وہ اپنے وصل سے محروم کریگی پھر غبطہ کا موقع نرہے گا۔

ذَرِينِي أَنَلْ مَا لَا يُنَالُ مِنَ الْعُلَى ॥ فَصَعْبُ الْعُلَى فِي الصَّعْبِ وَالسَّهْلُ فِي السَّهْلِ

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجکو چھوڑ اور دشوار کاموں کے اختیار کرنے میں مجکو ملامت نکر تاکہ میں وہ مراتب رفیعہ حاصل کرون جو کسیکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کاموں کے اختیار کرنے مین ہے اور سہل بلندنامی امور سہل میں ہیں۔

تُرِيدِينَ لُقْيَانَ الْمَعَالِي رَخِيصَةً ॥ وَلَا بُدَّ دُونَ الشَّهْدِ مِنْ إِبَرِ النَّحْلِ

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہے۔

حَذِرْتِ عَلَيْنَا الْمَوْتَ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي ॥ وَلَمْ تَعْلَمِي عَنْ أَيِّ عَاقِبَةٍ تُجْلِي

تجلی تکشف والاجلاء الکشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہے جب سوار گڈمڈ ہورہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی۔ یعنی مجکو اس مین کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔

فَلَسْتُ غَبِينًا لَوْ شَرَيْتُ مَنِيَّتِي ॥ بِإِكْرَامِ دِلِّيرَ بْنِ لَشْكَرَوَزٍ لِي

دلیر ولشکروز اسمان من اسماء الدیلم وبما اشجاع بالعربیۃ والغبین المجنون وشریت الشی ابتعتہ ترجمہ جبکہ اپنی موت بعوض اکرام دلیر بن لشکروز خریدون تو مین خسارہ میں نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔

تَمُرُّ الْأَنَابِيبُ الْخَوَاطِرُ بَيْنَنَا ॥ وَنَذْكُرُ إِقْبَالَ الْأَمِيرِ فَتَحْلُولِي

الانابیب جمع انبوب وہو مابین کعوب القناۃ واحلی واحلولی بمعنی ترجمہ نیزہائے لچکدار بوقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم ہوتے مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہین تو اُنکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہے۔

وقد عاب قوم عليه تخلولی مع قوله تجلی وقالوا کیف جمع بینهما فی القافیة ولا صحة للواو ولیس الامر کذلک لان الواو والیاء اذا سکنتا والفتح ما قبلهما کالقول والبین اجرینا مجری الصحیح وقال ابن جنی فی هذه القافیة فساد لان واو تخلولی ردف لانها ساکنة قبل حروف الروی ولیس فی هذه القصیدة قافیة مردفة غیر هذه وهذه عیب عندهم الا انه جار فی الشعر القدیم۔

وَلَوْ كُنْتُ أَدْرِي أَنَّهَا سَبَبٌ لَهُ — لَزَادَ سُرُورِي بِالزِّيَادَةِ فِي القَتْلِ

ترجمہ اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کی ہوگی تو جسقدر قتل زیادہ ہوتا اتنے ہی میری خوشی زیادہ ہوتی۔

فَلَا عَدِمَتْ أَرْضُ العِرَاقَيْنِ فِتْنَةً — دَعَتْكَ إِلَيْهَا كَاشِفَ الخَوْفِ وَالمَحْلِ

کاشف منصوب علی الندا او الحال والعراقان الکوفة والبصرة وقیل العراق الاول الکوفة والبصرة وما بینهما الی حلوان ومن حلوان الی الری العراق الثانی والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نکرے جسنے تجھے اپنی طرف اسے دور کرنے والے خوف وقحط کے بلایا۔

ظَلِلْنَا إِذَا أَنْبَى الحَدِيدُ نُصُولَنَا — نُجَرِّدُ ذِكْرًا مِنْكَ أَمْضَى مِنَ النَّصْلِ

النبو التاخر عن النفاذ والنصول السیوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو کند کر دیتا تھا یعنی جنگ میں تو ہم تیرا خالص ذکر کرتے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہے سو تلواریں اپنا کام برابر دینے لگتی تھیں۔

وَنَرْمِي نَوَاصِيهَا مِنِ اسْمِكَ فِي الوَغَى — بِأَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسکن الیاء فی نواصیها للضرورة والضمیر فیها للخیل الاعداء والنبل سهام العرب وسائر سهام العجم النشاب ترجمہ اور ہم تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب وعجم سے زیادہ موثر اور گھسنے والے ہیں۔

فَإِنْ تَكُ مِنْ بَعْدِ القِتَالِ أَتَيْتَنَا — فَقَدْ هَزَمَ الأَعْدَاءَ ذِكْرُكَ مِنْ قَبْلِ

جعل الظرف نکرة فاعربها کانه قال اولا وقد قرء بعض القراء من قبل ومن بعد ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے نے کہ وہ ہماری حمایت کو آتا ہے تیرے تشریف لانیسے پہلے ہی بھگا دیا۔

وَمَا زِلْتُ أَطْوِي القَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا — عَلَى حَاجَةٍ بَيْنَ السَّنَابِكِ وَالسُّبْلِ

السنابک مقادم الحوافر واحدها سنبک والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنے دل کو ہمیشہ مستعد وپیچیدہ کرتا تھا اس مطلب کے لئے جو سمہائے اسپان اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ گھوڑوں پر سوار ہو کر راہ طی کروں بارادہ حصول ملاقات مگر الحمد للہ کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہوگئی۔

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا إِلَيْكَ بِأَنْفُسٍ — غَرَائِبَ يُؤْثِرْنَ الجِيَادَ عَلَى الأَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جا نون کو لیکر جکے اخلاق حسنہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں ضرور سفر کرتے ۔

وَخَيْلٍ إِذَا مَرَّتْ بِوَحْشٍ وَرَوْضَةٍ	أَبَتْ رَعْيَهَا إِلَّا وَمِرْجَلُنَا يَغْلِي

المرجل القدر ویغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہو کر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانس نہ چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان اُنکے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ سفر سے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچکر وحشیون کا شکار کرتے ہیں ۔

وَلٰكِنْ رَأَيْتُ الْفَضْلَ فِي الْفَضْلِ شِرْكَةً	فَكَانَ لَكَ الْفَضْلَانِ فِي الْقَصْدِ الْفَضْلِ

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل میں شرکت سمجھا - یعنے اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہمکو فضل بقصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہوا - اب فضل قصدا و فضل ذاتی تیرے لئے رہا بلا شرکت غیر ۔

وَلَيْسَ الَّذِي يَتَّبِعُ الْوَبْلَ رَائِدًا	كَمَنْ جَاءَهُ فِي دَارِهِ رَائِدُ الْوَبْلِ

الوبل المطر الکثیر - والرائد الذی تقدم القوم لطلب الکلاء - ورائد الابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو لطلب باران جائے اُس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھر میں باراں آجاوے - یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے ۔

وَمَا أَنَا مِمَّنْ يَدَّعِي الشَّوْقَ قَلْبُهُ	وَيَحْتَجُّ فِي تَرْكِ الزِّيَارَةِ بِالشُّغْلِ

ترجمہ مَیں اُن لوگون میں نہیں ہون کہ اُسکا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات میں کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ ضرورات کرے

أَرَادَتْ كِلَابٌ أَنْ تَقُومَ بِدَوْلَةٍ	لِمَنْ تَرَكَتْ رَعْيَ الشُّوَيْهَاتِ وَالْإِبِلِ

الشویہات تصغیر شاۃ اصلہ شویہۃ بالتحریک فلما صغر رد الی الاصل وجمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت میں کو فہ پر چڑھ گئے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کریں اگر یہ ارادہ کیا ہے تو اُنھون نے بکریان اور شتر چرانا جو اُنکا خاص کام ہے کسکے لئے چھوڑا ہے - یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں ۔

أَبَى رَبُّهَا أَنْ يَتْرُكَ الْوَحْشَ وَحْدَهَا	وَأَنْ يُؤْمِنَ الضَّبَّ الْخَبِيثَ مِنَ الْأَكْلِ

ترجمہ بنی کلاب کے ربنے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہیں اور سوسمار یعنی گوہ بدمزہ اُنکے کھانیسے بخوف کیجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلون میں وحشیون کے ساتھ رہیں اور سوسمار کھایا کریں ۔

وَقَادَ لَهَا دِلَيْرٌ كُلَّ طِمِرَّةٍ	تُنِيفُ بِخَدَّيْهَا سَحُوقٌ مِنَ النَّخْلِ

الطمرۃ الفرس العالیۃ الکریمۃ والسحوق النخلۃ الطویلۃ ترجمہ اور امیر دلیر بنی کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے بلند عمدہ چڑھالایا اُسکے ہر دو رخسار کو ایک اونچا درخت خرما بلند کرتا ہے یعنی اُسکی بلندی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہیں۔

وَكُلُّ جَوَادٍ تَلْطِمُ الْاَرْضَ كَفُّهٗ	بِاَغْنٰى عَنِ النَّعْلِ الْحَدِيْدِ مِنَ النَّعْلِ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑھالایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے جو بسبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پرواہ ہے۔ واستعار للحافر الکف کما یستعار للانسان الحافر من الفرس۔

فَوَلَّتْ تُرِيْغُ الْغَيْثَ وَالْغَيْثَ خَلَّفَتْ	وَتَطْلُبُ مَا قَدْ كَانَ فِي الْيَدِ بِالرِّجْلِ

ترجمہ بنوکلاب بسبب انعام و احسان ممدوح کے ایسے آرام و آسایش میں تھے جیسے کوئی باران میں ہوتا ہے اب انھوں نے اُس سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اُس امن و چین کو جو اُنکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ هُزْلَ الْمَالِ وَهِيَ ذَلِيْلَةٌ	وَاَشْهَدُ اَنَّ الذُّلَّ شَرٌّ مِّنَ الْهُزْلِ

المال السائمۃ من الابل وغیرہا والہزال الضعف والاضاعۃ ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہوگئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

وَاَهْدَتْ اِلَيْنَا غَيْرَ قَاصِدَةٍ بِهٖ	كَرِيْمَ السَّجَايَا يَسْبِقُ الْقَوْلَ بِالْفِعْلِ

السجایا جمع سجیۃ وہی الخلق ترجمہ اور اُسنے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجدیا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہاں تشریف نہ لاتا۔ پس گویا اُسکا آنا جو اُنکی بغاوت کے سبب ہوا انھوں نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تَتَبَّعَ اٰثَارَ الرَّزَايَا بِجُوْدِهٖ	تَتَبُّعَ اٰثَارِ الْاَسِنَّةِ بِالْفُتْلِ

الرزایا الفجایع و آثار الاسنۃ الجراحات۔ والفتل جمع فتیلۃ وہی التی یجعل فیہا الطبیب المرہم لیوصلہ الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیوں کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزوں کا تلاش کیا جاتا ہے یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اُسکا علاج کیا۔

شَفٰى كُلَّ شَاكٍ سَيْفُهٗ وَنَوَالُهٗ	مِنَ الدَّاءِ حَتَّى الثَّاكِلَاتِ مِنَ الثُّكْلِ

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل التقدیر شفی کل الثاکلات وہی جمع ثاکلۃ وہی التی ثکلت ولدہا ترجمہ ہر دردمند کو درد سے اُسکی شمشیر و عطا نے شفا بخشی یہاں تک کہ ننان فرزند مردہ کو وہ دفیر رندگی یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتوں کا تدارک کردیا

عَفِيْفٌ تَرُوْقُ الشَّمْسَ صُوْرَةُ وَجْهِهٖ	وَلَوْ نَزَلَتْ شَوْقًا لَحَادَ اِلَى الظِّلِّ

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہے کہ اُسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بتقاضائے شوق اُسکے پاس اتر آئے تو چونکہ وہ مونث ہے ممدوح براہ تقویٰ اُس سے بچکر سایہ میں جا کھڑا ہو

شَجِعٌ كَأَنَّ الْحَرْبَ عَاشِقَةٌ لَهُ	إِذَا زَارَهَا فَدَّتْهُ بِالْخَيْلِ وَالرَّجْلِ

ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے کہ گویا لڑائی اُس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اسپر قربان کردیتی ہے وہذا حسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ۔

وَرَيَّانُ لَا تَصْدَى إِلَى الْخَمْرِ نَفْسُهُ	وَعَطْشَانُ لَا تَرْوِي يَدَاهُ مِنَ الْبَذْلِ

الصدی العطش والصدی العطش ترجمہ وہ ایسا تر و تازہ ہے کہ اُسکا نفس شراب کا تشنہ نہین ہوتا اور وہ جود و عطا کا تشنہ ہے کہ اسکے دونوں ہاتھ بخشش سے سیراب نہیں ہوتے۔

فَتَمْلِيكُ دِلِّيرٍ وَتَعْظِيمُ قَدْرِهِ	شَهِيدٌ بِوَحْدَانِيَّةِ اللَّهِ وَالْعَدْلِ

ترجمہ سو دلیر کو مالک ملک بنانا اور اُسکے مرتبہ کا بڑہانا خداوند تعالی کی وحدانیت اور اُسکے عدل کے گواہ ہیں۔

وَمَا دَامَ دِلِّيرٌ يَهُزُّ حُسَامَهُ	فَلَا نَابَ فِي الدُّنْيَا لِلَيْثٍ وَلَا شِبْلِ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہیں ستا سکتے ہیں۔

وَمَا دَامَ دِلِّيرٌ يُقَلِّبُ كَفَّهُ	فَلَا خَلْقَ مِنْ دَعْوَى الْمَكَارِمِ فِي حِلِّ

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لیے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو وستہائے سائلین مین عطا کے لئے لوٹاتا ہے تو کسی خلق کو دعوائے مکارم حلال نہیں ہے کیونکہ اسکا سا کرم کسی میں نہین ہے۔

فَتًى لَا يُرَجِّي أَنْ تَتِمَّ طَهَارَةٌ	لِمَنْ لَمْ يُطَهِّرْ رَاحَتَيْهِ مِنَ الْبُخْلِ

الطہارۃ التبرمن الدنس ترجمہ ایسا سخی ہے کہ طہارۃ کاملہ اُس شخص کیلئے نہین سمجھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نکرے۔

فَلَا قَطَعَ الرَّحْمٰنُ أَصْلًا أَتَى بِهِ	فَإِنِّي رَأَيْتُ الطَّيِّبَ الطَّيِّبَ الْأَصْلِ

ترجمہ سو خدائے رحمن اُس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں ایسکو طیب سمجھتا ہون جو طیب الاصل ہو۔

وقال یمدح عضد الدولة ویذکر وقعتہ وہسوذان بالطرم کان والدہ رکن الدولة انفذالیہ جیشا من الری فہزمہ واخذ بلدہ

أَثَلْثٌ فَإِنَّا أَيُّهَا الطَّلَلُ	نَبْكِي وَتُرْزِمُ تَحْتَنَا الْإِبِلُ

ثلثت الرجلین صرت ثالثہما والارزام تقدیم الہماۃ علی الجوۃ حنین الابل ترجمہ اے دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہیں اور ہماری سواری کے شتر رونے مین ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہوجا یعنی ہم اس غم سے روتے ہیں کہ بسبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بنجا۔

أَوَلَا فَلَا عَتْبٌ عَلَى طَلَلٍ	إِنَّ الطُّلُولَ لِمِثْلِهَا فُعُلُ

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ میں مساعد و شریک نہیں ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہین ہو سکتا بیشک کھنڈر اسیطرح کے کام

کرنے والے ہیں یعنی رونا انکا کام نہیں ہے قولہ لمثلہا ای لمثل ہذہ الفعلۃ وہو ترک ابکاء۔

لَوْ كُنْتَ تَنْطِقُ قُلْتَ مُعْتَذِرًا ۔۔۔ بِيْ غَيْرُ مَا بِكَ اَيُّهَا الرَّجُلُ

ترجمہ منجانب طلول عذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو بطور عذر خواہی کہتا کہ اے شخص فراق احبہ سے مجھپر وہ صدمہ ہے جو تجھپر نہیں اسکی شرح اگلے شعر مین ہے۔

اَبْكَاكَ اَنَّكَ بَعْضُ مَنْ شَغَفُوْا ۔۔۔ لَمْ اَبْكِ اَنِّيْ بَعْضُ مَنْ قَتَلُوْا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھسے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہے کہ تو انکے عاشقون میں ہے یعنی تو گو غم مفارقت مین مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور مین اسواسطے نہین روتا کہ مین منجملہ انکے مقتولون کے ہون۔

اب مین کیونکر روؤن سے برتیا یذ کشتگان آواز۔ ابو الفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیون رونے مین مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہے کہ تکلیف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اَقَمْتَ وَارْتَحَلُوْا ۔۔۔ اَيَّامُهُمْ لِدِيَارِهِمْ دُوَلُ

ہذہ من تتمۃ کلام الطلل والدول جمع دولۃ وہی تمد قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور مین انکی رحلت کے بعد ٹہرا رہا وہ ایسے خوبیون کے اشخاص ہین کہ وہ جہان قیام فرمائین تو انکا قیام انکی فرودگاہ کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے کہ وہ انکے قیام کے سبب سے آباد ہوجاتی ہین

اَلْحُسْنُ يَرْحَلُ كُلَّمَا رَحَلُوْا ۔۔۔ مَعَهُمْ وَيَنْزِلُ حَيْثُمَا نَزَلُوْا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہیں تو وہانکی رونق اور خوبی انکے ساتھ کوچ کرجاتی ہے اور جہان وہ فروکش ہوتے ہیں وہ حسن ورونق وہان ہی آتر پڑتی ہے۔

فِيْ مُقْلَتَيْ رَشَاءٍ تُدِيْرُهُمَا ۔۔۔ بَدَوِيَّةٌ فُتِنَتْ بِهَا الْحِلَلُ

الظرف تعلق بالحسن الرشا ولد الظبیۃ الصغیر۔ والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ وہ حسن کوچ کرتا ہے دو آنکھون چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو بچہ میں جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہو رہے ہیں یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو یہ زن بدویہ میں کوچ کرتا ہے۔

تَشْكُو الْمَطَاعِمُ طُوْلَ هِجْرَتِهَا ۔۔۔ وَصُدُوْدُهَا وَمَنِ الَّذِيْ تَصِلُ

ہجرتی صدودہا النصب عطفا علی طول والجر عطفا علی ہجرتہا ترجمہ کہانے معشوقہ کے بہت دنون سے انکو چھوڑ دینے کا اور اسکی اعراض کے شاکی ہیں۔ یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتون کی خوبیون میں شمار ہوتی ہے پہر کہتا ہے کہ اگر محبوبہ نے کہانا چھوڑا تو کیا عجب ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہین ملتی۔

مَا اَسْاَرَتْ فِي الْقَعْبِ مِنْ لَبَنٍ ۔۔۔ تَرَكَتْهُ وَهُوَ الْمِسْكُ وَالْعَسَلُ

الجملۃ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ وما بمعنی الذی وہو مبتدء وخبرہ ترکتہ والسور ما ابقاہ الشارب نعیرہ۔ والقعب

قدح من خشب مقعر ترجمہ معشوقہ جو پیالہ میں اپنا جھوٹا دودھ چھوڑتی ہے تو اُسکا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ بسبب اُسکے خوشبودار ہونیکے بمنزلہ مشک ہوجاتا ہے اور بسبب شیرینی لب و آب دہن شہد۔

قالت الا تصحو فقلت لها	اعلمتني ان الهوى ثمل

انثمل السكران والثمل السكر ترجمہ زن لائمہ نے کہا کہ تو کیوں مدہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اُس کو جواب دیا کہ تونے تو مجھکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں بسبب مدہوشی عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

لو ان فنا خسر صبحكم	وبرزت وحدك عاقه الغزل

فنا خسر من اسماء الديلم وهو اسم عضد الدولة وصبحكم مشددا ومخففا اتاكم صباحا للغارة۔ والغزل التكلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ اے محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو ای محبوبہ تنہا اُسکے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان معشوقہ اہتمام جنگ قتل و غارت سے روکدے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما احسن ما كنى عن الهزيمة بقوله عاقه الغزل وقال ابن فورجة لو كانت هذه احدى السعالى لما نهزمت احدا فكيف عضد الدولة وما وجه الهزيمة عمن توصف بالحسن ويقال فيها بدية فقنت بجمالها انما اراد الوصف لعضد الدولة بالرغبة عن النساء والتوفر على الجد ثم لما مال الى وصف هذه واراد الخروج الى المدح الى بالغاية فى ذكر حسنها حتى لو ان عضد الدولة مع توفر وجده على تدبير الملك لو تعرضت هذه المراة لقدحت فى قلبه غزلا عاقه عن الرجوع عنها الا تراه يقول بعده ما كنت فاعلة وضيفكم وكيف يضاف المنهزم وانما غلط ابو الفتح لما سمع قوله وتفرقت عنكم كتائبه وانما تتفرق حينئذ عنهم لتوفرها على الغزل واللهو ولذة الظفر بالحبيب۔

وتفرقت عنكم كتائبه	ان الملاح خوادع قتل

الكتائب جمع كتيبة وهي جماعة من الخيل ترجمہ ای ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے انتظام کا اُسکو کچھ خیال نرہے اور اُسکے لشکر متفرق ہوجائیں اور تمکو ستانہ سکیں۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ زنان نمکین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

ما كنت فاعلة وضيفكم	ملك الملوك وشانك البخل

ترجمہ اے محبوبہ تو اُس حال میں کیا کرے گی جبکہ تمہارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اتمنعين قرى فتفتضحي	ام تبذلين له الذي يسل

ترجمہ یا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدلڈالیگی۔ ابہام اور

لتیمم الذی لیل کی نہایت لطیف ہے اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلْ لَا یُحِلُّ بِحَیْثُ حَلَّ بِہٖ	بُخْلٌ وَلَا جُوْرٌ وَلَا وَجَلُ

ترجمہ یہ تو کو بخل سے کیسا کیا بلکہ جہان ممدوح فروکش ہوتا ہے وہان بخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پھر بخل کا وہان کیا موقع ہے۔

مَلِکٌ اِذَا مَا الرُّمْحُ اَدْرَکَہٗ	طَنَبٌ ذَکَرْنَاہُ فَیَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیزہ میں کجی آجاوے تو ہم اُسکا ذکر کر دیتے ہیں وہ سیدھا ہوجاتا ہے۔

اِنْ لَمْ یَکُنْ مَنْ قَبْلَہٗ عَجَزُوْا	عَمَّا یَسُوْسُ بِہٖ فَقَدْ غَفَلُوْا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست مُلک کا نہیں کیا جیسا ممدوح کرتا ہے تو اُنھون نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اُسنے کیا۔

حَتّٰی اَتَی الدُّنْیَا ابْنُ بَجْدَتِهَا	فَشَکَا اِلَیْہِ السَّہْلُ وَالْجَبَلُ

ابن بجدتہا عالم بدخلتہا والبیکل من امورہا۔ یقال ہو عالم ببجدۃ امرک بفتح الباء وضمہا ای بدخلۃ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشی ہو ابن بجدتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہان تک کہ اُس میں اُسکے اسرار باطنی اور ضبط اُمور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا میں ایسی ایسی بدانتظامیاں رہیں۔

شَکْوَی الْعَلِیْلِ اِلَی الْکَفِیْلِ لَہٗ	اَنْ لَا تَمُرَّ بِجِسْمِہِ الْعِلَلُ

ترجمہ سہل وجبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے ایسے طبیب سے کرتا ہے جو اسبات کا ضامن ہوگیا ہے کہ بیمار کے جسم میں بیماریاں نرہیں۔ یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اُسکی شفا کا ضامن ہے۔

قَالَتْ فَلَا کَذَبَتْ شَجَاعَتُہٗ	اَقْدِمْ فَنَفْسُکَ مَا لَہَا اَجَلُ

فلا کذبت دعاء اعتراض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اُسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ میں آگے بڑھکر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھون نہیں ہے۔ خدا کرے اُس کی شجاعت اِس قول میں جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

فَہُوَ النِّہَایَۃُ اِنْ جَرٰی مَثَلٌ	اَوْ قِیْلَ یَوْمَ وَغًی مَنِ الْبَطَلُ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیجائے تو وہ اعلیٰ درجہ شجاعت میں ہے یا کہا جائے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہے تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

عَدَدُ الوُفُودِ العَامِدِينَ لَهٗ	دُونَ السِّلَاحِ الشُّكْلُ وَالعُقُلُ

الوفود جمع وافد وہم الذین یفدون علی الملوک للعطار۔ والشکل جمع شکال وہو مایجعل فی قوائم الفرس۔ والعقل جمع عقال وہو مایربط بہ البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا اسکا قصد کرتے ہیں اور اُسکے حضور میں حاضر ہوتے ہیں انکا سارا سامان جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پائے بند اسپان و شتران ہے نہ ہتھیار یعنی اُنکو سلاح ساتھ رکھنے کی تو کچھ حاجت نہیں ہوتی کیونکہ اُسکے انتظام کامل کے سبب راہوں میں امن ہے البتہ پائے بند اسپان و شتران ساتھ لاتے ہیں اور منہانگی سواریاں اُن میں باندھکر لطور انعام لیجاتے ہیں۔

فَلِشُكْلِهِمْ فِي خَيْلِهِ عَمَلٌ	وَلِعُقُلِهِمْ فِي بُخْتِهِ شُغُلُ

البخت الابل العجتیہ وہی غیر العربیتہ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو اُسکے پائی بندوں اسکیلیں اُسکے گھوڑوں میں بڑی لوٹ ڈالتے ہیں اور اُنکے زانو بندوں کو اُسکے شتروں میں ایک بڑا شغل ہوتا ہے غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہیں لطور انعام لیجاتے ہیں۔

تُمْسِي عَلَىٰ أَيْدِي مُوَاهِبِهِ	هِيَ أَوْ بَقِيَّتُهَا أَوِ البَدَلُ

ترجمہ عطایائے ممدوح کے ہاتھوں پر بوقت شام وہ شتریا اُن میں کے باقیماندے یا سیم وزر سے اُنکا بدل ہوتا ہے یعنی اول آنے والوں کو شتر دیتا ہے جسقدر وہ چاہیں اور دوم آنیوالوں کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہوں اور جو باقی نرہے ہوں تو انکا بدل یعنے قیمت دیتا ہے غرض اُسکے عطا گوناگوں ہے۔

يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهِ إِلَىٰ سَبَلٍ	شَوْقًا إِلَيْهِ يَنْبُتُ الأَسَلُ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اُسکے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہے یعنی لوگ اُسکے دست عطا کے جو بمنزلہ باران ہے مشتاق رہتے ہیں اور استعمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ اُسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق میں اور اُسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اُگتے ہیں۔

سَبَلٌ تَطُولُ المَكْرُمَاتُ بِهِ	وَالمَجْدُ لَا الحَوْذَانُ وَالنَّفَلُ

الحوذان نبت۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اُسکے سبب سے مکارم و شرف بڑھتے ہیں اور نشو ونما حاصل کرتے ہیں نہ حوذان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں۔

وَإِلَىٰ حَصَىٰ أَرْضٍ أَقَامَ بِهَا	بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيلِهَا يَلَلُ

الیلل قصر الاسنان العلیا وانعطافہا الی داخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اُس سرزمین کے سنگریزوں کیطرف جس میں وہ مقیم ہے یعنی اُسکی زمین بوس کے ایسے مشتاق ہیں کہ لوگوں کے دانت اُسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف ٹیڑھے ہوگئے ہیں

إِنْ لَمْ تُخَالِطْهُ ضَوَاحِكُهُمْ	فَلِمَنْ تُصَانُ وَتُذْخَرُ القُبَلُ

الضاحك جمعها ضواحك وہی التی بین الانیاب والاضراس وہی اربع ضواحک ترجمہ اگر اُسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہیں نہ ملین پھر لوسے کس چیز کے لئے محفوظ اور ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ یعنی انسے بہتر بوسون کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِی وَجْهِهٖ مِنْ نُوْرِ خَالِقِهٖ ۔۔۔ قُدَرٌ هِیَ الْاٰیَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اُسکے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہیں کہ وہ بمنزلہ آیات ورسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اُس سے خدا کی قدرت نمایان ہے جس کی خبر آیات ورسولون سے ثابت ہے۔

وَاِذَا الْقُلُوْبُ اَبَتْ حُکُوْمَتَهٗ ۔۔۔ رَضِیَتْ بِحُکْمِ سُیُوْفِهِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلة وہی الرؤس ترجمہ اور جبکہ لوگون کے دل اُس کی حکومت سے انکار کرین تو اُنکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہو جاوین گے یعنی مقتول ہونگے۔

وَاِذَا الْخَمِیْسُ اَبَی السُّجُوْدَ لَهٗ ۔۔۔ سَجَدَتْ لَهٗ فِیْهِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الیابسة الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اُسکے سجدہ سے انکار کرین تو اُس لشکر مین نیزہ ہائے باریک خشک اُسکو سجدہ کرینگے۔ یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہونگے۔

اَرَضِیْتَ وَهَسُوْذَانُ مَا حَکَمَتْ ۔۔۔ اَمْ تَسْتَزِیْدُ لِاُمِّكَ الْهَبَلُ

وہسوذان ہو ابن محمد کان قد ہزمہ ابو عضد الدولة بالطرم وہو موضع فی عراق العجم والہبل الثکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ اے وہسوذان تو اُس حکم پر جو شمشیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہو گیا یا اُس سے زیادہ ذلت چاہتا ہے۔ تیری مادر بے فرزند ہو جائے۔ یہ جملہ بطور بددعا ہے۔

وَرَدَتْ بِلَادَكَ غَیْرَ مُغْمَدَةٍ ۔۔۔ وَکَاَنَّهَا بَیْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلة وہی القبس من النار ترجمہ اُس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْقَوْمُ فِیْ اَعْیَانِهِمْ خَزَرٌ ۔۔۔ وَالْخَیْلُ فِیْ اَعْیَانِهَا قَبَلُ

الخزر ضیق العین او ان یکون الانسان کانه ینظر بمؤخرہا۔ والقبل اقبال احدی العینین علی الاخری کالاحول وذلک تفعله الخیل لعزة انفسها ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین بسبب غرور بہادری کے ترچھا پن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے بسبب بیقدری دشمن اُنکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَاَتَوْكَ لَیْسَ لِمَنْ اَتَوْا قِبَلٌ ۔۔۔ بِهِمْ وَلَیْسَ بِمَنْ نَاَوْا خَلَلُ

الخلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھپر چڑہ آیا جنسے تجکو مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اُس سپاہ میں جو اُسنے
دورہ بھی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لَمْ يَدْرِ مَنْ بِالرَّيِّ اَنَّهُمُ ۔۔۔ فَصَلُوْا وَلَا يَدْرِيْ اِذَا قَفَلُوْا

الری مدینۃ معروفۃ بین فارس وخراسان وکانت قاعدۃ رکن الدولۃ والفصل الخروج عن قاعدۃ الاستقرار الی
العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجودیکہ رے سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان
کے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہان والون کو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ یہان سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو
یہ بھی خبر نہوئی کہ یہان کوئی آیا ہے۔

فَاَتَيْتَ مُعْتَزِمًا وَلَا اَسَدٌ ۔۔۔ وَمَضَيْتَ مُنْهَزِمًا وَلَا وَعِلُ

الوعل التیس الجبلی ترجمہ اے وہسوذان تو ایسا قصد کر کے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہین کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلدیا کہ ایسا
بز کوہی بھی نہیں بھاگتا۔ ای لا اسد کان یقدم اقدامک ولا وعل ینہزم انہزامک فحذف الخبر للعلم بہ۔

تُعْطِيْ سِلَاحَهُمُ وَرَاحَهُمُ ۔۔۔ مَا لَمْ تَكُنْ لِتَنَالَهُ الْمُقَلُ

الراح جمع راحۃ وہی راحۃ الکف۔ والمقل جمع مقلۃ ترجمہ تو ایسے حال مین بھاگا کہ اُنکے ہتھیارون اور اُنکے ہاتھونکو
اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے مین نہین آئی۔

اَسْخَى الْمُلُوْكِ بِنَقْلِ مَمْلَكَةٍ ۔۔۔ مَنْ كَادَ عَنْهُ الرَّاْسُ يَنْتَقِلُ

ترجمہ ترک شاہی کے لئے سب بادشاہون سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہے جو اپنے سر کے اُتر لینے ڈرے یہ شعر بطور
استہزا کے ہے کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْلَا الْجَهَالَةُ مَا دَلَفْتَ اِلٰى ۔۔۔ قَوْمٍ غَرِقْتَ وَاِنَّمَا تَفَلُوْا

ترجمہ اے وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پھٹکتا جنکے صرف تھوکنے سے تو غرق ہو گیا۔
یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جنکے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لا سکا۔

لَا اَقْبَلُوْا سِرًّا وَلَا ظَفِرُوْا ۔۔۔ غَدْرًا وَلَا نَصَرَتْهُمُ الْغِيَلُ

الغیل جمع غیلۃ وہی القتل علی غفلۃ ترجمہ وہ تجھسے لڑنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ اُنھون نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری
غفلتون نے اُنکی مدد کی یعنے اُنھون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کر کے چڑہائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہو سکا۔

لَا تَلْقَ اَفْرَسَ مِنْكَ تَعْرِفُهُ ۔۔۔ اِلَّا اِذَا مَا ضَاقَتْ بِكَ الْحِيَلُ

ترجمہ اے وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہے اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیرین ختم ہو جائین اور
کوئی بچنے کی راہ نرہے یعنی تجکو بعجز والحاح بیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

نضلوک آل بویہ او فضلوا	لا یستحی احد یقال لہ

استحی بمعنے استحیی فحذف احدی الیائین و نضلوک غلبوک۔ والتناضل المسابقۃ فی الرمی و نضلوک اتی بعلامۃ الجمع قبل الفاعل علی اکلونی البراغیث ویجوز ان یکون بدلا من الضمیر ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی میں غالب رہے اور بڑھ گئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہیں۔

اغنوا علوا اعلوا ولوا عدلوا	قدروا فعفوا وعدوا فوفوا سئلوا

ترجمہ آل بویہ دشمنون پر قادر ہوئے تو انکے قصور معاف کردے وعدہ کیا تو وفا کیا۔ سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کردیا۔ بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند رتبہ کیا۔ والی ولایت ہوئے تو انھون نے انصاف کیا۔

فاذا ارادوا غایۃ نزلوا	فوق السماء وفوق ما طلبوا

یعنے علت منازلھم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ انکا مرتبہ آسمان اور انکے مطلوبات معالیسے بلند ہے سو جب وہ ایسے نہایت بلند امر کا ارادہ کرتے ہیں جسپر اور کسی کی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اترتے ہین اور اسوقت وہ کام کرتے ہیں۔ غرض وہ غایت سے بڑھے ہوئے ہیں۔

فاذا تعذر کاذب قبلوا	قطعت مکارمھم صوارمھم

تعذر تکلف العذر ترجمہ انکے کرمون نے انکی تلوارون کو توڑ دیا یعنی انکا کرم انکے غضب پر غالب ہے سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اسکا عذر قبول کرلیتے ہین۔

سیفا یقوم مقامہ العذل	لا یشھرون علی مخالفھم

شھر السیف اذا جردہ من غمدہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جسکے قائم مقام ملامت ہوسکے۔ یعنی اگر دشمن ملامت و نصائح سے راہ پر آجاوے تو اسکو قتل نہین کرتے۔

وابو شجاع من بہ کملوا	فابو علی من بہ قھروا

ابو علی الحسن بن بویہ رکن الدولۃ والد عضد الدولۃ وابو شجاع ہو فنا خسر عضد الدولۃ ترجمہ سو رکن الدولہ ابو علی وہ شخص ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے۔ اور عضد الدولۃ وہ شخص ہے کہ جسکے سبب آل مذکور نے کمال رفعت حاصل کی۔

فی المھد ان لا فاتھم امل	حلفت لذا برکات غرۃ ذا

الغرۃ الطلعۃ والوجہ ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرہ مبارک عضد الدولہ نے جب وہ گہوارہ مین تہا قسم کہائی ہے کہ اس مولود کی برکت سے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہوجاوینگے وخرج ابو شجاع یتصید معہ الصید وکان لسبیہ قدام الجیش بینۃ وشامۃ فلا یرسلہ الا صادہ حتی وصل اسلئے وشت الاردن۔ وہو موضع

حسن علے عشرة فراسخ من شيراز تحف به الجبال وفيه غاب ومياه ومروج فكانت الوحوش لضار وادا اصمت بالجبال اخذت الرجال عليها المضائق فاذا اشحنها انشاب ہربت من روس الجبال اسے الدشت فتسقط بين يديه فاقام بذلك المكان اياما على عين ماء حسنة ومعه ابو الطيب فوصف الحال وانشده في رجب سنة اربع وخمسين وثلثمائة وفي سنة قتل ابو الطيب -

ما اقدر الايام والليالي	بان تقول ماله ومالي

يقال فلان جدير بكذا اى خليق وقوله ومالى وقد ذكر الجبين الايام والليالى وكان حقه ان يقول ومالنا الا انه ذهب بالجبين الى الدهر فكانه قال ما اجدر الدهر ترجمه رات اور دن کس قدر لایق ہیں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالا یطاق دیتا ہے۔ یعنی وہ ہم سے ایسی درخواستین کرتا ہے جو ہمارے مقدور مین نہین۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا بر دست ہون کہ زمانہ میری شکایت کرے تو بجا ہے۔

لا ان يكون هكذا مقالي	فتى بنيران الحروب صالي

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا شبہہا بجر النار ترجمہ یہ بات لایق نہین ہے کہ مین زمانہ سے ایسی گفتگو کرون اور اسکو قابل خطاب سمجھون کیونکہ میں ایک جوان ہون جو لڑائیون کی آگون میں داخل ہوتا ہون -

منها شرابي وبها اغتسالي	لا يخطر الفحشاء لي ببالي

الفحشاء الاقدام علی ما حرمه الله تعالیٰ ترجمہ میں ایک بہادر ہون کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اسی لڑائی کے پانی سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں مستغرق رہتا ہون اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں بھی نہین گزرتی -

لو جذب الزراد من اذيالي	مخيرا لي صنعتي سربالي

الزراد صانع الزرد وہی الدروع - والاذیال اسافل الثیاب احدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض - والسربال القمیص وعبر بها كنی به الدروع استعارة وجمعه سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے حال میں کہ وہ مجکو درمیانی دو قسمون کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف چاہتا ہے یا پیراہن زرہ -

ما سمته سرد سوى سروالي	وكيف لا وانما ادلالي

الزرد الدرع - والسرد مداخلة حلق الدروع بعضها الى بعض - والسروال عجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونون قسم کے پیراہن مذکورہ بالا میں اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف نہ دون بغرض ستر عورت باقی بدن برہنہ رہنے دون - خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ان پردہ پوشی کے لئے

ازار ضروری ہے۔ اور میں کسطرح عفیف وبہادر نہوں اور سوائے اِسکے نہیں کہ میرا فخر وغرور ممدوح کے ذریعہ سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

بِفَارِسِ الْمَجْرُوحِ وَالشِّمَالِ ۔ اَبِیْ شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کا نتا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز وفخر سوار اسپان مجروح وشمال پر ہے اور وہ کون ہے یعنی ابو شجاع عضد الدولۃ جو قاتل دلیران ہے پھر میں کسطرح شجاع نہوں۔

سَاقِیْ كُؤُوْسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْيَالِ ۔ لَمَّا اَصَادَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِیْ

الجریال صبغ احمر شبیہ بہ الخمر۔ والقفص جیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ۔ والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنوں کو کاسہائے موت اور دوستوں کو جامہائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ اُسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردیوں کا ہے مثل دیروز گذشتہ کے کردیا یعنی ایسا نیست کردیا کہ پھر اُٹھ نہ سکیں گے۔

وَقَتَّلَ الْكُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ ۔ حَتّٰى اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الہرب۔ وعن بمعنی الباء او علی اصلہ ترجمہ اور اُسنے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا یا اُنکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہان تلک کہ اُس قوم نے بسبب شدۃ گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَهَالِكٌ وَطَائِعٌ وَجَالِیْ ۔ وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِیْ

الجالی الہارب عنہ بالجلا یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اِختیار کرلی اور بعض جلا وطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزوں سے سواروں کا شکار کرلیا۔

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَةِ الصِّقَالِ ۔ سَارَ لِصَيْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ۔ وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما اصار فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیوں کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑوں میں چلا گیا۔

وَفِیْ رِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ ۔ عَلٰى دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

رقاق الارض اللینۃ الوطیئۃ۔ والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم زمینوں اور ریگستان میں آدمیوں کے خون اور اُنکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا۔

مُنْفَرِدَ الْمُهْرِ عَنِ الرَّعَالِ ۔ مِنْ عِظَمِ الْهِمَّةِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اُسکا سواری کا نوعمر بچھیرا گلہ ہیاں سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا۔

بسبب تنگدلی اور ملالت کے۔ یعنی اسکا آگے جانا بسبب بہادری کے تھا نہ باعث ملال کے اپنے ہمراہیوں سے

وَشِدَّةِ الضَّنِّ لَا الْاِسْتِبْدَالِ	مَا يَتَحَرَّكْنَ سِوَى انْسِلَالِ

الضن البخل۔ والانسلال الخروج من بین الاصحاب خفیۃ وفیھم من عبارۃ التبیان عطف شدۃ الضن علی الملال لے لامن شدۃ الضن فعلی ہذا لانیا بسبہ لا الاستبدال اذکان المناسب حینئذ والاستبدال بالعطف یعنی لامن شدۃ الضن ولا الاستبدال فالظاہر انہ عطف علی من عظم الہمۃ ای انفردعنہم من شدۃ الضن بصحبتہم فی کل وقت لئلا یضرب برعب السلطان جمیع اور مجروح لشکر سے جدا تھا بخیال حسن صحبت ممتد جو مانع تھا ای رعب ہے نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اسکے گھوڑے اور سوار ایسے شائستہ ہین کہ سوائے سٹک جانے اور حرکت خفیفہ کے اور حرکت ہی نہین کرتے

فَهُنَّ يَضْرِبْنَ عَلَى التَّصْهَالِ	كُلَّ عَلِيلٍ فَوْقَهَا مُخْتَالِ

التصہال تفعال من الصہیل۔ والمختال المعجب بنفسہ والمتکبر فی مشیہ ترجمہ سو اگراون کے گھوڑے ہنہناوین اور بولین تو تازیانہ چابک مارے جاتے ہیں ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر ومغرور جو براہ ادب بیمارانہ خاموش آمیز بیٹھا ہے خبر آ گئے ہے۔

يُمْسِكُ فَاهُ خَشْيَةَ السُّعَالِ	مِنْ مَطْلَعِ الشَّمْسِ اِلَى الزَّوَالِ

ترجمہ وہ اپنے منہ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈھلے تک بند رکھتا ہے۔ یعنی براہ تعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار۔

فَلَمْ يَئِلْ مَا طَارَ غَيْرَ آلِ	وَمَا عَدَا فَانْغَلَّ فِي الْاَدْغَالِ

یئل ینج ویرجع الی موئل۔ والآل القصر۔ والادغال الآجام وہی الشجر الملتف لواحد دغل والغل دخل فی الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جنسے پروازمین کوتاہی کی اپنی جان بچا کر جائے پناہ مین نہ پہونچا۔ پس وہ طائر جنسے پروازمین قصور کیا اُس کی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہے اور جو بچگیا وہ بن مین گھس گیا۔

وَمَا احْتَمَى بِالْمَاءِ وَالدِّحَالِ	مِنَ الْحَرَامِ اللَّحْمِ وَالْحَلَالِ

الدحال جمع دحلۃ وہی ہوتۃ من الارض یجتمع فیہا مار وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جاندارون میں سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے۔

اِنَّ النُّفُوسَ عَدَدُ الْآجَالِ	سَقْيًا لِدَشْتِ الْاَرْزَنِ الطِّوَالِ

سقیا مصدر وہو دعاء لہا بالسقیا۔ والطوال بکسر الطاء جمع طویل ترجمہ شکاری جانورون کے جانین موتون کے لئے طیار ہین۔ تاکہ لئے ممدوح تو انکو شکار کرے۔ خدا صحرائے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے

بَيْنَ الْمُرُوجِ الْفِيحِ وَالْاَغْيَالِ	مُجَاوِرِ الْخِنْزِيرِ وَالرِّئْبَالِ

الفیح جمع فیحاۃ وہی الواسعۃ۔ والاغیال جمع غیل وہی الاجمۃ للاسد والخنزیر ویروی الرئبال الاسد ویجوز فی مجاور الحرکات الثلاث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب علی الحال ترجمہ یہ صحرائے ارزن ایسے وسیع بنزار وں میں اور بیشوں میں واقع ہے جسمیں خنزیر اور شیر دونوں ہمسایۂ یکدگر ہیں۔

دَانِی الخَنَانِیصِ مِنَ الاَشْبَالِ ۔۔۔ مُسْتَشْرِفَ الدُّبِّ عَلَی الغِزَالِ

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی السافل ترجمہ اسمیں بچہ ہائے خنزیر یعنے گھینٹے بچہ ہائے شیر سے قریب ہیں۔ اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہے تاک لگا رہا ہے۔

مُجْتَمِعَ الاَضْدَادِ وَالاَشْکَالِ ۔۔۔ کَاَنَّ فَنَّا خُسْرَ ذَا الاِفْضَالِ
خَافَ عَلَیْهَا عَوَزَ الکَمَالِ ۔۔۔ فَجَاءَهَا بِالفِیْلِ وَالفَیَّالِ

العوز الفقدان ترجمہ اس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہیں۔ مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہیں ہیں اسلئے اسمین ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہو جائے۔

فَقُیِّدَتِ الاُیَّلُ فِی الحِبَالِ ۔۔۔ طَوْعَ وُهُوقِ الخَیْلِ وَالرِّجَالِ

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی۔ والوہوق حبل تبنی علی صناعۃ تؤخذ فیہ الدابۃ والانسان ترجمہ سو بزہائے کوہی رسیوں میں قید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کمندہائے گھوڑوں اور مردمان کے۔

تَسِیرُ سَیْرَ النَّعَمِ الاَرْسَالِ ۔۔۔ مُعْتَمَّةً بِیَبَّسِ الاَجْذَالِ

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم۔ والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرۃ اذا قطع علاہا ویبس جمع یابس۔ والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑتے تھے مگر اب تو وہ ایسے چلتے ہیں جیسے شتروں کی قطاریں یعنی مطیعانہ ایسے حال میں کہ گویا وہ خشک درختونکی جڑوں کا عمامہ باندھے ہوئے ہیں یعنے سینگوں سے۔

وُلِدْنَ تَحْتَ اَثْقَلِ الاَحْمَالِ ۔۔۔ قَدْ مَنَعَتْهُنَّ مِنَ التَّفَالِی

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال۔ وقال ابن فورجۃ القرون لان الواحد منها اذا قطع حملہ حمار او رجل۔ قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا۔ والتفالی فلی الراس ترجمہ وہ گردن با

بوجھون کے تلے یعنی پہاڑون یا شاخہای کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے یعنی گو وہ وقت لاغر و بہت زبتائی شاخ ثقیل کے تلے نہ تھے مگر باعتبار مایؤل الیہ کے کہدیا ہے اور شاخہای پیچ پیچ ایسی ہین کہ کوئی اُنکے سر کی جوئین ۔۔۔ش نہین کر سکتا

لا تشرك الاجسام في الهزال	اذا تلفتن الى الاطلال
اربهن ۔۔۔ الامثال	كانها خلقن للاذلال

وزيادة في سية الجبال

الهزال نقصان الجسم من اللحم - والاطلال ظل القرون وتلفتن بمعنے التفتن ترجمہ اُن کے سینگ دبلاپن مین اُنکے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ اُنکے سینگ باریک ہین اور جسم موٹے - جبکہ وہ بہ پہاڑ کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایون کو دیکھتے ہیں تو وہ سائے انکو اُنکی بری صورتین دکھلاتے ہین - یعنے اُنکے سائے اور پرچھائیاں سخت بدنما معلوم ہوتی ہیں - تو اُنکی شاخین گویا اُنکے ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہین - جاہلون کے دشنام پڑہانیکے لیئے یا اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اُسکو بطور سرزنش کہتے ہین کہ یہ قرنان یعنے سینگدار حیوان ہے انسان نہین ہے -

والعضو ليس نافعا للحال	لسائر الجسم من الخبال

اراد بالعضو القرن وليس ہو من جملة الاعضاء لان العضو ما شارك البدن في الالم والقرن ليس كذلك فيجوز انيكون سماه عضوا المجاورته الاعضاء - والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہین بچاتا اور نافع نہین ہوتا - یعنے اُسکا عضو سینگ حد سے بڑہگیا ہے تو جسم کو اُس سے کیا فائدہ ہے -

واوفت الفدر من الاوعال	مرتديات بقسي الضال

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنة الضخمة واحدہا فاد ر - والضال شجر السدر البري تعمل منه القسي وهو جمع قوس ومرتديات اشارة الى انها متصلة من رؤسها الى اكفالها كالرداء ترجمہ اور شکاریون کا غل غپاڑا اُسنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑہے بز ہائے کوہی جنھون نے شکاریون کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہین جھیلا پہاڑون پر سے نیچے کو جھانکنے لگے - ایسی حالت میں کہ جنگلی بیریون کی کمانین بطور چادر اوڑہے ہوئے تھے یعنی اُنکے سینگ کلان وپیچیدہ سے اُنکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا -

نواخس الاطراف للاكفال	يكدن ينفذن من الاطال

الاطال الاطراف واطراف القرون والنخس واحدہا اطل - وينفذن يخرقن - والاكفال جمع كفل وهو العجز ترجمہ وہ بز بسبب کلانی شاخون کے اُلٹے اپنے پیٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تھا کہ اُنکے سینگ تہیگاہون مین گُھس جائین اور اُنکو چیر ڈالین -

لَهَا لِحًى سُودٌ بِلَا سِبَالِ ۔۔۔ نَصَلْنَ لِلْإِصْلَاحِ لَا الْإِجْلَالِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والسبال ما احاط بالشفۃ العلیا ترجمہ اُنکی کالی ڈاڑھیاں ہیں بغیر مونچھوں کے یعنی جو اُنکے بال گردنوں سے لٹکتے ہیں وہ بمنزلہ ریش ہیں مگر اُنکی مونچھیں نہیں ہیں۔ اور اُنکی ریش کلان ہنسانیکے کام میں آتی ہے نہ اُنکی تعظیم کے لئے۔

كُلُّ أَثِيثٍ نَبْتُهَا مُتْفَالِ ۔۔۔ لَمْ تُغْذَ بِالْمِسْكِ وَلَا الْغَوَالِي

تُرْضَى مِنَ الْأَدْهَانِ بِالْأَبْوَالِ ۔۔۔ وَمِنْ ذَكِيِّ الْمِسْكِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف۔ والمتفال المنتن۔ والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ۔ والدمال زبل الدواب وہو سرجین ترجمہ اُنکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہیں۔ اور نہ مشک وغالیہ میں ملا گیا اور وہ پھلیلوں کے عوض پیشابوں سے راضی ہیں اور تیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیوں سے۔

لَوْ سُرِّحَتْ فِي عَارِضَيْ مُحْتَالِ ۔۔۔ لَعَدَّهَا مِنْ شَبَكَاتِ الْمَالِ

بَيْنَ قُضَاةِ السَّوْءِ وَالْأَطْفَالِ

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اُسمیں شانہ کرکے اُسکو دراز کیجاوے اور سچکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اُس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بناوے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کما سکتا ہے درمیان بُرے قاضیوں اور یتیم لڑکوں کے۔ یعنی اُسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیموں کا مال کھاجاتے ہیں۔

شَبِيهَةِ الْإِدْبَارِ بِالْإِقْبَالِ ۔۔۔ لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَذَالِ

شبیہۃ تروی بالجر بدلا من کل اثیث وبالنصب علی الحال ترجمہ اُنکی ریش بسبب کلان اور عریض ہونے کے پس پیش سے یکسان معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہیں کرتی بلکہ سبکو محیط ہے۔

فَاخْتَلَفَتْ فِي وَابِلَيْ نِبَالِ ۔۔۔ مِنْ أَسْفَلِ الطَّوْدِ وَمِنْ مُعَالِ

النبال جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ نیزہائے کوہی تیروں کے دو باران کبیر القطرات میں مضطر پھرتے ہیں۔ کبھی پستی کوہ سے اوپر کو جاتے ہیں اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف۔ یعنی تیرباران سے گھبرائے پھرتے تھے۔

قَدْ أَوْدَعَتْهَا عَتَلُ الرِّجَالِ ۔۔۔ فِي كُلِّ كَبِدٍ كَبِدَيْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ۔ والرجال جمع راجل۔ والنصال جمع نصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبدہا وسطہا وکبد القوس قبضتہا ترجمہ پیادوں کی کمانوں نے نیزہائے کوہی ہر جگر میں تیروں کے بھالوں کے بیرو قبضہ اطول رکھدیے تھے یعنے شکا[illegible]ون کے تیر اُنکے جگروں میں لگتے تھے۔

فَهُنَّ يَهْوِينَ مِنَ الْقِلاَلِ	مَقْلُوبَةَ الْاَظْلاَفِ وَالْاِرْقَالِ

یہوین یسقطن من اعالی الجبال۔ والقلال جمع قلة وہی راس الجبل۔ والارقال ضرب من العدو۔ والاظلاف جمع ظلف وہی للوحوش کالحافر للدواب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑ کی چوٹیون سے ایسے حال مین گرتے تھے کہ اُنکی کھریان اور تیزروی اُلٹی کی گئی تھی۔ یعنی سابق اُنکی کھریان نیچے ہوتین تھین اور باقی جسم اوپر اور اُنھین کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے۔ اب وہ پُشت کے بل تیزی سے گرتے تھے۔

يُرْقِلْنَ فِي الْجَوِّ عَلَى الْمَحَالِ	فِي طُرُقٍ سَرِيعَةِ الْاِيصَالِ

یرقلن یعدون۔ والجو ما ارتفع من الہواء۔ والمحال جمع محالة وہی فقار الظہر ترجمہ سو وہ مابین ہوائے آسمان وزمین کے مُہرہ ہائے پُشت پر ایسی راہون مین چلتے تھے کہ وہ اُنکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تہیں کیونکہ وہ پہاڑون کی چوٹیون سے زمین پر گرتے تھے۔

يَنَمْنَ فِيهَا نِيمَةَ الْمِكْسَالِ	عَلَى الْقُفِيِّ اَعْجَلَ الْعِجَالِ

النیمة ہیئة النوم۔ والمکسال الکسلان۔ والروایة الصحیحة الکسال جمع کسل وکسلان۔ کعجال جمع عجل وعجلان۔ والقفی جمع قفا کعصا وعصی۔ والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اُس راہ مین قفا کے بل یعنی چت بہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلد بازون سے تیز چلتے تھے۔

لاَ يَتَشَكَّيْنَ مِنَ الْكَلاَلِ	وَلاَ يُحَاذِرْنَ مِنَ الضَّلاَلِ

الکلال الاعیاء والتعب الضعف۔ والضلال العمی عن القصد ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکورہ مین تھکنے کی شکایت نہین کرتے تھے اور راہ بھُولنے سے نہین ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہونچتے تھے۔

فَكَانَ عَنْهَا سَبَبَ التَّرْحَالِ	تَشْوِيقُ اِكْثَارٍ اِلَى اِقْلاَلِ

خبر کان مقدم علی اسمہا وتقدیر الکلام فکان تشویق اکثار الی اقلال سبب الترحال عنہا ترجمہ سو شوق اِس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہان سے کوچ کا باعث ہوا۔ یعنی باوجودیکہ شکار کی وہت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار بکثرت کیا گیا اِسلئے اُس سے سیر ہوگئے

فَوَحْشُ نَجْدٍ مِنْهُ فِي بَلْبَالِ	يَخَفْنَ فِي سَلْمَى وَفِي قِبَالِ

نجد مابین مکة والعراق۔ والبلبال الہم والحزن۔ وسلمی احد جبلی طی والاخر اجاء وقبال جبل فی ارض بنی عامر وروی ابن جنی فی قتال بالتاء کمصدر القتل یقال ہو جبل عال لقرب دومة الجندل ترجمہ سو سب وحشیان مقام نجد ممدوح سے ڈرے ہے مین کہ کہین مجکو بھی شکار نکرے اور اِس خوف سے ہر دو کوہ سلمی وقبال مین جا چھپے۔

نَوَافِرَ الضِّبَابِ وَالْاَوْرَالِ	وَالْخَاضِبَاتِ الرُّبْدِ وَالرِّئَالِ

نوافر حال من الوحش اے یخفن نوافر نفر سنا بہا او والہا۔ والضیاب جمع ضب۔ والاورال جمع ورل۔ والخاضبات جمع خاضبۃ وہی النعامۃ۔ والربد جمع ربداء وہی التی اربد لونہا وقیل الخاضبۃ التی رعت الربیع فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم خاضبا ولا یقال الا للظلیم دون النعامۃ۔ والریال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہیں اور سوسمار اور ورل اور بھورے شتر مرغ جنکی ساقین بسبب طیارمی کے سرخ ہوگئی ہیں اور اُنکے بچے گھبرائے پھرتے ہیں باوجودیکہ انہیں اور ممدوح میں فاصلہ بعید حائل ہے۔

يَسْمَعْنَ مِنْ اَخْبَارِهِ الْاَزْوَالِ	وَالظَّبْيُ وَالْخَنْسَاءُ وَالذَّيَّالُ

مَا يُبْعِثُ الْخُرْسَ عَلَى السُّؤَالِ

الخنساء البقرۃ الوحشیۃ۔ والذیال الثور الوحشی الطویل الذنب۔ والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئ ترجمہ اور ہرن اور نیل گائے مادہ اور اُسکا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین۔ اور اُسکے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اُسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہیں۔ یہ مبالغہ ہے۔

تَوَدُّ لَوْ يُتْحِفُهَا بِوَالِ	فُحُوْلُهَا وَالْعُوْذُ وَالْمَتَالِي

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل۔ وروی ابو الفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج۔ والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیۃ ترجمہ سووہ ناقے جو حاملہ نہیں ہین سال اور نوزائیدہ اور دیر کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے اُنکے بچے پھرتے ہین۔ یہ سب آرزو رکھتے ہیں کہ ممدوح اُنپر کوئی والی بھیجے یعنی اُنکی تمنا ہے کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچاوے

يُؤْمِنُهَا مِنْ هٰذِهِ الْاَهْوَالِ	تَبْرُكُ بِهَا بِالْخُطْمِ وَالرِّحَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل۔ والرحال جمع رحل للابل ترجمہ وہ والی فرستادہ ممدوح اُنپر نکیلین لگاکر اور کجاوے رکھکر سوار ہوا اور شکار ہونے کے خوف سے اُنکو نجات دلوے۔

وَمَاءُ كُلِّ مُسْبِلٍ هَطَّالِ	وَيُخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِي

المسبل الماطر من الغمام یرید ماء المطر ترجمہ اور وہ والی ہمسے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی ہر باران بسیار بارکا لے اور ہم اس زیر باری کی کچھ پروا نہین کرتے۔ ایام جاہلیت مین سردار لوگ مال غنیمت سے چوتھائی لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کردیا۔ خلاصہ درخواست وحشیان یہ ہے کہ ہمکو بطور رعیت رہنا اور خمس کا دینا منظور ہے۔ مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو۔

لو شئت صدت الاسد بالثعالی	یا اقدر السفار و القفال

السفار المسافرون۔ والقافل واحد القفال وہو الراجع من سفرہ۔ والثعالی الثعالب ابدل الباء من الیاء ترجمہ اے سافرون اور سفر سے آنیوالوں پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگوں میں توانا تو اگر چاہے تو شیروں کو یعنے قویوں کو لومڑیوں یعنے ضعیفوں سے شکار کرے۔

ولو جعلت موضع الالال	او شئت غرقت العدی بالآل
لآلیا قتلت بالآلی	

الآل السراب وہو ما یتخیل فی بطون الفلوات عند شدۃ الحر۔ والالال جمع الۃ بفتح الہمزۃ و شد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنوں کو دہوکے میں غرق کردے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیوں کا استعمال کرے تو تو دشمنوں کو موتیوں سے ہی سے قتل کر ڈالے۔

فی الظلم الغائبۃ الہلالی	لم یبق الا طرد السعالی

الطرد الصید۔ والسعالی جمع سعلاۃ وہی الغول یقال تتشبل فی الفلوات علی صورۃ الجن۔ والظلم جمع ظلمۃ و آراد بالغائبۃ الہلال اللیالی التی لا قمر فیہا ترجمہ جبکہ تو نے بادشاہوں اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلوں اور غولوں کا رہگیا ہے جو شبہائے تاریک میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔

فقد بلغت غایۃ الآمال	علی ظہور الابل الابال

بال جمع آبل وہی التی اجتزءت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلوں کا شکار ایسے شتروں کی پشتوں پر سوار ہوکر کرے جو ترگھاس کھاکر پانی پینے سے بے پروا ہوجاتے ہیں۔ اور تخصیص شتروں کی اسلئے کی کہ گھوڑے بیابانہائے خشک میں کام نہیں دے سکتے۔ اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمناؤں کو پہنچ گیا ہے

فی الامکان عند لا امکان	فلم تدع فیہا سوی المحال

ترجمہ سو تو نے مقاصد میں سوائے محال کے جسکے واسطے نہ مکان ہے نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہیں چھوڑا۔ یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تو نے سب حاصل کرلئے۔

النسب الحلی وانت حالی	یا عضد الدولۃ والمعالی

ترجمہ اے بازو دولت و مراتب بلند کے تیرا النسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہے اور تو بازیور

حلیا تحلی منک بالجمال	بالادب لا الشنف ولا الخلخال

الشنف القرط الاعلی۔ والحلی بفتح الحاء و سکون اللام و بکسر الحاء واللام و بضم الحاء و کسر اللام ترجمہ تو بازیور ہے اپنے ادب نامدار کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث۔ اور تیرا زیور ایسا ہے کہ آ سنے تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا

ہے یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَرُبَّ قُبْحٍ وَحُلَى ثِقَالٍ	أَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِي الْمِعْطَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذلک العاطل والعطل ترجمہ سو بہت سی بدصورتی وزیور ہا ہے مگر ان ہیں کہ اُس سے حسن زنان خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز تیرے اور کسیکو مفید نہیں ہے اور نسب کا شرف اور ون پر ایسا ہے کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہن لے کہ اُسکی بدصورتی کو اُسکا زیور چھپا نہیں سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شارحین نے اِس شعر میں تصحیف کی ہے اور قبح کو بقاف وباء پڑہا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح فاء وتاء وخاء معجمہ ہے جسکے معنے چھلے کے ہیں جسکو زنان عرب بہی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہیں۔

فَخْرُ الْفَتَى بِالنَّفْسِ وَالْأَفْعَالِ	مِنْ قَبْلِهِ بِالْعَمِّ وَالْأَخْوَالِ

الہاء فی من قبلہ تعود الی فخر ای قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس ونیکوکرداری کے ساتھ ہے قبل اُس فخر سے بذریعۂ چچا اور ماموں کے یعنے فخر مادر و پدر پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال یمدح سیف الدولة ابا الحسن علی بن عبد اللہ العدوی وہی اول ما انشدہ سنتین سبع وثلثمائة عند نزولہ انطاکیة من ظفرہ بحصن برزویة وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشدہ

وَفَاؤُكُمَا كَالرَّبْعِ أَشْجَاهُ طَاسِمُهْ	بِأَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ أَشْفَاهُ سَاجِمُهْ

وفاؤکما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام۔ ولا یجوز ان یتعلق البار بالوفاء لانہ لا یجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ شئی فالباء متعلق بفعل یدل علیہ الکلام ای وفیتما بان تسعدا او اشجاہ اخرنہ۔ والطاسم الدارس کالطامس۔ والساجم السائل ترجمہ شاعر اُن دونوں دوستوں کو جنہوں نے اُس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھکر ہم رونے میں تیری مدد کرینگے۔ یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئیں گے خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمہاری وفا در باب میرے امداد گریہ کے مثل اُس منزل کہنہ حبیب کے ہے۔ بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا اِن کھنڈرون نے بسبب اپنی کہنگی و ویرانی کے مجکو رولایا ہے ایسا ہی میرے ساتھ تمہارے رونے نے مجکو اس غم سے شفا دی ہے کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہوجاتا ہے۔ اور آدمی جسقدر زیادہ روتا ہے اُسیقدر دل ہلکا ہوجاتا ہے چنانچہ کہتا ہے والدمع اشفاہ ساجمہ۔ یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہیں اُسی قدر رفع غم کرتے ہیں۔ شارح واحدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستوں سے در باب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غمکو دور کرتا ہے۔ اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوستو تمنے

جو مجھسے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ مندرس ہوگیا مثل دیار حبیب کے۔ اِس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اسکے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب مین اُسکے ساتھ تمھاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون۔

وَمَا اَنَا اِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ	اَعَقُّ خَلِيلَيْهِ الصَّفِيَّيْنِ لَائِمُهُ

تم الکلام عند قولہ و اما انا الا عاشق ثم ابتدء فقال کل عاشق الخ فعلی ہذا کل مرفوع و روی بعضہم کل بالنصب علی انہ المفعول لعاشق ای اعشق کل عاشق۔ والاعق ہہنا بمعنے العاق لئلا یشترک فی نفس العقوق الصفی کقولہ تعالی ہو اہون علیہ لانہ تعالی لا یوصف بان بعض الاشیاء اہون علیہ من بعض ترجمہ صورت اول مین نہین ہون مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اُسکے دو۔۔ دوستون مین سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اُسکو درباب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو درباب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہوگا۔ اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا کہ مین نہین ہون مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستون خالص سے اسکو نافرمان سمجھے جو اسکو ملامت کرے اِس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت تر کر رہے ہے۔

وَقَدْ يَتَزَيَّا بِالْهَوٰى غَيْرُ اَهْلِهِ	وَيَسْتَصْحِبُ الْاِنْسَانُ مَنْ لَا يُلَائِمُهُ

التزیی تکلف الزی والقیاس التزدی ولکنہ استعمل بالیاء۔ ویلائمہ یوافقہ ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہنلیتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستون پر کہ وہ سچے عاشق مزاج نہین ہین اور اِسلئے اُنھون نے گریہ مین میری شرکت پسند نکی

بَلِيتُ بِلَى الْاَطْلَالِ اِنْ لَمْ اَقِفْ بِهَا	وُقُوفَ شَحِيحٍ ضَاعَ فِي التُّرْبِ خَاتِمُهُ

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ احبہ پر ایسا جمکر بحالت تکلیف کھڑا نہون جیسا شخص بخیل کہ اسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کھنڈر دیار دوستون کے یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بےچین کھڑا نہ ہون تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن۔ غرض اپنے آپکو کوستا ہے اُس بخیل کے ساتھ جس کی انگشتری خاک مین رلگئی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اُسکو مٹی مین کھڑے کھڑے تلاش کرتے ہین۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل سوئی کے تو اُسکو بیٹھکر مٹی مین تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شے مثل انگشتری کے مٹی مین گر جائے تو اُسے جھککر تلاش کرتے ہین۔ اور جھکنے مین کھڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھکر اپنے جگر پر ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کھڑا نہ ہون تو مین خود مضمحل مثل خانہائے ویران ہو جاؤن

كَئِيبًا تَوَقَّانِي الْعَوَاذِلُ فِي الْهَوٰى	كَمَا يَتَوَقَّى رَيِّضَ الْخَيْلِ حَازِمُهُ

کیا حال من قولہ تقف۔ والریض الصعب من الخیل وہو من الاضداد۔ والذی یشد حزامہ و یتوقی منہ۔ والحازم الذی یشد حزامہ ولبیوسہ ترجمہ اگر مین ایسا بے چین کھڑا ہون کہ زنان ملامت گر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہون جیسا سخت فرج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہے۔

فقفی تغرم الاولی من اللحظ مہجتی	بثانیۃ والمتلف الشیٔ غارمہ

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا و تغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ ٹہرتا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے۔ یعنی تیری اول نگاہ سے مین کشتہ ہوگیا ہون اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہوجاؤن گا اور نہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان ہوجاویگی۔ وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء وکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ ومہجتی فی موضع نصب بالنداء۔ والاولی مفعولہ۔ اِس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اے محبوبہ میری جان رو انگی میں توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیدے وقال ابو الفتح قفی یا محبوبۃ تغرم اللحظۃ الاولی التی تخطتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ۔ ترجمہ بطور حاصل یہ ہے کہ اے محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ اول کا جسنے مجھے قتل کردیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان دے پھر وجہ تاوان بیان کرتا ہے کہ جو شی کو تلف کرتا ہے۔ وہی اُسکا تاوان دیتا ہے۔

سقاک وحیانا بک اللہ انما	علی العیس نور والخدور کمائمہ

النور من الزہر ماکان ابیض والزہر الاصفر۔ والکمائم اوعیۃ الزہر والنور قبل ان ینفتق ترجمہ اے محبوبہ خدا تجکو تر و تازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سوائے اسکے نہین ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو اور صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین اور انکے پردے بمنزلہ غلافہائے شگوفہ ہیں غرض جب اُنکو شگوفہ کہا تو اُسکی بنا پر اُسکے لئے تر و تازگی کی دعا کی۔

وما حاجۃ الاظعان حولک فی الدجی	الی قمر ما واجد لک عادمہ

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد و پیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ چاند کا گم کرنے والا نہین ہے۔

اذا ظفرت منک العیون بنظرۃ	اثاب بہا معیی المطی ورازمہ

ظفرت فازت۔ واثاب رجع۔ والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء واقعدہا الہزال من المشی ترجمہ جبکہ شترون کی آنکھیں تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین۔ تو واماندہ اور دبلے شتر انکو جو تہک کر ضعف سے کہڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کریگی اور جبکہ غیر ذوی العقول کا یہ حال ہے

تو ذوی العقول کو بدرجۂ اولی توانائی حاصل ہوگی ۔

حَبِيبٌ كَأَنَّ الْحُسْنَ كَانَ يُحِبُّهُ	فَآثَرَهُ أَوْ جَارَ فِي الْحُسْنِ قَاسِمُهُ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اسکو پسند کرلیا اور سبکا سب اسی کے آگیا یا حسن کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنیوالے نے جور کیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور وں کو محروم رکھا ۔

تَحُولُ رِمَاحُ الْخَطِّ دُونَ سِبَائِهِ	وَتُسْبَى لَهُ مِنْ كُلِّ حَيٍّ كَرَائِمُهُ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اس حبیب کے بردہ وقیدی کرنیکے ورے حائل ومانع ہیں ۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی بہت حفاظت کے لئے ہر گروہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں ۔

وَيُضْحِي غُبَارُ الْخَيْلِ أَدْنَى سُتُورِهِ	وَآخِرُهَا نَشْرُ الْكِبَاءِ الْمُلَازِمُهُ

الکباء العود الذی یتبخر بہ ۔ والنشر فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اسکے پاس جانیوالے کے لئے اس سے قریب تر پردے ہیں قولہ ادنی ای اقرب الی الطالب اور آخران پردوں کا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اسکے ہر وقت پاس رہتی ہے ۔ یعنی اسکی عزت کے بہت سے پردے ہیں منجملہ اسکے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہے اور آخر پردہ خوشبودار چیزوں کا دھواں ہے جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہوگیا ۔

وَمَا اسْتَغْرَبَتْ عَيْنِي فِرَاقًا رَأَيْتُهُ	وَلَا عَلَّمَتْنِي غَيْرَ مَا الْقَلْبُ عَالِمُهُ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شے نہیں سکھائی جسکو دل نجانتا ہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ و مصائب دہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں مجکو عجیب و غریب معلوم نہیں ہوتی ۔

فَلَا يَتَّهِمْنِي الْكَاشِحُونَ فَإِنَّنِي	رَعَيْتُ الرَّدَى حَتَّى حَلَتْ لِي عَلَاقِمُهُ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدائے دلی مجپر جزع و فزع کی تہمت نکریں کیونکہ میں عادی مصائب زمانہ ہوگیا ہوں ۔ یعنی میں نے انکو چکھا اور اپنی غذا بنالیا یہانتک کہ تلخیہائے زمانہ مجکو شیریں معلوم ہونے لگیں ۔

مُشِبُّ الَّذِي يَبْكِي الشَّبَابَ مُشِيبُهُ	فَكَيْفَ تَوَقِّيهِ وَبَانِيهِ هَادِمُهُ

شب یشب فہو مشب لو تعالی خدہ ۔ والضمیر فی توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہے اسکو معلوم کرلینا چاہئے کہ اسکا پیر کرنے والا وہ ہے جسنے اسے جوان کیا تھا ۔ یعنی زمانہ سو وہ روئیدہ پیری سے کیسا بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہادم ہے ۔

وَتَكْمِلَةُ الْعَيْشِ الصِّبَا وَعَقِيبُهُ ۔۔ وَغَائِبُ لَوْنِ الْعَارِضَيْنِ وَقَادِمُهْ

تمام العیش ہو الصبا اولاثم ما یتعقبہ من بلوغ الاشد حتی یکون یافعا مترعرا ۔ وغائب لون العارضین لون جلد العارض المستتر بالشعر ۔ والقادم سواد الشعر الثابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہے اور اُسکے پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد سبزہ ریش اُسکے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اُس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش ۔ غرض زندگی مُراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہین شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب فقد مات ۔

وَمَا خَضَبَ النَّاسُ الْبَيَاضَ لِأَنَّهُ ۔۔ قَبِيحٌ وَلَكِنْ أَحْسَنُ الشَّعْرِ فَاحِمُهْ

الفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالونکا خضاب اِسلئے نہین کیا کہ یہ رنگ بُرا ہے بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ موو وہ ہیں جو سخت سیاہ ہون کہ اُسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہیں ہوتا ۔ بلکہ یہ باعث اُنکی رغبت کا ہوتا ہے ۔

وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّبِيبَةِ كُلِّهِ ۔۔ حَيَا بَارِقٍ فِي فَازَةٍ أَنَا شَائِمُهْ

ماء الشبیبۃ نضارتہا ۔ والحیا مقصورا المطر ۔ والبارق السحاب ذو البرق اللامع والشائم الذی یرقب موضع الغیث ۔ و الفازۃ القبۃ والخیمۃ ۔ وکان سیف الدولۃ فی خیمۃ من دیباج قد وصفہا ابو الطیب فی ہذہ القصیدۃ وتشبب الی المدح باحسن تشبیب ترجمہ تمام تروتازگی و رونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبتر ہے جو ایک خیمہ مین مُقیم ہے اور مین اُس کیطرف بامید باران ۔ یعنی اُسکے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون ۔ اِس شعر مین مدح و حسن وجود و تامیل و استعراب کو جمع کیا ہے ۔

عَلَيْهَا رِيَاضٌ لَمْ تَحُكْهَا سَحَابَةٌ ۔۔ وَأَغْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تَغَنَّ حَمَائِمُهْ

لم تحکہا اے لم تنسجہا ترجمہ اُس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہیں جنکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں ۔ یعنی اُسپر درختون اور پرندون کی تصویرین ہیں

وَفَوْقَ حَوَاشِي كُلِّ ثَوْبٍ مُوَجَّهٍ ۔۔ مِنَ الدُّرِّ سِمْطٌ لَمْ يُثَقِّبْهُ نَاظِمُهْ

الموجہ من کل شیٔ ذو الوجہین ۔ والسمط السلک ۔ واراد بالسمط الدوائر البیض علی حاشیۃ الاثواب التی اتخذت منہا الخیمۃ ترجمہ ہر کپڑے دورخہ کے حاشیون پر ایسی موتیکی لڑیان ہیں جنکو اُنکے پرونے والے نے نہین پرویا یعنی اُن موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہے ۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہیں بلکہ اُنکی تصویرین ہیں ۔

تَرَى حَيَوَانَ الْبَرِّ مُصْطَلِحًا بِهَا ۔۔ يُحَارِبُ ضِدٌّ ضِدَّهُ وَيُسَالِمُهْ

ترجمہ اُس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے

اور اُس سے صلح ہی کرتا ہے۔ یعنی تصویرین ایسی کھینچی ہیں مثلاً شیر ہاتھی سے لڑ رہا ہے مگر چونکہ اُنمین جان نہیں ہے اِسلئے حقیقت مین لڑتے نہین۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہین۔

اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ	تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهْ

المذاکی المسنتہ من الخیل۔ و وثت الرجل اذا ختلتہ۔ وروی بالذال المعجمۃ من ذأی الابل اذا طردہا ترجمہ جب خیمہ کے کپڑے کو ہوا اُڑاتی ہے تو وہ موج مارنے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنکی تصویرین اُسپر کھچی ہوئی ہیں جولانی کرتے ہیں اور اُسکے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہین۔

وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ	لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهْ

الابلج ہو النقی ما بین الحاجبین وروی لا ابلخ بالخاء المعجمۃ وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو اِس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہے۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت وخواری ہے کہ وہ اُسکو سجدہ کر رہی ہے اور وہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا ہے اور عمامون کو تاج جانتا ہے۔ وفی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف اردیتہا۔ والحبا خدراتہا۔

يُقَبِّلُ أَفْوَاهُ الْمُلُوكِ بِسَاطَهُ	وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهْ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہوں کے منہ اُسکے فرش کو بوسہ دیتے ہین اور اُسنے اُسکی آستین اور انگشتان وسط کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیسکین کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ	وَمَنْ بَيْنَ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهْ

قیاما حال من الملوک۔ والقرم السید والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے سامنے اِستادہ ہیں جسکا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر قرم کے دونون کانون مین اُسکے آہن کے داغ ہیں۔ یعنے اُسکے مطیع وحلقہ بگوش ہین۔

قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً	وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهْ

القبائع جمع قبیعۃ وہی قبیعۃ السیف وہی الحدیدۃ التی فوق مقبض السیف واراد قبائع سیوف الملوک فحذف المضاف ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہوتے ہیں کہ اُنکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے سیف کے اوپر ہوتے ہیں۔ یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیون کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت وعظمت کے سبب اُنکے سہارے کھڑے ہین۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر ونفوذ کرنے والے ہیں۔ یعنے اُسکے ارادون کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى	بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهْ

النسر فی بلاد النجیل الطیر فلما جعلہا جماعۃ کنی عنہا بلفظ الجمع - والجماجم جمع جمجمۃ وہی عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہیں ایک تو سوار فوج کا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنون کا گوشت کھانے کے لئے اُسکے ساتھ رہتا ہے جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہے تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہیں اور کچھ نہیں بچتا سب کو لائے ہر دار خوار کھا جاتے ہین - کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے یا یہ کہ اُنکا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کی گلے مین مقتول دشمن کے سر لٹکاتے تھے اسلئے سوائے کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا -

أَجِلَّتُهَا مِنْ كُلِّ طَاغٍ ثِيَابُهُ ۔۔۔ وَمَوْطِئُهَا مِنْ كُلِّ بَاغٍ مَلَاغِمُهُ

الاجلۃ جمع جل - والملاغم جمع ملغم وہو ما حول الفم - ولغمت المرءۃ اذا تطیبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور اُن گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے -

فَقَدْ مَلَّ ضَوْءُ الصُّبْحِ مِمَّا تُغِيرُهُ ۔۔۔ وَمَلَّ سَوَادُ اللَّيْلِ مِمَّا تُزَاحِمُهُ

اراد تغیر فیہ فحذف الظرف وہو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہین - اور لوٹ کی وقت واصباحاہ کہتے ہین - یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے - اور تیری مزاحمت کے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہے - کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہے - دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہے - اور تاریکی شبکو اُنکی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہے - یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے -

وَمَلَّ الْقَنَا مِمَّا تَدُقُّ صُدُورَهُ ۔۔۔ وَمَلَّ حَدِيدُ الْهِنْدِ مِمَّا تُلَاطِمُهُ

ترجمہ دشمنون کی نیزے اس لئے ملول ہوگئی کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹ دیتا ہے اور اُنکی شمشیرین تنگ آگئیں اسلئے کہ تو اُنپر طمانچہ سپر مارتا ہے - اور رفع صدور بھی درست ہو سکتا ہے - اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزے تنگ ہوگئی - اس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہیں -

سَحَابٌ مِنَ الْعِقْبَانِ يَزْحَفُ تَحْتَهَا ۔۔۔ سَحَابٌ إِذَا اسْتَسْقَتْ سَقَتْهَا صَوَارِمُهُ

العقبان جمع عقاب وہو طائر کبیر معروف من الجوارح - وانث السحاب الثانیۃ وذکر الاولی وذلک ان کل جمع بینہ وبین واحدہ الہاء یجوز تذکیرہ وتانیثہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقاب جو اُسکے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کرتے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری وغیرہ کے بہادلان ابر کہا اسلئے کہتا ہے

عقابوں کا ایک برج ہے کہ جسکے تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہے جب سحاب بالا سحاب پایین سے پانی مانگتا ہے تو اسکی تلوارین سحاب بالا کو سیراب کرتی ہین استعجاب یہی ہے کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہے وہذا من اغراب الصنعة۔

عَلٰی ظَهْرِ عَزْمٍ مُؤَیَّدَاتٍ قَوَائِمُهُ	سَلَکْتُ صُرُوْفَ الدَّهْرِ حَتّٰی لَقِیْتُهُ

المؤیدات القویات ترجمہ مین حوادث دہر کو طے کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہو کر جسکے پانو بہت قوی تھے۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھہرایا کہ سفر بے عزم کے نہین ہوتا۔ اور جب اسکو مرکوب ٹھہرایا تو اسکے لئے پشت و پا تو بطور استعارہ مقرر کئے۔

وَلَا حَمَلَتْ فِیْهَا الْغُرَابَ قَوَادِمُهُ	مَهَالِكَ لَمْ تَصْحَبْ بِهَا الذِّئْبَ نَفْسُهُ

نصب مہالک بفعل دل علیہ الکلام اے قطعت مہالک۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ مین نے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طے کی کہ اسمین بھیڑیے کی جان اُسکے ساتھ نہین رہسکتی یعنے اُن جنگلوں میں بھیڑیا بھی زندہ نرہ سکے اور انمین کوے کے شہپر اسکو اُٹھا سکین اور وہ گرگ ومرزاغ اِسواسطے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہین اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولی عاجز ہونگے۔ (کمہ بڑے تخصیص)

وَخَاطَبْتُ بَحْرًا لَا یَرٰی الْعِبْرَ عَائِمُهُ	فَأَبْصَرْتُ بَدْرًا لَا یَرٰی الْبَدْرُ مِثْلَهُ

عبر العبور والشط۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب میں اُس سے ملا تو مین نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اُس بدر اسمی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اُسکی مانند کوئی بدر نہیں دیکھا اور ایسے دریائے جود سے بالمواجہ باتین کین کہ اسمیں پیرنے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھے بسبب اُسکی وسعت و درازی کے

بِلَا وَاصِفٍ وَالشِّعْرُ تَهْذِیْ طَمَاطِمُهُ	غَضِبْتُ لَهُ لَمَّا رَأَیْتُ صِفَاتِهِ

الطماطم جمع طمطم وہوالذی لایفصح ترجمہ جب مین نے صفات ممدوح بے مداح دیکھین اور وہ شعر جو اُسکی مدح مین شاعران ناواقف نے کہے تھے اُنکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو مین اِس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر دربار اُسکے اوصاف میں قاصر پائے اِسلئے میں حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے۔

سَرَیْتُ فَکُنْتُ السِّرَّ وَاللَّیْلُ کَاتِمُهُ	وَکُنْتُ إِذَا یَمَّمْتُ أَرْضًا بَعِیْدَةً

یممت قصدت ترجمہ جب میں ممدوح کی خدمت میں حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا تو رات کو سفر کرتا تھا تاکہ اور قدردان مجکو تروک لین اور میں پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانے والی۔

فَلَا الْمَجْدُ مُخْفِیْهِ وَلَا الضَّرْبُ ثَالِمُهُ	لَقَدْ سَلَّ سَیْفَ الدَّوْلَةِ الْمَجْدُ مُعْلَمًا

معلماً بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرف نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعدا کے لئے سوا ب مجد اسکو چھپا نہیں سکتی اور نہ ضرب سے اسمین دندانے پڑتے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہیں ہے

وَفِي يَدِ جَبَّارِ السَّمٰوَاتِ قَائِمُهُ	عَلٰى عَاتِقِ الْمَلِكِ الْأَغَرِّ نِجَادُهُ

من روی الملک نقع الیسم ارا د الخلیفۃ وہو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم الیسم وہو اکثر ارا د المملکۃ والاغر الابیض الکریم وقائم السیف قبضتہ ترجمہ اُس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلیے زینت ہے یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہے اور اُس تلوار کا قبضہ ہاتھ مین خداوند تعالی کے ہے۔ یعنے اُسکی تمام کارروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہے۔

وَتَدَّخِرُ الْأَمْوَالَ وَهِيَ غَنَائِمُهُ	تُحَارِبُهُ الْأَعْدَاءُ وَهِيَ عَبِيدُهُ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اُس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اُسکے غلام ہیں یعنے انجام میں وہ سب اُسکے قیدی ہوتے ہین اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور آخر کو یہ سب اُسکی لوٹ میں آنے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

وَيَسْتَعْظِمُونَ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَادِمُهُ	وَيَسْتَكْبِرُونَ الدَّهْرَ وَالدَّهْرُ دُونَهُ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اُس سے کمتر ہے یعنی اُسکا مطیع ہے سب کام اُسکی مرضی کے موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اُسکی خادم ہے کہ اُسکو جب چاہتا ہے دشمنون پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ سبکو مار ڈالتی ہے۔

وَإِنَّ الَّذِي سَمَّاهُ سَيْفًا لَظَالِمُهُ	وَإِنَّ الَّذِي سَمَّى عَلِيًّا لَمُنْصِفٌ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اُسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور بیشک اُس شخص نے جسنے اُسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار قسم جمادات مین سے ہے اور یہ عاقل فاضل

[illegible] ضَرِيبَاتُ الزَّمَانِ مَكَارِمُهُ	وَمَا كُلُّ سَيْفٍ يَقْطَعُ الْهَامَ حَدُّهُ

الضریبات جمع ضریبۃ وہی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دہار سرون کو نہیں کاٹتی بلکہ کبھی پھٹ جاتی ہے اور اُس سے خط بھی نہیں پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیون کو کاٹ ڈالتے ہین پس تلوار کو اُس سے کیا نسبت۔

وتقطع لزبات [illegible]

وقال يمدحه وقد عزم على الرحيل عن انطاكية

مَحَلٌّ يُنْبِتُ الرَّبْعِيَّ وَأَنْتَ الْغَمَامُ	أَيْنَ أَزْمَعْتَ أَيُّهَذَا الْهُمَامُ

الازماع العزم علی الرحیل۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیہا کانت انضر ترجمہ اے شاہ عظیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہے ایسی صورت مین کہ ہم لوگ

ٹیلون کی گھانس ہین اور تو بمنزلہ ابر کے ہے پس ہمارا ظہور و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جا ہائے مرتفعہ مین صرف باران ہے آب پاشی کرتا ہے

نَحْنُ مَنْ ضَايَقَ الزَّمَانُ لَهُ فِيكَ وَخَانَتْهُ قُرْبَكَ الْأَيَّامُ

ترجمہ ہم وہ لوگ ہین کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ مین ہم سے بخل کیا اور ایام نے تیرے قرب کے بابین ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہے اسلئے تجکو ہم سے جدا کرکے صرف اپنا کر لیا جیسا کوئی رقیب یار کو تنہا لے اڑتا ہے۔

فِي سَبِيلِ الْعُلَا قِتَالُكَ وَالسِّلْمُ وَهَذَا الْمَقَامُ وَالْإِجْذَامُ

الاجذام الاسراع فے السیر ترجمہ تیری جنگ و صلح و قیام و تیز روی سب بلند نامی کی راہ مین ہے۔

لَيْتَ أَنَّا إِذَا ارْتَحَلْتَ لَكَ الْخَيْلُ وَأَنَّا إِذَا نَزَلْتَ الْخِيَامُ

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے خیمہ یعنی ہر حاجت مین تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر مین سیف الدولہ سے اپنے آپکو بلند سمجھا جسکے جواب مین لقد نسبوا الخیام الی علاء کہا ہے۔ واحدی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہین کہا کہ ہم تیرے لئے چوپائے ہو جاوین۔ شاعر کو چاہئے کہ ممدوح کی مدح میں اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہین ہے کہ کاش میں تیری زوجہ ہو جاؤن۔

وَمَسِيرٌ لِلْمَجْدِ فِيهِ مُقَامُ	كُلَّ يَوْمٍ لَكَ احْتِمَالٌ جَدِيدٌ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر درپیش رہتا ہے جس سے تیری بلند ہمتی پائی جاتی ہے۔ اور ہر روز تجکو ایک کوچ ہے جسمین شرف مقیم ہے یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامُ	وَإِذَا كَانَتِ النُّفُوسُ كِبَارًا

ترجمہ اور جبکہ ہمتیں اور طبعیتین بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے مین جسم سخت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

وَكَذَا تَتَقَلْقَلُ الْأَبْحُرُ الْعِظَامُ	وَكَذَا تَطْلُعُ الْبُدُورُ عَلَيْنَا

جعل بدر کل شہر علی حیالہ بدرا لجمع لذلک و الا فالبدر واحد ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدر کا حال ہے کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہین۔

وَلَنَا عَادَةُ الْجَمِيلِ مِنَ الصَّبْرِ لَوَ انَّا سِوَى نَوَاكَ نُسَامُ

نسام نکلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوائی کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہے مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامُ	كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامُ

قامت الہاء مقام خبر کان والاجود ان یقول تکن ایاہا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکردے تو وہ بمنزلہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہے۔

مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيسُ اللُّهَامُ	أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِي عِنْدَنَا يَا

اللہام العظیم الذی یلہم کل شئی ویہلکہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے بسبب اس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْهَدُ الْوَغَى سَاكِنَ الْقَلْبِ كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اس سے عہد کر لیا ہے کہ تجھکو کچھ ضرر نہیں پہنچے گا۔

تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ	وَالَّذِي يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتَّى

الفہاق جمع فہقۃ وہی العظم الذی یکون علی اللہاۃ وہو مرکب المراس فی العنق وقیل ہی خرزۃ العنق المتصلۃ بالظہر ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہے اور انکی گردن کو قطع کرتا ہے یہانتلک کہ وہ قدموں سے ملجاتی ہے۔

فَأَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ	وَإِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹہرتا ہے تو وہ مکان اسکی پناہ میں ہوجاتا ہے اسلئے اس کا ستانا اور اسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہوجاتا ہے۔

وَالَّذِي تُمْطِرُ السَّحَابُ مُدَامُ	وَالَّذِي تُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُورٌ

ترجمہ اور جہاں وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو وہاں کی شہر اوگاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہوجاتا ہے۔

كَرَمًا مَا اهْتَدَى إِلَيْهِ الْكِرَامُ	كُلَّمَا قِيلَ قَدْ تَنَاهَى أَرَانَا

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اس سے زیادہ نہیں ہوسکتا تو وہ ایسے حال میں ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَارْتِيَاحًا يَحَارُ فِيهِ الْأَنَامُ	وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْأَعَادِي

کاع الرجل یکع بکسر الکاف اذا عجز عن الشئی۔ والارتیاح الاہتزاز للکرم ترجمہ اور ممدوح ایسی رویاروی شمشیر زنی دکھاتا ہے کہ اسکے دشمن اس سے عاجز ہوجاتے ہیں اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اسکے باب میں

حیران رہجاتے ہیں اور اُنکی عقلیں دنگ ہوجاتی ہیں۔

إِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُسَامُ

ترجمہ سوائے اِسکے نہیں ہے کہ رعب ہیبت اُمیدگاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلون مین بمنزلہ تلوار کے ہے یعنے اُسکو دشمنون سے لڑنیکی کچھ حاجت نہین ہے اُسکی ہیبت ہی کار شمشیر بران دیتی ہے۔

وَكَثِيرٌ مِنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّي	وَكَثِيرٌ مِنَ الْبَلِيغِ السَّلَامُ

ترجمہ جو بہادر شخص اُس سے اپنی جان بچالے یہ اُسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلیغ اُسکو سلام کرلے تو یہ امر کثیر ہے کیونکہ اُسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہین ہوسکتا۔

وقال یمدحہ

أَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمٍ	وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمِ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ مین تیرے سبب فضائل ظاہرہ و مکارم شاملہ میں ہون اور تیرے سخاوت کے خوش ہونیسے ابر دام بار میں جسکا فیض کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّمَا تَحْبُو بِهِ	فِيمَا أُلَاحِظُهُ بِعَيْنَيْ حَالِمِ

الحالم النائم۔ حلم اذا ری فی منامہ شیئا ترجمہ اور تو جو بکثرت عطا فرماکر اُسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال ہر اُس چیز میں جو میں دیکھتا ہون ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسقدر جود بچشم ظاہر دیکھنے مین نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہون کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہون۔

إِنَّ الْخَلِيفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا	حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ

الہا فی سیفہا للدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہین رکھا یہانتک کہ تیرا امتحان کرلیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہے جسکا وار خالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ	وَإِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اُسکے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اُسکی انگشتری کا نگینہ ہے یعنے تو ہر حالت میں اُسکی زینت کا باعث ہے۔

وَإِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ	هَلَكُوا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنون پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پنجہ تیرے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اُسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ کے

أَبْدَى سَخَاؤُكَ عَجْزَ كُلِّ مُشَمِّرٍ	فِي وَصْفِهِ وَأَضَاقَ ذَرْعَ الْكَاتِمِ

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہین کرسکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور باین ہمہ وہ وصف کے بیان مین عاجز ہے اسلئے دل تنگ رہتا ہے

وقال یمدحہ ویصف الجیش سنۃ ثمان وثلثین وثلثمائۃ بمیافارقین

اِذَا کَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ	اَکُلُّ فَصِیْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَیَّمُ

نسب الرجل بالمرأۃ اذا شبب بہا۔ والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہے کہ اول قصائد و شعار مین تشبیب سے شروع کرتے ہین۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہین اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کلیہ غلط ہے۔ پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ	بِہٖ یُبْدَأُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ابن عبداللہ ہو علی بن عبداللہ سیف الدولہ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبداللہ کے اولی وافضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہین۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ	اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

ارا دیعظم عنہن فحذف للقرینۃ۔ وطمح ببصرہ اذا بعد البصر بالنظرۃ ترجمہ مین نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کی سبب آرایش سے بے پروا ہین قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسکے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہین اور وہ چہرہ اُنسے خوشنمائی مین بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اُسکو دیکھا تو اُنکی تابعداری چھوڑ دی۔

تَعَرَّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّھْرُ کُلُّہٗ	یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا۔ والتصمیم ان یثبت فی صمیم المفصل وہو الذی بہ قوامہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اُسکے جوڑ بند توڑدئے اور اُسکو ذلیل وخوار کردیا۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ	وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مِیْسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اُسکا حکم سب پر نافذ ہے یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اُسکا جمال ظاہر ہوا۔ یہانتک کہ بدر پر اُسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اُسکے چہرہ پر گونہ سیاہی ہے۔

کَاَنَّ الْعِدٰی فِیْ اَرْضِہِمْ خُلَفَاءُہٗ	فَاِنْ شَاءَ حَازُوْہَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اُسکے دشمن اپنے علاقون مین اُسکے خلیفہ ہین سو اگر یہ اُنکا رہنا وہان چاہے تو رہ سکتے ہین

اور جو انکا نکالنا چاہے تو اُسکو علاقہ سپرد کر دین یعنی روم اُسکے تابع ہین۔

ولا کتب الا المشرفیۃ عندہ	ولا رسل الا الخمیس العرمرم

المشرفیۃ السیوف المصنوعۃ بمشارف الیمن ترجمہ اور اُسکے نامے نہین ہین مگر اُسکی تلوارین اور اُسکے قاصد نہین ہین مگر لشکر ہائے کلان۔ یعنی اعدا کے پاس نامہ و پیام نہین بھیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے اُنکو مغلوب کرتا ہے۔

فلم یخل من نصر لہ من لہ ید	ولم یخل من شکر لہ من لہ فم

ترجمہ سو اُسکی اعانت سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے اور اُسکے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب سخاوت و شجاعت کے محبوب القلوب ہے اور اُسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

ولم یخل من اسمائہ عود منبر	ولم یخل دینار ولم یخل درہم

ترجمہ اور اُسکے ہمارو القاب سے کوئی منبر خالی نہین ہے اور نہ دینار و درم یعنی اُسکا خطبہ سب جگہ پڑہا جاتا ہے اور اُسکا سکہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ اُنپر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

ضروب وما بین الحسامین ضیق	بصیر وما بین الشجاعین مظلم

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے جبکہ طرفین کی دونون تلوارون میں کچھ زیادہ فاصلہ نرہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہوجائے اور جبکہ دو بہادرون میں بسبب غبار جنگ تاریکی ہوجائے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے سب دیکھنے والا ہے۔

تباری نجوم القذف فی کل لیلۃ	نجوم لہ منہن ورد وادہم

نجوم القذف ہی التی تقذف بہا الشیاطین ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہیں اور کوئی توانمین سرنگ برنگ گل ہے اور کوئی مشکی آن ستارون کا مقابلہ کرتے ہیں جنسے شیاطین سنگسار کئے جاتے ہین یعنے جیسے ستارہ ہائے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہیں ایسے ہی اُسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہیں

یطأن من الابطال من لا حملنہ	ومن قصد المران مالا یقوم

القصد بالکسر قطع الرماح او الکسرۃ الواحد قصدۃ۔ والمران الرماح سمی بذلک لمرانہ ای اللینۃ ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے اُن کشتون کو روندتے ہیں جنکا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا اور نیزہ ہائے شکستہ سے جو اُنکے جسم میں ٹوٹ گئے ہیں اُن نیزونکو جو پہر سیدھے نہین ہوسکتے۔ اور من لا حملنہ کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ اُنکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہیں۔ یعنے دشمنون کو۔

فہن مع السیدان فی البر عسل	وہن مع النینان فی الماء عوم

السیدان جمع سید وہو الذئب ۔ والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب وہو الاسراع والنینان جمع نون وہو الحوت والعوم جمع عائم وہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی میں بھیڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں ۔ اور مچھلیوں کے ساتھ دریا میں تیرنے والے ۔ یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونوں کی جنگ پیش آتی ہیں اور ہر جگہ اس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں ۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ	وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل ۔ والحوم جمع حائم وہو الدوران من حوبان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنوں کے ساتھ کبھی نالوں اور جنگلوں میں پوشیدہ ہونیوالے ہیں اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں میں چکر لگاتے ہیں یعنے انکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں ۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ	بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطِّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسما لہ ۔ واللبات جمع لبۃ وہی مافوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایۃ من فتح الطاء ومن کسرہا فالضمیر لسیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیزے ان گھوڑوں کے ذریعہ سے دشمنوں کے سینہ کے سروں میں توڑے جاتے ہیں یا ممدوح اسکو اس مقام پر توڑتا ہے

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى	وَبَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلِمُ

الباء متعلقۃ بمعلم ۔ والحجی العقل ۔ واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم نفسہ بعلامۃ عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرہ نورانی سے لڑائی وصلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد وشرف میں نشان مند ہے ۔ یعنی جب تو اسکے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کرلیگا کہ وہ ان امور میں نامی ہے ۔ وہ جب لڑتا ہے جسوقت لڑتا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اسکے چہرہ پر نمودار ہیں ۔

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ	وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اسکو دوست نہیں رکھتا وہ بھی اسکے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہیں جانتا وہ بھی اسکی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اسکا فضل وسعد ایسا ظاہر ہے کہ اسکا انکار کسی سے نہیں ہو سکتا ۔

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ	تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اسنے سب لوگوں کو خلاف رضائے زمانہ اسکے حوادث سے پناہ دی یہاں تلک کہ میرا اسکی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوام عاد وجرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کردیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کریں کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا میں واپس لائے ۔

ضَلَالًا لِهَذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ	وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ خدا اِس ہوا کو گمراہ کرے اُسکا ارادہ بین ممدوح کے ستانے سے کیا ارادہ ہے اور باران کو خدا راہ راست دکھاوے کہ وہ کرم میں اُسکے مشابہ ہے۔ پھر کہتا ہے کہ ابر کا اِس بارش سے کیا مقصد ہے شرح اگلے شعر مین ہے۔

اَلَمْ یَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِیْ رَامَ ثَنْیَنَا	فَیُخْبِرَهُ عَنْكَ الْحَدِیْدُ الْمُثَلَّمُ

نصب یخبرہ لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اُس باران شدید نے جسنے ہمارے لوٹانیکا قصد کیا تیرا حال اولوالعزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف و سنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار ہوگیا ہے ممدوح کی کیفیت سے اُسکو خبر دیدیتا یعنے ہتیار اُسکو بتلادیتے کہ ممدوح کو دہار تلوار وغیرہ کی تو پہیری نہین سکتی تہیری تو کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ السَّحَابُ بِصَوْبِهِ	تَلَقَّاهُ أَعْلَى مِنْهُ كَعْبًا وَأَكْرَمُ

بصوبہ اے بالیصوب بہ وھو الماء۔ وفلان اعلی کعبًا من فلان ارفع من صاحبہ قدرًا واصلہ فی المصارعین لان کعب الغالب اعلی من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجہ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اُس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

فَبَاشَرَ وَجْهًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا	وَبَلَّ ثِیَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزون سے ملتا تھا اور اُسنے ایسے کپڑے تر کئے جنکو ون اعدا اکثر تر کرتا تھا یعنی جب تو نیزون اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَیْثِ یَتْبَعُ بَعْضَهُ	مِنَ الشَّامِ یَتْلُو الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمُ

تلاک تبعک ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے جیسا شاگرد بامید تعلم اُستاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو سخاوکرم میں اُستاد ہے اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد اُستاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بامید تعلم سخا تیری پیروی کی وللہ در المتنبی حیث اجاد

فَزَارَ الَّتِیْ زَارَتْ بِكَ الْخَیْلُ قَبْرَهَا	وَجَشَّمَهُ الشَّوْقُ الَّذِیْ تَتَجَشَّمُ

جشمہ کلفہ ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اُسکو اِس شوق نے تکلیف دی جسنے تجھے تکلیف سفر دی۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہے دعا میں کہتے ہیں سقی اللہ ثراہ

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَیْشَ كَانَ بَهَاؤُهُ	عَلَى الْفَارِسِ الْمُرْخَى الذُّؤَابَةِ مِنْهُمُ

من نصب الذوابۃ جعلہ کالضارب الرجل فاعمل اسم الفاعل ومن جر جعلہ کالحسن الوجہ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعر الراس۔ ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامۃ بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق انکی اس شہسوار کے سبب تھی کہ انمین اسکے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی تھی یعنے تیرے باعث عرب کے سرداروں کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہے۔

حَوَالَیْہِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِیْفِ مَائِجٌ	یَسِیْرُ بِہٖ طَوْدٌ مِنَ الْخَیْلِ اَیْہَمُ

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیۃ برگستوان۔ والایہم الذی لایہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑوں کی براق پاکھروں کا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑوں کا ایک پہاڑ کہ اس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی لئے جاتا تھا کثرت پاکھروں کو دریا سے اور اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور اسمین عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِہِ الْاَقْتَارُ حَتّٰی کَاَنَّہٗ	یُجَمِّعُ اَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَیَنْظِمُ

الاقتار جمع قتر وہو الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اسنے تمام پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور منتظم کر لیا۔

وَکُلُّ فَتًی لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِیْنِہٖ	مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْاَسِنَّۃِ مُعْجَمُ

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزوں کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جوان ہمکہ ہو کر لڑنے والے تھے اسلئے زخم انکے چہروں پر تھے نہ پشتوں پر۔

یَمُدُّ یَدَیْہِ بِالْمُفَاضَۃِ ضَیْغَمٌ	وَعَیْنَیْہِ مِنْ تَحْتِ التَّرِیْکَۃِ اَرْقَمُ

یرید ویفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا وماءا باردا ای وسقیتہا ماءا باردا وارا ومید یدیہ منہ فحذف للعلم بہ۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ۔ والتریکۃ البیضۃ تشبیہا بالتریکۃ وہی بیضۃ النعامۃ اذا انفقت فرخ الفرخ فترکت۔ والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش ستہ ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے یعنے انمین ہر ایک بسبب قوت و شجاعت شدت حملہ میں مثل شیر و مار ارقم کے ہے انکے مقابلہ کی ہمت کیسیکو نہیں ہے۔

کَاَجْنَاسِہَا رَایَاتُہَا وَشِعَارُہَا	وَمَا لَبِسَتْہُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

المسمم الذی سقی السم۔ وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ وارادو بالشعار ہہنا اللبس ترجمہ مثل اجناس گھوڑوں کی عمدگی اور اختلاف رنگوں میں انکے جھنڈے اور انکے لباس اور جملہ سامان اور انکے ہتھیار زہر پروردہ ہیں۔

بُشِيْرُ اِلَيْهَا مِنْ بَعِيْدٍ فَتَفْهَمُ	وَاَدَّبَهَا طُوْلُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهٗ

ترجمہ اور اُن گھوڑون کو مشق جنگ نے مہذب بنا دیا ہے سو انکا سوار انکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہین اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہین ۔

وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ	تُجَاوِبُهٗ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحٰى

الوحى الصوت الخفى ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہین سمجھتے اور سوار انکو باشارہ چشم اپنا مطلب سُناتا ہے اور کلام نہیں کرتا ۔

نَزِيْ قِيَّ لِمَيَّا فَارِقِيْنَ وَتَرْحَمُ	تُجَانِفُ عَنْ ذَاتِ الْيَمِيْنِ كَاَنَّهَا

التجانف المیل ۔ ومیا فارقین بلدۃ من اعمال دیار بکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گویا وہ شہر میا فارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں ۔ کیونکہ وہان والدہ سیف الدولہ کے قبر ہے اُس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں ۔

دَرَتْ اَيُّ سُوْرَيْهَا الضَّعِيْفُ الْمُهَدَّمُ	وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً

السور حصار البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھون سے اسکا کچھ بھی مقابلہ کرین تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہوجائے کہ حصار لشکر و حصار شہر مین سے کون ضعیف افتادہ ہے یعنی شہر مذکور کو معلوم ہوجائے کہ اسکی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کرسکتی ۔ قال ابو الفتح ومن اعجب ما جرى ان ابا الطیب انشد ہذہ القصیدۃ عصراً ووقع السور لیلا

مِنَ اللُّؤْمِ يُسْقٰى اَوْمِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ	عَلٰى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ كَاَنَّهٗ

الطاوی الخمیص الجوف ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیر ران ہر باریک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا انکو خون اعدا پلایا جاتا ہے اور انکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اُس شوق مین تیزی کرتے ہیں ۔

فَكُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ	لَهَا فِى الْوَغٰى زِيُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا

الحصان الذکر من الخیل ۔ والدارع ما علیہ تجفاف ومتلثم علی وجہہ مخفرہ من حدید ترجمہ اُن گھوڑون کا وہی لباس ہے جو اُن سوارونکا جو اُنپر سوار ہین پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے ۔

وَلٰكِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ	وَمَا ذَاكَ بُخْلٌ بِالنُّفُوْسِ عَلَى الْقَنَا

ترجمہ اور یہ سواروں کا زرہ پوش ہونا اس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانونکا موت سے بخل کرتے ہین کیونکہ بسبب شجاعت کے انکو اپنے مرنیکی کچھ پروا نہین ہے ۔ بلکہ بات یہ ہے کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہے۔ شر اول سے مراد شر اعداء ہے اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہے جو اُنکے مقابلہ مین کیگئی اُسکو جو بطور قصاص ہے شر بخیال مشاکلۃ کہا گیا کقولہ تعالیٰ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا۔

اتحسب بیض الہند اصلک اصلہا	وانک منہا ساء ما تتوہم

ترجمہ کیا شمشیر ہائے ہندی یہ سمجھتی ہین کہ تیری اور اُنکی اصل ایک ہے اور تو اُسی قسم کی سیف ہے یہ اُنکا گمان بد ہے یعنے گو مشارکت اسمی ہے مگر تو اُنسے اعلیٰ و اشرف ہے۔

اذا نحن سمیناک خلنا سیوفنا	من التیہ فی اغمادہا تتبسم

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہین تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلوارین اپنے میانون میں غرور سے تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

ولم نر ملکاً قط یدعی بدونہ اخذت علی الاعداء کل ثنیۃ	فیرضی ولکن یجہلون وتحلم من العیش تعطی من تشاء وتحرم

الثنیۃ الجبل الصغیر وقیل ہی الطریق فی راس الجبل ترجمہ اور ہمنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہو جائے یعنی تجھے جو سیف کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بردباری کرتا ہے۔ تو نے دشمنون کی زندگی کی سب راہیں روکدی ہیں اور اب اُنکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے دے اور جسے چاہے ندے۔ سو یہ باتین رسمی شمشیر میں نہین ہوتین

فلا موت الا من سنانک یتقی	ولا رزق الا من یمینک یقسم

ترجمہ سو موت کا خوف نہین ہے مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہیں دیاجاتا ہے مگر تیرے دست راست سے

وقال یعاتب سیف الدولۃ وانشدہا فی محفل من العرب وکان سیف الدولۃ اذا تاخر عنہ مدحہ شق علیہ واحضر من لاخیر فیہ وتقدم علیہ بالتعرض لہ فی مجلسہ بما لا یحب واکثر علیہ مرۃ بعد مرۃ فقال یعاتبہ

واحر قلباہ ممن قلبہ شبم	ومن بجسمی وحالی عندہ سقم

وا حرف الندبۃ۔ وکان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفاً طلباً للخفۃ والعرب تفعل ذلک فی النداء واستجلبت الہاء لسکت کما تثبت فی الوقف۔ وقلباہ بکسر الہاء وضمہا وہو جائز عند الکوفیین قال ابو الفتح الکسر لالتقاء الساکنین الالف والہاء ومن ضمہا شبہہا بالضمۃ ہاء الضمیر والکوفیون ینشدون لبعض الاعراب سہ وقد رابنی قولہا یا ہناہ ویحک الحقت شراً بشر۔ والشبم البارد ترجمہ میرے دل کی حرارت کا اُس شخص کی محبت سے جسکا دل میری مہر سے مثل آ

سخت افسوس ہے اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی افسوس اِس بات کا ہے کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل سرد ہے۔

وَتَدَّعِي حُبَّ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْأُمَمُ	مَا لِي أُكَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرَى جَسَدِي	

اکتم مبالغۃ فی الکتمان وبری جسدی انحلہ واضناہ ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ مَیں اُس محبت کو چھپاتا ہون جس نے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہیں غرض یہ ہے کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہین وہ تو اخفائے حب ممدوح نہین کرتے تو میں عاشق صادق ہو کر کیون رنج اخفا اُٹھاؤن۔

فَلَيْتَ أَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ	إِنْ كَانَ يَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِهِ	

الغرۃ الطلعۃ والوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے روئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونون میں مشترک ہے تو کاش ہم میں ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام و احسان یا مراتب باہم تقسیم کرلین۔ تو اس صورت میں اُسکے احسانات یا مراتب مین میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

وَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالسُّيُوفُ دَمُ	قَدْ زُرْتُهُ وَسُيُوفُ الْهِنْدِ مُغْمَدَةٌ	
وَكَانَ أَحْسَنَ مَا فِي الْأَحْسَنِ الشِّيَمُ	فَكَانَ أَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ	

فی المصرع الاخیر تقدیم وتاخیر والتقدیر وکان الشیم احسن مافی الاحسن ترجمہ مَیں نے ممدوح کو ایسے حال مین بھی دیکھا ہے کہ تلوارین ہندی میانون مین تھین یعنے بحال صلح اور ایسے وقت میں بھی دیکھا ہے کہ شمشیرین بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھین۔ سو وہ دونون حالون مین سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُسکی نیک خصلتین تمام اُسکے اچھے کامون مین سب سے اچھی تھین۔

	فِي طَيِّهِ أَسَفٌ فِي طَيِّهِ نِعَمُ	فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِي يَمَّمْتَهُ ظَفَرٌ

الضمیر فی طیہ الاول عائد الی الظفر وفی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگجانا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ایسی فتحمندی ہے کہ اُسکی تہ مین افسوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اِس افسوس کی تہ میں نعمائے الٰہی بھی ہیں کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی جسمین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

	لَكَ الْمَهَابَةُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُهَمُ	قَدْ نَابَ عَنْكَ شَدِيدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنوں کے حق میں تیرا قائم مقام ہو گیا اور اُنکو بھگا دیا۔ اور تیرے لئے تیری ہیبت نے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہیں کرتے۔

	أَنْ لَا يُوَارِيَهُمْ أَرْضٌ وَلَا عَلَمُ	أَلْزَمْتَ نَفْسَكَ شَيْئًا لَيْسَ يَلْزَمُهَا

ترجمہ تونے اپنے نفس پر ایسی شے لازم کرلی ہے جو فی الحقیقت اُسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو نہ زمین چھپا سکے اور نہ پہاڑ یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگا دینا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہین اُسکو پناہ نہ ملے ۔

نَصَرَفْتَ بِكَ فِي آثَارِهِ الْهِمَمُ	أَكُلَّمَا رُمْتَ جَيْشًا فَانْثَنَى هَرَبًا

ترجمہ کیا تونے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جاوے تو تیری ہمتین اُسکے پیچھے تجکو لئے پھرین یہان تلک کہ تو اُنکو تہِ تیغ کرے سو ایسا ہونا نچاہئے وجہ اگلے شعر مین ہے ۔

وَمَا عَلَيْكَ بِهِمْ عَارٌ إِذَا انْهَزَمُوا	عَلَيْكَ هَزْمُهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہے کہ اُنکو ہر میدان سے بھگا دے ۔ اگر وہ تجھ سے لڑین اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاوین تو اُس سے تجھپر کچھ ننگ و عار عائد نہیں ہوتا ۔

تُصَافِحَتْ فِيهِ بِيضُ الْهِنْدِ وَاللِّمَمُ	أَمَا تَرَى ظَفَرًا حُلْوًا سِوَى ظَفَرٍ

تصافحت تلاقت بالصفاح وبی السیوف ۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہین سمجھتا سوائے اُس فتح کے جس مین شمشیرہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملین ۔

فِيكَ الْخِصَامُ وَأَنْتَ الْخَصْمُ وَالْحَكَمُ	يَا أَعْدَلَ النَّاسِ إِلَّا فِي مُعَامَلَتِي

ترجمہ اے لوگون مین بڑے عادل مگر میرے معاملہ مین کہ اُس مین تو عدل نہین کرتا ۔ تجھی مین میرا جھگڑا اور تجھی سے جھگڑا ہے اور توہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کرسکتا ہے ۔

أَنْ تَحْسَبَ الشَّحْمَ فِيمَنْ شَحْمُهُ وَرَمُ	أُعِيذُهَا نَظَرَاتٍ مِنْكَ صَادِقَةً

قال ابو الفتح سالتہ عن الہاء علی ای شیٔ تعود فقال علی النظرات وقد اجاز مثلہ الاخفش فی قولہ تعالی فانہا لا تعمی الابصار فقال الہاء ضمیر عائد الی الابصار وغیرہ من النحویین یقول انہا اضمار علی شریطۃ التفسیر کانہ فسر الہاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہون کے واسطے پناہ مانگتا ہون اُس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو طیار چربی والا سمجھے یہ بطور مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اُسکا حال واقعی معلوم کرلیتی ہے ۔ پس تجکو مناسب نہین ہے کہ گھٹیا شاعرون کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے ۔

إِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ الْأَنْوَارُ وَالظُّلَمُ	وَمَا انْتِفَاعُ أَخِي الدُّنْيَا بِنَاظِرِهِ

صاحب دنیا یعنے زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب اُسکے نزدیک روشنیان اور تاریکیان برابر ہون یعنے تجکو لازم ہے کہ مجھ مین اور کمتر شاعرون مین فرق سمجھے

وَأَسْمَعَتْ كَلِمَاتِي مَنْ بِهِ صَمَمُ	أَنَا الَّذِي نَظَرَ الْأَعْمَى إِلَى أَدَبِي

ترجمہ مین وہ شخص ہون کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھلیا ۔ یعنے میرے اشعار تمام روئے

زمین پر شایع ہو گئے اور سبکو انکی خوبی معلوم ہو گئی ۔ اور میرے اشعار نے بہرونکو بھی صاحب سماعت کر دیا کہ انھون نے بھی میرا کلام سُنلیا ۔ وکان المعری اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمیٰ ۔

اَنَامُ مِلْءَ جُفُوْنِیْ عَنْ شَوَارِدِھَا	وَیَسْهَرُ الْخَلْقُ جَرَّاهَا وَیَخْتَصِمُ

ضمیر شوارد ہا للکلمات ۔ والشوارد والنوافر من قولهم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک ترجمہ مین تلاش مضامین دقیق سے (یعنی اُن مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون مین نہیں آتے اور اُنسے بھاگتے ہیں) بڑے آرام سے بہری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کہڑے رہتے ہین اور انکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہیں پڑتی ۔ اور اور شاعر اُنکی تلاش مین رات بہر جاگتے ہیں اور باہم جھگڑتے ہین ۔ اور کھینچا تانی کرتے ہیں ۔

وَجَاهِلٍ مَدَّهُ فِیْ جَهْلِهِ ضَحِکِیْ	حَتّٰی اَتَتْهُ یَدٌ فَرَّاسَةٌ وَفَمُ

اصل الفرس دق العنق ومنه سمی الاسد فراسا ترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ اُنکو اُنکے جہل مین میرے زہرخند نے کھینچا ہے یعنی وہ میرے ہنسنے کے دہوکے میں آگئے ہیں یہان تلک کہ اُسکے پاس چہیر پھاڑ کرنے والا ہاتھ اور منہ آیا اور اُسکو ہلاک کر دیا ۔ یعنی آخر مین نے انھین تباہ کر دیا ۔

اِذَا نَظَرْتَ نُیُوْبَ اللَّیْثِ بَارِزَةً	فَلَا تَظُنَّنَّ اَنَّ اللَّیْثَ مُبْتَسِمُ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کھلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر تبسم کرنے والا ہے بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنے کا قاصد ہے ۔ ایسا ہی اگر مین جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہے بلکہ سبب اُسکی ہلاکی کا ہے ۔

وَمُهْجَةٍ مُهْجَتِیْ مِنْ هَمِّ صَاحِبِهَا	اَدْرَکْتُهَا بِجَوَادٍ ظَهْرُهُ حَرَمُ

ترجمہ اور بہت سی جانین ہین کہ اُس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہے کہ لیکن اُس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم مکہ معظمہ جائے امن ہے ۔ یعنے اُس تلک کوئی نہین پہنچ سکتا ۔

رِجْلَاهُ فِی الرَّکْضِ رِجْلٌ وَالْیَدَانِ یَدٌ	وَفِعْلُهُ مَا تُرِیْدُ الْکَفُّ وَالْقَدَمُ

ترجمہ اُسکے دونون اگلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے ہیں اور دونون پچھلے پانو بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہے اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اُٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونون پچھلے پانو ۔ اور اُسکا کام اور رفتار اُس موافق ہے جو ہاتھ بذریعہ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے ۔ یعنی وہ بے اشارہ لگام و چابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے ۔

وَمُرْهَفٍ سِرْتُ بَیْنَ الْجَحْفَلَیْنِ بِهِ	حَتّٰی ضَرَبْتُ وَمَوْجُ الْمَوْتِ یَلْتَطِمُ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہیں کہ مین اسکو لیکر وبڑے لشکرون کے
بیچ میں گھسا ہون ایسے حال میں کہ موج موت تھپیڑے مار رہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے جابجا

فَالْخَیْلُ وَاللَّیْلُ وَالْبَیْدَاءُ تَعْرِفُنِی	وَالضَّرْبُ وَالطَّعْنُ وَالْقِرْطَاسُ وَالْقَلَمُ

البیداء الفلاۃ البعیدۃ عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجھکو بخوبی جانتے ہیں اور ضرب شمشیر
ونیزہ اور کاغذ وقلم یعنی میں صاحب رزم وبزم وسفر وشجاعت وفصاحت ہون۔

صَحِبْتُ فِی الْفَلَوَاتِ الْوَحْشَ مُنْفَرِدًا	حَتّٰی تَعَجَّبَ مِنِّی الْقُورُ وَالْاَکَمُ

القور بالضم جمع قارۃ وہی الاکمۃ ترجمہ مین جنگلون میں تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی
سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے اُنکے کچھ وہان نہ تھا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

یَا مَنْ یَعِزُّ عَلَیْنَا اَنْ نُفَارِقَهُمْ	وِجْدَانُنَا کُلَّ شَیْءٍ بَعْدَکُمْ عَدَمُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمھاری مفارقت ہمکو سخت گران ہے اور تمھاری جدائی میں ہمکو ہر شے کا پانا ہیچ ہے۔

مَا کَانَ اَخْلَقَنَا مِنْکُمْ بِتَکْرِمَةٍ	لَوْ اَنَّ اَمْرَکُمْ مِنْ اَمْرِنَا اَمَمُ

امم امر بین امرین لا بعید ولا قریب ترجمہ ہم کسقدر تمھاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم در باب محبت ہم سے
قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہم پر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تمسے محبت رکھتے ہین تو تم ہماری بڑی قدر کرتے۔

اِنْ کَانَ سَرَّکُمْ مَا قَالَ حَاسِدُنَا	فَمَا لِجُرْحٍ اِذَا اَرْضَاکُمْ اَلَمُ

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اُس زخم کا جسنے تمکو خوش کیا ہے ہمین درد معلوم
نہیں ہوگا کیونکہ ہم ہر حال میں تمھاری موافقت کو دوست رکھتے ہیں ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست۔

وَبَیْنَنَا لَوْ رَعَیْتُمْ ذَاکَ مَعْرِفَةٌ	اِنَّ الْمَعَارِفَ فِی اَهْلِ النُّهٰی ذِمَمُ

النہی جمع نہیۃ وہی العقل۔ والذمم العہود واحدہا ذمۃ ترجمہ اور اگر تمکو ہمسے محبت نہین ہے تو روشناسی اور شناسائی
تو ضرور ہے۔ کاش تم اُسکی اعانت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہیں۔

کَمْ تَطْلُبُوْنَ لَنَا عَیْبًا فَیُعْجِزُکُمْ	وَیَکْرَهُ اللّٰهُ مَا تَاْتُوْنَ وَالْکَرَمُ

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کریگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمھاری
اس حرکت کو خداوند تعالیٰ برا سمجھے گا اور تمھارا اکرم والضاف بھی۔ یعنے یہ تمھاری عادت کب تلک رہیگی ہمکو
چھوڑنا چاہئے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور تمھارا اکرم وعدل بھی۔

مَا اَبْعَدَ الْعَیْبَ وَالنُّقْصَانَ عَنْ شَرَفِی	اَنَا الثُّرَیَّا وَذَانِ الشَّیْبُ وَالْهَرَمُ

وذان اشارۃ الی العیب والنقصان ترجمہ عیب ونقصان میرے شرف وبزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیوب نقصان مثل پیری کے ہیں سو جیسا ثریا کو بڑہاپا نہین ستاسکتا ہے اور اُس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان اور عیوب مجھ سے دور رہتے ہین

لَیْتَ الْغَمَامَ الَّذِیْ عِنْدِیْ صَوَاعِقُہٗ	یُزِیْلُھُنَّ اِلٰی مَنْ عِنْدَہُ الدِّیَمُ

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیان مجھپر گرتی ہیں وہ اُن بجلیون کو اُس شخص پر گرادے جس پر باران کرم برابر برستے ہیں یعنے کاش یہ عتاب جو مجھپر ہورہا ہے اُن لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین

اَرَی النَّوٰی تَقْتَضِیْنِیْ کُلَّ مَرْحَلَۃٍ	لَا تَسْتَقِلُّ بِھَا الْوَخَادَۃُ الرُّسُمُ

النوی البعد- والوخد والرسم ضربان من السیر- والوخادۃ من الابل التی تسیر بالوخد واحدہا واخدۃ- والرسم التی تسیر بالرسم واحد تہا رسوم ورسم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف دیتا ہے کہ شتران تیز رو پویہ جانے والے اُسکے قطع کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے- یعنی فراق مجھ سے کہتا ہے کہ اب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کرکے دور چلا جا-

لَئِنْ تَرَکْنَ ضُمَیْرًا عَنْ مَیَامِنِنَا	لَیَحْدُثَنَّ لِمَنْ وَدَّعْتُھُمْ نَدَمُ

لیحدثن اللام جواب القسم- وضمیر جبل علی یمین طالب سفر من الشام وہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہائے راست کیطرف چھوڑ دینگے تو وہ سواریان اُس شخص کو جسکو مین رخصت کرونگا ندامت پیدا کرینگے یعنے میرے جانے کے بعد سیف الدولہ میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا-

اِذَا تَرَحَّلْتَ عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوْا	اَنْ لَّا تُفَارِقَھُمْ فَالرَّاحِلُوْنَ ھُمُ

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کرکے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال مین کہ اُنکو تیرے جدا ہونے کی قدرت بھی تو اس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہے نہ تو- یعنی اگر ممدوح میری تکریم کرکے مجکو ٹہرالیتا تو مین ٹہرجاتا- جب اُسنے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہے-

شَرُّ الْبِلَادِ بِلَادٌ لَا صَدِیْقَ بِھَا	وَشَرُّ مَا یَکْسِبُ الْاِنْسَانُ مَا یَصِمُ

یصم یعیب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہیں جس مین کوئی دوست نہو اور انسان کی بدترین کمائی ہے جو اسکو عیب لگائے-

وَشَرُّ مَا قَنَصَتْہُ رَاحَتِیْ قَنَصٌ	شُھْبُ الْبُزَاۃِ سَوَاءٌ فِیْہِ وَالرَّخَمُ

الرخم جمع رخمۃ وہو طائر یشبہ النسر فی الخلقۃ والاشہب من البزاۃ بالغلب بیاضہ علی سوادہ ترجمہ اور میرے ہاتھ کے شکارون مین وہ شکار بدترین ہے جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا ہے) حقیقت

پرندہ ہے) برابر ہو۔ یعنی ہر چند عطایائے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اُس ہیں بڑے اور گھٹیا شاعر برابر ہیں۔ اسلئے وہ مجکو پسند نہیں ہیں۔ عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے۔

بِاَیِّ لَفْظٍ تَقُوْلُ الشِّعْرَ زِعْنِفَةٌ	تَجُوْزُ عِنْدَكَ لَا عُرْبٌ وَلَا عَجَمُ

زعنفۃ بکسر الزاء اللئیم الساقط من الناس ہو ماخوذ من زعنفۃ الادیم وہو ما سقط من زوائدہ ترجمہ کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت میں شعر کہکر گزرانتا ہے کہ نہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی نطق میں مثل عجم ہے۔ یعنے وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وصحف بعضہم بخور بالخاء من خوار الثور وہو صحیح الا انہ خلاف الروایۃ۔ یعنی اُسکا شعر پڑھنا مثل آواز گاؤ غیر موزون و مکروہ ہے اور غیر قابل التفات

هٰذَا عِتَابُكَ اِلَّا اَنَّهٗ مِقَةٌ	قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ اِلَّا اَنَّهٗ كَلِمُ

المقۃ المحبۃ ترجمہ یہ میرے شعر بظاہر تجھپر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں یہ بتقاضائے محبت ہے کیونکہ عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اِس میں موتی پروئے ہوئے ہیں گویہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ ہذہ القصیدۃ وانصرف کان فے المجلس رجل لیعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولۃ کتابا الی انطاکیۃ یشرح فیہ ذکر القصیدۃ واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرۃ من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولۃ فے اللیل و انفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولۃ فلما قرب منہم ضرب رجل منہم بیدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل و تقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرۃ کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ بسہم فانتزعہ واستقلت الفرس بہ وتباعد بہم لیقطعہم من مددان کان بہم ورجع الیہم بعدان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار وترکہم فلما یئسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال ؎ ومنتسب عندی الی من احبہ وللنبل حولی من یدیہ حفیف وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یمدحہ وقد عوفے من مرض

اَلْمَجْدُ عُوْفِیَ اِذْ عُوْفِیْتَ وَالْكَرَمُ	وَزَالَ عَنْكَ اِلَى اَعْدَائِكَ الْاَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعاء لانہ خاطبہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف و مجد و کرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجھ سے جدا ہو کر نصیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ	بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّيَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہوگئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہوگئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہوگئی یعنے دشمن مقتول و غارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام عمدہ کام خوش ہوگئے اور اُسکے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے۔

وَرَاجَعَ الشَّمْسَ نُوْرٌ كَانَ فَارَقَهَا	كَاَنَّمَا فَقْدُهٗ فِيْ جِسْمِهَا سَقَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے غم مین جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھرلوٹ آئی۔ گویا فقدان نورشمس اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہوگیا اور اُسمین نور آگیا۔

وَلَاحَ بَرْقُكَ لِيْ مِنْ عَارِضَيْ مَلِكٍ	مَا يَسْقُطُ الْغَيْثُ اِلَّا حِيْنَ يَبْتَسِمُ

العارض اول بابلی الناب من داخل الفم ویقال ہو الناب ترجمہ اور اے ممدوح جب تونے تبسم کیا تو تیری برق دندان مثل برق دونون طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہین برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنے وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مکان آباد ہو جاتا ہے۔

يُسْمَى الْحُسَامُ وَلَيْسَتْ مِنْ مُشَابَهَةٍ	وَكَيْفَ يَشْتَبِهُ الْمَخْدُوْمُ وَالْخَدَمُ

یسمی بمعنے یسمّٰی ترجمہ اسکا نام شمشیر رکھا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہین ہے کہ ممدوح اور رسمی شمشیر مین کچھ مشابہت ہے حالانکہ مرتبہ ممدوح بالاتر ہے اور کسطرح مخدوم و خادم ہمرنگ و برابر ہوسکین شمشیر تو اسکی خادم ہے

تَفَرَّدَ الْعُرْبُ فِي الدُّنْيَا بِمَحْتِدِهٖ	وَشَارَكَ الْعُرْبَ فِيْ اِحْسَانِهٖ الْعَجَمُ

المحتد الاصل من قولہم حتد بالمکان اقام بہ ترجمہ تمام دنیا مین یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ ممدوح عربی الاصل ہے اور اُسکے احسان مین عرب کا شریک عجم بھی ہوگیا یعنے اسکا احسان سبکو پہونچا ہے۔

وَاَخْلَصَ اللّٰهُ لِلْاِسْلَامِ نُصْرَتَهٗ	وَاِنْ تَقَلَّبَ فِيْ آلَائِهِ الْاُمَمُ

ترجمہ اور اللہ تعالی نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کردیا ہے اگرچہ تمام لوگ اُسکے احسانات مین گردش مین لے رہے ہین یعنی گو اُسکا انعام عام ہے مگر اُسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔

وَمَا اَخُصُّكَ فِيْ بُرْءٍ بِتَهْنِئَةٍ	اِذَا سَلِمْتَ فَكُلُّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوْا

ترجمہ مین تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہین دیتا بلکہ سب آدمیون کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہین وقال سلموا علی معنی کل لا علی لفظہا مثل قولہ تعالی وکل اتوہ داخرین وعلی اللفظ قولہ تعالی کلہم آتیہ۔

وانفذ رجل الی سیف الدولہ ابیاتا یذکر انہ رآہا فی النوم ویشکو الفقر فقال

اَقَدْ سَمِعْنَا مَا قُلْتَ فِي الْاَحْلَامِ	وَاَنَلْنَاكَ بَدْرَةً فِي الْمَنَامِ

ترجمہ جو تونے خواب مین دیکھا وہ ہمنے سنا اور ہمنے تجکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی مین دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وَانْتَبَهْنَا كَمَا انْتَبَهْتَ بِلَا شَيْءٍ	وَكَانَ النَّوَالُ قَدْرَ الْكَلَامِ

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔

كُنْتَ فِيْمَا كَتَبْتَهٗ نَائِمَ الْعَيْنِ	فَهَلْ كُنْتَ نَائِمَ الْاَقْلَامِ

ترجمہ اے شخص تو اُن اشعار میں خوابیدہ چشم تھا سکیا تو بوقت کتابت سوئی ہوئی قلم تھا کہ ایسے لفظ رُومی خطبہ میں لکھے۔

أَيُّهَا الْمُشْتَكِي إِذَا رَقَدَ الْإِعْدَامُ لَا رَقْدَةَ مَعَ الْإِعْدَامِ

لا منی لیس ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

افْتَحِ الْجَفْنَ وَاتْرُكِ الْقَوْلَ فِي النَّوْمِ وَمَيِّزْ خِطَابَ سَيْفِ الْإِمَامِ

ترجمہ آپ آنکھہ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مُغْنٍ وَلَا مِنْهُ بَدِيلٌ وَلَا لِمَا رَامَ حَامِي

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اُس سے بے پروا کرنے والا نہیں۔ اور نہ اُسکا کوئی قائم مقام اور نہ اُسکے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ آخَائِهِ كِرَامُ بَنِي الدُّنْيَا وَلَكِنَّهُ كَرِيمُ الْكِرَامِ

الآخا جمع اخ کا الابا جمع اب ترجمہ اُسکے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہیں مگر یہ ممدوح سب کریمونکا کریم ہے اور اُسکے ہمرتبہ کوئی نہیں ہے۔

وقال یمدحہ

عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ ۔۔۔ وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

العزائم جمع عزیمۃ وہی القصد ترجمہ صاحب ارادون کی قدر کے موافق اُنکے ارادے ہوتے ہیں اور سخیون کی قدر کے موافق اُنکے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اُتنے ہی اُسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اُسیقدر اُسکے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہونگے۔ وکان سبب ہذہ القصیدۃ ان سیف الدولۃ سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا بالامان الی الدمستق فنزل بہا سیف الدولۃ فی جمادی الآخرۃ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ فبدء فی یومہ فخط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعۃ نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیۃ فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقالبۃ ووقعت الوقعۃ یوم الاثنین سلخ جمادی الاخرٰی وان سیف الدولۃ حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائۃ من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثۃ آلاف من مقاتلتہ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافۃ منہا یوم الثلاثا ثالث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدۃ لسیف الدولۃ

باسحدث۔

۲	وَتُعظُمُ فِی عَینِ الصَّغِیرِ صِغَارُھَا	وَتَصغُرُ فِی عَینِ العَظِیمِ العَظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ مین چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہین اور بلند ارادہ شخص کے نظر مین بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقصود یہ ہے سیف الدولہ ہے کہ اُسنے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور بآسانی فوراً انجام کو پہونچایا۔

۳	یُکَلِّفُ سَیفُ الدَّولَۃِ الجَیشَ ھَمَّہٗ	وَقَد عَجَزَت عَنہُ الجُیُوشُ الخَضَارِمُ

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُسکے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہین کیونکہ اُسکا سا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

۴	وَیَطلُبُ عِندَ النَّاسِ مَا عِندَ نَفسِہٖ	وَذٰلِکَ مَا لَا تَدَّعِیہِ الضَّرَاغِمُ

ترجمہ ممدوح لوگون مین وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُسمین ہے حالانکہ یہ شجاعت اسقدر بڑھی ہوئی ہے کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہین کرسکتے باوجودیکہ وہ بہادری میں ضرب المثل ہیں۔

۵	یُفَدِّی اَتَمُّ الطَّیرِ عُمرًا سِلَاحَہٗ	نُسُورُ المَلَا اَحدَاثُھَا وَالقَشَاعِمُ

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشواب واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر واحداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنے کرگسان روئے زمین بچے اور پیر قربان ہین کیونکہ اُنکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہین اور ہمیشہ قتل اعدا ملتے ہین

۶	وَمَا ضَرَّھَا خَلقٌ بِغَیرِ مَخَالِبٍ	وَقَد خُلِقَت اَسیَافُہٗ وَالقَوَائِمُ

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر وکبیر کو بغیر چنگلون کے پیدا ہونا کچھ مضر نہین ہے جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُنکے قبضے پیدا کئے گئے ہین یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان اُن کو نہین ہے سیف ممدوح اُنکی رزق رسانی کے لئے کافی ہے۔ اور بچے اور بوڑھے کرگسون کی تخصیص اسوسطے کی ہے کہ وہ اپنا رزق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہیں کرسکتے۔

۷	ھَلِ الحَدَثُ الحَمرَاءُ تَعرِفُ لَونَھَا	وَتَعلَمُ اَیُّ السَّاقِیَینِ الغَمَائِمُ

ای مبتدا والغمائم الخبر۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولۃ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سُرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا اب اسکو سرخ پتھرون سے بنایا ہے یا خون سے اُسکا رنگ سُرخ ہوگیا ہے۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہے کہ اُسکو منجملہ دو ساقیون کے

کسنے تروتازہ کیا ہے یعنی غمائم بمعنے ابرون نے یا جماجم بمعنے کھوپریون نے۔ وحذف ذکر الجماجم اکتفاءً بذکر الغمائم والقرینۃ قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی۔

۸ سَقَتْہَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُوْلِہٖ ۔۔۔ فَلَمَّا دَنَا مِنْہَا سَقَتْہَا الْجَمَاجِمُ

الغر ذوات البرق۔ والجماجم جمع جمجمۃ ترجمہ اس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر یا برق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اسکے پاس آیا تو اسکو خون سرہاے اعدا سے یعنے ان دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اسپر قابض ہوگئے قتل کرکے قلعہ کو رنگین وتر کردیا۔

۹ بَنَاہَا فَاَعْلٰی وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا ۔۔۔ وَمَوْجُ الْمَنَایَا حَوْلَہَا مُتَلَاطِمُ

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اسکو بلند کیا ایسے حال مین کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اسکے گرد جوش مین تھی۔ یعنی دشمن بذریعۂ جنگ اسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نرکا۔

۱۰ وَکَانَ بِہَا مِثْلُ الْجُنُوْنِ فَاَصْبَحَتْ ۔۔۔ وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلٰی عَلَیْہَا تَمَائِمُ

الجثث جمع جثۃ وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضۂ دشمنان وکشت وخون ہر روز ایک جنون کی سی حالت تھی سو جب تونے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہاے دشمنان اسپر لٹکائے تو اسکے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت وخون بالکل منقطع ہوگیا۔ اور اسکو کچھ خوف نرہا۔ ابو الطیب سے کہا ہے کہ مین نے اپنے شعر مین کیسی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی۔ مین نے جیف القتلی اسکے سامنے پڑہا اسنے کہا کہ بجاے جیف جثث پڑہنا چاہیے اسکو مین نے قبول کیا اور دوہرا کر جثث القتلی پڑہا۔

۱۱ طَرِیْدَۃُ دَہْرٍ سَاقَہَا فَرَدَدْتَّہَا ۔۔۔ عَلَی الدِّیْنِ بِالْخَطِّیِّ وَالدَّہْرُ رَاغِمُ

الطریدۃ المطرودۃ۔ والخطی الرماح۔ والرغم لصوق الانف بالتراب دارا وبہ الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اسکو رومیون کے قبضہ مین کردیا اور رومیون نے اسے منہدم و ویران کرڈالا تھا سو تونے اسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزۂ خطی کے لوٹادیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا۔

۱۲ تُفِیْتُ اللَّیَالِیْ کُلَّ شَیْءٍ اَخَذْتَہٗ ۔۔۔ وَہُنَّ لِمَا یَاْخُذْنَ مِنْکَ غَوَارِمُ

تفیت تفعل من الفوت۔ والغوارم جمع غارمۃ ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہوجاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہے۔ یعنی زمانہ اسکو تجھسے واپس نہین لے سکتا اور راتین یعنے زمانہ جو تجھسے لیتی ہین وہ اسکا تاوان تجکو دیتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

١٣	إِذَا كَانَ مَا تَنْوِيهِ فِعْلاً مُضَارِعاً	مَضَى قَبْلَ أَنْ تُلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ	

اذا دبالمضارع الاستقبال ترجمہ جب توکسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اِس سے پہلے کہ اُسپر حروف جازمہ لگائے جائین مثل لم ولائے نہی وعلامت امر کے فعل ماضی ہوجاتا ہے یعنے ظہور مین آجاتا ہے اور اِسکی حاجت نہین ہوتی کہ سائل اعطنی و عاذل لاتعطو حاسد لم یفعل کہے۔ غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔

١٤	وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا	وَذَا الطَّعْنُ أَسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ	

الاساس ما بنی علیه اُسّ الحائط۔ والاساس جمع اُسس کا باب وسبب ترجمہ اور روم اور روس کسطرح قلعہ کے منہدم کرنے کے اُمیدوار ہین حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُسکی بنیاد وستون سے یعنے وہ بذریعہ تیرے تیرون وسلاح کے محفوظ ہے پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہین۔

١٥	وَقَدْ حَاكَمُوهَا وَالْمَنَايَا حَوَاكِمٌ	فَمَا مَاتَ مَظْلُومٌ وَلَا عَاشَ ظَالِمُ	

ترجمہ اور رومیون نے اُس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتین حاکم تھین سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اور اِسلئے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔ یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے۔ یہان قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہون۔

١٦	أَتَوْكَ يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ	سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ	

ترجمہ وہ رومی ایسے حال مین آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے مین پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانون مین بھی بسبب پاکھرون کے تمام پانو لوہے مین چھپے ہوئے تھے۔

١٧	إِذَا بَرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ	ثِيَابُهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ	

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلوارون مین اور اُن مین کچھ فرق نہین معلوم ہوتا تھا۔ کیونکہ اُنکے سرون پر تلوارین اور خود اور بدن پر زرہین تھین اور ایسے ہی اُنکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

١٨	خَمِيسٌ بِشَرْقِ الْأَرْضِ وَالْغَرْبِ زَحْفُهُ	وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ	

الزحف التقدم۔ والجوزاء النجم معروفة۔ والزمازم جمع زمزمة وهو صوت لا یفهم لتداخله ترجمہ رومیون کا ایک کامل لشکر تھا کہ اُسکی رفتار شرق وغرب زمین مین تھی۔ یعنے بسبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔ اور

اسکا غل غپاڑہ جوزا کے کان تلک پہنچتا تہا۔ وخص الجوزاء بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورت الانسان۔

۱۹ تجمّع فیہ کلّ لسنٍ وامّۃٍ فما تفہم الحدّاث الّا التّراجم

اللسن اللغۃ واللسان ایضا۔ والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اُس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تہی۔ سو باتیں کرنے والونکو ترجمان ہی سمجہا سکتا تہا۔ کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہے۔

۲۰ فللّہ وقتٌ ذوّب الغشّ نارہ فلم یبق الّا صارمٌ او ضبارم

یرید بالغش الضعفاء من الرجال والسلاح۔ والضبارم الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تہا جسکی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تہا۔ سو میدان جنگ مین نہ ٹہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بہاگ گئے یا نکمے ہو گئے۔

۲۱ تقطّع ما لا یقطع الدّرع والقنا وفرّ من الابطال من لا یصادم

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور نیزونکو کاٹ نہین سکتی تہی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیرون مین سے وہ شخص بہاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تہا۔

۲۲ وقفت وما فی الموت شکّ لواقفٍ کانّک فی جفن الرّدی وہو نائم

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کہڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تہا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تہے کہ گویا تو ہلاکی کا حدقہ چشم تہا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گہیرے ہوئے تہی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گہرا ہوا ہوتا ہے مگر ہلاکی تیری طرف سے خواب مین تہی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تہی۔ اِسلئے تو سلامت رہا۔

۲۳ تمرّ بک الابطال کلمی ہزیمۃً ووجہک وضّاحٌ وثغرک باسم

کلمی جرحی وہو جمع کلیم۔ وہزیمۃ بمعنے مہزومۃ۔ والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بہاگے جاتے تہے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تہا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تہے۔ یعنے تجہ پر اِس سے کچہ ہیبت اور وہشت طاری نہین ہوتی تہی۔ کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑہے تو اُسنے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرع اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا جاوے و بالعکس تاکہ کلام درست ہووے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اُسکی مناسبت سے ذکر ردی کیا اور چونکہ روی منہزم ترش اور اُسکی آنکہین گریان ہوتی ہین۔ لہذا اُسکے بعد مین نے یہ کہا وجہک وضاح

ر تلغرک باسم تاکہ جمع بین الاضداد ہوجائے۔ یہ سنکر سیف الدولہ خوش ہوگیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دین

۲۴	تجاوزت مقدار الشجاعة والنهى	الى قول قوم انت بالغيب عالم	

النہی العقل ترجمہ ای ممدوح تو رتبہ شجاعت وعقل سے بڑھگیا کہ عقل اسکی حد کو دریافت نہین کرسکتی اور اس مرتبہ کو پہنچگیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ مین کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اسقدر بے باک لڑتا ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتنے رہنے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

۲۵	ضممت جناحيهم على القلب ضمة	تموت الخوافي تحتها والقوادم	

الخوافی اربع ریشات تتلو اربعا قبلها من جناحی الطائر۔ والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیها معولہ فی طیرانہا۔ وجناحی العسکر المیمنة والمیسرة ولما سماہا جناحین جعل رجالہا خوافی وقوادم والجناح یشتمل علی القوادم والخوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائین بازوے لشکر دشمن کو ایسی طرح انکے قلب لشکر مین مغلوب کرکے جمع کردیا کہ انکے چھوٹے پر اور شہپر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

۲۶	بضرب اتى الهامات والنصر غائب	وصار الى اللبات والنصر قادم	

بضرب متعلق لضممت۔ والہامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تو نے انکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جمع کیا سرون پر لگی جمع کردیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہانتک کہ وہ شمشیر انکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہوگئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنون کے سرون پر تو تلوار مارنیکو فتح نہین سمجھتا جب تلک کہ وہ انکے سینون تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شارح ابو الفتح کی ہے اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصۂ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے اسکے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہوگئی یعنے فوراً فتح ہوگئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

۲۷	حقرت الردينيات حتى طرحتها	وحتى كان السيف للرمح شاتم	

ترجمہ تو نے ردینی نیزون کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور ان نیزون کو پھینک کے تو نے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ نفی دو رسے ہوتی ہے جو نامردی بھی کرسکتا ہے اور تلوار غایت قرب وجرأت کو چاہتی ہے جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہوگیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھکر اسکو دشنام دیتی ہے۔

۲۸	ومن طلب الفتح الجليل فانما	مفاتيحه البيض الخفاف الصوارم	

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیان سوائے شمشیر صیقلدار اور ہلکی اور براں کے نہین ہین۔

٢٩	نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْأُحَيْدِبِ نَثْرَةً	كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوسِ الدَّرَاهِمُ

الاحیدب جبل۔ والنثر التفریق ترجمہ تونے کو ہ احیدب پر دشمنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلھن پر دراہم کہ اُنکے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اُنکی لاشیں کوئی یہاں اور کوئی وہاں گری۔

٣٠	تَدُوسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُورَ عَلَى الذُّرَى	وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُورِ الْمَطَاعِمُ

وکر الطائر موضع مبیتہ۔ والذری روس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال میں کہ آشیانوں کے مردار خوار طیور کی خوراکیں بکثرت موجود تھیں۔ یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سواروں کے اُنکے قتل کے لئے وہاں ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا۔ پس مردار خوار پرندوں کو وہاں خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

	تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ أَنَّكَ زُرْتَهَا	بِأُمَّاتِهَا وَهِيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

الفتخ اناث العقبان واحدتہا فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحہا ولینہ فی الطیران والفتخ لین المفاصل۔ والعتاق کرام الخیل۔ والصلادم جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلبۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑوں کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو اُنکے پاس اُنکی مادروں کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت وسبکی رفتار میں اُنکے موافق ہیں۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیاں ہیں۔ یا یہ کہ اُنکے گھونسلوں کے پاس مردوں کی لاشیں اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ اُنکی مادریں اُنکی خوراک لیکر آئی ہیں

	إِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُونِهَا	كَمَا تَتَمَشَّى فِي الصَّعِيدِ الْأَرَاقِمُ

الصعید وجہ الارض۔ والاراقم الحیات ترجمہ جب گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پھسلتے ہیں تو تو اُنکو اُنکے شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔ گھوڑوں کی شائستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔

	أَفِي كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ	قَفَاهُ عَلَى الْإِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمُ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑھ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اُس کی پشت اُسکے منہ کو ملامت گر ہوگی کہ کیوں اول اسطرف منہ کیا تھا اور آخر کیوں پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ قریب تحقیر کے لئے ہے۔

	أَيُنْكِرُ رِيحَ اللَّيْثِ حَتَّى يَذُوقَهُ	وَقَدْ عَرَفَتْ رِيحَ اللُّيُوثِ الْبَهَائِمُ

ترجمہ کیا دمستق بوئے شیر کو نہیں پہچانے گا جب تک اُسکا تجربہ نہیں کریگا اور اُسکا مزہ چکھ نہ لیگا۔ اور حالانکہ شیروں کی بو کو تو چارپائے بھی جانتے ہیں۔ پس وہ اُن سے بھی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کا نام ہی سنکر بھاگجاتا۔

وَقَدْ فَجَعْتَهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ	وَبِالصِّهْرِ حَمْلاَتُ الْاَمِيْرِ الْغَوَاشِمُ

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم واسکن للضرورۃ ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُسکے فرزند و پسر داماد و داماد کا صدمہ و درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اسپر بھی نسمجھا اور لڑائی سے باز نرہا۔

مَضٰى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِىْ فَوْتِهِ الظُّبٰا	بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبتہ وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ در باب تلواروں کی دھاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکر گذار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُسکے ہمراہیوں کے سروں اور پہنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اُسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں دمستق اس فرصت میں بھاگ گیا۔ گویا اُسکے اصحاب کے قتل نے اُسے بچا لیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِيَّةِ فِيْهِمُ	عَلٰى اَنَّ اَصْوَاتَ السُّيُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف شرفیہ کو جو اُسکے یاروں پر پڑ رہی یقین سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے یعنی وہ شمشیروں کی چھنا چھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اُسکے لشکری مقتول ہو رہے ہیں

يُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ	وَلٰكِنَّ مَغْنُوْمًا نَجٰى مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اِس سے خوش ہے نہ براہ نادانی کے بلکہ اِس سبب سے کہ جو شخص لشکر تجہ سے بچگیا وہ حقیقت میں لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا لے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِيْكًا هَازِمًا لِنَظِيْرِهِ	وَلٰكِنَّكَ التَّوْحِيْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران للکن کقولک حلو حامض ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسنے شرک کو بھگا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تہا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهِ لَا رَبِيْعَةٌ	وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهِ لَا الْعَوَاصِمُ

التصغیر للملیک۔ ومضر و ربیعۃ ابنا نزار بن معد بن عدنان و ربیعۃ رہط سیف الدولۃ والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اُسکا جد اعلی مشرف ہوگیا نہ اُسکی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اُسکے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی۔ نہ صرف یہاں انطاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِى الدُّرِّ الَّذِىْ لِىَ لَفْظُهُ	فَاِنَّكَ مُعْطِيْهِ وَاِنِّىْ نَاظِمُ

یریدبالدرشعرہ ترجمہ اُن اشعار آبدار کے کہنے مین جو مثل موتیون کے ہیں اور اُنکے پرونے یعنے نظم کرنیمین صرف لفظ میرے ہین اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ مین تیرا شکر گذار ہون کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا تو ہی ہے۔ اور مین تو فقط اُنکا ناظم ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں ایسے عجیب و عمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اُسکا قول گذرا ہے من یہتدی فے الفعل مالا یہتدی فی القول حتی یفعل الشعراء۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَاِنّی لَتَعدُوْ بِیْ عَطَایَاکَ فِی الْوَغیٰ	فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَّلَا اَنْتَ نَادِمُ

تعدو سے تجری و تسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ میں سنتے دوڑے پھرتے ہیں سو بہات میں مین قابل مذمت نہیں ہون کیونکہ تیرا شکر گذار ہون۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْہَا بِرِجْلِہٖ	اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْہِ الْغَمَاغِمُ

علی متعلق بنادم ای لست نادما علی کل طیارہ والغماغم جمع غمغمۃ وہی الصوت المختلف والمراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو مجھ ایسے گھوڑے پر سوار ہوکر نادم نہیں ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاؤن سے اُڑے یعنی تیز جاوے جبکہ اُسکے دونون کانون میں نعرہ مردان کا ندا پہنچے۔

اَلَا اَیُّہَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَسْتَ مُغْمَدًا	وَلَا فِیْکَ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْکَ عَاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان مین نہیں رہتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کسیکو تجھسے بچا سکتا ہے۔

هَنِیْئًا لِضَرْبِ الْہَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی	وَرَاجِیْکَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّکَ سَالِمُ

جواب ندا ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے اُمیدوار اور اسلام کو مبارک و گوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات مین منحصر ہیں۔

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْکَ مَاوَقٰی	وَتَفْلِیْقُہٗ ہَامَ الْعِدٰی بِکَ دَائِمُ

لم ہو استفہام انکار و ما بمعنی ما دام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونون دہارونکی حفاظت نکرے جبتک اُسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالی سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اُسکے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الہدنۃ فی سنہ ۳۴۳

اَرَاعَ کَذَا کُلَّ الْمُلُوْکِ ہُمَامُ	وَسَحَّ لَہٗ رُسْلَ الْمُلُوْکِ غَمَامُ

اراع افزع۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ وسح امطر۔ وکذا فی موضع نصب صفۃ مصدر محذوف اے روعا کذا مثل ہذا

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا میں دیکھتا ہون سب بادشاہون کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اُسکے لئے ابر نے برسا دیا ہے کہ سکتے تا ممدوح اُسکے پاس بطلب صلح آتے ہیں۔

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَأَصْبَحَ جَالِسًا	وَأَيَّامُهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سواب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اُسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمربستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے مہیا ہوجائے۔

إِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّومَ غَازِيًا	كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیادۃ القلیلۃ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اُس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہے کاش اُسکو نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہیں ٹھہرتا۔

فَتًى تَتْبَعُ الْأَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ	لِكُلِّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ لوگون مین زمانے اُسکے قدم بقدم چلتے ہین۔ یعنے جسپر وہ احسان کرتا ہے زمانہ بھی اُسپر احسان کرتا ہے اور جسکا یہ برا کرتا ہے زمانہ بھی اُسکا برا کرتا ہے۔ اُسکے دونون ہاتھون مین ہر زمانہ کی باگ ہے یعنی ہر زمانہ اُس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہے۔

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ أَمْنًا وَغِبْطَةً	وَأَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہون کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہین اور تو جو اُنپر انعام کرتا ہے اِس سے اور لوگ اُنپر غبطہ کرتے ہیں کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدوں کے مالکون کی پلکین نہین سوتین۔ اِس خیال سے کہ دیکھئے ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہین۔ یا اِس سبب سے کہ تو نے قاصدون کو تو امن عنایت کیا ہے اسلئے وہ بے خوف ہیں اور اُنکے بھیجنے والون کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً	إِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعروریت الفرس رکبتہ عریانا بلا سرج۔ والقبل المقابلۃ والمواجہۃ وہی مخففۃ من القبل۔ وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلاء وہو الذی اقبلت احدی عینیہ علی الاخری تشاوسا وغیرۃ نفس ترجمہ وہ نہین سوتے ہیں بخوف اُس شخص کے جو بوقت واقعۂ ناگہانی عمدہ گھوڑون کی ننگی پشت یعنے بے زین و بے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھون سے دیکھتے ہین سوار ہوجاتا ہے یعنے وہ ایسا چست ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین ولگام پر سوار ہو کر دشمنون کو مارتا ہے اور توقف زین کسنے اور لگام چڑھانے کا گوارا نہین کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تُعَطَّفُ فِيهِ وَالْأَعِنَّةُ شَعْرُهَا	وَتُضْرَبُ فِيهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

میران فی الطرفین للطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال مین کہ اُنکی باگین اُنکی ایال کے

بال ہیں اُس نیزہ زنی ہیں اُنکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارۂ ایال اور آسی جنگ کے وقت اُنکو مارا ہی جاتا ہے مگر اُنکے تازیانے کلام کرخت ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہیں کہ باشارۂ موئے ایال و کلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد ادا کرتے ہیں۔

وَمَا تَنْفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا	إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہیں ہیں جبکہ عمدہ گھوڑوں پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہوں

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ	كَأَنَّهُمْ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ تو کب تلک قاصدوں کو اُس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں ایسا ناکام لوٹاویگا گویا کہ وہ تیرے بخشش کے معاملہ میں ملامت ہیں یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی تو کب تلک اُن کی صلح کی درخواستیں نہیں سنے گا اور اُنکو ناکامیاب واپس کریگا۔ وہذا ہو المدح الموجہ۔

وَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً	فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمۃ وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد و صلح نہیں دیگا تب بھی تجھپر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنوں کا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہی عہد و صلح ہے اگلے شعر میں اسکی تاکید کرتا ہے۔

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ	وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانوں نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہے وہ مکرم و عزیز ہیں اور جن خونوں نے تجھ سے اُمید امن کی ہے وہ قابل حرمت ہیں اور اُنکا قتل حرام ہے۔

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ	وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارُ تُسَامُ

الملک والملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو تو خائف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائگی اور پناہ قصد کیگئی ہے اور جب تو غیروں سے پناہ دیتا ہے تو تجکو اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ	وَحَوْلَكَ بِالْكُتْبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ وہ لوگ تیری تیز تلواروں سے ڈرکر تجھ سے متفرق ہوگئے ہیں اور تیرے پاس اُنکی عرائض نیاز کا ازدحام ہے۔ پس اُنکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا	فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهُوَ حِمَامُ

ترجمہ جانوں کی شیرینیاں یعنے حب حیوۃ اُنکے دلونکو فریب دیتی ہیں یہاں تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند کرلیتا ہے اور درحقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَمِنْهُمَا الْحَامِيْنِ الرَّقَّامِيْنَ عِيْشَتُهُ	بِذُلِّ الَّذِيْ يَخْشَادُهَا وَيُضَامُ

الموت الزوام العاجل ويضام يظلم ترجمہ اور دو جلد موتون سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہے کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل او رمظلوم ہو یعنی موت ذلت دونون موتون سے بدتر ہے ۔

فَلَوْ كَانَ صُلْحًا لَمْ يَكُنْ بِشَفَاعَةٍ	وَلٰكِنَّهُ ذُلٌّ لَهُمْ وَغَرَامُ

الغرام الشر الدائم اللازم منہا الغریم لملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد نہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیون کی ذلت و عار لازمی ہے ۔

وَمَنٌّ لِفُرْسَانِ الثُّغُوْرِ عَلَيْهِمْ	بِتَبْلِيْغِهِمْ مَا لَا يَكَادُ يُرَامُ

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا انپر احسان ہے کہ اُنھون نے رومیون کو ایسے مطلب پر کامیاب کردیا جسکے پورے ہونیکا انکو گمان بھی نہ تھا ۔ اور اب تونے بذریعہ سفارش سواران مذکور اُنکا کہنا مان لیا ۔

كَتَائِبُ جَاؤُا خَاضِعِيْنَ فَأَقْدَمُوْا	وَلَوْ لَمْ يَكُوْنُوْا خَاضِعِيْنَ لَخَامُوْا

الکتائب جمع کتیبۃ من الخیل ۔ و الخائم الناکص وخام عنہ ای جبن ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سوارون کا ہے جو بخشوع تیرے پاس آئے اور اسیلیے وہ آگے بڑہے اور اگر وہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آنیسے ڈرتے اور نہ آسکتے

وَعَزَّتْ قَدِيْمًا فِيْ ذَرَاكَ خُيُوْلُهُمْ	وَعَزُّوْا وَعَامَتْ فِيْ نَدَاكَ وَعَامُوْا

الذری الظل وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایۂ عاطفت مین اسپہائے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہین اور وہ دونون تیرے دریائے کرم مین تیرے ہین یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہین اُنکی درخواست صلح قبول ہونی چاہئے ۔

عَلٰى وَجْهِكَ الْمَيْمُوْنِ فِيْ كُلِّ غَارَةٍ	صَلٰوةٌ تَوَالٰى مِنْهُمُ وَسَلَامُ

المیمون ذوالیمن والبرکۃ ۔ والصلوۃ الرحمۃ ۔ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مُبارک پر ہر لڑائی میں اُنکی طرف سے رحمت و برکت ہے یعنے باوجودیکہ تو اُنکو لوٹنے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت بھیجتے ہین

وَكُلُّ أُنَاسٍ يَتْبَعُوْنَ إِمَامَهُمْ	وَأَنْتَ لِأَهْلِ الْمَكْرُمَاتِ إِمَامُ

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہین

وَرُبَّ جَوَابٍ عَنْ كِتَابٍ بَعَثْتَهُ	وَعُنْوَانُهُ لِلنَّاظِرِيْنَ قَتَامُ

ترجمہ اور بہت سے مخالفون کے خط کا جواب تونے بھیجا کہ اُنکا سرنامہ دیکھنے والون کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تونے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کردیا ہے ۔

وَمَا فُضَّ بِالْبَيْدَاءِ عَنْهُ خِتَامُ	تَضِيقُ بِهِ الْبَيْدَاءُ مِنْ قَبْلِ نَشْرِهِ

الفض الکسر والختام طابع الکتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہوجاتے ہیں حالانکہ اُس میدان مین اُس لشکر کی مہر نہین توڑی گئی - لشکر کو جب کتاب کہا تو اسکے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا استعارہ کیا - وللہ درہ فقد ابدع والطف -

جَوَادٌ وَدُعْجٌ ذَابِلٌ وَحُسَامُ	حُرُوفُ هِجَاءِ النَّاسِ فِيهِ ثَلَاثَةٌ

الجواد الفرس والکریم والذابل الرمح الیابس المستقیم ترجمہ اُس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور برنی شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجا سے -

لِيُغْمَدَ نَصْلٌ أَوْ يُحَلَّ حِزَامُ	أَذَا الْحَرْبِ قَدْ أَتْعَبْتَهَا فَالْهُ سَاعَةً

الہی الرجل عن الشئی اذا اعرض ولہا یلہو اذا اخذ فی اللہو ترجمہ اے مرد جنگی تو نے گھوڑون اور سوارون کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑ دے تاکہ شمشیر میان مین کیجا وے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے

فَإِنَّ الَّذِي يَعْمُرْنَ عِنْدَكَ عَامُ	وَإِنْ طَالَ أَعْمَارُ الرِّمَاحِ بِهُدْنَةٍ

عمر الرجل طال عمرہ ترجمہ اگرچہ لوگون کے نیزون کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہوجاتی ہے مگر تیرے ہان بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزون کی ایک برس ہے بعد اُسکے تو جنگ میں نیزے دشمنون پر ضرور توڑے گا -

وَتُفْنِي بِهِنَّ الْجَيْشَ وَهُوَ لُهَامُ	وَمَا زِلْتَ تُفْنِي السُّمْرَ وَهْيَ كَثِيرَةٌ

السمر الرماح - واللہام الکبیر الذی یلتہم کل شئی ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزون کو جو بکثرت ہیں دشمنون کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیزون کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو - خلاصہ یہ کہ مازلت یا اخبار ہے یا دعا -

وَفِيهَا رِقَابٌ لِلسُّيُوفِ وَهَامُ	مَتَى عَاوَدَ الْجَالُونَ عَاوَدْتَ أَرْضَهُمْ

الجالون الذین اخرجوا من دیارہم ترجمہ وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلا وطن ہوگئے ہیں بسبب صلح کے اپنے وطن کو لوٹ آوینگے تو تو پھر اُنکی سرزمین مین ایسے حال میں جائیو کہ وہان تیری تلوار کے لئے اُنکی گردنین اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہین -

وَقَدْ كَعَبَتْ بِنْتٌ وَشَبَّ غُلَامُ	وَرُبُّوا لَكَ الْأَوْلَادَ حَتَّى تُصِيبَهَا

الواو معطوف علی عاودت وحتی للعاقبۃ کقولہ تعالی لیکون لہم عدوا وحزنا والکاعب الناہدۃ الثدی ترجمہ اور جب اُنپر پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کرلین اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آئین ایسے حال مین کہ اُنکی لڑکیان نار پستان ہوجاوین اور غلام جوان تاکہ وہ تیری بردے ہوکر خدمت کرین

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

جَرٰی مَعَکَ الْجَارُوْنَ حَتّٰی اِذَا انْتَھَوْا	اِلَی الْغَایَۃِ الْقُصْوٰی جَرَیْتَ وَ قَامُوْا

ترجمہ اور بادشاہ بڑے نسب و نسل بکارم تیرے ساتھ چلے یہاں تلک کہ جب وہ نہایت اعلی مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھہر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا انغالبہ نہین ہو سکتا۔

فَلَیْسَ لِشَمْسٍ مُذْ اَنَرْتَ اِنَارَۃٌ	وَ لَیْسَ لِبَدْرٍ مَاتَمَمْتَ تَمَامُ

ترجمہ سو کسی آفتاب مین جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہین رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہے کسی بدر کو کمال نصیب نہین ہوا۔

وقال یمدحہ و یودعہ اسے اقطاع لہ

اَیَا رَامِیًا یُصْمِیْ فُؤَادَ مَرَامِہٖ	تُرَبِّیْ عِدَاہُ رِیْشَھَا لِسِھَامِہٖ

الاصمار اصابتہ المقتل مئے الرمی۔ اصماہ اذ اقتلہ ترجمہ اے تیرانداز کہ تو اپنی مراد کے دل مین ایسا تیر مارتا ہے کہ وہ فوراً وہان ہی شکار ہو جاتی ہے یعنی بمجرد عزم تیرا مطلب حاصل ہو جاتا ہے و قولہ تربی یہ بطور مثل ہے یعنے جیسا کہ تیر کا زور اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعداسے ہے۔ پس گویا اُسکے دشمن کا مال اُسکے تیر کے پر ہین اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہین اُسیکے لئے ہین۔

اَسِیْرُ اِلٰی اَقْطَاعِہٖ فِیْ ثِیَابِہٖ	عَلٰی طِرْفِہٖ مِنْ دَارِہٖ بِحُسَامِہٖ

الاقطاع ما اقطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب مین اُس سے رخصت ہو کر اُسیکے عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اُسی کے خلعت پہنے ہوئے اُسی کی عنایتی گھوڑے پر اُسی کے بخشے ہوئے گھر سے اور اُسکی بخشی ہوئی تلوار باندہے ہوئے جاتا ہون۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اُسیکا بخشا ہوا ہے۔

وَ مَا مَطَرَتْنِیْہِ مِنَ الْبِیْضِ وَ الْقَنَا	وَ رُوْمِ الْعِبِدّٰی ھَاطِلَاتُ غَمَامِہٖ

الروم جمع رومی کزنج و زنجی ترجمہ اور اُن چیزون مین مستغرق جاتا ہون جو اُسکے کرم کے ابرہائے ریزان نے تلوارون اور نیزون اور غلامان رومی سے مجھپر برسادی ہین وبکثرت عنایت فرمائی ہین۔

فَتًی یَھَبُ الْاِقْلِیْمَ بِالْمَالِ وَ الْقُرٰی	وَ مَنْ فِیْہِ مِنْ فُرْسَانِہٖ وَ کِرَامِہٖ

الاقلیم القری المجتمعۃ ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ وہ ولایت کو مع اموال و دیہات کے اور جو اُس مین ہے سوارون اور عمدہ گھوڑون سے یعنی کل بخشدیتا ہے۔

وَ یَجْعَلُ مَا خُوِّلْتَہٗ مِنْ نَوَالِہٖ	جَزَاءً لِمَا خُوِّلْتَہٗ مِنْ کَلَامِہٖ

التخویل التملیک والنوال العطا ترجمہ اور جو مین اُس کی عظیم عطایا کا اُس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہون وہ سکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہے جو ہیں اُسکے کلام سے عطا کیا جاتا ہون مراد کلام سے شعر ہے۔ خلاصہ شعر ہے کہ ان اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے۔ عوض اُن میرے اشعار مدحیہ کا کرتا ہے جنکے مضامین مین نے خود اُس سے سیکھے ہین۔ سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اُسمین اسقدر فضائل نہوتے تو وہ مضامین ہرگز مجکو نسوجھتے۔ پس گویا وہ مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اُسی کے وحی ہوئی ہے۔

فَلَوْ ذَالَتِ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِهِ	مُطَالِعَةَ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِثَامِهِ

اللثام ما کان علی الوجہ الی العین من القناع والعمامۃ۔ واضاف السماء الی الممدوح مبالغۃ فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب بھی جو ممدوح کے آسمان میں ہے یعنے وہ اُسکی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اُسکے چہرہ آفتاب مثال کو جو اُسکی نقاب میں مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے۔

وَلَا زَالَ تَجْتَازُ الْبُدُورُ بِوَجْهِهِ	تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِهَا وَتَمَامِهِ

ترجمہ اور ہر ماہ کی بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُسکے کامل وتمام ہونے سے تعجب کرتے گزریں یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہیو

وانشد سیف الدولۃ متمثلاً بقول النابغۃ

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ	بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ

فقال ابو الطیب مرتجلا

رَأَيْتُكَ تُوسِعُ الشُّعَرَاءَ نَيْلًا	حَدِيثَهُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِيمَا

النیل العطاء۔ والحدیث المولد من الشعراء ہم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد۔ والقدماء کشعراء الجاہلیۃ ترجمہ مین نے تجکو دیکھا کہ تو شعراکو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہے گو وہ جدید شہرون میں پرورش پائے ہون یا پرانے وقتون کی ہون مثل شعرائے ایام جاہلیۃ۔ تفصیل عطا اگلے شعر مین ہے۔

فَتُعْطِي مَنْ بَقَى مَالًا جَسِيمًا	وَتُعْطِي مَنْ مَضَى شَرَفًا عَظِيمَا

بقی لغۃ طی یقال بقی وبقت مکان بقی وبقیت ترجمہ سو تو اُن شاعرونکو جو زندہ باقی ہین مال کثیر بخشتا ہے اور جو مر گئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے۔

سَمِعْتُكَ مُنْشِدًا أَبْيَاتَ زِيَادٍ	نَشِيدًا مِثْلَ مُنْشِدِهِ كَرِيمَا

ترجمہ میں نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سُنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو اور وہ دو شعر یہ تھے۔۔ ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم + بہن فلول من قراع الکتائب + تورثن من ازمان یوم حلیمۃ + الی الیوم قد جربن کل التجارب

فَمَا أَنْكَرْتُ مَوْضِعَهُ وَلَكِنْ	غَبَطْتُ بِذَاكَ أَعْظُمَهُ الرَّمِيمَا

ترجمہ سوید نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر مین انکار نہین کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر میں نے اسکے استخوانہائے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو بھی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یمدحہ سنۃ احدی وعشرین وثلثمائۃ

جلبت حمامی قبل وقت حمامی	ذکر الصبا ومرابع الآرام

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکر۔ والارام جمع ریم وہن الظباء البیض وارادہن النساء الحسان والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ ومن روی بالتاء المثناۃ فوقہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ یادگار ایام کودکی ومنازل بہار وزنان ہمرنگ آہوان سفید یا انکی جاہائے لہو ولعب کی یادگار نے میری موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب میں بن آئی مرگیا۔

عرصاتہا کتکاثر اللوام	ودمن تکاثرت الہموم علی فی

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم بعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہین جنکو ویران دیکھکر انکے صحنون مین مجپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئے جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا۔ یعنی در باب عشق محبوبہ۔

تبکی بعینی عروۃ بن حزام	فکان کل سحابۃ وکفت بہا

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سو گویا ہر پارۂ ابر جو ان آثار دیار پر برسا وہ عروۃ بن حزام کی دونون آنکھون سے روتا ہے جو عاشق مشہور مسماۃ عفراء کا ہے۔

فیہا وافنت بالعتاب کلامی	ولطالما افنیت ریق کعابہا

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہان محبوبہ آبادتھی تو اکثر آب دہن اس کی زنہائے نارپستان کا مین چوسکر تمام کر دیا تھا اور اسنے عتاب کر کے مجکو بند کر دیا تھا۔

وتجذ فی بشرۃ وعرام	قد کنت تہزا بالفراق مجانۃ

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لایبالی بما یکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شراس الخلق ترجمہ اے تنبی تو قبل ابتلای عشق فراق پر براہ بے باکی ہنسا کرتا تھا اور وہ اس نشاط وتندخوی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ فراق کس بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

ہن الحیوۃ ترحلت بسلام	لیس القباب علی الرکاب وانما

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شترون پر نہین ہین یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہم سے سلام رخصت کے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب میں کیسے زندہ رہ سکتا ہون۔

الخفا فہن مفاصلی وعظامی	لیت الذی خلق النوی جعل الحصی

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا وہ میرے اعضا اور استخوانوں کو اُن شتران سواری کے پاؤن کے لئے سنگریزے بنا دیتا تاکہ اُنکے قدم میرے اعضا پر پڑتے

مُتَلَاحِظِيْنَ نَسُحُّ مَاءَ شُؤُوْنِنَا	حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِي الْأَكَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا و لقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وھو قولہ نسح۔ والسح السکب والشؤون جمع شان وھو مجری الدمع۔ والاکام جمع اکمۃ وھی المطمئنۃ من الارض اوھی التل
ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبوں کے جو غاروں میں یا پشتوں میں پوشیدہ ہوں وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکوں کو بخوف رقیبوں کے اپنی آستینوں میں گراتے تھے

أَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا	مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَقْدَامِ

الانھمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھوں سے جاری ہیں یہ پانی نہیں ہے بلکہ ہماری روحیں ہیں جو بہنے لگیں اور ہمارے قدموں تلک پہنچیں اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحوں کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا	عِنْدَ الرَّحِيْلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

کن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان نہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر و کثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوا لِيْ صَاحِبًا إِلَّا الْأَسَى	وَذَمِيْلَ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر لسرعتہ۔ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑکر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار نچھوڑا۔ یعنی اب میں حالت اضطرار میں مارا پھرتا ہوں۔

وَتَعَذُّرُ الْأَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا	إِلَّا إِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور اسخیا اور آزاد مردوں کی قلت و کمیابی نے پشت اُس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کر دیا۔ یعنی تیرے سوائے سخی نہیں ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

أَنْتَ الْغَرِيْبَةُ فِيْ زَمَانٍ أَهْلُهُ	وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الھاء فی غریبۃ للمبالغۃ کمافی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ میں کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص و ناتمام ہیں۔ یقال ولد المولود لتمام بالکسر والفتح۔

أَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ	عَلَمًا عَلَى الْإِفْضَالِ وَالْإِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشی ترجمہ تو نے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کارہائے فضل و انعام میں سرنام ہے

وَ رَفَلْتَ فِي حُلَلِ الثَّنَاءِ وَإِنَّمَا	عَدَمُ الثَّنَاءِ نِهَايَةُ الْإِعْدَامِ

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفوں کے لباس پہنے ہوئے تبخترانہ چلتا ہے۔ یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا ہمیشہ مدح تیری کرتے ہین۔ اور حقیقت مین غایۃ افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نکرے نہ قلت تونگرے

عَيْبٌ عَلَيْكَ تُرَى بِسَيْفٍ فِي الْوَغَى	مَا يَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ

اراد ان تری فحذف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ مین آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہے یعنے تو خود ہی سیف الدولہ ہے شمشیر سے بھی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

إِنْ كَانَ مِثْلُكَ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ	فَبَرِئْتُ حِينَئِذٍ مِنَ الْإِسْلَامِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو مین اسلام سے بیزار ہو جاؤن یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہون کہ تو بےمثل ہے۔

مَلِكٌ زُهَتْ بِمَكَانِهِ أَيَّامُهُ	حَتَّى افْتَخَرْنَ بِهِ عَلَى الْأَيَّامِ

اراد زہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفا ثم حذفت لاجتماع الساکنین علی لغۃ طی کقولہم نہت و لا یستطیع الا مجبولا۔ وزہا تکبر وافتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہان تلک کہ یہ زمانہ زمانہائے سابقہ پر فخر کرتا ہے۔

وَتَخَالُهُ سَلَبَ الْوَرَى أَحْلَامَهُمْ	مِنْ حِلْمِهِ فَهُمْ بِلَا أَحْلَامِ

ترجمہ اُسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کریگا کہ اُسنے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہے اور تمام عالم اُسکے مقابلہ مین بےعقل ہے۔ والاحلام العقول۔

وَإِذَا امْتُحِنَتْ تَكَشَّفَتْ عَزَمَاتُهُ	عَنْ أَوْحَدِيِّ النَّقْضِ وَالْإِبْرَامِ

اصل الابرام فتل الحبل والخیط۔ والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اُسکا امتحان کرے تو اُسکے ارادے ایسے شخص سے ظاہر ہونگے جو اُدھیڑنے اور بٹنے مین یعنی بند و بست اُمور مین یکتا ہے یعنی انتظام اُمور جنگ و صلح خوب جانتا ہے۔ تولہ عن اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَإِذَا سَأَلْتَ بَنَانَهُ عَنْ نَيْلِهِ	لَمْ يَرْضَ بِالدُّنْيَا قَضَاءَ ذِمَامِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی انگلیون سے اُسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بخشکر بھی اس بات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہوگیا بلکہ اسکا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَهْلًا أَلَا لِلّٰهِ مَا صَنَعَ الْقَنَا	فِي عَمْرٍو حَابِ وَضَبَّةَ الْأَغْتَامِ

اراد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین۔ والاغتام الانبیاء الجہال ترجمہ جو کام

تیرے نیزوں نے عمرو بن حابس و جابلان و ناکسان قوم ضبہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

جَادَتْ وَهُنَّ يَجُرْنَ فِي الْأَحْكَامِ	لَمَّا تَحَكَّمَتِ الْأَسِنَّةُ فِيهِمُ

ترجمہ جب تیرے نیزے اُنپر قادر اور حاکم ہو گئے تو اُنھوں نے اُنپر جور اور زیادتی کی۔ یعنی اُنکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے میں زیادتی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا ویسا پایا

غَضِبَتْ رُؤُوسُهُمُ عَلَى الْأَجْسَامِ	فَتَرَكْتَهُمْ خَلَلَ الْبُيُوتِ كَأَنَّمَا

ترجمہ سو تو نے اُنکو اُنکے گھروں میں ایسا کر چھوڑا کہ گویا اُنکے سر اُنکے اجسام سے ناراض تھے۔ یعنی تو نے اُنکے سر اجسام سے جدا کرکے وہاں ہی چھوڑ دیے۔

وَنُجُومُ بَيْضٍ فِي سَمَاءِ قَتَامِ	أَحْجَارُ نَاسٍ فَوْقَ أَرْضٍ مِنْ دَمٍ

البیض بفتح البار المغافر۔ والقتام الغبار۔ واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدء محذوف ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ میں بجائے پتھروں کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہاں کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان میں خود دن کے ستارے تھے۔ ویحیل ان فی البیض کسر البار یعنی السیوف اللامعۃ۔

حَالَتْ فَصَاحِبُهَا أَبُو الْأَيْتَامِ	وَذِرَاعُ كُلِّ أَبِي فُلَانٍ كُنْيَةً

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب فلان۔ وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار میں دست مقطوع ہر فلاں کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تھی۔ اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیموں کا باپ ہو گئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہو گئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہو گئی۔

فِي النَّقْعِ مُحْجِمَةً عَنِ الْإِحْجَامِ	عَهْدِي بِمَعْرَكَةِ الْأَمِيرِ وَخَيْلُهُ

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ۔ ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال۔ والاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُسکے سواروں میں یہ ہے کہ وہ غبار جنگ میں پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہیں بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہیں۔

يَلْقَى مَنَالَكَ رَامَ غَيْرَ مَرَامِ	يَا سَيْفَ دَوْلَةِ هَاشِمٍ مَنْ رَامَ أَنْ

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم میں ہیں جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پہونچے یعنی تیری برابری کرے تو اُسنے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی۔

وَسَقَى ثَرَى أَبَوَيْكَ صَوْبُ غَمَامِ	صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ

غیر مودع ای انا معک قلباً وان فارقت شخصاً او علی التفاول ویجوز ان یکون ان روحی صحبتک فانت شیئ غیر مودع

وصوب الغمام المطر ترجمہ خداوند تعالیٰ تجھپر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجھتا گو جسمی مفارقت ہے یا یہ کہ خدا تجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے ماں باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران تر کرے

وَكَسَاكَ ثَوْبَ مَهَابَةٍ مِنْ عِنْدِهِ	وَأَرَاكَ وَجْهَ شَقِيقِكَ الْقَمْقَامِ

القمقام اصله البحر لانه مجمع الماء من قولهم تقمم له عصبه ای جمعه وقبضه ۔ واراد بشقیقه اخاه ناصر الدولة ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت و رعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلاوے ۔

فَلَقَدْ رَمَى بَلَدَ الْعَدُوِّ بِنَفْسِهِ	فِي رَوْقِ أَرْعَنَ كَالْغِطَمِّ لُهَامِ

الروق القرن واستعاره لانف العسكر والارعن الجیش المضطرب لکثرته ۔ والغطم الکثیر الماء واللهام الذی یلتهم کل شیئ ۔ ترجمہ کیونکہ اسنے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہے ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہے جو بڑنگ دریائے عظیم ہر شی کو نگلجاتا ہے ۔

قَوْمٌ تَفَرَّسَتِ الْمَنَايَا فِيكُمُ	فَرَأَتْ لَكُمْ فِي الْحَرْبِ صَبْرَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ ایسے ہو کہ موتون نے تمکو تامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا ۔

تَاللهِ مَا عَلِمَ امْرُؤٌ لَوْلَاكُمُ	كَيْفَ السَّخَاءُ وَكَيْفَ ضَرْبُ الْهَامِ

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق نہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنون کے سر کیطرح اڑاتے ہین

وقال یمدحه سنة خمس واربعین وهی آخر قصیدة قالها بحضرة سیف الدولة

عُقْبَى الْيَمِينِ عَلَى عُقْبَى الْوَغَى نَدَمُ	مَاذَا يَزِيدُكَ فِي إِقْدَامِكَ الْقَسَمُ

ترجمہ اس سردار رومی کو جسنے قسم کھائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ مین پشیمانی ہے ۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہیں ہے ۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا مفید ہے یعنے کچھ نہین ۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکہلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا

وَفِي الْيَمِينِ عَلَى مَا أَنْتَ وَاعِدُهُ	مَا دَلَّ أَنَّكَ فِي الْمِيعَادِ مُتَّهَمُ

ترجمہ اور تو اپنے وعدہ ظفر پر قسم کھاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہے کیونکہ راستگو محتاج قسم کا نہین ہوتا ہے ۔

آلَى الْفَتَى ابْنُ شُمُشْقِيقٍ فَأَحْنَثَهُ	فَتًى مِنَ الضَّرْبِ تُنْسَى عِنْدَهُ الْكَلِمُ

آلی حلف ومنه الایلاء ۔ وابن شمشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے خود لڑنے کی قسم کھائی ہے

سو اس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑ دیا کہ جسکے روبرو اُسکے رعب سے کہی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مین نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے سب تجاہل فرار کرتا ہے۔

وَفَاعِلٌ مَا اشْتَهَى يُغْنِيهِ عَنْ حَلِفٍ	عَلَى الْفِعَالِ حُضُورُ الْفِعْلِ وَالْكَرَمُ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہے اور اُسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخاوکرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخشش کرے اُسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

كُلُّ السُّيُوفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا	يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ

السام الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اُنکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہے سوائے امیر سیف الدولہ کے کہ اُسکا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہے۔

لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتَّى لَا تَحَمَّلَهُ	تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ ومن نصب اراد الی ان لاتحملہ ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اُسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اُسکو اُسکے ہمتہائے بلند دشمنون تلک پہنچاویگی وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہے۔

أَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحَلْفُ الَّذِي حَلَفُوا	بِمَفْرِقِ الْمَلْكِ وَالزَّعْمُ الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو اُنھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا اُن کا خیال باطل۔

وَلِّي صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمِ	فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ

الضمیر فی ولی لسیف الدولۃ۔ والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو اُنکے قول کی تکذیب کا والی کر دیا یعنے اِس بات کا کہ وہ وعدہ کرکے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین گے سو اب اُسکی تلوارین زبانین ہین جنکے منہ سرہائے اعداء ہین۔ یعنی جیسے زبانین منہ مین گردش کرتی ہین ایسے ہی تلوارین اُنکے سرون مین متحرک ہین۔

نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِي جَمَاجِمِهِمِ	عَنْهُ بِمَا جَهِلُوا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوا

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہین۔ یعنی سابق مین فقط

کسیقدر حال شجاعت ممدوح جانتے تھے اب شمشیروں کی زبانی کما ہو حقہ معلوم ہوگیا۔

مِنْ كُلِّ مِثْلِ وَبَارٍ اَهْلُهَا اِرَمُ	اَلرَّاجِعُ الْخَيْلَ مُحْفَاةً مُقَوَّدَةً

محفاة ای قد حفیت من الطراد۔ مقودة ای یقودہا من بلد الی بلد۔ وبار مدینۃ قدیمۃ الخراب وہی من مساکن الجن وہی مبینۃ علی الکسر مثل حذام وقطام۔ ارم جیل من الناس یقال انہم عاد ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ میدان جنگ سے اپنے گھوڑوں کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفروں کے ایسے شہروں سے لوٹانیوالا ہے جو مثل شہر وبار کے اُس کی غارتگری کے باعث تباہ و برباد اور اُسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہوگئے ہیں۔

بِاَنَّ دَارَكَ قِنَّسْرُوْنَ وَالْاَجَمُ	كَتَلِّ بِطْرِيْقِ الْمَغْرُوْرِ سَاكِنُهَا

تل بطریق موضع ببلاد الروم تقرب ملیطہ۔ وقنسرون مدینۃ من اعمال حلب۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جو خراب ہوگئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہان کے باشندے اِس امر سے دھوکھا دیئے گئے تھے کہ تیرا گھر شہرہائے قنسرین واجم ہیں۔ یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہیں آسکتا۔

اِذَا قَصَدْتَ سِوَاهَا عَادَهَا الظُّلَمُ	وَظَنِّهِمْ اَنَّكَ الْمِصْبَاحُ فِيْ حَلَبٍ

بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اِس امر کے دھوکھے مین تھے کہ تو حلب کیلئے بمنزلہ چراغ ہے جب تو اُس سے دور جگہہ کا قصد کریگا تو وہان تاریکیان لوٹ آوینگی یعنے بے بندوبستی ہوجاویگی۔

وَالْمَوْتَ يَدْعُوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ وَهِمُوْا	وَالشَّمْسَ يَعْنُوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ جَهِلُوْا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ یہ بات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب و بعید کو برابر پہنچتی ہے۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہوگیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہیں۔

اِلَّا وَجَيْشُكَ فِيْ جَفْنَيْهِ مُزْدَحِمُ	فَلَمْ تُتِمَّ سُرُوْجٌ فَتْحَ نَاظِرِهَا

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہیں کھولی تھی یعنے صبح نہیں ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونون آنکھوں میں مجتمع تھا۔

وَالشَّمْسُ تَسْفِرُ اَحْيَانًا وَتَلْتَثِمُ	وَالنَّقْعُ يَاْخُذُ حَرَّانًا وَبُقْعَتَهَا

صرف حران للضرورۃ وہو موضع۔ والبقعۃ قال ابو الفتح بضم البا ہی المکان الواسع من الارض۔ ورواہ المعری ابو العلاء بفتح البا وقال ہی مکان افیح کالبطحا وقال لا یجوز ان یضم البا فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتہا فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہے مگر غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان بقیعۃ الحران تلک جو مشہور جگہ ہے پہونچگیا بسبب کثرت دواود ش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈالکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

سُحُبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً	وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا أَنَّهَا نِقَمُ

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہائے متراکم کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے رُک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہے اور بارش سے اسکا رکنا بخل کے سبب سے نہیں بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب کے ہیں جسکے سزاوار دشمن ہیں نہ دوست خلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ وہ توابع سیف الدولہ سے ہیں اور لڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہیں۔

جَيْشٌ كَأَنَّكَ فِي أَرْضٍ تُطَاوِلُهُ	فَالْأَرْضُ لَا أَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا أَمَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المفعول للجیش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی میں بحث کرتی ہے یعنے وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اُترنے کے بعد میں کسیقدر خالی رہوں اور اُس سے درازی میں زیادہ رہوں۔ سو زمین بھی درازی میں توسط سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنے دونوں دراز ہیں جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے

إِذَا مَضَى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ	وَإِنْ مَضَى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض۔ والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایت ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہو جاتا ہے۔ یعنی دونوں غیر متناہی ہیں۔

وَشُزَّبٌ أَحْمَتِ الشِّعْرَى شَكَائِمَهَا	وَوَسَّمَتْهَا عَلَى آنَافِهَا الْحَكَمُ

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر۔ والشعری کطلع فی شدۃ الصیف۔ والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام والحکم جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہیں کہ اُنکے لگاموں کو شعری کے طلوع کی گرمی نے گرم کر دیا اور اُس حصہ لگام نے جو گھوڑوں کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے اُن کی ناکوں پر داغ دیدیئے۔

حَتَّى وَرَدْنَ بِسِمْنِينٍ بُحَيْرَتَهَا	تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي أَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ

سمنین موضع من بلاد الروم والنشش صوت الماء وغیرہ اذا غلا۔ واللجم جمع لجام ترجمہ یہانتک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمنین پر ایسی حالت میں اُترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہنی لگام ان کے موہوں میں بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے یعنے سنسنانے لگا۔ دستور ہے کہ آہن گرم پر پانی پڑتا ہے تو جوش

کی آواز آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بسبب سرعت سفر لگام اُتاری نہین گئی اور گھوڑون نے لگام چڑھے پانی پیا

تَرْعَى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ	وَأَصْبَحَتْ بِقُرَى هِنْزِيطَ جَائِلَةً

الضمیر فی ترعی للخیل۔ والظبا مفعول ترعی۔ وقری ہنزیط بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبة وہی طلیعة السیف والخصیب المکان الکثیر النبات۔ واللمم جمع لمة وہو ما الم بالمنکب من الشعر۔ وجائلة تجول بالغارة ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھارین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر اُنکا سبزہ وہ موہائے سرہائے اعدا تھے جو اُن کی دوش تلک لٹکتے تھے یعنے شمشیرہائے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین

تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازًا لَهُ قَدَمُ	فَمَا تُرِكْنَ بِهَا خُلْدًا لَهُ بَصَرٌ

الخلد ضرب من الفار لیست لہ عیون ترجمہ سو تلوارون نے اُس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر مٹی میں اور اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی نچھوڑے بلکہ سبکو قتل کرڈالا۔ خلاصہ یہ کہ رومیان گریختہ دو قسم کے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے اُنکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ بھاگ کر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے اُنکو قدم والا باز کہا۔ غرض سب مقتول ہوئے

وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ	وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ

الہزبر الاسد۔ واللبد جمع لبدة وہی ما علی کتف الاسد من شعرہ۔ والمہاة بقرة الوحش۔ والحشم الخدم ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اُسکے موئے شانہ سے اُس کی زرہ ہے اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اُسکے خدمتگار اُسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے اُسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کرلیا اور بردہ بنایا

مَكَامِنُ الْأَرْضِ وَالْغِيطَانُ وَالْأَكَمُ	تَرْمِي عَلَى شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ

الشفرات جمع شفرة وہی حد السیف۔ والباترات القاطعات۔ ومکامن الارض الخفی منہا والغیطان جمع غائط وہو المطمئن من الارض۔ والاکم جمع اکمة کجبل وجبال وہی الہضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہائے پوشیدہ اور گڈھون اور پشتون نے شمشیرہائے بران کی دھارون پر پھینک مارا یعنے جاہائے نجات نے بھی اُنکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوئے۔

وَكَيْفَ يَعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْعَصِمُ	وَجَاوَزُوا أَرْسَنَاسًا مُعْصِمِينَ بِهِ

ارسناس نہر معروف ببلاد ہم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اُتر گئے کہ اُسکی پناہ مین بچجائین مگر اُنکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے اُنکو وہ نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اُسکو بذریعۂ پلون یا کشتیون کے عبور کر گیا۔

وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ	وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ

الطود الجبل۔ والشمم العلو ترجمہ اور اُنکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور اُنکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی۔ تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہے۔

ضربتہ بصدور الخیل حاملۃ	قوما اذا تلفوا قدما فقد سلموا

ضمیر المفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تونے نہر ارسناس کے ایسے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین توسکو اپنی عین سلامتی سمجھین۔

تجفل الموج عن لبات خیلهم	کما تجفل تحت الغارة النعم

التجفل الاسراع فی الذہاب۔ والغارة الخیل الغائرة علی العدو۔ والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی مین تیرتے ہین تو موج اُنکے سینون کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہے جیسے چوپاے سواران غارتگر سے ڈرکر متفرق ہو جاتے ہین۔

عبرت تقدمهم فیه وفی بلد	سکانه رمم مسکونها حمم

الرمم البالیۃ من العظام۔ والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تونے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اُس نہر کے گزرنے میں اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان بوسیدہ ہو گئے تھے۔ اور مکانات اُنکے جلکر خاکستر۔

وفی اکفهم النار التی عبدت	قبل المجوس الی ذا الیوم تضطرم

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھون شمشیرین صفائی ولمعان مین یا ہلاک اعدا مین مثل آتش ہین اور وہ شمشیر ہاے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کیگئی تھین یعنے اُنکے پہلے سے سب تابع ہین اور جب سے آجتکے وان تلک مثل آتش مشتعل ہین۔

هندیة ان تصغر معشرا صغروا	بحدها او تعظم معشرا عظموا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے شمشیر ہندی ہے اور اُس مین یہ خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اُسکی دھار کے ذلیل ہو جاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

قاسمتها تل بطریق فکان لها	ابطالها ولک الاطفال والحرم

ترجمہ تونے اپنے میں اور اُس شمشیر میں مقام تل بطریق تقسیم کرلیا سو اُسکے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اُسنے قتل کر دیا اور تیرے حصہ مین اُسکے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہو گئے۔

تلقی بھم زبد التیار مقربۃ ... علی جحافلہا من نضحہ رثم

التیار الموج ۔ والقربۃ فی الاصل الفرس المدناۃ من البیوت لکرمہا واعدادہا للغارۃ والجحافل جمع جحفلۃ وہی الذی یحاذی کالشفۃ للانسان ۔ والرثم بیاض فی شفۃ الفرس العلیا ترجمہ ایک عمدہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس رکھنے کے لائق ہے اور جسکے لبون کے گرداگرد ترے کھناے دریا یعنی موج کے جھاگون سے سفیدی ہے لشکر ممدوح کو اپنے اوپر سوار کرکے دشمنون سے جا ملتی ہے ۔ یہان گھوڑی سے مراد کشتیان ہیں اور کھنارے دریا کو جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہین اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہیں سفیدی لبہاے اسپ سے تشبیہ دی ہے

دہم فوارسہا رکاب ابطنہا ... فکلہم وہو یحفوہم لاہا الالم

رفع دہم علی البدل من مقربۃ ۔ وفوارسہا مبتدء ورکاب خبرہ ۔ والالم مبتدء وخبرہ الجار والمجرور مقدم علیہ ترجمہ وہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہیں ۔ اُسکے سوار اُسکے شکمون مین سوار ہوتے ہیں نہ مثل گھوڑون وغیرہ کے اُن کی پشتون پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کے رنج میں ڈالی گئی ہین ۔ مگر اس رنج کی تکلیف کشتیونکو نہین ہوتی بلکہ ملاحون کو ۔

من الجیاد التی کدت العدو بہا ... وما لہا خلق منہا ولا شیم

ترجمہ وہ کشتیان اُن گھوڑون میں سے ہیں جنکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنون پر چل گیا حالانکہ اُن کشتیون میں نہ گھوڑون کی سی سرشت ہے اور نہ عادتین ۔

نتاج رایک فی وقت علی عجل ... کلفظ حرف وعاہ سامع فہم

ترجمہ یہ کشتیون کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اُسکو سامع فہیم سنے تیری رائے کا نتیجہ ہے یعنی تو نے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اُسکو سمجھ جاوے ۔

وقد تمنوا غداۃ الدرب فی لجب ... ان یبصروک فلما ابصروک عموا

الدرب موضع ۔ واللجب ۔ اختلاف الاصوات ۔ ترجمہ اور دشمنون نے بوقت صبح جنگ بمقام درب یہ آرزو کی کہ وہ تجکو دیکھیں ۔ سو انھون نے تجکو دیکھا تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اِسلئے اندھے ہوگئے ۔ یعنی اُنکی بینائی جاتی رہی یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ اُنکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نسوجھی ۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہوگئے

صدمتہم بخمیس انت غرتہ ... وسمہریتہ فی وجہہ غمم

الغمم کثرۃ الشعر وسیالہ علی الوجہ ترجمہ تو نے اُنکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہچایا جسکا مکھیا تو تھا اور اُس کی نیزے اُسکے چہرہ پر مثل موے کثیر تھے ۔ یعنی بکثرت تھے ۔

فکان اثبت ما فیہم جسومہم ... یسقطن حولک والارواح تنہزم

ترجمہ سوا اُنکی جو چیز ثابت رہی یعنی نہ بھاگی وہ اُنکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گر رہے تھے اور اُنکی روحیں بھاگی جاتی تھیں۔ یعنی بسبب موت کے۔

وَالْاَعْوَجِيَّةُ مِلْءَ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ … وَالْمَشْرَفِيَّةُ مِلْءَ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ

نصب ملأ علی الحال من الضمیر فی الظرف۔ والاعوجیۃ خیل منسوبۃ الی اعوج فحل کان لکندۃ ماکان فی فحول العرب اکثر ذکرا منہ وکانوا یفخرون بہ وقد مر وجہ تسمیتہ سابقا ترجمہ اور اسپان نسل اعوج اُنکے پیچھے اِس کثرت سے تھے کہ اُنسے تمام راہیں پُر تھیں اور تلواریں اُنکے سروں پر اسقدر تھیں کہ اُنکی روشنی سے تمام روز پُر تھا گویا قائمقام آفتاب جہانتاب تھیں۔

اِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرَبَاتُ صَاعِدَةً … تَوَافَقَتْ قُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کر کے مارتے ہیں جب موافق ہوتی تھیں یعنے پے در پے پڑتی تھیں تو سرہائے دشمنان ہوا میں باہم ٹکراتے تھے۔ یعنی ہر ضرب میں ایک سر اُڑتا تھا۔

وَاَسْلَمَ ابْنُ شُمُشْقِيقَ اَلِيَّتَهُ … اَلَّا انْثَنَى فَهُوَ يَنْأَى وَهِيَ تَبْتَسِمُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اِس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگونگا چھوڑ دیا۔ یعنی اُس کا ایفا نکیا۔ سواب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اُسکی قسم اُسپر ہنستی ہے یعنی اُس سے تمسخر کرتی ہے

لَا يَأْمُلُ النَّفَسَ الْاَقْصَى لِمُهْجَتِهِ … فَيَسْرِقُ النَّفَسَ الْاَدْنَى وَيَغْتَنِمُ

الاقصی الابعد وہو ضد الادنی وطابق بینہما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے اُمید نفس دراز یعنے پورے سانس لینے کی نہیں رکھتا سواب وہ چھوٹا سانس ذرو یع لیتا ہے اور اُسیکو غنیمت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہیں لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے۔ بعض شراح نے نفس اقصی سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنی سے دبر کا سانس یعنے گوز مراد لیا ہے۔ یعنی خوف سے بجائے سانس گوز مارتا ہے۔ واراد فہو یسرق فلذلک رفعہ۔

تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ … صَوْبُ الْاَسِنَّةِ فِي اَثْنَائِهَا دِيَمُ

سابغۃ اے درع سابغۃ۔ والصوب المطر۔ والدیم جمع دیمۃ وہو المطر الدائم واثناءہا اطرافہا ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سواروں کی ایسی کامل زرہ جو اُسکے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا بکثرت اُسکے اطراف پر لگنا ایسے باران ہیں جو کبھی بند نہیں ہوتے۔

تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا … كَاَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ

ترجمہ اُس زرہ میں نیزے نہیں گھستے صرف اُس میں خط یعنی لکیریں نکالدیتے ہیں گویا ہر نیزہ اُسپر ایسا ہے

جیسا کاغذ پر قلم۔ ہذا البیت وما قبلہ اشبہ بذم ای فرسان الممدوح ورماحہم منہ بالمدح ویح لدیع العدو حیث تم نفذ رماحہم فیہ۔

فلا سقی الغیث ما واراہ من شجر	لو زل عنہ لواری شخصہ الرخم

واراہ اخفاہ۔ والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فی الخلقۃ ترجمہ سو باران اس شجر کو ترنکیجو جس نے اسے چھپالیا اگر وہ درخت اس سے جدا ہو جاتا تو اسکے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم میں چھپالیتی یعنے رومی ندکو رکو سپاہ ممدوح قتل کرڈالتی۔ اور مردار خوار پرندے اسکو کھاجاتے۔

الہی الممالک عن فخر قفلت بہ	شرب المدامۃ والاوتار والنغم

الہاہ شغلہ۔ والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشائخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ وارادا سباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی بادشاہون کو ایسے فخر سے جسکے ساتھ مشرف ہوکر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازون کے تارون اور نغمون نے مشغول اور غافل کردیا اور اسلئے انکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہو سکا۔

مقلدا فوق شکر اللہ ذا شطب	لا تستدام باعضی منہما النعم

مقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت متقلدا۔ والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لا تستدام ہو استیناف وذا شطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال مین بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خدا وند تعالی کو اپنا شعار بنالیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالون سے ملا ہوا ور دوش شکر پر اپنی دھاریون دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتون کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پر تاثیر نہین ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوام نعمائے الہی کے لئے شکر اور سیف قوی باعث ہیں سو تجہ میں دونون موجود ہین۔

القت الیک دماء الروم طاعتہا	فلو دعوت بلا ضرب اجاب دم

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کرلی۔ یعنی وہ تیرا لوہا مان گئے سو اگر تو انکو بے ضرب شمشیر بلائے تو انکا خون فوراً حاضر ہوئے۔ یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہین۔ وہذہ مبالغۃ ملیحۃ۔

یسابق القتل فیہم کل حادثۃ	فما یصیبہم موت ولا ہرم

ترجمہ تیرا انکو قتل کرنا انکی ہر مصیبت کے پہونچنے سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی تیرے قتل کے سوائے ان کو کوئی مصیبت نہین پہونچتی۔ یہان تلک کہ نہ انکو موت ہی ستاتی ہے اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دوحالون سے پہلے ہی مقتول ہوجاتے ہین۔

نفت رقادا علی عن محاجرہ	نفس یفرج نفسا غیرہا الحلم

عن محاجرہ ای عن محاجر عینیہ۔ والحلم النوم ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کے خواب کو اسکی آنکھون سے

اسکے ایسے نفس عالی نے دور کر دیا کہ اُسکے سوائے اور لوگوں کے نفسوں کو خواب خوش کرتے ہین۔ یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہے اور اور بادشاہ ہین وآرام کو ناپسند کرتے ہین

اَلْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي شَهِدَتْ	قِيَامَهُ وَهُدَاهُ الْعُرْبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اُس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب وعجم گواہ ہین۔

اِبْنُ الْمُعَفِّرِ فِي نَجْدٍ فَوَارِسَهَا	بِسَيْفِهِ وَلَهُ كُوفَانُ وَالْحَرَمُ

المعفر الذی عفر الفرسان فی العفر وہو التراب یریدا باہیجا ابیجا لما حارب القرامطة بنجد۔ ونجد ما بین الکوفة والحجاز ارض کبیرة۔ وکوفان الکوفة۔ والحرم اراد مکة شرفہا اللہ تعالی ترجمہ ممدوح پسر اُس شخص کا ہے جسنے نجد کے سواروں کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملا دیا اور قتل کر دیا۔ یعنی ابن ابو الہیجا ہے جسنے قرامطہ کو نجد مین تباہ کر دیا اور اُسکے علاقہ مین کوفہ و مکہ معظمہ ہے۔

لَا تَطْلُبَنَّ كَرِيمًا بَعْدَ رُؤْيَتِهِ	إِنَّ الْكِرَامَ بِأَسْخَاهُمْ يَدًا خُتِمُوا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہوگئے اُسی شخص پر جو سب سخیون سے سخی ہے۔

وَلَا تُبَالِ بِشِعْرٍ بَعْدَ شَاعِرِهِ	قَدْ أُفْسِدَ الْقَوْلُ حَتَّى أُحْمِدَ الصَّمَمُ

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پروا مت کر اور اُنکے شعر مت سُن کیونکہ بیشک اُنکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اُسکے سبب سامع اُنکے سننے سے محفوظ رہتا ہے۔

وقال یمدح الساتانا واراد ان یستکشفه عن مذہبه وہی من قوله فی صباه

كُفِّي أَرَانِي وَيْكِ لَوْمَكِ أَلْوَمَا	هَمٌّ أَقَامَ عَلَى فُؤَادٍ أَنْجَمَا

قال الخطیب یحتمل المصرع الاول وجہین احدہما ان یکون مستغنیا بنفسه والتقدیر کفی لومک فانی ارانی الوم منک ای اکثر لوما وہم فی المصرع الثانی مرفوع بابتدا مضمر او خبر مقدم ای ہذا ہم او بفعل لے اصابنی ہم وویک کلمة ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے لائمہ خدا تجھپر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپکو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہے اب میرا یہ حال ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جمکر بیٹھ گیا ہے۔ والوجہ الثانی ان یکون المصرع الاول متعلقا بالثانی فیکون ہم فاعل ارانی۔ وانجم اقلع یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے زن ملامتگر میری ملامت کو چھوڑ دے کیونکہ اُس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہے مجھکو یہ معلوم کرا دیا ہے کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہے۔

وَخَيَالُ جِسْمٍ لَمْ يُخَلِّ لَهُ الْهَوَى	لَحْمًا فَيُنْحِلَهُ السَّقَامُ وَلَا دَمَا

وخیال عطف علی قولہ ہم۔ ونصب فینحلہ لانہ جواب نفی بالفاء ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیا ہے اُس میرے جسم نے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُسکے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ بیماری محبت اُسے دُبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کر دیا ہے۔ پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔

وَخُفُوقُ قَلْبٍ لَوْ رَأَيْتَ لَهِيبَهُ	يَا جَنَّتِي لَظَنَنْتَ فِيهِ جَهَنَّمَا

الخفوق الخفقان والاضطراب القلب ترجمہ لائمہ کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتا ہے۔ اور اگر عاذلہ سے محبوبہ ہی مراد ہے تو اِس صورت مین اعراض نہین ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو اے جنت و باعث ہر گونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس مین تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی وحرارت باطنی کے۔

وَإِذَا سَحَابَةُ صَدِّ حِبٍّ أَبْرَقَتْ	تَرَكَتْ حَلَاوَةَ كُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا

الحب المحبوب۔ وابرقت اظہرت برقہا۔ والعلقم شجر مُرّ ویقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکاتا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلوے کے تلخ کر دیتا ہے۔

يَا وَجْهَ دَاهِيَةَ الَّتِي لَوْلَاكِ مَا	أَكَلَ الضَّنَا جَسَدِي وَرَضَّ الْأَعْظُمَا

داہیۃ اسم التی شبب بہا ولہذا لم یصرفہا۔ وقال ابن فورجۃ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التضخیم والتعظیم ما حل بہ من حبہا وقال الواحدی لو لم تکن علما لکان الوجہ صرفہا۔ والرض السحق والتکسر ترجمہ اے روئے محبوبہ داہیۃ یا اے روئے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نکھا جاتی اور نہ میرے استخوانون کو چورا چورا کر دیتی۔

إِنْ كَانَ أَغْنَاهَا السُّلُوُّ فَإِنَّنِي	أَصْبَحْتُ مِنْ كَبِدِي وَمِنْهَا مُعْدِمَا

السلو البغض والسام۔ والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھ سے اُسکے اعراض نے بے پروا کر دیا ہے تو مین بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہو گیا ہون۔ یعنی میں اُسکا محتاج ہون اگرچہ وہ مجھسے مستغنی ہے۔

غُصْنٌ عَلَى نَقَوَيْ فَلَاةٍ نَابِتٌ	شَمْسُ النَّهَارِ تُقِلُّ لَيْلًا مُظْلِمَا

نقوی تثنیۃ نقی یقال نقوان ونقیان وہو الکثیب من الرمل۔ وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُسکا قامت ایک شاخ ہے جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہے اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تاریک یعنے موے سیاہ سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔

لم تجمع الاضداد فی متشابہ	الا لتجعلنی لغرمی مغنما

الغرم الغرام وھو مالزمہ من ہواہا۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیاء متضادہ یعنی نزاکت قد دراز اور سرین وچہرہ منور وموئی سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی وحسن میں ہمرنگ ہیں یکجا کرکے جمع نہیں کیا مگر اسلئے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کردے۔ یعنی تاکہ میں ان اشیائی متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ عاشق زار ہو جاؤں۔

کصفات اوحدنا ابی الفضل التی	بھرت فانطق واصفیہ وافحما

بہرت ظہرت وغلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعا مثل صفات ترجمہ مثل صفات ہمارے یگانہ ابوالفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے ثناخوانوں کو اپنے وصف میں گویا کیا۔ اور آخر کار انکو بسبب عدم احاطۂ اوصاف خاموش کردیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ میں اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے ممدوح میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستوں کیواسطے شیریں اور بزم میں خوش اخلاق اور رزم میں غضبناک ہے۔

یعطیک مبتدئا فان اعجلتہ	اعطاک معتذرا کمن قد اجرما

ترجمہ ممدوح تجکو ابتداہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کر بیٹھے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کریگا کہ گویا اُسنے تیرا گناہ کیا ہے۔

ویری التعظم ان یری متواضعا	ویری التواضع ان یری متعظما

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اس امر میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور معظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نصر الفعال علے المطال کانما	خال السؤال علے النوال محرما

نصرہ رفعہ واعلاہ واظہرہ۔ والفعال بفتح الفا مستعمل بمعنے الفعل الجمیل ترجمہ اُسنے اپنے کارہائے نیک کو درنگ پر غالب ومنصور کردیا ہے۔ یعنی عطا میں تاخیر نہیں کرتا ہے گویا اُسنے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اسلئے قبل سوال بخشتا ہے۔

یا ایھا الملک المصفی جوھرا	من ذات ذی الملکوت اسمے من سما

اسمی من سما موضعہ نصب لانہ منادی مضاف۔ ویجوز ان یکون موضعہ رفعا ای انت اسمی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوز ان یکون فی موضع جر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالی ترجمہ اے وہ بادشاہ

کہ اُس کی اصل و ذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اُسکی عنایت سے پاک وصاف ہے اور لے بلند تر ہر رفیع القدر کے۔ شارح واحدی کہتے ہین کہ یہ الفاظ مدح انسان میں مکروہ وموہم ہین۔ شاعر اسواسطے لایا ہے کہ اگر ممدوح اِن الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بدمذہب ہے اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض متنبی اِس شعر سے اُسکے مذہب کا حال معلوم کرتا ہے۔

نورٌ تظاھر فیک لاھوتیۃٌ	فتکاد تعلم علم ما لم یعلما

اللاہوت لفظ عبرانی یقال للہ لاہوت وللانسان ناسوت۔ وتظاہر ظہر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ تجھمین نور الٰہی ظاہر ہوگیا ہے سو قریب ہے کہ تو اُس چیز کو جان لے جو ہرگز نہین جانی جاتی یعنے غیب کو۔

ویھمُّ فیک اذا نطقت فصاحۃً	من کل عضوٍ منک ان یتکلما

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہے کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف زبان سے۔

انا مبصرٌ واظن انی نائمٌ	من کان یحلم بالالٰہ فاحلما

ترجمہ مین تجکو دیکھ رہا ہون اور تیری نہایت عظمت کے سبب مین یہ گمان کرتا ہون کہ مین سوتا ہون اور یہ رویت خواب مین ہے۔ دستور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ مین خواب دیکھ رہا ہون یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب مین دیکھتا ہے تاکہ مین دیکھون شارحین نے متنبی کے اِس شعر پر باین خیال کہ اُس سے انکار رویت لوم نکلتا ہے بیچارہ شاعر کی بڑی دہجیان اُڑائی ہیں۔ کیونکہ اِس باب مین روایات متواترہ وارد ہین بندۂ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذموم ہے۔

کبُر العیانُ علیَّ حتی انہ	صار الیقین من العیان توھما

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

یا من لجود یدیہ فی اموالہ	نقمٌ تعود علی الیتامی انعما

ترجمہ اَی وہ شخص کہ اُسکے دونون ہاتھون کی بخشش کو اُسکے اموال مین ایسے انتقام ہیں کہ وہ یتیمون کے حق مین نعمتین ہوجاتے ہین یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اُس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا دشمن سے انتقام لیکر اُسکو ہلاک کرتے ہین ایسا ہی وہ اموال کو متفرق وہلاک کرتا ہے۔

حتی یقول الناس ماذا عاقلاً	ویقول بیت المال ماذا مسلما

ترجمہ یہانتلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ عاقل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال کہنے لگتی ہے کہ یہ شخص مسلمان نہین ہے کہ اموال مسلمانون کو تلف کئے دیتا ہے اور اُنمین کچھ باقی نہین چھوڑتا

اذكاد منّاتك تنولك إذ كادي لنا	إذا وني بدلها اذ يد منتجما

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلاتا ہے کیونکہ جو مین چاہتا ہون اُسکے سلئے تو مترجم نہین چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباه

الی ای حین انت فی زی محرم	وحتی متی فی شقوة والی کم

ترجمہ تو کب تلک لباس احرام باندھنے والے مین رہے گا۔ یعنی بسبب افلاس کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہے تو کب تلک قتل اعدا سے کنارہ کرے گا اور کسوقت تلک تو مبتلائے شقاوت بباعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وان لا تمت تحت السیوف مکرما	تمت وتقاسی الذل غیر مکرم

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت وحرمت نہین مرے گا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بےحرمتی مین کھینچے گا

فثب واثقا بالله وثبة ماجد	یری الموت فی الهیجا جنا النحل فی الفم

ترجمہ سو متوکلا علی اللہ تو اس شریف مرد کا سا اٹھنا اُٹھ جو لڑائی مین مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منہ مین شہد

وقال فی صباه

ضیف الم برأسی غیر محتشم	والسیف احسن فعلا منه باللمم

المحتشم المستحیی المنقبض۔ واللمم جمع لمة وهو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعله حالا وهو الاکثر ومن رفعه جعله صفة الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بےشرم مہمان ہے جو میرے سر پر دفعتہ آ دھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھ کیا ہے اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے اُس سے رنگتی ہے اور تلوار بالون کو سرخ کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

ابعد بعدت بیاضا لا بیاض له	لانت اسود فی عینی من الظلم

قال ابو الفتح لا یقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منها افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنهم ما اسود شعره وما ابیضه فان صح هذا فلکثرة استعمالهم هذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفیدی ہے جسکے لئے سفید روئی نہین ہے بیشک تو میری آنکھ مین تاریکیون سے تاریک ہے۔

بحب قاتلتی والشیب تغذیتی	هوای طفلا وشیبی بالغ الحلم

یحتمل موضع هوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکونا مبتدئین وطفلا وبالغ حالین سدا مسد الخبرین تقدیره هوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالهما من الحب والشیب وحسن ابدال الهوی من الحب اذ کان بمعنا

ترجمہ میرا تغذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجکو قتل کر ڈالا ہے یعنے جیسے غذا موجب پرورش
اور ہر جاندار کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہیں
کیونکہ بحالت طفلی مین عاشق ہوگیا اور آغاز جوانی میں پیر ہوگیا یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی میں موی سر
سفید ہوگئے۔ پھر جوانی کہاں آئی۔

ولا بذات خمار لا تريق دمي	فما امر برسم لا اسائله

الرسم اثر الديار مما كان لاصقا بالارض ترجمہ سو اب میرا یہ حال ہے کہ مین کسی خانۂ ویران کے باقیماندہ
آثار پر نہین گزرتا کہ اُس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھون۔ یعنی اُسکو دیکھکر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد
آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہون کہ وہ میرا خون نگرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن
کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہوجاتا ہے۔

يوم الرحيل وشعب غير ملتئم	تنفست عن وفاء غير منصدع

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق او اراد بالشعب القبيلة اى فراق شعب غير مجتمع لارتحالهم وتفرقهم فى كل حى
والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز حبیبہ رخصت ہوئی تو اُسنے بسبب اپنی وفائے ثابت وصحیح کے اور فراق
کے جسکے بعد اُمید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اُس قبیلہ کے جو پھر جمع نہو گا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

وقبلتني على خوف فما لفم	قبلتها ودموعي مزج ادمعها

نصب فما على الحال كقولك فوه الى فى ترجمہ مین نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے اشک اُسکے
اشکوں سے ملے ہوئے تھے اور اُسنے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبون کے منہ در منہ لیا۔ مقصود یہان غایت
اتصال ہے۔

لو صاب ترب الحيي سالفه الامم	فذقت ماء حيوة من مقبلها

المقبل موضع التقبيل۔ وصاب نزل ترجمہ سو مین نے اُسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ
زمین پر جا پڑے تو پہلی اُمتون کو جو مرگئی ہین زندہ کردے۔

وتمسح الطل فوق الورد بالعنم	ترنو الى بعين الظبي مجهشة

مجهشة متحيرة قد تغير وجهها للبكاء ولم تبك۔ والعنم دود احمر يكون فى الرمل وقيل هو نبت فى الرمل احمر وقال الجوهرى
هو شجر لين الاغصان لشبيه به انامل الجوارى ترجمہ وہ محبوبہ روتی چشم بناکر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہے اور
اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہائے سرخ سے پونچھتی ہے۔ یہان شاعر نے چار چیز وںکو
چار چیزوں سے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہو سے اور اُسکے اشکوں کو شبنم سے اور رخسار کو

گلاب سے اور انگشتہاے سرخ کو عنم سے ۔

بالنّاسِ کُلِّهِمِ اَفْدِیْكَ مِنْ حَكَمٍ	رُوَیْدَ حُكْمَكَ فِیْنَا غَیْرَ مُنْصِفَةٍ

رویدا اسم من اسماء الافعال سے اہمل وارفق ترجمہ اے محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہے اور حاکمہ مین تجھپر تمام جہان کو قربان کرتا ہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہے کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہے ۔

وَلَمْ تُجِنِّیْ الَّذِیْ اَجْنَنْتُ مِنْ اَلَمِ	اَبْدَیْتِ مِثْلَ الَّذِیْ اَبْدَیْتُ مِنْ جَزَعٍ

اجننت التی سترتہ ترجمہ تو نے بوقت رحلت الیا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہے جیسا میرے دل مین ہے بلکہ اس سے بہا رنج کم ہے ۔

وَصِرْتِ مِثْلِیْ فِیْ ثَوْبَیْنِ مِنْ سَقَمٍ	اِذًا لَبَزَّكِ ثَوْبَ الْحُسْنِ اَصْغَرُهُ

تاویل اذا انکان الامر کما جری او کما ذکرت و بزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حسن کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے تیرے یہ رنگ روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر و ازار بیماری مین ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر و ازار ہے اسلئے ثوبین بصیغہ تثنیہ لایا یعنی تو حلہ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی ۔

وَلَا الْقَنَاعَةُ بِالْاِقْلَالِ مِنْ شِیَمِیْ	لَیْسَ التَّعَلُّلُ بِالْاٰمَالِ مِنْ اَرَبِیْ

التعلل تزجیۃ الوقت بالشی الیسیر ابہ الشئ ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ امیدون مین اوقات گزاری اور ٹالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہین ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین طالب کثیر ہون اور طلب اموال مین سفر کرنے والا ہون ۔

حَتّٰی تُسَدَّ عَلَیْهَا طُرْقَهَا هِمَمِیْ	وَمَا اَظُنُّ بَنَاتِ الدَّهْرِ تَتْرُكُنِیْ

بنات الدہر صروفہ وحوادثہ ترجمہ اور مین خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پنڈ چھوڑین جب تلک کہ میری بلند ہمتین اُسکی راہین بند نکرین ۔ یعنی جب تلک مین اموال ورجال سے تقویت حاصل نکرون ۔

بِرِقَّةِ الْحَالِ وَاعْذُرْنِیْ وَلَا تَلُمِ	لُمِ اللَّیَالِیَ الَّتِیْ اَخْنَتْ عَلٰی جِدَتِیْ

الجدۃ الغنی ورقۃ الحال الفقر ۔ واخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ اے مخاطب درباب میری فقیری کے اس زمانہ کو ملامت کر جسنے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو تپلا کر دیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر ۔

وَذِكْرَ جُوْدٍ وَّمَحْصُوْلِیْ عَلَی الْكَلِمِ	اَرٰی اُنَاسًا وَّمَحْصُوْلِیْ عَلٰی غَنَمٍ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ مین السنا تونکو دیکھتا ہون اور میرا حصول مقصد بذمہ ایسے اشخاص کے ہے جو عقلی مین مثل گوسفند ہین اور مین ذکر بخشش سنتا ہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

پر ہے یعنی جن سے میرا معاملہ اور اُمید حصول غرض ہے وہ محض بیعقل وخسیس ہیں۔ ایسے لوگوں سے کیا اُمید نفع ہوسکتی ہے۔ قولہ ذکر جود ای اسمع نذکر الجود فہو من باب علفتہا تبناً وماءً بارداً ای علفتہا تبناً وسقیتہا ماءً بارداً۔

وَرَبِّ مَالٍ فَقِيرًا مِنْ مُرُوَّتِهِ	لَمْ يُثْرِ مِنْهَا كَمَا أَثْرَى مِنَ الْعَدَمِ

ورب مال عطف علی قولہ اناسا وذکر جود وضمیر مروتہ عائد الی رب المال۔ والاثرار کثرۃ المال ترجمہ اور میں ایسے صاحب مال کو دیکھتا ہوں کہ اپنی مروت میں بالکل فقیر ہے یعنی سخت بیمروت۔ وہ مروت سے ایسا تونگر نہیں ہوا جیسا کہ وہ فقیری سے تونگر ہوا ہے۔ غرض بسبب حصول مال بعد فقر تونگر تو ہو گیا۔ مگر مروت میں مفلس ہی رہا۔

سَيَصْحَبُ النَّصْلُ مِنِّي مِثْلَ مَضْرِبِهِ	وَيَنْجَلِي خَبَرِي عَنْ صِمَّةِ الصِّمَمِ

النصل نصل السیف۔ والصمۃ الحیۃ الشجاع والصمم جمعہ ترجمہ قریب ہے کہ میری تلوار کا پھل مجھ سے ایسے تیز مزاج شخص کو اپنے ہمراہ لیگا جیسی اُسکی دھار ہے اور میری خبر ظاہر ہوگی ایک شخص سے جو سب بہادروں میں بہادر ہے۔ قولہ مجھ سے ایسے شخص کو الخ وقولہ ایک ایسے شخص سے الخ اسکو صنعت تجرید کہتے ہیں جیسا رأیت من زید اسداً ہیں۔

لَقَدْ تَصَبَّرْتُ حَتَّى لَاتَ مُصْطَبَرٍ	فَالْآنَ أُقْحِمُ حَتَّى لَاتَ مُقْتَحَمِ

التاء فی لات زائدۃ والجر بہ شاذ وقد جبر بہ العرب فی اشعارہم۔ وقال الکلبی لات بلغۃ الیمن بمعنی لیس۔ والمصطبر بمعنی الاصطبار۔ والمقتحم بمعنے الاقتحام وہو الدخول فی الشئ ترجمہ بیشک میں نے بہت صبر کیا یہاں تلک کہ اب قوۃ صبر مجھمیں باقی نہیں رہی سواب میں مہالک جنگ میں اپنی نفس کو ڈالتا ہوں اور تمام دشمنوں کو قتل کرونگا کہ پھر جنگ کی حاجت نرہے گی۔

لَأَتْرُكَنَّ وُجُوهَ الْخَيْلِ سَاهِمَةً	وَالْحَرْبُ أَقْوَمُ مِنْ سَاقٍ عَلَى قَدَمِ

ساہمۃ متغیرۃ الوجوہ۔ وقامت الحرب علی ساقہا اشتدت ترجمہ بیشک میں شدت حرب وضرب ودوادوش کے سبب چہرہ ہائے اسپاں کو متغیر کر چھوڑونگا ایسے حال میں کہ لڑائی اُس سے خوب قائم ہوگی جیسے ساق قدم پر بلندی سے کھڑی ہوتی ہے۔ یعنی سخت جنگ برپا کرونگا۔

وَالطَّعْنُ يُحْرِقُهَا وَالزَّجْرُ يُقْلِقُهَا	حَتَّى كَأَنَّ بِهَا ضَرْبًا مِنَ اللَّمَمِ

اللمم الجنون ترجمہ اور نیزہ زنی گھوڑوں پر کار آتش کریگی اور ڈپٹنا گھوڑوں کو ایسا بے چین کریگا کہ گویا اُنکو کسی قسم کا جنون ہے یعنی وہ بسبب کثرت کود پھاند کے نہایت تیزی کرینگے۔

فَدْ كَلَمْتُهَا الْعَوَالِي فَهِيَ كَالِحَةٌ	كَأَنَّمَا الصَّابُ مَعْصُوبٌ عَلَى اللُّجُمِ

کلمتہا جرحتہا کالحۃ فتحت افواہہا لما بہا من الجراح - والصاب بنت مر ترجمہ گھوڑون کو مین ایسے حال مین کر چھوڑونگا کہ انکو نیزون نے زخمی کردیا ہوگا پس بسبب کثرت زخمون کے انکے منہ کھلے کھلے رہگئے ہونگے - گویا ایلوا ان کی لگامون پر بڑبڑایا گیا ہے کہ اس کی تلخی سے منہ بند نہین کر سکتے -

بِكُلِّ مُنْصَلِتٍ مَا زَالَ مُنْتَظِرِي	حَتَّى أَدَلْتُ لَهُ مِنْ دَوْلَةِ الْخَدَمِ

الباء متعلقۃ بقولہ لاترکن - وادلت لہ ای اعنتہ علیہ حتی جعلت لہ الدولۃ والخدم الذین لایستحقون الامارۃ ترجمہ حالات مذکورہ ظہور مین لاؤن گا باعانت مردان کے کہ مثل شمشیر برہنہ کے تیز اور میرے خروج کے ہمیشہ منتظر رہتے ہین یہان تلک کہ مین انکو ان لوگون سے جو لائق سلطنت نہین ہین سلطنت دلوا دونگا

شَيْخٍ يَرَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ نَافِلَةً	وَيَسْتَحِلُّ دَمَ الْحُجَّاجِ فِي الْحَرَمِ

شیخ صفۃ لمنصلت ترجمہ وہ مرد چالاک ایسا جاہل کلان سال و بے باک اور خونریز ہے کہ نماز ہائے پنجگانہ کو نفل سمجھتا ہے اور حرم شریف مکہ مین خون حاجیون کو حلال سمجھتا ہے باوجودیکہ وہ گناہ کبیرہ ہے - یا یہ کہ شیخ سے مراد پرانی تلوار ہے کہ کہنگی شمشیر اس کی مدح ہے یا بسبب صیقل کے اسکو پیر کہا

وَكُلَّمَا نُطِحَتْ تَحْتَ الْعَجَاجِ بِهِ	أُسْدُ الْكَتَائِبِ رَامَتْهُ وَلَمْ يَرِمِ

رامتہ زالت عنہ و ہولا یبرح وارادعنہ فحذف و وصل الفعل واراد بالنطح القتال ترجمہ اور جبکہ لشکرون کے شیر زیر غبار اس مرد چالاک بیباک یا اس قدیم شمشیر سے جنگ کرین تو وہ بہادر لوگ اس سے دور ہو جاوین یعنی بھاگ جاوین اور وہ اپنی جگہ سے نہ ٹلے -

تُنْسِي الْبِلَادَ بُرُوقَ الْجَوِّ بَارِقَتِي	وَتَكْتَفِي بِالدَّمِ الْجَارِي عَنِ الدِّيَمِ

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الدائم ترجمہ میری شمشیر کی چمک شہرون یا شہر والون کو آسمان و زمین کے بیچ مین چمکتی بجلیون کو بھلا دیوے گی اور وہ شہر بسبب خون جاری اعدا کے بارشون سے بے پروا ہو جاوینگے -

رِدِي حِيَاضَ الرَّدَى يَا نَفْسُ وَاتَّرِكِي	حِيَاضَ خَوْفِ الرَّدَى لِلشَّاءِ وَالنَّعَمِ

ردی من ورد الماء - والشاء جمع شاۃ - والنعم یقال ہو واحد الانعام وقیل النعم یراد بہ الابل خاصۃ ترجمہ اے میرے جی ہلاکی کے حوضون کے گھاٹون پر اتر یعنے لڑائیون مین گھسجا اور مرارہ اور خوف ہلاکی کے حوضون کو بکریون اور شترون کے لئے چھوڑ جو کسی سے لڑکر اپنی جان بچا نہین سکتے -

إِنْ لَمْ أَذَرْكِ عَلَى الْأَرْمَاحِ سَائِلَةً	فَلَا دُعِيتُ ابْنَ أُمِّ الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ

ترجمہ اے میری جان اگر مین تجکو نیزون پر بہتا ہوا نچھوڑون تو مین بھائی شرف کرم کا نہ پکارا جاؤن -

وَالطَّيْرُ جَائِعَةٌ لَحْمٌ عَلَى وَضَمِ	أَيَمْلِكُ الْمُلْكَ وَالْأَسْيَافُ ظَامِئَةٌ

لحم فاعل ایملک ای ایملک لحم علی وضم الملک۔ والوضم کل شیئ یوضع علیہ اللحم ویضرب مثلاً للضعیف الذی لا امتناع عندہ۔ والظامی العطشان ترجمہ کیا سلطنت کا مالک ہوسکتا ہے وہ گوشت مقطوع جو تختہ وغیرہ پر رکھا ہے۔ یعنی ایسا شخص جو دفع مہالک پر قادر نہو اور وہ بھی ایسی حالت مین کہ تلوارین ہماری اُسکے خون کی پیاسی ہون اور پرندے گوشت خوار بھوکے ہون۔

وَلَوْ تَمَثَّلْتُ لَهُ فِي النَّوْمِ لَمْ يَنَمِ	مَنْ لَوْ رَآنِي مَاءً مَاتَ مِنْ ظَمَاءٍ

من بدل من قولہ لحم علی وضم ترجمہ کیا ایسا بزدل شخص مالک سلطنت ہوسکتا ہے کہ اگر وہ مجھکو پانی سمجھ جاوے تو وہ خوف سے پانی چھوڑدے اور تشنہ مرجاوے۔ اور اگر میری صورت اُسکو خواب میں نظر آوے تو وہ سونا چھوڑدے اِس خوف سے کہ مبادا مین اُسکو خواب میں نظر آجاون۔

وَمَنْ عَصَى مِنْ مُلُوكِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ	مِيعَادُ كُلِّ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ غَدًا

ترجمہ ہر ایک دو دھاری شمشیر اور سرکش شاہان عرب وعجم کا وعدہ ملاقات کل کو ہے۔ یعنی مین اُنسے کل لڑونگا

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا أَرْضَى لَهَا بِهِمِ	فَإِنْ أَجَابُوا فَمَا قَصْدِي بِهَا لَهُمُ

ترجمہ سوا گران بادشاہون نے میرا کہا مان لیا اور میری اطاعت قبول کرلی تو مین اُن شمشیرون کو لیکر انکا قصد نکرونگا اور اگر وہ مجھسے لڑے اور بھاگے تو مین تلواروں کو صرف اُنھیں دینا پسند نکرونگا۔ بلکہ مددگارون کو بھی قتل کرونگا۔ یہ شعر کیا صاف اور اِسکے الفاظ کیا عمدہ ہیں۔

وقال وقد عذلہ معاذ فی اقدامہ فی الحرب

خَفِيٌّ عَنْكَ فِي الْهَيْجَا مَقَامِي	أَبَا عَبْدِ الْإِلٰهِ مُعَاذُ إِنِّي

ترجمہ اے خداکے بندہ معاذ میرا مقام جنگ میں تجھ سے پوشیدہ ہے کیونکہ بسبب ہجوم دلیران و اختلاط اعدا تونے مجھے ندیکھا و معاذ مرفوع بالبدل من عبد الالہ ولو کان عطف بیان لکان منصوبا منونا لانہم اجروعطف البیان مجری الصفۃ۔

نُخَاطِرُ فِيهِ بِالْمُهَجِ الْجِسَامِ	ذَكَرْتَ جَسِيمَ مَا طَلَبِي وَأَنَّا

لفظ ما یحتمل انیکون زائدۃ او بمعنی الذی ترجمہ تونے اِس امر عظیم کا ذکر کیا جو ہمارا مطلوب ہے اور جس میں ہم اپنی ارواح عظیمہ کو خطرہ مین ڈالتے ہیں۔ اور یہ سب تحمل مصائب واسطے حصول شرف و مجد کے ہے۔

وَيَجْزَعُ مِنْ مُلَاقَاتِ الْحِمَامِ	أَمِثْلِي تَأْخُذُ النَّكَبَاتُ مِنْهُ

ترجمہ کیا مجھ جیسے ہوشیار بہادر یا صابر شخص سے مصائب حصہ لے سکتے ہین اور مجھسا دلیر ملاقات موت سے

گھبرا سکتا ہے یعنی نہیں

وَلَوْ بَرَزَ الزَّمَانُ اِلَیَّ شَخْصًا	لَخَضَّبَ شَعْرَ مَفْرِقِهٖ حُسَامِیْ

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہوکر ظاہر ہووے تو ضرور میری برندہ شمشیر اُسکے سر کے بال اُسکے خون سے رنگدے اور اُسکو زخمی کرے۔ جب زمانہ سے جو محل مصائب اور اُنکا موجد ہے میں نہیں ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہے

وَمَا بَلَغَتْ مَشِیْئَتَهَا اللَّیَالِیْ	وَلَا سَارَتْ وَفِیْ یَدِهَا زِمَامِیْ

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں اپنی مراد کو نہیں پہنچا اور مجھکو ذلیل نہیں کرسکا اور نہ وہ ایسے حال میں چلا کہ اُسکے ہاتھ میں میری باگ ہو۔ یعنی وہ مجکو مطیع نہ کرسکا۔

اِذَا امْتَلَأَتْ عُیُوْنُ الْخَیْلِ مِنِّیْ	فَوَیْلٌ فِی التَّیَقُّظِ وَالْمَنَامِ

اراد اصحاب الخیل فحذف کقولہ علیہ السلام یا خیل اللہ ارکبی وارادویل لھا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن کی آنکھیں مجھسے پر ہوجاتی ہیں تو اُنکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے۔ یعنی وہ مجھسے سخت خائف ہیں۔ میرے دیکھنے کے بعد اُنکو بیداری میں چین ہوتا ہے نہ خواب میں۔

وقال لبعض بنی کلاب شرب ہذا الکاس سرور آیک فقال ارتجالاً

اِذَا مَا شَرِبْتَ الْخَمْرَ صِرْفًا مُهَنَّاءً	شَرِبْنَا الَّذِیْ مِنْ مِثْلِهٖ شَرِبَ الْکَرْمُ

الصرف الخمر الخالصۃ غیر ممزوجۃ لبشئ ومن مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو گوارا شراب خالص پیوے تو ہم وہ پئیں گے جس میں سے انگور نے پیا ہے یعنی پانی۔

اَلَا حَبَّذَا قَوْمٌ نُدَامَاهُمُ الْقَنَا	یُسَقُّوْنَهَا رِیًّا وَسَاقِیْهِمُ الْعَزْمُ

ترجمہ کیا عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیزے ہیں۔ یعنی بہادر لوگ جو نیزوں سے لڑتے ہیں اور اُنکو خون تازہ دشمنان پلاتے ہیں اور حقیقت میں اُنکے ساقی اُنکے ارادے بلند ہیں۔

وقال وقد مدلہ انسان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

وَاَخٍ لَنَا بَعَثَ الطَّلَاقَ اَلِیَّةً	لَاُعَلِّلَنَّ بِهٰذِهِ الْخُرْطُوْمِ

الالیۃ القسم۔ والعلل السقی مرۃ بعد اخریٰ۔ والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بخراطیم شاربہا او لانہا فی الدن ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ البتہ میں یہ شراب دوبارہ پی لوں۔

فَجَعَلْتُ رَدِّیْ عِرْسَهٗ کَفَّارَةً	عَنْ شُرْبِهَا وَشَرِبْتُ غَیْرَ اَثِیْمِ

ترجمہ سو میں نے اُسکی زوجہ کو اُسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کردیا۔ اور میں نے ایسے حال میں

شراب پی کہ میں گناہگار نہ تھا۔ یعنی اسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اسکی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہذا میں اس عمل میں گناہ گار نہوا۔

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

مَلَامُ النَّوَى فِي ظُلْمِهَا غَايَةُ الظُّلْمِ	لَعَلَّ بِهَا مِثْلَ الَّذِي بِي مِنَ السُّقْمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھپر ظلم کر رہا ہے اُسکو اسبارہ مین ملامت وسرزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو ہماری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہے اسلیئے اُسنے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھے جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَغَرْ لَمْ تَزْوِ عَنِّي لِقَاءَكُمْ	وَلَوْ لَمْ تُرِدْكُمْ لَمْ تَكُنْ فِيكُمْ خَصْمِي

الزوی الدفع والمنع۔ والخصم المخاصم ترجمہ سو اگر فراق درباب تمھاری ملاقات کے رشک وغیرت نکرتا تو وہ مجھسے تمھاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمھارے معاملہ مین مجھ سے نہ جھگڑتا۔

أَمُنْعِمَةٌ بِالْعَوْدَةِ الظَّبْيَةُ الَّتِي	بِغَيْرِ وَلِيٍّ كَانَ نَائِلُهَا الْوَسْمِي

الوسمی اول المطر والولی ما یلیہ والنائل العطاء ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول باران عطا بے باران دوم کے تھا (یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنیکا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

تَرَشَّفْتُ فَاهَا سُحْرَةً فَكَأَنَّنِي	تَرَشَّفْتُ حَرَّ الْوَجْدِ مِنْ بَارِدِ الظَّلْمِ

الترشف المص۔ والظلم ماء الاسنان وبریقہا ترجمہ مین نے بوقت صبح جس مین بسبب بخارات معدہ کے بوئے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھپر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا مین نے حرارتِ عشق خنک آب دندان سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکہت ہے کہ کبھی اسکی خوشبو میں فرق نہیں آتا اور مصرعہ دوم اس خیال پر مبنی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاةٌ تَسَاوَى عِقْدُهَا وَكَلَامُهَا	وَمَبْسِمُهَا الدُّرِّيُّ فِي الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

العقد قلادة من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اسکی گلے کا موتیون کا ہار اور اسکا کلام اور دندانہائے اسکے باعتبار خوبصورتی اور نظم مین برابر ہیں۔

وَنَكْهَتُهَا وَالْمَنْدَلِيُّ وَقَرْقَفٌ	مُعَتَّقَةٌ صَهْبَاءُ فِي الرِّيحِ وَالطَّعْمِ

المندلی ہوالعود یتبخر بہ وہو منسوب الی مندل موضع بالہند۔ والقرقف من اسماء الخمر وکذلک الصہباء وسمیت بذلک للونہا واصل الصہوبۃ اشتقرۃ فی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی وہ جن کی خوشبو اور عود مندلی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ میں برابر ہیں یعنے نکہت اور شراب مزہ میں اور عود بوئی خوش ہیں۔ کیونکہ عود ذوالقہ دائم نہیں ہوتا۔

وَاَطْعَنُهُمْ وَالشُّهْبُ فِي صُورَةِ الدُّهْمِ	جَفَتْنِي كَاَنِّي لَسْتُ اَنْطَقَ قَوْمِهَا

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض۔ والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجھپر جفا کی گویا میں اُسکی قوم میں بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت میں ہوجاتے ہیں۔ اور اِس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح وگویا وبہادر کیطرف رغبت رکھتی ہیں۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہوجاتا ہے۔

وَتُنْكِرُ فِي الْاَفْعَى فَيَقْتُلُهَا سُمِّي	يُحَاذِرُنِي حَتْفِي كَاَنِّي حَتْفُهُ

النکز کالغرز العض بشیئ محدود ونکزتہ الحیۃ ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھسے ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اُسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہے تو اُسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے۔

وَبِيضُ السُّرَيْجِيَّاتِ يَقْطَعُهَا لَحْمِي	طِوَالُ الرُّدَيْنِيَّاتِ يَقْصِفُهَا دَمِي

الردینیات رماح منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر۔ والسریجیات سیوف منسوبۃ الی قین اسمہ سریج ترجمہ لمبے نیزون کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے۔

اَخَفُّ عَلَى الْمَرْكُوبِ مِنْ نَفَسِي جِرْمِي	بَرَتْنِي السُّرَى بَرْيَ الْمُدَى فَرَدَدْنَنِي

المدی جمع مدیۃ وہی السکین۔ والجرم الجسد۔ والسری الاسم من سری سریۃ ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا قطع کر دیا جیسے چھری کاٹتی ہے سو اُسنے مجکو ایسے حال میں کر دیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہے۔

اِذَا نَظَرَتْ عَيْنَايَ سَاءَهُمَا عِلْمِي	وَاَبْصَرُ مِنْ زَرْقَاءِ جَوٍّ لِاَنَّنِي

البصر عطف علی اخف۔ جو قصبۃ بالیمامۃ وزرقاء اسم امرءۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک ببصرہا الشیئ البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامۃ وشاء ہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے مسماۃ زرقاء مقام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کر دیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری دونون آنکھیں دیکھتی ہیں تو اُنسے میرا علم سبقت کرجاتا ہے۔ یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

کَاَنِّیْ دَحَوْتُ الْاَرْضَ مِنْ خِبْرَتِیْ بِھَا	کَاَنِّیْ بَنٰی الْاِسْکَنْدَرُ السَّدَّ مِنْ عَزْمِیْ

الدحو البسط۔ والخبرۃ العلم بالشئی ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہون کہ گویا مین نے زمین کو خود بچھایا ہے اور ایسا صاحب عزم ہون کہ گویا سکندر ذو القرنین نے لوگون کو یاجوج و ماجوج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہیں میرے ہی قصد سے بنائی ہے۔

لِاَلْقٰی اِبْنَ اِسْحٰقَ الَّذِیْ دَقَّ فَھْمُہٗ	فَاَبْدَعَ حَتّٰی جَلَّ عَنْ دِقَّۃِ الْفَھْمِ

اللام متعلقۃ بقولہ برتنی اے برتنی السری لالقی الممدوح ترجمہ مجکو سفرون نے اسلئے مضمحل کردیا تاکہ مین ابن اسحق سے ملون جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہان تلک کہ فہم دقیق بھی اسکو دریافت نہین کرسکتا۔

وَاَسْمَعُ مِنْ اَلْفَاظِہِ اللُّغَۃَ الَّتِیْ	یَلَذُّ بِھَا سَمْعِیْ وَلَوْ ضُمِّنَتْ شَتْمِیْ

ترجمہ اور تاکہ مین اُس کی زبان سے ایسی لغت سنون جس سے میرے کان لذت حاصل کرین اگرچہ مین میری گالیان ہی ہون

یَمِیْنُ بَنِیْ قَحْطَانَ رَاْسُ قُضَاعَۃٍ	وَعِرْنِیْنُھَا بَدْرُ النُّجُوْمِ بَنِیْ فَھْمٍ

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہے اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہیں بدر ہے۔

اِذَا بَیَّتَ الْاَعْدَاءَ کَانَ اسْتِمَاعُھُمْ	صَرِیْرَ الْعَوَالِیْ قَبْلَ قَعْقَعَۃِ اللُّجْمِ

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑون والا ہے کہ جب اپنے دشمنون پر شبخون مارتا ہے تو وہ دشمن اپنے اجسام مین آواز نیزہ زنی قبل آواز لگامون کی سنتے ہیں یعنے اُسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شایستہ ہین کہ وہ چپ چاپ دشمنون کو آمارتے ہیں اور کھڑکا و ٹھکا کچھ نہیں ہونے پاتا۔

مُذِلُّ الْاَعِزَّاءِ الْمُعِزُّ وَاِنْ یَئِنْ	بِہٖ یُتْمُھُمْ فَالْمُوْتِمُ الْجَابِرُ الْیُتْمِ

خبر مبتدء محذوف۔ والاعزاء جمع عزیز۔ ویئن یحین ترجمہ ممدوح عزیزون کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلون کو عزت بخشنے والا ہے اور اگر اُسکے حکم سے اُنکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیمون کے پدرون کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہے۔

وَاِنْ تُمْسِ دَاءً فِی الْقُلُوْبِ قَنَاتُہٗ	فَمُمْسِکُھَا مِنْہُ الشِّفَاءُ مِنَ الْعُدْمِ

من روی ممسکہا بفتح السین ہو موضع الامساک وہو الکف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن کسرارادو نفسہ والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اُسکے نیزے دلہائے اعدا کے لئے بمنزلہ مرض ہیں تو کفدست ممدوح

جوہیرون کا اُٹھانے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے۔ یعنی اُس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہے۔ داء اور شفا میں صنعت تضاد ہے۔

مُقَلَّدٌ طَاغِيَ الشَّفْرَتَيْنِ مُحَكَّمٌ	عَلَى الْهَامِ إِلَّا أَنَّهُ جَائِرُ الْحُكْمِ

الشفرتان حدا السیف۔ والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونون دھارین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہیں۔ اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہے مگر اُسکا حکم قتل اعدا مین جور کے مرتبہ میں پہنچگیا ہے۔ کیونکہ وہ سبکو قتل کرڈالتا ہے۔

وَجَدْنَا ابْنَ إِسْحَاقَ الْحُسَيْنَ كَجَدِّهِ	عَلَى كَثْرَةِ الْقَتْلَى بَرِيئًا مِنَ الْإِثْمِ

ترجمہ یعنے ابن اسحاق حسین کو اس امر میں مثل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جنکے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہے بعض شراح نے کحدہ بالحاء المہملہ پڑھا ہے اِس صورت میں ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ ہے

مَعَ الْحَرَجِ عَنْ حَقْنِ الدِّمَاءِ كَأَنَّهُ	يَرَى قَتْلَ نَفْسٍ تَرْكَ رَأْسٍ عَلَى جِسْمِ

التحرج الکف عن الشئ والامساک عنہ۔ وحقن الدماء حفظہا وترکہا ای ابداہا ترجمہ ممدوح خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے رُک گیا یعنے ہمیشہ اُنکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ سمجھتا ہے۔

مَعَ الْحَزْمِ حَتَّى لَوْ تَعَمَّدَ تَرْكَهُ	لَأَلْحَقَهُ تَضْيِيعُهُ الْحَزْمَ بِالْحَزْمِ

الحزم قوۃ الرای والتدبیر ترجمہ یعنے ممدوح کو ایسی رائے قوی وتدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر بالفرض قصداً ترک ہوشیاری کرے تو اُسکو اُسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملا دیتا ہے یعنی اُسکی ترک ہوشیاری صرف اِس صورت میں ہوتی ہے کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الْحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَ تَأَخُّرًا	لَأَخَّرَهُ الطَّبْعُ الْكَرِيمُ إِلَى الْقُدْمِ

الظرف متعلق بوجدنا وہو معطوف علی قولہ مع الحزم اے وجدناہ مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ میں مصروف پایا یہان تلک کہ اگر وہ لڑائی مین تاخر وتامل کرے تو اُسکی عمدہ طبیعت اُسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹا کر لیجاوے۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے رُکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین۔

لَهُ رَحْمَةٌ تُحْيِي الْعِظَامَ وَغَضْبَةٌ	بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الْجُرْمِ

ترجمہ ممدوح کے فراج مین ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہائے مردہ کو زندہ کر دیتی ہے یعنے اُسکی

رحمت سے مرئے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا غصہ ہے کہ اُسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تلک پہونچتی ہے یعنی اُسکے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہوجاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہوجاتا ہے کہ پھر دنیا میں اُس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اُسکے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہوگیا۔

وَدِقَّةُ وَجْهٍ لَوْ خَتَمْتَ بِنَظْرَةٍ	عَلٰى وَجْنَتَيْهِ لَانْمَحٰى اَثَرُ الْخَتْمِ

ترجمہ اُسکے لئے ایسی نرم روی ہے کہ اگر تو اُسکے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اُسکے دونوں رخساروں پر مہر کا سا نشان ہوجاوے گا اور پھر وہ نشان مہر مٹنے کا نہیں یعنی وہ نہایت شرم رو اور باحیا ہے کمینہ نہیں ہے۔

اَذَاقَ الْغَوَانِيْ حُسْنُهٗ مَا اَذَقْنَنِيْ	وَعَفَّ فَجَازَاهُنَّ عَنِّيْ عَلَى الصَّرْمِ

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہے جو ان عورتوں نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتوں نے مجھپر ڈالی یقین اسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے اُنھوں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہیں اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہے اسلئے اُنکے وصال سے محترز ہے تو گویا اُسنے میری طرف سے اُنکو آلام فراق کی جزا دی۔ جیسا اُن عورتوں نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اسیطرح ممدوح نے میرے بدلے اُنکو ستایا

فِدًى مَنْ عَلَى الْغَبْرَاءِ اَوَّلُهُمْ اَنَا	لِهٰذَا الْاَبِيِّ الْمَاجِدِ الْجَائِدِ الْقَرْمِ

الفدیٰ یمد اذا فتحت الفاء ویقصر اذا کسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنی الآبی وہو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقرم السید ترجمہ اُس بُرے کاموں سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روئے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے میں کیونکہ وہ سبکا سردار ہے اور میرا سب سے زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ سَيْفُهٗ	فَمَا الظَّنُّ بَعْدَ الْجِنِّ بِالْعُرْبِ وَالْعُجْمِ

العُرب والعَرب والعُجم والعَجم بمعنی کالسُقم والسَقم۔ وحال منع ورد ترجمہ بیشک اُسکی تلوار درمیان انس و جن کے حائل و مانع ہوگئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوت کے تیرا عرب وعجم کی نسبت کیا خیال ہے یعنے وہ بیشک تجھ سے ڈرینگے۔

وَاَرْهَبَ حَتّٰى لَوْ تَاَمَّلَ دِرْعَهٗ	جَرَتْ جَزَعًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ وَلَا فَحْمٍ

ارہب اخاف ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہاں تلک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلوں کے مارے خوف کے بہنے لگے۔

لِقِيلَ كَرِيمٌ هَيَّجَتْهُ ابْنَةُ الْكَرْمِ	وَجَادَ فَلَوْلَا جُودُهُ غَيْرُ شَارِبٍ

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پیئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے کہ اسکو دختر رز یعنی شراب نے کرم وجود پر برانگیختہ کیا ہے۔

لِيَشْهُوَ تِنَا وَالْحَاسِدُو لَكَ بِالرَّغْمِ	أَطَعْنَاكَ طَوْعَ الدَّهْرِ يَا ابْنَ ابْنِ يُوسُفٍ

ارتفع الحاسدون عطفا علی الضمیر المرفوع فی اطعناک وحسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطول الکلام کقولہ تعالی لو شاء اللہ ما اشرکنا ولا آباؤنا وقولہ والحاسدو احذف النون لانہ شبہہ بالاسم الموصول کانہ قال والذین حسدوک ترجمہ ہمنے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی اے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدون نے بخواری وذلت اِس صورت میں طوع فاعل کیطرف مضاف ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اضافت مفعول کیطرف ہو یعنی ہمنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے۔

لِخِلْنَاكَ قَدْ أَعْطَيْتَ مِنْ قُوَّةِ الْوَهْمِ	وَثِقْنَا بِأَنْ تُعْطِي فَلَوْ لَمْ تَجُدْ لَنَا

الوہم الظن ترجمہ اور ہمنے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکھا ہے سو اگر بالفرض تو ہمکو عطا نہ دے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کرین کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہے۔

وَظَنَّ الَّذِي يَدْعُو ثَنَاءَ عَلَيْكَ اسْمِي	دُعِيتُ بِتَقْرِيظِيكَ فِي كُلِّ مَجْلِسٍ

التقریظ مدح الرجل حیا واثنا بین مدحہ میتا ترجمہ اس سبب سے کہ مین تیری ہمیشہ مدح کرتا ہون لوگ ہر مجلس مین مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہیں اور جو شخص مجکو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام ثنا ئی علیک ہے یعنے مدح تیری پس پکارتا ہے کہ یا ثنا ء فلان۔ اِس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ مین خود تیری مدح ہوگیا مداح نہیں رہا جیسا کہتے ہین زید عدل۔

بِمَا نِلْتُ حَتَّى صِرْتُ أَطْمَعُ فِي النَّجْمِ	وَأَطْمَعْتَنِي فِي نَيْلِ مَا لَا أَنَالُهُ

ترجمہ تو نے بسبب اپنی عطار دائمی کے مجکو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈالدیا جسکو مین حاصل نہین کر سکتا یہان تلک کہ مجکو اِس امر کی طمع ہوگئی کہ رفعت قدر میں ستارون تلک پہنچ جاؤن۔ یعنی یہ خواہش مجکو اِس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کین۔

فَكُلٌّ ذَهَبْنَا لِي مَرَّةً مِنْهُ بِالْكَلْمِ	إِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقِرْنَ ثُمَّ أَجَزْتَنِي

القرن کفو الرجل فی شجاعتہ والجائزۃ ما یعطی الشاعر والکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگا دے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن مین مجکو ایک قفیہ سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں مجکو زر کثیر حاصل ہوجاویگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگا سکتا ہے

اَبَتْ لَكَ ذَمِّي نَخْوَةٌ يَمَنِيَّةٌ	وَنَفْسٌ بِهَا فِي مَأْزِقٍ اَبَدًا تَرْمِي	

النخوۃ الکبر اراد التکبر عن الدنایا والمازق مضیق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمینہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے طرح میں ہوتا ہے اور اس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنائی جنگ میں بے باکانہ پھینکتا ہے مجکو تیری مذمت سے بچایا ہے یعنی مجکو اس سبب سے تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ برے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

فَكَمْ قَائِلٍ لَوْ كَانَ ذَا الشَّخْصُ نَفْسَهُ	لَكَانَ قَرَاهُ مَكْمَنَ الْعَسْكَرِ الدَّهْمِ	

القری الظہر۔ والمکمن المخفی والمستتر۔ والدہم الکثیر ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جسم ممدوح مثل اسکے نفس اور ہمت کے ہوتا تو لشکر گران اسکے پس پشت پوشیدہ ہوجاتا۔ اس شعر کا مضمون یہ ہے

وَقَائِلَةٍ وَالْاَرْضَ اَعْنِي تَعَجُّبًا	عَلَيَّ امْرُءٌ يَمْشِي بِوَقْرِي مِنَ الْحِلْمِ	

نصب الارض باعنی تقدیرہ وقائلۃ اعنی الارض وتعجباً مصدر فی موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہتے الی یعنے زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہے۔ ممدوح کے وقار اور بھاری بھرکم ہونے کی تعریف کرتا ہے۔ یعنی اسکا حلم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہیں کہ وہ وقار

عَظُمْتَ فَلَمَّا لَمْ تُكَلَّمْ مَهَابَةً	تَوَاضَعْتَ وَهُوَ الْعُظْمُ عِظَمًا عَنِ الْعِظَمِ	

نصب عظما علی المصدر وقال ابو الفتح نصبہ بعظمت علی الحال وکانہ قال تعظمت متعظما عن التعظم ولعظما عن التعظیم ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف و ہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تونے فروتنی اختیار کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسیکا نام ہے کیونکہ تواضع شریف کی اسکے شرف سے افضل ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

اَحَقُّ عَافٍ بِدَمْعِكَ الْهِمَمُ	اَحْدَثُ شَيْءٍ عَهْدًا بِهَا الْقِدَمُ	

العافی۔ الدارس الذاہب ترجمہ ان چیزوں میں جو محو و مندرس و معدوم ہوگئی ہیں سب سے زیادہ لائق گریہ ہمتیں ہیں۔ نہ خانہائے ویران و نشانہائے باقیماندہ کیونکہ ہمتوں کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز گذر چکا ہے کہ قدم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اس کی نسبت نہایت نو پیدا چیز ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم انکی نسبت نو پیدا چیز ہے تو اسکے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہیں پہنچی۔

وَاِنَّمَا النَّاسُ بِالْمُلُوكِ وَمَا	تُفْلِحُ عُرْبٌ مُلُوكُهَا عَجَمُ	

ترجمہ اور سوائے اسکے نہین ہے کہ رفعت مرتبہ لوگون کی بادشاہون سے ہوتی ہے اور ان عرب کو کیا فلاح وخیر حاصل ہوسکتی ہے بیشک بادشاہ عجمی ہون کیونکہ انمین تنافر اختلاف عادت وزبان مانع اختلاط و تلطف ہے۔

لَا اَدَبٌ عِنْدَهُمْ وَلَا حَسَبٌ	وَلَا عُهُوْدٌ لَّهُمْ وَلَا ذِمَمُ

الحسب الکرم والمال ترجمہ عجمیون مین نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

فِیْ کُلِّ اَرْضٍ وَطِئْتَهَا اُمَمٌ	تُرْعٰی بِعَبْدٍ کَاَنَّهُمْ غَنَمُ

ترجمہ جس زمین مین تو جاوے ایسے گروہ مرد مان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہین گویا وہ بکریان ہین۔ یہ اشارہ ہے امرائے ترکون اور انکی رعایا کیطرف۔

یَسْتَخْشِنُ الْخَزَّ حِیْنَ یَلْبَسُهٗ	وَکَانَ یُبْرٰی بِظُفْرِهِ الْقَلَمُ

الخز ثیاب تعمل من الابریسم ترجمہ اب اس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہاے ریشمین پہنتا ہے تو انکو درشت وسخت سمجھتا ہے۔ اور پہلے اسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ اُن سے قلم تراشا جاتا تھا۔

اِنِّیْ وَاِنْ لُمْتُ حَاسِدِیَّ فَمَا	اُنْکِرُ اَنِّیْ عُقُوْبَةٌ لَّهُمْ

ترجمہ اور اگرچہ مین اپنے حاسدون کو ملامت کرتا ہون مگر مین بیشک اسبات کا انکار نہین کرتا کہ مین انکے لئے عذاب ہون کیونکہ میرے کمالات کے سبب انکے نقصان ظاہر ہوتے ہین اور انکو میرے فضل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے حسد مین معذور ہین۔

وَکَیْفَ لَا یُحْسَدُ امْرُءٌ عَلَمٌ	لَهٗ عَلٰی کُلِّ هَامَةٍ قَدَمُ

العلم ہو الجبل المنیف اراد بہ ہہنا شہرتہ فی الناس۔ والہامتہ الراس ترجمہ پھر انکے حسد کا عذر کرتا ہے کہ کیونکہ حسد نکیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایان شخص یعنے مین کہ اسکا قدم ہر سر پر ہو یعنی اسکا شرف سب سے زیادہ ہو اور لوگ اس سے کمتر۔

یَهَابُهُ اَبْسَأُ الرِّجَالِ بِهٖ	وَیَتَّقِیْ حَدَّ سَیْفِهِ الْبُهَمُ

الابسأ بمعنی آنس۔ والبہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اس سے ڈرے اور اس کی تلوار کی دہار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائین۔

کَفَانِیَ الذَّمَّ اَنَّنِیْ رَجُلٌ	اَکْرَمُ مَالٍ مَلَکْتُهُ الْکَرَمُ

کفانی بمعنی منعنی ترجمہ مجکو مذمت سے اس بات نے بچایا ہے کہ مین ایسا جوان مرد ہون کہ جس عمدہ مال کا مین مالک ہوا وہ میری عطا و بخشش ہے۔ یعنی مین بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا

مَا لَيسَ يجني عَلَيهِم العَدَمُ	يجني الغنا لِلّئامِ لو عَقَلوا

اللئام جمع لئيم و ہو البخيل و العدم الفقر و يجني يكسب ترجمہ تونگری بخیلوں کو اگر وہ سمجھیں اسقدر برائی حاصل کراتی ہے جسقدر اُنکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا۔ کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہے بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہے

وَالعَارُ يبقى وَالجُرحُ يلتئِمُ	هُم لِاَموَالِهِم وليسَ لَهُم

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور اُنکے مال اُنکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا مین برتنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کسیکو کچھ نہیں دیتے اگر اور آفات سے اُنکا مال بچ رہا تو وارثون مین منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ بخیل مصداق خسر الدنیا و الاخرۃ کا ہوتا ہے۔

مَن طَلَبَ المَجدَ فَليَكُن كَعَلِيٍّ يَهَبُ الأَلفَ وَهوَ يَبتَسِمُ

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اُسکو چاہئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ ہزار بحالت خوشروئی بخشتا ہے

لَيسَ لَهَا مِن وَحَائِهَا أَلَمُ	وَيَطعَنُ الخَيلَ كُلَّ نَافِذَةٍ

یرید اصحاب الخیل و الوحاء السرعۃ یمد و یقصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بدن میں ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہے کہ اُسکی سرعت و تیزدستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہین ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مر جاتا ہے اور مردہ کو درد نہیں معلوم ہوتا۔ تیز دستی میں اس سے زیادہ مبالغہ نہیں ہوسکتا۔

فَمَا لَهُ بَعدَ فِعلِهِ نَدَمُ	وَيَعرِفُ الأَمرَ قَبلَ مَوقِعِهِ

ترجمہ اور وہ انجام امر کو اُسکے وقوع سے پہلے جانتا ہے اسلیئے اُسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہین ہوتی

وَالأَمرُ وَالنَّهيُ وَالسَّلَاهِبُ وَالبِيضُ لَهُ وَالعَبِيدُ وَالحَشَمُ

السلاہب جمع سلہبۃ و سلہب و ہو الفرس الطویل الذنب۔ و الحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے لئے امر و نہی اور لنبی بیل کے دراز دم گھوڑے و شمشیر ہائے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہیں۔ یعنے اُسکے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہے۔

تَكَادُ مِنهَا الجِبَالُ تَنفَصِمُ	وَالسَّطَوَاتُ الَّتِي سَمِعتَ بِهَا

السطوات جمع سطوۃ و ہی القہر بالبطش۔ و الفصم الکسر من غیر ان یبین ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی زبردستیاں اور قہر ہیں جسکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے سنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہین کہ قریب ہے کہ اُنکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہوجاوین۔

يُرعِيكَ سَمعًا فِيهِ استِمَاعٌ إِلَى الدَّاعِي وَفِيهِ عَنِ الخَنَا صَمَمُ

ارعنی سمعک یعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح میری طرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کان لگاتا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اُس میں فحش کے سننے سے بہرہ پن ہے یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہیں ہے

بِرُّبُكَ مِنْ خُلْفِهٖ غَرَائِبُهُ	فِي مَجْدِهٖ كَيْفَ يُخْلَقُ النَّسَمُ

غرائبہ منصوب بالمصدر وہو خلقہ یریدا و اخلق غرائبہ ۔ والنسم جمع نسمۃ وہی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حسنات وعجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہے کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہے یعنی اُسکے افعال عجائب قدرت خداوند تعالی کے نمونہ ہیں اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالی پر کیا دشوار ہیں ۔

مِلْتُ اِلٰى مَنْ يَكَادُ بَيْنَكُمَا	اِنْ كُنْتُمَا السَّائِلَيْنِ يَنْقَسِمُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کیطرف خطاب کرتا ہے کہ میں ایسے سخی کیطرف مائل و راغب ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کر دے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے ۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِيغَ مِنْ مَوَاهِبِهٖ	لِمَنْ اُحِبُّ الشُّنُوفُ وَالْخَدَمُ

الشنف ما کان فی اعلی الاذن والقرط ما کان فی الشحمۃ ۔ والخدم جمع خدمۃ وہی الخلخال ترجمہ میں ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اُسکے عطایائے کثیر میرے پاس آچکیں ہیں یہانتک کہ میں نے اپنے دوستوں کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالیں بنوادیں یعنے اُسکی جود سے میں مالدار ہو گیا

مَا بَذَلَتْ مَا بِهٖ يَجُودُ يَدٌ	وَلَا تَهَدَّى لِمَا يَقُولُ فَمُ

ترجمہ جسقدر اُسنے بخشش کی ہے اُسکے سوا کسی ہاتھ نے نہیں کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہے اُسکی طرف کسی منہ نے راہ نہیں پائی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجود الناس وافصح الناس ہے ۔

بَنُو الْعَفَرْنٰى مَحَطَّةَ الْاَسَدِ الْاُسْدُ وَلٰكِنْ رِمَاحُهَا الْاَجَمُ

محطۃ بدل من العفرنی وفتحتہ لعدم الصراف ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ ۔ والثانیۃ خبر لبنوا العفرنی ۔ والمحطۃ ہو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتلہ ۔ والعفرنی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یریدانہ یعفر صیدہ لقوتہ ۔ والالف والنون للالحاق بسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر ہیں مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہیں جیسے شیروں معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہیں یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہیں نہ شیر بن ۔

قَوْمٌ بُلُوغُ الْغُلَامِ عِنْدَهُمُ	طَعْنُ نُحُورِ الْكُمَاةِ لَا الْحُلُمُ

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُنکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دلیروں کی گردنوں میں تیر سے مارے محض احتلام کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

كَاَنَّمَا يُوْلَدُ النَّدٰى مَعَهُمْ	لَا صِغَرٌ عَاذِرٌ وَّلَا هَرَمُ

الہرم الکبر والعجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہے یعنی اُنکی ہمزاد ہے نہ کودکی اُنکو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری۔ یعنی وہ ہر حال میں سخی ہیں۔

اِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً كَشَفُوْا	وَاِنْ تَوَلَّوْا صَنِيْعَةً كَتَمُوْا

الصنیعة المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں۔ یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اسکو ظاہر کر دیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتقام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اُس کو لوگوں سے چھپاتے ہیں یعنی اُنکا احسان بطور ریا وسمعہ نہیں ہے۔

تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمْ	اَنَّهُمْ اَنْعَمُوْا وَمَا عَلِمُوْا

الاعتداد مایعتد ترجمہ اس امر سے کہ وہ اپنی سخاوت کو معتدبہ نہیں سمجھتے بلکہ اُسکو حقیر اور کمتر جانتے ہیں تو خیال کریگا کہ اُنھوں نے بحالت نادانستگی انعام دیا ہے یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دئے کو تھوڑا سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

اِنْ بَرَقُوْا فَالْحُتُوْفُ حَاضِرَةٌ	اَوْ نَطَقُوْا فَالصَّوَابُ وَالْحِكَمُ

برقوخوفوا وتہددوا۔ والحتوف جمع حتف وہو الہلاک ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو اُنکی موتیں فوراً حاضر ہو جاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حکمتیں بولتے ہیں۔

اَوْ حَلَفُوْا بِالْغَمُوْسِ وَاجْتَهَدُوْا	فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِى الْقَسَمُ

الغموس من الیمین التی من کذب فیہا غمستہ فی الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جائے اور اُس قسم کے پورا کرنے میں اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلاں کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہے کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

اَوْ رَكِبُوْا الْخَيْلَ غَيْرَ مُسْرَجَةٍ	فَاِنَّ اَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو اُنکی رانیں اُن گھوڑوں کی تنگ ہو جاتی ہیں یعنی جیسا زین کو گر جانے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی اُنکی رانیں اور آسن اُنکو گھوڑے سے پرے گرنے سے روکتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہسوار اور آسنوں کے مضبوط ہیں۔

اَوْشَهِدُوا الْحَرْبَ لَاقِحًا اَخَذُوْا	مِنْ مُهَجِ الدَّارِعِیْنَ مَا احْتَكَمُوْا

اللاقح الحرب الشدیدۃ مشبہۃ بالناقۃ اذا حملت ترجمہ اور اگر وہ سخت جنگ میں حاضر ہو دین تو دشمنان زرہ پوش کی جانین جسقدر چاہیں لیلیوین۔ یعنی جتنے دشمن چاہیں قتل کر دین۔

تُشْرِقُ اَعْرَاضُهُمْ وَاَوْجُهُهُمْ	كَاَنَّهَا فِیْ نُفُوْسِهِمْ شِیَمُ

الشیم الخلائق واحدہا شیمۃ ترجمہ اُنکی آبرو یئں اور اُنکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ اُنکے نفوس مین خصلتین ہیں یعنے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و باآبرو ہیں۔

لَوْلَاكَ لَمْ اَتْرُكِ الْبُحَیْرَةَ وَالْغَوْرُ دَفِیٌّ وَمَاؤُهَا شَبِمُ

اراد بالبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ موضع بالشام۔ وبحیرۃ تصغیر بحرۃ وہی الواسعۃ ولیست تصغیر بحر لان البحر مذکر۔ والغور موضع بالشام وکل ما انخفض من الارض والشبم البارد۔ والدفی الحار ترجمہ اگر تو یہان تشریف نہ رکھتا تو مین بحیرہ طبریہ کو چھوڑکر یہان نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اُسکا پانی خنک۔ یعنی صرف تیری خدمت میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد و گرم کی تکالیف میں نے گوارا کی ہیں۔

وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفُحُوْلِ مُزْبِدَةً	تَهْدِرُ فِیْهَا وَمَا بِهَا قَطَمُ

مزبدۃ حال من الفحول او من الموج او البحیرۃ۔ وہدر الفحل اذا ہاج واخرج زبادتہ۔ والقطم شہوۃ الضراب ومنہ فحل قطم۔ والموج جمع موجۃ فلہذا قال کالفحول ترجمہ بحیرہ اور اُسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجون کا یہ حال تھا کہ وہ مثل شتر ہائے نر کے جھاگ لانے والی تھین اور بحیرہ مین مانند مست شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ اُنکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی۔

وَالطَّیْرُ فَوْقَ الْحَبَابِ تَحْسَبُهَا	فُرْسَانَ بُلْقٍ تَخُوْنُهَا اللُّجُمُ

الحباب الطرائق۔ والابلق ما کان فیہ سواد و بیاض۔ وشبہہا بلق الخیل لان زبدہ ابیض وما لیس بمزبد فہو نضرب الی الخضرۃ ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہائے ابلق کے سوار ہین جنکی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے جسطرف چاہتے ہیں بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔ طیور کو سواران ابلق گھوڑوں سے اور امواج کو اسپہائے ابلق سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل بسیاہی

كَاَنَّهَا وَالرِّیَاحُ تَضْرِبُهَا	جَیْشَا وَغًى هَازِمٌ وَمُنْهَزِمُ

ترجمہ گویا وہ پرندے اُس حال میں کہ ہوائیں اُنپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھیں اور اُنکی قطارین یکے بعد دیگرے متواتر بہتی چلی آتی تھین دو لشکر جنگ ہیں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ ہازم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کیطرف۔

حُفَّ بِہٖ مِنْ جِنَانِھَا ظُلَمٌ	کَاَنَّھَا فِیْ نَھَارِھَا قَمَرٌ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اُسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے زور میں ایک چاند تھا کہ اُسکے گرد و پیش کی باغوں کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اُسکو تاریکیوں نے احاطہ کر لیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اُسکے کناروں کے باغوں کی سیاہی نے اُسے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو رات نے احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال حف بہ ولم تقل حفہ کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنی الفعل لان حف بمعنی احاط بہ فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی ای لطف بی۔

لَھَا بَنَاتٌ وَمَا لَھَا رَحِمٌ	نَاعِمَۃُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَھَا

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہے کہ اُسکی ہڈیاں نہیں ہیں۔ اور اُسکی بیٹیاں یعنی دختریں ہیں حالانکہ اُسکے بچہ دان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد مچھلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

وَمَا تَشَکّٰی وَلَا یَسِیْلُ دَمٌ	یُبْقَرُ عَنْھُنَّ بَطْنُھَا اَبَدًا

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اُس کی دختریں ہمیشہ نکالی جاتی ہیں یعنی اُسکے شکم سے مچھلیاں شکار کیجاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ اُسکو درد ہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

وَجَادَتِ الْمَرْوَ مِنْ حَوْلِھَا الدِّیَمُ	تَغَنَّتِ الطَّیْرُ فِیْ جَوَانِبِھَا

جادت من الجود وہو المطر ترجمہ پرندے اُسکے اطراف میں چہچہاتے ہیں اور اُسکے گرد کے باغوں کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

جُرِّدَ عَنْھَا غِشَاؤُھَا الْاَدَمُ	فَھِیَ کَمَاوِیَّۃٍ مُطَوَّقَۃٍ

الماویۃ المرآۃ شبہت بالماء لصفائہا۔ ومطوقۃ لہا طوق فضۃ او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اُس آئینہ کے ہے جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اُس سے اُسکا ادھوڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنے اُسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور اُسکے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ بی غلاف کے۔

بِشَیْنِہٖ الْاَدْعِیَاءُ وَالْقَزَمُ	یَشِیْنُھَا جَرْیُھَا عَلٰی بَلَدٍ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین ینسبون الی غیر آبائہم ترجمہ اُس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینوں کی عیب دار کرتی ہے۔ یعنی بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں رہے۔

اَبَا الحُسَينِ اسْقِمْ فَمَدْحُكُمْ	فِي الفِعلِ قَبلَ الكَلَامِ مُنْتَظِمُ

ترجمہ اے ابوالحسین سن کہ تمھاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہے کیونکہ مداح تمہارا سب سے پہلے خود تمھارا فعل ہے اور ایک روایۃ میں فی العقل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَقَدْ تَوَالَى العِهَادُ مِنْهُ لَكُمْ	وَجَادَتِ المَطْرَةُ الَّتِي تَسِمُ

العہاد جمع عہد وہو المطر الذی یکون بعد المطر ویجمع ایضا عہودا۔ والمطرۃ التی تسم ہی الوسمی وہی التی تکون فی اول السنۃ فہی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب مادح باران مدح تمہارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اسلئے تشبیہ دی کہ وہ مثمر انعامات ہیں۔

أُعِيذُكُمْ مِنْ صُرُوفِ دَهْرِكُمْ	فَإِنَّهُ فِي الكِرَامِ مُتَّهَمُ

ترجمہ میں تمکو تمھارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستانیمیں متہم ہے۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

فُؤَادٌ مَا تُسَلِّيهِ المُدَامُ	وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا يَهَبُ اللِّئَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اُسکو شراب تسکین نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب عزم بلند ہوں عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلوں کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس تھوڑے عرصہ میں میری مرادیں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کیسنے خوب کہا ہے ؎ فکر معاش و عشق بتان یاد رفتگان ✣ تھوڑی سی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرٌ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ	وَإِنْ كَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اُسکے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ اُنکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ ✣ پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان ولا ور ممتاز ✣ ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چل۔

وَمَا أَنَا مِنْهُمُ بِالعَيْشِ فِيهِمْ	وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ

الرغام التراب ترجمہ میں جو اُنمیں زندگی بسر کرتا ہوں اُنکے میل کا نہیں ہوں بلکہ اُنسے اعلی اور افضل ہوں جیسے سونے کی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

مُفَتَّحَةٌ عُيُونُهُمْ نِيَامُ	اَرَانِبُ غَيْرَ اَنَّهُمْ مُلُوكٌ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشوں کے ہیں سوائے اِسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھوں مثل خرگوش سونے والے غافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھین کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگہہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کردیا ہے۔

وَمَا اَقْرَانُهَا اِلَّا الطَّعَامُ	بِاَجْسَامٍ يَحَرُّ الْقَتْلُ فِيهَا

یحر یشتد من قولهم حر یومنا یحر حرارة ترجمہ اُن لوگون کے ایسے اجسام ہین کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہیں یعنے تخمہ سے اور اُنکے ہمسر اور رفقا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہین

كَاَنَّ قَنَا فَوَارِسِهَا ثُمَامُ	وَخَيْلٍ لَا يَخِرُّ لَهَا طَعِينٌ

خیل معطوف علی قوله باجسام۔ وخر یخر سقط۔ والثمام نبت ضعیف واحد ہا ثمامة ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہین کہ اُنکے نیزون سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہین لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُنکے سوارون کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

وَاِنْ كَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْكَلَامُ	خَلِيلُكَ اَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّي

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور متملقانہ گفتگو زیادہ

تَجَنَّبَ عُنُقَ صَيْقَلِهِ الْحُسَامُ	وَلَوْ حِيزَ الْحِفَاظُ بِغَيْرِ عَقْلٍ

الحفاظ ہو المحافظة علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفائے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہیں ہوتا۔ غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تمیز و کم فہم ہین اسلئے اُنسے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَاَشْبَهُنَا بِدُنْيَانَا الطَّغَامُ	وَشِبْهُ الشَّيْءِ مُنْجَذِبٌ اِلَيْهِ

الطغام جمع طغامة وہو الجاہل الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہے اور ہماری دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اسلئے دنیا کمینون کیطرف راغب ہے۔

تَعَالَى الْجَيْشُ وَانْحَطَّ الْقَتَامُ	وَلَوْ لَمْ يَعْلُ اِلَّا ذُو مَحَلٍّ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیعہ تو لشکر اوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

لِمَا تَبِعَتْهُ اَسَامَهُمُ الْمُسَامُ	وَلَوْ لَمْ يَرْعَ اِلَّا مُسْتَحِقٌّ

سامت السائمة اذا رعت۔ واسمتہا اذا رعیتہا۔ والمسام الرعیة او البہائم والضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو اُنکی رعیت

اپنا نابعدار یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لائق ہے اور مسام سے بہائم مراد ہیں تو یہ مطلب ہوگا کہ بہائم بھی ایسے بادشاہوں سے اعقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

ضِيَاءٌ فِي بَوَاطِنِهِ ظَلَامُ	وَمِنْ خَبَرِ الْغَوَانِي فَالْغَوَانِي

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقوں پر رحم نہیں کرتیں۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہیں۔ بادشاہوں کا یہ حال ہے اور معشوقوں کا وہ۔

إِذَا كَانَ الشَّبَابُ السُّكْرَ وَالشَّيْبُ هَمًّا فَالْحَيٰوةُ هِيَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم و الم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَلَا كُلٌّ عَلَى بُخْلٍ يُلَامُ	وَمَا كُلٌّ بِمَعْذُورٍ بِبُخْلٍ

ترجمہ اور ہر شخص درباب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تو نگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگوں اور سخیاکی اولاد ہے بخل کریے تو البتہ قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے مین لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُسنے اپنے باپ کو سخی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

لِمِثْلِي عِنْدَ مِثْلِهِمُ مُقَامُ	وَلَمْ أَرَ مِثْلَ جِيرَانِي وَمِثْلِي

ترجمہ اور مین نے خست میں اپنے ہمسایوں کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھسا صاحب فضل ایسے خسیسوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکریں مطلوب ذم ہمسائگان اور اپنے قیام کے اُنمین ہے۔

فَلَيْسَ يَفُوتُهَا إِلَّا كِرَامُ	بِأَرْضٍ مَا اشْتَهَيْتَ رَأَيْتَ فِيهَا

ترجمہ مین ایسی جگہ مقیم ہون کہ وہان جو اموال و نعم دیکھنا چاہون سب موجود ہیں۔ مگر وہان سخی لوگ نہین ہیں سب بخیل ہین۔

وَكَانَ لِأَهْلِهَا مِنْهَا التَّمَامُ	فَهَلَّا كَانَ نَقْصُ الْأَهْلِ فِيهَا

الخ فے منہا اللکرام ترجمہ سو کیون اُس سرزمین کے باشندے شمار مین کم ہوئے اور کیون اُسکے باشندے پورے ہوئے

أَنَا فَاذَ الْمُغِيثُ وَذَا اللُّكَامُ	بِهَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَفَخْرٍ

سرفاوطالا۔ واللکام جبل لیقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین پر دو پہاڑ ہیں ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونون بہت بلند ہیں۔ یہ مغیث ممدوح ہے اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ متانت اور خدافت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وَلَيْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِهٖ وَلٰكِنْ	يَمُرُّ بِهَا كَمَا مَرَّ الْغَمَامُ

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی ہین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون مین نہین ہے مگر وہ وہان ایسا گزر جاتا ہے جیسا ابر اور اسلئے انکو منفعت پہنچ جاتی ہے بلا لحاظ زمین ناقص و کامل کے۔

سَقَى اللّٰهُ ابْنَ مُنْجِبَةٍ سَقَانِيْ	بِدَرٍّ مَا لِرَاضِعِهٖ فِطَامُ

المنجبۃ من ولدت ولدا نجیبا ترجمہ خداوند تعالی فرزند کو منجبہ کو یعنی اس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی مان ہے یعنی ممدوح کو تر و تازہ رکھے کہ اسنے مجکو ایسا دودھ پلایا اور نفع پہونچایا کہ اسکے شیرخوار کو دودھ کا چھوڑانا نہین ہے یعنی اسکا مجھپر فیض دائم ہے۔

وَمِنْ اِحْدٰى فَوَائِدِهِ الْعَطَايَا	وَمِنْ اِحْدٰى عَطَايَاهُ الدَّوَامُ

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جاے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ منجملہ اسکے فوائد کے بخششین ہیں اور منجملہ عطا اسکے کے دوام ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بخشتا ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جار پڑھین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہین الخ اس صورت مین من سقانی سے متعلق ہوگا۔

وَقَدْ خَفِيَ الزَّمَانُ بِهٖ عَلَيْنَا	كَسِلْكِ الدُّرِّ يُخْفِيْهِ النِّظَامُ

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگئین جیسا موتیون کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیون مین پوشیدہ ہوجاتا ہے اور اسکو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہے۔

تَلَذُّ لَهُ الْمُرُوَّةُ وَهِيَ تُؤْذِيْ	وَمَنْ يَعْشَقْ يَلَذُّ لَهُ الْغَرَامُ

المروۃ الکرم ترجمہ ممدوح کو کرم مین بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور یہ کیا عجب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اسکو درد عشق مزہ دیتا ہے۔

تَعَلَّقَهَا هَوٰى قَيْسٍ لِلَيْلٰى	وَوَاصَلَهَا فَلَيْسَ بِهٖ سَقَامُ

ترجمہ اسکو مروت سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اسکو اسکے عشق مین بیماری نہین ہے بخلاف مجنون کے کہ اسکو وصل لیلی میسر نہیں ہوا اسلئے سقیم رہا۔

يَرُوْعُ رَكَانَةً وَيَذُوْبُ ظَرْفًا	فَمَا نَدْرِيْ اَشَيْخٌ اَمْ غُلَامُ

ترجمہ وہ اپنی متانت و وقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت خوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہے قریب ہے کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہے اور ظرافت مین نوجوان۔

تَمَلَّكَهُ الْمَسَائِلُ فِي الْعَطَايَا	وَاَمَّا فِي الْجِدَالِ فَلَا يُرَامُ

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہائے سائلان ممدوح کے مالک ہوجاتے ہیں ۔یعنی وہ جو مانگیں وہی وہ دیتا ہے مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اسکا قصد نہین کرسکتا ۔یعنی وہ کریم وشجاع ہے ۔

وَقَبْضُ نَوَالِهٖ شَرَفٌ وَعِزٌّ	وَقَبْضُ نَوَالِ بَعْضِ الْقَوْمِ ذَامُ

الذام المذمة والعيب ترجمہ اوسکی بخشش کا لینا باعث شرف وعزت ہے اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت وعیب ہے کیونکہ وہ سائلون کو خوشی نہیں دیتے بلکہ برے جی سے ۔

اَقَامَتْ فِی الرِّقَابِ لَهٗ اَیَادٍ	هِیَ الْاَطْوَاقُ وَالنَّاسُ الْحَمَامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرها من ذوات الاطواق ۔ والایادی جمع ید من النعمة ۔ وجمع الجارحة ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت وقائم ہیں وہ نعمتین بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے ۔یعنی اسکی نعمتین لوگون کے گلون کا ہار ہین ۔

اِذَا عُدَّ الْکِرَامُ فَتِلْكَ عِجْلٌ	کَمَا الْاَنْوَاءُ حِیْنَ تُعَدُّ عَامُ

الانواء جمع نوء وهو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابله فی المشرق وسمی النجم نوءا ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جاوے تو انکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر جب شمار کیجاوین تو انکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لیئے ایک نوء ہے جنکا مجموعہ سال تمام ہے ۔

تَقِیْ جَبَهَاتُهُمْ مَا فِیْ ذُرَاهُمْ	اِذَا بِشِفَارِهَا حَمِیَ اللِّطَامُ

الذری ... العلو ۔ والذری ایضا کل ما استترت به یقال انا فی ذری فلان ای کنفه وستره والشفار السیوف واللطام المصادمة بها ترجمہ بصورتیکہ جبهاتهم مضموم پڑھا جاوے تو معنی یہ ہونگے کہ انکی پیشانیان ان لوگون کی حفاظت کرتی ہیں جو انکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہرون پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلوارون کی دھارون سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہیں ۔ اور اگر جبهاتهم کو منصوب پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ انکی تلوارین انکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو ۔ وما فی ذراهم ای السیوف لانها تقلد فی اعالی البدن ۔

وَلَوْ یَمَّمْتَهُمْ فِی الْحَشْرِ تَجْدُوْ	لَاَعْطَوْكَ الَّذِیْ صَلَّوْا وَصَامُوْا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو انکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسیکا نہو طلب عطا جاوے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی رد سوال نکرینگے بلکہ اپنی صلوٰۃ وصوم کا ثواب تجکو دیدیوینگے ۔

فَاِنْ حَلُمُوْا فَاِنَّ الْخَیْلَ فِیْهِمْ	خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِهَا عُرَامُ

ترجمہ سو اگر وہ حلیم باوقار ہین تو کیا مضائقہ ہے ۔کیونکہ انکے گھوڑے سبکرو اور انکے نیزون میں شوخی

اور تیزی ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا حلم بزدلی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے ۔ والعرام الشراسۃ وھی عارم بین العرامۃ فیہ شرس وحدّۃ

وَشَزْرُ الطَّعْنِ وَالضَّرْبُ التُّؤَامُ	وَعِنْدَهُمُ الْجِفَانُ مُكَلَّلَاتٌ

مکللات حال ۔ والجفان جمع جفنۃ وھی اناء یتخذ من الخشب ۔ والشزر ما ادبر تہ عن الصدر ترجمہ اور انکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پرانہ طعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سرون پر بمنزلہ تاج ہیں اور نیزے پہلو میں لگنے والے اور شمشیر زنی متواتر ۔

وَتَنْبُو عَنْ وُجُوهِهِمُ السِّهَامُ	نُصَرِّعُهُمْ بِأَعْيُنِنَا حَيَاءً

تنبو تنفع ترجمہ وہ ایسے باحیا و شرم رو ہین کہ جب انکو دیکھتے ہیں ۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے ہیں اور قادر ہو جاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ انکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہیں مار سکتا ہے پس دشمنون کے تیر انکے چہرون کے پاس بھی نہین جا سکتے انکا نشانہ خطا جاتا ہے ۔

كَمَا حَمَلَتْ مِنَ الْجَسَدِ الْعِظَامُ	قَبِيلٌ يَحْمِلُونَ مِنَ الْمَعَالِي

القبیل الجماعۃ تکون من الثلاثۃ فصاعدا من قوم شتّی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اٹھاتے ہیں جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی انھین سے ہے جیسا قیام بدن استخوانون سے ہے ۔

وَجَدُّكَ بِشْرٌ الْمَلِكُ الْهُمَامُ	قَبِيلٌ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ

قال الخطیب الواو حالیۃ وانت فی موضع الحال ای انت منتسبًا الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی وتقدیر الکلام ہم قبیل انت وجدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو باین علو رتبہ کہ تو ہے اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہے اس قوم مین سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی ہے ۔

وَيَشْرَكُ فِي رَغَائِبِهِ الْأَنَامُ	لِمَنْ مَالٌ تُمَزِّقُهُ الْعَطَايَا

ترجمہ ایسا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیا مین تمام خلق حصہ دار ہے تیرے سوا کسکو میسر ہے ۔

لِأَنَّ بِصِحَّتِهِ يَجِبُ الذِّمَامُ	وَلَا نَدْعُوكَ صَاحِبَهُ فَتَرْضَى

اراد بصحتہ فحذف الہا ضرورۃ وہو جائز ۔ والذمام والعہد وقیل ہو جمع ذمۃ وہی الامان وروی فیرضی بالیائ والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تجکو صاحب اس

مال کا نہیں پکارتا اور تو اُسپر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہے تو اُسکے متفرق کرنے سے تجکو ان دینا لازم آجاوے اور تو اُسکو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر میں تجکو صاحب اُس مال کا کہوں تو مال خوش ہوجاویگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اُس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

نُحَاذِرُهُ كَأَنَّكَ سَامِرِيٌّ	تُصَافِحُهُ يَدٌ فِيهَا جُذَامُ

حاد عن الشی یحید مال عنه وعدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن واراد ہہنا واحدا من قبیلته ای کانک رجل سامری کقولک حنفی وشافعی ترجمہ اے ممدوح تو اس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسی علیہ السلام کے ایسے حال میں ہوگیا تھا کہ اگر اُسے کوئی چھوئے تو اُسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ اسمیں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

إِذَا مَا الْعَالِمُونَ عَرَوْكَ قَالُوا	أَفِدْنَا أَيُّهَا الْحَبْرُ الْهُمَامُ

عراہ واعتراہ قصدہ واراہ۔ والحبر العالم وقال الفراء ہو بالکسر وہو العالم بتحبیر الکلام وتحسینه ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہے

إِذَا مَا الْمُعْلِمُونَ رَأَوْكَ قَالُوا	بِهٰذَا يُعْلَمُ الْجَيْشُ اللُّهَامُ

المعلم صاحب العلامة فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامۂ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لَقَدْ حَسُنَتْ بِكَ الْأَوْقَاتُ حَتّٰى	كَأَنَّكَ فِي فَمِ الدَّهْرِ ابْتِسَامُ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہوگئے گویا وہاں زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہے یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترشرو بسبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زمانہ میں پائی گئی

وَأُعْطِيتَ الَّذِي لَمْ يُعْطَ خَلْقٌ	عَلَيْكَ صَلٰوةُ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجکو منجانب خداوند تعالی وہ انعام عطا ہوئے جو کسیکو نہیں ملے تجھپر خدا کی رحمت و سلامتی رہے دعا دیتا ہے

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی وہو یومئذ یتولی الفداء بین العرب والروم

نَرٰى عِظَمًا بِالْبَيْنِ وَالصَّدُّ أَعْظَمُ	وَنَتَّهِمُ الْوَاشِينَ وَالدَّمْعُ مِنْهُمُ

البین البعد والفراق۔ والواشون النماموں ترجمہ ہم لوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنیسے مبدل بوصال ہو جاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ وفی روایۃ نری عظما بالصد والبین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست کو مشقت شاقہ سمجھتے ہیں حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیدار سے تو محروم نہیں ہوتے بخلاف فراق کے کہ اسمیں دولت دیدار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہ معنی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں چغلخوروں پر تہمت رکھتے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پردہ فاش کرتا ہے۔

وَمَنْ سِرُّهٗ فِی جَفْنِہٖ کَیْفَ یَکْتُمُ	وَمَنْ لُبُّہٗ مَعْ غَیْرِہٖ کَیْفَ حَالُہٗ

ترجمہ اور جسکی عقل اُسکے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اُسکا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اُسکے مژہ میں ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

عَفَوْا لَاِنْ عَنَّا ظَلْتُ اَبْکِیْ وَتَبْسِمُ	وَلَمَّا الْتَقَیْنَا وَالنَّوٰی وَرَقِیْبُنَا

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو ہم پر یہ حال گذرا کہ میں روتا تھا صدمات فراق یار کرکے اور محبوبہ براہ تعجب و ناز تبسم کرتی تھی۔

وَلَمْ تَرَ قَبْلِیْ مَیِّتًا یَتَکَلَّمُ	فَلَمْ اَرَ بَدْرًا ضَاحِکًا قَبْلَ وَجْہِہَا

ترجمہ سو میں نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھسے پہلے مردہ باتیں کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ضَعِیْفُ الْقُوٰی مِنْ فِعْلِہَا یَتَظَلَّمُ	ظَلُوْمٌ کَمَتْنَیْہَا لِصَبٍّ کَخَصْرِہَا

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر۔ والخصر ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اُسکی کمر کے ناتوان و لاغر ہے ایسا ظلم کرتی ہے جیسے اُسکے دونوں سرین ثقیل اُس کی کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہیں بسبب اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القویٰ ہوں اور اُسکے جور کا شکوہ کرتا ہوں۔

وَوَجْہٍ یُعِیْدُ الصُّبْحَ وَاللَّیْلُ مُظْلِمُ	بِفَرْعٍ یُعِیْدُ اللَّیْلَ وَالصُّبْحُ نَیِّرٌ

الباء تتعلق بمحذوف ای التبسی او تقبل بفرع او تتعلق بیعید ای یعید اللیل بفرع والصبح بوجہ والباء بمعنی مع ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے موئے سر کو کھولکر شب کو لوٹا لاتی ہے اور جب تاریک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرۂ تاباں کو دکھا کر صبح کو لوٹا لاتی ہے یعنی جمع بین الضدین کر دیتی ہے۔

فَلَوْ كَانَ قَلْبِي دَارَهَا كَانَ خَالِيًا ‏ ‏ وَلٰكِنَّ جَيْشَ الشَّوْقِ فِيهِ عَرَمْرَمُ

العرمرم العظیم الکبیر ترجمہ سو اگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانیسے خالی ہوگیا ہے مگر وہ ایسا نہین ہے کیونکہ اُسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی حب محبوبہ سے پُر ہے

أَثَافٍ بِهَا مَا بِالْفُؤَادِ مِنَ الصَّلَا ‏ ‏ وَرَسْمٌ كَجِسْمِي نَاحِلٌ مُتَهَدِّمُ

الاثافی جمع اثفیۃ وہی التی تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذ اُفتحت قصرت وان کسرت مددت والرسم الباقی من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ میں ایسے دیگدان یا چولھے ہیں کہ اُنکا بسبب احتراق ایسا رنگ ہے جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہوگیا ہے اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہوگئے ہیں جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہوگیا ہے۔

بَلَلْتُ بِهَا رُدْنَيَّ وَالْغَيْمُ مُسْعِدِي ‏ ‏ وَعَبْرَتُهُ صِرْفٌ وَفِي عَبْرَتِي دَمُ

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون استینین تر کرلین اور ابر جو اُسوقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُسکا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا۔ سرد الغائل۔

ترجمہ لیستقو فقلت لہم قفوا	وسعی بنو بجم عن الانواء	قالو صدقت ففی موعک مقنع	الکہنا ممزوجۃ بدمار

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ مَا انْهَلَّ فِي الْخَدِّ مِنْ دَمِي ‏ ‏ لَمَا كَانَ مُحْمَرًّا يَسِيلُ فَأَسْقَمُ

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے نہوتے تو وہ سُرخ نہوتے کہ وہ بہتے ہیں اور اُنکے کثرت سیلان سے مین بیمار ہوجاتا ہون۔

بِنَفْسِي الْخَيَالُ الزَّائِرِي بَعْدَ هَجْعَةٍ ‏ ‏ وَقَوْلَتُهُ لِي بَعْدَنَا الْغُمْضَ تَطْعَمُ

الزائری الالف واللام بمعنی الذی۔ والہجعۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجکو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جُدائی کے بعد خواب کا مزہ چکھتا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیا سوتا ہے

سَلَامٌ فَلَوْلَا الْخَوْفُ وَالْبُخْلُ عِنْدَهُ ‏ ‏ لَقُلْتُ أَبُو حَفْصٍ عَلَيْنَا الْمُسَلِّمُ

سلام مبتدا محذوف الخبر ای قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف و بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین نہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہے مگر اُسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح میں یہ دونون صفات ذمیمہ نہین ہین۔

عَجِبَ النَّدَى الصَّابِرِ إِلَى بَذْلِ مَالِهِ	صُبُوًّا كَمَا يَصْبُو الْمُحِبُّ الْمُتَيَّمُ

صبا یصبو اذا مال الی الشی ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق زار۔

وَأُقْسِمُ لَوْ لَا أَنَّ فِي كُلِّ شَعْرَةٍ	لَهُ ضَيْغَمًا قُلْنَا لَهُ أَنْتَ ضَيْغَمُ

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہون کہ اگر اُسکے جسم کے ہر بال مین شیر نہوتا تو مین اُسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر سے اُسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہے جتنے اُسکے جسم پر بال اِسلیے میں اُسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔

أَنَنْقُصُهُ مِنْ حَظِّهِ وَهُوَ زَائِدٌ	وَنَبْخَسُهُ وَالْبَخْسُ شَيْءٌ مُحَرَّمُ

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اُسکو اُسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیوین حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اُسکو اُسکے رتبہ سے ناقص بتلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔

يَجِلُّ عَنِ التَّشْبِيهِ لَا الْكَفُّ لُجَّةٌ	وَلَا هُوَ ضِرْغَامٌ وَلَا الرَّأْيُ مِخْذَمُ

المخذم السیف القاطع۔ واللجۃ معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑا ہے کہ اُسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اُسکی کف مثل لجہ دریا کے نہین ہے بلکہ اُس سے فائق ہے اور نہ بہادری میں وہ شیر ہے بلکہ اُس سے زیادہ ہے اور نہ اُس کی رائے تیزی مین شمشیر بران ہے بلکہ اُس سے تیزی میں بڑھی ہوئی ہے۔

وَلَا جُرْحُهُ يُؤْسَى وَلَا غَوْرُهُ يُرَى	وَلَا حَدُّهُ يَنْبُو وَلَا يَتَثَلَّمُ

یوسی اے یداوی۔ وینبو یرتفع عن الضریبۃ ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہے اور نہ اُسکی گہرائی دریافت کیجا سکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اُس کی دہار اُچٹتی اور ناکارگر ہوتی ہے۔ اور نہ اُس مین دندانے پڑتے ہین یعنے وہ جھڑتی اور کرتی نہین ہے۔

وَلَا يُبْرَمُ الْأَمْرُ الَّذِي هُوَ حَالِلٌ	وَلَا يُحْلَلُ الْأَمْرُ الَّذِي هُوَ مُبْرِمُ

اظہر التضعیف فی حالل للضرورۃ۔ ابرام الامر احکامہ واصلہ من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ اُدھیڑے وہ بٹا نہین جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ اُدھیڑا نہیں جاتا۔ یعنی اُسکے بندوبست مین کوئی دخل نہین کرسکتا

وَلَا يَرْمَحُ الْأَذْيَالَ مِنْ جَبْرِيَّةٍ	وَلَا يَخْدُمُ الدُّنْيَا وَإِيَّاهُ تَخْدُمُ

یرمح الاذیال یرید الخیلاء۔ یقال للمختال انہ یرمح الاذیال اذا طال ذیلہ ولم یرفعہ وضربہ برجلہ۔ والجبریۃ الکبر ترجمہ وہ بباعث تکبر اپنے دامنون کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتا نہین چلتا۔ یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہین چلتا اور وہ دنیا کی یا اہل دنیا کی خدمت نہین کرتا بلکہ وہ ہی اُس کی خدمت کرتی ہے۔

وَلَا يَشْتَهِي يَبْقَى وَتَفْنَى هِبَاتُهُ	وَلَا تَسْلَمُ الْأَعْدَاءُ مِنْهُ وَيَسْلَمُ

ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اُس کی بخششین فنا ہو جاوین بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا ہے

اور یہ بھی نہین چاہتا کہ اُسکے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد خواہان قتل اعداہے اگرچہ اُسمین خود قتل ہوجاوے۔

اَلَذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ	وَاَحْسَنُ مِنْ يُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہے اور اچھا ہے اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین۔

وَاَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ	وَاَعْوَزُ مِنْ مُسْتَرْفِدٍ مِنْهُ يُحْرَمُ

عنقاء طائر ذہب و بقی اسمہ - وسمیت عنقاء لبیاض کان فی عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب تر ہے جیسے پرندون میں عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہے جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو - یعنی اُس کی عطا سے کوئی محروم نہین جاتا - خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَاَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْاَيَادِي اَيَادِيًا	مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلُ مُثْجِمُ

اواد ہو الکثر ایادیا بعد الایادی من القطر - واثجمت السماء دام مطرہا ترجمہ اور پیاپے بخشنے مین اُس باران سے جو بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑہا ہوا ہے

سَنِيُّ الْعَطَايَا لَوْ رَأَى نَوْمَ عَيْنِهِ	مِنَ اللُّؤْمِ آلَى اَنَّهُ لَا يُهَوِّمُ

السنا ممدود و او ہو الرفعۃ - والتہویم اختلاس ادنی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند روشن عطایا ہے کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ اُونگھنے کی بھی نہین باوجودیکہ خواب بہت ضروریات سے ہے یعنی اُسکو بخل سے اِسقدر نفرت ہے کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہے تو اُسے بھی چھوڑدے۔

وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ اَجُدْ بِهِ	عَلَى سَائِلٍ اَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو نہ دیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچانا عاجز کرے اور ایسا درم اُنکو نہ ملے - یعنی جو لوگون کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ	لَاَثَّرَ فِيهِ بَاْسُهُ وَالتَّكَرُّمُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے تو ممدوح کو اُس کی جنگ میں بہادری اور کرم نے نقصان پہچایا ہوگا - کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت پسند کرتا ہے - شارح واحدی یہ معنی کہتے ہیں کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہے۔

يُرَوِّي بِكَالْفِرْصَادِ فِي كُلِّ غَارَةٍ	يَتَامَى مِنَ الْاَغْمَادِ تُنْضَى فَتُوتَمُ

بصفا صنقة لیتامی۔ ویتامی فی موضع نصب بیروی۔ ویوتم معطوف علی یردی۔ والفرصاد التوت الاحمر یرید بہ کالفرصاد فی حمرتہ۔ والیتامی السیوف التی فارقت اغمادہا فجعلہا یتامی لانہا فارقت ماکان یادیہا ویحوطہا کالوالدین ترجمہ ممدوح ہر غارت میں شمشیر ہائے برہنہ چمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہے ایسے خون سے سیراب کرتا ہے جو برنگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلواروں کو جو میان سے باہر ہیں یتیموں سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانوں سے نکلکر گھری ہو گئی ہیں

مُذِ الْغَزْوُ سَارٍ مُسْرِجُ الْخَيْلِ مُلْجِمُ	إِلَى الْيَوْمِ مَا حَطَّ الْفِدَاءُ سُرُوجَهُ

من رفع الغزو رفعہ بالابتداء وخبرہ محذوف تقدیرہ مذ الغزو واقع او کائن ومن جرہ اراد مذ زمن الغزو فحذف المضاف وقولہ سار خبر مبتدء محذوف ای ہو سار والفداء ماکان بین المسلمین والنصاری ترجمہ نصاریٰ کے فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہے آجتلک اُسکے زینوں کو گھوڑوں کی پشتوں سے اُتارا نہیں یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہے اُنکے قیدیوں کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہیں کرتا۔ اور وہ جنگ کے لئے راتکو سفر کرنے والا اور گھوڑوں پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہے۔

بِأَسْيَافِهِ وَالْجَوُّ بِالنَّقْعِ أَدْهَمُ	يَشُقُّ بِلَادَ الرُّومِ وَالنَّقْعُ أَبْلَقُ

ترجمہ وہ شہرہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اُسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیروں کے جو اسمیں چمک رہی ہیں ابلق۔ یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس میں درخشانی شمشیر نہیں ہے۔

تُسَايِرُهُ مِنْهُ حَتْفُهَا وَهِيَ تَعْلَمُ	إِلَى الْمَلِكِ الطَّاغِي فَكَمْ مِنْ كَتِيبَةٍ

الی متعلقة بیشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سو اُسکے بہت سے لشکر ہیں کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھہ چلتے ہیں اور اس امر کو جانتے ہیں۔

أَسِيلَةُ خَدٍّ عَنْ قَرِيبٍ سَتُلْطَمُ	وَمِنْ عَاتِقٍ نَصْرَانَةٍ بَرَزَتْ لَهُ

العاتق البکر وجمعہ عواتق۔ ونصرانة تانیث نصران۔ وخد اسیل حسن طویل ترجمہ اور بہت سی زنہائے باکرہ نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردوں سے باہر نکل آئیں جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے۔ اب وہ بسبب ذلت قید طمانچہ ماری جاویگی۔ یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخساروں کو پیٹیں گی

مُتُونُ الْمَدَاكِي وَالْوَشِيجُ الْمُقَوَّمُ	صُفُوفًا لِلَيْثٍ فِي لُيُوثٍ حُصُونُهَا

صفوفا حال من عاتق لانہ فی معنی الجمع کقولک کم رجل جاءنی فالرجل ہہنا بمعنی جماعة ویجوز ان یکون حالا من قولہ یقیمہ والمذاکی الخیل المسنة۔ والوشیج شجر الرماح ترجمہ زنہائے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوئیں جو ایسے سواران شیر صفت ہیں تھا جنکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی پشتیں اور سیدھے نیزے ہیں۔ یعنی اپنی جانوں کی حفاظت بذریعۂ سلاح جنگ کرتے ہیں۔

وَتَقْدِمُ فِی سَاحَاتِهِمْ حِیْنَ یَقْدَمُ	تَغِیْبُ الْمَنَایَا عَنْهُمْ وَهُوَ غَائِبٌ

ترجمہ جب ممدوح رومیوں سے لڑائی نہیں کرتا تو انکی موتیں اُنسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی کے لئے اُنکے ملکوں میں آتا ہے تو انکی موتیں آموجود ہوتی ہیں۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہے۔

عُمَرُ بْنَ سُلَیْمَانٍ وَمَالًا تُقَسِّمُ	اَجِدَّكَ مَا تَنْفَكُّ عَانٍ تَفُكُّهُ

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحا للکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اس امر میں کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اُنپر مال خرچ کرتا ہے کبھی رہائی نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یہ معنی ہیں کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑے گا اور انکو مال دیگا۔ وروی ینفک بالیاء ومال بالرفع۔

بِدَا الْاَیُؤَدِّیْ شُکْرَهَا الْیَدُ وَالْفَمُ	مُکَافِیْكَ مَنْ اَوْلَیْتَ دِیْنَ رَسُوْلِہٖ

مکافیک صلہ الہمزہ ولکنہ ابدل بالیاء اضطرارًا کشانیک ترجمہ جسکو تونے دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تونے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشیگا کہ جسکا شکر ہاتھ اور منہ ادا نہیں کر سکینگے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجھکو جنت میں داخل کرادیگا۔

لِنَفْسِكَ مِنْ جُوْدٍ فَاِنَّكَ تَرْحَمُ	عَلٰی مَهَلٍ اِنْ كُنْتَ لَسْتَ بِرَاحِمٍ

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہیں کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہے اور جان تلک دریغ نہیں کرتا ہے تو لوگوں کو تجھپر اور تیری جفاکشی پر رحم آتا ہے۔

وَمِثْلُكَ مَفْقُوْدٌ وَنَيْلُكَ خِضْرِمُ	مَحَلُّكَ مَقْصُوْدٌ وَشَانِيْكَ مُفْحَمٌ

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہے اور تیرے دشمن کا تیرے معاملہ میں دم بند ہے کہ تجھمیں کچھ عیب نکال نہیں سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہے۔

اِذَا عَنَّ بَحْرٌ لَمْ یَجُزْ لِی التَّیَمُّمُ	وَنَاءَكَ بِیْ دُوْنَ الْمُلُوْكِ تَحَرُّجِیْ

التحرج التضیق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہوں سے بچا کر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا۔ یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا مجکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے۔

مِنَ الْمَوْتِ لَمْ نَفْقِدْ وَفِي الْأَرْضِ مُسْلِمُ	فَعِشْ لَوْ فَدَى الْمَمْلُوكُ رَبًّا بِنَفْسِهِ

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تلک روئے زمین پر ایک بھی مسلمان رہے گا تو معدوم ہو گا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردے ہیں

وقال وقد سمع زئیر الاسد بالفرادیس

فَتَسْكُنَ نَفْسِي أَمْ مُهَانٌ فَمُسْلَمُ	أَجَارُكَ يَا أَسَدَ الْفَرَادِيسِ مُكْرَمٌ

فتسکن جواب الاستفہام فنصبہ بالفاء۔ والفرادیس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تمہارا پڑوسی عزت کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہو جائے یا وہ ذلیل ہو دشمنوں کے سپرد کیا جاتا ہے حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

أُحَاذِرُ مِنْ لِصٍّ وَمِنْكَ وَمِنْهُمُ	وَرَائِي وَقُدَّامِي عُدَاةٌ كَثِيرَةٌ

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجکو خوف چور و نکا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فَإِنِّي بِأَسْبَابِ الْمَعِيشَةِ أَعْلَمُ	فَهَلْ لَكَ فِي حِلْفِي عَلَى مَا أُرِيدُهُ

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ میں ہم قسم ہونے کی رغبت ہے کیونکہ میں معیشت کے سامان خوب جانتا ہوں

وَأُثْرِيتَ مِمَّا تَغْنَمِينَ وَأَغْنَمُ	إِذًا لَأَتَاكَ الْخَيْرُ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہو جاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہو جاؤ

وقال فی لعبۃ کانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

وَلَا اشْتَكَتْ مِنْ دُوَارِهَا أَلَمَا	مَا نَقَلَتْ فِي مَشِيئَةٍ قَدَمَا

ترجمہ اُس تپلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہیں اُٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانے سے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

يَفْعَلُ أَفْعَالَهَا وَمَا عَزَمَا	لَمْ أَرَ شَخْصًا مِنْ قَبْلِ رُؤْيَتِهَا

ترجمہ اُس تپلے کے دیکھنے سے پہلے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے۔ یعنی اُسکو کوئی اور آدمی چکر دیتا ہے۔

أَطْرَبَهَا أَنْ رَأَتْكَ مُبْتَسِمَا	فَلَا تَلُمْهَا عَلَى تَوَاقُعِهَا

ترجمہ اُس تپلے کو گرجانے پر ملامت مت کر کیونکہ اُسکو اسبات نے خوش کیا کہ اُسنے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

خوشی کے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

لَا افْتِخَارَ اِلَّا لِمَنْ لَا یُضَامُ	مُدْرِكٍ اَوْ مُحَارِبٍ لَا یَنَامُ

اراد ان یقول لاافتخار بالفتح کقولک لاحل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ فیرفع وینون کقولک لارجل فی الدار ولا امرءۃ وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماسۃ ؎ من فرعن نیرانہا - فانا ابن قیس لابراح ترجمہ فخر کرنا نہین پہونچتا مگر اُس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے - یعنی اُسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اُسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب مین کامیاب ہونے والا ہے یا لڑنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے - خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور -

لَیْسَ عَزْمًا مَا مَرَّضَ الْمَرْءُ فِیْہِ	لَیْسَ ھَمًّا مَا عَاقَ عَنْہُ الظَّلَامُ

ترجمہ قصد کامل یہ نہین ہے کہ مرد اُسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تاریکی شب اُسکے پورا کرنے سے روکے -

وَاحْتِمَالُ الْاَذٰی وَرُؤْیَۃُ جَانِیْہِ غِذَاءٌ تَضْوٰی بِہِ الْاَجْسَامُ

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اُٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اُسکے سبب اجسام لاغر ہوتے ہیں - یعنی اُٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اُسکی سبب اضمحلال لاحق ہوتا ہے -

ذَلَّ مَنْ یَغْبِطُ الذَّلِیْلَ بِعَیْشٍ	رُبَّ عَیْشٍ اَخَفُّ مِنْہُ الْحِمَامُ

رفع اخف لانہ خبر مبتدا یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے کیونکہ بہتسی زندگیان ایسی ہوتی ہین کہ موت اُسسے تکلیف مین سبکتر ہوتی ہے - یعنی مرنا اُسسے بہتر ہوتا ہے

کُلُّ حِلْمٍ اَتٰی بِغَیْرِ اقْتِدَارٍ	حُجَّۃٌ لَاجِئٌ اِلَیْہَا اللِّئَامُ

ترجمہ جو تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا دلیل ہے کہ کمینے لوگ اُسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ بصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اُسکا بہانہ کیا کرتے ہیں -

مَنْ یَھُنْ یَسْھُلِ الْھَوَانُ عَلَیْہِ	مَا لِجُرْحٍ بِمَیِّتٍ اِیْلَامُ

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اُسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اُسکو اُسمین کچھ تکلیف نہین معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی - یہ تشبیہ عمدہ ہے -

ضَاقَ ذَرْعًا بِاَنْ اَضِیْقَ بِہِ ذَرْعًا زَمَانِیْ وَاسْتَکْرَمَتْنِی الْکِرَامُ

ضاق ذرعا بكذا اذا لم يطقه۔ واصله ان يمد رجل ذراعه الى شئ فلا يصل اليه ترجمہ میرا زمانہ اِس امر سے عاجز ہوگیا کہ میرے اُوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ مین اُسکے تحمل سے عاجز ہوجاؤن یعنی مین بڑا صاحب ہمت وصابر ہون کیونکہ مین ایسا ہون کہ مجھکو عمدہ لوگون نے کریم وصابر پایا ہے۔

وَاقِفًا تَحْتَ اَخْمَصِي قَدْرُ نَفْسِي	وَاقِفًا تَحْتَ اَخْمَصَيَّ الْاَنَامُ

واقفا فی الموضعین منصوب علی الحال۔ والاخمصان من القدمین باطناه اللذان لایلصقان الارض ترجمہ مین اُس حال مین کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اُس حال مین زیر ہر دو کف پا اپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہونگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین گو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤن مگر مین اُس حال مین بھی اپنی قدر بلند کے پاؤن تلے ہونگا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ بس عالی ہے مین علو ندکور کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہون۔

اَقَرَارًا اَلَذُّ فَوْقَ شَرَارٍ	وَمَرَامًا اَبْغِي وَظُلْمِي يُرَامُ

الشرار شرار النار ترجمہ کیا مین شعلہ پر آتش کے ٹھیرنیکو خوش مزہ پاؤن اور ایسے حال مین اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت مین ہون کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ استفہام بطور انکار ہے۔ یعنی یہ امر مجھسے نہین ہوسکتا کہ مین مظلوم ہوکر اپنا مطلب حاصل کرون بلکہ پہلے ایسی تدابیر کرونگا کہ کوئی مجھپر ظلم نکرسکے اُسوقت طالب اپنے مطلب کا ہونگا۔

دُوْنَ اَنْ يَّشْرَقَ الْحِجَازُ وَنَجْدٌ	وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَنَا وَالشَّامُ

الشام اصله الهمزة لانه ماخوذ من الید الشؤمی وهی الشمال وذلک انک اذا وقفت بمکة مستقبلا مطلع الشمس کان الشام عن شمالک والیمن عن یمینک۔ والحجاز من المدینة الی مکة ونجد ارض بین الکوفة والحجاز وعراق العرب من الکوفة الی حلوان عرضا ومن تکریت الی البحر طولا۔ وعراق العجم من حلوان الی الری ترجمہ مین قرار و آرام کو لذیذ نہین سمجھونگا بدون اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب وعراق عجم اور شام میرے چمکدار نیزون سے روشن ہوجاوین اور وہان کے بادشاہون کو قتل کرکے خود اُنپر قابض ہوجاؤن۔

شَرَقَ الْجَوُّ بِالْغُبَارِ اِذَا سَارَ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْقَمْقَامُ

القمقام السید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنون پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے جو فاصلہ مابین آسمان و زمین کو غبار کی فراوانی سے اچھو آجاتا ہے یعنی اتنا غبار اُڑتا ہے کہ جو کہ گلو مین اٹک جاتا ہے

اَلْاَدِيْبُ الْمُهَذَّبُ الْاَصْيَدُ الضَّرْبُ الذَّكِيُّ الْجَعْدُ السَّرِيُّ الْهُمَامُ

الاصید الملک العظیم الذی لایلتفت کبرا۔ والضرب الخفیف اللحم۔ والهمام الذی ینفذ مایهم به۔ والجعد اذا استعمل

بغیر اضافۃ کان بمعنی الکریم و اذا قیل جعد الیدین کان المعنی بخیلا و السری السخی ذو مروۃ ترجمہ ابن احمد ادیب مہذب مرد وار بدن کا چھریرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے - یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اُسے پورا کر چھوڑتا ہے -

وَالَّذِی رَیْبُ دَهْرِهٖ مِنْ اُسَارَاهُ وَمِنْ حَاسِدِی یَدَیْهِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے زمانہ کے حوادث اُسکے قیدی ہیں کہ اُسکے عہد مین حوادث دہر بے اُسکے حکم کے ستا نہین سکتے اور ایسا سخی ہے کہ ابر با این ہمہ بخشش اُسکے سخائے دست پر حسد کرنے والون سے ایک ہے -

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَةِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جودا نصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روئے بخشش کرتا ہے گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے - یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے -

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِهٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِهٖ رَاَتْهُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائہ ظرف لاقبح - والسوام المال المرعی ترجمہ وہ واقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنون کی آنکھون میں اُسکے مہمان سے جس کو اُسکے چرندے چوپائے دیکھین قبیح المنظر ہے - خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح مہمان نواز ہے پس جب اُسکے شتر اُسکے مہمان کو دیکھتے ہین تو یقینا جان لیتے ہیں کہ وہ ہمکو اُس کی ضیافت کے لئے ذبح کرے گا اسلئے مہمان کی صورت اُنکی نظرون مین بُری معلوم ہوتی ہے اِسیطرح ممدوح کی صورت کو اُسکے اعدا زشت سمجھتے ہین -

لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِنَ الْمَوْتِ حَامٍ	لَحَمَاکَ الْاِجْلَالُ وَالْاِعْظَامُ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاوے تو ضرور لوگون کا تجکو جلیل او عظیم القدر سمجھنا موت سے بچا دیگا - یعنی وہ لوگ اپنی جانین فدا کرینگے اور تجکو مرنے نہ دینگے -

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُهَا الْحِلُّ وَلٰکِنَّ زِیَّهَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجھکو موت سے بچالین گی شمشیر ہائے برہنہ درخشان کہ اُنکا دین حل ہے - یعنی وہ مانند شخص حلال یعنے غیر محرم کے قتل سے احتراز نہین کرتیں مگر اُنکا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانون سے باہر رہتی ہیں اور مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہین -

کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمِ	ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسٍ السَّلَامُ

رفع بسم لانہ اجری الکلمۃ مع الباء بمنزلۃ کلمۃ واحدۃ فرفعہا ترجمہ کتب مجد و کرم مین بسم اللہ الخ لکھی گئی پھر

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب میں لکھا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہے اور بس۔

لِمُرَّةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ	جَمَرَاتٌ لَا تَشْتَهِيهَا النَّعَامُ

النعام تشتھی الجمرۃ لفرط برودۃ فی طبعہا۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبنۃ بن ادو وبنو الحارث بن کعب وبنو نمیر بن عامر سموا بہا لفرط شوکتہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے انگارپارے اور چنگاریاں ہیں جنکو شتر مرغ نہیں چاہتے ہیں۔ شتر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہان حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جسکو شتر مرغ پسند کرتا ہے۔

لَيْلُهَا صُبْحُهَا مِنَ النَّارِ وَالْإِصْبَاحُ لَيْلٌ مِنَ الدُّخَانِ تَمَامُ

کل لیل طال من مرض او ہم فہو تمام وانما جاربہ للقافیۃ والا فقد تم الکلام دونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت پخت طعام و دخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ روز میں غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہے۔

هِمَمٌ بَلَغَتْكُمْ رُتَبَاتٍ	قَصُرَتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْأَوْهَامُ

ترجمہ اے قوم ممدوح تمہاری ہمتیں ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمہیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ وہم بھی وہاں تلک نہیں پہونچ سکتے۔

وَنُفُوسٌ إِذَا انْبَرَتْ لِقِتَالٍ	نَفِدَتْ قَبْلَ يَنْفَدُ الْإِقْدَامُ

الانبراء التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمہاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہیں تو قبل تمام ہونے پیشیروی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہیں یعنی عین اقدام میں فنا ہو جاتی ہیں ہٹنا جانتی ہی نہیں۔

وَقُلُوبٌ مُوَطَّنَاتٌ عَلَى الرَّوْعِ كَأَنَّ اقْتِحَامَهَا اسْتِسْلَامُ

موطنات مسکنات۔ والروع ہہنا الحرب۔ والاقتحام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمہارے دل لڑائی کے ایسے عادی و خوگر ہیں کہ گویا اس جنگ میں گھسنے کو طلب صلح جانتے ہیں یعنی جنگ میں ایسے بے باک و مسرور جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَائِدُو كُلِّ شَطْبَةٍ وَحِصَانٍ	قَدْ بَرَاهَا الْإِسْرَاجُ وَالْإِلْجَامُ

الشطبۃ الفرس الطویلۃ - وبراہا ہزلہا واتحلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے دراز قد گھوڑے کا اور ہر عمدہ نر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف ہنکاتے اور لیجاتے ہیں - جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہے -

یتعثرن بالرؤس کما مر بتاءات نطقہ التمتام

التمتام الذی یتردد لسانہ بالتاء کا لفافاء الذی یتردد لسانہ بالفاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ میں بسبب سرہائے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشیں اور ٹھوکریں کھاتے ہیں جیسے تتلا شخص اپنی گفتگو کے تا رونمیں اٹکا بار بار تلفظ کرتا ہے - یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہائے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے -

طال غشیانک الکریہۃ حتی	قال فیک الذی اقول الحسام

الکرائہ جمع کریہۃ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیونمیں مصروف رہنا دراز ہوگیا - یعنی تو نے بہت جنگ کی یہانتک کہ شمشیر برندہ نے تیرے حق میں بزبان اپنے دندانوں کے یا بزبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہوں -

وکفتک الصفائح الناس حتی	قد کفتک الصفائح الاقلام

الصفائح جمع صفیحۃ وہی السیف ترجمہ اور تجکو تیری تلواروں نے لوگوں کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہانتک کہ تیری قلموں نے تجکو تلواروں سے مستغنی کر دیا - یعنی تیری قلم شمشیروں کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور رعب لوگوں کے دلوں میں ایسی چھا گیا ہے - کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈر جاتے ہیں اور شمشیر کشی کی نوبت نہیں پہونچتی -

وکفتک التجارب الفکر حتی	قد کفاک التجارب الالہام

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہوگئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں فکر کی حاجت نہیں پڑتی یہانتک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربوں سے کافی ہوگیا - یعنی الہام الٰہی صواب کیطرف تیرا راہ نما ہے -

فارس یشتری برازک للفخر بقتل معجل لا یلام

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ سوار تجھسے براہ فخر جنگ کرتا بقصد فوراً قتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہیں ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہوکر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے -

نائل منک نظرۃ ساقہ الفقر علیہ لفقرہ انعام

ترجمہ جس شخص کو اسکے فقر نے تیری طرف بلایا اور تجکو اسنے یا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہے کہ سمجھ اسکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اسکا فقر ہوا -

خیر اعضائنا الرؤس ولکن	فضلتہا بقصدک الاقدام

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہین کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہین مگر اُنپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی۔ کیونکہ ہم اُنکے ذریعہ سے تیری خدمت مین حاضر ہوگئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ نَعِمْنَ اُقْصِرْتُ عَنْكَ وَلِلْوُفُودِ اِزْدِحَامٌ وَلِلْعَطَايَا اِزْدِحَامٌ

الوفدہم الوافدون علی الملوک ترجمہ مین نے ایسے حال مین تیری خدمت کی حاضری میں بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششون کا مجمع کثیر ہے اور اُس کی وجہ اگلے شعر مین بیان کرتا ہے۔

خِفْتُ اَنْ صِرْتُ فِي يَمِيْنِكَ اَنْ تَاْخُذَنِيْ فِيْ هِبَاتِكَ الْاَقْوَامُ

ترجمہ مین بوقت کثرت سائلان و عطایا اِس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست مین آجاؤنگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لین گی۔ یعنے تیرے ہبات بے دریغ ہین تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا و قدرہ

وَمِنَ الرُّشْدِ لَمْ اَزُرْكَ عَلَى الْقُرْبِ عَلَى الْبُعْدِ يُعْرَفُ الْاِلْمَامُ

تم الکلام علی القرب ثم استانف مابعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھسے قریب تھا اُسوقت مین تیری خدمت میں حاضر نہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید کے طے کرنیسے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہوجاتا ہے۔

وَمِنَ الْخَيْرِ بُطْوءُ سَيْبِكَ عَنِّيْ	اَسْرَعُ السُّحْبِ فِي الْمَسِيْرِ الْجَهَامُ

البطوٴ التاخر۔ والسیب العطاء۔ والجہام السحاب الذی لاماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر مین پہونچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برستا نہین ہے۔

قُلْ فَكَمْ مِنْ جَوَاهِرٍ بِنِظَامٍ	وُدُّهَا اَنَّهَا بِفِيْكَ كَلَامُ

الود بالفتح التمنی وبالضم المحبۃ ترجمہ اے ممدوح آپ کلام کرین کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہون اسلئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَوْ تَنْهَاهُمَا لَمْ تَجُزْ بِكَ الْاَيَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے مطیع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرماوے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نرہے یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُكَ اللّٰهُ لَا تَضِلُّ عَنِ الْحَقِّ وَلَا تَهْتَدِيْ اِلَيْكَ اَثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنیکو کافی ہو تو حق سے نہین بہکتا اور گناہ کے کامون کو تجھ تک رسائی نہیں ہے۔

لِمَ لَا تَحْذَرُ الْعَوَاقِبَ فِي غَيْرِ الدَّنَايَا أَوْ مَا عَلَيْكَ حَرَامُ

الدنایا جمع دنیۃ ترجمہ اے ممدوح تو سوائے اُن اُمور کے جنکے اختیار کرنے مین کمینہ پن ہے اور سوائے اُن افعال کے جو تجھپر حرام ہیں بدانجامی سے کیون نہین ڈرتا یعنی تو اُمور دنیہ اور شئے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو اُمور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہین احتراز کرتا اور اُنکے انجام بد سے نہین ڈرتا سو ایسا نہین کرنا چاہئے انجام کا خیال ضرور ہے وروی ابو الفتح او ما بالف الاستفہام وقال لا افراطک فی توقی الدنایا صار کانک لا حرام علیک غیرہا - اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک میں کیون ڈالتا ہے کیا تو یہ نہین جانتا کہ نفس کو مہالک مین ڈالنا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ - غرض اظہار شجاعت ہے -

كَمْ حَبِيبٍ لَا عُذْرَ فِي اللَّوْمِ فِيهِ ۔۔۔ لَكَ فِيهِ مِنَ التُّقَى لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ اُنکی مواصلت میں گنجایش ملامت نہین ہے - یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہین کہ اُنکے وصل میں کوئی تجکو ملامت نہیں کرسکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب میں تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہے اور اُسی کے باعث تو اُسکے وصل سے احتراز کرتا ہے - غرض بیان ممدوح کے تقوی اور خوف خدا کا ہے اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہے -

دَفَعَتْ قَدْرَكَ النَّزَاهَةُ عَنْهُ ۔۔۔ وَثَنَتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد و ہو البعد عن السوار - والجسام العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا -

إِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِيضِ هُذَاءٌ ۔۔۔ لَيْسَ شَيْئًا وَبَعْضَهُ أَحْكَامُ

القریض الشعر و ہو ماخوذ من قرض الشئ اذا قطعہ کان الشاعر یقطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر ہذیان لاشی ہوتے ہین اور بعض حکمتین و ہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ -

مِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبَرَاعَةَ وَالْفَضْلَ وَمِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

یرع فاق - والبرسام علۃ معروفۃ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی جالب اور باعث فوقیت علم اور فضل ہوتے ہیں - اور بعض کا باعث برسام و ہذیان و جنون یہ تعریض ہے اور شاعرون پر یعنی میرا کلام ایسا نہین ہے -

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فلما وصلہا قبلتہ وفرحت وحمت من وقتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

الا لا اری الاحداث حمداً ولا ذماً | فما بطشها جهلاً ولا کفها حلما

الاحداث المصائب ترجمہ سنو صاحب مین مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہون نہ لائق نفرین کیونکہ نہ اُسکی سخت گرفت براہ جہالت ہے اور نہ اُسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم۔ یعنی زمانہ کے افعال میں خود اُسکو دخل نہین ہے۔ تمام اُمور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ میں ہین۔

الی مثل ما کان الفتی مرجع الفتی | یعود کما ابدی ویکری کما ارمی

ابدی بمعنی خلق۔ واکری نقص۔ وارمی زاد ومنہ رمیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اُسکا انجام ہوگا جیسا اُسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آویگا اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹجاویگا۔

لک اللہ من مفجوعة بحبیبها | قتیلة شوق غیر ملحقها وصما

الوصم العیب۔ ولک اللہ دعاء لہا۔ وحبیبہا یعنی نفسہ ترجمہ اے متوفاة خدا تجھپر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ یہ تجکو عیب نہین لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہین بلکہ باعث اجر ہے

احن الی الکأس التی شربت بها | واهوی لمثواها التراب وما ضما

ترجمہ مین اُس کاسہ موت کا مشتاق ہوں جو میری نانی نے پیا یعنی اُس کی وفات کے بعد مجکو جینا منظور نہین ہے اور اُسکے خاک مین دفن ہونے سے مٹی کو اور اُسکو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہون یعنی میری خواہش یہ ہے کہ مین بھی مرجاؤن اور متوفاة سے جا ملون۔ یا یہ کہ اُسکے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہون۔

بکیت علیها خیفة فی حیاتها | وذاق کلانا ثکل صاحبه قدما

ترجمہ میں اُسکی زندگی میں بخوف اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم مین ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ میں زندگی ہی میں اُس سے جدا رہا اور وہ مجھسے۔

ولو قتل الهجر المحبین کلهم | مضی بلد باق اجدت له صرما

اجدت بمعنی احدثت۔ والصرم البعد والقطیعة ترجمہ اور اگر اُسکی جدائی اُسکے تمام دوستداروں کو قتل کردے تو تمام شہر جو باقی رہا ہے اور وہ متوفاة اُس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاوین کیونکہ اُس کو سب دوست رکھتے ہین اور مایہ فخر جانتے ہین۔

منافعها ما ضر فی نفع غیرها | تغذی وتروی ان تجوع وان تظما

ترجمہ شارح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچائے۔ کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے رہیں اور پیاسے اور یہ امر اور مضر ہے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگونکو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگوں سے خالی۔ شارح واحدی ان معنوں کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجوع وتظما واحد مخاطب کے صیغے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے۔ یعنی ضرر رسانی انکا عین ولی مقصود ہے اور ابن فورجہ کہتے ہیں کہ ضمیر منافعہا کی جدہ متوفاۃ کیطرف راجع ہے اور معنی یہ ہیں کہ متوفاۃ خود کم کھاتی اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اوروں کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور ونوش اسکا بھوکا اور پیاسا رہنا تھا۔ یعنی اوروں کے کھانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ اللَّيَالِي قَبْلَ مَا صَنَعَتْ بِنَا	فَلَمَّا دَهَتْنِي لَمْ تَزِدْنِي بِهَا عِلْمَا

ترجمہ میں احوال راتوں کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستوں میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسنے ہمارے معاملہ میں کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھپر گزری تو اسنے میری واقفکاری کو کچھ بڑھایا نہیں۔ یہ مضمون ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسنے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگوں نے اس سے سبب صبر پوچھا تو اسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اوپرا نہ معلوم ہوا۔

أَتَاهَا كِتَابِي بَعْدَ يَأْسٍ وَتَرْحَةٍ	فَمَاتَتْ سُرُورًا بِي فَمُتُّ بِهَا هَمَّا

الترح الحزن ترجمہ میری نانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے نا امید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہوگیا اور میں اسکے غم میں قریب المرگ ہوگیا۔

حَرَامٌ عَلَى قَلْبِي السُّرُورُ فَإِنَّنِي	أَعُدُّ الَّذِي مَاتَتْ بِهِ بَعْدَهَا سُمَّا

الضمیر فی بہ للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہے بمنزلہ زہر واجب الاحتراز سمجھتا ہوں اور اپنے اوپر حرام جانتا ہوں

تَعَجَّبُ مِنْ خَطِّي وَلَفْظِي كَأَنَّهَا	تَرَى بِحُرُوفِ السَّطْرِ أَغْرِبَةً عُصْمَا

اغربۃ جمع غراب۔ والاعصم الذی فی احد جناحیہ ریشۃ بیضاء وہو قلیل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطوں میں زاغہائے سفید پر دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی۔ اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد نا امیدی آیا۔

وَتَلْثِمُهُ حَتَّى أَصَارَ مِدَادُهُ	مُحَاجِرَ عَيْنَيْهَا وَأَنْيَابَهَا سُحْمَا

اللثم القبلۃ۔ وسحا سوداً ترجمہ اور مدہ میرے خط کو بوسہ دیتی رہی یہان تلک کہ اُس کی سیاہی نے اُسکے گرداگرد ہر دو چشم اور اُسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کردیا۔

وفارق حبی قلبہا بعد ما ادمی	رقا دمعہا الجاری وجفت جفونہا

رقا انقطع واصلہ الہمزۃ ترجمہ اب وہ مرگئی اسلئے اُسکے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی پلکین خشک ہوگئین اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اُسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلکو خون آلودہ کردیا تھا۔

اشد من السقم الذی اذہب السقما	ولم یسلہا الا المنایا وانما

ترجمہ اور اُسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت جسنے اُسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اُسکی بیماری کو دور کیا اُس بیماری فراق سے سخت تھی۔

وقد رضیت بی لو رضیت لہا قسما	طلبت لہا حظا ففاتت وفاتنی

ترجمہ مین اُسکی آسایش کے لئے حصہ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے میں نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ خط بھی حاصل نہوا اور اگر مین پسند کرتا تو اس امر کو پسند کرتی تھی کہ مین اُسکے حصہ میں آجاؤن یعنی اُسکے پاس رہون اور کہیں نجاؤن۔

وقد کنت استسقی الوغی والقنا الصما	فاصبحت استسقی الغمام لقبرہا

ترجمہ سواب میں ایسا ہوگیا کہ اُسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہائے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب مین نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑدی اور اُسکی دعا میں مشغول ہون۔

فقد صارت الصغری التی کانت العظمی	وکنت قبیل الموت استعظم النوی

ترجمہ اور مین اُسکے مرنے سے پہلے اُسکی جدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب میں جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اُسکے فراق کو سو بسبب صدمۂ اعظم اُسکی موت کے مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہوگئی۔

فکیف باخذ الثار فیک من الحمی	ہبینی اخذت الثار فیک من العدا

ہبینی احسبینی ترجمہ تو مجکو ایسا خیال کرلے کہ اگر کوئی تجکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہان کچھ چل نہین سکتی۔

ولکن طرفا لا اراک بہ اعمی	وما انسدت الدنیا علی لضیقہا

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجپر اُسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئیں بلکہ سب راہیں کشادہ ہین مگر کیا کیجے کہ وہ آنکھ جسکے ذریعہ سے مین تجکو دیکھوں وہ نابینا ہے اسلئے تمام راہین میرے لئے بند ہین۔

لِرَّاسِلِتِ وَالصَّدْرِ الَّذِی مُلِئَا حَزْمَا	قُوَّا سَفَا اَنْ لَّا اُکِبَّ مُقَبِّلًا

الاکباب الخرور علی الوجہ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذف النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سو ہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خزینہ پر جو عقل و ہوشیاری سے پر تھے بوسہ دینے کے لئے منہ کے بل نگر سکا۔

کَاَنَّ ذَکِیَّ الْمِسْکِ کَانَ لَہٗ جِسْمَا	وَاَنْ لَّا اُلَاقِیْ رُوْحَکِ الطَّیِّبَ الَّذِی

یشئی ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوئے مشک اُس روح کا جسم ہے مل سکا۔

لَکَانَ اَبَاکِ الضَّخْمَ کَوْنُکِ لِیْ اُمَّا	وَلَوْ لَمْ تَکُوْنِیْ بِنْتَ اَکْرَمِ وَالِدٍ

الضخم العظیم۔ والجدۃ تسمی اُمّا وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری مادر ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہے۔

فَقَدْ وَلَدَتْ مِنِّی لِاَنْفِہِمْ رُغْمَا	لَئِنْ لَذَّ یَوْمُ الشَّامِتِیْنَ بِیَوْمِہَا

لذ طاب۔ ویومہا یوم موتہا ومنہ لا ارانی اللہ یومک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب اُسکی وفات کے اچھا اور خوش ہو گیا ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے اُنکے لئے ایسے امور مکروہ پیدا ہوئے ہیں جو اُنکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی اُنکو سخت ذلیل وخوار کرین کیونکہ مین اُنکے ذلت کا کامل سبب ہون۔

وَلَا قَابِلًا اِلَّا لِخَالِقِہٖ حُکْمَا	تَغَرَّبَ لَا مُسْتَعْظِمًا غَیْرَ نَفْسِہٖ

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اُس شخص نے جو اُس سے پیدا ہوا ہے متکبرون سے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اُسنے کسیکا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

وَلَا وَاجِدًا اِلَّا لِمَکْرُمَۃٍ طَعْمَا	وَلَا سَالِکًا اِلَّا فُؤَادَ عَجَاجَۃٍ

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا۔

وَمَا تَبْتَغِیْ مَا اَبْتَغِیْ جَلَّ اَنْ یُّسْمٰی	یَقُوْلُوْنَ لِیْ مَا اَنْتَ فِیْ کُلِّ بَلْدَۃٍ

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئی انت منقول کاتب او شاعر او فقیہ۔ قال اللہ تعالیٰ حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین۔ وما تبتغی ای شیئی تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا وقال الذی ابتغی امر جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجھ سے پوچھتے مین کہ تو کیا بلا ہے کہ ہر

شہرمین پھرتا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے یہ سنکے اُسنے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُسکا نام لیا جائے یعنے قتل ملوک واخذ ممالک ۔

كَأَنَّ بَنِيهِمْ عَالِمُونَ بِأَنَّنِي	جَلُوبٌ إِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِهِ الْيُتْمَا

الضمیر فی بنیہم للسائلین او للشامتین ۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اِس بات کو جانتے ہین کہ مین اُنکیطرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُنکے پدرون کے اِسلئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین ۔

وَمَا الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ فِي يَدِي	بِأَصْعَبَ مِنْ أَنْ أَجْمَعَ الْجَدَّ وَالْفَهْمَا

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اِس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہے کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہوسکتی ۔ خلاصہ یہ کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اِسلئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا ۔

وَلَكِنَّنِي مُسْتَنْصِرٌ بِذُبَابِهِ	وَمُرْتَكِبٌ فِي كُلِّ حَالٍ بِهِ الْغَشْمَا

ذباب السیف طرفہ ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باانیہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اُسکی دھار سے خواہان امداد ہون ۔ اور ہر حال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون ۔

وَجَاعِلُهُ يَوْمَ اللِّقَاءِ تَحِيَّتِي	وَإِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَ الْبَطَلَ الْقَرْمَا

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لیے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر مہتر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن ۔

إِذَا قُلَّ عَزْمِي عَنْ مَدًى خَوْفَ بُعْدِهِ	فَأَبْعَدُ شَيْءٍ مُمْكِنٌ لَمْ يَجِدْ عَزْمَا

یروی قل بالفاء والقاف فبالفاء یرتفع خوف لانہ فاعل وبالقاف ینتصب علی المفعول لہ والمدی الغایۃ ترجمہ جبکہ میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑدے اور کند کردے تو دور تر ہر شئی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہے چہ جائیکہ غیر متعسر الحصول پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہیئے ۔

وَإِنِّي لَمِنْ قَوْمٍ كَأَنَّ نُفُوسَنَا	بِهَا أَنَفٌ أَنْ تَسْكُنَ اللَّحْمَ وَالْعَظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئی ولو قال نفوسہم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم لتصریح المدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اسبات سے ننگ وعار رکھتی ہیں کہ گوشت و استخوان میں رہین اسلئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنیسے نہین ڈرتے ۔

دُنْیَا نَفْسُ زَیْدِیْ فِی کُرَاہِہَا قِلْ لَہَا	کَذَا اَنَا یَا دُنْیَا اِذَا شِئْتِ فَاذْہَبِیْ

ترجمہ ای دنیا میں تو ایسا ہی ہون کہ کسیکا ظلم و ذلت کی برداشت نہیں کرسکتا سو اگر تو مجھسے راضی نہیں ہے تو جب تیرا جی چاہے چلدے مجھے تیری پروا نہیں ہے اور ای جی یا میری طبیعت تو اس امر مین بیشیری کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر کو یا ای طبیعت اس امر مین بیشیری کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہین یعنی جنگ کو خلاصہ یہ ہے کہ تو خلاف اہل دنیا جو زندگی پسند ہین خوب لڑ۔

وَلَا صَحِبَتْنِیْ مُہْجَۃٌ تَقْبَلُ الظُّلْمَا	فَلَا عَبَرَتْ بِیْ سَاعَۃٌ لَا تُعِزُّنِیْ

ترجمہ سو مجھپر ایسی ساعت نگزرے جو میری عزت کا باعث نہو۔ اور ایسی جان میرے پاس نرہیو جو لوگونکا ظلم قبول کرے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسن بن عبید اللہ بن طغج وکان ابو محمد قد کثرت مراسلتہ الی ابی الطیب من الرملۃ فسار الیہ فلما حل بالرملۃ اکرمہ مدحہ بہذہ القصیدۃ وہی اول ما قال فیہ

ابو الطیب

عَلِمْتُ بِمَا بِیْ بَیْنَ تِلْکَ الْمَعَالِمِ	اَنَا لَائِمِیْ اِنْ کُنْتُ وَقْتَ اللَّوَائِمِ

المعالم بقایا دیار الاحبۃ من آثار الدواب والخیام والنار ترجمہ جبکہ مین بقیہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تھا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجکو سخت ملامت کرتے تھے اور مین بے ہوش تھا سو اگر مجکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران میں مجکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھپر کیا کیا گزری تو مین خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کرون کیونکہ ایسے نازک وقت میں ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجکو خبر نہیں کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی۔

کَسَالٍ وَقَلْبِیْ بَائِحٌ مِثْلُ کَاتِمِ	وَلٰکِنَّنِیْ مِمَّا شُدِہْتُ مُتَیَّمٌ

الشدہ التحیر ترجمہ ولیکن مین بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہون مثل سہیم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ و زاری نہیں کرتا۔ اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اسکا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے۔ یعنی اس کی دونون حالتین اضطراری ہین۔

فَمَکَّنَ مِنْ اَذْوَادِنَا فِی الْقَوَائِمِ	وَقَفْنَا کَاَنَّا کُلُّ وَجْدِ قُلُوْبِنَا

الاذواد جمع ذود وہو ما بین الثلاثۃ الی العشرۃ من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوگئے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلون کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤن مین آگیا تھا۔ اسلئے وہ متحیر انہ کھڑے رہے۔

وَدُسْنَا بِأَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا ‏ ‏ ‏ ‏ فَلَا زِلْتُ أَسْتَشْفِي بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف کالسنبک للحافر۔ واللثم القبل ترجمہ اور ہمنے شترون کے موزون سے دیار محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب مین بوسہ پاہائے شتران سے اپنے درد عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیار جبہ مین چلے ہین۔

دِيَارُ اللَّوَاتِي دَارُهُنَّ عَزِيزَةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ بِطُولِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ترجمہ یہ خانہائے ویران گھر اُن عورتون کے ہین کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور اُنکی حفاظت بذریعہ دراز نیزون کے ہے نہ بذریعہ تعویذون کے یعنی اُنکی قوم بہادر ہے مُلانی نہین ہے

حِسَانُ التَّثَنِّي يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ إِذَا مِسْنَ فِي أَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشۃ۔ ومسن تبخترن ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہین اور ایسی نازک اندام ہین کہ اُنکے اجسام نازک ہین جب وہ تبختر سے چلتی ہین اُنکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اُبھر آتی ہین۔ تبختر سے چلنے کی اس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست وانکا بار بدن سے نقش کا ہو جانا علامت نزاکت نہین۔

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ كَأَنَّ التَّرَاقِي وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوۃ وہی العظام التی فوق الصدر۔ والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان کے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین۔ گویا اُنکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُنکے دانت صفائی حسن مین موتیون کے مانند ہین اور موتی اُنکے دانتون کے مثل۔

فَمَا لِي وَلِلدُّنْيَا طِلَابِي نُجُومُهَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوقِ الْأَرَاقِمِ

الطلاب الطلب والمراد المطلوب ترجمہ سو مجھسے دنیا کو کیا عداوت ہو گئی ہے کہ میرا مطلوب اُسکے ستارے یعنی شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا مین دہانہائے یاران مین ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ مین ڈالتی ہے اور کامیاب نہین ہونے دیتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنَ الْحِلْمِ أَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُونَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ إِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اُسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہے کہ اُس سے پہلے تو جہالت برتے ورنہ درصورت حلم تو ہر طرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے سے کہ بر جہل خر جہل نار و شکست

وَأَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِي شَطْرُهُ دَمٌ ‏ ‏ ‏ ‏ فَتُسْقَى إِذَا لَمْ يُسْقَ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہے کہ تو اُس پانی میں اُترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہو اور پانی پیوے اُسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی نہین ملتا یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہے۔

وَمَنْ عَرَفَ الْاَیَّامَ مَعْرِفَتِیْ بِهَا | وَبِالنَّاسِ رَوّٰی رُمْحَهٗ غَیْرَ رَاحِمِ

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانے جیسا مین اُسکو اور لوگون کو جانتا ہون تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو اُنکے خون سے سیراب کرے گا یعنی اُنکو بیدریغ قتل کرے گا

فَلَیْسَ بِمَرْحُوْمٍ اِذَا ظَفِرُوْا بِهٖ | وَلَا فِی الرَّدٰی الْجَارِیْ عَلَیْهِمْ بِاٰثِمِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ واہل زمانہ پر فتحمند ہونگے تو وہ اُسپر رحم نکرینگے بلکہ اُس سے بری طرح پیش آوینگے اور نہ وہ عارف اُنپر بلا کی جاری کرنے مین گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہین۔

اِذَا صُلْتُ لَمْ اَتْرُكْ مَصَالًا لِصَائِلٍ | وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَتْرُكْ مَقَالًا لِعَالِمِ

المصاولۃ المواثبۃ ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہین چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہون تو کسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہین چھوڑتا یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہون

وَاِلَّا فَخَانَتْنِیْ الْقَوَافِیْ وَعَاقَنِیْ | عَنِ ابْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ

ترجمہ اور اگر مین اپنے اس دعوی مذکورہ میں جھوٹا ہون تو قافئے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیان مجکو ابن عبید اللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُقْتَنِیْ بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَهٗ | وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اُس ممدوح کے پاس جانیسے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اُسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزون سے بچتا ہے یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اسلئے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

تَمَنّٰی اَعَادِیْهِ مَحَلَّ عُفَاتِهٖ | وَتَحْسُدُ كَفَّیْهِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ

العفاۃ جمع عاف وھو طالب المعروف ترجمہ اُسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہین کہ ہم بمنزلہ اُسکے سائلین کے ہوجاوین کیونکہ اُسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہین دشمن بھی اسکو جانتے ہین۔ یا یہ معنی ہیں کہ اُسکے دشمن اُسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اُسکے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور بھاری ابر اُسکے کف دست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ اُنکا سا فیض ابر مین نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہین۔

وَلَا یَتَلَقَّی الْحَرْبَ اِلَّا بِمُهْجَةٍ | مُعَظَّمَةٍ مَذْخُوْرَةٍ لِلْعَظَائِمِ

ترجمہ اور وہ جنگ میں نہین جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کامون کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَذِی لَجَبٍ لَا ذُو الْجَنَاحِ أَمَامَهٗ	بِنَاجٍ وَلَا الْوَحْشُ الْمُثَارُ بِسَالِمِ

اللجب۔ کثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر پرشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اُسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پاتا ہے اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اُٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے۔ یعنی اُسکا لشکر شاہانہ ہے اُسکے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ درندے ساتھ رہتے ہین اور ہر طرح کا شکار کرتے ہین یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھون سے پکڑ لیتے ہین۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

تَمُرُّ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَهِيَ ضَعِيفَةٌ	تُطَالِعُهٗ مِنْ بَيْنِ رِيشِ الْقَشَاعِمِ

القشاعم النسور الکبار واحدہا قشعم ترجمہ اُس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندون کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اُسکے ہمراہ رہتے ہین یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اُسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اُس لشکر کو پرہائے کرگسان پیرین سے جو اُسکے سر پر اُڑتے ہین جھانکتا ہے۔

إِذَا ضَوْءُهَا لَاقَى مِنَ الطَّيْرِ فُرْجَةً	تَدَوَّرَ فَوْقَ الْبِيضِ مِثْلَ الدَّرَاهِمِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان مین کچھ سوراخ ملجاتا ہے تو وہ خودون پر گول درہمون کی مانند نظر آتی ہے۔

وَيَخْفَى عَلَيْكَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَوْقَهٗ	مِنَ اللَّمْعِ فِي حَافَاتِهٖ وَالْهَمَاهِمِ

الہماہم والہمہمۃ صوت بتردد فی الصدر الفہم۔ وحافاتہ جوانبہ ترجمہ اے مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شورون سے جو بسبب اُسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز رعد کی جو اطراف سے اُسکے سر پر گرجتا ہے تجھپر پوشیدہ ہوجاویگی۔ یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سنائی ندے گی۔

أَرَى دُونَ مَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَبُرْقَةٍ	ضِرَابًا يُمَشِّي الْخَيْلَ فَوْقَ الْجَمَاجِمِ

برقۃ موضع ذو حجارو رمل وطین ترجمہ مین دریائے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیرزنی کے آثار دیکھتا ہون کہ گھوڑے مردون کی کھوپریون پر چلتے ہیں۔ یعنی وہان بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعْنَ غَطَارِيفٍ كَأَنَّ أَكُفَّهُمْ	عَرَفْنَ الرُّدَيْنِيَّاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

الغطریف السید الکریم۔ والردینیات جمع ردینی وہو الرمح المنسوب الی ردینۃ امرءۃ من العرب کانت تقوم الرماح والمعصم موضع السوار من الساعد وما یجعل من خرز وغیرہ یسمی معصما وہو ما علیہ العلام و

والجارية في الصغر ترجمہ اور مین نیزہ زنی ایسے عمدہ سرداروں کی دیکھتا ہوں کہ گویا اُن کی ہتھیلیوں نے تعویذوں سے پہلے نیزوں سے آگاہی حاصل کی ہے یعنے یہ وصف اُن کا خلقی ہے۔

حَمَتْهُ عَلَى الْأَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ	سُيُوفُ بَنِي طَغْجَ بْنِ جُفِّ الْقَمَاقِمِ

الضمير في حمته يعود الى ذي لجب وهو الجيش هكذا قال الشارح والظاهر انه عائد الى المكان الذي دون الفرات وبرقة۔ وطغج الاصل فيه ضم العين وانما غيره على عادة العرب في تغيير الاسماء الاعجمية۔ والقماقم جمع قمقام وهو السيد العظيم ترجمہ اُس مکان کو ہر طرف سے شمشیرہائے سرداران بنی طغج نے دشمنوں سے روک رکھا ہے کہ وہ وہاں نہیں آسکتے۔

هُمُ الْمُحْسِنُونَ الْكَرَّ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى	وَأَحْسَنُ مِنْهُ كَرُّهُمْ فِي الْمَكَارِمِ

الكر هو تكرار الاقدام في الحرب ترجمہ وہ ہی لوگ میدان جنگ میں بار بار اچھا حملہ کرتے ہیں اور اُس حملہ جنگ سے اُنکا حملہ عمدہ کاموں میں نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہیں۔

وَهُمْ يُحْسِنُونَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مُذْنِبٍ	وَيَحْتَمِلُونَ الْغُرْمَ عَنْ كُلِّ غَارِمِ

الغرم اسم للغرامة وهي ما يلزم الرجل اداءه من دية او ضمان لغيره الخ۔ والغارم من لزمه الغرامة ترجمہ وہ لوگ ہر گناہ گار سے اچھی درگزر کرتے ہیں اور ہر تاوان والے کا تاوان اپنے اُوپر لے لیتے ہیں یعنی اُسکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی اُنکے سب احوال اچھے ہیں۔

حَيِيُّونَ إِلَّا أَنَّهُمْ فِي نِزَالِهِمْ	أَقَلُّ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ

الشفار جمع شفرة ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں مگر اپنی جنگ کیوقت تلواروں کی دھاروں سے بھی حیا میں کمتر ہیں یعنی لڑائی میں دربارہ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے بیدریغ قتل کرتے ہیں۔

وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْأُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ	وَلٰكِنَّهَا مَعْدُودَةٌ فِي الْبَهَائِمِ

احتقر الشئ عده حقيرا ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار نہوتے تو میں شیروں کو شجاعت میں ممدوح اور اُس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہیں جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے ہو جاتی ہے جب اُنمیں کچھ مناسبت ہو مگر یہاں کچھ مناسبت نہیں ہے کیونکہ شیر بہائم میں سے ہیں پس نہ اُنکو سخاوت میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ کیسی۔

سَرَى النَّوْمُ عَنِّي فِي سُرَايَ إِلَى الَّذِي	صَنَائِعُهُ تَسْرِي إِلَى كُلِّ نَائِمِ

سرى اذا صار ليلا۔ والصنائع العطايا ترجمہ اُس شخص کیطرف راتوں کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہونچتے ہیں. یعنی لوگون کو بغیر مانگے عطا کرتا ہے۔

الی مطلق الاسری و مخترم العدی	و مشکی ذوی الشکوی و رغم المراغم

الاخترام الاستیصال و مشکی من شکیت الحبل نو ازعت له عما یشکوه والمراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اس شخص کی طرف تھی جو قیدیون پر احسان کر کے چھوڑتا ہے اور دشمنوں کا استیصال کرنے والا ہے اور شکایت مندون کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملانے والا۔

کریم نفضت الناس لما بلغته	کانهم ما جف من زاد قادم

ترجمہ وہ ایسا کریم ہے کہ جب مین اسکے پاس پہنچا ہون تو سب لوگونکو مین نے دلسے دور کردیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ توشہ خشک سفر سے واپس آنیوالے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن مین پہنچتا ہے تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہے۔

وکاد سروری لا یفی بندامتی	علی ترکہ فی عمری المتقادم

ترجمہ جب مین اس کی خدمت میں پہونچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اس ندامت کو کافی ہو جو میری عمر گذشتہ مین اسکے چھوڑنے اور اس سے جدا رہنے مین مجکو لاحق ہوئی ہے۔ ابھی میری عمر وہی ہے جو اس کی خدمت میں بسر ہو۔

وفارقت شر الارض اھلا و تربة	بھا علوی جدہ غیر ھاشم

الضمیر فی بھا للتربة ترجمہ اور مین ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدتر ہین اسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اس مین ایک علوی حکمران ہے جسکا دادا ہاشم نہین ہے پس وہ اولاد علی مرتضی رض سے نہین ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلان جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہین۔

بلی اللہ حساد الامیر بحلمه	واجلسه منھم مکان العمائم

ترجمہ خداوند تعالی حاسدین امیر کو اسکے حلم کے عذاب مین مبتلا کرے کہ وہ انکو قتل نکرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہین کہ یہ حال انکے لئے موت سے بدتر ہے عرفی نے خوب کہا ہے سہ برحسود تو رحم جائز بود * گر نمی بود احتمال ہلاک * اور خدا ممدوح کو انکا سرتاج رکھے۔

فان لھم فی سرعة الموت راحة	وان لھم فی العیش حز الغلاصم

الغلاصم جمع غلصمة وہی الحلقوم الناتی فی الحلق. وغلصمه قطع غلصمته ترجمہ کیونکہ انکے لئے جلد مرجانے میں بڑی راحت ہے اور بیشک انکو جینے میں انکے گلون کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

کانک ما جاودت من بان جودہ	علیک ولا قاتلت من لم تقاوم

ترجمہ ان حاسدون کو جو ممدوح سے عطا و جود مین مقابلہ کرنا چاہتے ہین خطاب کر کے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جو دیں اُس شخص سے مقابلہ نہیں کیا جس کی بخشش تجھپر ظاہر و غالب ہوگئی۔ اور گویا تو اُس شخص سے نہیں لڑا جس سے تو جنگ میں برابری نہیں کر سکا کیونکہ تو ہر دو امر میں مغلوب رہا۔

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُیِّیْتَ مِنْ قَسَمٍ وَاَفْدِی الْمُقْسِمَا	اَمْسَی الْاَنَامُ لَہٗ مُجِلًّا مُعْظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ اے قسم تو زندہ رہے اور میں ایسی قسم دینے والے پر فدا ہوں کہ تمام خلق اسکو جلیل القدر جانتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے۔ یعنی ممدوح پر۔

وَاِذَا طَلَبْتُ رِضَی الْاَمِیْرِ بِشُرْبِھَا	وَاَخَذْتُھَا فَلَقَدْ تَرَکْتُ الْاَحْرَمَا

ترجمہ اور جبکہ میں خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہوں اور اُسکو لوں تو میں اُس امر کو چھوڑونگا جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وصدہم ابو محمد عن مسیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَیْرُ مُسْتَنْکَرٍ لَکَ الْاِقْدَامُ	فَلِمَنْ ذَا الْحَدِیْثُ وَالْاِعْلَامُ

ترجمہ تیری پشیروی و شجاعت کا کوئی انکار نہیں کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دنیا کس شخص کے لئے ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مِنْ قَبْلُ اَنَّکَ مَنْ لَمْ	یَمْنَعِ اللَّیْلُ ھَمَّہٗ وَالْغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہمتو پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کو رات اور ابر نہیں روک سکتا۔

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مہرہ الذی وصفہ واجرامہ

اِذَا غَامَرْتَ فِیْ شَرَفٍ مَرُوْمٍ	فَلَا تَقْنَعْ بِمَا دُوْنَ النُّجُوْمِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک۔ والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب میں گھسے یعنی اُسے بکوشش تمام طلب کرے تو ستاروں سے ورے قناعت کر یعنی طالب شرف اعلیٰ ہو اور مجد کمتر پر خوش مت ہو۔

فَطَعْمُ الْمَوْتِ فِیْ اَمْرٍ صَغِیْرٍ	کَطَعْمِ الْمَوْتِ فِیْ اَمْرٍ عَظِیْمٍ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر میں موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہے بڑے امر میں۔ یعنی جب مرنا ہے تو بڑے امر کی طلب میں مرے۔

سَتَبْکِیْ شَجْوَھَا فَرَسِیْ وَمُھْرِیْ	صَفَائِحُ دَمْعُھَا مَاءُ الْجُسُوْمِ

فرسی ومہری بدلان من الضمیر فی شجوہا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم میں وہ شمشیرین روینگی
جنکے اشک آب ابدان ہین یعنی خون۔ غرض یہ ہے کہ مین دشمنون کو قتل کرونگا اور اُنکے جسمون سے خون بہانگا
جو بمنزلہ اشک شمشیرون کے ہیں۔ اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہے کہ میں اُنپر سوار ہوکر شمشیرون کو ترک کرتا تھا۔

قرین النار ثم نشأن فیہا	کما نشأ العذاری فی النعیم

القرب سیر اللیل لیرد وافی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافرات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر اترتے ہین
اور آب سے نشو نما پاتے ہیں۔ اُنکے برخلاف میری تلوارین بجائے پانی آگ پر اترین اور اُسی سے نشو و نما
حاصل کیا جیسے باکرہ چھوکریان ناز و نعمت میں نشو نما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن تھین آگ کے ذریعہ سے
بڑھکر تلوارین ہوگئیں اور اُنکا میل کچیل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیاء المثناۃ ہے مشتق
قری سے یعنی میری شمشیرین مہمان آتش ہوئین اور وہان ہی بڑھین۔ حضرت میرزا مظہر جانجانان قدس سرہ
نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎ ما ناز پرورتپ و تابیم منجو رد ؛ چون نخل شعلہ آب ز آتش ورخت ما۔

وفارقن الصیاقل مخلصات	وایدیہا کثیرات الکلوم

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلوارین آہنگرون سے ایسے حال مین جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی
چرک آہن سے پاک تھین اور اُن لوہارون کے ہاتھ اُنکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

یری الجبناء ان العجز عقل	وتلک خدیعۃ الطبع اللئیم

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہین کہ عاجزی اور دشوار کامون اور لڑائیون سے بچنا ہوشیاری
ہے اور یہ درست نہین ہے بلکہ یہ اُنکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہرحال میں بہتر ہے۔

وکل شجاعۃ فی المرء تغنی	ولا مثل الشجاعۃ فی الحکیم

ترجمہ اور مرد میں ہر قسم کی شجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہین ہے جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ نہایت
مفید ہے بسبب انضمام عقل کے۔

وکم من عائب قولا صحیحا	وآفتہ من الفہم السقیم

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہین حالانکہ وہ درست ہوتا ہے اور خرابی عیب گیری کی اُسکا فہم بیمار ہے

ولکن تأخذ الاذان منہ	علی قدر القرائح والعلوم

القریحۃ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہے کہ سامع کے کان اُس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے
ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت
امیر المومنین ابوبکر صدیق رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرور کائنات ہے

اِسلئے یہ رویا اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ کار رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہولیا چنانچہ ایسا ہی ہوا سبحان اللہ خداوند تعالیٰ نے اُنکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ

وسار ابو الطیب من الرملۃ یرید انطاکیۃ فی سنۃ ست وثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلابہا اسحٰق بن ابراہیم الاعور بن کیغلغ وکان جاہلا وکان یجالسہ ثلثۃ نفر من بنی حیدرۃ وکان بینہ وبین ابی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ماتحب ان تیجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونہ فرسلہ ان یمدحہ فاحتج علیہ بیمین لحقہ لا یمدح احدا الی مدۃ فعاقہ عن طریقہ ینتظر المدۃ فاخذ علیہ الطریق وضبطہا ومات النفر الثلاثۃ الذین کانوا یغرونہ فی مدۃ اربعین یوما فہجاہ ابو الطیب املاءا علی من یثق فلما ذاب الثلج خرج کانہ یسیر فرسہ وسار الی دمشق فاتبعہ ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزہم وظہرت القصیدۃ وہی

لِهَوَى النُّفُوسِ سَرِيرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ أَنِّي أَسْلَمُ

عرضا صفۃ مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجارۃ واعتراضا من غیر قصد قال عنترۃ علقتہا عرضا ترجمہ عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جسکا حال معلوم نہین ہوتا یعنی یہ معلوم نہین ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما ہوتا ہے مین نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ مین اُسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا مگر سالم نرہا۔

يَا أُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغَى	لَأَخُوكِ ثَمَّ أَرَقُّ مِنْكِ وَأَرْحَمُ
يَرْنُو إِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهُ	أَنَّ الْمَجُوسَ تُصِيبُ فِيمَا تَحْكُمُ

رنا الیہ یرنو اذا ادام الیہ النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہردو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہے اُسکی رائے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے اُس شخص کی بہن جو سوارون سے میدان جنگ مین لپٹتا ہے یعنی اُسکو علت ابنہ ہے لہذا اُس کے شوق سے سوارون کو چمٹتا ہے اور بسبب علۃ مفعولیۃ کے اُنسے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اُس مکان یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلوں پر ہے۔ اور تیرا بھائی باوجود ادعائے عفاف تیری طرف بنظر بد دیکھتا ہے اور اُسکی رائے یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہین کہ نکاح محارم درست ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہے۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونون شعرون کو تشبیب پر محمول کرتے ہین اور معنی یہ کہتے ہین کہ میری محبوبہ بہادر لوگون کے خاندان سے ہے اور اُسکا برادر سواروں سے لپٹتا ہے۔ پھر محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مرد جنگی ہے اور لڑائی مین مرد سخت دل ہوجاتا ہے۔ مگر یہ بہی تجھ سے زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر مین غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ اُسکا برادر اُسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعائے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک یہ دونون شعر بہر دو معنی نہایت مکروہ ومذموم ہین اور اُنکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

وَلَوْ اَنَّهَا الْاُخْرٰى لَرَاعَ الْاَسْحَمُ	رَاعَتْكِ رَائِعَةُ الْبَيَاضِ بِعَارِضِيْ

ترجمہ اے محبوبہ تجکو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرادیا ہے یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی باعث نفرت ہوئی ہے یا اُسکے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہونا چاہیے کیونکہ اگر اول رنگ مو بیاض ہوتا۔ تو تجکو موئے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہیے۔ وروی ابو الفتح راعیۃ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرۃ یطلع من الشیب۔ وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصوب والاسحم الاسود۔ والعارض یالی الخد۔

فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْاَوَانِ تَلَثُّمُ	لَوْ كَانَ يُمْكِنُنِيْ سَفَرْتُ عَنِ الصِّبَا

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہوسکتا اور میرے مقدور میں ہوتا تو میں اپنی کودکی وطفلی ظاہر کردیتا کیونکہ میں باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہوگئے۔

يَقَقًا يُمِيْتُ وَلَا سَوَادًا يَعْصِمُ	وَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا اَرٰى

ترجمہ اور میں نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہیں سو میں یہ نہیں دیکھتا کہ نہایت سفید بال کیسکو مار دیتے ہون اور نہ موئے سیاہ کیسکو مرجانیسے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہیں اور بوڑھے جیتے رہتے ہین

وَيُشِيْبُ نَاصِيَةَ الصَّبِيِّ وَيُهْرِمُ	وَالْهَمُّ يَخْتَرِمُ الْجَسِيْمَ نَحَافَةً

یخترم یہلک ویستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہے اور موئے پیشانی نو عمر کو سفید کردیتا ہے اور اُسکو بیوقت پیر کردیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہے

وَاَخُو الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمُ	ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيْمِ بِعَقْلِهٖ

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز ونعمت میں شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بدنصیبی کے چین اٹھاتا ہے کیونکہ اسکو فکر مآل نہین ہوتا۔ ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند * عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری۔ ومنہ قولہم یا اسر عاقل قطلانہ یتفکر فی عواقب امرہ۔

يَنْسَى الَّذِيْ يُوْلٰى وَعَافٍ يَنْدَمُ	وَالنَّاسُ قَدْ نَبَذُوا الْحِفَاظَ فَمُطْلَقٌ

عہدت التی القیتہ۔ والحافظ المحافظۃ علی العہود وغیرہا۔ وعاف من العفو عن الاساءۃ ترجمہ اور لوگون نے حقاظت عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا آپ حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑا دے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہے اور جسکے قصور معاف کرتا ہے تو وہ اُسکا شکرگذار نہین ہوتا اور معاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے۔

وَارْحَمْ شَبَابَكَ مِنْ عَدُوٍّ تَرْحَمُ	لَا يَخْدَعَنَّكَ مِنْ عَدُوٍّ دَمْعُهُ

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اور اُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجپر قابو پائیگا تو رحم نکریگا۔ وہذا ہو الاکثر الذی یعتد بہ ولیعتمد علیہ۔

حَتّٰى يُرَاقَ عَلٰى جَوَانِبِهِ الدَّمُ	لَا يَسْلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِيعُ مِنَ الْاَذٰى

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعدا و حساد کی تکلیف سے نہین بچتے جبتک اُسکے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جاوے اور وہ ڈر کر اُس سے متعرض نہون۔ قال ابو الفتح اشہد باللہ انہ لو لم یقل الا ہذا لکان اشعر المجیدین ولکان لہ ان یتقدم علیہم۔

مَنْ لَا يَقِلُّ كَمَا يَقِلُّ وَيَلْؤُمُ	يُؤْذِي الْقَلِيلُ مِنَ اللِّئَامِ بِطَبْعِهِ

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبد الاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر و ذلیل شخص تبقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اُسکے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اُسکی ضد ہوتا ہے

ذَا عِفَّةٍ فَلِعِلَّةٍ لَا يَظْلِمُ	اَلظُّلْمُ مِنْ شِيَمِ النُّفُوْسِ فَاِنْ تَجِدْ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہے۔ یعنی بہ خوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے۔

مَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا الطَّرِيْقُ الْاَعْظَمُ	يَحْمِي ابْنُ كَيْغَلَغَ الطَّرِيْقَ وَعِرْسُهُ

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا رستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانوین سڑک اعظم ہے مابین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہے اور سڑک اعظم سے مراد اُسکا بکثرت زانیہ ہونا۔ یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہے اگر اُسکو روکنا ہے تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اُسکی حفاظت کا بندوبست کرے۔ کہتے ہین کہ متنبی کا اثنائے سفر مین گزر شہر طرابلس مین ہوا۔ اُسنے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جاتا ہوگا۔ متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تلک قسم کھالی ہے اسپر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُس مدت تلک جو متنبی نے بیان کی تھی۔ سو یہ وہان سے بھاگ گیا اور اُسکی ہجو کہی۔

اِنَّ الْمَنِيَّ بِحَلْقَتَيْهَا خِضْرِمُ	اَقِمِ الْمَسَالِحَ فَوْقَ شُفْرِ سُكَيْنَةٍ

المساح جمع مسلحۃ وہو موضع یعلق علیہ السلاح۔ والخضرم البحر الکثیر الماء۔ والشفر ہو حرف الفرج ترجمہ آب تو ان جگہوں کو جہاں ہتھیار لٹکے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کردے کیونکہ منی اُسکے دو جانبوں فرج اور رحم میں مثل دریائے بسیار آب کے ہے۔ ظاہر امسالح سے مراد مردان زانی اور اُنکے آلات رجولیت ہیں۔

وَارْفِقْ بِنَفْسِكَ إِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ	وَاسْتُرْ أَبَاكَ فَإِنَّ أَصْلَكَ مُظْلِمُ

ترجمہ تو مجھسے خواہان صلح ہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہے اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہے۔ یعنی تو شاعرون سے مت اُلجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری ماں کے عیوب کھولدینگے

وَاحْذَرْ مُنَاوَاةَ الرِّجَالِ فَإِنَّمَا	تَقْوَى عَلَى كَمَرِ الْعَبِيدِ وَتُقْدِمُ

الکمر جمع کمرۃ وہی راس الذکر۔ والمناواۃ المعاوات ترجمہ تو مردون کی عداوت سے بچ تو کیر غلامون کی ہی طاقت رکھتا ہے اور اُنکی طرف بڑھتا ہے۔ مردون کے حملات کی تجکو طاقت نہیں ہے۔

وَغِنَاكَ مَسْئَلَةٌ وَطَيْشُكَ نَفْخَةٌ	وَرِضَاكَ فَيْشَلَةٌ وَرَبُّكَ دِرْهَمُ

فیشلۃ وفیشتہ ہو الذکر ترجمہ اور تیری تونگری لوگون سے سوال کرتا ہے۔ اور تیرا غصہ اور چلنا صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہے اور تیری خوشنودی کیر ہے اور تیرا معبود درہم ہے۔

وَمِنَ الْبَلِيَّةِ عَذْلُ مَنْ لَا يَرْعَوِي	عَنْ جَهْلِهِ وَخِطَابُ مَنْ لَا يَفْهَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اُس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہے۔

يَمْشِي بِأَرْبَعَةٍ عَلَى أَعْقَابِهِ	تَحْتَ الْعُلُوجِ وَمِنْ وَرَاءٍ يُلْجَمُ

العلوج جمع علج وہو الرجل العجمی والحمار الوحشی۔ وقولہ یمشی باربعۃ ذکر لانہ ذہب بالیدین والرجلین مذہب الاعضاء والقیاس باربع ترجمہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چاروں اعضاسے گبرون کے نیچے بطمع دخول کیر پیچھے کو لوٹتا ہے بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے۔ اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہے کہ اُسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیون کے کیر اُسکی دبر میں مانند لگام دے جاتے ہیں

وَجُفُونُهُ مَا تَسْتَقِرُّ كَأَنَّهَا	مَطْرُوفَةٌ أَوْ فُتَّ فِيهَا حِصْرِمُ

ترجمہ اور اُسکی پلکیں جھپکنے سے نہیں ٹھہرتی ہیں برابر جھپکے جاتی ہیں گویا ان پلکون میں کوئی چیز مثل تنکا ڈالی گئی ہے یا انگور ترش اُن میں نچوڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پیٹا بدنما ہے یا لوطیون کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔

وَإِذَا أَشَارَ مُحَدِّثًا فَكَأَنَّهُ	قِرْدٌ يُقَهْقِهُ أَوْ عَجُوزٌ تَلْطِمُ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہین کرسکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندر ہنس رہا ہے یا بڑھیا اپنا منہ پیٹتی ہے یعنی اس کا مطلب سمجھ مین نہیں آتا اور نہایت بدنما ہے۔

يَقْلِي مُفَارَقَةَ الْأَكُفِّ قَذَالَهُ ۔۔ حَتَّى يَكَادُ عَلَى يَدٍ يَتَعَمَّمُ

يقلي مثل يبري - وقليه تقلاه مثل رضيه يرضاه وهو من البار - وقلاه ابغضه ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو اپنی قفا یعنی پس گردن سے برا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اسکی قفا پر ہمیشہ دھولیں لگا کرین کیونکہ وہ اس کا خوگر ہوگیا اور اسمیں اسکو مزہ آتا ہے یہان تلک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اسکو سر سمجھکر اسپر بھی دھپ جڑین اور موجب اسکے ازدیاد لذت کا ہو۔

وَتَرَاهُ أَصْغَرَ مَا تَرَاهُ نَاطِقًا ۔۔ وَيَكُونُ أَكْذَبَ مَا يَكُونُ وَيُقْسِمُ

يقول اكذب ما يكون مقسما فوضع المضارع موضع الحال وزاد واو ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ صاف نہیں بولتا بلکہ اٹک اٹککر۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائیگا۔

وَالذُّلُّ يُظْهِرُ فِي الذَّلِيلِ مَوَدَّةً ۔۔ وَأَوَدُّ مِنْهُ لِمَنْ يَوَدُّ الْأَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کراتی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے دشمن سے انتقام نہین لے سکتا ہے اور نہ اسمیں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس سے اپنی دوستی کا اظہار کرے اسکے حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنَ الْعَدَاوَةِ مَا يَنَالُكَ نَفْعُهُ ۔۔ وَمِنَ الصَّدَاقَةِ مَا يَضُرُّ وَيُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اسکا فائدہ پہونچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر اور درد پہونچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں ملیگا پس تو اثر صحبت بد سے محفوظ رہیگا اسی طرح اس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

أَرْسَلْتَ تَسْأَلُنِي الْمَدِيحَ سَفَاهَةً ۔۔ صَفْرَاءُ أَضْيَقُ مِنْكَ مَاذَا أَزْعُمُ

صفراء يريد امها امك ترجمہ تو نے میرے پاس براہ کمینگی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا۔ تو صفراء تیری ماں تجھ سے بھی زیادہ خسیس ہے سو تاکہین تیری مدح مین کیا کہون سوائے اسکے کہ تیرے عیوب ظاہر کرون۔

أَتَرَى الْقِيَادَةَ فِي سِوَاكَ تَكَسُّبًا ۔۔ يَا ابْنَ الْأُعَيْرِ وَهِيَ فِيكَ تَكَرُّمُ

الاعير تصغير اعور وكان ابوه اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑواپن اور لوگون کا پیشہ اور اپنے لئے مایہ فخر سمجھتا ہے اور اسپر خواہان مدح ہے یہ کیسی بے تک بات ہے۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَكَ صَاعِدًا ۔۔ وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَيْكَ الْأَنْجُمُ

شدما بمنزلة لعما و بسماء ترجمہ تو کس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی مین بڑھگیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے تجھے قریب ہو گئے کہ تو مجھ سے سوال مدح گوئی کرتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہون۔

وَأَرْغَتْ مَالِلَا بِي الْعَشَائِرِ خَالِصًا	إِنَّ الثَّنَاءَ لِمَنْ يُزَارُ فَيُنْعِمُ

الارغة الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ شئی طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہے یعنی میرے اشعار مدحیہ کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے۔

وَلِمَنْ يُهِينُ الْمَالَ وَهُوَ مُكَرَّمٌ	وَلِمَنْ يَجُرُّ الْجَيْشَ وَهُوَ عَرَمْرَمُ

ضمیر ہو لیعود الی المال او الممدوح۔ والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اُس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور بہی اُس شخص کی جو لشکر کثیر کو دشمن پر لیجائے سو تجھ مین ان اوصاف مین سے ایک بہی نہین۔

وَلِمَنْ أَقَمْتَ عَلَى الْهَوَانِ بِبَابِهِ	تَدْنُو فَيُوجَأُ أَخْدَعَاكَ وَتُنْهَمُ

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق۔ والوجأ القطع۔ والنهم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے۔ تو اُسکے نزدیک جاتا ہے۔ تو تیری دونون رگہائے گردن درد پہونچائی جاتی ہیں۔ یعنی آنپر دھولیں لگتی ہیں اور تجھپر جھڑکیان پڑتی ہین۔

وَلِمَنْ إِذَا الْتَقَتِ الْكُمَاةُ بِمَأْزِقٍ	فَنَصِيبُهُ مِنْهَا الْكَمِيُّ الْمُعْلَمُ

الکماۃ جمع کمی وہو المستتر بالسلاح۔ والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب مازقا والمعلم الذی لہ علامۃ فی الحرب ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب مین دلیر زرہ پوش بہادر آپس میں گتھ جاوین تو اُسکا حصہ اُنین سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیرون کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ نہو

وَلَرُبَّمَا أَطَرَ الْقَنَاةَ بِفَارِسٍ	وَثَنَى فَقَوَّمَهَا بِآخَرَ مِنْهُمُ

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خمدار کر دیا اور پھر اُسکو دوسرے سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اُسکو سیدھا کر دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا اُستاد ہے۔

وَالْوَجْهُ أَزْهَرُ وَالْفُؤَادُ مُشَيَّعٌ	وَالرُّمْحُ أَسْمَرُ وَالْحُسَامُ مُصَمِّمُ

الازہر النیر الابیض۔ والمشیع الجری۔ والصمم الذی لا ینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اُسکا چہرہ جنگ مین روشن اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اُس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

أَفْعَالُ مَنْ تَلِدُ الْكِرَامُ كَرِيمَةٌ	وَفَعَالُ مَنْ تَلِدُ الْأَعَاجِمُ أَعْجَمُ

الاعاجم عند العرب اللئام وہم یسمون من لم یتکلم بلغتہم عجم من ای جیل کان ترجمہ کردار اُس شخص کے

کریم حنظلیعنی انکی نسل میں ہو اچھی ہوتی ہے اور جو عجمیون کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتاز ببعلبک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل الیہ فقال

رَوِيْنَا يَا بْنَ عَسْكَرٍ الْهُمَامَا	وَلَمْ يَتْرُكْ نَدَاكَ بِنَا هُيَامَا

الہمام بدل من ابن عسکر والہیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہوگئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھودی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کر دیا۔

وَصَارَ أَحَبُّ مَا تُهْدِي إِلَيْنَا	لِغَيْرِ قِلًى وَدَاعَكَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفون سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہمکو رخصت کر دے اور ہمارا سلام قبول فرمائے

وَلَمْ نَمْلَلْ تَفَقُّدَكَ الْمَوَالِي	وَلَمْ نَذْمُمْ أَيَادِيَكَ الْجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہین ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتونکی برائی کی۔

وَلٰكِنَّ الْغُيُوثَ إِذَا تَوَالَتْ	بِأَرْضِ مُسَافِرٍ كَرِهَ الْغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے در پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہین سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہے کہ میں مسافر ہون اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے میں گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہے کہ اسمین وصف کثرت عطا یا ممدوح بالغ وجہ بیان کی۔

وکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فسالہ الجلوس فقال ارتجالاً

أَعَنْ إِذْنِي تَهُبُّ الرِّيحُ رَهْوًا	وَيَسْرِي كُلَّمَا شِئْتُ الْغَمَامُ

الرہو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہون ابر روان ہوجاتا ہے۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہے۔ یعنی اُس کی عطایا سرعت میں مثل ہوا ہیں اور اُس کی بخششین کثرت کے سبب ابر کی مانند ہین اور یہ اسکے کام میرے ارادہ سے نہین ہیں بلکہ بمقتضاء طبع ہیں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلٰكِنَّ الْغَمَامَ لَهُ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُهُ بِهَا وَكَذَا الْكِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن مینہ کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام سخیون کا ہوتا ہے۔

وقال يمدح كافورا وقد اهدى اليه مهرا ادهم

فِرَاقٌ وَّمَنْ فَارَقْتُ غَيْرُ مُذَمَّمِ	وَأَمٌّ وَّمَنْ يَمَّمْتُ خَيْرُ مُيَمَّمِ

مذمم مفعل من المذمة ويممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے مین نے مفارقت کی ہے یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہین ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا مین نے قصد کیا ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور حبشی والی مصر۔

وَمَا مَنْزِلُ اللَّذَّاتِ عِنْدِي بِمَنْزِلٍ	إِذَا لَمْ أُبَجَّلْ عِنْدَهُ وَأُكَرَّمِ

ترجمہ اور جس جگہ مجکو لذات عیش حاصل ہون جب مین وہان معظم ومکرم نہوں تو وہ جگہ میری راے مین قابل قیام نہین ہے۔

سَجِيَّةُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِيحَةً	مِنَ الضَّيْمِ مَرْمِيًّا بِهَا كُلُّ مَخْرِمِ

سجیۃ خبر مبتدءٍ محذوف۔ ملیحۃ مشفقۃ من ان تضام۔ والاح من الامر اذا اشفق منہ۔ والمخرم الطریق فی الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہے جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہان اور مین اسکو بخوف ظلم ہر دشوار گزار گھاٹیون مین پھینکنے والا ہون۔

رَحَلْتُ فَكَمْ بَاكٍ بِأَجْفَانِ شَادِنٍ	عَلَيَّ وَكَمْ بَاكٍ بِأَجْفَانِ ضَيْغَمِ

الشادن ولد الغزال ترجمہ مین نے وہان سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ بچشمان آہو برہ میرے فراق کے سبب روتی تھین اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہوسکتا ہے۔ وہذا وفا بما اوعد بہ من قولہ لیحدثن لمن فارقتہ ندم۔

وَمَا رَبَّةُ الْقُرْطِ الْمَلِيحِ مَكَانُهُ	بِأَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ

القرط ما یعلق فی شحمۃ الاذن۔ والمصمم صفۃ للحسام ویجوز ان یکون لرب وہو احسن ترجمہ اور زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانون لگا ہوا ہے صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع وفزع کرنے والی نہتی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکر الشارح کون الضمیر للقرط وہو الظاہر فلیتامل۔

فَلَوْ كَانَ مَا بِي مِنْ حَبِيبٍ مُقَنَّعٍ	عَذَرْتُ وَلٰكِنْ مِنْ حَبِيبٍ مُعَمَّمِ

ترجمہ سو اگر یہ قدر دانی میری جیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو مین اسکو معذور رکھتا کیونکہ عذر انکی سرشت مین ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ عذر منجانب حبیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

دمى وانقى رميى ومن دون ما اتقى	هوى كاسر كفى وقوسى واسهمى

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے عذر کا تیر مارا اور پھر بسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچگیا اور اُس امر سے ورے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنے بسبب اعتذار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑ دئے یعنی سامان ہجوگوئی محبت نے تلف کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے عذر نکرتا تو مین تب بھی اُس کی ہجو بسبب محبت نکرتا۔

اذا ساء فعل المرء ساءت ظنونه	وصدق ما يعتاده من توهم

ترجمہ جب مرد کے کام بُرے ہوتے ہین تو اُس کی گمان بھی بُری ہو جاتے ہیں اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وعادى محبيه بقول عداته	واصبح فى ليل من الشك مظلم

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنوں کے کہنے سے اپنے دوستون کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور بسبب شک کے شب تاریک میں ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہے۔

اصادق نفس المرء من قبل جسمه	واعرفها فى فعله والتكلم

یریدبالنفس الہمۃ والاخلاق ترجمہ مین ہمت و اخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور میں اُس کی سیرت و ہمت کو اُس کے کام و کلام سے معلوم کرلیتا ہون۔

واحلم عن خلى واعلم انه	متى اجزه حلما على الجهل يندم

ترجمہ اور میں اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہون کہ جب اُسکے جہل پر میں حلم کی اُسکو جزا دونگا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر راہ پر آجائیگا۔

وان بذل الانسان لى جود عابس	جزيت بجود التارك المتبسم

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھپر بخشش کرے تو مین اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون۔ یعنی اُس کی عطا اُسکو بحالت تبسم پھیر دیتا ہون۔ اُس کی عطا بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عبوس باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اُس سے افضل شمار کیا۔

واهوى من الفتيان كل سميدع	نجيب كصدر السمهرى المقوم

السمیدع السید الکریم۔ والسمہری من الرماح القوی الصلب من اسمہر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمہر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور میں جوانوں مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر نیزہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہوں۔

خَطَتْ تَحْتَہُ الْعِیْسُ الْفَلَاۃَ وَخَالَطَتْ	بِہِ الْخَیْلُ کُبَّاتِ الْخَمِیْسِ الْعَرَمْرَمِ

خطت قطعت۔ والعیس الابل البیض۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء۔ وکبات جمع کبتہ وہی الصدمتہ والحملۃ والکبتہ بالضم الجماعۃ من الخیل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اسکی سواری میں شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہاں پانی نہیں ہے قطع کیا ہو اور اسکے سبب گھوڑوں نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑوں سے مٹ بھیڑ کی ہو۔

وَلَا عِفَّۃٌ فِیْ سَیْفِہٖ وَسِنَانِہٖ	وَلٰکِنَّھَا فِی الْکَفِّ وَالْفَرْجِ وَالْفَمِ

ترجمہ اور اس سردار کریم کی شمشیر و نیزے میں پاکدامنی نہ ہو بلکہ وہ دشمنوں کو بیدریغ قتل کرے ہاں اسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہ لے اور اس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرتکب زنا نہو اور اس کے منہ میں کہ کسیکی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وَمَا کُلُّ ھَاوٍ لِلْجَمِیْلِ بِفَاعِلٍ	وَلَا کُلُّ فَعَّالٍ لَہٗ بِمُتَمِّمٖ

ہوی یہوی الشئی اہواہ قصدتہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اس کا کر گذرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگوں کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اسکو کما حقہ تمام کرتا ہے۔

فِدًی لِاَبِی الْمِسْکِ الْکِرَامُ فَاِنَّھَا	سَوَابِقُ خَیْلٍ یَھْتَدِیْنَ بِاَدْھَمِ

وفی روایتہ بدل فانہا فانہم وہو الاطہر۔ وابو المسک کافور وہو الممدوح۔ والادہم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑوں کے ہیں جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہیں۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ سخیوں کا امام ہے۔

اَغَرُّ بِمَجْدٍ قَدْ شَخَصْنَ وَرَاءَہٗ	اِلٰی خُلُقٍ رَحْبٍ وَخَلْقٍ مُطَھَّمِ

اغر بدل من ادہم۔ وشخصن رفعن ابصارہن۔ ورحب وسیع ومطہم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے اخلاق عمدہ اور اسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے

اِذَا مَنَعَتْ مِنْکَ السِّیَاسَۃُ نَفْسَھَا	فَقِفْ وَقْفَۃً قُدَّامَہٗ تَتَعَلَّمِ

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھکو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا

یَضِیْقُ عَلٰی مَنْ رَاءَہُ الْعُذْرُ اَنْ یُّرٰی	ضَعِیْفَ الْمَسَاعِیْ اَوْ قَلِیْلَ التَّکَرُّمِ

المساعی جمع مسعاة وہی السعی فی طلب المجد۔ ورارہ مقلوب ورا ترجمہ جس نے ممدوح کی سخاوت و خصال مکارم دیکھا ہوا ور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف مین ضعیف وقلیل التکرم ہو تو اُسکو اس ضعف و قلت کا کوئی عذر نہین ہے۔ کیونکہ اُس نے ایسے فرد کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

وَمَنْ مِثْلُ كَافُورٍ إِذَا الْخَيْلُ أَحْجَمَتْ	وَكَانَ قَلِيلًا مَنْ يَقُولُ لَهَا اقْدُمِ

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی اُنکے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنون پر حملہ کرنے سے رُکجاوین تو مثل کافور کے کون بہادر ہے جو ایسی حالت مین بھی گھوڑون سے کہے یعنی اُنکے سوارون سے کہ آگے بڑھو۔

شَدِيدُ ثَبَاتِ الطِّرْفِ وَالنَّقْعُ وَاصِلٌ	إِلَى لَهَوَاتِ الْفَارِسِ الْمُتَلَثِّمِ

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس۔ ومن روی بفتح الطاء ارادالعین۔ واللہوات جمع لہاة وہی مافوق اللسان۔ والمتلثم الذی علیہ اللثام سترة من الغبار والہوا ترجمہ وہ خوب گھوڑا جما کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔ یا اُس کی آنکھ نہین جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران وہان بند کے حلقون مین پہونچ جاوے۔ یعنی وہ ایسے نازک وقت مین بھی نہین گھبراتا۔

أَبَا الْمِسْكِ أَرْجُو مِنْكَ نَصْرًا عَلَى الْعِدَى	وَآمُلُ عِزًّا يَخْضِبُ الْبِيضَ بِالدَّمِ

ترجمہ اے کافور مین تجھ سے دشمنون پر مدد کا اُمیدوار ہون اور ایسی عزت چاہتا ہون جو شمشیرون کو خون اعدا سے رنگدے۔

وَيَوْمًا يَغِيظُ الْحَاسِدِينَ وَحَالَةً	أُقِيمُ الشَّقَا فِيهَا مَقَامَ التَّنَعُّمِ

الشقا بمد وبقصر۔ وہمزتہ منقلبة عن واو ترجمہ اور مین تیری عنایت سے ایسے روز کی اُمید رکھتا ہون اور ایسی حالت چاہتا ہون کہ اپنی محنت ومشقت کو اُس حال مین بجائے خوشحالی سمجھون۔ یا یہ کہ تنعم اعدا کو اُنکی شقاوت سے بدل دون یعنی وہ حسد سے تباہ ہوجاوین۔

وَلَمْ أَرْجُ إِلَّا أَهْلَ ذَاكَ وَمَنْ يُرِدْ	مَوَاطِرَ مِنْ غَيْرِ السَّحَائِبِ يَظْلِمِ

ترجمہ اور مین نے اِس طلب امداد کی اُمید اُس شخص سے کی ہے جو اُسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی باران کی اُمید سوائے ابرون کے کرے اُس کی خواہش بے موقع ہے سو مین نے ایسا نہین کیا بلکہ بارش کی اُمید ابرون سے کی ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَكُنْ فِي مِصْرَ مَا سِرْتُ نَحْوَهَا	بِقَلْبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ الْمُتَيَّمِ

المشوق العاشق ترجمہ سو اگر تو مصر مین نہوتا تو مین ایک دل عاشق زار رنج کشیدہ کے ساتھ اس طرف ایک قدم بھی نہ اُٹھاتا یعنی مین تجکو ہی قبلہ حاجات سمجکر آیا ہون۔

وَلَوْ نَبَحَتْ خَيْلِي كِلَابُ قَبَائِلٍ	كَأَنَّ بِهَا فِي اللَّيْلِ حَمَلَاتِ دَيْلَمِ

أي لكن حملات للضرورة۔ وعبر باسم الديلم عن الاعداء لانها كانت بينها وبين العرب عداوة ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ مسافت بعیدہ قطع نکرتا تو میرے گھوڑوں پر ان فرقوں کے کتے جو اثنائے راہ میں آسے منہ بھونکتے اور اتو یہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انکو رات میں بھیر قوم دیلم کے سے حملے تھے۔

وَلَوِ اتَّبَعَتْ آثَارَنَا عَيْنُ قَائِفٍ	فَلَمْ تَرَ إِلَّا حَافِرًا فَوْقَ مَنْسِمِ

القائف التابع الذی یقفو الآثار۔ والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر نہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجیے کی آنکھ تلاش نکرتی سو اس نے نہ دیکھا مگر گھوڑے کے سم کے نشان سم شتر پر یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کوتل گھوڑے پیچھے رکھتے ہیں اسلئے نشانہائے سم شتر پر گھوڑوں کے قدم پڑتے ہیں۔

وَسَمْنَا بِهَا الْبَيْدَاءَ حَتَّى تَغَمَّرَتْ	مِنَ النِّيلِ وَاسْتَذْرَتْ بِظِلِّ الْمُقَطَّمِ

التغمر الشرب القليل۔ واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ۔ والمقطم جبل معروف بمصر۔ والسمۃ العلامۃ ترجمہ ہمنے سمہائے اسپ و شتر سے جنگل کو نشاندار کر دیا۔ یعنی ایسے میدان ہائے ویرانوں میں چلے جہاں سابق نشان قدم نہ تھا یہاں تلک کہ سواریوں نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا قدرے پانی پیا اور سایہ کوہ مقطم میں پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْلَخَ يَعْصِي بِاخْتِصَاصِي مُشِيرَهُ	عَصَيْتُ بِقَصْدِيهِ مُشِيرِي وَلُوَّمِي

الابلخ بالخاء ہو العظیم التکبر وہو من صفۃ الملوک۔ وبالجیم الجمیل الوجہ۔ وابلخ مجرور محلا عطفا علی ظل المقطم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ میں آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر اس نے اس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص میں داخل کر لیا اور میں نے بھی جب اسکی طرف قصد کیا تھا تو اس باب میں اپنے مشورہ دینے والوں اور ملامت گروں کی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کافور سے مراد اس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہیں کہی۔ اور عصیت بقصدیہ ہجو کافور پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فَسَاقَ إِلَيَّ الْعُرْفَ غَيْرَ مُكَدَّرٍ	وَسُقْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَيْرَ مُجَمْجَمِ

المجمجم الذی لا یبہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانے اور ستانے سے مکدر نتھا اور میں نے اس کی طرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مبہم اور غیر موقع نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب ولا اشارۃ الی ذم وہذا النفی لیشہد بقلب المدح الی الہجاء۔

حَدِیثًا وَقَدْ حَکَّمْتُ رَأْیَکَ فَاحْکُمِ	فَقَدِ اخْتَارَتْكَ الْاُمْلاکُ فَاخْتَرْ لَهُمْ بِنَا

ارادمن الاملاک فحذف واوصل القول کقولہ تعالیٰ واختار موسیٰ قومہ اے من قومہ ترجمہ میں نے تجکو سب بادشاہوں میں سے اپنی حاضری کے لیے پسند کیا ہے تو تو انکے لئے ہماری ایک بات پسند کر یعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرینگے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اب تو ہی حکم کر۔

وَاَیْمَنُ کَفٍّ فِیْهِمْ کَفُّ مُنْعِمِ	فَاَحْسَنُ وَجْهٍ فِی الْوَرٰی وَجْهُ مُحْسِنٍ

ترجمہ سودنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ انمین منعم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

وَاَکْثَرُ اِقْدَامًا عَلٰی کُلِّ مُعْظَمِ	وَاَشْرَفُهُمْ مَنْ کَانَ اَشْرَفَ هِمَّةً

ترجمہ اور لوگوں میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونوں شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح میں پہلو دار شعر کہا کرتا ہے ہجو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تجھ میں حسب و نسب وحسن صورت تو ہے ہی نہیں۔ پس اگر تجکو حسن الصورت وشریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان وبلندی ہمت وشجاعت پیدا کر۔

سُرُوْرَ مُحِبٍّ اَوْ اِسَاءَةَ مُجْرِمِ	لِمَنْ تَطْلُبُ الدُّنْیَا اِذَا لَمْ تُرِدْ بِهَا

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو کسواسطے طلب کرتا ہے۔

مِنَ اسْمِكَ مَا فِیْ کُلِّ جِیْدٍ وَمِعْصَمِ	وَقَدْ وَصَلَ الْمُهْرُ الَّذِیْ فَوْقَ فَخْذِهٖ

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

وَاِنْ کَانَ بِالنِّیْرَانِ غَیْرَ مُوَسَّمِ	لَكَ الْحَیَوَانُ الرَّاکِبُ الْخَیْلَ کُلُّهٗ

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق وغیر ناطق تیری ملک ہیں اگرچہ انپر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

وَصَیَّرْتُ ثُلْثَیْهَا انْتِظَارَكَ فَاعْلَمِ	وَلَوْ کُنْتُ اَدْرِیْ کَمْ حَیَاتِیْ قَسَمْتُهَا

ترجمہ اپنی امید براری میں منجانب ممدوح دیر سمجھکر کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر ہے تو اُسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اسبات کو سمجھ لے

وَلٰكِنَّ مَا يَمْضِي مِنَ الْعُمْرِ فَائِتٌ	فَجُدْ لِي بِحَظِّ الْبَادِرِ الْمُتَغَنِّمِ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجکو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام اُمور میں جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

رَضِيتُ بِمَا تَرْضَى بِهِ لِي مَحَبَّةً	وَقُدْتُ إِلَيْكَ النَّفْسَ قَوْدَ الْمُسَلِّمِ

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اُس امر تاخیر پر راضی ہون جسپر تو راضی ہے۔ اور مین نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہے جیسا کوئی کسیکو حوالہ کردیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کردیتا ہے اُسکو کچھ دعوی نہیں رہتا

وَمِثْلُكَ مَنْ كَانَ الْوَسِيطُ فُؤَادُهُ	فَكَلَّمَهُ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمِ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھمین اور تجھمین واسطہ ہے سو اُسنے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہوگا۔ اور مجکو کلام کی حاجت نہین ہے۔

وقال یذکر حماہ التی کانت تغشاہ بمصر

مَلُومُكُمَا يَجِلُّ عَنِ الْمَلَامِ	وَوَقْعُ فَعَالِهِ فَوْقَ الْكَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوز ان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یارون سے جو طلب معانی میں بالغ اسفار بعیدہ ہیں خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمھارا ملامت کیا گیا یعنی مین جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہے یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اُسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اسمین مجال گفتگو نہین ہے۔ ترک اسفار کی مجھ سے اُمید ست رکھو۔ یا وقوع افعال تمھاری ملامت کا زخمون کی تکلیف سے زیادہ موذی ہے مجھ سے تمھاری ملامت سنی نہین جاتی۔

ذَرَانِي وَالْفَلَاةَ بِلَا دَلِيلٍ	وَوَجْهِي وَالْهَجِيرَ بِلَا لِثَامِ

نصب الفلاۃ والہجیر لانہما مفعولان معہما ای اترکانی مع الفلاۃ والہجیر۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء والہجیر شدۃ الحر۔ واللثام مایستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونون مجکو بے آب جنگلونکے ساتھ چھوڑدو مین نے جانا ور اُس نے۔ میں اُسکو بے راہبر قطع کرون گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کردو کہ میں اُسپر بے منہ پر کپڑا ڈالے سفر کرونگا۔ کیونکہ میں بڑا جفاکش ہون۔

فَإِنِّي أَسْتَرِيحُ بِذَا وَهٰذَا	وَأَتْعَبُ بِالْإِنَاخَةِ وَالْمُقَامِ

ترجمہ کیونکہ مجکو صحرائے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہے اور سواری سے اترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہے

وَكُلُّ بُغَامِ رَازِحَةٍ بُغَامِي	عُيُونُ رَوَاحِلِي إِنْ حِرْتُ عَيْنِي

حرت تحیرت۔ والبغام صوت الناقة للتعب والرازح من الابل الہالک ہزالا۔ ورزحت الناقة سقطت من الاعیاء ہزالا۔ ترجمہ اگرمین حیران ہوجاؤن تومیری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہے اور ہرآواز میرے تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہے کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہیں کہ کدہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توجیہ ہوسکتی ہے کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون۔ مطلب یہ ہے کہ اگر مین صحرائے لق ودق میں حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم عین شتران ہوجاتی ہے اور میری فصیح گفتگو اُسکی آواز اور اُسکے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہونچ جاتا ہون۔ وانما قال بغامی علی الاستعارة۔

سِوَى عَدِّي لَهَا بَرْقَ الْغَمَامِ	فَقَدْ أَرِدُ الْمِيَاهَ بِغَيْرِ هَادٍ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدوا سبعین اومائة برقة فاذا کملت ولقوا بانه برق ماطر فرحلوا یطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک میں پانیون پر جا اُترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اِس کے کہ پانیون پر پہونچ جانے کے لئے برق ابر باران کو حسب عادت عرب ستو یا ستر بار اُس کی چمک کو شمار کرلیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہوگئی تو معلوم کرلیتا ہون کہ اُس طرف پانی برسا ہے اُسی سمت کو روانہ ہوجاتا ہون۔

إِذَا احْتَاجَ الْوَحِيدُ إِلَى الذِّمَامِ	يُذِمُّ لِمُهْجَتِي رَبِّي وَسَيْفِي

الذمام العهد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہوجاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں کسیکو اپنے ساتھ نہین رکھتا۔ میں یکہ تاز ہون۔

وَلَيْسَ قِرًى سِوَى مُخِّ النَّعَامِ	وَلَا أُمْسِي لِأَهْلِ الْبُخْلِ ضَيْفًا

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہیں ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز سر شترمرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شترمرغ مین مغز نہین ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہیں ہوتا۔ ویروی مح بالحاء المہملة۔ اِس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضۂ شترمرغ نہو تو میں اُسیکو پی لونگا۔ مگر بخیل کے پاس نجاؤنگا۔

جَزَيْتُ عَلَى ابْتِسَامٍ بِابْتِسَامِ	فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر وفریب ہوگئی تو مین نے بھی اُنکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی میں بھی اُنکے ہمرنگ ہوگیا۔

لِعِلْمِي أَنَّهُ بَعْضُ الْأَنَامِ	وَصِرْتُ أَشُكُّ فِيمَنْ أَصْطَفِيهِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہوگیا ہے کہ جس کو میں اپنا دوست بناتا ہوں اُس کی دوستی میں شک کرتا ہوں۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے۔ جس میں مکر و فریب بالعموم پھیل گیا ہے۔

وَحُبُّ الْجَاهِلِيْنَ عَلَى الْوَسَامِ	يُحِبُّ الْعَاقِلُوْنَ عَلَى التَّصَافِي

الوسام والوسامۃ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلوں کی دوستی چہرے کی چکنی صورتوں میں ہوتی ہے۔ اور یہ امر غلط ہے کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہیں ہوتا ہے۔

اِذَا مَا لَمْ اَجِدْهُ مِنَ الْكِرَامِ	وَاَنِفُ مِنْ اَخِيْ لِاَبِيْ وَاُمِّيْ

انف استنکف ترجمہ اور میں اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہوں جبکہ میں اسکو سخی نہ پاؤں۔ یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہے۔

عَلَى الْاَوْلَادِ اَخْلَاقُ اللِّئَامِ	اَرَى الْاَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيْعًا

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہوں کہ اجداد کے عمدہ اثر پر اُنکی اولاد میں ناکسوں کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیموں کی عادات اُنپر غالب ہو جاتی ہیں۔

بِاَنْ اُعْزٰى اِلَى جَدٍّ هُمَامِ	وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اِس امر پر قناعت کرنے والا نہیں ہوں کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کروں۔ یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہاں ہوں۔

وَيَنْبُوْ نَبْوَةَ الْقَضِمِ الْكَهَامِ	عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدٌّ وَحَدٌّ

القضم السیف المفلل۔ وینبو یرتفع۔ والکہام الذی لایقطع ترجمہ مجھے اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قد طویل اور مثل شمشیر تیزی والا ہے کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار و کند کے زخم گاہ سے اُچٹ جاوے اور کاٹ نکرے۔

فَلَا يَذَرُ الْمَطِيَّ بِلَا سَنَامِ	وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيْقَ اِلَى الْمَعَالِيْ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اُس کے حصول میں ایسے سفر دور و دراز اختیار نکرے جس میں ناقوں کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے ہیں۔

كَنَقْصِ الْقَادِرِيْنَ عَلَى التَّمَامِ	وَلَمْ اَرَ فِيْ عُيُوْبِ النَّاسِ شَيْئًا

ترجمہ اور میں نے لوگوں کے عیبوں میں اُس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہیں دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا۔

تَخُبُّ بِيَ الْمَطِيُّ وَلَا اَمَامِيْ	اَقَمْتُ بِاَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِيْ

ترجمہ میں نے سرزمین مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے۔ یعنی

ہیں بسبب طول مرض سوا نہیں ہو سکتا پڑے پڑے جی گھبرایا جاتا ہے۔

وَمَلَّنِیَ الْفِرَاشُ وَكَانَ جَنْبِیْ	یَمَلُّ لِقَاءَهٗ فِیْ كُلِّ عَامِ

ترجمہ اور مجکو مریضانہ بستر نے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر میں ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ میں برابر سفر میں رہتا تھا۔

قَلِیْلٌ عَائِدِیْ سَقِمٌ فُؤَادِیْ	كَثِیْرٌ حَاسِدِیْ صَعْبٌ مَرَامِیْ

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ میں مسافر ہوں اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ میں خواہان ملک و حکومت ہوں۔

عَلِیْلُ الْجِسْمِ مُمْتَنِعُ الْقِیَامِ	شَدِیْدُ السُّكْرِ مِنْ غَیْرِ الْمُدَامِ

ترجمہ میں علیل الجسم ہوں اور بسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہے اور بے پئے نقاہت کے نشہ میں بدمست ہوں

وَزَائِرَتِیْ كَاَنَّ بِهَا حَیَاءً	فَلَیْسَ تَزُوْرُ اِلَّا فِی الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہیں آتی مگر شب تاریک میں۔ حمی لیلے تپ کی ایک قسم ہے۔

بَذَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَایَا	فَعَافَتْهَا وَبَاتَتْ فِیْ عِظَامِیْ

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ماحشی من الفرش مما یجلس علیہ ترجمہ میں نے اُس محبوبہ کے لئے چادرہائے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کئے سو اُسنے ان دونوں چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام نکیا۔ اور میرے استخوانوں میں رات گزاری۔ معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

یَضِیْقُ الْجِلْدُ عَنْ نَفْسِیْ وَعَنْهَا	فَتُوْسِعُهٗ بِاَنْوَاعِ السِّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کھال میرے لئے سانس اور اس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی مجکو لاغر کرتی ہے۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہے۔

اِذَا مَا فَارَقَتْنِیْ غَسَّلَتْنِیْ	كَاَنَّا عَاكِفَانِ عَلٰی حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجکو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونوں بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ میں عرق کثیر آتا ہے۔ حرام کا لفظ بضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہے۔ اور بعض اس کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے میں پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا۔

مَدَامِعُهَا بِأَرْبَعَةٍ سِجَامِ	كَأَنَّ الصُّبْحَ يَطْرُدُهَا فَتَجْرِي

بارلبتہ سجام ارادبہ ذوات سجام۔ واراد باربتہ لحاظین وموقین للعین والدمع تجری من الموقین فاذا غلب وکثر جری من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اُس حبیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور ہٹاتی ہے اور وہ میرے پاس سے جانا نہین چاہتی لہذا میرے فراق مین ہر چہار جانب چشم سے جو بکثرت اشک بہاتی ہیں آنسو جاری ہوتے ہیں۔ یعنی بکثرت عرق آتا ہے۔

مُرَاقَبَةَ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ	أُرَاقِبُ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ

ترجمہ مین مثل عاشق زار کے بے شوق اُسکے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہون حسب عادت مریضان۔

إِذَا أَلْقَاكَ فِي الْكُرَبِ الْعِظَامِ	وَيَصْدُقُ وَعْدُهَا وَالصِّدْقُ شَرٌّ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بکھیڑون مین ڈالے بدتر ہے۔

فَكَيْفَ وَصَلْتِ أَنْتِ مِنَ الزِّحَامِ	أَبِنْتَ الدَّهْرِ عِنْدِي كُلُّ بِنْتٍ

اراد ببنت الدہر الحمی وبنیات شدائدہ ترجمہ اے تپ میرے گرد وپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہین پھر توکسطرح از دحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تلک پہنچے۔

مَكَانٌ لِلسُّيُوفِ وَلِلسِّهَامِ	جَرَحْتِ مُجَرَّحًا لَمْ يَبْقَ فِيهِ

ترجمہ اے تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم مین کوئی جگہ تلوارون اور تیرون کے لئے باقی نہیں بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہے۔

تَصَرَّفُ فِي عِنَانٍ أَوْ زِمَامِ	أَلَا يَا لَيْتَ شِعْرَ يَدِي أَتُمْسِي

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ اے کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار میں تصرف کریگا یعنی مجھے خبر نہین ہے کہ مین اچھا ہو کر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا نہین۔

مُحَلَّاةِ الْمَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ	وَهَلْ أَرْمِي هَوَايَ بِرَاقِصَاتٍ

الراقصات الابل تسیر الرقص وہو ضرب من الجنب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا میں اپنی مراد کا شکار بذریعہ ناچنے کو دنے شترون کے جن کی مہارین آنکی سفید کف سے زیوردار ہوں کرونگا۔ یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب اُنپر سفید کف لگجاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہارین روپہلی ہیں۔

بِسَيْرٍ أَوْ قَنَاةٍ أَوْ حُسَامِ	فَرُبَّتَمَا شَفَيْتُ غَلِيلَ صَدْرِي

الغلیل حر الصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ مین نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور نیزہ اور برندہ شمشیر کے شفا دی ہے اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بجھایا ہے۔

خَلاَصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسِيجِ الْفِدَامِ	وَضَاقَتْ خُطَّةٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا

الفدام شیٔ یجعل علی رؤس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھپر سخت گذرا ہے اور پھر اُس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُسکے ظرف کے منہ پر باندہ تے ہین خلاصی پاتی ہے۔

وَوَدَّعْتُ الْبِلاَدَ بِلاَ سَلاَمِ	وَفَارَقْتُ الْحَبِيبَ بِلاَ وَدَاعٍ

ترجمہ اور لبا اوقات میں نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہرون کو جن میں قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے۔ یعنی مین نازک مزاج ہون جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو مین فوراً وہان سے چل پڑتا ہون۔

وَدَاؤُكَ فِي شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ	يَقُولُ لِيَ الطَّبِيبُ أَكَلْتَ شَيْئًا

ترجمہ مجھ سے طبیب کہتا ہے کہ تو نے بد پرہیزی کی اور مُضر چیزون میں سے تو نے کچھ کھا لیا ہے اور تیری بیماری تیری خور و نوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

أَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُولُ الْجِمَامِ	وَمَا فِي طِبِّهِ أَنِّي جَوَادٌ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب میں یہ بات نہین ہے کہ مین اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جس کے جسم کو اُسکے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مسرو عدم سفر سے ہے۔

وَيَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامِ	تَعَوَّدَ أَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی اللتی تسری الی العدو ترجمہ مین اُس گھوڑے کی مانند ہون جو اِس امر کا عادی ہو کہ لشکرون میں بوقت جنگ غبار اُڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ میں جاوے

فَأُمْسِكَ لاَ يُطَالُ لَهُ فَيَرْعَى وَلاَ هُوَ فِي الْعَلِيقِ وَلاَ اللِّجَامِ

ترجمہ سو ایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چر لے اور نہ سفر میں ہے کہ توبڑے میں گھانس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ مین بسبب مرض یا بسبب روک کا فور کے حرکت نہین کر سکتا۔

وَإِنْ أُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِي	فَإِنْ أَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِي

ترجمہ سو اگر مین مریض ہون تو میرا صبر مریض نہین ہے اور اگر مین تپ میں مبتلا کیا گیا ہون تو میرا عزم تپ زدہ

نہیں ہے۔

وَاِنْ اَسْلَمْ فَمَا اَبْقٰی وَلٰکِنْ	سَلِمْتُ مِنَ الْحِمَامِ اِلَی الْحِمَامِ

ترجمہ اور اگر میں مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہیں رہونگا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہون۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤن گا۔

تَمَتَّعْ مِنْ سُهَادٍ اَوْ رُقَادٍ	وَلَا تَامُلْ کَرًی تَحْتَ الرِّجَامِ

الرجام القبور واحدہا رجم۔ وفی الاصل حجارۃ ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں بیداری اور خواب سے نفع اُٹھا اور نیند کی قبر میں اُمید مت رکھہ وہان ان دونون کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

فَاِنَّ لِثَالِثِ الْحَالَیْنِ مَعْنًی	سِوٰی مَعْنَی انْتِبَاهِكَ وَالْمَنَامِ

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال یعنے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور اثر ہیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وقال یہجو کافورا

مِنْ اَیَّةِ الطُّرْقِ یَاْتِیْ نَحْوَكَ الْکَرَمُ	اَیْنَ الْمَحَاجِمُ یَا کَافُوْرُ وَالْجَلَمُ

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلۃ الحجام۔ والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔ حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجز بہ الشعر ہما جلمان ترجمہ اے کافور کرم و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھپر تو پیشۂ حجامی پھبتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہان ہے کہ تو اُس کار مین مشغول ہو۔

جَازَ الْاُولٰی مَلَکَتْ کَفَّاكَ قَدْرَهُمُ	فَعُرِّفُوْا بِكَ اَنَّ الْکَلْبَ فَوْقَهُمُ

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھہ مالک ہوگئے ہیں یعنی وہ تیرے زیردست ہیں اپنے مرتبے سے بڑھگئے تھے اور متکبر ہوگئے تھے اُن لوگون کو تیرے اُنپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتا بھی اُنسے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے اُنکے تکبر توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو اُن پر مسلط کردیا ہے

لَا شَیْءَ اَقْبَحُ مِنْ فَحْلٍ لَهُ ذَکَرٌ	تَقُوْدُهُ اَمَةٌ لَیْسَتْ لَهَا رَحِمُ

ترجمہ اُس نر صاحب آلہ رجولیتہ سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھوکری آگے رکھہ لے کہ جسکے بچہ دان نہو۔ نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہے۔ غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت کرتا ہے کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان۔ یعنی محض بے فیض۔

سَادَاتُ کُلِّ اُنَاسٍ مِنْ نُفُوْسِهِمِ	وَسَادَةُ الْمُسْلِمِیْنَ الْاَعْبُدُ الْقَزَمُ

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیون کے سردار انہین کی قوم سے ہین۔ اور سردار ان

اہل اسلام کیلئے غلام یعنی ایسا ہونا چاہئے ۔ کافور کی معزولی کی اشتغالک کرتا ہے ۔

یَا اُمَّةً ضَحِکَتْ مِنْ جَهْلِهَا الْاُمَمُ	اَغَایَةُ الدِّیْنِ اَنْ تُحْفُوْا شَوَارِبَکُمْ

ترجمہ اے باشندگان مصر کیا تمنے غایۃ دین کی اپنی مونچھون کا پست کرنا سمجھا ہے حال آنکہ ایسا نہین چاہئے یہ بھی تو دین مین داخل ہے کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کردو ۔ اَے مصروالو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تمپر ہنستے ہیں ۔

کَیْمَا تَزُوْلُ شُکُوْکُ النَّاسِ وَالتُّهَمُ	اَلَا فَتًی یُوْرِدُ الْهِنْدِیَّ هَامَتَهٗ

ترجمہ کیا تم میں کوئی ایسا جوانمرد نہیں ہے کہ شمشیر ہندی کافور کے سر میں گھسیڑ دے تاکہ لوگون کے شک اور تہمتین جاتی رہیں ۔ یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے نالایق کو امیر نکرتا ۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے ۔ جیسا کہ شعر آیندہ میں ہے

مِنْ دِیْنِهِ الدَّهْرُ وَالتَّعْطِیْلُ وَالْقِدَمُ	فَاِنَّهٗ حُجَّةٌ یُؤْذِی الْقُلُوْبَ بِهَا

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانون کے دلون کو اُسکے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہر ہے یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جسکا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے ۔ اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہے ۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف بتقتضائے طبع ظہور جملہ اُمور ہے ۔ اگر کافور مارا جاوے تو یہ سب شکوک رفع ہوجاوین

وَلَا یُصَدِّقَ قَوْمًا فِی الَّذِیْ زَعَمُوْا	مَا اَقْدَرَ اللّٰهَ اَنْ یُّخْزِیَ خَلِیْقَتَهٗ

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالی اس امر مین پوری قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کردے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہیں ہوسکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بداعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو اُنپر مسلط کردیا ہے جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہے ۔

وقال یہجو ایضاً

تَزُوْلُ بِهٖ عَنِ الْقَلْبِ الْهُمُوْمُ	اَمَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا کَرِیْمٌ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اسکے عطا و جود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں ۔

یُسَرُّ بِاَهْلِهِ الْجَارُ الْمُقِیْمُ	اَمَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا مَکَانٌ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کرین

تشابهت البهائم والعبدّی	علینا والموالی والصمیم

العبدیٰ العبید والصمیم الصریح الخالص النسب ۔ والموالی جمع مولی وہو ہہنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہمرنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام او صحیح النسب لوگ یعنی جہل سب پر غالب آگیا اور مملوک مالک بنگئے اسلئے انکو اچھا سمجھنے لگے ۔ غرض احرار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی ۔

وما ادری اذا داءٌ حدیثٌ	اصاب الناس ام داءٌ قدیم

ترجمہ اور مجکو معلوم نہین ہے کہ یہ غلامون کا مالک و سردار ہو جانا نئی بیماری لوگوں میں پیدا ہوگئی ہے یا یہ قدیمی مرض ہے ۔

حصلت بارض مصر علی عبید	کان الحر بینھم یتیم

ترجمہ میں سرزمین مصر میں ایسے غلامون سے ملا کہ گویا آزاد مرد انمیں مثل یتیم ذلیل و خوار ہے غلامون سے مراد کافور اور اس کے اصحاب ہین ۔

کان الاسود اللابی فیھم	غراب حولہ رخم و بوم

اللابی منسوب الی اللابۃ وہی بلدۃ ذات حجارۃ ۔ والسودان ینسبون الیہا ترجمہ گویا کافور حبشی ان لوگوں مین ایک کالا کوا ہے کہ اسکے گرد چیل یا او مردار خوار اور الو بیٹھے ہوئے ہیں ۔

اخذت بمدحہ فرایت لھوا	مقالی للاحیمق یا حلیم

ترجمہ میں اسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو میں نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو اور لغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہین ہے پس حلیم کہنا نہایت لہو ولغو ہوا

ولما ان ھجوت رایت عیا	مقالی لابن آوی یا لئیم

العی ہو ضد الفصاحۃ ۔ وابن آوی ودیبۃ اصغر من الکلب تنذر بالسبع لصیاحہا ترجمہ اور جب میں نے اس کی ہجو کہی تو پھونکری کو (جو گیدڑ کی ایک قسم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اسکے آنے سے ڈراتی ہے) خسیس او ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان ۔

فھل من عاذر فی ذا و فی ذا	فمدفوع الی السقم السقیم

ترجمہ سو کیا کافور کی ستائش و ہجو میں مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہے یعنی وہ یہ کہے کہ اس کی مدح و ہجو بجائے بے اختیاری کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف مجبور دھکیلا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے چنانچہ اگلے شعر میں اس کی ہجو کا عذر بیان کرتا ہے ۔

إِذَا أَنْتَ ازْدَادَ سَاءَةً مِنْ لَئِيمٍ	وَلَمْ أَلُمِ الْمُسِيئَ فَمَنْ أَلُومُ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئی اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پھر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل علیہ صدیق لہ وبیدہ تفاحۃ علیہا اسم فاتک فیما اہدا لہ فقال

يُذَكِّرُنِي فَاتِكًا حِلْمُهُ	وَشَيْءٌ مِنَ النِّدِّ فِيهِ اسْمُهُ

الند شیئی من الطیب۔ وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اسکو یاد دلاتا ہے اور ایک شیئ خوشبوی مرکب سے جس میں اسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اسکے احسان یاد آتے ہین۔

وَأَيُّ فَتًى سَلَبَتْنِي الْمَنُونُ	وَلَمْ تَدْرِ مَا وَلَدَتْ أُمُّهُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا ہے

وَلَسْتُ بِنَاسٍ وَلٰكِنَّنِي	يُجَدِّدُ لِي رِيحَهُ شَمُّهُ

ترجمہ اور مین اسکو بھولنے والا نہیں ہوں مگر خوشبوی فاتک کو ند کا سونگھنا یاد دلاتا ہے۔

وَلَوْ مَا تَضُمُّ إِلَى صَدْرِهَا	وَلَوْ عَلِمَتْ هَالَهَا ضَمُّهُ

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اسنے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بِمِصْرَ مُلُوكٌ لَهُمْ مَا لَهُ	وَلٰكِنَّهُمْ مَا لَهُمْ هَمُّهُ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اتنے ہی اموال و بلاد کے مالک ہین جکا مالک فاتک تہا مگر ان بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت و شجاعت نہیں ہے۔ کافور کی طرف اشارہ ہے۔ کافور پر نکتہ جہاڑتا ہے۔

فَأَجْوَدُ مِنْ جُودِهِمْ بُخْلُهُ	وَأَحْمَدُ مِنْ حَمْدِهِمْ ذَمُّهُ

ترجمہ سوان بادشاہون کی سخاوت سے اسکا بخل عمدہ تھا۔ اور انکی تعریف سے اس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہے کہ عطا مین حد سے بڑھا ہوا ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ انکی حمد سے بہتر ہے۔

وَأَشْرَفُ مِنْ عَيْشِهِمْ مَوْتُهُ	وَأَنْفَعُ مِنْ وُجْدِهِمْ عُدْمُهُ

الوجد الغنی۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اسکی موت انکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب ذکر خیر کے اس کی شہرت ان سے زیادہ ہے اور انکی غنا سے اسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی اُنسے زیادہ فیاض تھا باوجود انکے غنا کے۔

وَاِنَّ مَنِيَّتَهُ عِنْدَهُ	لَكَالْخَمْرِ سُقِّيَهُ كَرْمُهُ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُسکی طرف لوٹ پڑی اور اُسکو ہلاک کردیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے جڑ مین ڈالدی جاوے۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہے اور پھر اُسکو اُسمین ڈالدیا۔

فَذَاكَ الَّذِي عَبَّهُ مَاؤُهُ	وَذَاكَ الَّذِي ذَاقَهُ طَعْمُهُ

العب شدۃ الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے بشدت پیا اُسیکا پانی تھا۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسنے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا۔

وَمَنْ ضَاقَتِ الْاَرْضُ عَنْ نَفْسِهِ	حَرًى اَنْ يَضِيقَ بِهَا جِسْمُهُ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہوجائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آ نہین سکتی جسم مین کیسے آوے ناچار مرگیا

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

حَتَّامَ نَحْنُ نُسَارِي النَّجْمَ فِي الظُّلَمِ	وَمَا سُرَاهُ عَلَى خُفٍّ وَّلَا قَدَمِ

حتام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطہا بحتی ولکثرۃ استعمالہا وکذلک فیم وعلام والی م وعم۔ مم ویجوز الاثبات فی الجمیع علی الاصل۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقولہ تعالی وبالنجم ہم یہتدون ترجمہ ہم کب تک ستارون کے ساتھ تاریکیہائے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے۔ پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا۔

وَلَا يُحِسُّ بِاَجْفَانٍ يُحِسُّ بِهَا	فَقْدَ الرُّقَادِ غَرِيبٌ بَاتَ لَمْ يَنَمِ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف نہین پاتے۔ جو مسافر کہ رات بھر نہین سویا اپنی آنکھون میں پاتا ہے یعنی مین بیداری اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے۔

تُسَوِّدُ الشَّمْسُ مِنَّا بِيضَ اَوْجُهِنَا	وَلَا تُسَوِّدُ بِيضَ الْعُذْرِ وَاللِّمَمِ

العذر جمع عذار واسکن الذال وفی الاصل متحرک وہو ماخوذ من عذار الدابۃ وہو السیر الذی یکون علی خدیہا

فاستعیر للشعر النابت فی موضع العذار - واللمم جمع لمة وہی الشعر الذی یلم بالمنکب ترجمہ سفر ہمارے آفتاب ہمارے سفید چہرون کو سیاہ کر دیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالون کو جو بسبب پیری سفید ہو گئے ہین سیاہ نہین کرتا کہ ہم از سر نو جوان ہو جائین -

وَكَانَ حَالُهُمَا فِي الْحُكْمِ وَاحِدَةً	لَوِ احْتَكَمْنَا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى حَكَمِ

الحکم الحاکم ترجمہ اور حال یہ ہے کہ حکم مین دونون کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا مین کسیکو حکم بدتے یعنی وہ یہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بھی سیاہ کرے مگر شیب انزدی سے لاچاری ہے -

وَنَتْرُكُ الْمَاءَ لَا يَنْفَكُّ مِنْ سَفَرٍ	مَا سَارَ فِي الْغَيْمِ مِنْهُ سَارَ فِي الْأُدُمِ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہمنے پانی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہین ہوتا اور ہمیشہ سفر کرتا ہے - جو پانی اول ابر مین چلتا ہے وہ پھر مشکیزون مین چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ برابر سفر کرتا ہے -

لَا أُبْغِضُ الْعِيسَ لٰكِنِّي وُقِيتُ بِهَا	قَلْبِي مِنَ الْحُزْنِ أَوْ جِسْمِي مِنَ السَّقَمِ

العیس الابل البیض ترجمہ میں اپنے شتران سفید سے بغض نہین رکھتا کہ انکو سفرہائے دور دراز مین لتاڑتا پھرتا ہون مگر باعث دوام سفر یہ ہے کہ مین اُسکے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہون اور اپنے جسم کو بیماری سے - دلکو غم سے بچانا اِس سبب سے ہے کہ سفر مین میرا دل بہلا رہتا ہے اور انجیا اور اپنے حمدوانون سے ملکر غم غلط ہو جاتا ہے - اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف ہوا باعث صحت جسمانی ہے -

طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ أَيْدِيهَا بِأَرْجُلِهَا	حَتّٰى مَرَقْنَ بِهَا مِنْ جَوْشَ وَالْعَلَمِ

جوش والعلم موضعان - ومرقن خرجن مثل السہم لسرعة سیرہا ترجمہ مین نے مصر سے اُنکے اگلے دو پانو بذریعہ پچھلے دونون پانون کے ہنکا یے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونون پچھلے پانون اگلے پاؤن کو ہنکاتے تھے یہان تک کہ وہ شتر مقامات جوش علم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے -

تَبْرِي لَهُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَةً	تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاةَ بِاللُّجُمِ

تبری تعارض - والدو الفلاة المستویة - واراد بنعام الدو الخیل شبہہا بالنعام لسرعتہا وعلو اعناقہا والجدل جمع جدیل وہی الازمة ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شترون سے تیز روی مین مقابلہ اور برابری کرتے تھے اسطرح کہ شترون کی ڈھیلی مہارون کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگاموں سے معارضہ کرتے تھے یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کر کے چلتے تھے انکے لگام ایسے ہی ڈھیلے تھے جیسے شتروں کی مہاریں۔ غرض کوئی ہمارے ہمراہیوں میں سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار اور دونوں تیز جاتے تھے۔

فِي فِتْيَةٍ أَخْطَرُوا أَرْوَاحَهُمْ وَرَضُوا	بِمَا لَقِينَ رِضَا الْأَيْسَارِ بِالزَّلَمِ

الایسار جمع لیسر بالتحریک وہم الذین نیحرون بالجزور۔ ویتقارعون علیہا بالقداح وہو شیئ کانت تفعلہ الجاہلیۃ والزلم السہم ترجمہ میں مصر سے ایسے نوجوانوں کے ساتھ چلا جنھوں نے اپنی جانیں بسبب دوری و مضار سفر خطر میں ڈالدی تھیں اور وہ اُن مشکلات پر جو راہ میں پیش آویں ایسے راضی ہو گئے تھے جیسے قمار باز لوگ اُس تیر پر راضی ہو جاتے ہیں جو انکے نام پر نکلے۔

تَبْدُو لَنَا كُلَّمَا أَلْقَوْا عَمَائِمَهُمْ	عَمَائِمٌ خُلِقَتْ سُوداً بِلا لُثُمِ

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عماموں کو سر سے اُتار رکھتے ہیں تو انکے عمامہ سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہوئے ہیں ہماری نظروں میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ یعنی انکے موئے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہیں عرب کی عادت ہے کہ عمامہ کا کچھ حصہ بطور دہان بند اپنے چہروں پر ڈال لیتے ہیں۔ اور کچھ حصہ سر پر رکھتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ وہ امرد ہیں انکے ریش نہیں ہے کہ بجائے دہان بند شمار ہوا اور انکا امرد ہونا اگلے شعر میں مذکور ہے۔

بِيضُ الْعَوَارِضِ طَعَّانُونَ مَنْ لَحِقُوا	مِنَ الْفَوَارِسِ شَلَّالُونَ لِلنَّعَمِ

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہیں اور جو سوار انسے ملتے ہیں انکے نیزے مارتے ہیں اور انکے چوپائے اور شتروں کو ہنکا کر لیجانے والے ہیں۔

قَدْ بَلَغُوا بِقَنَاهُمْ فَوْقَ طَاقَتِهِ	وَلَيْسَ يَبْلُغُ مَا فِيهِمْ مِنَ الْهِمَمِ

ترجمہ انھوں نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہونچا دیا اور نیزے انکی ہمتوں کی قدر کو نہیں پہنچے

فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا أَنَّ أَنْفُسَهُمْ	مِنْ طِيبِهِنَّ بِهِ فِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

الاشہر الحرم اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال وقتال میں ایسے ہیں جیسے ایام جاہلیہ کے لوگ مگر انکی جانیں بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہیں اشہر حرام میں ہیں۔ یعنی جیسے ایام جاہلیۃ میں ماہہائے مذکورہ میں جدال بالکل موقوف ہو جاتا تہا اور عرب بیخوف رہتے تھے ایسا ہی اُن لوگوں کو خوف قتال ہرگز نہیں ہے۔ یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان وفرحان ہیں۔

نَاشُوا الرِّمَاحَ وَكَانَتْ غَيْرَ نَاطِقَةٍ	فَعَلَّمُوهَا صِيَاحَ الطَّيْرِ فِي الْبُهَمِ

ناشوا تنا ولوا - والبہیم جمع بہیمۃ وہو الشجاع وصیاح الطیر یرید صوت الرماح اذا طعنوا بہا الابطال ترجمہ
اُنھون نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے مثل جماد غیر ناطق تھے سو اُن جوانون نے پرندون کیسی
بولی جب وہ دلیرون کے اجسام میں لگیں اُنکو سکھا دی - یعنی بوقت طعن نیزہ اُن سے آواز نکلتی ہے -

تَخْدِی بِنَا الرِّکَابُ بِنَا بِیضًا مَشَافِرُهَا	خُضْرًا فَرَاسِنُهَا فِی الرُّغْلِ وَالْیَنَمِ

خدت الناقۃ اسرعت - والفراسن جمع فرسن وہو للبعیر بمنزلۃ الحافر للدابۃ - والرغل والینم نبتان ترجمہ
ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال میں جلد جلد لئے جاتے ہیں - کہ اُنکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کیونکہ
وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہیں اور اُنکے سم بسبب سبزی گیاہ ملے رغل اور ینم جن میں وہ گزرتے ہیں
سبز ہیں -

مَکْعُومَةً بِسِیَاطِ الْقَوْمِ نَضْرِبُهَا	عَنْ مَنْبِتِ الْعُشْبِ نَبْغِی مَنْبِتَ الْکَرَمِ

مکعومۃ مشدودۃ افواہہا حال ترجمہ بسبب چابکہاے سواران اُنکے منہ بند تھے - یعنی سوار بلحاظ عجلت
سیر اُنکے چابک مارتے تھے اور اُنکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم اُنکو مارتے تھے چراگاہ گھاس سے طرف
چراگاہ کرم کے - خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہونچین -

وَأَیْنَ مَنْبِتُهُ مِنْ بَعْدِ مَنْبِتِهِ	أَبِی شُجَاعٍ قَرِیعِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ

القریع الفحل لانہ مقترع اے مختار من الابل او لانہ یقرع الناقۃ وہو ایضا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم
کہان ہے بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب و عجم کے جو چراگاہ کرم تھا -

لَا فَاتِکٌ آخَرٌ فِی مِصْرَ نَقْصِدُهُ	وَلَا لَهُ خَلَفٌ فِی النَّاسِ کُلِّهِمِ

ترجمہ مصر میں کوئی دوسرا فاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جائین اور نہ اسکا جانشین میں کوئی خلیفہ تمام
لوگون میں ہے -

مَنْ لَا تُشَابِهُهُ الْأَحْیَاءُ فِی شِیَمٍ	أَمْسَی تُشَابِهُهُ الْأَمْوَاتُ فِی الرِّمَمِ

الرمم العظام البالیۃ - والشیم الخلائق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندون میں بلحاظ خصلت اسکا کوئی
مشابہ نہین ہے - ہائے افسوس اب اُسکے مشابہ اموات بوسیدہ استخوانون میں ہو گئے -

عَدِمْتُهُ وَکَأَنِّی سِرْتُ أَطْلُبُهُ	فَمَا تَزِیدُنِی الدُّنْیَا عَلَی الْعَدَمِ

ترجمہ مین نے اسکو گم کیا اب جو پھرتا ہون گویا اُسکو تلاش کرتا ہون سو دنیا اُسکے معدوم ہونے کے
سوا کچھ مجھکو زائد نہین دیتی - کیونکہ اُسکی مانند کوئی نہین ملتا -

مَا زِلْتُ أُضْحِکُ إِبْلِی کُلَّمَا نَظَرَتْ	إِلَی مَنِ اخْتَضَبَتْ أَخْفَافُهَا بِدَمِ

فی الکلام محذوف یہ تقدیرہ المعنی تقدیرہ حتی خضبت اخفافہا بدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے شترون کو ہنکاتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری وصعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین ہوگئے ہین یعنی اگر شتران حیوانات میں ہوتے جو ضاحک ہین تو بنظر حقارت اُسپر ضرور ہنستے

اُسیِّرُہَا بَیْنَ اَصْنَامٍ اُشَاہِدُہَا	وَلَا اُشَاہِدُ فِیْہَا عِفَّۃَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لا تعقل جماد ترجمہ اب میں اپنی سواریون کو ایسے امرائیں ہنکاتا ہون جنکو میں مثل بت بے حس وحرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل میں کچھ رغبت نہیں ہے اور اس عیب پر اُنمین پرہیزگاری بت کی سی نہین دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی میں پس بت سے بدتر ہیں۔

حَتّٰی رَجَعْتُ وَاَقْلَامِیْ قَوَائِلُ لِیْ	اَلْمَجْدُ لِلسَّیْفِ لَیْسَ الْمَجْدُ لِلْقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تلک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور میں خوب جانتا تھا کہ شرف ومجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتی ہے نہ بواسطہ قلم کے۔

اُکْتُبْ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ الْکِتَابِ بِہٖ	فَاِنَّمَا نَحْنُ لِلْاَسْیَافِ کَالْخَدَمِ

الکتاب مصدر وہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ کہتی ہتی کہ پہلے شمشیر سے لکہہ یعنی خوب شمشیرزنی کر اور بعد اُسکے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھ کیونکہ ہم تلوارون کے لیے مثل خادمان ہیں۔

اَسْمَعْتِنِیْ وَدَوَائِیْ مَا اَشَرْتِ بِہٖ	فَاِنْ غَفَلْتُ فَدَائِیْ قِلَّۃُ الْفَہَمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہے کہ تمنے مجکو اپنی رائے سُنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیرزنی سو اگر بعد سمجھانے کے مین تعمیل میں غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہے جسکا کچھ علاج ہی نہین ہے۔

مَنِ اقْتَضٰی بِسِوَی الْہِنْدِیِّ حَاجَتَہٗ	اَجَابَ کُلَّ سُؤَالٍ عَنْ ہَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تونے بنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہے۔

تَوَہَّمَ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجْزَ قَرَّبَنَا	وَفِی التَّقَرُّبِ مَا یَدْعُوْ اِلَی التُّہَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جبکہ پاس ہم مداح ہوکر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہوکر ہمارے پاس آیا ہے اور واقعی اُمراکے پاس جانے میں تہمتون کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجھین گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قِلَّۃُ الْاِنْصَافِ قَاطِعَۃً	بَیْنَ الرِّجَالِ وَلَوْ کَانُوْا ذَوِیْ رَحِمٍ

ترجمہ اور قلت انصاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فَلَا زِيَارَةَ إِلَّا أَنْ تَزُورَهُمُ | أَيْدٍ نَشَأْنَ مَعَ الْمَصْقُولَةِ الْخُذُمِ

الخذم جمع خذم وهو السيف القاطع ترجمہ سو ایسے نا انصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہے مگر یہ کہ انسے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو انکے قتل کے واسطے۔

مِنْ كُلِّ قَاضِيَةٍ بِالْمَوْتِ شَفْرَتُهُ | مَا بَيْنَ مُنْتَقِمٍ مِنْهُ وَمُنْتَقِمِ

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اس کی دہار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کے موت کا حکم کرے۔

صُنَّا قَوَائِمَهَا عَنْهُمْ فَمَا وَقَعَتْ | مَوَاقِعَ اللُّؤْمِ فِي الْأَيْدِي وَلَا الْكَزَمِ

اللوم خستہ الاصل والبخل۔ والکزم لتقصر ذاتہ کزما اذا قصر عطاہا ترجمہ ہمنے ان شمشیرون کے قبضہ ان نا انصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین انکے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھوں میں نہیں آئیں جو موقع خست اصل وبخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہیں اور ہم شمشیرزنی کے استاد ماہر ہین۔

هَوِّنْ عَلَى بَصَرٍ مَا شَقَّ مَنْظَرُهُ | فَإِنَّمَا يَقَظَاتُ الْعَيْنِ كَالْحُلُمِ

من روی منظرہ بالرفع یرید ما صعبت رویتہ ومن روی بالفتح فان المراد شق البصر وفتحہ باقتضائہ النظر الیہ والکنایۃ علی ہذا للبصر وفی الروایۃ الاولی لما ومعنی شق من قولہم شق علی ہذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کر لیے جس کا دیکھنا اسکو گران ہو یعنی ان امور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریاں مثل خواب وخیال کے ہیں جنکو کچھ بقا وپائداری نہیں ہے ؎ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم۔ دگرگون میشود احوال عالم۔

وَلَا تَشَكَّ إِلَى خَلْقٍ فَتُشْمِتَهُ | شَكْوَى الْجَرِيحِ إِلَى الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

العقبان جمع عقاب۔ والرخم جنس الطیر ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کرگسون اور مردار خوار پرندون کرتا ہے اور ایسا کریگا تو تو اسکو خوش کریگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانے لوگ عداوت پیشہ ہین انسے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اسکے گرد وپیش اسکے گوشت کھانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے۔ بھلا انہین رحم کیا۔

وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ لِلنَّاسِ تَسْتُرُهُ | وَلَا يَغُرَّكَ مِنْهُمْ ثَغْرُ مُبْتَسِمِ

ترجمہ اور تو لوگون سے بچا رہ اور اپنے حذر کو انسے چھپاتا رہ تاکہ انکو تیرے ستانے کی زیادہ جرأت نہو اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب نہ دین کیونکہ اسکے دل میں تیری عداوت ہے۔ گو بظاہر ہنستا ہے

غَاضَ الْوَفَاءُ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عِدَةٍ	وَاُعْوِزَ الصِّدْقُ فِي الْاِخْبَارِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفائے عہد غائب ہوگئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ دیکھا۔ اور راستی گفتار بہت کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگون کی خبر دینے میں ہے اور نہ قسم مین۔ انکا تجکو کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونون جھوٹ ہیں۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذَّتُهَا	فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الْاَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب القدرت۔ اسنے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب میں کردی جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہین۔ یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک مین پڑ نسے متلذذ ہوتا ہے۔

اَلدَّهْرُ يَعْجَبُ مِنْ حَمْلِي نَوَائِبَهُ	وَصَبْرِ جِسْمِي عَلَى اَحْدَاثِهِ الْحُطُمِ

الحطم بالضم جمع حطوم وبالفتح جمع حطمۃ وہی من اسماء النار والحطم الکسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہے کہ مین اسکے مصائب کو کیسے اٹھا لیتا ہون اور میرے نفس کے صبر سے اسکے حوادث شکنندہ پر۔

وَقْتٌ يَضِيعُ وَعُمْرٌ لَيْتَ مُدَّتَهُ	فِي غَيْرِ اُمَّتِهِ مِنْ سَالِفِ الْاُمَمِ

ترجمہ میرا وقت اور عمر مخالطت نا اہلان زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر امت موجود حال یعنی زمانہ پیشینان مین جو عمدہ لوگ تھے گذرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

اَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ	فَسَرَّهُمْ وَاَتَيْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ

الہرم الکبر والعجز والخوف وہو ما ینال الشیخ فی کبرہ ترجمہ ابنائے زمانہ سابق آئین جب آئے کہ زمانہ جوان تھا سو اسنے انھین خوش رکھا اور انکی مرادین پوری کین۔ اور ہم اس مین اس کی حالت پیری میں آئے یعنی پیدا ہوئے اسوقت اسکے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تھا۔

وقال یمدح عضد الدولۃ ویذکر الورد

قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي الَّذِي زَعَمَا	اَنَّكَ صَيَّرْتَ نَثْرَهُ دِيَمَا

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینون پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہے کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اسکے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کردیا

كَاَنَّمَا مَائِجُ الْهَوَاءِ بِهِ	بَحْرٌ حَوَى مِثْلَ مَائِهِ عَنَمَا

العنم شجر لین الاغصان احمر یشبہ بہ بنان الجواری ترجمہ گویا ہوا کہ اس کی بکھیر سے موج زن ہے ایک دریا ہے کہ اسنے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کرلیا ہے۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہے اور کثرت گل کو بحر عنم

سے تشبیہ دیتا ہے۔

نَاشِرُهُ نَاشِرُ السُّيُوفِ دَمًا	وَكُلَّ قَوْلٍ يَقُولُهُ حِكَمَا

ترجمہ ان پھولوں کا بکھیرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنوں پر شمشیر ہائے خونچکاں کو پراگندہ کرتا ہے یعنی وہ دوستوں پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنوں پر خون برسانے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات حکمت بولتا ہے۔

وَالْخَيْلَ قَدْ فَصَّلَ الضِّيَاعَ بِهَا	وَالنِّعَمَ السَّابِغَاتِ وَالنِّقَمَا

فصل العقد او النظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع مع نوع ثم فصل بین الانواع بذہب او غیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑوں کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور انکے ذریعہ سے جاگیروں کامل نعمتوں کو دوستوں کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنوں کے لئے ترتیب مناسب پروتا ہے الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

فَلْيُرِنَا الْوَرْدُ اِنْ شَكَا يَدَهُ	اَحْسَنَ مِنْهُ مِنْ جُوْدِهِ سَلِمَا

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جودہ من روی ندکرا للممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اسنے مجھے بسبب بکھیر کے پریشان اور متفرق کردیا تو اسکو لازم ہے کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلاوے کہ وہ اسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہیں۔

وَقُلْ لَهُ لَسْتَ خَيْرَ مَا نَثَرَتْ	وَاِنَّمَا عَوَّذَتْ بِكَ الْكَرَمَا

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکھیر کا وہ عادی ہے اور سوا اسکے نہیں ہے کہ اسکے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہے کہ اس کو کسیکی نظر نہ لگے۔

خَوْفًا مِنَ الْعَيْنِ اَنْ تُصَابَ بِهَا	اَصَابَ عَيْنًا بِهَا يُصَابُ عَمَى

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اسنے بخوف نظر بد کیا ہے کہ کہیں اسکو لگ نجاوے۔ پھر نظر بد کو وستا ہے کہ جو نظر اسکو لگے وہ اندھی ہوجائے

وقال یمدح سیف الدولۃ وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرۃ عدد جیش الروم فانشدہ بحضرۃ الجیش

نُزُوْرُ دِيَارًا مَا نُحِبُّ لَهَا مَغْنَى	وَنَسْاَلُ فِيْهَا غَيْرَ سُكَّانِهَا الْاِذْنَا

المغنی واحلا بعانی وہی المواضع التی کان بہا اہلوہا ترجمہ اب ہم اُس دیار میں جاتے ہیں جہاں رہنا پسند نہیں کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑہنا چاہتے ہیں اور اُسکے باشندوں کے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے وہاں جانے کی اجازت چاہتے ہیں تاکہ ہم وہاں جلد جاکر اُسکو لوٹیں۔

نَقُودُ اِلَیْهَا الْاٰخِذَاتِ لَنَا الْمَدٰی	عَلَیْهَا الْکُمَاۃُ الْمُحْسِنُوْنَ بِهَا الظَّنَّا

المدیٰ البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہیں جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ کو طے کر جائیں۔ یعنی وہ تیز او رسبقت کرنیوالے ہیں اور اُنپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہیں کہ جو اپنے گھوڑوں پر بسبب مکرر تجربوں کے نیک گمان رکھتے ہیں کیونکہ بذریعۂ اُنکے بارہا محمند ہوئے ہیں۔

وَنُصْفِی الَّذِیْ یُکْنٰی اَبَا الْحَسَنِ الْهَوٰی	وَنُرْضِی الَّذِیْ یُسْمٰی الْاِلٰہَ وَلَا یُکْنٰی

ابو الحسن ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کنیت ابو الحسن ہے محبت خالص رکھتے ہیں۔ اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہیں جس کا مبارک نام اللہ ہے جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہیں کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہے۔

وَقَدْ عَلِمَ الرُّوْمُ الشَّقِیُّوْنَ اَنَّنَا	اِذَا مَا تَرَکْنَا اَرْضَهُمْ خَلْفَنَا عُدْنَا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیوں نے بالیقین جانلیا ہے کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہیں تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہیں۔ تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

وَاَنَّا اِذَا مَا الْمَوْتُ صَرَّحَ فِی الْوَغٰی	لَبِسْنَا اِلٰی حَاجَاتِنَا الضَّرْبَ وَالطَّعْنَا

صرح برز وظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ میں موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کر لیتے ہیں اور اُس سے کامیاب ہوتے ہیں۔

قَصَدْنَا لَهُ قَصْدَ الْحَبِیْبِ لِقَاؤُهٗ	اِلَیْنَا وَقُلْنَا لِلسُّیُوْفِ هَلُمَّنَّا

لقاؤہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل۔ وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمی الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا۔ ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالی ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہے جسکا دیدار محبوب ہو اور ہمنے اپنی تلواروں سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ تمہارے ذریعہ سے دشمنوں کو قتل کریں

وَخَیْلٍ حَشَوْنَاهَا الْاَسِنَّۃَ بَعْدَمَا	تَکَدَّسْنَ مِنْ هَنَّا عَلَیْنَا وَمِنْ هَنَّا

تکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضًا من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے دشمن

کہ ہمنے انکے شکموں کو نیزوں سے بھر دیا جبکہ وہ یہاں اور وہاں سے ہمپر مجتمع ہوگئے اور چڑھ آئے۔

فلمّا تعارفنا ضربن بہا عنّا	ضربن الینا بالسیاط جہالۃً

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانوں سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب اُنھوں نے ہمکو اور ہمنے اُنکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے اُنھیں تازیانوں سے ہماری طرف سے ہنگائے گئے۔ یعنی رومیوں نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر بارادۂ لحوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب اُنکو معلوم ہوا کہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

نبادر الی ما تشتہی یدک الیمنیٰ	تعدّ القریٰ والمس بنا الجیش لمسۃً

تعد تجاوز۔ والمبارأۃ ان یفعل الرجل کما یفعل الاخر۔ وروی الواحدی نبادر من المبادرۃ وہی الاسراع ترجمہ اے ممدوح تو دیہات سے آگے بڑھ اور ہمکو رومیوں کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُنسے ایسا نزدیک ہوجانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچادیگا۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا زخمی یا تیرے بردے۔

ونحن اناس نتبع البارد السخنا	فقد بردت فوق اللقان دماؤہم

اللقان موضع والسخن ضد البارد وطابق بینہما ترجمہ کیونکہ اُنکے مقام لقان کے خون سرد ہوگئے ہیں یعنی وہاں جو ہمنے اُنکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہوگیا ہے۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے۔

فدعنا نکن قبل الضراب القنا اللدنا	وان کنت سیف الدولۃ العضب فیہم

العضب لقاطع۔ واللدن صفۃ الرماح وہو الدقیق المستقیم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ اُنمیں مثل شمشیر بران ہے تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے لچکدار سیدھے نیزے ہوں۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہمکو مثل جنگ نیزوں کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق قلعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اِسلئے سپاہ اُس کی مرعوب ہوگئی۔ جب ابوالطیب نے یہ قصیدہ سُنایا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اِس لشکر سے کہو کہ وہ بھی یہی کہیں جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہونگے۔

وانت الذی لو انّہ وحدہ اغنیٰ	فنحن الاُولیٰ لا نأتلی لک نصرۃً

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہیں کرتے اور تو وہ بہادر ہے اگر تنہا اُنسے لڑے تو کسی کی بھی پرواہ نہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونوں فریق کی برابر تعریف کر گیا

يَقِيكَ الرَّدَى مَنْ يَبْتَغِي عِنْدَكَ الْعُلَى	وَمَنْ قَالَ لَا أَرْضَى مِنَ الْعَيْشِ بِالْأَدْنَى

الردی الموت ۔ والادنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجکو ہلاکی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بامید حصول علو رتبہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہون ۔ مراد دونون مصرعہ میں نفس شاعر ہے ۔ یعنی میں تنہا اپنی جان آڑکر تجکو ہلاکت سے بچا سکتا ہون ۔

فَلَوْلَاكَ لَمْ تَجْرِ الدِّمَاءُ وَلَا اللُّهَى	وَلَمْ يَكُ لِلدُّنْيَا وَلَا أَهْلِهَا مَعْنَى

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ ترجمہ سو اگر تو نہو تو نہ خونہا ئے اعدا بہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہین اور اگر تو نہو تو دنیا اور اہل دنیا مہمل بے معنی ہون ۔

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوَّفَهُ الْفَتَى	وَلَا الْأَمْنُ إِلَّا مَا رَآهُ الْفَتَى أَمْنَا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہین ہے مگر وہ جسکو جوان امن سمجہلے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کیکو خوفناک جان لے اگرچہ اسمین کچہ خوف نہو ۔ اور امن وہ ہے جسکو امن سمجہلے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو ۔ یہ تعریض ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھون نے کثرت لشکر رومیان سنکر ان کیطرف جانے میں تامل کیا ۔

وقال یمدحہ وقد اہدی لہ ثیاب دیباج وفرسا ومہرا

ثِيَابُ كَرِيمٍ مَا يَصُونُ حِسَانَهَا	إِذَا نُشِرَتْ كَانَ الْهِبَاتُ صِوَانَهَا

الصوان التخت وہو ما یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہیں کرتا ہے ۔ بلکہ اورون کو بخشدیتا ہے ۔ جب وہ پہیلائی یا کہولی جاتی ہیں تو انکے جامہ دان ان کی بخششین ہوتی ہیں ۔ جامہ دان ہائے ریشمی میں نہیں رکہتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے ۔

تُرِينَا صَنَاعُ الرُّومِ فِيهَا مُلُوكَهَا	وَتَجْلُو عَلَيْنَا نَفْسَهَا وَقِيَانَهَا

الصناع الحاذقۃ التی قد صورت الصورۃ وہی حاذقۃ بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم میں اپنے بادشاہ وکہلادئے ۔ اور اس کپڑے میں ہمپر اپنے نفس اور اپنی چہوکریون کو ظاہر کردیا ۔

وَلَمْ يَكْفِهَا تَصْوِيرُهَا الْخَيْلَ وَحْدَهَا	فَصَوَّرَتِ الْأَشْيَاءَ إِلَّا زَمَانَهَا

ترجمہ اور اس کاریگر عورت کو صرف گہوڑے کی تصویر کافی نہین ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کہینچنا ممکن تہا کہینچدین ۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کہینچ سکی ۔

وَمَا ادَّخَرَتْهَا قُدْرَةً فِي مُصَوَّرٍ	سِوَى أَنَّهَا مَا أَنْطَقَتْ حَيَوَانَهَا

او خبرتہا لا یتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلاً فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرۃ ترجمہ اور اُس صناعہ نے اُس صورت کے بنانے میں کسی تشبیہ میں کوئی قدرت رکھہ نہیں چھوڑی بلکہ اپنے تمام ہنر اُسکے بنانے میں صرف کیئے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا کر سکی۔

وَسُمْرٌ یَسْتَغْوِی الْفَوَارِسَ قَدُّهَا	وَیُذْکِرُهَا کَرَّاتِهَا وَطِعَانَهَا

الاستغوار الامالۃ والاطماع۔ وسمر اعطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی جملۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب ممدوح کے گندم گون نیزے ہیں کہ اُنکے قد شہسواروں کو جنگ کی رغبت دلاتے ہیں اور اُنکو اُنکے حملات اور نیزہ زنیاں یاد دلاتے ہیں۔

رُدَیْنِیَّۃٌ تَمَّتْ فَکَادَ نَبَاتُهَا	یُرَکِّبُ فِیهَا زُجَّهَا وَسِنَانَهَا

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ کانت تعمل الرماح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہیں گویا ردینہ کے درست کئے ہوئے ہیں اور ایسے پکے اور پختہ لکڑی کے ہیں کہ قریب ہے کہ اُس کے نشو و نما کی عمدگی اُسمیں اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہیں کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہیں۔

وَاُمُّ عَتِیقٍ خَالُهُ دُونَ عَمِّهِ	رَأَی خَلْقَهَا مَنْ اَعْجَبَتْهُ فَعَانَهَا

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی ہے جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہے کہ اُسکا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہے اور جب چچا موں سے اچھا ہوا تو اُسکا باپ اُس کی ماں سے نسلدار ہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اسلئے اُسکو نظر لگا دی اسلئے وہ بدصورت ہو گئی پہلے اچھی ہوگی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

اِذَا سَایَرَتْهُ بَایَنَتْهُ وَبَانَهَا	وَشَانَتْهُ فِی عَیْنِ الْبَصِیرِ وَزَانَهَا

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہے تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل و صورت میں الگ معلوم ہوتی ہے اور بچھیرا اُس سے جدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر میں یا مطلق بینا کی نظر میں عیب لگاتی ہے اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بری ہے

فَاَیْنَ الَّتِی لَا تَأْمَنُ الْخَیْلُ شَرَّهَا	وَشَرِّی وَلَا تُعْطِی سِوَایَ اَمَانَهَا

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہے کہ سواران دشمن اُسکے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکیں۔ یعنی جب میں اُسپر سوار ہوکر اُنسے لڑوں اور ایسی گھوڑی کی سواتیرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تھی۔

وَاَیْنَ الَّتِیْ لَا تَرجِعُ الرُّمْحَ خَائِبًا ۔۔۔ اِذَا خَفَضَتْ یُسْرٰی یَدَیَّ عِنَانَہَا

ترجمہ اور کہان ہے ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اسکی باگ ڈھیلی کر دے اور مین دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِیْ ثَنَاءٌ لَا اَرَاکَ مَکَانَہٗ ۔۔۔ فَہَلْ لَکَ نُعْمٰی لَا تَرَانِیْ مَکَانَہَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہے کہ تجکو اسکا محل مناسب ولائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہے کہ تو مجھے اسکا سزاوار و محل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بھی مجھے انعام عمدہ دے۔ بری گھوڑیکے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور شرور سے رہنا اسی کو کہتے ہین۔

وقال وقد مد نہر حلب حتی احاط بدار سیف الدولة فقال ابو الطیب مرتجلا

حَجَّبَ ذَا الْبَحْرَ بِحَارٌ دُوْنَہٗ ۔۔۔ یَذُمُّہَا النَّاسُ وَیَحْمَدُوْنَہٗ

ہذا من سطور الزجر ویسمی ذا الوجہین لانک اذا شئت اطلقت بارہ وان شئت وقفتہا ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر قویق کے پانیون نے اس سے ورے ہمسے چھپا لیا کہ ہم اسکے سلام کو حاضر نہین ہو سکتے۔ اس حرکت پر لوگ ان پانیون کی مذمت کرتے ہین اور سیف الدولہ کی تعریف۔

یَا مَاءُ ہَلْ حَسَدْتَنَا مَعِیْنَہٗ ۔۔۔ اَمِ اشْتَہَیْتَ اَنْ تُرٰی قَرِیْنَہٗ

العین استعارة وہو الماء الذی یخرج من الارض من عین اونحوہا۔ والقرین المماثل ترجمہ اے پانی کیا تو نے اس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اسکا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہے

اَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنٰی یَمِیْنَہٗ ۔۔۔ اَمْ زُرْتَہٗ مُکَثِّرًا قَطِیْنَہٗ

الانتجاع طلب المرعی۔ والقطین الحشم والجماعة ترجمہ کیا تو نے اسنے غنی ہونے کے لئے اسکے دست راست سے طلب عطا کی ہے اور اس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہے۔ یا تو اس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہے کہ تو اسکے خدم وحشم کی تعداد بڑہاوے اور اس کے خدام مین شمار کیا جائے۔

اَمْ جِئْتَہٗ مُخَنْدِقًا حُصُوْنَہٗ ۔۔۔ اِنَّ الْجِیَادَ وَالْقَنَا یَکْفِیْنَہٗ

ترجمہ اور کیا تو اس کے پاس اسکے قلعون کی خندق بنانے آیا ہے سو اس کا یہ خیال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اسکو خندق بنانے سے بے پروا کرتے ہین۔

یَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِیْنَہٗ ۔۔۔ وَعَازِبِ الرَّوْضِ تَوَفَّتْ عُوْنَہٗ

اللج جمع لجۃ وہی معظم البحر۔ والعازب البعید۔ وعون جمع عانۃ وہی القطعۃ من الوحش۔ وتوفنۃ اخذتہ وافنا لما عطا وحشۃ ترجمہ اے مخاطب بہت سے گہرے دریا ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہو کر اُنکے پار ہو گیا اور بہت سے دور کے باغ ہیں کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن و حمار وحشی کے تمام و کمال اُن گھوڑوں نے شکار کر لئے۔ یعنی اُس کی سواری میں۔

وَشَرِبٍ كَأْسِ أَكْثَرْتَ رَنِينَهُ	وَذِي جُنُونٍ أَذْهَبْتَ جُنُونَهُ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب والرنین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہیں یعنی ایسے لوگ جو براہ بےعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اسکا عصیان کر ہی نہیں سکتا وہ جانتا ہے کہ اس سے نجات ممکن ہی نہیں ہے۔ غرض ایسے مجنون لوگوں پر تیرے سوار چڑھ دوڑے اور اُنکو مغلوب کرکے انکا جنون سرکشی کھو دیا۔ اور بہت سے بیہوش ہیں جو نعرہ مستانہ مار رہے تھے۔ تیرے سواروں نے اُنکے نشے ہرن کرکے کر دیئے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہیں۔

وَضَيْغَمٍ أَوْلَجَهَا عَرِينَهُ	وَأَبْدَلَتْ غِنَاءَهُ أَنِينَهُ

الانین صوت ضعیف من وجع۔ والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سواروں نے اُن مستوں کے راگ کو کراہنے سے بدل دیا بسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہیں باعتبار قوۃ و عزت کے کہ تیرے سواروں نے اُنکو اُنکے بن میں گھسا دیا یعنی اُنکو مغلوب کرکے اُنکے گھروں میں گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی۔

يَقُودُهَا مُسَهَّدًا جُفُونَهُ	وَمَلِكٍ أَوْطَأَهَا جَبِينَهُ

مسہداً حال ونصب الجفون بہ ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہیں کہ ممدوح نے اپنے گھوڑوں سے اُنکی پیشانی پامال کر دی۔ یعنی اُنکو قتل کر دیا اور اِسلئے گھوڑوں نے اُس کی پیشانی روند ڈالی۔ ممدوح ایسے حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہے۔ یعنی دشمنوں پر شبخون مارتا ہے۔

مُشَرِّفًا بِطَعْنِهِ طَعِينَهُ	مُبَاشِرًا بِنَفْسِهِ شُؤُونَهُ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہیں رہتا۔ اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے۔ یعنی اسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا۔ ورنہ ایسے ویسے تو وہ ہاتھ نہیں چھوڑتا۔

أَبْيَضَ مَا فِي تَاجِهِ مَيْمُونَهُ	عَفِيفَ مَا فِي ثَوْبِهِ مَأْمُونَهُ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ میں عفیف اور مامون ہے زانی نہیں ہے اپنے چہرے کے اعتبار سے سفید اور مبارک

بَحْرٌ يَكُوْنُ كُلُّ بَحْرٍ نُوْنَهُ ۔ شَمْسٌ تَمَنَّى الشَّمْسُ اَنْ تَكُوْنَهُ

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریائے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اُس کی نسبت ایسے حقیر ہیں جیسے دریا کے روبرو مچھلی۔ اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب سمی کی یہ آرزو ہے کہ میں اسکی مانند ہو جاؤں۔ ذکر الضمیر والشمس مؤنثۃ لانہ ذہب بالتذکیر الی الممدوح وہو مذکر وکان الاولی ان یکون فی موضعہ فی تکونہ اباہ۔

اِنْ تَدْعُ يَا سَيْفُ لِتَسْتَعِيْنَهُ ۔ يُجِبْكَ قَبْلَ اَنْ تُتِمَّ سِيْنَهُ

الضمیر فی سینہ للسیف وفی تستعینہ للممدوح ترجمہ اگر تو اے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریاد رسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین بھی نہ تمام کرسکیگا

اَدَامَ مِنْ اَعْدَائِهِ تَمْكِيْنَهُ ۔ مَنْ صَانَ مِنْهُمْ نَفْسَهُ وَدِيْنَهُ

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچاکر اُس کی تمکین دائم رکھے۔

وقال یمدحہ عند منصرفہ من بلاد الروم سنۃ خمس واربعین وثلثمائۃ

اَلرَّاْيُ قَبْلَ شَجَاعَةِ الشُّجْعَانِ ۔ هُوَ اَوَّلٌ وَهِيَ الْمَحَلُّ الثَّانِيْ

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادروں کی بہادری سے مقدم ہے۔ رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دوسرے نمبر پر۔

فَاِذَا هُمَا اجْتَمَعَا لِنَفْسٍ مِرَّةٍ ۔ بَلَغَتْ مِنَ الْعَلْيَاءِ كُلَّ مَكَانِ

النفس المرۃ بکسر المیم ہی القویۃ الشدیدۃ التی لا تقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل و شجاعت کسی غیرت مند باغیرت نفس کے لئے جمع ہو جاویں تو وہ مجد و شرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچے گا

وَلَرُبَّمَا طَعَنَ الْفَتَى اَقْرَانَهُ ۔ بِالرَّاْيِ قَبْلَ تَطَاعُنِ الْاَقْرَانِ

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ رائے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کر دیتا

لَوْلَا الْعُقُوْلُ لَكَانَ اَدْنٰى ضَيْغَمٍ ۔ اَدْنٰى اِلٰى شَرَفٍ مِنَ الْاِنْسَانِ

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو گھٹیا شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

وَلَمَا تَفَاضَلَتِ النُّفُوْسُ وَدَبَّرَتْ ۔ اَيْدِي الْكُمَاةِ عَوَالِيَ الْمُرَّانِ

المران القنا واحدہ مرانۃ واصلہ من مرن اذا لان۔ والعوالی جمع عالیۃ وہی علی قدر ذراعین من اعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل نہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل ہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور نہ دستہائے بہادران مسلح حصہ ہائے یالا چکدار نیزون کے استعمال کی کوئی تدبیر کرسکتے غرض سلاح بے عقل کچھ کام نہیں دیتے ۔

لَوْلَا سَمِيُّ سُيُوفِهِ وَمَضَاؤُهُ	لَمَّا سُلِلْنَ لَكُنَّ كَالْأَجْفَانِ

الاجفان جمع جفن وہو غمد السیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے رسمی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اُسکے تیزی انجام امور مشکلہ میں جبکہ تلواریں میان سے باہر کھینچی گئین نہوتیں تو یہ تلواریں مثل اپنی میانون کے قتل اعدا میں نکمی ہوتین ۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی ۔

خَاضَ الْحِمَامَ بِهِنَّ حَتَّى مَادُرِي	أَمِنِ احْتِقَارٍ ذَاكَ أَمْ نِسْيَانِ

ترجمہ ممدوح تلواریں لیکر موت میں گھس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موتکو حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ سہو ونسیان موت کہ اسکو بھول گیا ہے ۔ دری ماضی مجہول ہے اور فتح را کا موافق لغت بنی طے کے ہے ۔

وَسَعَى فَقَصَّرَ عَنْ مَدَاهُ فِي الْعُلَى	أَهْلُ الزَّمَانِ وَأَهْلُ كُلِّ زَمَانِ

المدیٰ المبعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی توجس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہونچا وہان تلک پہونچنے سے اُسکے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق ولاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہان تلک نہ پہونچ سکے ۔

تَخِذُوا الْمَجَالِسَ فِي الْبُيُوتِ وَعِنْدَهُ	أَنَّ السُّرُوجَ مَجَالِسُ الْفِتْيَانِ

تخذوا یعنی اتخذوا ترجمہ اور لوگون نے اپنی مجالس اپنے گھرون میں مقرر کرلی ہیں اور ممدوح کی یہ رائے ہے کہ جوانمردون کی مجلسین گھوڑون کی زین ہیں ۔ غرض اسلیئے وہ اُسکے رتبہ کو پہونچ نہ سکے ۔

وَتَوَهَّمُوا اللَّعِبَ الْوَغَى وَالطَّعْنُ فِي الْـ	ـهَيْجَاءِ غَيْرُ الطَّعْنِ فِي الْمَيْدَانِ

ترجمہ اور لوگون نے لڑائی کو کھیل سمجھلیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی مین نیزہ بازی اور ہے اور کھیل کے میدان مین اور ۔

قَادَ الْجِيَادَ إِلَى الطِّعَانِ وَلَمْ يَقُدْ	إِلَّا إِلَى الْعَادَاتِ وَالْأَوْطَانِ

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیون کیطرف ہنکائے اور یہ کچھ نئی بات نہین ہے بلکہ اُسنے گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنون کیطرف روانہ کئے یعنی وہ میدان جنگ کو اپنا وطن سمجھتا ہے ۔

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ	فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ ۔ فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غموں پر لوٹ ڈالتا ہے یعنی اُسکے غم غلط کرتا ہے۔

إِنْ خُلِّيَتْ رُبِطَتْ بِآدَابِ الْوَغَى ۔ فَدُعَاؤُهَا يُغْنِي عَنِ الْأَرْسَانِ

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ اُنکے اختیار پر چھوڑ دئے جائیں سو وہ آداب جنگ کی رسی سے بندھے رہیں یعنے نہ بھاگیں سو اُنکا بلانا باگ ڈور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہو جاتے ہیں۔

فِي جَحْفَلٍ سَتَرَ الْعُيُونَ غُبَارُهُ ۔ فَكَأَنَّمَا يُبْصِرْنَ بِالْآذَانِ

فی متعلقۃ بقولہ فدعاءہا ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر میں کافی ہے جس کی کثرت غبار گھوڑوں کے بینائیوں کو چھپالے اور دیکھنے نہ دے سو وہ گویا کانوں سے دیکھتے ہیں یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہیں۔

يَرْمِي بِهَا الْبَلَدَ الْبَعِيدَ مُظَفَّرٌ ۔ كُلُّ الْبَعِيدِ لَهُ قَرِيبٌ دَانِ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑوں کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان سفر کے نزدیک ہے شہر ہائے دور دراز پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہونچ جاتے ہیں۔

فَكَأَنَّ أَرْجُلَهَا بِتُرْبَةِ مَنْبِجٍ ۔ يَطْرَحْنَ أَيْدِيَهَا بِحِصْنِ الرَّانِ

منبج بلدۃ بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہیں کہ گویا اُنکے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام منبج میں ہیں اُنکے دونوں پچھلے پاؤں کو حصن ران پر ڈالتے ہیں یعنی ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہیں۔ واں نہا من قول الشاعر الفارسی سے آن سبکرو کہ بمشرق اگرش ہا گوئی۔ خبرہ مغرب بالف وصل نیفتد بارا۔

حَتَّى عَبَرْنَ بِأَرْسَنَاسَ سَوَابِحًا ۔ يَنْشُرْنَ فِيهِ عَمَائِمَ الْفُرْسَانِ

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جدا یسیل من ذوب الثلج ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہاں تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گزر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہائے سواران اُسمیں کھول دئے۔ یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

يَقْمُصْنَ فِي مِثْلِ الْمُدَى مِنْ بَارِدٍ ۔ يَذَرُ الْفُحُولَ وَهُنَّ كَالْخِصْيَانِ

یقمصن یثبن لشدۃ بردہ۔ والمدی جمع مدیۃ وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا کے صدمہ سے تموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

نکی آب سکے موجون میں جوشل چھپریوں کے دھار داریتیں اچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اسنے نرگھوڑونکو
مثل اختہ سکے کردیا تھا۔ یعنی اُنکے فوتے بسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل اختہ
گھوڑون کے بے فوتے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ ‖ تَتَفَرَّقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین مفرق تھا۔ کبھی تو وہ دونون غبار پانی سکے بیچ مین فاصل ہونے کے
سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت سکے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو
مراد غبار دو فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پار اتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف
کے گھوڑے غبار اڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سے
غبار لشکر رومیان ۔

رَكَضَ الْأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ ‖ وَثَنَى الْأَعِنَّةَ وَهُوَ كَالْعِقْيَانِ

اللجین الفضة۔ والعقیان الذہب ترجمہ امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے
تو اُسکا حباب مثل چاندی سکے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کرکے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون
رومیان و آمیزش آب دریا کے اُس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سُرخ تھا۔

فَتَلَ الْحِبَالَ مِنَ الْغَدَائِرِ فَوْقَهُ ‖ وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینة والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر کے
بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اُس دریا کی جو بہائے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہے

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ ‖ عُقْمَ الْبُطُونِ حَوَالِكَ الْأَلْوَانِ

العقیم الذی لایلد۔ والحوالک جمع حالکة وہی السوداء۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اُس دریا کو
ایسی دوڑنے والی چیز سے پر کردیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین
کیونکہ جنتی نہیں ہیں اور رنگون کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہیں۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الْخُيُولُ كَأَنَّهَا ‖ تَحْتَ الْحِسَانِ مَرَابِضُ الْغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان اُن خوبصورت عورتون کو لاتی ہیں جنکو سوارون
نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیان زیر پائے حسینہ کے نیچے آہوؤن کے رہنے کی جگہ ہیں۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ ‖ مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ دریا ایسا دریا ہے کہ اُسکی عادت ہے کہ وہ اُن

اشخاص کو جو اسکے واسطے آباد ہیں زمانہ اور اسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کسیکو اپنے پار نہیں اترنے دیتا ہے کہ وہان کے باشندون کو ستاوے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

رعاکَ واستثنی بنی حمدانِ	فترکتَہٗ واِذا اَذَمَّ من الوریٰ

اذم اجار و بنو حمدان ہم قبائل سیف الدولۃ ترجمہ سو جب تو اسکے پار اتر گیا اور انکو قتل و قید کر لیا تو تونے اسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو انکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنی رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اسکو کوئی عبور نہیں کر سکتا۔

ذِمَمَ الدروعِ علیٰ ذوی التیجانِ	المخفرین بکلِّ ابیضَ صارمٍ

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ واخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ والتیجان جمع تاج وہو ما تلبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزو صیقلدار اور قاطع شمشیر کے ان عہدون کو توڑ دیتے ہیں جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم مذکور اور ملوک کو مع زرہون کے قطع کر دیتی ہیں۔

متواضعین علیٰ عظیمِ الشانِ	متصعلکین علیٰ کثافۃِ ملکہم

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ والکثافۃ الکثرۃ۔ والشان القدر والعلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات میں مثل فقیرون کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کر دیتے ہین۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہیں۔

اجلِ الظلیمِ وربقۃِ السرحانِ	یتقیلون ظلالَ کلِّ مطہمٍ

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف ومعناہ یتبعون من قولہم فلان یتقیل اباہ اذا اتبعہ۔ یقول یتبعون اباءہم سابقین الی المجد والشرف کالفرس المطہم الذی اذا راہ الظلیم فقد ہلک واذا راہ الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجد و شرف مین اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہیں جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شتر مرغ نر کی ہوا اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہین تو اسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد میں مصروف رہتی ہے یہان تک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ والمطہم الفرس التام کل شی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدورۃ اور بعض شراح نے یتفیون بالفاء پڑھا ہے کقولہ تعالی یتفیؤ ظلالہ۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ میں آرام لیتے ہیں۔ یعنی محنت کش ہیں خیمہ وغیرہ کے پابند نہیں ہیں۔

وَاَذَلَّ دِیْنُکَ سَائِرَ الْاَدْیَانِ	خَضَعَتْ لِمُنْصُلِکَ الْمَنَاصِلُ عَنْوَۃً

المنصل السیف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو زور اور شمشیرین عاجز ہوگئیں اور تیرے دین نے اور سب دینون کو ذلیل کر دیا۔

وَالسَّیْرُ مُمْتَنِعٌ مِنَ الْاِمْکَانِ	وَعَلَی الدُّرُوْبِ وَفِی الرُّجُوْعِ غَضَاضَۃٌ

الغضاضۃ العیب ترجمہ اور جبکہ ہم روم کی گھاٹیون پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تہا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الاتی۔

وَالْکُفْرُ مُجْتَمِعٌ عَلَی الْاِیْمَانِ	وَالطُّرْقُ ضَیِّقَۃُ الْمَسَالِکِ بِالْقَنَا

ترجمہ اور راہیں بسبب نیزون کی کثرت کے تنگ و دشوار گذار تہیں اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہے۔

یَصْعَدْنَ بَیْنَ مَنَاکِبِ الْعِقْبَانِ	نَظَرُوْا اِلٰی زُبَرِ الْحَدِیْدِ کَاَنَّمَا

الزبر جمع زبرۃ وہی القطعۃ من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان میں رومیون نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا وہ شہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی اُنکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے۔

فَکَاَنَّہَا لَبِسَتْ مِنَ الْحَیَوَانِ	وَفَوَارِسٍ یُحْیِی الْحِمَامُ نُفُوْسَہَا

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور انھون نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت اُنکو زندہ کرتی تھی یعنی موت اُنکی زندگی کا سبب تہی کیونکہ وہ شہدا تھے جو اُنمیں مقتول ہوتا ہے اُسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہے سو گویا اقسام جاندارون میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی

ضَرْبًا کَاَنَّ السَّیْفَ فِیْہِ اِثْنَانِ	مَا زِلْتَ تَضْرِبُہُمْ دِرَاکًا فِی الذُّرٰی

ذری الشی اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو اُنکے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلوارین مارتا رہا گویا اُنپر ہر دفعہ دو تلوارین لگتی تہین ایک تلوار ہی اور دوسرا تو خود اسم با مسمی تہا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تہی۔

جَاءَتْ اِلَیْکَ جُسُوْمُہُمْ بِاَمَانِ	خَصَّ الْجَمَاجِمَ وَالْوُجُوْہَ کَاَنَّمَا

ترجمہ اُس ضرب نے اُنکی کھوپریون اور چہرون کو اپنے لئے خاص کر لیا تھا کہ اُن دونون موقعون کے سوا جگہ نہیں پڑتی تہی گویا اُنکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ اُنپر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

یَطَاُوْنَ کُلَّ حَنِیَّۃٍ مِرْنَانِ	فَرَمَوْا بِمَا یَرْمُوْنَ عَنْہُ وَاَدْبَرُوْا

الحنیۃ القوس۔ والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر مارتے تھے اُنکو پھینکر بھاگے ایسے حال مین کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چر چرانی والی کو اپنے پیرون مین روندتے جاتے تھے۔

یغشاھم مطر السحاب مفصّلاً	بمثقف ومہنّد وسنان

المثقف الرمح المقوم۔ والمہند السیف۔ والسنان ہو الرمح الذی فی اصل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے باران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنون کو باران از تفصیل وار باری باری ڈھکے لیتا تھا کبھی سیدھے نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے۔

حرموا الذی املوا وادرک منہم	آمالہ من عاذ بالحرمان

عاذ بالذال المعجمۃ التجاء وبالدال المہملۃ رجع ترجمہ انھون نے جو اُمید فتح کی تھی اُس سے محروم رہے اور اپنے اُمیدون مین کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُسکے ساتھ لوٹا یعنی اُن کی کامیابی صرف اسی مین تھی کہ جان بچا کر غنیمت اور فتح سے محروم ہوکر بھاگ گئے۔

واذا الرماح شغلن مہجۃ ثائر	شغلتہ مہجتہ عن الاخوان

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے تو وہ بھاگجاتا تھا کہ اُسکو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تھی - خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسا مضطر ہوکر بھاگتا تھا کہ اُسکو اپنے رفیقون کے قتل وغارت کی پروا نہوتی تھی۔

ھیہات عاق عن العواد قواضب	کثر القتیل بہا وقل العانی

عاق منع۔ والعواد المعاودۃ۔ والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لئے پھر آنا دور جا پڑا اور اُنکو لوٹنے سے شمشیر ہائے بُرّان ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے۔

ومہذب امر المنایا فیہم	فاطعنہ فی طاعۃ الرحمن

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شائستہ و پاکیزہ خو روکتا ہے یعنی سیف الدولہ جسنے موتون کو رومیون پر مسلط کردیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالی کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو اُنپر جہاد کیا ہے حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہے۔ لہذا موتین اُس کی مطیع ہوگئین۔

قد سوّدت شجر الجبال شعورھم	فکان فیہ مسفّۃ الغربان

المسفة الثابتة علی الارض۔ واسف الطائر اذا دنی من الارض فی طیرانہ۔ والغربان جمع غراب ترجمہ رومیان مقتول کے بالون نے درختہائے جبال کو سیاہ کر دیا گویا اُن درختون مین کوّے باہم قریب بیٹھے ہیں۔

وَجَرَی عَلَی الوَرَقِ النَّجِیعُ القَانِی	فَکَأَنَّہُ النَّارَنْجُ فِی الأَغْصَانِ

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف۔ والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختون کے پتون پر رومیون کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی ایسا ہوگیا جیسا نارنج شاخون میں لٹکتا ہوتا ہے۔

إِنَّ السُّیُوفَ مَعَ الَّذِینَ قُلُوبُہُم	کَقُلُوبِہِنَّ إِذَا الْتَقَی الجَمْعَانِ

ترجمہ بیشک تلواریں اُن لوگون کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا اُنکی مدد کرتی ہیں جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہون جیسے شمشیروں کے دل ہیں۔ یعنی جلادت و بہادری میں۔

تَلْقَی الحُسَامَ عَلَی جَرَاءَۃِ حَدِّہِ	مِثْلَ الجَبَانِ بِکَفِّ کُلِّ جَبَانِ

الجراءۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اُسکو نامرد بزدلو کے ہاتھون میں ایسا دیکھے گا جیسا ایک بزدلہ دوسرے بزدلہ کے ہاتھ میں یعنے محض بیفائدہ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے

رَفَعَتْ بِکَ العَرَبُ العِمَادَ وَصَیَّرَتْ	قِمَمَ المُلُوکِ مَوَاقِدَ النِّیرَانِ

العماد العلو ومنہ عماد البیت وہو ما رفعہ۔ والقمم جمع قمۃ وہی اعلی الراس واعلی کل شئ ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سرہائے شاہان کو آگ کی انگیٹھیان بنا دیا۔ یعنے اُنکو قتل کر کے اُنکے سرون پر آگ رکھی یا آتش جنگ جلادی۔

یَا مَنْ یُقَتِّلُ مَنْ أَرَادَ بِسَیْفِہِ	أَصْبَحْتُ مِنْ قَتْلَاکَ بِالإِحْسَانِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے مین اُن لوگون میں ہون جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار مین اُٹھا نہیں سکتا

أَنْسَابُ فَخْرِہِمِ إِلَیْکَ وَإِنَّمَا	أَنْسَابُ أَصْلِہِمِ إِلَی عَدْنَانِ

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تلک منتہی و منسوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب اُنکے عدنان تلک یعنی گو وہ نسب میں عدنان تلک پہونچتے ہیں مگر اُنکا باعث فخر تو ہی ہے۔

فَإِذَا رَأَیْتُکَ حَارَ دُونَکَ نَاظِرِی	وَإِذَا مَدَحْتُکَ حَارَ فِیکَ لِسَانِی

ترجمہ سو جب میں تجھکو دیکھتا ہون تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ خیرہ ہو جاتی ہے اور جب میں تیری مدح کرتا ہون تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہ سکتا

وقال فی صباه فی المکتب

وَفَرَّقَ الْهَجْرُ بَيْنَ الْجَفْنِ وَالْوَسَنِ	اَبْلَى الْهَوٰى اَسَفًا يَوْمَ النَّوٰى بَدَنِيْ

نصب اسفاعلی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے بسبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کردیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب میں تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہاں۔

رُوْحٌ تَرَدَّدُ فِيْ مِثْلِ الْخِلَالِ اِذَا	اَطَارَتِ الرِّيْحُ عَنْهُ الثَّوْبَ لَمْ يَبِنِ

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغر ہے آمد و رفت رکھتی ہے کہ اگر ہوا اُس جسم کپڑا اڑادوے تو وہ ظاہر ہی نہو۔ یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری اُسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

كَفٰى بِجِسْمِيْ نُحُوْلًا اَنَّنِيْ رَجُلٌ	لَوْلَا مُخَاطَبَتِيْ اِيَّاكَ لَمْ تَرَنِيْ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہے کہ اگر میں تجھ سے خطاب کرکے نہ بولوں تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کرسکتا ہے وگرنہیں۔ واین ہذا من قول بعضہم

تنم از ضعف چنان شد کہ اجل جست نیافت ۔ نالہ ہر چند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قُضَاعَةُ تَعْلَمُ اَنِّيْ الْفَتَى الَّذِيْ ادَّخَرَتْ لِصُرُوْفِ الزَّمَانِ

قضاعۃ لبطن من حمیر۔ والفتی اصلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعۃ میری قوم خوب جانتی ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہوں کہ اُسنے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلئے کہ میں اڑے وقت میں اُسکے کام آؤں کیونکہ میں نہایت شجاع ہوں۔

عَلٰى اَنَّ كُلَّ كَرِيْمٍ يَمَانِ	وَمَجْدِيْ يَدُلُّ بَنِيْ خِنْدِفٍ

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعہ ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اِس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہے کیونکہ میں اُنھیں میں سے ہوں۔

اَنَا ابْنُ الضِّرَابِ اَنَا ابْنُ الطِّعَانِ	اَنَا ابْنُ اللِّقَاءِ اَنَا ابْنُ السَّخَاءِ

اللقاء ملاقاۃ الاقران فی الحرب۔ والضراب ہو من ضرب السیف۔ والطعان ہو الطعن بالرمح۔ وقولہ انا ابن ہذہ الاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئاً یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن الماء لملازمتہ لہ ترجمہ

ہیں ملازم جنگ ہوں ملازم کرم ہوں ملازم شمشیر زنی ہوں ملازم نیزہ زنی ہوں۔ یعنی میری کنیت اشیائے مذکورہ ہیں

أنَا ابنُ الفَيافي أنَا ابنُ القَوافي	أنَا أبُو السُّرُوجِ أنَا ابنُ الرِّعَانِ

الفيافي جمع فيفا، وهي الارض الملساء۔ والفيف المكان المستوي وجمعه افياف وفيوف۔ والقوافي جمع قافية وهي آخر البيت وربما قالوا للقصيدة قافية والرعان جمع رعن وهو انف الجبل ترجمہ میں ملازم چٹیل میدانوں کا ہوں۔ میں ملازم اشعار ہوں ملازم زینوں کا ہوں ملازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہوں انھیں چیزوں کی طرف منسوب اور انھیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں۔

طَوِيلُ النِّجَادِ طَوِيلُ العِمَادِ	طَوِيلُ القَنَاةِ طَوِيلُ السِّنَانِ

النجاد حمائل السيف فاذا طالت الحمائل دل على طول القامة وهو مما يمدح به العرب۔ والعماد عماد الخيمة تقوم عليه لانه اذا طال كان دليلا ان يقصده الناس ويزوره وطول القناة يدل على شدة ساعد حاملها لانه لا يقدر على حمل القناة الطويلة الا القوي الشديد ترجمہ میں بلند بالا سخی قوی بازو دراز نیزہ ہوں۔

حَدِيدُ اللِّحَاظِ حَدِيدُ الحِفَاظِ	حَدِيدُ الحُسَامِ حَدِيدُ الجَنَانِ

الحفاظ المحافظة على ما يجب حفظه۔ والجنان القلب ترجمہ میں تیز چشم ہوں کہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور ان امور میں جنکی محافظت مجھپر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہوں اور تیز شمشیر اور تیز دل ہوں یعنی شجاع۔

يُسَابِقُ سَيْفِي مَنَايَا العِبَادِ	إلَيْهِمْ كَأنَّهُمَا فِي رِهَانِ

ترجمہ میری تلوار لوگوں کی موت سے پہلے ان تک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل انقضائے انکے ایام حیات کے مار ڈالتی ہے۔ یہ بطور مبالغہ برش شمشیر کے ہے۔ گویا میری شمشیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہیں اور میری شمشیر اس سے سبقت کر جاتی ہے۔ والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنے شرط باندھکے دوڑنا۔

يَرَى حَدُّهُ غَامِضَاتِ القُلُوبِ	إذَا كُنْتُ فِي هَبْوَةٍ لا أرَانِي

قد عيب عليه قوله لا اراني لان الفاعل والمفعول لا يكونان ضميرين متصلين الا في افعال القلوب نحو ظننتني وحسبتني ولا يقال ضربتني وانما يقال ضربت نفسي فكان ينبغي له ان يقول لا ارى نفسي وقد جاء رايتني فحمله على هذا۔ والهبوة الغبرة۔ والضمير في حده للسيف ترجمہ میری تلوار کی دھار ان دلوں کو جو پوست و استخوان میں پوشیدہ ہیں دیکھتی ہے اور انھیں پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے غبار میں ہوں کہ اسکی کثرت کے سبب میں اپنے آپکو بھی نہیں دیکھ سکوں۔

وَلَوْ نَابَ عَنْهُ لِسَانِي كَفَانِي	سَاجْعَلُهُ حَكَمًا فِي النُّفُوسِ

الحکم الحاکم ترجمہ اب اُس شمشیر کو دشمنون کی جانون پر حاکم کرونگا کہ وہ اُنکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قائم مقام ہوگئی یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہین ہوگی

وقال ایضا

ثُمَّ اسْتَوٰى فِيكَ اِسْرَارِي وَاِعْلَانِي	كَتَمْتُ حُبَّكَ حَتّٰى مِنْكَ تَكْرِمَةً

ترجمہ مین نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہانتک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اُسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا۔ یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا ؎ کہ مشک و عشق را نتوان نہفتن۔ خوب کہا ہے ؎

زردی رنگ رخ وخشکی لب را چہ علاج	میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن

فَصَارَ يَسْقَمُ بِهِ فِي جِسْمِ كِتْمَانِي	كَاَنَّهُ زَادَ حَتّٰى فَاضَ مِنْ جَسَدِي

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑہی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہے بہنے لگتا ہے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تہی میرے اخفا کے جسم مین چلی گئی۔ یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہوگیا اور ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا۔

وقال وقد دخل علی علی بن ابراہیم التنوخی فعرض علیہ کاسا فیہا شراب سود فقال ارتجالا

صَحَوْتُ فَلَمْ تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنِي	اِذَا مَا الْكَاْسُ اَرْعَشَتِ الْيَدَيْنِ

ارادبینی وبین عقلی فحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ مین لاتا ہے تو مین نے اُسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ مجہمین اور میری عقل مین حائل نہوا۔

فَخَمْرِي مَاءُ مُزْنٍ كَاللُّجَيْنِ	هَجَرْتُ الْخَمْرَ كَالذَّهَبِ الْمُصَفّٰى

ترجمہ مین نے شراب سرخ برنگ کندن صاف کو چھوڑدیا اب میری شراب آب باران سفید برنگ مثل چاندی کے ہے

عَلٰى شَفَةِ الْاَمِيرِ اَبِي الْحُسَيْنِ	اَغَارُ مِنَ الزُّجَاجَةِ وَهْيَ تَجْرِي

ترجمہ مین شیشہ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہون کہ کیون اُسکو یہ شرف حاصل ہوا اور مین محروم رہا۔ وہذا بالمحبوب انسب منہ بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم ؎

گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم	غیرت از چشم برم ویدہ بدیدن ندہم

بَيَاضٌ مُحْدِقٌ بِسَوَادِ عَيْنِ	كَاَنَّ بَيَاضَهَا وَالرَّاحُ فِيهَا

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسمین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہذا تشبیہ لطیف جید

اَتَیْنَاہُ نُطَالِبُہٗ بِرِفْدٍ	یُطَالِبُ نَفْسَہٗ مِنْہُ بِدَیْنٍ

ترجمہ ہم اسکے پاس طالب عطا آئے سو اُسنے اپنے نفس سے اُس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل ادائے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

اَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْکَلَامَ الْاَلْسُنَا	وَاَلَذُّ شَکْوٰی عَاشِقٍ مَا اَعْلَنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین بمعنی الذی۔ والظاہر ان ما للنفی لان المصرع الثانی حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام۔ ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعا علی الابتداء فی الموضعین وفی الالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانون کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذیذ تر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق مین جسقدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانون کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب کچھ بول نہ سکے اور اس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذیذ شکوی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

لَیْتَ الْحَبِیْبَ الْھَاجِرِیْ ھَجْرَ الْکَرٰی	مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاصِلِیْ صِلَۃَ الضَّنَا

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا مجکو خواب نے چھوڑ دیا ایسا میرا مصاحب و ملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

بِنَّا فَلَوْ حَلَّیْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا	اَلْوَانُنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا

بنا افترقنا ومنہ البین الفراق۔ وحلیتنا وصفتنا وبینت حلیتنا۔ وامتقع لونہ اذا تغیر حیاء او خیفۃ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہوگئے کہ اگر اے مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگو کو جو بسبب خوف فرید فراق متغیر ہوگئے ہین تو معلوم نکر سکے اور حیران و ششدر رہجاوے۔

وَتَوَقَّدَتْ اَنْفَاسُنَا حَتّٰی لَقَدْ	اَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَیْنَنَا

اراد ان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز نصبہ باضماران ترجمہ اور ہمارے انفاس بسبب

شدت آلام فراق و حرارت عشق ایسے گرم ہو گئے کہ ہمنے خوف کیا کہ ملا تنگر ہمارے درمیان جلجاوین گے کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غماز تھے۔

أَفْدِي الْمُوَدِّعَةَ الَّتِي أَتْبَعْتُهَا	نَظَرًا فُرَادَى بَيْنَ زَفْرَاتٍ ثُنَا

ثنا ممدود و انما قصره لانه قافیته وعنی الوقف ترجمہ مین اُس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جب مین اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُسکے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہین بھرتا تھا۔

أَنْكَرْتُ طَارِقَةَ الْحَوَادِثِ مَرَّةً	ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِهَا فَصَارَتْ دَيْدَنَا

الدیدن العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ تو حوادث نازلہ کو اوپرا سمجھا اور یہ جانا کہ یہ میرے پاس بھولے بھٹکے آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو انکو مین نے بخوبی پہچان لیا اور وہ میری عادت مین داخل ہو گئے۔ اور مین اُنسے مالوف ہو گیا

وَقَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَا وَرَكَائِبِي	فِيهَا وَوَقْتَيَّ الضُّحَى وَالْمَوْهِنَا

الفلا جمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ۔ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او التعریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہے کہ مین نے دنیا مین بیابان دور دراز اور اپنے شترونکو اور اپنے دو وقت چاشت اور پارۂ شب کو قطع کیا ہے۔ یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو سیدھا اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کر دیا اور تمام میرے اوقات چہ روز و چہ شب سفرون مین گذرے

وَوَقَفْتُ فِيهَا حَيْثُ أَوْقَفَنِي النَّدَى	وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَى

ترجمہ اور مین دنیا مین وہان ٹھہرا جہان مجکو جود و بخشش نے ٹھہرالیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادونکو پہونچا۔ وہذا من المجانس الجیدۃ۔

لِأَبِي الْحُسَيْنِ جَدًى يَضِيقُ وِعَاؤُهُ	عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوِعَاءُ الْأَزْمُنَا

ترجمہ ابو الحسین ممدوح کی ایسی عطا ہے کہ ظرف عطا اُسکو سما نہیں سکتا اگرچہ اُسکے ظرف زمانے ہون اور جبکہ زمانے با این ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہیں کر سکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔

وَشَجَاعَةٌ أَغْنَاهُ عَنْهَا ذِكْرُهَا	وَنَهَى الْجَبَانَ حَدِيثُهَا أَنْ يَجْبُنَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پُر ہین اور اسلئے اُس سے خائف ہین۔ سو اُس شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کر دیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت اُس سے ڈرتے ہین اور اُس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کر دیا۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی تعریفات سنکر نامرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہے اور تارک نامردی۔

نِيطَتْ حَمَائِلُهُ بِعَاتِقِ مِحْرَبٍ ٭ مَا كَرَّ قَطُّ وَهَلْ يَكُرُّ وَمَا انْثَنَى

نیطت علقت۔ والمحرب صاحب الحرب الممارس بہا۔ والکر خلاف الفر وہو ان یحمل مرۃ بعد اخری وانثنی رجع حاربہ
ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ اسنے دوبارہ حملہ کبھی نہیں کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہوسکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نکرے یعنی نہیں ہوسکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح جنگ سے مراجعت جانتا ہی نہین یعنی ممدوح اول حملہ ہی میں کار دشمنان تمام کردیتا ہے پس اسکو حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی۔

فَكَأَنَّهُ وَالطَّعْنُ مِنْ قُدَّامِهِ ٭ مُتَخَوِّفٌ مِنْ خَلْفِهِ أَنْ يُطْعَنَا

ترجمہ ممدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے پیچھا پھر کے نہین دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جانیکا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہے۔ بے باکانہ حملہ کی حسن تعلیل بہت عمدہ ہے۔

نَفَتِ التَّوَهُّمَ عَنْهُ حِدَّةُ ذِهْنِهِ ٭ فَقَضَى عَلَى غَيْبِ الْأُمُورِ تَيَقُّنَا

ترجمہ اس شعر میں ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہے کہ تیزی ذہن ممدوح نے اس سے شک وشبہ انجام امور کو دور کردیا سو وہ امور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجکو دشمن قتل نہیں کرسکتا ہے اور میں یقینا فتحیاب ہونگا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے۔

يَتَفَزَّعُ الْجَبَّارُ مِنْ بَغَتَاتِهِ ٭ فَيَظَلُّ فِي خَلَوَاتِهِ مُتَكَفِّنَا

الجبار العظیم الشدید البطش۔ والبغتات جمع بغتۃ وہو ما یفعل فجاءۃ والمتکفن لابس الکفن ویروی متلفنا ای متندم علی مافات والتلفن التندم علی مافات ترجمہ اسکے ناگہانہ حملات سے اسکا زبردست دشمن بھی گھبراتا رہتا ہے کہ دیکھیے وہ کب مجکو دفعۃً آ مارے اسلئے وہ اپنی خلوتمین بھی جو جائے امن ہے کفن پوش رہتا ہے یا اسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہے۔

أَمْضَى إِرَادَتَهُ فَسَوْفَ لَهُ قَدٌ ٭ وَاسْتَقْرَبَ الْأَقْصَى فَثَمَّ لَهُ هُنَا

سوف للاستقبال وقد للماضی وجعلہا من الاسماء فاعربہا۔ وثم للتراخی وہہنا للتقرب ترجمہ وہ اپنے ارادہ کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کرگزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے ممدوح کے لئے بجائے کلمہ قد کے ہے جو ماضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی کے ہوتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہے

کلمۂ ہا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

ثوبًا اخفّ من الحریر والیُنا	بجد الحدید علیٰ بضاضۃ جلدہٖ

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی و نازکی اپنے جسم اور گورے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ اسکی پوشش کا عادی ہے۔

ابومًا ولا الاحسان ان لا یحسنا	لا یسکن الرعب بین ضلوعہٖ

ان لا یحسن فی محل النصب لانہ مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشی اذا احذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہو لا یحسن ان لا یحسن ای لا یعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤں میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں یعنے احسان اسکے لوازم ذاتیہ سے ہے۔

فکانّ ما سیکون فیہ دوّنا	مستنبط من علمہٖ ما فی غدٍ

الاستنباط الاستخراج۔ ودونت الشی اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آیندہ ہونے والا ہے اسکے علم میں لکھا گیا ہے یعنی اسکا علم صحیفۂ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

مثل الذی الافلاک فیہ والدّنا	تتقاصر الافہام عن ادراکہٖ

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگوں کی فہم اس کی صفت وحقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک اور تمام عالم ہیں۔ یعنی علم الٰہی سے۔ آئین غلو مذموم ہے۔ نعوذ باللہ منہ۔

من لیس ممّن دان ممّن حینا	من لیس من قتلاہ من طلقائہٖ

الطلیق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ وحین بمعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اسکے مقتولوں میں نہیں ہے وہ اسکے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسنے اسکو قصدًا چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مطیعوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

قفلت الیہا وحشۃ من عندنا	لمّا قفلت من السواحل نحونا

القفول الرجوع من سفر۔ والسواحل بلاد والساحل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد ہیں ہماری طرف لوٹا تو انکی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اب بسبب تیرے وہاں سے چلے آنیکے وہ متوحش ہو گئے۔

أَرِجَ الطَّرِيقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ	إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا

ارج یارج اذا فاح والاریج توہیج ریح الطیب والشذا المسک وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبودار ہوگئی سو توجہاں کو گزرا وہاں خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلْتَهَا	مَدَّتْ مُحَيِّيَةً إِلَيْكَ الْأَغْصُنَا

الشجرہ جمع شجرۃ کثمر وثمرۃ ترجمہ اگر وہ درخت جنکے تو سامنے ہو کر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لئے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجے وہ بے سمجھ ہیں۔

سَلَكَتْ تَمَاثِيلَ الْقِبَابِ الْجِنُّ مِنْ	شَوْقٍ بِهَا فَأَدَرْنَ فِيكَ الْأَعْيُنَا

التماثیل جمع تمثال وہی الصور المنقوشۃ علی القباب وہی جمع قبۃ کجبۃ وجباب ترجمہ پریاں بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ میں منسلک ہوگئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھونکو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا۔ یعنی خیمہ میں ایسی خوبی کی تصویریں کھینچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگیں، خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

طَرِبَتْ مَرَاكِبُنَا فَخِلْنَا أَنَّهَا	لَوْلَا حَيَاءٌ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنیسے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوے کہ ہمنے خیال کیا کا اگر انکو شرم مانع نہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

أَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِيَادُ عَوَابِسٌ	يَخْبُبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا

الحلق جمع حلقۃ وہی حلقۃ الحدید التی فی الدروع۔ والمضاعف الکثیر ترجمہ تو ہنستا ہوا تشریف لایا اور تیرے عمدہ گھوڑے ترش رو ہیں بسبب طول سفر و بار ہتیاروں کے ایسے حال میں کہ وہ دہتی زرہوں اور بلند نیزوں کو اٹھائے ہوئے ڈور رہے ہیں۔

عَقَدَتْ سَنَابِكُهَا عَلَيْهَا عِثْيَرًا	لَوْ تَبْتَغِي عَنَقًا عَلَيْهِ أَمْكَنَا

السنابک جمع سنبک وہو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین والعنق ضرب من السیر الشدید ترجمہ گھوڑوں کے سموں نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکٹھا کر دیا ہے کہ اگر وہ اس غبار پر دوڑیں تو ممکن ہے۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقُلُوبُ خَوَافِقٌ	فِي مَوْقِفٍ بَيْنَ الْمَنِيَّةِ وَالْمُنَى

خوافق مضطربۃ۔ والمنیۃ الموت۔ والمنی جمع امنیۃ وہی ما یتمناہ الانسان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہان تلک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزوؤن میں مضطرب ہون ۔

فَعَجِبْتُ حَتّٰی مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا	وَرَأَیْتُ حَتّٰی مَا رَأَیْتُ مِنَ السَّنَا

الظبا السیوف ۔ وظبتہ سیف طرفہ ۔ والسنا الضوء ترجمہ سو میں کثرت شمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہو گیا اور بعد مکرر مشاہدہ کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے اُسمیں تعجب نہیں رہتا اور اور چمک اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اور خیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے مین ایسا ہو گیا کہ گویا مین نے روشنی نہین دیکھی ۔

إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا	فِي عَسْكَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِي مَعْدِنَا

ترجمہ تو بنفسہ بجائے ایک لشکر کے ہے اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیونکی تو کان ہے جہان بلند نامی ہے اصل اُس کی تو ہے ۔

فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا أَتَيْتُ عَلَى النَّوٰى	وَلِمَا تَرَكْتُ مَخَافَةً أَنْ يَفْطِنَا

ترجمہ وہ ہجو اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُسکو دل تیرا بخوبی سمجھ گیا اور یہ بھی تو نے بخوبی جانلیا ہو گا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے ۔ قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ فکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ ۔

أَضْحَى فِرَاقُكَ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً	لَيْسَ الَّذِي قَاسَيْتُ مِنْهُ هَيِّنَا

الضمیر فی علیہ یعود علی افعلہ او الی ما ترکہ ترجمہ ترا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہو گیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو میں نے تیری جُدائی سے کھینچین کچھ آسان امر نہیں تھا ۔

فَاغْفِرْ فِدًى لَكَ وَاحْبُنِي مِنْ بَعْدِهَا	لِتَخُصَّنِي بِعَطِيَّةٍ مِنْهَا أَنَا

حباء اعطاء ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کر تا کہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشنے کہ منجملہ اُسکے میں خود ہون ۔ یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھہ خاص کیا ۔ کہ منجملہ اُسکے میری جان ہے جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہے ۔

وَانْهَ الْمُشِيرَ عَلَيْكَ فِيَّ بِضَلَّةٍ	فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِأَوْلَادِ الزِّنَا

الضلۃ ارتکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیراہی کی صلاح تجکو دیتا ہے کہ تو متنبی کو نکالدے اور سپکچھہ ندے اُسکو ایسی بد رائے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی یعنے میں اولاد زنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہون یعنی غمازون کو اولاد زنا کہا اور بن کروس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تہی یہ اسی کیطرف اشارہ ہے

وَاِذَا الْفَتٰی طَرَحَ الْکَلَامَ مُعَرِّضًا	فِی مَجْلِسٍ اَخَذَ الْکَلَامَ اللَّذْ عَنَا

اللذ عنا یرید الذی عنا ترجمہ اور جبکہ مرد ولیری کسی مجلس میں کلام بطور تعریض کہتا ہے تو وہ جسکو مراد رکھتا ہے وہ اسکی چوٹ کو سمجھہ جاتا ہے کہ مجکو کہا ہے۔

وَمَکَائِدُ السُّفَهَاءِ وَاقِعَةٌ بِهِمْ	وَعَدَاوَةُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ الْمُقْتَنٰی

ترجمہ اور کمینہ لوگون کے فریب لوٹکر انھین پر پڑا کرتے ہین کیونکہ وہ بے سمجھہ ہوتے ہیں اور شاعرون کی عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

لُعِنَتْ مُقَارَنَةُ اللَّئِيْمِ فَاِنَّهَا	ضَيْفٌ يَجُرُّ مِنَ النَّدَامَةِ ضَيْفَنَا

الضیفن الذی یجی مع الضیف والنون زائدۃ ترجمہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو اپنے ساتھہ ندامت کا طفیلی مہمان کھینچلاتا ہے یعنی انجام اسکا پشیمانی ہے۔

غَضَبُ الْحَسُوْدِ اِذَا لَقِيْتُكَ رَاضِيًا	رُزْءٌ اَخَفُّ عَلَيَّ مِنْ اَنْ يُوْزَنَا

الرزء المصیبۃ ترجمہ جب میں تجھسے ایسے حال میں ملتا ہون کہ تو مجہسے خوشنود ہوتا ہے تو حاسد کا غصہ اسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجھسے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

اَمْسَى الَّذِيْ اَمْسَى بِرَبِّكَ كَافِرًا	مِنْ غَيْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنَا

ترجمہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگون سے وہ ہمارے ساتھہ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ بہی مقر ہیں۔

خَلَتِ الْبِلَادُ مِنَ الْغَزَالَةِ لَيْلَهَا	فَاَعَاضَهَاكَ اللّٰهُ كَيْلَا تَحْزَنَا

الغزالۃ الشمس و اعاضہاک عوضہاک۔ و تقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایجوز عند سیبویہ و یجوز عند ابی العباس ترجمہ شہرا پنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالی نے ان شہرونکو بجائے آفتاب تجکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہون۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ سے خلت الدیار من النبی محمد * ثم غیر و لیقولہ من الغزالۃ الخ * ونعوذ باللہ من ہذا الجرأۃ۔

وقال وقد سالہ الجلوس

يَا بَدْرُ اِنَّكَ وَالْحَدِيْثُ شُجُوْنُ	مَنْ لَمْ يَكُنْ لِمِثَالِهِ تَكْوِيْنُ

یرید وو شجون ای ذو فنون محذف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملۃ واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہو من الشجنۃ بکسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکۃ ترجمہ اے بدیشک تو وہ ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اس قول میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیر و بیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنین تو یکتا ہے ہزاروں ہیں

لعظمت حتی لو تکون امانۃ	ما کان مؤتمنا بھا جبرین

جبرین علی لغۃ بنی اسد اسم لجبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقۃ دین وسخافۃ عقل بل یدل علی زندقۃ وکفر اقول ومثلہ فی الہندیۃ قول بعضہم ؎ خطا اسکو سمجھے ساوہ کوئی لولو نہو ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھیج

بعض البریۃ فوق بعض خالیا	فاذا حضرت فکل فوق دون

جعل الظرفین اسمین فاعطاہما ما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال یمدح ابا عبد اللہ محمد بن عبد اللہ القاضی الانطاکی

افاضل الناس اغراض لذا الزمن	یخلو من الھم اخلاھم من الفطن

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ۔ والفطن جمع فطنۃ وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اس زمانہ کی نشانے ہیں کہ اُنپر وہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقلوں سے خالی ہے کیونکہ عاقل انجام امور کی فکر میں مصروف و مغموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند	عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری

وانما نحن فی جیل سواسیۃ	شر علی الحر من سقم علی بدن

الجیل ضرب من الناس۔ وسواسیۃ متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اُسکے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں اس سے زیادہ موذی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

خلق

حولی بکل مکان منھم خلق	تخطی اذا جئت فی استفھام بمن

یروی خلق بالخاء والحاء۔ فبالحاء الجماعۃ من الناس جمع حلقۃ۔ وبالخاء جمع خلقۃ وہی الصورۃ ترجمہ ہر جگہ میرے

گروہ ایسے گروہ یا ایسی صورتیں جمع رہتی ہیں کہ اگر تو اُنکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے کرے تو تو خطا کار ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہیں بلکہ اُنکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے ہے کرنا چاہیئے یعنے اُنکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہیئے نہ من انتم سے ۔

لَا اَقْتَرِی بَلَدًا اِلَّا عَلٰی غَرَرٍ	وَلَا اَمُرُّ بِخَلْقٍ غَیْرِ مُضْطَغِنِ

لا اقتری یعنی لا اتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد ۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد ۔ والغرر الخطر ترجمہ میں شہروں میں نہیں پھرتا ۔ مگر اُوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا اور حساد کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہیں ہوتا جو مجھسے کینہ نرکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل کے حاسد ہیں اور جاہل ۔

وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاکِہِمْ اَحَدًا	اِلَّا اَحَقَّ بِضَرْبِ الرَّاْسِ مِنْ وَثَنِ

الاملاک جمع ملک کا جمال وحمل ۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگوں کے بادشاہوں میں میں کسی سے نہیں ملا مگر وہ بسبب ناکسی وجہالت وعدم کارروائی خلق کے مثل بت کے سر اور گردن زدنی تھا ۔ یا لائق اذلال و احتقار کے یعنی وہ نرے مٹی کے مادھو ہیں ۔

اِنِّی لَاَعْذِرُہُمْ مِمَّا اُعَنِّفُہُمْ	حَتّٰی اُعَنِّفَ نَفْسِی فِیْہِمْ وَاَنِی

انی بمعنے افتر ترجمہ میں اُن شاہوں کو اول اُنکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہوں اور پھر میں اُنکی جہالت پر اُنکو معذور رکھتا ہوں یہاں تلک کہ درباب اُنکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہوں کہ جاہل کو ملامت بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرنے میں سُست ہو جاتا ہوں ۔

فَقْرُ الْجَہُوْلِ بِلَا عَقْلٍ اِلَی الْاَدَبِ	فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاْسٍ اِلٰی رَسَنِ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہے جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہیں ہوتا ۔

وَمُدْقِعِیْنَ بِسُبْرُوْتٍ صَحِبْتُہُمْ	عَارِیْنَ مِنْ حُلَلٍ کَاسِیْنَ مِنْ دَرَنِ

المدقع الذی لا شئی لہ فہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب ۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للفقر سبروت ۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور میں بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہوں جو بسبب افلاس لباسوں سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہیں ۔

خُرَّابِ بَادِیَۃٍ غَرْثٰی بُطُوْنُہُمْ	مَکْنُ الضِّبَابِ لَہُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنِ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فے السارق مطلقا ۔ وغرثی

جمع غرثان وہو الجائع۔ ومکن جمع مکنۃ وہو بیض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں سارقان شتر ہیں اور گرسنہ شکم ہیں اُنکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو بھوک کیوقت جنگل میں تلاش کرکے کھالیتے ہیں اور اُنکے لئے وہ مفت کا توشہ ہے

يَسْتَخْبِرُونَ فَلَا أُعْطِيهِمْ خَبَرِي	وَمَا يَطِيشُ لَهُمْ سَهْمٌ مِنَ الظِّنَنِ

طاش السہم اذا لم یصیب وخرج عن صوب الرمیۃ۔ والظنن جمع ظنۃ من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں اُنکو اپنی خبر نہیں دیتا اور اُنکے گمان کے تیر نہیں بہکتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہیں کہ یہ متنبی مشہور شخص ہے۔

وَخَلَّةٍ مِنْ جَلِيسٍ أَتَّقِيهِ بِهَا	كَيْمَا يُرَى أَنَّنَا مِثْلَانِ فِي الْوَهَنِ

الخلۃ الخصلۃ المحمودۃ والمذمومۃ۔ والوہن ضعف الرای ترجمہ اور بہت سی زشت خصلتیں میری ہمنشین میں ہیں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کرکے اُسکے ذریعہ سے اُسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اُسکو معلوم ہوجائے کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنے میں اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہوں تاکہ وہ مجھکو لائق فائق جانکر مجھپر حسد نکرے۔

وَكِلْمَةٍ فِي طَرِيقٍ خِفْتُ أُعْرِبُهَا	فَيُهْتَدَى لِي فَلَمْ أَقْدِرْ عَلَى اللَّحَنِ

اصل الاعراب التبیین واصل اللحن العدول عن الظاہر۔ ولحن فی منطقہ اذا ترک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں اُنکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ اُسکے اظہار کیصورت میں میری شناخت کیطرف راہ نکالی جاویگی۔ سو میں غلطی پر قادر نہوا۔ خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا چاہا مگر مجھسے غلط نہ بولا گیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِي كُلَّ نَازِلَةٍ	وَلَيَّنَ الْعَزْمُ حَدَّ الْمَرْكَبِ الْخَشِنِ

ترجمہ میرے صبر نے مجکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا۔

كَمْ مَخْلَصٍ وَعُلًا فِي خَوْضِ مَهْلَكَةٍ	وَقَتْلَةٍ قُرِنَتْ بِالذَّمِّ فِي الْجُبُنِ

القتلۃ بالفتح المرۃ الواحدۃ وہی اسم لحالۃ المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے میں خلاصی اور حصول بلندنامی کی راہیں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور لسبب نامردی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے۔ یعنی بسا اوقات مہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلندنام اور نامرد مذموم مقتول ہوتا ہے۔

لَا يُعْجِبَنَّ مَضِيمًا حُسْنُ بِزَّتِهِ	وَهَلْ يَرُوقُ دَفِينًا جَوْدَةُ الْكَفَنِ

المضیم المظلوم۔ والبزۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہیئے کہ مظلوم کو اُسکی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنے نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکرسکے

بمنزلہ میت کے ہے اور میت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی ۔ پس ایساہی حال مظلوم کا ہونا چاہئے

للّٰہ حال ارجیہا وتخلفنی	واقتضی کون نہادہی ویمطلنی

یقال عند التعجب للہ ہو ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اُس کی اصلاح کرے میں اُس سے اُمید ترقی ودرستی رکھتا ہون اور وہ مجھسے خلاف وعدگی کرتا ہے اور مین اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہون کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھسے نادہندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا ۔

مدحت قوما وان عشنا نظمت لہم	قصائدا من اناث الخیل والحصن

الحصن جمع حصان وہو الذکر من الخیل ترجمہ مین نے ایسی قوم کی ہجو کی جو لسبب بخل وجہالت کے اُسکے لائق نہ تھے ۔ اور اگر مین زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیون اور گھوڑوں سے قصیدے نظم کرونگا ۔ یعنی بذریعۂ سوارون کے اُنسے جنگ کرونگا ۔ اور اُنکو ہلاک کرڈالونگا ۔

تحت العجاج قوافیہا مضمرۃ	اذا تنوشدن لم یدخلن فی اذن

الضمیر فے قولہ قوافیہا للقصائد وہی مبتدا والخبر مقدم ومضمرۃ حال ۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی الکلمۃ التی تکون فی آخر البیت ۔ والقافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسپان مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑھے جاوین تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانون میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہین ۔ اور قافیون کو مضمرہ اسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑون کے لئے وصف ممدوح ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہونگے تو اشعار بھی عمدہ ہونگے ۔ یہ متنبی کی قدیم عادت ہے کہ بے اصل دھمکیان دیا کرتا ہے اور دوون کی لیا کرتا ہے ۔

فلا احارب مدفوعا علی جدر	ولا اصالح مغرورا علی دخن

الجدر جمع جدار وہو الحائط ۔ والدخن الفساد والعداوۃ فی القلب ترجمہ ہو میں ایسے حال مین نہین لڑونگا کہ دیوار کی پناہ مین دفع کیا گیا ہون بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑونگا اور دشمنون سے ایسے حال میں صلح نہیں کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور فساد قلبی پر فریفتہ ہوجاؤن یعنے اُنکے دہوکے میں آکر ان سے صلح نہیں کرونگا ۔

مخیم الجمع بالبیداء یصہرہ	حر الہواجر فی صم من الفتن

البیداء الارض البعیدۃ ۔ والصہر الاذابۃ ترجمہ میں ایسا شخص ہون کہ میرا لشکر دور دراز میدان مین بے کسی آڑکے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بھی جنگ اور فسادون مین گلائے اور پگھلا دیتی ہے ۔ بہرا فساد وہ کہ اُسکے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہو ۔ حیۃ صماء اُس سانپ کو کہتے ہیں جسپر منتر کچھ اثر نکرے

عَلَى الْخَصِيبِيِّ عِنْدَ الْفَرْضِ وَالسُّنَنِ	أَلْقَى الْكِرَامُ الْأُولَى بَادُوا مَكَارِمَهُمْ

یاد الشئ ہلک۔ واباد وہ اہلکہ۔ والخصیبی ہو الممدوح نسبتہ الی الجد ترجمہ جو عمدہ لوگ مرگئے ہیں اُنھون نے اپنے مجد وشرف کو ممدوح پر جو خصیب کی اولاد میں ہے ڈالدیا ہے یعنی اُسکو اپنے اوصاف حسنہ کا وارث کردیا ہے سو وہ اُن اوصاف کو مصارف ضروری مفروض ومسنون میں استعمال کرتا ہے یعنی مکارم کرام اُسکے تحت تصرف ہیں

لَهُ الْيَتَامَى بَدَا بِالْمَجْدِ وَالْمِنَنِ	فَهُنَّ فِي الْحَجْرِ مِنْهُ كُلَّمَا عَرَضَتْ

اصل الحجر المنع۔ وحجر القاضی علی فلان منعہ من التصرف ترجمہ سو وہ مکارم ممدوح کے تصرف میں ہین جسکے اُسکے سامنے یتیم بچے آتے ہیں تو وہ شریفانہ برتاؤ اور احسانون سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہے یتیمون کا ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہے جو متکفل یتیمون کے اُمور کا ہوتاہے۔ شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ جب کریم لوگ مرگئے تو مکارم یتیم ہوگئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کہ وہ بسبب عہدۂ قضا متکفل اُمور یتیمان ہے۔ مجد ومنن کو بجائے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہی دو چیزین مذکور ہیں۔

رَأْيٌ يُخَلِّصُ بَيْنَ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ	قَاضٍ إِذَا الْتَبَسَ الْأَمْرَانِ عَنَّ لَهُ

ترجمہ وہ ایسا ذکی قاضی ہے کہ جب دو امر مشتبہ ہوجائیں تو اُسکو ایسی رائے سوجھتی ہے جو پانیکو دودھ سے جدا کردے یعنی غیر ممکن الانفصال کو منفصل کردے اور غیر خالص کو خالص سے جدا۔

مُجَانِبُ الْعَيْنِ لِلْفَحْشَاءِ وَالْوَسَنِ	غَضُّ الشَّبَابِ بَعِيدٌ فَجْرُ لَيْلَتِهِ

الوسن النعاس۔ والغض الطری ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہے یعنے نوجوان ہے اور اُسکی شب جوانی فجر پیری سے دور ہے اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے اور زیادہ سونے سے بچاتا ہے مگر اُمور خیر میں رات بھر مصروف رہتا ہے۔ اس صورت میں فجر سے مراد سفیدی پیری اور شب سے مراد سیاہی موئے جوانی ہے۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُس کی شب دراز ہوتی ہے کہ وہ عبادت الٰہی اور انجام اُمور خیر میں رات گزارتا ہے۔ اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو کوتاہ نہین کرتا۔

وَطُعْمُهُ لِقِوَامِ الْجِسْمِ لَا السِّمَنِ	شَرَابُهُ النَّشْحُ لَا لِلرِّيِّ يَطْلُبُهُ

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہے نہ بقدر سیرابی اور اُسکا کہانا بغرض بقائے جسم ہے نہ بقصد فربہی۔ کیونکہ زیادہ کہانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کردیتا ہے۔ یعنی غبی و کاہل کسی نے خوب کہا ہے۔ ع این نہ کم خوابیست وکم بی غذ ہن ہندی ونطق اعرابی۔

اَلْقَائِلُ الصِّدْقَ فِيْهِ مَا يَضُرُّهُ بِهٖ	وَالْوَاجِدُ الْحَالَتَيْنِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونوں حالتیں پوشیدہ و ظاہر یکساں ہیں یعنے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور تقیہ نہیں کرتا۔ اقول ہذا غایۃ المدح۔

اَلْفَاصِلُ الْحُكْمِ عَيَّ الْاَوَّلُوْنَ بِهٖ	وَالْمُظْهِرُ الْحَقَّ لِلسَّاهِيْ عَلَى الذِّهِنِ

عی بالامر اذا عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہو گئے وہ اُسمیں حکم ناطق دیتا ہے۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے۔

اَفْعَالُهٗ نَسَبٌ لَوْ لَمْ يَقُلْ مَعَهَا	جَدِّيَ الْخَصِيْبُ عَرَفْنَا الْعِرْقَ بِالْغُصُنِ

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر دلالت کرتے ہیں کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ نکہے کہ میرا دادا خصیب ہے تو ہم جڑ کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ یہ خصیب کا پوتا ہے۔

اَلْعَارِضُ الْهَتِنُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَتِنِ ابْنِ الْعَارِضِ الْهَتِنِ

العارض السحاب۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اُسکا باپ اور اُسکا دادا اور اُسکا پر دادا تھا۔

قَدْ صَيَّرَتْ اَوَّلَ الدُّنْيَا وَاٰخِرَهَا	اٰبَاؤُهٗ مِنْ مُغَارِ الْعِلْمِ فِيْ قَرَنِ

المغار الحبل الشدید الفتل۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول و آخر دنیا کو ایک رسی میں کر دیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونوں حالونکو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھدیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں۔ ویؤیدہ مابعدہ

كَاَنَّهُمْ وُلِدُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ وُلِدُوْا	اَوْ كَانَ فَهْمُهُمْ اَيَّامَ لَمْ يَكُنِ

کان ہنا تامۃ بمعنی حدث و وقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہیں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم یہاں موجود تھا یعنے جب وہ احوال گذشتگان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

اَلْخَاطِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَائِهِمْ اَبَدًا	مِنَ الْمَحَامِدِ فِيْ اَوْقٰى مِنَ الْجُنَنِ

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنۃ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں تبختر انہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کی بڑی محافظ

سپرون میں ہوتے ہیں یعنے اُنکے عمدہ کام اُنکی آبرؤن کے محافظ ہیں۔

يُزِيلُ مَا بِجِبَاهِ الْقَوْمِ مِنْ غَضَنٍ	لِلنَّاظِرِينَ إِلَى إِقْبَالِهِ فَرَحٌ

الغضن بکسر جلد الجبھۃ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ اُنکی پیشانیون کی چین یعنی گلھٹریان جو بسبب غم افلاس وتکالیف سفر اُنکی پیشانیون پر ہوتی ہیں جاتی رہتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہو جاتے ہیں۔

مِنْ رَاحَتَيْهِ بِأَرْضِ الرُّومِ وَالْيَمَنِ	كَأَنَّ مَالَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ مُغْتَرَفٌ

الاغتراف اخذ الغرفۃ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ ممدوح کا مال اُسکی ہر دو کفدست کے ذریعہ سے سرزمین روم ویمن میں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اُس سے محروم نہین رہتا۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید۔

وَلَا مِنَ الْبَحْرِ غَيْرَ الرِّيحِ وَالسُّفُنِ	لَمْ نَفْتَقِدْ بِكَ مِنْ مُزْنٍ سِوَى لَثَقٍ

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وھو الطین۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابرونکا ہم گم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابرون کے جود وکرم زیادہ ہیں ہاں ابرون میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہین ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہیں مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے ذریعہ اِن دونون کے پہونچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے۔

وَمِنْ سِوَاهُ سِوَى مَا لَيْسَ بِالْحَسَنِ	وَلَا مِنَ اللَّيْثِ إِلَّا قُبْحَ مَنْظَرِهِ

اور تجھ میں سب اوصاف شیر سوائے اُسکی زشت روئی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجملا کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو بُرا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

حَتَّى كَأَنَّ ذَوِي الْأَوْتَارِ فِي هُدَنِ	مُنْذُ احْتَبَيْتَ بِأَنْطَاكِيَّةَ اعْتَدَلَتْ

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ او غیرہا فقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنۃ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ اے ممدوح جبسے تو گوٹ باندھکر بمقام انطاکیہ مجلس قضا مین بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاؤ کے سبب اُسکے تمام اُمور درست ہوگئے یہانتک کہ کینہ توز لوگ باہم صلح میں ہیں اور اُنکی تمام عداوتین جاتی رہین۔

مِنَ السُّجُودِ فَلَا نَبْتٌ عَلَى الْقُنَنِ	وَمُذْ مَرَرْتَ عَلَى أَطْوَادِهَا قَرِعَتْ

فرعت من فرع الراس اذا لم ينبت الشعر۔ والسجود وصله الخضوع۔ والقنن جمع قنة وهي اعلى الجبل والمستطيل منه ترجمہ اور جیسے تو انطاکیہ کے پہاڑون پر چلا پھرا ہے تو انھون نے باوجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کرلیا اور اسلئے اسقدر سجود وخضوع سے پیش آئے کہ انکے سر کے بال اڑ گئے اور اسلئے انکی چوٹیون پر گھاس نہین رہی اور کثرت سجود نے انکی پیشانی سے بڑھکر سر اڑ گیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَخْلَتْ مَوَاهِبُكَ الْاَسْوَاقَ مِنْ صَنَعٍ	اَغْنىٰ نَدَاكَ عَنِ الْاَعْمَالِ وَالْمِهَنِ

الصنع الصانع الحاذق بيده۔ والمهن جمع مهنة وهي الخدمة والتبذل في التصرف ترجمہ تیری بخششون نے بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کردیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمت گاریون اور ذلتون سے بے پروا کردیا۔ یعنی تیری عطاے عام بازاری اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہے کہ انکو کسب معاش کی حاجت نہین رہی۔

ذَا الْجُوْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دَهْرٍ عَلىٰ ثِقَةٍ	وَزُهْدُ مَنْ لَيْسَ مِنْ دُنْيَاهُ فِيْ وَطَنٍ

ترجمہ یہ تیری عطاے کثیر بخشش اس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال کو بقا نہین ہے اور اسلئے شکر واجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا زہد عظیم اس شخص کا سا زہد ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہیں سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسلئے اپنے تمام اموال دار باقی کی طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے ذم دنیا کے اسمیں معانی کثیر ہیں اور باوجود الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهٰذِهٖ هَيْبَةٌ لَمْ يُؤْتَهَا بَشَرٌ	وَذَا اقْتِدَارُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي الْمُنَنِ

المنن جمع منة وهي القوة ترجمہ اور یہ تیرے رعب وہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہیں کئے گئے اور یہ قدرت زبان وفصاحت لسان کی طاقتون سے باہر ہے۔

فَمُرْ وَاَوْمِ تُطَعْ قُدِّسْتَ مِنْ جَبَلٍ	تَبَارَكَ اللّٰهُ مُجْرِى الرُّوْحِ فِيْ حَضَنٍ

اوم من الايماء وحضن جبل باعلى نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون میں اطاعت کیا جاوےگا تو اے کوہ وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالی بابرکت ہے جسنے کوہ حضن میں روح ڈالدی ہے۔ ممدوح کو بسبب کثرت وقار وثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال یمدح ابا سہل سعید بن عبد اللہ

قَدْ عَلَّمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَجْفَانَا	تَدْمىٰ وَاَلَّفَ فِيْ ذَا الْقَلْبِ اَحْزَانَا

البین البعد والفراق۔ وتدمی فی موضع نصب صفۃ الاجفان کانہ قال اجفانا دامیۃ وجعل الفراق یولف الحزن اغرابا فی الصنعۃ ترجمہ فراق یار نے ہماری قرہائے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب چشم نہیں جھپکتی اور پلک سے پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غموں کو مرکب کر دیا۔

لَبَّلْتَ الْحَيُّ دُوْنَ السَّيْرِ حَيْرَانَا	أَمَّلْتُ سَاعَةَ سَارُوْا كَشْفَ مِعْصَمِهَا

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ بھی تو میں نے یہ اُمید و آرزو کی کہ محبوبہ ذرا اپنا نورانی پہنچا کھول دے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردمان قافلہ اُسکی درخشانی دیکھکر متحیرانہ کچھ توقف کریں اور میں ایک لحظہ اُسکو اور دیکھلوں۔

صَوْنُ عُقُوْلِهِمْ مِنْ لَحْظِهَا صَانَا	وَلَوْ بَدَتْ لَأَتَاهَتْهُمْ فَحَجَّبَهَا

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اُس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت نور کے اُنکو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اُسکو اُس کی صیانت اور تستر نے جسنے عقول قوم کو اُسکے دیکھنے سے بچایا پردہ میں رکھا یعنی اُسنے اپنے آپکو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا۔ واللحظ مصدر یجوزان یکون ہنا مضافا الی الفاعل او الی المفعول ای لو لحظتہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظوہا الطارت عقولہم والطف القائل سے شکر پردہ ہی میں اُس بت کو حیا نے رکھا ٭ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔

يَظَلُّ مِنْ وَخْدِهَا فِي الْخِدْرِ خَشْيَانَا	بِالْوَاخِدَاتِ وَحَادِيهَا وَبِي قَمَرٌ

الواخدات الابل واصل الوخد للنعام ویستعمل فی سیر الابل۔ وخد البعیر رمی بقوائمہ مثل مشی النعام وخشی بکسر الشین فہو خش وخشیان اذا اصابہ الربو وعلاہ البہر ترجمہ میں اُس ماہرو پر شتران دوندہ اور اُنکے حدی خوان اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ شتروں کے تیز چلنے سے پس پردہ اُسکا سانس چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے لگتی ہے اور دم پھولجاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے۔ ویروی خشیان بالخاء ای انہ یخشی من سرعۃ سیر الابل وتہر بالانہ غیر متعود لذلک۔

إِذَا نَضَاهَا وَيَكْسَى الْحُسْنَ عُرْيَانَا	أَمَّا الثِّيَابُ فَتَعْرَى مِنْ مَحَاسِنِهِ

نضی الشی عنہ خلعہ وازالہ ترجمہ اُسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ قمر اُسکو اپنے جسم سے اُتار دیتا ہے تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اُسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے تو وہ لباس حسن میں ملبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اُس سے زینت ہے نہ اُسکو لباس سے

حَتَّى يَصِيرَ عَلَى الْأَعْكَانِ أَعْكَانَا	يَضُمُّهُ الْمِسْكُ ضَمَّ الْمُسْتَهَامِ بِهِ

الاعکان جمع علقۃ وہو ما یتکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اُس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اُسکا

عاشق اُس سے پلٹے یہان تلک کہ مشک اس کے شکم کی شکنون پر جو بسبب فربہی پڑی ہوئی ہین اورشکنین ہوجاتا ہے یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

قَدْ كُنْتُ أُشْفِقُ مِنْ دَمْعِي عَلَى بَصَرِي	فَالْيَوْمَ كُلُّ عَزِيزٍ بَعْدَكُمْ هَانَا

ترجمہ پہلے تو مین بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانیسے ڈرتا تھا۔ سواب تمھارے فراق کے صدمہ کے سبب ہر عزیز چیز ذلیل وبیقدر ہوگئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہین اور شئی کی کیا حقیقت ہے۔

وَلِلسَّحَابِ مِنَ اللّٰذْ كَادِرِينَا	تُهْدِي الْبَوَارِقُ أَخْلَافَ الْمِيَاهِ لَكُمْ

الاخلاف الضروع۔ واستعار للسحاب اخلافا لانہا تغذی النبات کما تغذی الام ولدہا بالارضاع ترجمہ بجلیونکا کوندنا تمھاری خدمت مین یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہای باران نے شیرخواران نبات کو تازہ و سیراب کردیا۔ اورعاشق یعنی میرے لئے تمھاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ تمھاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیان چمکتی ہین اور تمکو یاد دلاتی ہین۔

إِذَا قَدِمْتُ عَلَى الْأَهْوَالِ شَيَّعَنِي	قَلْبٌ إِذَا شِئْتُ أَنْ يَسْلَاكُمْ خَانَا

قدمت بمعنی تقدمت وشیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ مین مہالک ومخاوف کیطرف بڑہتا ہون اور پیشدستی کرتا ہون تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا مانتا ہے مگر جب مین اُس سے یہ درخواست کرون کہ وہ تمسے جدا ہوجاوے اور تمکو بھلا دے تو وہ میری اطاعت نہین کرتا۔ بلکہ وہ مجھسے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر در پردہ تمھاری طرف مائل رہتا ہے۔

أَبْدُو فَيَسْجُدُ مَنْ بِالسُّوءِ يَذْكُرُنِي	وَلَا أُعَاتِبُهُ صَفْحًا وَإِهْوَانَا

اہوانا جاریۃ علی الاصل اذہو اصل لاہانت ترجمہ مین ظاہر ہوتا ہون اور گہر سے باہر نکلتا ہون تو وہ شخص جو میری غیبت مین مجکو بُرا کہتا تھا مجھسے بخضوع پیش آتا ہے اور مین اسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت وحقارت کے عتاب نہین کرتا ہون کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہین رکھتا۔

وَهٰكَذَا كُنْتُ فِي أَهْلِي وَفِي وَطَنِي	إِنَّ النَّفِيسَ غَرِيبٌ حَيْثُمَا كَانَا

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن مین بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر در وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار ویاور اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ عزیز وکریم شخص جہان رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن مین ہو کیونکہ اُسکو وہان بھی دوست نہین ملتے۔ وسعد ابی الفتح البستی حیث یقول ؎ وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ٭ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل ٭ وانی غریب بین بست

واہلہا وانکان فیہا اسرتی وبہا اہلی۔

اَلقَی الکَمِیَّ وَیَلقَانِی اِذَا حَانَا	مُحَسَّدُ الفَضلِ مَکذُوبٌ عَلٰی اَثَرِی

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل وشرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچھہ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہون کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہون اور وہ مجھسے اسوقت مقابل ہوتا ہے جب اس کی موت کا وقت آلگتا ہے۔

وَلَا اَبِیتُ عَلٰی مَا فَاتَ حَسرَانَا	لَا اَشرَئِبُّ اِلٰی مَا لَم یَفُت طَمَعًا

لا اشرئب ای لا اتطلع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ میں اس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہے اور فوت نہین ہوئی براہ طمع سر اٹھا کر نہیں دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتھہ سے جاتی رہی ہے اسپر حسرت نہیں کرتا۔ اپنی علوہمت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَو حَمَلتَ اِلَیَّ الدَّهرَ مَلْآنَا	وَلَا اُسَرُّ بِمَا غَیرِی الحَمِیدُ بِهٖ

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے مرا غیر قابل ستائش ہوتا ہے میں اس سے خوش نہیں کیا جاتا یعنی جو چیز مجھے غیر شخص دے اس سے میں خوش نہین ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابل حمد معطی ہے نہ میں۔ اگرچہ تو ای مخاطب بقدر پری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت۔

مَا دُمتُ حَیًّا وَمَا قَلقَلنَ کِیرَانَا	لَا یَجذِبَنَّ رِکَابِی نَحوَهُ اَحَدٌ

الرکاب الابل۔ وقلقلن حرکن۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک میں زندہ ہون میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوون کو حرکت دیسکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس بطلب عطا آیا ہے اور یہ جھوٹے دعوی کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جھوٹ بولون تو تو کیا کرے

اِلٰی سَعِیدِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ بُعرَانَا	لَوِ استَطَعتُ رَکِبتُ النَّاسَ کُلَّهُمُ

بعرانا بدل من الناس۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجھسے بن آوے تو تمام آدمیون کو شتر بنا کر انپر سوار ہوکر سعید بن عبداللہ کے پاس چلا جاؤن۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجھسے ہوسکے تو انکی بہیمیۃ کا اظہار انپر سوار ہوکر کرون۔

عَمَّا یَرَاهُ مِنَ الاِحسَانِ عُمیَانَا	فَالعِیسُ اَعقَلُ مِن قَومٍ رَاَیتُهُمُ

العیس الجمال البیض تخالط بیاضہا شئ من الشقرۃ ترجمہ اباے زمان پر شترونکو ترجیح دیتا ہے کہ اس قوم سے جنکو مین دیکھتا ہون کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجھدار ہیں پس مناسب ہے کہ انپر سوار ہوکر سخاوت ممدوح دکھلاؤن۔

ذَاكَ الجَوَادُ وَإِنْ قَلَّ الجَوَادُ لَهُ ❊ ذَاكَ الشُّجَاعُ وَإِنْ لَمْ يَرْضَ أَقْرَانَا

ترجمہ سخی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اسکے رتبہ سے کم ہے۔ بہادر یہ ہے اگرچہ وہ کسیکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہیں کرتا یعنی وہ جنگ میں کسیکو اپنا ہمسر نہیں سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگون پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہون مگر کیا کرون کہ سوائے لفظ جواد و شجاع مجکو کوئی اور لفظ نہین ملتا۔

ذَاكَ المُعِدُّ الَّذِي تَقْنُو يَدَاهُ لَنَا ❊ فَلَوْ أُصِيبَ بِشَيْءٍ مِنْهُ عَزَّانَا

المعد بالکسر الذی یجعل الاشیاء عدة والمعد بالفتح الذی یجعل عدة فمن کسر فہو وصف للممدوح ومن فتح کان وصفا للمال وقنوت الشی ذخرتہ ترجمہ ممدوح ہمارے لیئے اموال جمع کرنیوالا ہے کہ اسکے دونون ہاتھ ہمارے لیے اموال جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ ممدوح کے دونون ہاتھون نے انکو ہمارے لیئے جمع کیا ہے پس اگر اسکے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچائی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خَفَّ الزَّمَانُ عَلَى أَطْرَافِ أَنْمُلِهِ ❊ حَتَّى تُوُهِّمْنَ لِلْأَزْمَانِ أَزْمَانَا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیون کے پورون میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکے زیر تصرف وقبضہ ہے جسطرح چاہے اسکو نچائے یہانتک کہ اس کی انگلیون کی پور زمانون کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیان زمانہ کی مقلب احوال ہیں۔

يَلْقَى الوَغَى وَالقَنَا وَالنَّازِلَاتِ بِهِ ❊ وَالسَّيْفَ وَالضَّيْفَ رَحْبَ البَاعِ جَذْلَانَا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ نیزہ وحوادث زمانہ اور شمشیر ومہمان سے بکشادہ دلی وخوشنودی ملاقات کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور سخی اور جفاکش ہے اسلئے امور مشکلہ کو برضامندی قبول کرتا ہے۔

تَخَالُهُ مِنْ ذَكَاءِ القَلْبِ مُحْتَمِيًا ❊ وَمِنْ تَكَرُّمِهِ وَالبِشْرِ نَشْوَانَا

محتمیا متوقدا شدید الحرارت لحدة قلبه وذکائه۔ والبشر طلاقة الوجه وتہلله ترجمہ ممدوح کو لبسبب ذکا وحرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کریگا اور اسکے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست ہی جانیگا۔

وَتَسْحَبُ الحِبَرَ القَيْنَاتُ رَافِلَةً ❊ فِي جُودِهِ وَتَجُرُّ الخَيْلُ أَرْسَانَا

الحبر جمع حبرة وہی ثیاب تعمل بالیمن۔ والقینات جمع قینة وہی المغنیة۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریان اسکی بخشش سے چادر ہائے یمنی متبخترانہ کھینچتی پھرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیان۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش وکامیابی ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

يُعْطِي المُبَشِّرَ بِالقُصَّادِ قَبْلَهُمُ ❊ كَمَنْ يُبَشِّرُهُ بِالمَاءِ عَطْشَانَا

عطشانا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح ایسا کریم اور سائل دوست ہے کہ جو شخص طالبان عطا کے آنے کی اُس کو خوشخبری دیتا ہے تو اُس مبشر کو سائلون سے پہلے عطا کرتا ہے اور اُسکا اُسوقت لسبب غایت سرور ایسا حال ہوتا ہے جیسا کوئی اُسکو بحالت تشنگی پانی کی خوشخبری دے۔

جَزَتْ بَنِي الحَسَنِ الحُسْنَى فَإِنَّهُمْ	فِي قَوْمِهِمْ مِثْلُهُمْ فِي الغُرِّ عَدْنَانَا

عدنان فی موضع جر لانہ لا ینصرف وہو بدل من الغر والغر الکرام والحسنی الجنۃ ترجمہ اولاد امام حسنؓ کو جس میں سے ممدوح ہے جنت جزا دے یعنی اُنکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم میں ایسے ہیں جیسے اُنکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی اُنکی قوم بنی عدنان میں سب سے بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سب سے عمدہ۔

مَا شَيَّدَ اللهُ مِنْ مَجْدٍ لِسَالِفِهِمْ	إِلَّا وَنَحْنُ نَرَاهُ فِيهِمُ الآنَا

شید رفع۔ والسالف واحد السلف وہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے اُنکے کسی جد گزشتہ میں کوئی شرف اور بزرگی قائم نہیں کی مگر ہم اُس بزرگی کو اُنہیں اسوقت موجود پاتے ہیں۔

إِنْ كُوتِبُوا أَوْ لُقُوا أَوْ حُورِبُوا وُجِدُوا	فِي الخَطِّ وَاللَّفْظِ وَالهَيْجَاءِ فُرْسَانَا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشا پردازی میں کسی سے موازنہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا وہ جنگ کئے جاوین تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جاوینگے۔ قال الواحدی لیس یرید بقولہ لقوا ملاقاۃ الاقران فی الحرب لانہ ذکر الحرب بعدہ وانما یرید ملاقاۃ الاقران فی المخاطبۃ والمکالمۃ۔

كَأَنَّ أَلْسُنَهُمْ فِي النُّطْقِ قَدْ جُعِلَتْ	عَلَى رِمَاحِهِمِ فِي الطَّعْنِ خِرْصَانَا

الخرصان جمع خرص وہو ہہنا السنان ترجمہ گویا اُنکی زبانین گویائی میں ایسی تیز ہین جیسے اُنکے نیزون پر بوقت نیزہ زنی بھالین یعنی اُنکی زبانین ایسی تیز ہین جیسے اُنکے نیزے۔

كَأَنَّهُمْ يَرِدُونَ المَوْتَ مِنْ ظَمَإٍ	وَيَنْشَقُونَ مِنَ الخَطِّيِّ رَيْحَانَا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اُترتے ہیں جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوے ریحان سونگھتے ہیں یعنی بہادر مشتاق موت رہتے ہیں۔

الكَائِنِينَ لِمَنْ أَبْغِي عَدَاوَتَهُ	أَعْدَى العِدَى وَلِمَنْ آخَيْتُ إِخْوَانَا

الکائنین منصوب علی المدح اعنی الکائنین ترجمہ امدان لوگون سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہون کہ جنکا میں طالب عداوت ہون وہ اُسکے بڑے دشمن ہوجاوین۔ اور جس سے میں بھائی چارہ کرون وہ لوگ اُسکے برادر ہوجاوین۔ یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خَلَائِقٌ لَوْ حَوَاهَا الزِّنْجُ لَانْقَلَبُوا	ظُمْيَ الشِّفَاهِ جِعَادَ الشَّعْرِ غُرَّانَا

خلائق جمع الخليقة وہی الخلق۔ وظمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرۃ۔ وغران جمع اغرو ہوالابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک وپاکیزہ خصلتین ہیں کہ اگر ایسے اوصاف زنگیون مین پائے جاوین تو اُنکے ہونٹ باریک اور مرغولہ وار موا ور روشن رو ہو جاوین یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر اُن خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلائق ہو جاوین یعنی اُن کی زشت روئی کو اُنکی نیک خصلتین چھپا لین اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

وَاَنفُسٌ یَلمَعِیَّاتٌ تُحِبُّهُمُ	لَهَا اضطِرَارًا وَلَو اَقصَوكَ شَنئَانَا

الیلمعی والالمعی الحاد الفطنۃ وہو الذی یظن الشیٔ فیصح ظنہ۔ واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم واقصیت الشیٔ ابعدتہ۔ والشنان البغض ترجمہ اور اُنکے ایسے نفوس ذکیہ ہین کہ تو اُنکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور پھینکین۔

اَلوَاضِحِینَ اُبُوَّاتٍ وَاَجبِنَةً	وَوَالِدَاتٍ وَاَلبَابًا وَاَذهَانَا

نصب الواضحین علی المدح۔ وابوات جمع ابوۃ ۔ واجبنۃ جمع جبین ترجمہ مین ایسے لوگون کی مدح کرتا ہون کہ وہ لوگ باعتبار پدرون اور پیشانیون اور مادرون کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور اُنکی پیشانیان کشادہ ہیں یعنی خوش و درخشان چہرہ ہیں۔

یَا صَائِدَ الجَحفَلِ المَرهُوبِ جَانِبُهُ	اِنَّ اللُّیُوثَ تَصِیدُ النَّاسَ اُحدَانَا

احدانا جمع واحد۔ والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو منجملہ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کر لیتا ہے۔

وَوَاهِبًا کُلَّ وَقتٍ وَقتُ نَائِلِهِ	وَاِنَّمَا یَهَبُ الوَهَّابُ اَحیَانَا

کل مبتدأ وخبرہ الوقت الثانی۔ واحیان جمع حین ترجمہ اور اے سخی کہ اسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہین ہے بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہین۔

اَنتَ الَّذِی سَبَكَ الاَموَالَ مَكرُمَةً	ثُمَّ اتَّخَذتَ لَهَا السُّؤَّالَ خُزَّانَا

سبک صفا وجمع۔ والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے پھر سائلین کو انکا خزانچی بنا دیتا ہے۔ یعنی اُنکو تو سائلون کو ایسا بیدریغ دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیون کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

عَلَیكَ مِنكَ اِذَا اُخلِیتَ مُرتَقِبٌ	لَم تَاتِ فِی السِّرِّ مَا لَم تَاتِ اِعلَانَا

یروی اخلیت ای وجدت خالیا ویروی اخلیت بفتح الہمزہ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان میں اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا جو ظاہر میں نکرے۔

لَا اَسْتَزِیْدُكَ فِیْمَا فِیْكَ مِنْ كَرَمٍ	اَنَا الَّذِیْ نَامَ اِنْ نَبَّهْتُ یَقْظَانَا

ترجمہ جسقدر تجھ میں کرم ہے اسپر میں طلب زیادتی کی نہیں کرسکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کروں تو میں خود سونیوالا ہونگا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہیں۔

فَاِنَّ مِثْلَكَ بَاهَیْتُ الْكِرَامَ بِهٖ	وَرَدَّ سُخْطًا عَلَى الْاَیَّامِ رِضْوَانَا

ترجمہ کیونکہ میں تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہوں اور تو وہ ہے کہ تونے اس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تہا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا یعنی اسکو زمانہ سے راضی کردیا

وَاَنْتَ اَبْعَدُهُمْ ذِكْرًا وَاَكْبَرُهُمْ	قَدْرًا وَاَرْفَعُهُمْ فِی الْمَجْدِ بُنْیَانَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگوں سے زیادہ شہرہائے دور دست میں پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف ومجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے۔

قَدْ شَرَّفَ اللّٰهُ اَرْضًا اَنْتَ سَاكِنُهَا	وَشَرَّفَ النَّاسَ اِذْ سَوَّاكَ اِنْسَانَا

ترجمہ اے ممدوح تو جس زمین پر تشریف رکھتا ہے خداوند تعالی نے اسکو تیرے سبب اور باقی زمینوں پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگوں کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرمادیا۔ ابو الفتح کہتا ہے اگر متنبی بجائے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابو الفتح پر اس باب میں سخت انکار کیا ہے کہ قرآن شریف میں آیا ہے ثم سواک رجلا۔ ونفس وما سواہا۔ وخلق فسوی۔ اور نہایت قدرت وضیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن بولے اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرامؓ کے استعمال کرے پہر ابو الفتح اور لفظ کو اسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہے۔ ابو العلا معری نے کہا ہے کہ ہم میں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اس سے بہتر لاسکیں۔ مترجم کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق میں کہنا ظلم ووضع الشی فی غیر محلہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ انسنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہے ؎ ہذا مدیحک مولانا بلا ریبؒ واہا علی المتنبی انہ خانا۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وہما فی بستان

زَالَ النَّهَارُ وَنُوْرٌ مِنْكَ یُوْهِمُنَا	اَنْ لَمْ یَزُلْ وَلِجُنْحِ اللَّیْلِ اِحْسَانُ

جنح اللیل الضخم البہیم وکسرہا طائفة منه ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہمکو اس وہم میں ڈالتا ہے کہ دن نہیں گزرا اور حال یہ ہے کہ پارہ شب کا ہم پر احسان ہے یعنی وہ آگیا جس مین راحت وسکون ہمکو ملتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ تیرے روئے مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہے اس سے یہ وہم ہوتا ہے کہ دن باقی ہے۔

فرحْ فکلُّ مکانٍ منکَ بستانُ	فانْ یکنْ طلبُ البستانِ یمسکنا

ترجمہ سو اگر طلب باغ ہمکو یہان روکتی ہے تو چلئے کیونکہ تو جہان تشریف رکھیگا وہ مکان باغ ہوجاوے گا

وقال فی بطیخة فی ید ابی العشائر

سوداءَ فی قشرٍ من الخیزرانِ	ما انا والخمرُ وبطیخةٌ

من رفع الخمر عطفها علی انا ومن نصبها جعل الواو بمعنی مع ترجمہ مجکو شراب وخربزہ سیاہ سے جو بید کے پوست میں ہے کیا علاقہ ومناسبت ہے کیونکہ مین مرد جنگی ہون جیسا اگلے شعر میں ہے اور مراد خربزہ سیاہ سے وہ خوشبودار چیز سیاہ رنگ ہے جو بشکل خربوزہ پوست بید کے غلاف مین رکھی ہوئی تھی۔

توطینی النفسَ لیومِ الطعانِ	یشغلنی عنها وعن غیرها

التوطین التعود ترجمہ اس خوشبو کے خربزہ اور اس قسم کی اور دل لگی کی چیزون سے میرا خوگر ہونا یوم نیزہ زنی سے مجکو روکتا ہے یعنی مین یہ اشیائے لہو ولعب پسند نہین کرتا مجکو تو مرغوب جنگ ہے۔

یخضبُ ما بینَ یدیَّ والسنانِ	وکلُّ نجلاءَ لها صائکٌ

عطف علی توطینی وہو مرفوع ومن خفضه عطفه علی الطعان والنجلاء الواسعة والصائک اللازق ترجمہ اور مجکو ایسی چیزون سے ہر زخم فراخ روکتا ہے جس سے خون جسم مطعون سے ایسا چپٹا ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے لیکر نیزہ کی پھال تک رنگدے۔

وبلغ ابا الطیب بمصران قوما نعوہ فی مجلس سیف الدولة بحلب

ولا ندیمٌ ولا کاسٌ ولا سکنُ	بمَ التعللُ لا اہلٌ ولا وطنُ

السکن الصاحب وکلما سکنت الیه من اہل الدار ترجمہ مین کس چیز سے دل بہلاؤن نہ میرے پاس میرے اہل وعیال ہین نہ مین اپنے وطن مین ہون اور نہ میرا کوئی ہم پیالہ ہے اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس بیٹھکر آرام پاؤن غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہے۔

ما لیسَ یبلغهُ فی نفسهِ الزمنُ	اریدُ من زمنی ذا انْ یبلغنی

ترجمہ مین اپنے اس زمانہ سے یہ درخواست کرتا ہون کہ وہ مجکو اس چیز پر پہنچادے جس کو خود زمانہ نہیں

پہونچا ہے۔ یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہون اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اُسکو متغیر رکھتی ہیں۔ یا یہ کہ میں زمانہ سے ایسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہون کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہین اِس صورت میں تعریف علو ہمت کی ہے۔

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ إِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ	مَا دَامَ يَصْحَبُ فِيهِ رُوحَكَ الْبَدَنُ

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اُسکے حوادث کی پروا مت کر اُنکو بقا نہیں ہے۔

فَمَا يَدُومُ سُرُورٌ مَا سُرِرْتَ بِهِ	وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

ما فیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور تیرا غم تجھ پر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا دے گا پس غم فضول ہے

مِمَّا أَضَرَّ بِأَهْلِ الْعِشْقِ أَنَّهُمُ	هَوُوا وَمَا عَرَفُوا الدُّنْيَا وَمَا فَطِنُوا

ترجمہ منجملہ اُن اشیا کے جنھوں نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو اُنھوں نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے۔

تَفْنَى عُيُونُهُمُ دَمْعًا وَأَنْفُسُهُمْ	فِي إِثْرِ كُلِّ قَبِيحٍ وَجْهُهُ حَسَنُ

ترجمہ انکی آنکھیں اور جانیں بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب مین جاتی رہینگی کہ باطن اُسکا زشت و زبون ہے اور ظاہر اُسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب مین۔

تَحَمَّلُوا حَمَلَتْكُمْ كُلُّ نَاجِيَةٍ	فَكُلُّ بَيْنٍ عَلَيَّ الْيَوْمَ مُؤْتَمَنُ

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ مین تمہارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمہاری آج میرے حق مین امانتدار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہون۔

مَا فِي هَوَادِجِكُمْ مِنْ مُهْجَتِي عِوَضٌ	إِنْ مُتُّ شَوْقًا وَلَا فِيهَا لَهَا ثَمَنُ

الہودج مرکب النساء ترجمہ اگر میں تمہارے شوق میں مرجاؤن تو تمہارے ہودجون میں میری جان کا عوض نہیں ہے اور نہ اُنمین میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہیں ہو کہ کوئی تم پر مرے۔

يَا مَنْ نُعِيتُ عَلَى بُعْدٍ بِمَجْلِسِهِ	كُلٌّ بِمَا زَعَمَ النَّاعُونَ مُرْتَهَنُ

الناعون جمع ناع وہو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اُسکی مجلس میں میری موت کی خبر پہنچائی گئی۔ حال یہ ہے کہ ہر شخص اُس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والون نے کہی ہے گرو ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا

ثُمَّ انْتَفَضْتُ فَزَالَ الْقَبْرُ وَالْكَفَنُ	كَمْ قَدْ قُتِلْتُ وَكَمْ قَدْ مُتُّ عِنْدَكُمُ

ترجمہ تمہارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مر چکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور دھڑ وہڑی لی تو قبر اور کفن مجھسے دور ہوگیا۔ یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مرکر قبر اور کفن سے باہر آگیا۔ سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہے۔

جَمَاعَةٌ ثُمَّ مَاتُوا قَبْلَ مَنْ دَفَنُوا	قَدْ كَانَ شَاهَدَ دَفْنِي قَبْلَ قَوْلِهِمِ

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت اُنکی خبر جھوٹھ نکلی۔

تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ	مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ

یجوز فی کل الرفع والنصب۔ فالنصب بفعل مضمر ای ما یدرک المرء کل ما یتمنی فلما اضمر الفعل فسرہ بقولہ یدرکہ کقولک ما زیدا ضربتہ وہذا علی لغۃ تمیم لان ما عندہم غیر عاملۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل بما لانہا عاملۃ عندہم کلیس و یکون الخبر یدرکہ ترجمہ جو آرزو مین مرد کرتا ہے وہ سب اسکو حاصل نہیں ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کی ہوائین چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر اُنکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

وَلَا يَدُرُّ عَلَى مَرْعَاكُمُ اللَّبَنُ	رَأَيْتُكُمْ لَا يَصُونُ الْعِرْضَ جَارُكُمُ

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمہارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہین کرسکتا یعنی تم اُسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے بسبب شتم پیش آتے ہو اور تمہاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہین ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ و ناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

وَحَظُّ كُلِّ مُحِبٍّ مِنْكُمُ ضَغَنُ	جَزَاءُ كُلِّ قَرِيبٍ مِنْكُمُ مَلَلٌ

الضغن والضغن الحقد ترجمہ جو شخص تمسے ملتا ہے اسکی جزا تمہاری طرف سے ملامت و تنگدلی ہے اور تمہارے ہر دوست کو تمہاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہوجاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

حَتَّى يُعَاقِبَهُ التَّنْغِيصُ وَالْمِنَنُ	وَتَغْضَبُونَ عَلَى مَنْ نَالَ رِفْدَكُمُ

ترجمہ اور جو تمہاری عطا لیتا ہے اُسپر تم غضبناک رہتے ہو یہانتلک کہ تمہارا اُسکو ناخوش کرنا اور احسان جتانا برابر ستاتا رہتا ہے یہ تمام تعریض ہے سیف الدولہ پر۔

يَهْمَاءُ تَكْذِبُ فِيهَا الْعَيْنُ وَالْأُذُنُ	فَغَادَرَ الْهَجْرُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمُ

الیہماء الارض التی لا یہتدی فیہا ترجمہ جب تمہارا یہ حال ہے تو فراق مجھمیں اور تم مین ایسا صحرائے لق و دق بے نشان حائل کردیگا کہ آنکھ مسافر کی اُسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنے۔ یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلون میں پیش آتا ہے۔

وَتَسْأَلُ الْأَرْضَ عَنْ أَخْفَافِهَا الثَّفِنُ	تَحْبُو الرَّوَاسِمُ مِنْ بَعْدِ الرَّسِيمِ بِهَا

الرواسم الابل التی سیرہا الرسیم وہو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنۃ وہی احد ثفنات البعیر ہو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا استناخ کالرکبتین وغیرہما والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دور ودست و ناپیداکنار ہو کہ اسمین وہ شتر جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی و فرسودگی اپنے موزون کے کھڑے ہوئے نہ چل سکین بلکہ مانند بچون کی گھٹنیان چلنے لگین۔ یعنی بیٹھے ہوئے بذریعہ ہاتھون اور پاؤن کے اور انکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤن اور سینہ کے زمین سے اپنے موزون کا حال پوچھنے لگین کہ وہ کیون اور کہان گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوۃ رفتار کے کہا حقیقت میں سوال نہین ہے۔

إِنِّي أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهْوَ بِي جُبُنُ	وَلَا أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهْوَ بِي كَرَمٌ

ترجمہ میں بے شک اپنے حلم کو اسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہون جب تلک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و عزت ہو اور جبکہ حلم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہین رکھتا یعنی حلم نہیں کرتا۔

وَلَا أَلَذُّ بِمَا عِرْضِي بِهِ دَرِنُ	وَلَا أُقِيمُ عَلَى مَالٍ أَذِلُّ بِهِ

ترجمہ اور میں ایسے مال پر نہیں جمتا کہ جس کے سبب میں ذلیل ہون اور مجکو اس چیز مین مزہ نہین آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّ مَرِيرِي وَارْعَوَى الْوَسَنُ	سُهِّدْتُ بَعْدَ رَحِيلِي وَحْشَةً لَكُمْ

المریر جمع مریرۃ وہی القوۃ من الحبل واستمر استقام۔ وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ میں تمسے جدا ہونیکے بعد تمھاری جدائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر میں نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہو گئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

فَإِنَّنِي بِفِرَاقٍ مِثْلِهِ قَمِنُ	وَإِنْ بُلِيتُ بِوُدٍّ مِثْلِ وُدِّكُمُ

قمن ای جدیر وخلیق ترجمہ اور اگر میں تمھاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے مبتلا کیا جاؤن گا اور وہ دوست مجھسے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو میں بیشک اس امر کا سزاوار ہونگا کہ تمھاری طرح اسے بھی چھوڑ دونگا یہ تعریض کافور کیطرف کہ اگر وہ مجھسے تمھاری طرح کج ادائی کریگا تو میں اس سے جدا ہو جاؤنگا۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا یہ شعر پڑھا تو کہا سار وحق ابی۔

وَبُدِّلَ الْعُذْرُ بِالْفُسْطَاطِ وَالرَّسَنُ	أَبْلَى الْأَجِلَّةَ مُهْرِي عِنْدَ غَيْرِكُمُ

الاجلۃ جمع جل وہو ما تجلل بہ الفرس ۔ والغدر جمع غدار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے بچہرے نے تمہارے غیر کے پاس جھولین کہنہ کردیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگئین ۔

فِي جُودِهِ مُضَرُ الحَمرَاءِ وَاليَمَنُ	عِندَ الهُمَامِ أَبِي المِسكِ الَّذِي غَرِقَت

مضر الحمراء یروی بالاضافۃ والصفۃ وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزارا لما مات ترک اولادہ اربعۃ مضر وربیعۃ ۔ وایاد ۔ وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس ۔ واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمطء ۔ واعطی انمار الحمار والارض وما شاکلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ بہ عرصہ دراز تلک میرا قیام سردار با ہمت ابو المسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش مین مضر حمراء اور یمن بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں ۔

فَمَا تَأَخَّرَ آمَالِي وَلَا تَهِنُ	وَإِن تَأَخَّرَ عَنِّي بَعضُ مَوعِدِهِ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری امیدین اُس سے پیچھے نہیں ہٹین اور نہ سست ہوئیں ۔ پھر غدر عدم ایفائے وعدہ کا بیان کرتا ہے ۔

مَوَدَّةٌ فَهُوَ يَبلُوهَا وَيَمتَحِنُ	هُوَ الوَفِيُّ وَلَكِنِّي ذَكَرتُ لَهُ

ترجمہ کافور تو وعدہ کا سچا ہے مگر مین نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہدیا ہے کہ میں تجکو دوست رکھتا ہوں لہذا وہ عدم ایفائے وعدہ سے میری محبت کا اِمتحان اور اُسکی آزمایش کرتا ہے ۔

وقال بمصر ولم ینشدہا کافورا

وَعَنَاهُم مِن شَأنِهِ مَا عَنَانَا	صَحِبَ النَّاسُ قَبلَنَا ذَا الزَّمَانَا

عناہ یعنیہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہمسے پہلے اِس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُسنے اپنے کام میں اُن لوگون کو وہی رنج دیا جو اُسنے ہمکو رنج دیا ۔ غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہین ۔

وَتَوَلَّوا بِغُصَّةٍ كُلُّهُم مِنهُ وَإِن سَرَّ بَعضَهُم أَحيَانَا

احیانا جمع حین وہو الوقت ترجمہ اور کل لوگون نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُسنے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کر دیا مگر یہان سے نامراد گئے ۔

رُبَّمَا تُحسِنُ الصَّنِيعَ لَيَالِيهِ وَلَكِن تُكَدِّرُ الإِحسَانَا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

سابق کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَكَأَنَّا لَمْ يَرْضَ فِينَا بِرَيْبِ الدَّهْرِ حَتَّى أَعَانَهُ مَنْ أَعَانَا

فی یرضی ضمیر فاعل لفسیرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر۔ ویروی لم ترض بالتاء والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسنے ظالم زمانہ کی بدیاب ہمارے ستانے کے مدد کی اُسنے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس ہین اور اُسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تونے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اس باب مین تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

كُلَّمَا أَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً	رَكَّبَ الْمَرْءُ فِي الْقَنَاةِ سِنَانَا

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اُگاتا ہے تو دشمن نیزہ میں بھال لگا دیتا ہے یہان نیزہ کو اُس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع میں ہے اور بھال کو اُس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شراح نے یہ معنی کہے ہین کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اُگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اُسپر بھال لگا دیتے ہیں۔

وَمُرَادُ النُّفُوسِ أَصْغَرُ مِنْ أَنْ	نَتَعَادَى فِيهِ وَأَنْ نَتَفَانَى

ترجمہ اور مطلب نفوس اِس بات سے کمتر ہے کہ اُسکی بابت ہم کسی سے عداوت رکھین یا رنج کھینچیں کیونکہ مطالب دنیا اور خود دنیا سب فانی ہیں۔

غَيْرَ أَنَّ الْفَتَى يُلَاقِي الْمَنَايَا	كَالِحَاتٍ وَلَا يُلَاقِي الْهَوَانَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دنیا ذلیل ہیں مگر جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ذلت کو پسند نہین کرتاہے۔ وللہ درہ فما اصدقہ

وَلَوَ أَنَّ الْحَيَاةَ تَبْقَى لِحَيٍّ	لَعَدَدْنَا أَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مرجایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے مگر موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

وَإِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ	فَمِنَ الْعَجْزِ أَنْ تَكُونَ جَبَانَا

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہے۔

كُلُّ مَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِي الْأَنْفُسِ سَهْلٌ فِيهَا إِذَا هُوَ كَانَا

سہل خبر مبتدا وہو کل شیئی۔ والتقدیر الکلام کل شیئی من الصعب لم یکن فی النفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شئی شدید ظہور مین نہین آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہوجاتی ہے۔

وقال یذکر خروج شبیب و مخالفتہ کافوراً

وَلَوْ کَانَ مِنْ اَعْدَائِکَ الْقَمَرَانِ	عَدُوُّکَ مَذْمُوْمٌ بِکُلِّ لِسَانٍ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس و قمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہوجاویں۔ شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ مدح ہجو بھی ہوسکتی ہے یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہے کہ جو تجھسے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہوجاتا ہے۔

کَلَامُ الْعِدٰی ضَرْبٌ مِنَ الْهَذَیَانِ	وَلِلّٰهِ سِرٌّ فِیْ عُلَاکَ وَاِنَّمَا

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور بات یہی ہے کہ دشمنوں کا تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر الٰہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب ہجو ہے کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہوجاتا ہے۔

قِیَامَ دَلِیْلٍ اَوْ وُضُوْحَ بَیَانٍ	اَتَلْتَمِسُ الْاَعْدَاءُ بَعْدَ الَّذِیْ رَاَتْ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضوح بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرینگے۔

بِغَدْرِ حَیٰوةٍ اَوْ بِغَدْرِ زَمَانٍ	رَاَتْ کُلَّ مَنْ یَنْوِیْ لَکَ الْغَدْرَ یُبْتَلٰی

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھسے بیوفائی و عہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہے۔ یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہے اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض غدار شخص ان دو بلاؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

وَکَانَا عَلَی الْعِلَّاتِ یَصْطَحِبَانِ	بِرَغْمِ شَبِیْبٍ فَارَقَ السَّیْفُ کَفَّهٗ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُسکے ہاتھ نے اُسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اُسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے وشبیب ہذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانو من القرامطۃ وکانوا مع سیف الدولۃ وولی شبیب معرۃ النعمان دہراً طویلاً واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ آلاف واراد ان یخرج علی کافور وقصد دمشق فحاصرہا فیقال ان امرءۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ حدث بہ صرع من شرب الخمر وترکہ اصحابہ ومضوا فاخذ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابوالطیب بہذا البیت

رَفِیْقَاکَ قَیْسِیٌّ وَاَنْتَ یَمَانِیْ	کَاَنَّ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتْ لِسَیْفِهٖ

قیس من عدنان والیمن من قحطان وبینہما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگوں کی گردنوں نے جن کو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس میں ہے اور تو یمنی ہے کیونکہ شمشیر یمن مشہور ہے پس تو کیوں اُسکے ساتھ ہے اِسلئے وہ شبیب سے جدا ہوگئی ۔

فَاِنْ یَکُ اِنْسَانًا مَضٰی لِسَبِیْلِہٖ ۔ فَاِنَّ الْمَنَایَا غَایَۃُ الْحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ پر چلا گیا یعنے مرگیا تو کچھ عار کی بات نہین کیونکہ ہر جاندار کا انجام موتیں ہیں ۔

وَمَا کَانَ اِلَّا النَّارَ فِیْ کُلِّ مَوْضِعٍ ۔ یُثِیْرُ غُبَارًا فِیْ مَکَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تھا مگر ہر جگہ دشمنوں کے حق میں آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ میں غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاۃً یَشْتَہِیْہَا عَدُوُّہٗ ۔ وَمَوْتًا یُشَہِّی الْمَوْتَ کُلَّ جَبَانِ

یشہی لایتعدی الی مفعولین الا بواسطۃ حرف الجر فحذفہ وہو یریدہ کانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی باعزت وآبرو جیا جس کی تمنا اُسکے دشمن کرتے ہیں یعنی اپنے لئے اور بلا بیماری سابق ایسی موت موا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنے بے تکلیف مرض و فتہ ۔

نَفٰی وَقْعَ اَطْرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمْحِہٖ ۔ وَلَمْ یَخْشَ وَقْعَ النَّجْمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا ۔ والدبران خمسۃ کواکب من الثور وہو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اُوپر دشمنوں کے نیزوں کی بھالین پڑنے نہ دین مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نہ ڈرا خلاصہ یہ ہے کہ اُسنے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نہ کرسکا کہ بے تیر و تفنگ مرگیا ۔

وَلَمْ یَدْرِ اَنَّ الْمَوْتَ فَوْقَ شَوَاتِہٖ ۔ مُعَارُ جَنَاحٍ مُحْسِنُ الطَّیَرَانِ

شواتہ جلدۃ راسہ ترجمہ اور اُسنے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر منڈلا رہی ہے اور یہ اشارہ ہے اسطرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چکی گرادی تھی ۔ جس کے سبب وہ مرگیا ۔

وَقَدْ قَتَلَ الْاَقْرَانَ حَتّٰی قَتَلْتَہٗ ۔ بِاَضْعَفِ قِرْنٍ فِیْ اَذَلِّ مَکَانِ

القرن بالکسر کفو کُ فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام میں تونے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرادیا یہ اشارہ ہے اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہے کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھاکر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مرگیا اور اذل مکان سے مراد معرکہ جنگ سے باہر ہے ۔

اَتَتْہُ الْمَنَایَا فِیْ طَرِیْقٍ خَفِیَّۃٍ ۔ عَلٰی کُلِّ سَمْعٍ حَوْلَہٗ وَعِیَانِ

ترجمہ اُسکے پاس موتیں ایسی راہ سے آئیں جو اُسکے ہرگرد وپیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنے وہ دفعتہ مرگیا۔ اور کیسکو اُسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ سَلَكَتْ طُرُقَ السِّلَاحِ لَرَدَّهَا	بِطُولِ يَمِينٍ وَاتِّسَاعِ جَنَانِ

ترجمہ اور اگر موتیں اُسکے پاس ہتھیاروں کی راہ سے آتیں تو وہ اُنکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل اور صدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقَصَّدَهُ الْمِقْدَارُ بَيْنَ صِحَابِهِ	عَلَى ثِقَةٍ مِنْ دَهْرِهِ وَأَمَانِ

المقدار القدر والقضاء ترجمہ قضاو قدر نے اُسکو اُسکے یاروں کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ وامان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اُسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَيْشُ الْكَثِيرُ الْتِفَافُهُ	عَلَى غَيْرِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِ مُعَانِ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اُسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا نہو کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہوا۔

وَدِي مَا جَنَى قَبْلَ الْمَبِيتِ بِنَفْسِهِ	وَلَمْ يَدِهِ بِالْجَامِلِ الْعَكَنَانِ

ودی من الدیۃ ای اعطی الدیۃ۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرۃ کالباقر اسم لجماعۃ البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عکنان ای کثیرۃ ترجمہ اُسنے قبل گذرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مردماں تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردماں کے اپنے جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت میں نہ دئے۔ یعنی اُسکا مرنا بجائے دیت ہوگیا۔

أَتُمْسِكُ مَا أَوْلَيْتَهُ يَدُ عَاقِلٍ	وَتُمْسِكُ فِي كُفْرَانِهِ بِعِنَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لے سکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہے یعنے تجھسے کفران نعمت کرکے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہیں ہوسکتا ہے۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اُسکے وبال میں پکڑا گیا اور مارا گیا۔

وَيَرْكَبُ مَا أَرْكَبْتَهُ مِنْ كَرَامَةٍ	وَيَرْكَبُ لِلْعِصْيَانِ ظَهْرَ حِصَانِ

ترجمہ اور کیا کوئی اُس سواری پر جو تو نے براہ کرم اُسکو عنایت کی سوار ہوکر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرکے پشت نر گھوڑے پر سوار ہوسکتا ہے یعنی نہیں ہوسکتا۔

ثَنَى يَدَهُ الْإِحْسَانُ حَتَّى كَأَنَّهَا	وَقَدْ قُبِضَتْ كَانَتْ بِغَيْرِ بَنَانِ

ثنی یدہ ردہا ترجمہ تیرے احسان نے اُسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہانتک کہ اُسکا مٹھی بندھا ہاتھ بے انگلیوں کے

تھا یعنی لشامت بغاوت کسی چیز پر قابض نہ تھا۔

وَعِنْدَ مَنِ الْيَوْمَ الْوَفَاءُ لِصَاحِبٍ	شَبِيبٌ وَاَوْفَى مَنْ تَرَى اَخَوَانِ

شبیب مبتدء واوفی عطف علیہ والخبر اخوان ترجمہ اور آجکے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کیسکے پاس نہیں ہے۔ شبیب غادر اور باوفا شخص غدر میں دونوں بھائی ہین۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا باوفا شخص کرتا ہے۔

فَضَى اللهُ يَا كَافُورُ اَنَّكَ اَوَّلٌ	وَلَيْسَ بِقَاضٍ اَنْ يُرَى لَكَ ثَانِ

ترجمہ ای کافور خداوند تعالی نے حکم کردیا کہ تو مکارم ومعالیمیں سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھ جیسا یا تجھسے قریب ملحق دوسرا ہو۔

فَمَا لَكَ تَخْتَارُ الْقِسِيَّ وَاِنَّمَا	عَنِ السَّعْدِ يُرْمِي دُونَكَ الثَّقَلَانِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا ہے کہ تو کمانوں کو دشمنوں کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہ ہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھسے ورے جن وانسان کے تیر مارتی ہے تجکو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَمَا لَكَ تُعْنَى بِالْاَسِنَّةِ وَالْقَنَا	وَجَدُّكَ طَعَّانٌ بِغَيْرِ سِنَانِ

الاسنة جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالوں اور نیزوں کا تو اہتمام فرماتا ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہے۔

وَلِمْ تَحْمِلُ السَّيْفَ الطَّوِيلَ نِجَادُهُ	وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْهُ بِالْحَدَثَانِ

الحدثان حوادث الدهر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں تلوار سے بے پرواہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

اَرِدْ لِي جَمِيلًا جُدْتَ اَوْلَمْ تَجُدْ بِهِ	فَاِنَّكَ مَا اَحْبَبْتَ فِيَّ اَتَانِي

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آہی جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطیع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ اسکو اسکے پاس پہنچا دیتا ہے۔

لَوِ الْفَلَكُ الدَّوَّارُ اَبْغَضْتَ سَعْيَهُ	لَعَوَّقَهُ شَيْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ

یروی الفلک بالرفع والنصب والنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر له فعلا ینصبه ویکون الفعل الذی انتصب المضاف الی ضمیره وهو ابغضت الذی یفسره۔ وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر له فعلا ترفعه به فی معنی هذا الظاهر

ویکون الظاہر التفسیر اکانہ قال لو خالفک لعوقہ شئی ترجمہ اگر تو چرخ گردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

ونظر یوماالی کافور فقال

لَوْ کَانَ ذَا الْاٰکِلُ اَزْوَادَنَا	ضَیْفًا لَّہُ وَسِعْنَاہُ اِحْسَانَا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشون کا کھانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اسپر بہت احسان کرتے توشون کا کھانے والا اسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اسکے لئے تحفے لایا تھا اسکی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہین دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کھاتا تھا اور اسکو جانے نہین دیتا تھا تو گویا کافور اسکا توشہ کھاتا تھا۔

لٰکِنَّنَا فِی الْعَیْنِ اَضْیَافُہٗ	یُوْسِعُنَا زُوْرًا وَّبُھْتَانَا

ترجمہ مگر ہم بظاہر اسکے مہمان ہیں کیونکہ ہم اسکے پاس آئے ہیں مگر ہمکو وہ کچھ نہین دیتا ہے اور جھوٹے وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہمپر رکھتا ہے اور گوڑ سے پیٹ بھرتا ہے۔

فَلَیْتَہٗ خَلّٰی لَنَا سُبْلَنَا	اَعَانَہُ اللّٰہُ وَاِیَّانَا

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہین چھوڑے اور ہمکو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو نہ روکے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہان سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جَزٰی عَرَبًا اَمْسَتْ بِبُلْبِیْسَ رَبُّھَا	بِمَسْعَاتِھَا تَقْرَرْ بِذَاکَ عُیُوْنُھَا

ارادتسقر علی الامر فحذف اللام۔ وبلبیس بلد قریب من مصر۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل المجد الممجد ترجمہ ان عرب کو جو شہر بلبیس میں ہیں انکا رب انکے نیک کامون کے عوض انکو ایسی جزائے خیر دے کہ انکی آنکھین اس جزا سے خنک ہوجاوین۔

کَرَاکِرَ مِنْ قَیْسِ بْنِ عَیْلَانَ سَاھِرًا	جُفُوْنُ ظُبَاھَا لِلْعُلٰی وَجُفُوْنُھَا

کراکر بدل من عرب وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف۔ وقیس بن عیلان بن الناس بالنون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ انکی شمشیرون کے میان اور انکی ثمرہائے چشم طلب ناموری اور بلند نامی ہین بیدار ہین جبکہ انکی پلکون کو طلب مجد و شرف کی لئے بیدار کہا تو انکی شمشیرونکے

میانون کو بھی بیدار تمثیلا کہا - خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علم کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہین تو وہ گویا مثل اُنکی ثمرہائے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں -

وَخَصَّ بِهٖ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يُوسُفٍ	فَمَا هُوَ اِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِيْنُهَا

العین من الشئ خیرہ وافضلہ - والمعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اُس جزائے خیر کے ساتھ عبدالعزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ اُنکا افضل مثل چشم ہے کہ اُسیکے ذریعہ سے نیک وبد کو پہنچانتے ہیں اور وہ اُنکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے اُنکی حیات کا سبب ہے -

فَتًى زَانَ فِي عَيْنَيَّ اَقْصٰى قَبِيْلَةٍ	وَكَمْ سَيِّدٍ فِيْ حِلَّةٍ لَا يَزِيْنُهَا

الحلة الجماعة یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اسنے میری دونون آنکھون مین دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اُسکے نسب مین دور ہون مگر یہ اُنکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہیں کہ اُنکی زینت کے باعث نہین ہوتے -

وقال یمدح عضد الدولة وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

مَغَانِي الشِّعْبِ طِيْبًا فِي الْمَغَانِيْ	بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيْعِ مِنَ الزَّمَانِ

مغانی واحدہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موضع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلة وسغد سمرقند وغوطة دمشق وقشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی میں بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون میں - یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر -

وَلٰكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيْهَا	غَرِيْبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اُسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے - غریب الوجہ یعنی اجنبی نا آشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سرخ وسفید - غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق - اور غریب اللسان یعنی میرے زبان عربی ہے اور اُنکی بولی کچھ اور ہے جو میری سمجھ مین نہین آتی -

مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيْهَا	سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتَرْجُمَانِ

الملاعب جمع ملعب والجنة الجن - والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ یہ شعب

بازیگاہ جنون کی ہے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شی کی مدح میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنون کیطرف نسبت کردیتے ہیں۔ مگر انکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان بھی وہان چلیں پہرین تو مترجم کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہین یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ بھی نہیں سمجھتے۔

خَشِیْتُ وَاِنْ کَرُمْنَ مِنَ الْحِرَانِ	طَبَتْ فُرْسَانَنَا وَالْخَیْلَ حَتّٰی

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعود الی المغانی ای ہذہ المغانی دعت فرساننا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف ولا تبرح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیون کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر مجکو خوف ہے کہ وہ اڑنے نہ لگین۔ یعنی انمین کہین یہ عیب پیدا نہ ہوجائے۔

عَلٰی اَعْرَافِهَا مِثْلَ الْجُمَانِ	غَدَوْنَا تَنْفُضُ الْاَغْصَانُ فِیْهِ

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ۔ والجمان حب صغار من فضۃ یشبہ اللولو ترجمہ ہم اسمین صبح کرتے ہین ایسے حال میں کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑون کے موہائے پیشانی ویال پر قطرہ ہائے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہیں۔ غرض بیان کثرت اشجار وطراوت ہے

وَجِئْنَ مِنَ الضِّیَاءِ بِمَا کَفَانِیْ	فَسِرْتُ وَقَدْ حَجَبْنَ الشَّمْسَ عَنِّیْ

ترجمہ سو میں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار نے دہوپ کو مجھسے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھے۔ یعنی کثرت اشجار نے مجکو دہوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون میں ہوکر مجھ تلک پہونچتی تھین وہ راہ کے معلوم کرنے کے لئے بس تھین اور شارح ابو الفتح کہتا ہے کہ وہ جو مثل دانہائے سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی۔ جو شاخون میں ہوکر مجھ تلک پہنچتی تھی۔

دَنَانِیْرًا تَفِرُّ مِنَ الْبَنَانِ	وَاَلْقَی الشَّرْقُ مِنْهَا فِیْ ثِیَابِیْ

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق۔ والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو انگلیون سے بھاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون میں مثل دینار رسمی کے نہین ٹھہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہوجاتے تھے۔

بِاَشْرِبَةٍ وَقَفْنَ بِلَا اَوَانِیْ	لَهَا ثَمَرٌ تُشِیْرُ اِلَیْکَ مِنْهَا

ترجمہ ان درختون پر ایسے پہل لگے ہوئے ہیں جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہیں جو بے ظروف کے قائم ہیں یعنی اُنکے عرق اُنکے تنک پوستوں میں سے نظر آتے ہین۔

وَاَمْوَاهٌ يَصِلُّ بِهَا حَصَاهَا	صَلِيلَ الْحَلْيِ فِي اَيْدِي الْغَوَانِي

صل اذا صوت وصلصلة اللجام صوتہ۔ والحلی ماتلبسہ النسار من الذہب والفضة والجواہر وفیہ ثلاث لغات بضم الحار وکسر اللام۔ وبکسرہما۔ وبفتح الحار وسکون اللام۔ والغوانی جمع غانیة وہی المرأة التی غنیت بحسنہا وقیل بزوجہا
ترجمہ اور اُس شعب مین ایسے زور سے پانی جاری ہین کہ اُن کے گرنے کے سبب اُنکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتوں کے ہاتھ میں زیور

وَلَوْ كَانَتْ دِمَشْقَ ثَنَى عِنَانِي	لَبِيقُ الثُّرْدِ صِينِيُّ الْجِفَانِ

لبیق حسن ملیح طیب۔ والجفان جمع جفنة۔ والثرد والثرید معنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتین تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغن ہے اور اُسکے کاسہائے کلان چینی کے ہیں میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہین اور یہ شعب عجمیون کی ہے۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہے کہ شعب بوان غوطہ دمشق سے کثرت اشجار و ثمرات و آبہائے جاری مین مشابہ ہے غرض یہان فضل دمشق ہے اور اظہار سخاوت اُسکے باشندون کا

يَلَنْجُوجِيُّ مَا رُفِعَتْ لِضَيْفٍ	بِهِ النِّيرَانُ نَدِّيُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجی العود الذی یتبخر بہ۔ وندی تشم منہ رائحة الند ویلنجوجی مضاف الی مارفعت۔ والتقدیر لثنانی رجل لبیق ثرده صینی جفانہ یلنجوجی مارفعت لضیف نارہ وندی دخانہ ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے ہان جس سے مہمان کے لیے آگ بلند کیجائے یعنی بھڑکائی جائے وہ عود ہے اور اُسکے دخان میں ندکی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنے اہل دمشق اپنے مہمانون کے لئے عود جلاتے ہین

يَحِلُّ بِهِ عَلَى قَلْبٍ شُجَاعٍ	وَيَرْحَلُ مِنْهُ عَنْ قَلْبٍ جَبَانِ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال میں اُترتا ہے کہ بسبب اُسکی حمایت و قوت کے اُسکا دل بہادر رہوتا ہے یعنے ایسے حال میں وہ کسی سے نہین ڈرتا اور جب وہ اُسکے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اُسکی حمایت سے نکلجانے کے باعث اُسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہے اور ہرکسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد ان دونون مصرعون مین دل مہمان ہے شارح واحدی کہتا ہے کہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قلب سے مراد دونون جگہون میں دل میزبان ہو اور معنی یہ بیان کئے جائیں کہ مہمان جب اُسکے ہان آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اُسکو یہ غم نہین ہوتا کہ مجکو وہان کھانا نہ ملیگا اور جب اُس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب عن قلب معنی

اخیر پر دلالت کرتے ہیں یعنی قلبین سے مراد قلب مضیف یعنی میزبان ہے نہ دل مہمان -

يُشَيِّعُنِيْ اِلَى النَّوْبَنْدَجَانِ	مَنَازِلُ لَمْ يَزَلْ مِنْهَا خَيَالٌ

النوبندجان موضع علی طریقه وقیل بلد بفارس ترجمہ وہ شعب کے ایسے مقامات ہیں کہ اُنکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان تلک رہا کہ میں اُنکو خواب میں بھی برابر دیکھتا ہوں

اَجَابَتْهُ اَغَانِيُّ الْقِيَانِ	اِذَا غَنَّى الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِيْهَا

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد سوالاغانی جمع اغانٍ مخففاً - والقیان جمع قینة وہی المغنیة ترجمہ جبکہ اُن منازل میں فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہیں تو اُنکو گانے والی چھوکریاں جواب دیتی ہیں - یعنے انہیں تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں -

اِذَا غَنَّى وَ فَاهُ اِلَى الْبَيَانِ	وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ اُن لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب اُنکے کلام کو نہیں سمجھتے -

وَمَوْصُوْفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ	وَقَدْ يَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جنکے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور اُنکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

اَعَنْ هٰذَا يُسَارُ اِلَى الطِّعَانِ	يَقُوْلُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِيْ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑ کر نیزہ زنی یعنے جنگ کیطرف جایا جا سکتا ہے یعنی یہانسے نقل کرنا خلاف عقل ہے غرض اُنکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے

وَعَلَّمَكُمْ مُفَارَقَةَ الْجِنَانِ	اَبُوْكُمْ اٰدَمُ سَنَّ الْمَعَاصِيْ

ترجمہ تمہارے پدر حضرت آدم نے گناہونکی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھادیا یعنی تمہارے پدر نے اچھے و پاکیزہ اماکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کر کے جنت سے نکالی گئی - یہ تمہید ہے گریز کی کہ میں اُس لطیف مکان کے سبب قصد ممدوح ترک نکرونگا اور اُس عمدہ جگہ کو چھوڑ دونگا -

سَلَوْتُ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَكَانِ	فَقُلْتُ اِذَا رَاَيْتُ اَبَا شُجَاعٍ

ترجمہ سو میں نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگوں

اور اس مکان جنت نشان کو بھولجاویگا۔ کیونکہ جو اسمین خوبیان ہین یہان نہین ہین۔

فَاِنَّ النَّاسَ وَالدُّنیا طَرِیقٌ	اِلیٰ مَنْ مَالَہُ فِی النَّاسِ ثَانِی

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دنیا اُس شخص کیطرف راہ ہین جس کا ثانی تمام آدمیون مین نہین ہے۔ یعنی مقصود بالذات ممدوح ہے اور تمام اشیا اُس تلک پہونچنے کا سامان ہین۔ پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا ترک نہین ہوسکتا اور اسلئے اماکن طیبہ کی طرف مین مائل نہیں ہوسکتا۔

لَہُ عَلَّمْتُ نَفْسِی الْقَوْلَ فِیھِمْ	کَتَعْلِیْمِ الطِّرَادِ بِلَا سِنَانِ

الطراد المطاعنۃ فی الحرب ترجمہ ممدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو اُن لوگونکی تعریف مین شعر کہنا سکھایا جیسے اولاً نیزہ بازی کی مشق بے بھال کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح تھی مگر مشق کے لئے اول اورلوگونکی تعریف کی۔ یہ وہ ہی مثل ہے کہ کھٹے جاٹگا اور سیکھے نائی کا۔

بِعَضُدِ الدَّوْلَۃِ امْتَنَعَتْ وَعَزَّتْ	وَلَیْسَ لِغَیْرِ ذِی عَضُدٍ یَدَانِ

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضد الدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی بازو نہین ہے اُسکے دونون ہاتھ نہین ہوسکتے یعنی وہ بازوئے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی چیز کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہوسکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہین۔ یہ اور سلطنون پر تعریض ہے۔

وَلَا قَبْضٌ عَلَی الْبِیْضِ الْمَوَاضِی	وَلَا حَظٌّ مِنَ السُّمْرِ اللِّدَانِ

ترجمہ اور جسکے ہاتھ نہین وہ قبضہائے شمشیر بران نہین پکڑسکتا اور نہ اُسکو نیزہ ہائے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ خلاصہ یہ ہے کہ دولت کو شر اعدا سے یہ ہی بچاتا ہے۔

دَعَتْہُ بِمَفْزَعِ الْاَعْضَاءِ مِنْھَا	لِیَوْمِ الْحَرْبِ بِکْرٍ اَوْ عَوَانٍ

البکر اول کل شی من ثمرۃ وغیرہا۔ والعوان من الحرب التی قوتل فیھا مرۃ وقولہ بکر ہو صفۃ لمحذوف تقدیرہ لیوم الحرب حرب بکر او عوان ترجمہ دولت نے اُسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گریزگاہ وپناہ اپنے اعضا کا کہا۔ یعنی عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہے کہ اُنکو بلاؤن سے بچاتا ہے اور ہرطرح اُنکا حامی رہتا ہے۔

فَمَا یُسْمِی کَفَنَّا خُسْرَ مُسْمٍ	وَلَا یُکْنِی کَفَنَّا خُسْرَ کَانِ

المسمی الذی یدعو بالاسم۔ والکانی الذی یدعو بالکنیۃ ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فنا خسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فنا خسر کے مانند کسیکو کنیت سے نہین بلاتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بے نظیر ہے کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اُسکے مانند نہین پکارا جاتا۔

وَلَا تُحْصَىٰ فَضَائِلُهُ بِظَنٍّ	وَلَا الْإِخْبَارُ عَنْهُ وَلَا الْعِيَانُ

كان الوجدان تقول عنها ولكنه حمله على المعنى اراد ولا يحصى فضله ترجمہ اور فضائل ممدوح بذریعۂ ظن کے جو ایک نہایت وسیع چیز ہے احاطہ نہیں کئے جا سکتے اور نہ اسکے فضل سے خبر دینا اور نہ اسکا مشاہدہ ہو سکتا ہے یعنی وہ دائرۂ احاطہ سے باہر ہے۔

أُرُوضُ النَّاسِ مِنْ تُرْبٍ وَخَوْفٍ	وَأَرْضُ أَبِي شُجَاعٍ مِنْ أَمَانِ

اروض جمع ارض جوزہ ابو زید و اراد بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہونکی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب ہیں چونکہ خوف سے وہ سرزمینیں کبھی خالی نہین ہوتین لہذا خوف کو انکے اجزائے اصلیہ کی مانند شمار کیا۔ اور زمین سلطنت ابو شجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی مملکت میں کوئی کبھی فساد نہین کر سکتا۔

تُذِمُّ عَلَى اللُّصُوصِ لِكُلِّ تَجْرٍ	وَتَضْمَنُ لِلصَّوَارِمِ كُلَّ جَانِ

الضمیر فی تذم للارض والتجر جمع تاجر کصحب و صاحب و تذم تجیر ترجمہ اسکے علاقہ کی زمین تجار کو ہر دزد سے پناہ دیتی ہے اور با این ہمہ وہ زمین شمشیر ہائے ممدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضامن ہے۔

إِذَا طَلَبَتْ وَدَائِعُهُمْ ثِقَاتٍ	دُفِعْنَ إِلَى الْمَحَانِي وَالرِّعَانِ

المحانی جمع محنیۃ وہی منعطف الوادی والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ جبکہ تاجرون کی امانتین اشخاص معتبر کو طلب کرتی ہیں یعنی جب وہ معتبر لوگون کو تلاش کرتے ہین تاکہ انکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجر نالون یا میدانون کے نکڑون اور پہاڑ کی کہیں طرف لوٹائے جاتے ہین یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات مین بھی رکھے جاوین تو بھی محفوظ رہتے ہیں بسبب رعب ممدوح کے

فَبَاتَتْ فَوْقَهُنَّ بِلَا صِحَابٍ	تَصِيحُ بِمَنْ يَمُرُّ أَمَا تَرَانِي

ترجمہ سو تاجرون کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال میں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو انکے پاس گزرتا ہے باواز بلند یہ کہتی ہین کہ کیا تو مجکو بے محافظ نہین دیکھتا ہے پھر کیون نہین لیتا مگر بخوف ممدوح اسکو کوئی ہاتھ نہین لگاتا۔

رُقَاهُ كُلُّ أَبْيَضَ مَشْرَفِيٍّ	لِكُلِّ أَصَمَّ صِلٍّ أُفْعُوَانِ

الابیض السیف والمشرفی نسب الی مشارف وہی قری من ارض العرب والصل ضرب من الحیات احتال لمکانہ والافعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موذی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ سنے یعنی منتر اسپر اثر نکرے اسکی مشرفی شمشیر منتر ہے۔ یعنی خبیث موذی کے لئے اسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وَمَا يُرْقَى لُهَاهُ مِنْ نَدَاهُ	وَلَا الْمَالُ الْكَرِيمُ مِنَ الْهَوَانِ

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ من ای شیئ کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہین بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین اپنی تلوار زبان سے کیلدیتا اور مسخر کرلیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہر کس و ناکس کو دیڈالتا ہے بچا سکتا ہے۔ خلاصہ ہر دو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع و سخی ہے۔

حمى اطراف فارس شمّري	يحضّ على التباقي بالتفاني

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست و چالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعۂ قتل دزدان و سرکشان کے فساد مفسدان سے محفوظ رکھا اور جب اسنے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور انھون نے اورون کو نہ ستایا اور مستحق قتل نہوئے تو انکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہو گئی کہ ممدوح بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہے۔ یہ مضمون ماخوذ ہے آیت لکم فی القصاص حیٰوۃ سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہیں کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑکر مرو تا کہ تمھارا ذکر خیر دنیا مین باقی رہے اور اشعار مابعد موید تقریر ابوالفتح ہین۔

بضرب هاج اطراب المنايا	سوى ضرب المثالث والمثاني

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اسنے موتونکی خوشیونکو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے اور اسکی یہ ضرب سہ تارہ و دو تارہ کی ضرب سے جدا ہے جنکی ممدوح کو رغبت نہین۔

كأنّ دم الجماجم في العناصي	كسا البلدان ريش الحيقطان

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس۔ والحیقطان ذکر الدراج ورنگ الوان ترجمہ گویا خون دشمنان مقتول کی کھوپریون نے جو انکے موہائے اطراف سرون میں بہ رہا ہے شہرون کو پرہائے تیتر نر کے پہنائے ہین یعنی مقتولون کے موہائے خون آلود جو بکثرت انکے سرون سے جدا ہوکر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون اور سیاہی بالون کے رنگ برنگ مثل تیتر نر کے پرون کے معلوم ہوتے ہیں اور نر کی تخصیص اسلئے کی کہ نر کے پرونمین مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہے۔

فلو طرحت قلوب العشق فيها	لما خافت من الحدق الحسان

یرید اہل العشق فحذف وضمیر فیہا الارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی مامون ہے کہ اگر دلہائے عاشقان اسپر بکھیر دیے جائین تو انکو خوش چشم معشوقون کا کچھ خوف نہیں ہے یعنی اسکے زمانہ مین سب فتنے دور ہو گئے ہین۔

ولم ار قبله شبلي هزبر	كشبليه ولا مهري رهان

اشبل ولد الاسد والمهر الصغیر من الخیل والرہان السباق ترجمہ اور مین نے ممدوح سے پہلے دو شیر بچے مثل دو شیر بچون ممدوح کے شجاعت میں نہین دیکھے اور نہ دو بچہیرے میدان گھوڑ دوڑ مین جو مجد و شرف میں برابر دوڑ رہے ہیں یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ مین بزرگی مین دوسرے سے بڑہ جاؤن۔

اَشَدَّ تَنَازُعًا لِکَرِیْمِ اَصْلٍ ۔۔۔ وَاَشْبَهَ مَنْظَرًا بِاَبٍ هِجَانٍ

الہجان الخالص الکریم و تنازعا ای تجاذبا ترجمہ نہیں دیکھا مین نے دو شخصون کو کہ فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہون یعنی ہر ایک فضل و کرم مین دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور نہین دیکھا میں نے مثل فرزندان مذکور دیدار مین پدر خالص نسب سے زیادہ مشابہ۔

وَاَکْثَرَ فِیْ مَجَالِسِهِ اسْتِمَاعًا ۔۔۔ فُلَانٌ دَقَّ رُمْحًا فِیْ فُلَانٍ

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ار ولدین اکثر استماعا فی مجالس الاب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے دو لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس میں اسبات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہون کہ فلان شخص نے فلان کے جسم مین اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی انکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے۔

فَاَوَّلُ دَایَةٍ رَاَیَا الْمَعَالِیْ ۔۔۔ فَقَدْ عَلِقَا بِهَا قَبْلَ الْاَوَانِ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی فعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو انھون نے دیکھا کار ہائے بلند نامی ہیں کیونکہ وہ عمدہ کامون پر قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر مین عاشق ہو گئے ہین

وَاَوَّلُ لَفْظَةٍ فَهِمَا وَقَالَا ۔۔۔ اِغَاثَةُ صَارِخٍ اَوْ فَكُّ عَانِ

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث العانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریاد رسی فریاد خواہ کی ہے یا رہائی قیدی کی۔

وَکُنْتَ الشَّمْسَ تَبْهَرُ کُلَّ عَیْنٍ ۔۔۔ فَکَیْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَهَا اثْنَتَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تھا سو اب کیا حال ہوگا کہ اس آفتاب کے ساتہہ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے۔

فَعَاشَا عِیْشَةَ الْقَمَرَیْنِ یُحْیَا ۔۔۔ بِضَوْئِهِمَا وَلَا یَتَحَاسَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت مین جیتے رہین تاکہ لوگ انکی روشنی سے نفع اٹہائین اور ان مین ایک دوسرے پر حسد نہ کیجیو۔ دعا دیتا ہے۔

وَلَا مَلَکَا سِوٰی مُلْكِ الْاَعَادِیْ ۔۔۔ وَلَا وَرِثَا سِوٰی مَنْ یَقْتُلَانِ

ترجمہ ممدوح کے لئے درازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ تو تیرے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہون اور نہ اپنے مقتولون کے سوا کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہون تو ہمیشہ جیتا رہے۔

وَكَانَا ابْنَا عَدُوٍّ كَاثَرَاهُ	لَهُ يَاءَيْ حُرُوفِ اُنَيْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اُس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں مثل دو یائے زائد حروف انیسیان تصغیر کلمۂ انسان کے ہین کہ وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اُسکو مصغر کیا تو اُس میں دو یائین زیادہ کردین اور باوجود افزایش حروف اُسکے معنون میں اور کمی آ گئی -

دُعَاءٌ كَالثَّنَاءِ بِلَا رِيَاءٍ	يُؤَدِّيهِ الْجَنَانُ إِلَى الْجَنَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہے اور وہ خالص ثنا ہے میرے دل سے جسمین ریا نہین ہے اور جسکو میرا دل تیرے دل تلک پہنچاتا ہے سچ ہے کہ دلہا را بدلہا راہ باشد -

فَقَدْ اَصْبَحْتُ مِنْهُ فِي فِرِنْدٍ	وَاَصْبَحَ مِنْكَ فِي عَضْبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو میں ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر مین ہوگیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی مین - خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل شمشیر بران ہے اور میرے شعر اُسکے جوہر غرض دونون عمدہ اور بے عیب ہین -

وَلَوْلَا كَوْنُكُمْ فِي النَّاسِ كَانُوا	هُرَاءً كَالْكَلَامِ بِلَا مَعَانِي

منطق ہراء ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ بجملہ آدمیان ہوتے تو وہ سب لغو اور فاسد اور مہمل مثل بےمعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہیں صرف تمہارے سبب ہیں دگر ہیچ -

قافیۃ الہاء

وذکر سیف الدولۃ جدابی العشائر واباہ فقال

اَغْلَبُ الْحَيِّزَيْنِ مَا كُنْتَ فِيهِ	وَوَلِيُّ النَّمَاءِ مَنْ تَنْمِيهِ

الحیز المکان واصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشئی علی الشئی رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہے جسمین تو ہے اور صاحب نمو وہ ہے کہ جسکو تو بڑھاوے یعنی جسکو تو بڑھاوے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا -

ذَا الَّذِي اَنْتَ جَدُّهُ وَاَبُوهُ	دِنْيَةً دُونَ جَدِّهِ وَاَبِيهِ

ودنیۃ ای قربا ترجمہ یہ ابو العشائر وہ ہے جسکا تو جد و پدر قریب ہے نہ اُسکا جد و پدر حقیقی یعنے اُسکا تیری طرف منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے -

اَلنَّاسُ مَا لَمْ يَرَوْكَ اَشْبَاهٌ	وَالدَّهْرُ لَفْظٌ وَاَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہیں مگر جسوقت تجکو دیکھیں گے تو تمین اختلاف ظاہر ہو جاویگا

کیونکہ انمیں تیری مثل ایک ہی نہین۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ مین کیا رکھا ہے۔

وَالجُودُ عَینٌ وَّاَنتَ نَاظِرُهَا | وَالبَأسُ بَاعٌ وَّاَنتَ یُمنَاهُ

الباع قدر مدا الیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہے اور تو اُسکا نور چشم اور رعب وہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہے اور تو اُسکا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

اَفدِی الَّذِی کُلُّ مَازِقٍ حَرِجٍ | اَغبَرَ فُرسَانُهٗ تَحَامَاهُ

اغبر صفۃ لمازق۔ وفرسانہ مبتدؤ والخبر تحاماہ وفیہ ضمیر یعود الی الذی والضمیر فی فرسانہ للمازق۔ والذی وصلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

اَعلَی قَنَاةِ الحُسَینِ اَوسَطُهَا | فِیهِ وَاَعلَی الکَمِیِّ رِجلَاهُ

الکمی الشجاع المستتر فی سلاحہ ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوئی ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہوجاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اُسکے دونون پاؤن کے یعنی وہ زخم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہے۔

تُنشِدُ اَثوَابُنَا مَدَائِحَهٗ | بِاَلسُنٍ مَا لَهُنَّ اَفوَاهُ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جودہ ہمکو عنایت کرتاہے اُسکی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہیں جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہین۔

اِذَا مَرَرنَا عَلَی الاَصَمِّ بِهَا | اَغنَتهُ عَن مِسمَعَیهِ عَینَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکھین اُسکو اُسکے دونون کانون سے بے پروا کردیتی ہین کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکھتا ہے اُسکو کانون کی حاجت نہین رہتی

سُبحَانَ مَن خَارَ لِلکَوَاکِبِ بِالبُعدِ وَلَو نِلنَ کُنَّ جَدوَاهُ

خار اللہ للکواکب بکذا اختارلہ۔ والجدوی العطیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُسکے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطا کے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا

لَو کَانَ ضَوءُ الشُّمُوسِ فِی یَدِهٖ | لَضَاعَهٗ جُودُهٗ وَاَفنَاهُ

اللہ فرقہ وجمع الشموس علی تقدیر ان لکل یوم شمسا اولکل فصل شمسا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُسکے

قبضہ مین ہوتی تو اسکی بخشش اسکو سائلون مین متفرق و فنا کر دیتی۔

مُودِعٌ دِينَهُ وَدُنْيَاهُ	يَا رَاحِلاً كُلُّ مَنْ يُوَدِّعُهُ

ترجمہ اسے سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہے کہ جو اسکو رخصت کرتا ہے وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہے کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہے اور دنیا کا تو مالک ہے اور بخشنے والا۔

فِيكَ مَزِيدٌ فَزَادَكَ اللّٰهُ	إِنْ كَانَ فِيمَا نَرَاهُ مِنْ كَرَمٍ

ترجمہ اگر تیرے کرم میں جسکو ہم دیکھتے ہیں گنجایش زیادتی ہے تو خدا تجکو اسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری رائے مین تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہے مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہے

وقال قوم ماکناک وانت تعرف بکنیتک فقال

ذٰلِكَ عِيٌّ إِذَا وَصَفْنَاهُ	قَالُوا أَلَمْ تَكْنِهِ فَقُلْتُ لَهُمْ

ترجمہ لوگون نے بسبیل انکار مجسے یہ کہا کہ کیون تو نے ممدوح کی کنیت ذکر نکی تو مین نے انکو کہا کہ اوصاف ممدوح اسکے ساتھ ایسے خاص ہین کہ جب وہ مذکور ہون تو احتیاج ذکر کنیت نہین رہتی اِس صورت مین بوقت وصف اسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام مین داخل ہے قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفہام ہہنا للتقریر لانہم لم یشکوا فی انہ لم یکنہ فیستفہموہ واذا کان تقریرا ففیہ النقض وذلک ان التقریر اذا دخل علی لفظ النفی ردہ علی الایجاب فی المعنی واذا دخل علی الایجاب ردہ الی النفی فی المعنی الاتری الی قولہ تعالیٰ أأنت قلت للناس وہو تعالیٰ لم یشک وانما ہو تقریر ومعناہ انک لم تقل فہذہ لفظ الایجاب الذی عاد الی النفی واما لفظ النفی اعادہ التقریر الی الایجاب فقولہ تعالیٰ الیس فی جہنم مثوی للکافرین ای فیہا مثوی لہم وکان حقہ ان یقول قالوا ولم تکنہ ولا یاتی بحرف الاستفہام انتہیٰ مختصراً۔

لَيْسَ مَعَانِي الْوَرَىٰ بِمَعْنَاهُ	لَا يَتَّقِي فِي أَبُو الْعَشَائِرِ مَنْ

العشائر جمع عشیرۃ ترجمہ ابو العشائر ممدوح اُس شخص سے نہین ڈرتا کہ معانی خلق اُسکے سے معانی نہون یعنی اُسکو یہ خوف نہین ہے کہ اُسکے صفات دوسری کے صفات ومعانی سے مختلط ہوجاوین کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ مین لوگون سے ممتاز ہے پس اُسکی صفات کا ذکر اسکی تخصیص کے لئے کافی ہے احتیاج ذکر کنیت نہین ہے۔ اور بعض روایات مین لا یتوقی ابا العشائر بالفاء ہے یعنی یہ کنیت اُس شخص کے تمام اوصاف وفضائل کو استیفاء اور احاطہ نہین کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہیں کیونکہ اُسکے اوصاف مختصہ سوائے اُسکے کسی مخلوق مین نہین پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنس اور خلق سے ہے حالانکہ اُس سے کسی مخلوق کو مجانست نہین۔ پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہے۔

وَلَيْسَ إِلَّا الْحَدِيدَ أَمْوَاهُ	أَفْرَسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِيَادُ بِهِ

اى ہوا فرس ۔ ونصب الحدید علی انہ استثناء مقدم واسم لیس امواہ تقدیرہ ولیس امواہ فی الارض الا الحدید ویجوز ان یکون الا الحدید خبر لیس فاذن اسم لیس نکرۃ وہو امواہ وخبرہا معرفۃ وہو جائز فی الضرورۃ لتقدم الخبر علی الاسم ترجمہ وہ اُن سواروں میں بڑا شہسوار ہے جنکو اُنکے گھوڑے دریائے آہن میں تیراتے ہیں یعنی میدان جنگ میں جبکہ گھوڑوں کو شناور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھجاوے دریا سے تشبیہ دیجاتی ہے ۔

وکان الاسود قد عمر دارا ذ انتقل الیہا فمات لہ فیہا خمسون غلاما ففزع من ذلک وخرج منہا الی دار اخری فقال

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسْمٰی مُبَارَکَۃً	دَارٌ مُبَارَکَۃُ الْمَلْکِ الَّذِیْ فِیْہَا

الملک والملک لغتان ترجمہ گھروں میں مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گھر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہے ۔

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقٰی بِسَاکِنِہَا	دَارٌ غَدَی النَّاسُ یَسْتَسْقُوْنَ اَہْلِیْہَا

ترجمہ سب گھروں میں اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والوں کی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جاوے وہ گھر ہے کہ آدمی وہاں کے رہنے والوں سے سیرابی چاہیں یعنے اُسکے باشندے نفع رسان خلق ہوں سقی دار سے مراد اُسکی آبادی ہے کیونکہ خشکی سے تیلی زمین کے گھر برباد ہوجاتے ہیں ۔

ہٰذِیْ مَنَازِلُکَ الْاُخْرٰی نُہَنِّیْہَا	فَمَنْ یَمُرُّ عَلَی الْاُوْلٰی یُسَلِّیْہَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہیں سو کون جائیگا اول گھر کے پاس جسکو تو نے چھوڑ دیا ہے کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم نہو۔

اِذَا حَلَلْتَ مَکَانًا بَعْدَ صَاحِبِہٖ	جَعَلْتَ فِیْہِ عَلٰی مَاقَبْلَہٗ تِیْہَا

تاہ تکبر وافتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اُترے گا تو تو اس دوسرے گھر کو اول پر فخر اور بزرگی عنایت کریگا

لَوْ تُنْکِرُ الْعَقْلَ مِنْ دَارٍ تَنْکُرُہَا	فَاِنْ یَحِلُّکَ دُوْحٌ فِیْ مَغَانِیْہَا

ترجمہ جس گھر میں تو ہے اُسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اُسکے منازل کے لئے روح ہے

اَتَمَّ سَعْدُکَ مَنْ لَقَّاکَ اَوَّلَہٗ	وَلَا اسْتَرَدَّ حَیَاۃً مِنْکَ مُعْطِیْہَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام وکامل فرمائے اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجسے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جیتا رہے۔

وقال یہجو وردان وکان فسد عبیدہ

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ لِئَامًا	فَاَلْاَمُهَا رَبِيعَةُ اَوْ بَنُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طے بخیل وناکس ہیں تو انمین بڑے نالایق ربیعہ اور اسکے بیٹے ہیں۔

وَاِنْ تَكُ طَيِّئٌ كَانَتْ كِرَامًا	فَوَرْدَانٌ لِغَيْرِهِمْ اَبُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طی عمدہ لوگ ہین تو وردان کا باپ انہین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْنَا مِنْهُ فِي حِسْمَى بِعَبْدٍ	يَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُهُ وَفُوهُ

حسمی بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا تنیر لہا جذام والمج الصب من فوق۔ والمنخر من انفل ترجمہ ہم وردان پر سرزمین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گذرے کہ اسکا سوراخ مینی یعنے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلبان کرتا تھا یعنے وہ نالایقی سے پرتھا ع وکل اناء بالذی فیہ ینضح منہ میں من تجریدیہ یعنی وردان ایسا ناکس ہے کہ اسمیں سے ایک اور ناکس نکل آیا ہے جیسا کہتے ہین رأیت من زید اسدا

اَشَذَّ بِعِرْسِهِ عَنِّي عَبِيدِي	فَاَتْلَفَهُمْ وَمَالِي اَتْلَفُوهُ

شنذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب آشنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھسے متفرق کر دیے سو انکو تلف کر دیا کیونکہ اسنے انکو فسق وفجور سکھا دیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کر دیا کہ اسکی زوجہ پر سب خرچ کر ڈالا۔

فَاِنْ شَقِيَتْ بِاَيْدِيهِمْ جِيَادِي	لَقَدْ شَقِيَتْ بِمُنْصُلِيَ الْوُجُوهُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑونکی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون کی چہرونکی کمبختی آگئی۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اسکا گھوڑا رات کو بقصد دزدی کھولا اسمین متنبی کی آنکھ کہل گئی اور اسنے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اسکے ٹکڑے کردی۔

وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع فناخسرو وسنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْهِ بَدِيلٌ مِنْ قَوْلَتِي وَاهَا	لِمَنْ نَأَتْ وَالْبَدِيلُ ذِكْرَاهَا

اوہ کلمۃ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بافارسیۃ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس محبوبہ کے جو مجھسے دور

ہوگئی اب بجائے چہ خوش کے بوقت حصول اُسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اُسکے ہجر کے اُسکا بدل اُسکا ذکر ہے جو ہمیشہ ورد زبان ہے۔

اَوّہِ مِنْ اَنْ لَا اَرٰی مَحَاسِنَهَا	وَاَصْلُ وَاهًا وَاَوّہِ مَرْاٰهَا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیان اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ ہے اگر مین اُسکو دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شَامِيَّةٌ طَالَمَا خَلَوْتُ بِهَا	تُبْصِرُ فِي نَاظِرِي مُحَيَّاهَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے مین اکثر اُسکے پاس خلوت مین باین حال رہا ہون کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکھ مین دیکھتی تھی یعنی وہ مجھسے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب غایت محبت مجھسے قریب ہو کر میری آنکھ مین اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہین کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبَّلَتْ نَاظِرِي تُغَالِطُنِي	وَاِنَّمَا قَبَّلَتْ بِهٖ فَاهَا

ترجمہ سو اُسنے براہ مغالطہ دہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اُسکی غرض اُس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تھی کہ وہ اپنے منہ کو جو بسبب غایت قرب میری آنکھ مین نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اُسے منظور نہین تھا۔

فَلَيْتَهَا لَا تَزَالُ اٰوِيَةً	وَلَيْتَهُ لَا يَزَالُ مَأْوَاهَا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکھ ہمیشہ اُسکا مقام رہے وللّٰہ درّ القائل ؎

جون مردمک چشم تجھے اے بت نادید	رکھون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے
خسخانہ تیرے واسطے مژگان کا بناکر	چھڑکون گا اُسے آب نم دیدۂ تر سے

كُلُّ جَرِيحٍ تُرْجٰى سَلَامَتُهُ　　اِلَّا فُؤَادًا دَهَتْهُ عَيْنَاهَا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی اُمید کیجاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچھے ہونیکی امید نہین ہے جسکو اُس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا۔

تَبُلُّ خَدَّيَّ كُلَّمَا ابْتَسَمَتْ	مِنْ مَطَرٍ بَرْقُهٗ ثَنَايَاهَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونون رخسار اُس باران سے تر ہو جاتے ہین جسکی برق اُسکے دندان درخشان ہین یعنی جب وہ ہنستی ہے مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اُسکی برق اُسکے دندان کی چمک ہے۔

مَا نَفَضَتْ فِي يَدِي غَدَائِرُهَا	جَعَلْتُهٗ فِي الْمُدَامِ اَفْوَاهَا

مایجوز ان یکون بمعنی الذی فیکون مبتدءًا وخبرہ جملتہ۔ ویجوز ان یکون شرطیۃ ونفضت فی موضع جزم وجملتہ جوابہ وافواہ الطیب اخلاطہ واحدہا فوہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ میں جھاڑتے ہیں میں اسکو شراب کے لئے اجزای خوشبو کر لیتا ہون یعنے اُسکے معنبر گیسو میں سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اُس سے شراب کو خوشبودار کر لیتا ہون۔

عَلٰی حِسَانٍ وَّلَسْنَ اَشْبَاهَا	فِیْ بَلَدٍ تُضْرَبُ الْحِجَالُ بِهٖ

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ اُسمین زنان خوبرو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہیں مگر زنان خوبرو حسن مین میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہین ہیں بلکہ یہ سب سے بڑھی ہوئی ہے۔ یا یہ کہ وہ سب بمثل ہیں ایکدوسرے کے مشابہ نہیں ہین اور مصداق اِس مصرعہ کے ہیں ؎ ہر گلے را رنگ و بوے دیگر ست

وَهُنَّ دُرٌّ فَذُبْنَ اَمْوَاهَا	لَقِیْنَنَا وَالْحُمُوْلُ سَائِرَةٌ

امواہا منصوب لکونہ مفعولا او حالًا۔ والحمول بضم الحاء من غیرہا وہی الابل التی تحمل الہوادج کان فیہا نساء او لم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہمسے ایسے وقت ملین کہ سواریان روان تہین اور وہ بسبب اپنی صفائی ورقت و لطافت کے مانند موتیون کے تہین سو وہ پانی ہو بہ گیئن یعنے ہمپر متاسف ہو کر رونے لگین یا بسبب حیا کے پانی پانی ہو گیئن۔

تَقُوْلُ اِیَّاكُمْ وَاِیَّاهَا	كُلُّ مَهَاةٍ كَاَنَّ مُقْلَتَهَا

المہاۃ البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو وحشی کے ہیں صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم مین اور اپنے دیکھنے والون سے انکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہین کہ تم مجھسے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان وحشی ہین کہ خود شکار نہین ہوتیں بلکہ اورون کو شکار کر لیتی ہین۔

اِذَا الِسَانُ الْمُحِبِّ سَمَّاهَا	فِیْهِنَّ مَنْ تَقْطُرُ السُّیُوْفُ دَمًا

ترجمہ اُن گاوان وحشی میں بسبب کثرت حمایتونکے ایسی معزز بہی ہیں کہ اگر عاشق انکا نام لیلے وصل تو درکنار تو تلوارون میں سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے۔

فَكُلُّ نَفْسٍ تُحِبُّ مَحْیَاهَا	اُحِبُّ حِمْصًا اِلٰی خُنَاصِرَةٍ

حمص وخناصر بضم الخاء بلدان بالشام۔ ومحیاہا حیوتہا ترجمہ مین شہر حمص کو موضع خناصرہ تک دوست رکھتا ہون اور کیونکہ دوست نرکھون معمول ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہے اور وہ وہان رہتی ہے اسلئے مین مقامات مذکور کو دوست رکھتا ہون۔

حَیْثُ الْتَقٰی خَدُّهَا وَتُفَّاحُ لُبْنَانَ وَثَغْرِیْ عَلٰی حُمَیَّاهَا

لبنان جبل بالشام والحیا الخمر اور سور تہا ترجمہ میں مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہون کہ وہان رخسار حبیب وسیب کو ہ لبنان اور وہان کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش ۔

وَصِفْتُ فِيهَا مُصِيفَ بَادِيَةٍ	شَتَوْتُ بِالصَّحْصَحَانِ مُشْتَاهَا

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع ۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ میں بمقام حمص موسم گرما میں مثل اقامت اہل بدو کے ٹھہرا اور مقام صحصحان میں مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اسکی تفصیل شعر آئندہ میں ہے ۔

إِنْ أَعْشَبَتْ رَوْضَةٌ رَعَيْنَاهَا	أَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَاهَا

الحلۃ الجماعۃ النازلۃ بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہانس سے سرسبز ہوگیا تو ہمنے اُسے اپنے گھوڑون اور شترونکو چرادیا ۔ یا اسکا ذکر ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اُتری ہوئی ہے تو ہمنے اُسے جا لوٹا ۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ کا ہوتا ہے ۔

أَوْ عَرَضَتْ عَانَةٌ مُفَزَّعَةٌ	صِدْنَا بِأُخْرَى الْجِيَادِ أُولَاهَا

العانۃ القطعۃ من حمر الوحش ومفزعۃ خفیفۃ متفرقۃ کالتفرع وہی قطع السحاب ویروی مفرقۃ بالفاء ای فزعت فہی اشد علی قالصہا لخفۃ عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈرائے ہوئے یا بدکائے ہوئے ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچھلے گھوڑون سے اُنکے سب سے آگے بڑہے ہوئے کا شکار کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُنسے تیز رو ہیں اور یہ ہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہے ۔

أَوْ عَبَرَتْ هَجْمَةٌ بِنَا تُرِكَتْ	تَكُوسُ بَيْنَ الشُّرُوبِ عَقْرَاهَا

الہجمۃ القطعۃ من الابل وہو ما بین السبعین الی المائۃ ۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی ثلث ۔ والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورۃ ترجمہ یا گلہ شتران ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال میں چھوڑا گیا کہ ہمنے اُسکا ایک پانو تلوار سے اُڑادیا اور وہ تین پاؤن سے میخوشون کے بیچ میں چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا ۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی مہمانون کے لئے ذبح کیا گیا ۔

وَالْخَيْلُ مَطْرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ	تَجُرُّ طُولَى الْقَنَا وَقُصْرَاهَا

ترجمہ اور ہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون میں بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے جیسا مطاردۃ سواران میں ہوتا ہے اور بعض تو نیزۂ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزۂ خورد وقصیر کو ۔

يُعْجِبُهَا قَتْلُهَا الْكُمَاةَ وَلَا	يُنْظِرُهَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلَاهَا

يعجبها اى يعجب فرسانها قتل الكماة. والظرة اخره واهلة ترجمہ اُسکے سواروں کو قتل سپاہیان مسلح اچھا معلوم ہوتا ہے اور اُنکو زمانہ بعد قتل بہادران ٹھہرنیکے فرصت نہیں دیتا بسبب کثرت ضرب و تعاقب دشمن کے

وَقَدْ رَأَيْتُ الْمُلُوكَ قَاطِبَةً	وَسِرْتُ حَتَّى رَأَيْتُ مَوْلَاهَا

قاطبة حال و یجوز ان یکون صفة لمصدر محذوف من قطبت الشئ بالشئ اذا جلتہ جمیعًا ترجمہ اور میں نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہاں تلک کہ میں نے اُن سبکا سردار دیکھا یعنی ممدوح کو۔

وَمَنْ مَنَايَا هُمْ بِرَاحَتِهِ	يَأْمُرُهَا فِيهِمْ وَيَنْهَاهَا

ترجمہ اور میں نے اُس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہوں کی موتیں اُسکے قابو میں ہیں وہ اُنکی مار نیکا موتوں کو حکم کرتا ہے اور جسکو جلانا چاہتا ہے موتوں کو اُسکے مارنیسے منع کر دیتا ہے۔

أَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَةِ فَنَّا خُسْرَوْ شَهَنْشَاهَا

ابا شجاع بدل من قوله مولاها ترجمہ یعنی فارس میں ابا شجاع عضد الدولہ فنا خسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابو الفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیة الممدوح و بلده و لقبه و اسمه و سماه بملک الملوک و هو من احسن الجمع و المدح۔

أَسَامِيًا لَمْ تَزِدْهُ مَعْرِفَةً	وَإِنَّمَا لَذَّةً ذَكَرْنَاهَا

ترجمہ میں نے جو اُسکے اتنے نام ذکر کئے اُن ناموں نے اُس کی شناسائی کو نہیں بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہے میں نے تو اُنکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اُسکے اسماء کے ذکر میں مزہ آتا ہے۔

تَقُودُ مُسْتَحْسَنَ الْكَلَامِ لَنَا	كَمَا تَقُودُ السَّحَابَ عُظْمَاهَا

عظماها اى معظمها و السحاب یستعمل مفردًا و جمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہیں جیسا بڑا ابر دوسرے ابر کو کھینچ لاتا ہے یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

هُوَ النَّفِيسُ الَّتِي مَوَاهِبُهُ	أَنْفَسُ أَمْوَالِهِ وَأَسْنَاهَا

النفیس العظیم و اسناها ارفعها ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ اُسکی بخششیں اُسکے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزیں ہوتی ہیں۔

لَوْ فَطِنَتْ خَيْلُهُ لِنَائِلِهِ	لَمْ يُرْضِهَا أَنْ تَرَاهُ يَرْضَاهَا

ترجمہ اور اگر اُسکے گھوڑے اُسکے عطا کے مضمون کو سمجھیں تو اُنکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح اُن سے خوش ہے کیونکہ وہ جس چیز کو عالی سمجھتا ہے اُسکو سائلوں کو دیڈالتا ہے پس وہ اگر گھوڑوں سے خوش ہوا تو اُنکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت میں اُسکے طویلہ سے جدا ہوجائینگے۔

لَا تَجِدُ الْخَمْرُ فِيْ مَكَارِمِهٖ ۔۔۔ اِذَا انْتَشٰى خَلَّةً تَلَافَاهَا

انتشى سكر والخلة الخصلة ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہوجاتا ہے تو شراب اُسکے عطایا مین کوئی ایسی خصلت نہین پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اُسکو کریم نہین بناتا۔

تُصَاحِبُ الرَّاحُ اَرْيَحِيَّتَهٗ ۔۔۔ فَتَسْقُطُ الرَّاحُ دُوْنَ اَدْنَاهَا

الاريحية الاهتزاز للكرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونیکے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اُسکی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

تَسُرُّ طَرْبَاتُهٗ كَرَائِنَهٗ ۔۔۔ ثُمَّ تُزِيْلُ السُّرُوْرَ عُقْبَاهَا

الكرائن جمع كرينة هي الجارية المغنية وقال ابو الفتح هي العودات والكران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریون کو بسبب عطاء کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اُنکی خوشیان کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبونکو بخشدیتا ہے اور اسلیئے وہ ممدوح سے جدا ہوجاتی ہیں اور یہی سبب اُنکے رنج کا ہوتا ہے۔

بِكُلِّ مَوْهُوْبَةٍ مُوَلْوِلَةٍ ۔۔۔ قَاطِعَةٍ زِيْرَهَا وَمَثْنَاهَا

المولولة الداعية بالويل من ثكل او غيره۔ والزير الوتر الدقيق۔ والمثاني الاوتار او الوتر الثاني من العود ترجمہ ممدوح زنہائے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح مین واویلا کرتی ہے اور بباعث ورود ملک غیر ہوجانیکے غصہ ہوکر تارہائے باریک اور اور تار یا تار دوہی عود کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بسبب غایت نارضامندی کے۔

تَعُوْمُ عَوْمَ الْقَذَاةِ فِيْ زَبَدٍ ۔۔۔ مِنْ جُوْدِ كَفِّ الْاَمِيْرِ يَغْشَاهَا

تعوم تسبح والقذاة الشئ اليسير وهو الذي يصيب العين فتدمع منه ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریائے پرکف بخشش مین ایسی تیرتی ہے جیسے اُسمیں خاشاک کہ عطائے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپا لیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کنیزکان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمین تیرتے ہیں۔

تُشْرِقُ تِيْجَانُهٗ بِغُرَّتِهٖ ۔۔۔ اِشْرَاقَ اَلْفَاظِهٖ بِمَعْنَاهَا

غرته وجهه۔ والتيجان جمع تاج ترجمہ اُسکے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روئے تابان کے ایسے چمکتے ہیں جیسے اُسکے الفاظ اپنے معنون سے۔ اس صنعت کا نام ادماج ہے یعنی ایک تعریف مین دوسری تعریف۔

دَانَ لَهٗ شَرْقُهَا وَمَغْرِبُهَا ۔۔۔ وَنَفْسُهٗ تَسْتَقِلُّ دُنْيَاهَا

ترجمہ مشرق و مغرب دنیا یعنی انکے اہل ممدوح کے مطیع ہیں اور اسپر اسکا نفس اپنی جمیع دنیا کو قلیل سمجھتا ہے

تَجَمَّعَتْ فِي فُؤَادِهِ هِمَمٌ	مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ اِحْدَاهَا

ترجمہ ممدوح کے دل میں ایسی ہمتیں جمع ہیں کہ انمیں کی ایک ہمت بقدر پری دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شے ہنین ہے اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اسکی ایک ہمت سے بھر جاتا ہے تو باقی ہمتیں اسکی ظاہر نہو سکین گی مگر اتفاقا جیسا اگلے شعر مین ہے۔

فَاِنْ اَتَى حَظُّهَا بِاَزْمِنَةٍ	اَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ اَبْدَاهَا

ترجمہ سو اگر اسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانوں کو لے آوے جو ہمارے اس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو ممدوح اپنی باقی ہمتوں کو بھی ظاہر کریگا ورنہ زمانہ موجود میں گنجائش نہین۔

وَصَارَتِ الْفَيْلَقَانِ وَاحِدَةً	تَعْثُرُ اَحْيَاؤُهَا بِمَوْتَاهَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائیں تو دونوں لشکر یعنی اس زمانہ اور ان زمانوں کے آدمی جمع ہوجاوینگے اور اس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سما سکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردوں سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگین گے یعنی کثرت ہجوم سے۔

وَدَارَتِ النَّيِّرَاتُ فِي فَلَكٍ	تَسْجُدُ اَقْمَارُهَا لِاَبْهَاهَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد و اراد بابہاہا عضد الدولۃ ترجمہ اور ملوک گزشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستاروں کے بمقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگین گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہین ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے بخضوع وخشوع پیش آوینگے۔

اَلْفَارِسُ الْمُتَّقَى السِّلَاحُ بِهِ الْمُثْنِي عَلَيْهِ الْوَغَى وَخَيْلَاهَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہے کہ اسکی پناہ مین اسکا لشکر دشمنوں کے ہتھیاروں سے بچتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بڑھا رہتا ہے اور اسپر خود جنگ اور اسکے سوار ثناخوان ہین۔

لَوْ اَنْكَرَتْ مِنْ حَيَائِهَا يَدُهُ	فِي الْحَرْبِ آثَارَهَا عَرَفْنَاهَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ میں اپنے زخموں کے لگانیکا انکار بطریق حیا وشرم کرے تو ہم اسکے گہراو اور وسعت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اوروں کی ایسی قوت بازو نہین ہے کہ ایسا مہیب زخم لگا سکیں غرض اسکے ہاتھ کا زخم اور لوگوں کے زخم سے صاف متمیز ہے۔ وما احسن ماقیل ؎ نظر لگے نہ کہیں اسکے دست و بازو کو ÷ یہ لوگ کیوں مرے زخم کو دیکھتے ہین۔

وَكَيْفَ تَخْفَى الَّتِي زِيَادَتُهَا	وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِيمَاهَا

الزيادة ههنا السوط والناقع الثابت والسيما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ کیسے چھپا رہے جس کا تازیانہ اور موت ثابت اُسکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پرزور ہے کہ اُسکا چابک بھی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہے۔

الواسع العذر ان يتيه على الدنيا وابنائها وما تاها

تاہ الرجل تکبر ترجمہ ممدوح ایسا معظم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا و اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے نہایت شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اُسکو ملامت نہیں کرسکتا مگر باین ہمہ اُسنے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لو كفر العالمون نعمته　　لما عدت نفسه سجاياها

الكفر الجحد والنعمة والسجايا جمع سجية وهي الطبيعة والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اُسکا کفران نعمت کریں تو بھی وہ خصائل کرم سے جسپر اُسکا نفس مجبول ہے ہٹ کے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعاً سخی ہے نہ لطلب شکر۔

كالشمس لا تبتغي بما صنعت　　منفعة عندهم ولا جاها

ترجمہ کرم طبعی مین ممدوح مثل آفتاب کی ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اُس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

ولّ السلاطين من تولاها　　والجأ اليه تكن حدياها

الحديا بالدال المهملة هي المباراة - ويقال انا حدياك اى ابرز لى وحدك ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اُس شخص کے سپرد کرے جو انکا والی اور مالک ہے اور تو اُس کی پناہ مین آجا تو تو اُن سلاطین کا ہمسر ہو جاوےگا کیونکہ وہ بھی اُسی کی پناہ میں ہیں۔

ولا تغرنك الامارة في　　غير امير وان بها باها

باهى المباهاة وهي المفاخرة ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارت دہوکے مین نڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہون کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی میں ہے۔

فانما الملك رب مملكة　　قد فغم الخافقين رياها

فغم وفي رواية فعم بالعين المعجمة وهو سد الخياشيم من الريح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان الليل و النهار يخفقان فيه والريا الرائحة ترجمہ کیونکہ حقیقت مین بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تلک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مبتسم والوجوه عابسة　　سلم العدى عنده كهيجاها

ترجمہ وہ عین ہنگامہ جنگ مین ایسے حال مین خندان رہتا ہے کہ اُسوقت اور چہرے ترش ہون یعنی جنگ

بہادر ثابت القلب ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد کہتا ہے کہ صلح اور جنگ دشمنان اُسکے نزدیک برابر ہین ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ دشمنون کو کچھ مال نہین سمجھتا ہے ۔ زیادہ ہون یا کم ۔

اَلنَّاسُ کَالْعَابِدِیْنَ آلِھَةً	وَعَبْدُہٗ کَالْمُوَحِّدِ اللّٰہَ

ترجمہ ابو الفتح اُسکے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُسکے غیر کے مطیع ہین وہ ایسے ہین گویا مختلف معبودون کی پرستش کرتے ہین اور جو اُسکے مطیع ہین وہ موحد ہین اور خدا کے پوچھنے والے یعنی اُسکے غیر کی اطاعت غیر مفید ہے ۔ جیسے مشرکون کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عبدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی مین صرف اُسکی خدمت کرتا ہون جیسے ایک خدا کی عبادت ۔

وقال یمدح کافور اسنہ ست واربعین وثلثمائۃ

کَفٰی بِکَ دَاءً اَنْ تَرَی الْمَوْتَ شَافِیًا	وَحَسْبُ الْمَنَایَا اَنْ یَّکُنَّ اَمَانِیَا

الباء زیدت علی المفعول ہہنا کما تزاد علی الفاعل نحو قولہ تعالیٰ وکفی باللہ ترجمہ تجکو اسقدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جاوے کہ تو تمنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتون کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئین ہو جاوین یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہو گی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے ۔

تَمَنَّیْتَھَا لَمَّا تَمَنَّیْتَ اَنْ تَرٰی	صَدِیْقًا فَاَعْیَا اَوْ عَدُوًّا مُدَاجِیَا

اعیا صعب وعز والمداجی المساتر العداوۃ وھو من الدجی وھی الظلمۃ ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جب تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی بہم نہ پہونچا اور جب یہ دونون شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی ۔ قال الواحدی ہذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول ۔

اِذَا کُنْتَ تَرْضٰی اَنْ تَعِیْشَ بِذِلَّةٍ	فَلَا تَسْتَعِدَّنَّ الْحُسَامَ الْیَمَانِیَا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کس لئے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہے ۔

فَمَا یَنْفَعُ الْاُسْدَ الْحَیَاءُ مِنَ الطَّوٰی	وَلَا تُتَّقٰی حَتّٰی تَکُوْنَ ضَوَارِیَا

الاسد جمع اسد ۔ والطوی الجوع ۔ وضری الکلب بالصید یضری تعود ترجمہ کیونکہ شیرون کو شرم بھوک سے نافع نہین ہوتی یعنی باعث سیری نہین ہو جاتی اور شیرون سے خوف نہین کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرتے پھاڑنے والے ہون ۔ یہ بطور مثل ہے واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار نکرے تو بھوکا مرے گا ۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

وَقَدْ کَانَ غَدَّارًا فَکُنْ لِیْ وَافِیًا	حَبَبْتُکَ قَلْبِیْ قَبْلَ حُبِّکَ مَنْ نَأَیٰ

تا ی بعد ترجمہ ای میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اسکا مشتاق مت بن۔

فَلَسْتَ فُؤَادِیْ إِنْ رَأَیْتُکَ شَاکِیًا	وَأَعْلَمُ أَنَّ الْبَیْنَ یُشْکِیْکَ بَعْدَہٗ

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اسکے بعد تجھسے شکوہ کراویگا سو سن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجھسے بیزار ہو جاؤنگا اور یہ شعر پڑھونگا ؎

دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہین	تو اذیت پیشہ دشمن ہے بغلین دل نہین

إِذَا کُنَّ إِثْرَ الظَّاعِنِیْنَ جَوَارِیَا	فَإِنَّ دُمُوْعَ الْعَیْنِ غُدْرٌ بِرَبِّہَا

غدر جمع غدر ۃ وارادبالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہای چشم اپنے صاحب سے عہد شکن ہونگے جبکہ پیچھے یاران مفارق وعہد شکنون کے جاری ہونگے بغرض یار غادر کے فراق میں رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

فَلَا الْحَمْدُ مَکْسُوْبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِیَا	إِذَا الْجُوْدُ لَمْ یُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْأَذَیٰ

شبہ لا بلیس فنصب الخبرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی ہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود ہے۔

أَکَانَ سَخَاءً مَا أَتَیٰ أَمْ تَسَاخِیَا	وَلِلنَّفْسِ أَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَی الْفَتَیٰ

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ تکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

رَأَیْتُکَ تُصْفِی الْوُدَّ مَنْ لَیْسَ جَازِیَا	أَقِلَّ اشْتِیَاقًا أَیُّہَا الْقَلْبُ رُبَّمَا

ترجمہ ای دل جو تیرا مشتاق نہین اسکا تو مشتاق نہو میں نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزا ئے نیک نہین دیتا ہے۔

لَفَارَقْتُ شَیْبِیْ مُوْجَعَ الْقَلْبِ بَاکِیَا	خُلِقْتُ أَلُوْفًا لَوْ رَحَلْتُ إِلَی الصِّبَا

ترجمہ مین ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کر کے کودکی کیطرف آجاؤن یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجائے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا نہایت مذموم وصد عیب ہے تو بھی مین بڑھاپے سے با دل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اس سے مالوف ہو گیا ہون

وبعدہ فقد اجاد فی اظہار الالفتہ

وَلٰکِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزِرْتُہٗ	حَیَاتِیْ وَنُصْحِیْ وَالْھَوٰی وَالْقَوَافِیَا

الفسطاط بلد مصر و ازرتہ زرتہ ترجمہ بیت اول میں اپنی مالوف المزاجی کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کر کے کہتا ہے کہ شہر مصر مین ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ مین اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی بتمامہ اُسکی خدمت مین حاضر ہو گیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود اُلفت صبر نکر سکا۔

وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَیْنَ آذَانِھَا الْقَنَا	فَبِتْنَ خِفَافًا یَتَّبِعْنَ الْعَوَالِیَا

معطوف علی حیاتی ترجمہ اور مین اُسکے پاس ایسے کم مو عمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونون کانون کے بیچ مین نیزے رکھے ہوے تھے سو انھون نے ایسے حال میں شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزون کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ میں جاتے تھے۔

تَمَاشٰی بِاَیْدٍ کُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا	نَقَشْنَ بِہٖ صَدْرَ الْبُزَاۃِ حَوَافِیَا

الصفا الصخر و البزاۃ جمع باز ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤن سے چلے کہ جب اُنکے پاؤن کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازون کے سینون کے نقش کر دیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑون کے لئے امر ممدوح ہے۔

وَیَنْظُرْنَ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِی الدُّجٰی	یَرَیْنَ بَعِیْدَاتِ الشُّخُوْصِ کَمَا ھِیَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیون مین دور کی چیزین ایسی دیکھتے ہیں جیسی وہ واقع مین ہیں یعنے ایسے دوربین اور تیز نظر ہیں کہ نزدیک اور دور سے یکسان دیکھتے ہین۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِیِّ سَوَامِعًا	یَخَلْنَ مُنَاجَاۃَ الضَّمِیْرِ تَنَادِیَا

الجرس الصوت الخفی وہو السرار و یخلن یحسبن و السوامع جمع سامعۃ وہی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنی کان کھڑے کر لیتے ہیں اور وہ سرگوشی دلکو پکار نا سمجھتے ہین یعنے جیسے تیز نظر ہیں ایسے ہی حدید السمع ہین۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّۃً	کَاَنَّ عَلَی الْاَعْنَاقِ مِنْھَا اَفَاعِیَا

فرسان الصباح فرسان الغارۃ التی تغیر عند الصباح و الغارۃ یکون فی ہذا الوقت غالبًا لغفلۃ الناس فیہ و افاعی جمع افعی وہو ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ و نشاط کے ایسی باگین کھینچا تانی کرتے ہیں کہ گویا وہ اُنکی گردنون پر افعی سانپ ہین۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی امدلکے

اقاحی سے تشبیہ دی ہے۔

یَبُعُرْمٍ یَسِیرُ الْجِسْمُ فِی السَّرْجِ رَاکِبًا	بِهٖ وَیَسِیرُ الْقَلْبُ فِی الْجِسْمِ مَاشِیًا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوت عزم چلنے لگے اور دل جسم میں یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے کہ خانہ زین سے نکلجائے اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے

قَوَاصِدَ کَافُوْرٍ تَوَارِکَ غَیْرِهٖ	وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِیَا

السواقی جمع ساقیۃ وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔

فَجَاءَتْ بِنَا اِنْسَانَ عَیْنِ زَمَانِهٖ	وَخَلَّتْ بَیَاضًا خَلْفَهَا وَمَاٰقِیَا

موق العین طرفہا مما یلی الانف والاحاظ طرفہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہمکو ایسے شخص کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مردمک چشم ہے اور اُنہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ دی کیونکہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کافور کو آنکھ کی تپلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اسی پر ہے اور کنایہ ہے اسکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول ہیچ تو یہ ہے کہ حبشی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

نَجُوْزُ عَلَیْهَا الْمُحْسِنِیْنَ اِلَی الَّذِیْ	نَرٰی عِنْدَهُمْ اِحْسَانَهٗ وَالْاَیَادِیَا

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی ایدی ترجمہ ہم اُن گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے اُمرا کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کیطرف آگے بڑھ آئے کہ اُس کے احسان اور نعمتیں اُن امرا پر ہم دیکھتے تھے۔ اِن امرا سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے کہ آثار احسان اُسکے اُنپر نمایاں تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اُسکی فوج پر کافور کے کچھ احسان نہ تھے۔

فَتًی مَا سَرَیْنَا فِیْ ظُهُوْرِ جُدُوْدِنَا	اِلٰی عَصْرِهٖ اِلَّا نُرَجِّی التَّلَاقِیَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اسکے زمانہ تک نہیں چلے مگر امیدوار اسکی ملاقات کے

تَرَفَّعَ عَنْ عُوْنِ الْمَکَارِمِ قَدْرُهٗ	فَمَا یَفْعَلُ الْفَعَلَاتِ اِلَّا عَذَارِیَا

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اِس سے بلند ہے کہ وہ مکارم

میانہ سال کو عمل مین لاوے وہ تو اچھوتے کام کرتا ہے یعنی جو مکارم مستعملہ و لوگ کرچکے ہین وہ انکو پسند نہین کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے ایجاد کرتا ہے۔

يُبِيدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِهِ	فَإِنْ لَمْ تَبِدْ مِنْهُمْ أَبَادَ الْأَعَادِيَا

یبید یہلک اباده اہلکہ ترجمہ ممدوح باغیون کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے یعنی اول ان پہ مہربانی فرماتا ہے تاکہ انکی عداوت مبدل بمحبت ہو جائے سو اسپر بھی اگر انکی عداوت نہین جاتی تو ناچار تبقتضا مثل مشہور اخر الدوا الکی دشمنون کو ہلاک کر دیتا ہے۔

أَبَا الْمِسْكِ ذَا الْوَجْهُ الَّذِي كُنْتُ تَائِقًا	إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِي كُنْتُ رَاجِيَا

ترجمہ اے ابو المسک یعنی کافور یہ ہی تیرا روئے مبارک ہے جسکا مین ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہ ہی وقت تیری ملاقات کا ہے جسکا میں امیدوار تھا۔ یہ شعر ہجو پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔

لَقِيتُ الْمَرَوْرَى وَالشَّنَاخِيبَ دُونَهُ	وَجُبْتُ هَجِيرًا يَتْرُكُ الْمَاءَ صَادِيَا

المروری جمع مرورة وہی الفلوات الواسعة والشناخیب جمع شنخوب وہی القطعة العالیة من الجبل او رؤس الجبال ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجکو دشتہائے فراخ اور پہاڑ کی چوٹیون سے ملاقات کرنی پڑی اور ایسی سخت دوپہریان مین نے کاٹین جو پانی کو بھی تشنہ کر چھوڑین مقصود مبالغہ گرمی ہے۔ یا پانی سے مراد موضع آب ہے کہ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

أَبَا كُلِّ طِيبٍ لَا أَبَا الْمِسْكِ وَحْدَهُ	وَكُلِّ سَحَابٍ لَا أَخُصُّ الْغَوَادِيَا

الغوادی جمع غادیة وہی سحابة تنشا صباحًا ترجمہ اے ہر خوشبو کے پدر نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابرہائے صبح بار کے یعنی تو لطافت طبع میں تمام خوشبوؤن کا مجموعہ ہے اور سخاوت میں تمام ابرون سے بڑھا ہوا۔

يُدِلُّ بِمَعْنًى وَاحِدٍ كُلُّ فَاخِرٍ	وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمَنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

یدل یفتخر ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک معنی یعنے عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے اور تجھ مین تو خدا نے ساری خوبیان جمع کر دی ہیں۔ کہتے ہین کہ یہ شعر پڑھکر متنبی بھی ہنس پڑا اور کافور بھی او غرض شاعر دریافت کر گیا۔

إِذَا كَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِيَ بِالنَّدَى	فَإِنَّكَ تُعْطِي فِي نَدَاكَ الْمَعَالِيَا

ترجمہ جبکہ اور بادشاہ بذریعہ عطا و جود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش مین معالی عطا کرتا ہے یعنی سائل تیری عطا کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

وَغَيْرُ كَثِيرٍ أَنْ يَزُورَكَ رَاجِلٌ	فَيَرْجِعَ مَلْكًا لِلْعِرَاقَيْنِ وَالِيَا

العراقان عراق العرب و عراق العجم و آخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہین ہے کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہوکر ایسے حال مین مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہو دیوے۔

فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ الَّذِي جَاءَ غَازِيًا ... لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ الَّذِي جَاءَ عَافِيَا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھسے لڑنے آیا ہے گرفتار کرکے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے بخشدیتا ہے۔ واصل الغزو القصد وغزونا العدو ای قصدناہم۔

وَتَحْتَقِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ ... يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ فَانِيَا

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اُسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔ حاشاک حشو ملیح ہے اور نہایت عمدہ۔

وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى ... وَلَكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگون مین نہین ہے جنھون نے سلطنت تمناؤن یا اتفاق سے پائی ہے بلکہ تو نے ملک ایسی سخت لڑائیون کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیون نے دشمنون کے سر سفید یعنی بوڑہے کردیے ہین

عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا ... وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا

الضمیر فی تراہا للایام او للافعال والمراقی واحدہا مرقاۃ وہی الدرج التی تکون فی العلم المساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہرون کے سمجھتے ہیں اور تو اُنکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلیے اُنکی تحصیل مین سعی بلیغ فرماتا ہے اور اُنکے حاصل نہونیکو سخت معیوب خیال کرتا ہے اور تیرے دشمن اُنکو ایک سرسری کام جانتے ہین اسلیے اُنسے محروم رہتے ہین قال واحدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہین کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہین اور تو اُنکو آسمان کے زینے یعنی منجانب خداوند تعالیٰ۔

لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا ... تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا

الجو الفضاء بین السماء والارض ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لئے غبار مکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا گویا میدان ابین آسمان زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا اور صاف معلوم نہین ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہے۔

وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ ... يُؤَدِّيكَ غَضْبَانًا وَيَثْنِيكَ رَاضِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی مین بحالت غضبناکی پہونچاوین اور شادان و فرحان واپس لاوین بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے۔

وَمُخْتَرَطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا ... وَيَعْصِي إِنِ اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا

مخترط عطف علی اجرد و ہو السیف و اخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ مین ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز لیگیا

کہ جب تو اسکو کسی شے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کر دے اور اگر تو اسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے نمانے اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے ۔

وَاَسْمَرَ ذِیْ عِشْرِیْنَ تَرْضَاہُ وَارِدًا ‌‌ ‌ وَیَرْضَاکَ فِیْ اِیْرَادِہِ الْخَیْلَ سَاقِیَا

ذو عشرین ای عشرین کعبا اوورا غا ترجمہ اور تو نے جنگ میں گندم گون نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے یعنی طویل ایسے بھیجے کہ جب تو انکو اعداء کے گھاٹ پر اتارے تو اُنسے خوش ہو جاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب پیویں اور وہ تجکو اچھا ساقی اُسوقت جانیں جبکہ تو انکو سواروں کے مارے اور انکا خون پلائے ۔

کَتَائِبُ مَا انْفَکَّتْ تَجُوْسُ عَمَائِرًا ‌ ‌ ‌ مِنَ الْاَرْضِ قَدْ جَاسَتْ اِلَیْہَا فَیَافِیَا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب او ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدت الی الحرب وتجوس تدوس وتطار و عمائر جمع عمارۃ بالکسر وہی القبیلۃ ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اُسکے لوٹنے کے لئے دشتہائی دور دست کو قطع کرتے ہیں یعنی اُسکے لشکر برابر لوٹتے رہتے ہیں ۔

غَزَوْتَ بِہَا دُوْرَ الْمُلُوْکِ فَبَاشَرَتْ ‌ ‌ ‌ سَنَابِکُہَا ہَامَاتِہِمْ وَالْمَغَانِیَا

السنبک للحافر کالظفر للطیور والمخلب للسبع ترجمہ تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے اور گھوڑوں کے سموں نے سرہائے بادشاہان اور اُنکے گھر پامال کئے ۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ اَوَّلًا ‌ ‌ ‌ وَتَاْنَفُ اَنْ تَغْشَی الْاَسِنَّۃَ ثَانِیَا

الانف من الشئی استنکف ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ میں سب سے اول حاضر ہوتا ہے اور اس بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے ۔

اِذَا الْہِنْدُ سَوَّتْ بَیْنَ سَیْفَیْ کَرِیْہَۃٍ ‌ ‌ ‌ فَسَیْفُکَ فِیْ کَفٍّ تُزِیْلُ التَّسَاوِیَا

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اُسکے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیزی اور خوبی آہن میں برابر بناویں تو تیری تلوار تیرے ایسے ہاتھ میں ہوگی جو برابری کو دور کرے کیونکہ ضرب تیری ہاتھ کی شدید ہوگی ۔

وَمِنْ قَوْلِ سَامٍ لَوْ رَآکَ لِنَسْلِہٖ ‌ ‌ ‌ فِدَی ابْنِ اَخِیْ نَسْلِیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیَا

سام بن نوح ابو البیض و حام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے برادر سے ہے میری اولاد اور میری جان اور میرا مال قربان۔ عاء متنبی تیرا کیا کہتا ہے کافور کو خوب بنایا ۔

مَدًى بَلَّغَ الْأُسْتَاذَ أَقْصَاهُ رَبُّهُ ۔ وَنَفْسٌ لَهُ لَمْ تَرْضَ إِلَّا التَّنَاهِيَا

المدى الغاية والاستاذ مستعمل فی العراق للمعلم والشیخ والخدم ترجمہ یہ جو مین نے تیری مناقب ذکر کئے رفعت مرتبت کی نہایت ہے کہ کافور کو اسکی غایت تلک اسکے رب نے پہنچا دیا اور بھی اسکے نفس عالی نے جو راضی نہین ہوتا اسکی انتہا پر پہونچنے سے۔

دَعَتْهُ فَلَبَّاهَا إِلَى الْمَجْدِ وَالْعُلَى ۔ وَقَدْ خَالَفَ النَّاسُ النُّفُوسَ الدَّوَاعِيَا

ترجمہ اسکے نفس مقدس نے اسکو مجد و رفعت کی طرف بلایا سو اسنے کہا کہ مین حاضر ہون اور حال یہ ہے کہ اور لوگ اپنے نفسون کی جو انکو مجد و شرف کیطرف بلاتے ہین مخالفت کرتے ہین۔

فَأَصْبَحَ فَوْقَ الْعَالَمِينَ يَرَوْنَهُ ۔ وَإِنْ كَانَ يُدْنِيهِ التَّكَرُّمُ نَائِيَا

ترجمہ سو اس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہو گیا جس کو سب لوگ اپنے سے بلند دیکھ رہے ہین اگرچہ اسکی بزرگی اسکو اور لوگون سے نزدیک کرتی ہے یعنی بمقتضائی اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہے۔

وقال یہجو کافوراً وقد نظر الی رجلیہ وقبحہما

أُرِيكَ الرِّضَا لَوْ أَخْفَتِ النَّفْسُ خَافِيَا ۔ وَمَا أَنَا عَنْ نَفْسِي وَلَا عَنْكَ رَاضِيَا

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اسکے اخفا پر قادر ہوتی تو مین تجکو بظاہر منافقانہ اپنی خوشی دکھاتا اور وہ ملال جو مجکو تجھ سے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہے اسکو چھپاتا مگر میرا حال تو یہ ہے کہ مین اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنے کی باعث ہوئی اور نیز تجھ سے خوش نہین ہون کیونکہ تو نے میری قدر نجانی اور جھوٹے وعدون سے مجکو دق کیا اور کچھ ندیا۔

أَمَيْنًا وَإِخْلَافًا وَغَدْرًا وَخِسَّةً ۔ وَجُبْنًا أَشَخْصًا لُحْتَ لِي أَمْ مَخَازِيَا

کل ہذہ مصادر نصبہا علی المصدر بافعال منہا تمین مینا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمین الکذب والاخلاف والمخازی جمع مخزیۃ وہو الفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا جھوٹھ بولتا ہے اور خلاف وعدگی اور عہد شکنی اور خست اور نامردی کرتا ہے کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیان ہے کہ تجھ مین یہ سارے عیوب موجود ہین۔

تَظُنُّ ابْتِسَامَاتِي رَجَاءً وَغِبْطَةً ۔ وَمَا أَنَا إِلَّا ضَاحِكٌ مِنْ رَجَائِيَا

جمع التبسم لانہا را مرۃ بعد اخری ترجمہ تو میرے تبسمون کو جو بار بار ہنستا ہون یہ سمجھتا ہے کہ مین بطور امیدواری اور غبطہ کے ہنستا ہون نہین مین تو صرف اپنی امید سے ہنستا ہون کہ کیون تجھ سے نالائق سے امید کی۔

رَأَيْتُكَ ذَا نَعْلٍ إِذَا كُنْتَ حَافِيَا	وَتُعْجِبُنِي رِجْلَاكَ فِي النَّعْلِ أَنَّنِي

تعجبنی من التعجب لا من الاتحسان ترجمہ اور تیرے دونون پاؤن جوتیون میں مجکو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب تو برہنہ پا ہوتا ہے تب بھی مین تجکو نعش پوش دیکھتا ہون یعنے تیرے پارونکی سخت کھال قائم مقام جوتیون کے ہے یروی اننی بفتح الہمزۃ ویروی بکسرہا علی الاستیناف۔

مِنَ الْجَهْلِ أَمْ قَدْ صَارَ أَبْيَضَ صَافِيَا	وَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَلَوْنُكَ أَسْوَدُ

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

وَمَشْيُكَ فِي ثَوْبٍ مِنَ الزَّيْتِ عَارِيَا	وَيُذْكِرُنِي تَخْيِيطُ كَعْبِكَ شَقَّهُ

یروی تخییط رفعا ونصبا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی لیذکرنی وہو نیذکرنیک خیاطک شق کعبک روی ابن فورجہ تخیط وشیک بالنصب فیہما قال وفاعل یذکرنی رجلاک وتخییط مفعول ثان وکذلک مشیک واراد تخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ اور تیرے ٹخنون کا مخطط اور دھاری دار ہونا وہ پھٹن اور بوائیان مجکو یاد دلاتی ہین جو بوقت حبش سے آنیکے تیرے پاؤن میں تھین اور تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑون مین کہتے ہیں کہ کافور کا سولی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سر پر اٹھائے پھرا کرتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ اہل بزردی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اُس شخص کو جو خوب سیاہ نہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

بِمَا كُنْتُ فِي سِرِّي بِهِ لَكَ هَاجِيَا	وَلَوْلَا فُضُولُ النَّاسِ جِئْتُكَ مَادِحًا

ترجمہ اور اگر لوگونکی زیادہ گوئی نہوتی تو میں تیری تعریف مین وہ زشت مضامین کہکر لاتا جو تجسے پوشیدہ تیری ہجو میں کہا کرتا ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجکو اتنی بھی تمیز نہین ہے کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے مردمان فضول گر تجھے خبر کر دینگے کہ یہ تیری ہجو ہے مدح نہین ہے اِس سبب سے یہ عمل نہیں کرتا۔

وَإِنْ كَانَ بِالْإِنْشَادِ هَجْوُكَ غَالِيَا	فَأَصْبَحْتَ مَسْرُورًا بِمَا أَنَا مُنْشِدٌ

ترجمہ اگر میں ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہوجاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہے نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑھنی بھی گران قیمت ہے کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہین رکھتا۔

أَفَدْتُ بِلَحْظِي مِشْفَرَيْكَ الْمَلَاهِيَا	فَإِنْ كُنْتَ لَا خَيْرًا أَفَدْتَ فَإِنَّنِي

المشفر واحد مشافر وہی من الابل کالجحفلۃ من الفرس ومشافر الفرس مستعار وا الملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر تو نے مجکو کچھ بھلائی عنایت نہین کی تو میں نے بسبب دیکھنے تیرے دونون ہونٹون کے جو شل لبہائے شتر ہوتے ہین دل لگی حاصل کی۔ اِس صورت میں افدت کے معنی استفدت کے ہوئے اور افدت اپنے معنون میں

بھی ہو سکتا ہے ای افدت لنفسی الملابسا فیکون المفعول الاول مقدراً۔

وَمِثْلُكَ يُؤْتَى مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ	لِيُضْحِكَ رَبَّاتِ الْحِدَادِ الْبَوَاكِيَا

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سود یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا و البواکی جمع باکیۃ و ہی الثاکلۃ التی فقدت حبیبا ترجمہ جب میں تجکو دیکھتا ہون تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہون کیونکہ تجہسے عجائب المخلوقات شہرہائے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہیں تاکہ زنہائے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیون کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے انکے غم غلط ہون شاعر نے اِس شعر میں وہ تمام قبائح ظاہر کر دیئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلو دار میں چھپاتا رہا ہے کما قال

وما طربی لما رایتک بدعۃ	لقد کنت ارجوان اراک فاطرب

تم الکتاب وللہ الحمد ولیطربنی ختمۃ علی لفظ الطرب اللہم اجعل خاتمۃ امورنا طربا وفرحا وجنب عنا ضیرا وترحا و الصلوات النامیات والتحیات الزاکیات علی ہادی الامم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ مہاجریہ والضارہ وسلم تسلیما

خاتمۃ الطبع

ای خدا قربان احسانت شوم	این چہ احسانست قربانت شوم

بعد حمد خداوند جل علاو نعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسۂ عربیہ اسلامیہ دیوبندیہ بخدمت ناظرین باتمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابو الطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالی تمام ہوگئی اس شکر کہ این نامہ بعنوان رسید * پیشتر از عمر بپایان رسید * امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار میں بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ انکے مطالب بے مدد استاد و بے منت معلم سمجھ لے۔ مین نہین چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان دقیق المطالب مین شمار کراؤن اور پانچون سوارون میں داخل ہون مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ و وارث حسنات نعیمہ جناب مولوی عبد الاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث قوی اس تالیف کے ہوئے اب مین اس تحریر کو ختم نہین کرسکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی اعجاز احمد صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکر ادا نکرون حق یہ ہے کہ مولانائے موصوف نے درباب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی فجزاہ اللہ خیر الجزا مستفیدین سے امید ہے کہ احقر مؤلف و ہر دو بزرگواران مسطور کو دعائے خیر سے یاد فرمائین۔ ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا

اعلانِ تحفّظ